معجم القرآن
ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر
سید فضل الرحمٰن
www.maktabah.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ O

قرآنی الفاظ کی مکمل و مفصل فہرست مع ترجمہ وتراکیب،

صرف ونحو اور حوالہ جات واشاریہ

مُعجمُ القُرآن

حافظ سید فضل الرحمٰن

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

نام کتاب : معجم القرآن
مؤلف : حافظ سید فضل الرحمٰن
صفحات : ۵۷۶
پہلا ایڈیشن : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء
دوسرا ایڈیشن : ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء
تیسرا ایڈیشن : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ/اپریل ۲۰۰۸ء

ناشر

اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی - فون: ۶۶۸۴۷۹۰
E-mail:syed.azizurrahman@gmail.com

اشارات

۱	ح	باب	حَسِبَ، يَحْسِبُ
۲	س	//	سَمِعَ، يَسْمَعُ
۳	ض	//	ضَرَبَ، يَضْرِبُ
۴	ف	//	فَتَحَ، يَفْتَحُ
۵	ک	//	كَرُمَ، يَكْرُمُ
۶	ن	//	نَصَرَ، يَنْصُرُ
۷	است	//	استفعْال
۸	اف	//	افعال
۹	افت	//	افتعال
۱۰	افعلا	//	اِفْعِلَال
۱۱	افعیلا	//	افعيلال
۱۲	انف	//	انفعال
۱۳	تف	//	تفعيل
۱۴	تفا	//	تفاعل
۱۵	تفع.	//	تفعل
۱۶	مفا	//	مفاعلة

فہرست عنوانات

تقریظ

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خانؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لغاتِ قرآن اور الفاظِ قرآن پر ہمارے بڑے بڑے علماء نے کام کیا ہے بلکہ غیر مسلموں نے بھی بالخصوص فہرستِ الفاظ پر متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ خود ہمارے دور میں اور ہمارے ملک میں بھی ایسی کئی کتابیں مرتب ہوئی ہیں جن کی افادیت مسلم ہے۔ لیکن ایک ایسی کتاب کی پھر بھی ضرورت محسوس ہورہی تھی جس میں افہام وتفہیم کا طریقہ زیادہ سے زیادہ آسان ہو، صرف ونحو کی تصریحات بھی شامل ہوں اور بیک نظر تمام الفاظ کے مقامات آسانی سے تلاش کرلئے جائیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہمارے مخدوم زادہ مولانا حافظ فضل الرحمٰن صاحب مدجدہ نے موضوع سے متعلق متعدد کتابوں کا مطالعہ کرکے اور عرصے کی تگ ودو کے بعد یہ پاکیزہ کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے بفضلہٖ تعالیٰ امید ہے کہ ہر مبتدی کے لئے آسانی ہوگی اور وہ کم سے کم وقت میں قرآن سے بہت قریب ہوسکے گا۔

اللہ پاک حضرت مؤلف، حضرت کاتب اور ہر قاری کو جزائے خیر اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

فقط

احقر غلام مصطفیٰ خان

۹۔ شعبان ۱۴۰۵ھ

تقریظ

علامہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

بسم الله الرحمن الرحيم

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ علمی حلقۂ احباب میں محتاجِ تعارف نہیں۔ میں نے مولانا ممدوح کے بارے میں اپنے تاثرات کا ذکر اس مضمون میں کر دیا ہے جو ''مقاماتِ زواریہ'' میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے خلف الرشید صاحبزادہ حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی یہ مختصر اور جامع فرہنگ اس انداز سے مدون کی ہے کہ ہر لفظ جس شکل میں قرآن مجید میں وارد ہوا ہے اسی طرح اس کو اپنی اصلی صورت میں بہ ترتیب حروف ہجا مرتب کر کے اس کے معنی اور ضروری تشریح نقل کر دی ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اس کا اشاریہ بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت قرآن کریم سے مراجعت میں آسانی ہو۔ اس طرح یہ کتاب مختصر ہونے کے ساتھ عام لوگوں کے لئے خاصی مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب کی مزید خصوصیات خود مؤلف نے اس کے دیباچے میں ذکر کر دی ہیں جس سے اس کی افادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہمارے محترم جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب شروع سے دینی ذوق رکھتے تھے۔ توفیقِ الٰہی نے ان کی دستگیری کی ہے۔ بزرگوں کی صحبت اور فیضان نے ان کی صلاحیتوں کو جلا بخشی ہے۔ ابتدا میں کسبِ حلال کے لئے خوشنویسی کو اپنا ذریعہ معاش بنایا، بہت سی دینی کتابیں ان کی حسن کتابت کا آئینہ ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد موصوف نے ادارۂ مجددیہ کی تاسیس کی اور حضرات اکابرِ نقشبندیہ کی تصانیف اور ان کے تراجم شائع کئے۔ نیز اپنے شیخ حضرت مولانا سید زوار

حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی تالیفات کو بھی نہایت اہتمام سے شائع کیا۔ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت بھی حق تعالیٰ کی طرف سے ہمارے منشی صاحب ہی کی قسمت میں آئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر میں برکت دے، اس خدمت کو قبولیت سے نوازے اور ان حضرات کی سعی کو مشکور فرمائے۔ آمین۔ والحمد للہ اولاً وآخراً۔

محمد عبدالرشید نعمانی

۱۳۔ رجب ۱۴۰۵ھ

☆ سابق مہتمم ومفتی واستاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمد ضیاء الحق دہلویؒ ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم! امابعد قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کا کلام ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علمی معجزہ ہے جو آپ کی نبوت کی طرح قیامت تک آپ کی نبوت کی دلیل کے طور پر باقی رہے گا۔ قرآن مجید بندوں کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور بہترین ضابطۂ حیات ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اس نے لی ہے۔ اور اپنے کچھ مخلص بندوں کو اس کی خدمت پر مامور فرما دیا، حفاظ کی لامحدود تعداد نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کرلیا، قرّا نے اس کے الفاظ اور حروف کی صحتِ ادائیگی پر بے پناہ محنت کی، اور علمائے عظام نے ضخیم تفاسیر لکھ کر اس کے معانی و مطالب کی توضیح و تشریح کی اور اپنی عمریں اس پر صرف کردیں۔ روئے زمین پر بغیر تحریف و تغیر اور تنسیخ کے سب سے زیادہ چھپنے والی اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید ہے۔ مسلمانوں کا شاید ہی کوئی گھر ہو جس میں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کی جاتی ہو۔

قرآن مجید ایک مجرب نسخہ ہے جس نے مردہ قوموں کے سینوں کو نور سے جگمگا دیا اور ان کو دنیا کا ہادی اور رہبر بنا دیا۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

عربی زبان کی نحو و صرف، علمِ معانی و علم بیان، علمِ اخلاق اور نہ جانے کتنے علوم و فنون اسی کتاب کی بدولت مدون و مرتب ہوئے اور اس کے عجائبات تا قیامِ قیامت ختم نہ ہوں گے۔

حضرت شاہ عبدالقادرؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ''جب میں ایک آیت کا ترجمہ لکھنے بیٹھتا تھا تو

☆ سابق مہتمم و مفتی و استاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی،

میرے سامنے معانی ومطالب کے فوارے چھوٹنے لگتے تھے۔''

مختلف حضرات نے مختلف انداز میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق قرآن مجید کی خدمت کی ہے۔ حضرات علمائے کرام نے متعدد کتابیں ''لغات القرآن'' کے نام سے لکھی ہیں جو متداول ہیں اور جو قرآن مجید کے سمجھنے میں ممد ومعاون ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیر نظر کتاب ہے جسے حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ مرحوم ومغفور کے فرزند بلند ارجمند جناب حاجی حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب زید مجدہم نے مرتب کیا ہے۔

کتاب کے چند صفحے میں نے دیکھے۔ موصوف نے حروف تہجی کے حساب سے اسے مرتب کیا ہے کہ الفاظ کو تلاش کرنے میں سہولت ہو پھر وہ لفظ رفعی حالت میں کہاں اور نصبی اور جری حالت میں کہاں کہاں استعمال ہوا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں۔ ہر لفظ کے ساتھ سورت اور آیت کا حوالہ بھی ہے جہاں جہاں قرآن مجید میں وہ استعمال ہوا ہے۔

کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ ہے جس کا کریڈٹ جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب خوشنویس کو پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور کتاب کو قبولیتِ عامہ بخشیں۔ آمین

علما اور طلبا کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور ان کے زیرِ مطالعہ رہنی چاہئے۔

خادمِ علما

محمد ضیاء الحق دہلوی

مقدمہ طبع اول

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد للّٰہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد،

حق سبحانہٗ وتعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص:۲۹)

یہ ایک مبارک اور بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

اس آیتِ مبارکہ میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآنِ کریم پڑھنے، اس کے معنی سمجھنے، اس میں غور وفکر کرنے اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

تم میں وہ شخص بہتر ہے جو قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے۔

اس حدیث شریف سے بھی قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت واضح ہے۔

قرآنِ کریم کے جملہ علوم، تفسیر وتراجم اور لغات پر ابتدائے اسلام سے آج تک ہر دور اور ہر قرن میں علمائے کرام نے اپنی اپنی فکر وہمت کے مطابق بڑا کام کیا اور بے شمار ضخیم مجلدات تیار فرمائیں۔ نیز غالباً ۱۹۴۵ء میں محترم حضرت علامہ مولانا عبدالرشید نعمانی مدظلہ العالی نے بھی چھ ضخیم جلدوں میں ''لغات القرآن'' تالیف فرمائی جو ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوکر خراجِ تحسین حاصل کرچکی ہے۔ چونکہ اس زمانے میں پارہ اور رکوع کے حوالے کا

رواج تھا اسی کو مولانا موصوف نے اپنی تالیف میں اختیار کیا، لیکن اب سہل پسندی کا دور ہے سورۃ اور آیت کے نمبر کا حوالہ کافی سمجھا جانے لگا اس لئے پیش نظر تالیف میں اس پر عمل کیا گیا۔

ان کوششوں اور تالیفات کے پیش نظر بظاہر مزید کسی تالیف کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی تھی۔ لیکن بفحوائے آیتِ کریمہ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ یعنی حق تعالیٰ کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا مگر جس قدر وہ چاہے۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے جب قدر جس سے کام لینا چاہا اسی قدر اس پر علوم کی راہیں کھول دیں نیز یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے علوم پر اب تک کام ہوتا رہا ہے انشاء اللہ آئندہ بھی قیامت تک ہوتا رہے گا۔ پیش نظر تالیف بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

پیش نظر تالیف کا اصل محرک ''کلمات القرآن'' تفسیر و بیان مؤلفہ شیخ حسنین محمد مخلوف مطبوعہ قاہرہ ۱۳۷۵ھ۔۱۹۵۶ء ہے۔ جو محترم مولانا سید طیب حسین صاحب منگلوری مدظلہ سے حاصل ہوئی اور حضرت مولانا ممدوح نے فرمایا کہ اگر اس کتاب ''کلمات القرآن'' کا اردو ترجمہ شائع ہو جائے تو عوام کو قرآن مجید سمجھنے میں بڑی سہولت ہو جائے گی، چنانچہ اس کتاب کا فوٹو اسٹیٹ کرا کر محفوظ کرلیا گیا اور موضوع سے متعلق مزید کتابوں کی جستجو شروع کردی۔ بحمد للہ جلد ہی خاصا ذخیرہ حاصل ہوگیا۔ اس سلسلے میں مزید ترغیب وتحریک کا باعث حضرت حاجی محمد اعلیٰ مدظلہ العالی بانی ادارۂ مجددیہ ہیں جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

بعد ازاں ان کتابوں کے مطالعے اور حضرت حاجی صاحب مدظلہ کے مشورے اور رہنمائی سے جو خاکہ ذہن میں تیار ہوا اس کے مطابق کام شروع کردیا۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مزید راہیں کھول دیں اور کام نے ترمیم وتنسیخ کے مراحل طے کر کے موجودہ شکل اختیار کی، الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ کام تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس احسان پر حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر بھی شکر کروں کم ہے۔

شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو
عذر تقصیراتِ ما چنداں کہ تقصیراتِ ما

تحدیثِ نعمت کے طور پر ان چند خصوصیات کا ذکر کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ جن کا

پیشِ نظر تالیف میں خیال رکھا گیا ہے۔ وھو ہذا:

۱۔ بعض کتب میں لغات القرآن کو الفاظ کے مادے کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے جیسا کہ صاحب المعجم المفہرس نے کیا ہے لیکن چونکہ مادے کا معلوم کرنا عوام کے لئے آسان نہیں اس لئے پیشِ نظر تالیف میں مادے کی بجائے تمام الفاظِ قرآنی کو ان کی اپنی ہی صورت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ تمام الفاظ کو قرآنی رسم الخط میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ تمام ابواب حروفِ تہجی کے اعتبار سے قائم کئے گئے ہیں اور ہر باب میں فصول کو بھی حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے اور پوری کتاب میں بائیں جانب والے ہر صفحہ پر ایک گلدستہ کی شکل بنا کر اس میں باب والے حروف کو درج کر دیا ہے تا کہ پہلی ہی نظر میں باب معلوم ہو سکے۔

۴۔ (الف) ثلاثی مجرد کے ابواب کو الفاظ کے ساتھ ہی قوسین میں اس باب کا پہلا حرف لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے جیسے کَرِهَ (س) قَتَلَ (ن) وَجَدَ (ض) وغیرہ۔ یہاں ''س'' باب سَمِعَ يَسْمَعُ کے لئے۔ ''ن'' باب نَصَرَ يَنْصُرُ کے لئے اور ''ض'' باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کو ظاہر کرتا ہے، اور ''ف'' باب فَتَحَ يَفْتَحُ کو ''ک'' باب كَرُمَ يَكْرُمُ کو اور ''ح'' باب حَسِبَ يَحْسِبُ کو ظاہر کرتے ہیں۔

(ب) اسی طرح ثلاثی مزید کے ابواب کیلئے بھی لفظ سے متصل قوسین میں اس باب کے ابتدائی دو یا زائد حروف کو لکھا گیا ہے جیسے وَدَّعَكَ (تف) نَكْتَلَ۔ (افت) قَاتَلَ (مفا) نُلْقِىْ (اف) وغیرہ۔ یہاں ''تف'' باب تَفْعِيْل کے لئے۔ ''افت'' باب اِفْتِعَال کے لئے۔ ''مفا'' باب مُفَاعَلَة کے لئے۔ ''اف'' باب اِفْعَال کے لئے۔ تفع باب تَفَعُّل کے لئے۔ ''تفا'' باب تَفَاعُل کے لئے۔ ''انف'' باب اِنْفِعَال کے لئے، ''است'' باب اِسْتِفْعَال کے لئے۔ ''افعلا'' باب اِفْعِلَال کے لئے، اور۔ ''افعیلا'' باب اِفْعِيْلَال کے لئے لکھے گئے ہیں۔

(ج) جہاں کہیں ایک ہی باب کے ایک سے زیادہ مشتقات ایک ہی فصل میں آئے ہیں وہاں ثلاثی مجرد و مزید دونوں صورتوں میں باب کا تعین پہلے لفظ کے ساتھ کیا گیا ہے جیسے نَسْئَلُ (ف) نَسْئَلُكَ، نَسْئَلُنَّ نَسْئَلَنَّهُمْ، یہ تمام مشتقات ایک ہی باب فتح سے ہیں اس لئے صرف

پہلے لفظ نَسْئَلُ کے ساتھ قوسین میں صرف ''ف'' کو لکھ کر باب ''فتح'' کی نشاندہی کی گئی ہے۔

نیز نُذِیْقَنَّ (اف)،نُذِیْقَنَّهُمْ، نُذِیْقُهٗ، نُذِیْقُهُمْ ۔ یہ تمام مشتقات ثلاثی مزید کے باب افعال سے ہیں اسی لئے یہاں بھی باب کے تعین کے لئے صرف پہلے لفظ نُذِیْقَنَّ کے ساتھ ''اف'' لکھا گیا ہے۔

فہرست الفاظ کے سلسلے میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جو لفظ اپنے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر اور پیش وغیرہ) کے اختلاف کے ساتھ متعدد مقامات پر آیا ہے اس کو آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش، تنوین اور الٹے پیش وغیرہ کے اعتبار سے مع حوالہ علیحدہ علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔ جیسے بَلَدَ، بَلَدً، بَلَدِ، بَلَدٍ، بَلَدُ وغیرہ۔

۵۔ عام طور پر الفاظ کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو علماء ومفسرین کے نزدیک قرآن مجید میں مراد لئے گئے ہیں اس سلسلے میں حضرت شاہ رفیع الدین وحضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہما اللہ کے تراجم، امام راغب اصفہانی کی کتاب ''المفردات فی غریب القرآن'' اور حضرت مولانا محمد عبدالرشید صاحب نعمانی مدظلہ العالی کی ''لغات القرآن'' قابل ذکر ہیں۔ نیز جو الفاظ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں، ان کو مع ترجمہ وحوالہ مکرر درج کر دیا گیا ہے۔

۶۔ معانی کے بعد نہایت اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں الفاظ کی ضروری صرفی ونحوی تشریح کی گئی ہے، ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا گیا ہے، اگر لفظ اسم ہے تو واحد ہونے کی صورت میں اس کی جمع اور جمع کی صورت میں اس کا واحد بتا دیا گیا ہے۔ نیز تذکیر وتانیث کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ جو الفاظ مصدر واسم دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں وہاں دونوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ تمام تشریحات ہر مشتق کے ساتھ دی گئی ہیں۔ ایک ہی فصل میں ایک باب کے ایک سے زیادہ مشتقات اور صیغے ایک ہی جگہ ہونے کی صورت میں یہ تفصیلات صرف پہلے لفظ کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

(۷) ہر لفظ کے معنی اور صرفی ونحوی تشریح کے بعد اس لفظ کا حوالہ یا حوالہ جات دیئے گئے ہیں، جو الفاظ قرآن کریم میں دس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں ان کے حوالے اختصار کی غرض سے ترک کر دیئے گئے ہیں۔ تاہم ایسے بیشتر الفاظ کے بھی دو تین حوالے دے دیئے گئے ہیں۔

پہلے رواج تھا کہ قرآن کریم کے الفاظ کے حوالے کے لئے پارہ ورکوع دیتے تھے جن کی تلاش میں کچھ دشواری ہوتی تھی لیکن اب سہولت کی خاطر سورۃ اور آیت کا حوالہ دینے لگے، چنانچہ پیش نظر کتاب میں بھی اسی طریقے کو اختیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا خط کے اوپر کا ہندسہ اس آیت کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ لفظ آیا ہے اور خط کے نیچے کا ہندسہ سورۃ کا نمبر بتاتا ہے۔ نمبروں کے لئے المعجم المفہرس کو اصل قرار دیا گیا ہے۔ بعض قرآن کریم میں نمبروں کے لئے احتیاط ملحوظ نہیں رکھی گئی اس لئے عرض ہے کہ دیئے ہوئے نمبر پر آیت نہ ملنے کی صورت میں آگے پیچھے کی آیت بھی ملاحظہ فرمالی جائے۔

کتاب کی تصحیح وتنقیح میں امکان بھر کوشش کی گئی ہے اور اپنی دانست میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی لیکن بقولے ''انسان خطاونسیان کا پتلا ہے'' اس لئے قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی یا قابل اصلاح بات نظر آئے تو اس کی نشاندہی فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصیح کی جا سکے۔

آخر میں دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ پیش نظر کتاب کو عوام کے لئے مفید ونافع فرمائے اور جو کوتاہیاں اس تالیف میں سرزد ہوئی ہوں ان سے درگزر فرما کر شرف قبولیت بخشے، آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا انَّكَ انْتَ السَّمِيْعُ العَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا انَّكَ انْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وصلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى علىٰ خير خلقه سيّدِنَا مُحمد و آله و اصحابه اجمعين يا ارحم الراحمين

سید فضل الرحمٰن
۱۳ شعبان المعظم ۱۴۰۵ھ

مقدمہ طبع دوم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر شکر کیا جائے کم ہے کہ اس نے تالیفِ ہٰذا ''معجم القرآن'' کو ایسا حسن قبول عطا فرمایا کہ اس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور اب نظر ثانی کے بعد دوسرا ایڈیشن پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

از دست وزبان کہ برآید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

نظر ثانی کے دوران مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ رسم الخط، مطالب ومعانی اور حوالوں کی تصیح کی گئی ہے۔

۲۔ چند نئے الفاظ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جو طبع اول میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۳۔ طبع اول میں ''صلہ'' بیان نہیں کیا گیا تھا لیکن اب معنی کے ساتھ ساتھ قوسین میں دیدیا گیا ہے، جیسے اتَیٰ وہ آئے (بلا صلہ) وہ لائے (بصلہ با)۔ تَابَ وہ باز آ گیا (بلا صلہ) اس نے توبہ کی (بصلۂ الیٰ)، اس نے توبہ قبول کی (بصلۂ علیٰ)۔ تَرْغَبُوْنَ تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو (بصلۂ فی)، تم اعراض کرتے ہو، تم روگردانی کرتے ہو (بصلۂ عن)۔ وغیرہ۔

۴۔ طباعت وغیرہ کی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ کے ساتھ اضافی کلمات ملے ہوئے ہوتے ہیں جیسے بِاَمْوَالِ (اصل لفظ اَمْوَالِ) سَیَدْخُلُوْنَ (یَدْخُلُوْنَ)۔ فَسَلِّمُوْا (سَلِّمُوْا)۔ کَزَرْعٍ (زَرْعٍ)۔ لَجَعَلَهٗ (جَعَلَهٗ) وغیرہ، ایسے مرکبہ الفاظ پہلے ایڈیشن میں بھی شامل کئے گئے تھے اور اس نظر ثانی شدہ ایڈیشن میں مزید ایسے الفاظ لئے گئے ہیں، اگر چہ اس طرح بہت سے

الفاظ مکرر آ گئے ہیں تاہم عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا گیا ہے۔

۶۔ طبع اول میں بعض الفاظ کے ساتھ ان کی اہمیت کے پیش نظر تشریحی نوٹ دیئے گئے تھے طبع ثانی میں ایسے مزید نوٹ شامل کئے گئے ہیں۔

۷۔ الفاظ کو ان کے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر، پیش وغیرہ) کے اعتبار سے پورے طور پر علیحدہ علیحدہ لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

پیش نظر دوسرے ایڈیشن میں تقریباً بتیس صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔ نیز گزشتہ چند ماہ میں کاغذ کی قیمت اور طباعت کے مصارف بھی خاصے بڑھ گئے ہیں اس کے باوجود کتاب کی عمومی افادیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس کے ہدیے میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

حق سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید صحیح طرح پڑھنے اور اس کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

۲۳رشوال ۱۴۰۷ھ

مقدمہ طبع سوم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی افضل الرسل وخاتم الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ اس نے اس تالیف کو جو متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہے قبولیت عامہ عطا فرمائی۔ اب اس کا مکمل نظر ثانی اور کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ نیا ایڈیشن پیش کیا جا رہا ہے۔

نظر ثانی میں مندرجہ ذیل کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

۲۔ الفاظ کے معانی و مطالب کی تصحیح کے ساتھ ساتھ جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں معانی میں اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ خاصی بڑی تعداد میں الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے جو سابقہ ایڈیشنوں میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۴۔ حوالوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ نئے حوالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں جو الفاظ دس یا اس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، سابقہ ایڈیشنوں میں ان کے صرف ۲ یا تین حوالے دیئے گئے تھے۔ اس کے برعکس اس ایڈیشن میں ان الفاظ کے تمام حوالے دے دیئے گئے ہیں جو ۲۵ سے ۳۰ مقامات پر آئے ہیں۔ مثلاً

ضَلٰلٍ: گمراہی، بھٹکنا، گم ہو جانا۔ ۱۶۴/۳، ۴۴/۶، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۴/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۴، ۲۳/۳۶، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۸/۴۲، ۳۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۳/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

البتہ جو الفاظ ۳۰ سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، ان کے ۲۵ حوالے دے کر ان کی کل تعداد لکھ دی گئی ہے۔ مثلاً:

قُلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَوْلٌ سے امر، اصل میں اُقْوُلُ تھا۔ ٨٠/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٤/٢، ٩٧/٢، ١٢٠/٢، ١١١/٢، ١٣٥/٢، ١٣٩/٢، ١٤٠/٢، ١٤٢/٢، ١٨٩/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢٢/٢، ١٢/٣، ١٥/٣، ٢٠/٣، ٢٩/٣، ٣١/٣، ٣٢/٣، ٦١/٣، ٦٤/٣، ...... ٢٩٦ جگہ

٦۔ سابقہ ایڈیشنوں کی طرح اس ایڈیشن میں بھی الفاظ کو آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے علیحدہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ مثلاً:

سَحَابَ: بادل، ابر، جمع سُحُبٌ۔ ١٢/١٣،

سَحَابًا: بادل، ابر۔ ٥٧/٧، ٤٣/٢٤، ٤٨/٣٠، ٩/٥٥،

سَحَابِ: بادل، ابر۔ ١٦٤/٣، ٨٨/٢٧،

سَحَابٌ: بادل، ابر۔ ٤٠/٢٤، ٤٤/٥٢،

اس طرح اس ایڈیشن میں تقریباً ٤٠، صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔

حوالوں کے سلسلے میں ایک بڑی دشواری یہ درپیش رہی کہ کمپیوٹر میں حوالوں کے ہندسے کسر میں نہیں لکھے جا سکتے۔ مثلاً سابقہ ایڈیشنوں میں لفظ تَمَنَّوْنَ کا حوالہ اس طرح آیا ہے:

تَمَنَّوْنَ: تم تمنا (آرزو) کرتے ہو۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ١٤٣/٣،

کمپیوٹر میں ١٤٣/٣ لکھنا اب بھی ممکن نہیں، اسی لئے ہماری انتہائی کوشش کے باوجود یہ کام طویل عرصے تک رکا رہا۔ آخرکار جناب عارف حسام (پاک ڈیٹا مینجمنٹ سروسز) نے اس مسئلے کو حل کیا اور ہم معجم القرآن کو موجودہ شکل میں پیش کرنے کے قابل ہوئے۔ ہم تہ دل سے جناب عارف حسام کے شکرگزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم اور جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو مقبول و منظور فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

٧/ربیع الثانی ١٤٢٩ھ

١٦/اپریل ٢٠٠٨ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَابُ الهَمزہ

الف اور ہمزہ میں فرق:

(۱) الف حروفِ ہجاء کا پہلا حرف ہے، اس کا مخرج جوفِ دہن ہے اور اس کی صفتِ لازمہ رخاوت ہے۔

(۲) عربی میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اسی لئے الف سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

(۳) الف ہمیشہ جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے یعنی الف میں آواز نہ تو بالکل رکتی ہے اور نہ سخت ہوتی ہے۔

(۴) الف کا ماقبل ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، تلفظ میں یہ زبر ''الف'' کی وجہ سے لمبا ہوجاتا ہے جیسے مَا، لاَ وغیرہ۔

(۵) اپنی ادائیگی کے لئے 'الف' ہمیشہ دوسرے حرفوں کا محتاج ہے۔

ھمزہ (۱) ہمزہ حروف ہجا کا اٹھائیسواں حرف ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق اور صفتِ لازمہ شدت ہے۔

(۲) ہمزہ شدت یعنی جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔

(۳) دوسرے حرفوں کی طرح ہمزہ محرک (یعنی زبر، زیر، پیش والا) بھی ہوتا ہے اور مجزوم بھی۔

(۴) اگر الف کو متحرک کردیا جائے یعنی اس پر زبر، زیر یا پیش لگادیا جائے تو اس کو الف نہیں بلکہ ہمزہ کہتے ہیں خواہ وہ الف ہی کی شکل میں لکھا ہوا ہو۔

(۵) ہمزہ کی کتابت الف کی طرح بھی ہوتی ہے اور عین کے سر (ء) کی طرح بھی۔

(٦) اگر ہمزہ کے بعد ساکن یا تشدید والا حرف آجائے تو تلفظ میں یہ ہمزہ حذف ہوجاتا ہے اور اس کا ماقبل الف کے بعد والے ساکن یا مشدّد حرف کے ساتھ ملاکر پڑھا جاتا ہے جیسے مَاالْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ. مَااللّٰہُ مُبْدِیْهِ. ایسے ہمزہ کو جو دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکر پڑھنے میں حذف ہوجائے ہمزۂ وصل کہتے ہیں اور جو ہمزہ ملاکر پڑھنے میں حذف نہ ہو اسے ہمزۂ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ بہت سے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے جیسے:۔

(الف) ہمزۂ استخبار: وہ ہمزہ جس سے کسی چیز کے بارے میں خبر دریافت کی جائے جیسے اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا یعنی کیا آپ ایسے شخص کو زمین پر (خلیفہ) بنائیں کے جو اس میں فساد کرے۔

(ب) ہمزۂ تسویہ: وہ ہمزہ جس سے دو چیزوں کے درمیان برابری ظاہر کی جائے، جیسے: ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ یعنی آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(ج) ہمزۂ استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے اَرَءَیْتَ (کیا تو نے دیکھا) وغیرہ۔

ء الف

اٰبَآءِ: باپ دادا، واحد اَبٌ۔ ۳۱/۲۴،

اٰبَآئِكَ: تیرے باپ دادا۔ ۱۳۳/۲،

اٰبَآئكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۲۰۰/۲، ۲۳/۹، ۲۴/۴۳،

اٰبَآئِكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۶۱/۲۴،

اٰبَائِكُمُ: تمہارے باپ دادا۔ ۲۶/۲۶، ۱۲۶/۳۷، ۸/۴۴،

اٰبَـآؤُکُـمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۱۱، ۲۲/۴، ۹۱/۶، ۷۱/۷، ۲۴/۹، ۴۰/۱۲، ۵۴/۲۱، ۴۳/۳۴، ۲۳/۵۳،

اٰبَآؤُکُمُ: تمہارے باپ دادا۔ ۷۶/۲۶

اٰبَـآءَ نَـا: ہمارے باپ دادا۔ ۱۷۰/۲، ۱۰۴/۵، ۲۸/۷، ۹۵/۷، ۷۸/۱۰، ۷۴/۲۶، ۵۳/۲۱، ۲۱/۳۱، ۲۲، ۲۳/۴۳،

اٰبَآئِنَا: ہمارے باپ دادا۔ ۲۴/۲۳، ۳۶/۲۸، ۳۶/۴۴، ۲۵/۴۵،

اٰبَـآؤُنَـا: ہمارے باپ دادا۔ ۱۴۸/۶، ۷۰، ۱۷۳/۷، ۶۲، ۸۷/۱۱، ۱۰/۱۴، ۳۵/۱۶، ۸۳/۲۳، ۶۷، ۶۸/۲۷، ۱۷/۳۷، ۴۸/۵۶،

اٰبَـآءَ هُـمْ: ان کے باپ دادا۔ ۴۴/۲۱، ۱۸/۲۵، ۵/۳۳، ۶۹/۳۷، ۲۹/۴۳، ۲۲/۵۸،

اٰبَآءَ هُمُ: ان کے باپ دادا۔ ۶۸/۲۳،

اٰبَآئِهِمْ: ان کے باپ دادا، ۸۷/۶، ۲۳/۱۳، ۵/۱۸، ۵/۳۳، ۸/۴۰،

اٰبَآؤُهُمْ: ان کے باپ دادا، ۱۷۰/۲، ۱۰۴/۵، ۱۰۹/۱۱، ۶/۳۶،

اٰبَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے باپ دادا۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اٰبَآءِ یْ: میرے باپ دادا۔ ۳۸/۱۲،

اٰتِ: (اف) تو دے۔ اِیْتَاءٌ سے امر۔ ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

اٰتِ: (ض) آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل ۱۳۴/۶، ۵/۲۹،

اٰتَی: (اف) اس نے دیا، اِیْتَاءٌ سے ماضی، ۱۷۷/۲، ۱۸/۹،

اٰتٰكَ: اس نے تجھ کو دیا۔ ۷۷/۲۸،

اٰتٰكُمْ: اس نے تم کو دیا، ۲۰، ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۳۴/۱۴، ۳۳/۲۴، ۳۶/۲۷، ۲۳/۵۷،

اٰتٰكُمُ: اس نے تم کو دیا۔ ۷/۵۹،

اٰتٰنا: اس نے ہم کو دیا۔ ۷۵/۹

اٰتٰنِیْ: اس نے مجھ کو دیا۔ ۲۸، ۶۳/۱۱،

اٰتٰنِ ‍ۦَ: اس نے مجھ کو دیا۔ ۳۶/۲۷،

اٰتٰهُ: اس نے اس کو دیا۔ ۲۵۱/۲، ۲۵۲/۲، ۷/۶۵،

اٰتٰهَا: اس نے اس (عورت) کو دیا۔ ۷/۶۵،

اٰتٰهُمْ: اس نے ان کو دیا۔ ۷۶/۹، ۱۷/۴۷، ۱۶/۵۱، ۱۸/۵۲،

اٰتٰهُـمُ: اس نے ان کو دیا۔ ۱۴۸/۳، ۱۷۰/۳، ۱۸۰/۳، ۳۷، ۵۴/۴، ۵۹/۹،

اٰتٰهُمَا: اس نے ان دونوں کو دیا۔ ۱۹۰/۷،

اٰتَتْ: اس (عورت) نے دیا۔ ۲۶۵/۲، ۳۱/۱۲، ۳۳/۱۸،

اٰتِنَا: تو ہم کو دے۔ ۲۰۰، ۲۰۱/۲، ۱۹۴/۳، ۱۰، ۶۲/۱۸،

اٰتَوْا: انہوں نے دیا۔ ۶۰/۲۳،

اٰتَوُا: انہوں نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی۔ ۱۷۷/۲، ۵، ۱۱/۹، ۴۱/۲۲،

اٰتُوْا: تم دو (بلاصلہ) تم لاؤ (بصلۂ با) اِیْتَاءٌ سے امر۔ ۴۳، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۲، ۴، ۷۷/۴، ۱۴۱/۶، ۲۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۱۳/۵۸، ۱۱/۶۰، ۲۰/۷۳،

اٰتُـوْنَـا: تم ہمیں دو (بلاصلہ)، تم ہمارے پاس لاؤ (بصلۂ با)۔ ۱۰/۱۴،

اٰتُوْنِیْ: تم مجھے دو (بلاصلہ)، تم میرے پاس لاؤ (بصلۂ با)۔ ۹۶/۱۸،

اٰتَوْهُ: انہوں نے اس کو دیا۔ ۶۶/۱۲،

اٰتَوْهَا: انہوں نے اس (عورت) کو دیا۔ ۱۴/۳۳،

اٰتُوْهُمْ: تم ان کو دو۔ ۳۳/۴، ۳۳/۲۴، ۱۰/۶۰،

اٰتُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو دو۔ ۲۴، ۲۵/۴،

اٰتِهِمْ: تو ان کو دے۔ ۳۸/۷، ۶۸/۳۳،

اٰتِیْ: آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل۔ ۹۳/۱۹،

اٰتَیْتَ: تو نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی۔ ۸۸/۱۰، ۵۰/۳۳،

اٰتِیَةٌ: آنے والی۔ اِتْیَانٌ سے اسمِ فاعل مؤنث، مراد قیامت۔ ۸۵/۱۵،

اٰتَیْتُكَ: میں نے تجھے دیا۔ ۱۴۴/۷

اٰتَیْتُكُمْ: میں نے تم کو دیا۔ ۸۱/۳،

اٰتَیْتُمْ: تم نے دیا۔ ۲۳۳/۲، ۲۰/۴، ۳۹/۳۰،

اٰتَیْتُمُ: تم نے دیا۔ ۱۲/۵،

اٰتَیْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں کو دیا۔ ۲۲۹/۲، ۱۹/۴، ۵/۵، ۱۰/۶۰،

اٰتَیْتَنَا: تو نے ہم کو دیا۔ ۱۸۹/۷،

اٰتَیْتَنِیْ: تو نے مجھ کو دیا۔ ۱۰۱/۱۲،

اٰتَیْتَهُنَّ: تو نے ان عورتوں کو دیا۔ ۵۱/۳۳،

اٰتِیْكَ: میں تیرے پاس آؤں گا (بلاصلہ) میں تیرے پاس لاؤں گا (بصلۂ با)۔ ۴۰/۲۷، ۳۹/۲۷،

اٰتِیْكُمْ: میں تمہارے پاس لانے والا ہوں، میں تمہیں پیش کرنے والا ہوں۔ ۷/۲۷، ۱۹/۴۴،

اٰتِیْنَ: تم (مؤنث) دیا کرو، تم دیتی رہو۔ ۳۳/۳۳،

اٰتَیْنَا: ہم نے دیا۔ ۴۸/۲، ۵۱/۲، ۵۳، ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۷/۳، ۵۴/۴، ۱۵۳/۴، ۱۶۳/۴، ۱۵۴/۶، ۱۱۰/۱۱، ۲/۱۷، ۵۵/۱۷، ۵۹/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۴۹/۲۳، ۳۵/۲۵، ۱۵/۲۷، ۴۳/۲۸، ۲۳/۳۲، ۱۳/۳۲، ۱۰/۳۴، ۵۳/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۶/۴۵، ۲۷/۵۷،

اٰتَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو دیا۔ ۸۷/۵، ۹۹/۲۰،

اٰتَیْنٰكُمْ: ہم نے تم کو دیا۔ ۶۳، ۹۳/۲، ۱۷۱/۷،

اٰتَیْنٰهُ: ہم نے اس کو دیا۔ ۸۴/۷، ۱۷۵/۷، ۶۵/۸، ۱۲/۹، ۲۲/۱۲، ۱۲۲/۱۲، ۲۲/۱۶، ۷۴/۲۱، ۱۴/۲۸، ۷۶/۲۸، ۲۷/۲۹، ۲۰/۳۸، ۲۷/۵۷،

اٰتَیْنٰهَا: ہم نے اس عورت کو دیا۔ ۸۳/۶،

اٰتَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو دیا۔ ۲۱۱/۲، ۵۴/۴، ۶۷/۴، ۸۱/۱۵، ۵۵/۱۶، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰، ۴۴/۳۴، ۴۵/۳۴، ۴۰/۳۵، ۲۱/۴۳، ۳۳/۴۴، ۱۷/۴۵،

اٰتَیْنٰهُمُ: ہم نے ان کو دیا۔ ۴۷/۲۹، ۱۲۱/۲، ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۸۹/۶، ۱۱۴/۶، ۳۶/۱۳، ۵۲/۲۸،

اٰتَیْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو دیا۔ ۱۱۷/۳۷

اٰتِیَنَّهُمْ: میں ان کے پاس ضرور آؤں گا۔ ۱۷/۷

اٰتِیْهِ: اس کے پاس آنے والا۔ ۹۵/۱۹،

اٰتِیْهِمْ: ان کے پاس آنے والا۔ ۷۶/۱۱،

اٰثَارًا: نشانیاں۔ نقوشِ قدم، واحد اَثَرٌ ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰

اٰثٰرِ: نشانیاں، علامتیں۔ ۵۰/۳۰،

اٰثَارَهُمْ: ان کی نشانیاں، ان کی علامتیں۔ ۱۲/۳۶،

اٰثَارِهِمْ: ان کے نشانات۔ ۴۶/۵، ۶/۱۸، ۲۳/۴۳، ۲۷/۵۷،

اٰثٰرِهِمْ: ان کے نشانات۔ ۷۰/۳۷، ۲۲/۴۳،

اٰثَارِهِمَا: ان دونوں کے نقوشِ قدم۔ ۶۴/۱۸،

اٰثَرَ: (اف) اس نے ایثار کیا، اس نے ترجیح دی، اس نے پسند کیا۔ اِیْثَارٌ سے ماضی۔ ۳۸/۷۹،

اٰثَرَكَ: اس نے تجھ کو ترجیح دی، اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۹۱/۱۲،

اٰثِمًا: (س) گنہگار، اَثَمٌ و اِثْمٌ سے اسم فاعل، ۲۴/۷۶،

اٰثِمٌ: گنہگار۔ ۲۸۳/۲،

اٰثِمِیْنَ: گنہگار لوگ، واحد آثِمٌ۔ ۱۰۶/۵،

اٰخِذٌ: (ن) اخذ کرنے والا، لینے والا، پکڑنے

والا۔ اَخْذٌ سے اسم فاعل۔ ٥٦/١١،

اٰخِذِیْنَ: اخذ کرنے والے، لینے والے، پکڑنے والے۔ ١٦/٥١،

اٰخِذِیْهِ: اس کے لینے والے، اس کے پکڑنے والے۔ ٢٦٧/٢،

اٰخَرَ: دوسرا، مزید، اور جمع آخَرُوْنَ۔ ١٠٢/٩، ٩٦/١٥، ٢٢/١٧، ٣٩/١٧، ١٤/٢٣، ١١٧/٢٣، ٦٨/٢٥، ٢١٣/٢٦، ٨٨/٢٨، ٥١/٥١، ٢٦/٥٠،

اٰخَرِ: دوسرا، مزید، اور۔ ٢٧/٥،

اٰخَرُ: دوسرا، مزید، اور۔ ٣٦/١٢، ٤١/١٢، ٥٨/٣٨،

اٰخِرِ: آخری، پچھلا، جمع اَوَاخِرُ۔ ٨/٢، ٦٢/٢، ١٢٦/٢، ١٧٧/٢، ٢٢٨/٢، ٢٣٢/٢ ٢٦٤/٢، ١١٤/٣، ٣٨/٤، ٣٩، ٥٩/٤، ١٣٦/٤، ١٦٢/٤، ٦٩/٥، ١٨، ١٩/٩، ٢٩/٩، ٤٤/٩، ٤٥/٩، ٩٩/٩، ٢/٢٤، ٣٦/٢٩، ٢١/٣٣، ٣/٥٧، ٢٢/٥٨، ٦/٦٠، ٢/٦٥،

اٰخِرُ: آخری، پچھلا۔ ١٠/١٠،

اٰخَرٰنِ: دوسرے دو۔ ١٠٦، ١٠٧/٥،

اٰخِرَةَ: آخرت، پچھلا گھر جمع اَوَاخِرُ۔ ١٥٢/٣، ٦٧/٨، ١٩/١٧، ١١/٢٢، ٧٧/٢٨، ٢٠/٢٩، ٦٤/٢٩، ٣٩/٣٣، ٩/٣٩، ٣٩/٤٠، ٥٣/٧٤، ٢١/٧٥، ١٣/٩٢،

اٰخِرَةِ: آخرت، پچھلا گھر۔ ٤، ٨٦/٢، ١٠٢/٢، ١١٤/٢، ١٣٠/٢، ٢٠٠/٢، ٢٠١/٢، ٢١٧/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢/٣، ٤٥/٣، ٥٦/٣، ٧٧، ٨٥/٣، ١٤٥/٣، ١٤٨/٣، ١٧٦/٣، ٧٤/٤، ١٣٤/٤، ٥/٥، ٣٣/٥، ٤١/٥، ٩٢/٦، ١١٣/٦، ١٥٠/٦، ٤٥، ١٤٧/٧، ... ... ٩٣ جگہ

اٰخِرَةُ: آخرت، پچھلا گھر۔ ٩٤/٢، ٧٧/٤، ٣٢/٦، ١٦٩/٧، ٢١/١٧، ٨٣/٢٨، ٣٥/٤٣، ١٧/٨٧، ٤/٩٣،

اٰخِرِنَا: ہمارے آخر، ہمارے پچھلے۔ ١١٤/٥،

اٰخَرُوْنَ: دوسرے لوگ، واحد آخَرُ ١٠٢/٩، ١٠٦/٩،

٤/٢٥، ٢٠/٧٣،

اٰخِرَهٗ: اس کا آخر۔ ٧٢/٣،

اٰخَرِیْنَ: دوسرے بعد والے۔ ٩١، ١٣٣/٤، ٤١/٥، ٦/٦، ١٣٣/٦، ٦٠/٨، ١١/٢١، ٣١/٢٣، ٤٢/٢٣، ٦٤/٢٦، ٦٦/٢٦، ١٧٢/٢٦، ٨٢/٣٧، ١٣٦/٣٧، ٣٨/٣٨، ٢٨/٤٤، ٣/٦٢،

اٰخِرِیْنَ: پچھلے۔ ٨٤/٢٦، ٧٨/٣٧، ١٠٨، ١١٩/٣٧، ١٢٩/٣٧، ٥٦/٤٣، ١٤/٥٦، ٤٠/٥٦، ٤٩/٥٦، ١٧/٧٧،

اٰدَمَ: سب سے پہلے پیغمبر، سب آدمیوں کے باپ، یعنی حضرت آدم علیہ السلام۔ ٣١/٢، ٣٤/٢، ٣٣/٣، ٥٩/٣، ٢٧/٥، ١١/٧، ٢٦، ٢٧/٧، ٣١، ٣٥/٧، ١٧٢/٧، ٦١/١٧، ٧٠/١٧، ٥٠/١٨، ٥٨/١٩، ١١٥/٢٠، ١١٦/٢٠، ٦٠/٣٦،

اٰدَمُ: حضرت آدم علیہ السلام۔ ٣٣/٢، ٣٥، ٣٧/٢، ١٩/٧، ١١٧/٢٠، ١٢٠/٢٠، ١٢١/٢٠،

اٰذَانَ: کان، واحد اُذُنٌ۔ ١١٩/٤،

اٰذَانٌ: کان۔ ١٧٩، ١٩٥/٧، ٤٦/٢٢،

اٰذَانِنَا: ہمارے کان۔ ٥/٤١،

اٰذَانِهِمْ: ان کے کان۔ ١٩/٢، ٢٥/٦، ٤٦/١٧، ١١، ٥٧/١٨، ٤٤/٤١، ٧/٧١،

ءٰالذَّكَرَیْنِ: کیا ان دونوں مذکروں کو، ١٤٣، ١٤٤/٦،

اٰذَنَ: (اف) میں حکم دوں، میں اجازت دوں اِیْذَانٌ سے ماضی غائب بمعنی متکلم۔ ١٢٣/٧، ٤٩/٢٦، ٧١/٢٠،

اٰذَنّٰكَ: ہم نے تجھ کو جتا دیا، ہم نے تجھ کو سنا دیا۔ اِیْذَانٌ سے ماضی۔ ٤٧/٤١،

اٰذَنْتُكُمْ: میں نے تم کو خبر دی۔ ١٠٩/٢١

اٰذَوْا: (اف) انہوں نے ایذا دی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی۔ ٦٩/٣٣،

اٰذُوْهُمَا: ان دونوں کو ایذا دو۔ ان دونوں کو تکلیف دو۔ اِیْذَاءٌ سے امر۔ ١٦/٤،

اٰذَیتُمُونَا: تم نے ہم کو ایذا دی تم نے ہم کو تکلیف دی۔ ۱۲/۱۴،

اٰزَرَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ ۷۴/۶،

اٰزَرَہٗ: (مفا) اس نے اس کو قوی کیا۔ مُؤَازَرَۃٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اٰزِفَۃِ: (س) نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ اَزْفٌ و اُزُوْفٌ سے اسم فاعل ۱۸/۴۰،

اٰزِفَۃُ۔ نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ ۵۷/۵۳،

اٰسٰی: میں افسوس کروں، میں غم کھاؤں۔ اَسًی سے مضارع۔ ۹۳/۷،

اٰسَفُوْنَا: (اف) انہوں نے ہم کو ناراض کیا، انہوں نے ہم کو غصہ دلایا، اِیْسَافٌ سے ماضی، ۵۵/۴۳،

اٰسِنٍ: (ض ن س) سخت بدبودار، متغیر، بدل جانے والا۔ اَسَنٌ و اُسُوْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۵/۴۷،

اٰصَالِ: شام کو، واحد اَصِیْلٌ. ۲۰۵/۷، ۱۵/۱۳، ۳۶/۲۴،

اٰفَاقِ: دنیا، گردونواح، اطراف، واحد اُفُقٌ ۵۳/۴۱،

اٰفِلِیْنَ: (ض ن س) غائب ہونے والے، غروب ہونے والے۔ اُفُوْلٌ سے اسمِ فاعل واحد آفِلٌ. ۷۶/۶

اٰکِلُوْنَ: (ن) کھانے والے۔ اَکْلٌ سے اسم فاعل واحد آکِلٌ. ۶۶/۳۷، ۵۲/۵۶،

اٰکِلِیْنَ: کھانے والے۔ ۲۰/۲۳

اٰلَ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۵۰/۲، ۳۳/۳، ۱۳۰/۷، ۵۹/۱۵، ۶۱/۱۵، ۵۶/۲۷، ۱۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۳۴/۵۴، ۴۱/۵۴،

اٰلِ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۴۹/۲، ۱۱/۳، ۱۴۱/۷، ۵۲، ۵۴/۸، ۶/۱۲، ۶/۱۴، ۶/۱۹، ۲۸/۴۰،

اٰلُ: قوم، اولاد، گھر والے، دوست، ۲۴۸/۲، ۸/۲۸،

اٰلُفٍ: ہزاروں، واحد اَلْفٌ. ۱۲۴، ۱۲۵/۳،

اٰلَآءَ: احسانات، نعمتیں، واحد اِلًی. ۶۹، ۷۴/۷

اٰلَآءِ: احسانات، نعمتیں۔ ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴، ۳۶، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹، ۵۱، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵، ۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵، ۴۵/۵۵،

اٰلِہَۃَ: بہت سے معبود۔ اِلٰہٌ واحد ۵/۳۸

اٰلِہَۃً: بہت سے معبود۔ ۱۹/۶، ۷۴/۶، ۱۳۸/۷، ۱۵/۱۸، ۸۱/۱۹، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۳/۲۵، ۲۳/۳۶، ۷۴/۳۶، ۸۶/۳۷، ۴۵/۴۳، ۲۸/۴۶،

اٰلِہَۃٌ: بہت سے معبود۔ ۱۳۴/۷، ۴۲/۱۷، ۲۲، ۴۳/۲۱،

اٰلِہَتَکَ: تیرے معبود۔ ۱۲۷/۷،

اٰلِہَتَکُمْ: تمہارے معبود۔ ۳۶، ۶۸/۲۱، ۲۳/۷۱،

اٰلِہَتِکُمْ: تمہارے معبود۔ ۶/۳۸،

اٰلِہَتَنَا: ہمارے معبود۔ ۵۳، ۵۴/۱۱، ۵۹، ۶۲/۲۱، ۴۲/۲۵، ۳۶/۳۷، ۲۲/۴۶،

اٰلِہَتُنَا: ہمارے معبود۔ ۵۸/۴۳،

اٰلِہَتِہِمْ: ان کے معبود۔ ۹۱/۳۷،

اٰلِہَتُہُمْ: ان کے معبود۔ ۱۰۱/۱۱،

اٰلِہَتِیْ: میرے معبود۔ ۴۶/۱۹،

آٰلْـئٰنَ: کیا اب، ہمزۂ استفہامیہ اور اَلْاٰنَ سے مرکب ہے۔ ۵۱، ۹۱/۱۰،

اٰمُرَنَّہُمْ: (ن س ک) میں ان کو ضرور حکم دوں گا اَمْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اٰمِرُوْنَ: حکم دینے والے۔ اَمْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

اٰمُرُہٗ: میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ ۳۲/۱۲،

اٰمَنَ: (اف) وہ ایمان لایا، اس نے امن دیا، اس نے مانا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲، ۶۲/۲،

۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۵۳/۲، ۲۸۵/۲، ۹۹/۳، ۱۱۰/۳، ۵۵/۴، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۷۵/۷، ۸۶/۷، ۱۸/۹، ۱۹/۹، ۸۳/۱۰، ۹۹/۱۰، ۳۶/۱۱، ۴۰/۱۱، ۳۸/۴۰، ۱۰/۴۶، ۸۸/۱۸، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸، ۲۶/۲۹، ۳۷/۳۴، ۳۰/۴۰،

اٰمِنْ: توایمان لا، تومان لے۔ اِیْمَانٌ سے امر۔ ۱۷/۴۶،

اٰمِنًا: امن والا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۶/۲، ۹۷/۳، ۳۵/۱۴، ۵۷/۲۸، ۶۷/۲۹، ۴۰/۴۱،

اٰمَنَّا: ہم ایمان لائے، ہم نے مانا۔ ۸، ۱۴/۲، ۷۶/۲، ۱۳۶/۲، ۷/۳، ۱۶/۳، ۵۲/۳، ۵۳/۳، ۸۴/۳، ۱۱۹/۳، ۱۹۳/۳، ۴۱/۵، ۵۹/۵، ۶۱/۵، ۸۳/۵، ۱۱۱/۵، ۱۲۱/۷، ۱۲۶/۷، ۷۰/۲۰، ۷۳/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۳/۲۸، ۲/۲۹، ۱۰/۲۹، ۴۶/۲۹، ۵۲/۳۴، ۸۴/۴۰، ۱۴/۴۹، ۲۹/۶۷، ۲/۷۲، ۱۳/۷۲، ۴۷/۲۴، ۴۷/۲۶،

اٰمَنْتُ: میں ایمان لایا، میں نے مانا۔ ۹۰/۱۰، ۲۵/۳۶، ۱۵/۴۲،

اٰمَنَتْ: وہ ایمان لائی، اس نے مانا۔ ۱۵۸/۶، ۹۰/۱۰، ۹۸/۱۰، ۶/۲۱، ۱۴/۶۱،

اٰمِنَةً: امن والی۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۱۶،

اٰمَنْتُمْ: تم ایمان لائے، تم نے مانا۔ ۱۳۷/۲، ۱۴۷/۴، ۱۲/۵، ۷۶، ۱۲۳/۷، ۴۱/۸، ۵۱، ۸۴/۱۰، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اٰمَنُکُمْ: میں تم پر اعتماد کرتا ہوں، میں تمہارا اعتبار کرتا ہوں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۲،

اٰمَنُوْا: وہ ایمان لائے، انہوں نے مانا۔ ۹، ۱۳/۲، ۲۵، ۲۶/۲، ۶۲، ۷۶/۲، ۸۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۳۷/۲، ۱۵۳/۲، ۱۶۵/۲، ۱۷۲/۲، ۱۷۸/۲، ۱۸۳/۲، ۲۰۸/۲، ۲۱۲/۲، ۲۱۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۱۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۴/۲، ۲۵۷/۲، ۲۶۴/۲، ۲۶۷/۲، ۲۷۷/۲، ۲۷۸/۲...... ۲۵۸ جگہ

اٰمِنُوْا: تم ایمان لاؤ۔ ۱۳، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۷۲/۳، ۱۷۹/۳، ۱۹۳/۳، ۴۷/۴، ۱۳۶/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۱۱/۵، ۱۵۸/۷، ۸۶/۹، ۱۰۷/۱۷، ۳۱/۴۶، ۷/۵۷، ۲۸/۵۷، ۸/۶۴،

اٰمِنُوْنَ: امن والے، مطمئن۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۸۹/۲۷، ۳۷/۳۴،

اٰمَنَھُمْ: اس نے ان کو امن دیا۔ ۴/۱۰۶،

اٰمِنِیْنَ: مطمئن، بے خوف۔ ۹۹/۱۲، ۴۶، ۸۲/۱۵، ۱۴۶/۲۶، ۳۱/۲۸، ۱۸/۳۴، ۵۵/۴۴، ۲۷/۴۸،

آمِّیْنَ: (ن) قصد کرنے والے۔ اَمٌّ سے اسم فاعل واحد آمٌّ۔ ۲/۵،

اٰنٍ: کھولتا ہوا گرم پانی، اِنًی سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۵،

اٰنَآءَ: اوقات، گھڑیاں۔ واحد اِنیٰ۔ ۱۱۳/۳، ۹/۳۹،

اٰنَآئِ: اوقات، گھڑیاں۔ ۱۳۰/۲۰،

اٰنَسَ: (اف) اس نے دیکھا، اس نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُ: میں نے دیکھا، میں نے محسوس کیا۔ ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُمْ: تم نے دیکھا، تم نے محسوس کیا۔ ۶/۴،

اٰنِفًا: اب، ابھی، اسی وقت، اسم ظرف ہے۔ ۱۶/۴۷،

اٰنِیَةٍ: (ض س) سخت کھولتی ہوئی۔ اِنًی سے اسم فاعل۔ ۵/۸۸،

اٰنِیَةٍ: برتن، واحد اِنَاءٌ۔ ۱۵/۷۶،

اٰوٰی: (اف) اس نے جگہ دی، اس نے اتارا، اس نے ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۱۲، ۹۹/۱۲، ۶/۹۳،

اٰوٰکُمْ: اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ اس نے تم کو ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۲۶/۸،

اٰوَوْا: انہوں نے جگہ دی، انھوں نے ٹھہرایا، ایواءٌ سے ماضی۔ ۷۲، ۷۴/۸،

اٰوِیْ: میں پناہ حاصل کروں گا۔ اُوِیٌّ سے مضارع ۴۳، ۸۰/۱۱،

اٰوَیْنٰھُمَآ: ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا، ہم نے

ان دونوں کوٹھہرایا۔ ۵۰/۲۲،

ایٰتِ: آیتیں،نشانیاں۔واحد آیَةٌ۔ ۶۱/۲، ۱۱۸/۲،
۲۱۹/۲، ۲۳۱،۲۶۶/۲، ۴/۳، ۱۹،۲۱/۳، ۵۸،۷۰/۳،
۹۸،۱۱۲/۳، ۱۱۳/۳، ۱۱۸/۳، ۱۹۹/۳، ۱۴۰/۴،
۷۵/۵، ۴/۶، ۲۷/۶، ۳۳/۶، ۴۶/۶، ۵۵/۶، ۶۵،۹۷/۶،
۱۵۵/۴،...... ۸۷ جگہ

ایٰتِ: آیتیں،نشانیاں۔ ۹۹،۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۹۹/۶،
۱۳۳/۷، ۶،۶۷/۱۰، ۳،۴/۱۳، ۵/۱۴، ۷۵/۱۵، ۱۲/۱۶، ۷۹/۱۶،
۱۰۱/۱۷، ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۱۶/۲۲، ۳۰/۲۳، ۱/۲۴ ۳۴،۴۶/۲۴، ۱۲/۲۷،
۸۶/۲۷، ۲۴/۲۹، ۲۱/۳۰،...... ۳۷ جگہ

ایٰتُ: آیتیں،نشانیاں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۱/۳، ۱۰۸/۳، ۱۰۹/۶،
۱،۱۰۱/۱۰، ۱/۱۲، ۵۸/۱۹، ۲/۲۶، ۱/۲۷، ۲/۲۸، ۵۰/۲۹، ۲/۳۱،
۶/۴۵، ۲۰/۵۱،

ایٰتٌ: آیتیں،نشانیاں۔ ۷،۹۷/۳، ۷/۱۲، ۴۹/۲۹، ۵۰/۲۹،
۴،۵/۴۵، ۲۰/۵۱،

ایٰتِكَ: تیری آیتیں، تیری نشانیاں۔ ۱۲۹/۲،
۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

ایٰتِنَا: ہماری نشانیاں،ہمارے احکام۔ ۳۹/۲، ۱۵۱/۲،
۱۱/۳، ۵۶/۴، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۹،۴۹/۶، ۵۴/۶، ۶۸/۶، ۱۵۰/۶،
۱۵۷/۶، ۹/۷، ۳۶/۷، ۴۰/۷، ۵۱/۷، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۰۳/۷،
۱۳۶/۷، ۱۴۶/۷، ۱۴۷/۷، ۱۵۶/۷،...... ۸۰ جگہ

ایٰتُنَا: ہماری نشانیاں،ہمارے احکام۔ ۳۱/۸،
۷۲،۷۳/۸، ۱۵/۱۰، ۷۳/۱۹، ۱۲۶/۲۰، ۷۲/۲۲، ۱۳/۲۷، ۷/۳۱، ۳۳/۳۴،
۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

ایٰتِہٖ: اس کی نشانیاں۔ ۷۳/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۴۲/۲،
۱۰۳/۳، ۱۶۴/۳، ۸۹/۵، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۱۸/۶، ۳۷/۷، ۶۵/۹،
۱۷/۱۰، ۵۲/۲۲، ۵۹/۲۴، ۹۳/۲۷، ۲۰/۳۰، ۲۱/۳۰، ۲۲/۳۰، ۲۳/۳۰،
۲۴،۲۵،۴۶/۳۰،...... ۳۳ جگہ

ایٰتُہٗ: اس کی نشانیاں۔ ۲/۸، ۱/۱۱، ۳،۴۴/۴۱،

ایٰتِہَا: اس کی نشانیاں۔ ۳۲/۲۱،

ایٰتِیْ: میری نشانیاں۔ ۴۱/۲، ۴۴/۵، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۱۴۶/۷،
۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۴۲/۲۰، ۳۷/۲۱ ۶۶/۲۳، ۱۰۵/۲۳، ۸۴/۲۷، ۵۹/۳۹، ۳۱/۴۵،

ایَةَ: آیت،نشانی،حکم خداوندی، ۲۴۸/۲، ۱۲/۱۷، ۲۰/۷۹،

ایَةٌ: آیت، نشانی، حکم خداوندی۔ ۲۴۸/۲، ۲۵۹/۲،
۴۱/۳، ۴۹/۳، ۱۱۴/۵، ۳۷/۶، ۷۳/۷، ۹۲/۱۰، ۶۴/۱۱، ۱۰۳/۱۱،
۷۷/۱۵، ۱۱/۱۶، ۱۳/۱۶، ۶۵/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۱۰/۱۹، ۲۱/۱۹،
۲۲/۲۰، ۹۱/۲۱، ۵۰/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴/۲۶، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۴۵ جگہ

ایَةٍ: آیت، نشانی حکم خداوندی۔ ۱۰۶/۲، ۱۴۵/۲،
۲۱۱/۲، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۴/۶، ۲۵/۶، ۳۵/۶، ۱۰۶/۷، ۱۳۲/۷، ۱۴۶/۷،
۲۰۳/۷، ۹۷/۱۰، ۱۰۵/۱۲، ۳۸/۱۳، ۱۰۱/۱۶، ۴۷/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۵/۲۱،
۱۵۴/۲۶، ۵۸/۳۰، ۴۶/۳۶، ۷۸/۴۰، ۴۸/۴۳،

ایَةٌ: آیت،نشانی،حکم خداوندی، ۱۱۸/۲، ۱۳/۳، ۳۷/۶، ۱۰۹/۶،
۱۲۴/۶، ۲۰/۱۰، ۷/۱۳، ۲۷/۱۳، ۱۵/۳۴، ۳۳/۳۶، ۳۷/۳۶، ۴۱/۳۶،

ایٰتُكَ: تیری نشانی۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

ایَتَیْنِ: دونشانیاں،دونمونے۔ ۱۲/۱۷،

ء ب

اَبٌ: باپ، جمع آبَاءٌ۔ ۴۰/۳۳،

اَبًا: باپ۔ ۷۸/۱۲،

اَبًّا: گھاس،چارہ،جمع اَوُبٌ۔ ۳۱/۸،

اَبٰی: (ف ض) اس نے انکار کیا، اس نے حکم نہ مانا
اِبَاءٌ سے ماضی، ۳۴/۲، ۳۱/۱۵، ۸۹/۱۷، ۵۹،۱۱۶/۲۰، ۵۰/۲۵،

اَبَی: اس نے انکار کیا۔ ۹۹/۱۷،

اَبَابِیْلَ: غول کے غول پرندوں کے جھنڈ کے
جھنڈ۔ یہ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۳/۱۰۵،

اَبَارِیْقَ: لوٹے، واحد اِبْرِیْقٌ۔ ۱۸/۵۶،

اَبَاکُمْ: تمہارا باپ۔ ۸۰/۱۲،

اَبَانَا: ہمارا باپ۔ ۸،۱۱/۱۲، ۱۷/۱۲، ۶۳/۱۲، ۶۵/۱۲، ۸۱/۱۲، ۹۷/۱۲،

اَبَاہُ: اس کا باپ۔ ۶۱/۱۲،

اَبَاہُمْ: ان کا باپ۔ ۱۶/۱۲،

اَبَتِ: میرا باپ، اصل میں۔ اَبِی تھا، یائے متکلم 'کوت' سے بدل دیا گیا۔ ۴،۱۰۰/۱۲، ۴۲/۹، ۴۳/۹، ۴۴/۹، ۴۵/۹، ۲۶/۲۸، ۱۰۲/۳۷،

اِبْتَدَعُوْھَا: (افت) انہوں نے اپنے آپ گھڑ لیا اِبْتِدَاعٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۷،

اَبْتَرُ: (ن) بے اولاد، بے نسل۔ بَتْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳/۱۰۸

اِبْتَغِ: (افت) تو تلاش کر، اِبْتِغَآءٌ سے امر، ۱۱۰/۱۷، ۷۷/۲۸،

اِبْتَغٰی: اس نے تلاش کیا۔ ۷/۲۳، ۳۱/۷۰،

اِبْتِغَـآءَ: چاہنا، تلاش کرنا، مصدر ہے۔ ۲۰۷/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۲/۲، ۷/۳، ۱۰۴،۱۱۴/۴، ۱۷،۲۲/۱۳، ۲۸/۱۷، ۲۷/۵۷، ۱/۶۰، ۲۰/۹۲،

اِبْتِغَآءِ: چاہنا، تلاش کرنا۔ ۱۰۴/۴،

اِبْتِغَاؤُکُمْ: تمہارا تلاش کرنا۔ ۲۳/۳۰،

اِبْتَغَوْا: انہوں نے تلاش کیا۔ ۴۲/۱۷،

اِبْتَغُوْا: تم تلاش کرو۔ ۱۸۷/۲، ۳۵/۵،

اِبْتَغَوُا: انہوں نے تلاش کیا۔ ۴۸/۹،

اَبْتَغِیْ: میں چاہوں، میں تلاش کروں۔ ۱۱۴/۶،

اِبْتَغَیْتَ: تو نے چاہا، تو نے تلاش کیا۔ ۵۱/۳۳،

اِبْتَلٰی: (افت) اس نے آزمایا، اس نے امتحان لیا۔ اِبْتِلَآءٌ سے ماضی۔ ۱۲۴/۲،

اِبْتَلٰـہُ: اس نے اس کو آزمایا، اس نے اس کو جانچا۔ ۱۵/۸۹،

اِبْتَلُوْا: تم آزماؤ، تم جانچو۔ اِبْتِلَآءٌ سے امر۔ ۶/۴،

اُبْتُلِیَ: وہ آزمایا گیا، اِبْتِلَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۳۳،

اَبْحُرٍ: سمندر، دریا، واحد بَحْرٌ۔ ۲۷/۳۱،

اَبَـدًا: ہمیشہ، کبھی۔ ۹۵/۲، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۶۹/۴، ۲۴/۵، ۱۱۹/۵، ۲۲/۹، ۸۳/۹، ۸۴/۹، ۱۰۰/۹، ۱۰۸/۹، ۳/۱۸، ۲۰/۱۸، ۳۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۴/۲۴، ۱۷/۲۴، ۲۱/۲۴، ۵۳/۳۳، ۶۵/۳۳، ۱۲/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۵۹، ۴/۶۰، ۷/۶۲، ۱۱/۶۵، ۲۳/۷۲، ۸/۹۸،

اَبَدِّلَہٗ: (تف) میں اس کو بدل ڈالوں۔ تبدِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۰،

اَبْرَارَ: نیک لوگ۔ ۱۳/۸۲

اَبْرَارِ: نیک لوگ، واحد بَرٌّ، بَارٌّ۔ ۱۹۳/۳،

اِبْرٰھِمَ: بڑے اولوالعزم پیغمبر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد، جنہوں نے شہر مکہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیت اللہ شریف تعمیر کیا۔ ۱۲۴/۲، ۱۲۵/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۲۵۸/۲، ۳۳/۳، ۶۵/۳، ۶۷/۳، ۶۸/۳، ۶۹/۳، ۷۴/۳، ۷۵،۷۶/۳، ۸۴/۳، ۹۵/۳، ۹۷/۳، ۱۲۶/۳، ۳۵/۴، ۵۴/۴، ۱۲۵/۴، ۱۶۳/۴، ۷۵/۶، ۸۳/۶، ۱۶۱/۶، ۷۰/۹، ۱۱۴/۹، ۶۹/۱۱، ۷۴/۱۱، ۷۵/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۵۱/۱۵، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶، ۴۱/۱۹، ۵۸/۱۹، ۵۱/۲۱، ۶۹/۲۱، ۲۶/۲۲، ۴۳/۲۲، ۷۸/۲۲، ۶۹/۲۶، ۷۸/۲۶، ۱۶/۲۹، ۳۱/۲۹، ۷/۳۳، ۸۳/۳۷، ۱۰۹/۳۷، ۴۵/۳۸، ۱۳/۴۲، ۲۴/۵۱، ۳۷/۵۳، ۲۶/۵۷، ۴/۶۰، ۱۹/۸۷،

اِبْـرٰھِـمُ: اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر۔ ۱۲۶/۲، ۱۲۷/۲، ۱۳۲/۲، ۲۶۰/۲، ۶۷/۳، ۷۴/۶، ۷۶/۱۱، ۳۵/۱۴، ۴۶/۱۹، ۶۰/۲۱، ۶۲/۲۱، ۱۰۴/۳۷، ۲۶/۴۳،

اَبْرَحَ: (س) میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ۸۰/۱۲،

اَبْرَحُ: میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ ۶۰/۱۸،

اَبْرَصَ: کوڑھی، برص زدہ، جمع بُرْصٌ، ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،
اَبْرَمُوْا: (اف) انہوں نے طے کرلیا، انہوں نے پختہ ارادہ کرلیا، انہوں نے ٹھہرایا، اِبْرَامٌ سے ماضی۔ ۷۹/۴۳،
اُبْرِئُ: (اف) میں اچھا کرتا ہوں۔ اِبْرَاءٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳،
اُبَرِّئُ: (تف) میں بری کرتا ہوں، میں پاک کرتا ہوں۔ تَبْرِئَةٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۲،
اُبْسِلُوْا: (اف) وہ مبتلا ہوئے، وہ پھنس گئے۔ اِبْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۰/۶،
اَبْشِرُوْا: (اف) تم خوشخبری سنو، تم خوش رہو۔ اِبْشَارٌ سے امر۔ ۳۰/۴۱،
اَبْصَارَ: آنکھیں، بینائی، واحد بَصَرٌ۔ ۱۰۳/۶، ۳۱/۱۰، ۷۸/۱۶، ۷۸/۲۳، ۹/۳۲، ۲۳/۶۷،
اَبْصَارًا: آنکھیں، بینائی۔ ۲۶/۴۶،
اَبْصَارِ: آنکھیں، بینائی۔ ۳/۳، ۴۳/۲۴، ۴۴/۲۴، ۴۵/۳۸، ۲/۵۹،
اَبْصَارُ: آنکھیں، بینائی۔ ۱۰۳/۶، ۴۲/۱۴، ۹۷/۲۱، ۴۶/۲۲، ۳۷/۲۴، ۱۰/۳۳، ۶۳/۳۸،
اَبْصَارَكُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ۴۶/۶،
اَبْصَارُكُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ۲۲/۴۱،
اَبْصَارُنَا: ہماری آنکھیں۔ ۱۵/۱۵،
اَبْصَارُهَا: اس (عورت) کی آنکھیں۔ ۹/۷۹،
اَبْصَارَهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۲۰/۲، ۱۱۰/۶، ۲۳/۴۷،
اَبْصَارِهِمْ: ان کی آنکھیں ۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰۸/۱۶، ۳۰/۲۴، ۵۱/۶۸،
اَبْصَارُهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۴۷/۷، ۲۰/۴۱، ۲۶/۴۶، ۷/۵۴، ۴۳/۶۸، ۴۴/۷۰،
اَبْصَارِهِنَّ: ان عورتوں کی آنکھیں۔ ۳۱/۲۴،
اَبْصَرَ: (اف) اس نے دیکھا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی۔ ۱۰۴/۶،
اَبْصِرْ: تو دیکھ یا دکھا، اِبْصَارٌ سے امر۔ ۳۸/۱۹، ۱۷۹/۳۷
اَبْصِرْبِهٖ: وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے۔ ۲۶/۱۸،
اَبْصَرْنَا: ہم نے دیکھا، ہماری آنکھیں کھل گئیں۔ ۱۲/۳۲،
اَبْصِرْهُمْ: تو ان کو دیکھ۔ ۱۷۵/۳۷،
اِبْعَثْ: (ف) تو بھیج، تو مقرر کر، بَعْثٌ سے امر، ۱۲۹/۲، ۲۴۶/۲، ۳۶/۲۶،
اُبْعَثُ: میں اٹھایا جاؤں گا۔ بَعْثٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۳/۱۹،
اِبْعَثُوْا: تم بھیجو۔ ۳۵/۴، ۱۹/۱۸،
اَبْغِيْ: (ض) میں تلاش کروں۔ میں ڈھونڈوں بَغْیٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۶،
اَبْغِيْكُمْ: میں تمہارے لئے تلاش کروں، ۱۴۰/۷،
اَبَقَ: (ن ض) وہ بھاگا۔ اِبَاقٌ سے ماضی۔ ۱۴۰/۳۷،
اَبْقٰی: بہت باقی رہنے والا، دیرپا، ہمیشہ رہنے والا۔ بَقَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ۷۱/۲۰، ۷۳/۲۰، ۱۲۷/۲۰، ۱۳۱/۲۰، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲، ۱۷/۸۷،
اَبْقٰی: (اف) اس نے باقی چھوڑا، اس نے باقی رکھا۔ اِبْقَاءٌ سے ماضی۔ ۵۱/۵۳،
اَبْكٰی: (اف) اس نے رلایا، اِبْكَاءٌ سے ماضی، ۴۳/۵۳،
اَبْكَارًا: کنواری لڑکیاں، واحد بِكْرٌ ۳۶/۵۶، ۵/۶۶،
اِبْكَارِ: (اف) صبح کرنا، مصدر ہے۔ ۴۱/۳، ۵۵/۴۰،
اَبْكَمُ: (س) گونگا۔ بَكَمٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۷۶/۱۶،
اِبِلِ: اونٹ، واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۴۴/۶، ۱۷/۸۸،
اِبْلَعِيْ: (ف) تو نگل جا۔ بَلْعٌ سے امر۔ ۴۴/۱۱،
اَبْلُغَ: (ن) میں پہنچ جاؤں، بُلُوْغٌ سے مضارع، ۶۰/۱۸،

اَبْلُغُ: میں پہنچ جاؤں۔ ۳۶/۴۰،

اَبْلَغْتُکُمْ: (اف) میں نے تم کو پہنچادیا۔ اِبْلاغٌ سے ماضی۔ ۷۹/۷، ۹۳/۷، ۵۷/۱۱،

اُبَلِّغُکُمْ: (تف) میں تم کو تبلیغ کرتا ہوں۔ میں تم کو پہنچاتا ہوں۔ تَبْلِیْغٌ سے مضارع۔ ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۲۳/۴۶،

اَبْلَغُوْا: انہوں نے پہنچایا، اِبْلاغٌ سے ماضی، ۲۸/۷۲،

اَبْلِغْهُ: تو اس کو پہنچادے۔ اِبْلاغٌ سے امر۔ ۶/۹،

اِبْلِیْسَ: (اف) شیطان کا نام، ناامید، دھوکا دینے والا، اِبْلاس سے مشتق ہے۔ ۳۴/۲، ۳۱/۱۵، ۱۱/۱۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۹۵/۲۶، ۷۴/۳۸،

اِبْلِیْسُ: شیطان کا نام۔ ۳۲/۱۵، ۲۰/۳۴، ۷۵/۳۸،

اِبْنَ: بیٹا۔ جمع اَبْنَاءٌ۔ ۸۷/۲، ۱۷۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۵۷/۴، ۱۷/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۶/۵، ۱۰۵/۷، ۳۱/۹، ۲۶/۱۷، ۹۴/۲۰، ۵۰/۲۳، ۳۸/۳۰،

اِبْنَ السَّبِیْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ۱۷۷/۲، ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

اِبْنَ اُمَّ: ماں کا بیٹا۔ یعنی بھائی۔ ۱۵۰/۷، ۹۴/۲۰،

اِبْنِ: (ض) تو بنا۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ۳۶/۴۰، ۱۱/۶۶،

اِبْنِ: بیٹا۔ ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۶/۵، ۷۸/۵، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۳۳، ۲۷/۵۷، ۷/۵۹،

اِبْنِ السَّبِیْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۵۹،

اِبْنُ: بیٹا۔ ۴۵/۳، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۱۱۴/۵، ۳۰/۹، ۳۴/۱۹، ۵۷/۴۳، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱،

اَبْنَآءَ: بیٹے۔ واحد اِبْنٌ۔ ۲۵/۴۰،

اَبْنَآءِ: بیٹے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اَبْنَؤُا: بیٹے۔ ۱۸/۵،

اَبْنَآئُکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۴۹/۲، ۶۱/۳، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴، ۴/۳۳،

اَبْنَآئِکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۲۳/۴،

اَبْنَاؤُکُمْ: تمہارے بیٹے۔ ۱۱/۴، ۲۴/۹،

اَبْنَآءَنَا: ہمارے بیٹے۔ ۶۱/۳،

اَبْنَآئِنَا: ہمارے بیٹے۔ ۲۴۶/۲،

اَبْنَآءَهُمْ: ان کے بیٹے۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۱۲۷/۷، ۴/۲۸، ۲۲/۵۸،

اَبْنَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے بیٹے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِبْنَتَ: بیٹی۔ ۱۲/۶۶،

اِبْنَتَیَّ: میری دو بیٹیاں۔ ۲۷/۲۸،

اِبْنَكَ: تیرا بیٹا۔ ۸۱/۱۲،

اُبْنُوْا: (ض) تم بناؤ۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ۲۱/۱۸، ۹۷/۳۷،

اِبْنَهٗ: اس کا بیٹا۔ ۴۲/۱۱،

اِبْنِهٖ: اس کا بیٹا۔ ۱۳/۳۱،

اِبْنَهَا: اس عورت کا بیٹا۔ ۹۱/۲۱،

اِبْنَیْ: دو لڑکے۔ ۲۷/۵،

اِبْنَیْ اٰدَمَ: آدم کے دو بیٹے۔ ۲۷/۵،

اَبَوْا: (ف ض) انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۸،

اَبْوَابَ: دروازے، واحد بَابٌ۔ ۴۴/۶، ۲۳/۱۲، ۲۹/۱۶، ۷۲/۳۹، ۷۶/۴۰، ۱۱/۵۴،

اَبْوَابًا: دروازے۔ ۳۴/۴۳، ۱۹/۷۸،

اَبْوَابِ: دروازے۔ ۶۷/۱۲، ۴۴/۱۵،

اَبْوَابُ: دروازے۔ ۴۰/۷، ۵۰/۳۸،

اَبْوَابِهَا: اس کے دروازے۔ ۱۸۹/۲،

اَبْوَابُهَا: اس (دوزخ) کے دروازے۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

اَبَوٰهُ: اس کے ماں باپ۔ ۱۱/۴، ۸۰/۱۸،

اَبُوْكِ: تیرا (مؤنث) باپ۔ ۲۸/۱۹،

اَبُوْنَا: ہمارا باپ۔ ۲۳/۲۸،

اَبُوْهُمْ: ان کا باپ۔ ٦٨/١٢، ٩٤/١٢،

اَبُوْهُمَا: ان دونوں کا باپ۔ ٨٢/١٨،

اَبَوَيْكَ: تیرے (دونوں) ماں باپ۔ ٦/١٢

اَبَوَيْكُمْ: تمہارے ماں باپ۔ ٢٧/٧

اَبَوَيْهِ: اس کے ماں باپ۔ ١١/٤

اَبِیْ: میرا باپ۔ ٨٠/١٢، ٩٣/١٢، ٨٦/٢٦، ٢٥/٢٨، ١/١١١،

اَبْيَضُ: سفید۔ بَيَاضٌ سے صفتِ مشبہ جمع بِيْضٌ۔ ١٨٧/٢،

اِبْيَضَّتْ: (افعلا) وہ سفید ہوگئیں۔ اِبْيِيَاضٌ سے ماضی۔ ١٠٧/٣، ٨٤/١٢،

اَبِيْكُمْ: تمہارا باپ۔ ٩/١٢، ٥٩/١٢، ٨١/٢، ٧٨/٢٢،

اَبِیْ لَهَبٍ: شعلہ کا باپ۔ ابولہب، عبدالعزیٰ بن عبد المطلب کا لقب ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کافر چچا اور آپ ﷺ کا بہت بڑا دشمن تھا۔ ١/١١١،

اَبَيْنَ: انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ٧٢/٣٣،

اُبَيِّنَ: (تف) میں بیان کروں۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع۔ ٦٣/٤٣،

اَبِيْنَا: ہمارا باپ۔ ٨/١٢،

اَبِيْهِ: اس کا باپ۔ ٧٤/٦، ١١٤/٩، ٤/١٢، ٤٢/١٩، ٥٢/٢١، ٧٠/٢٦، ٨٥/٣٧، ٢٦/٤٣، ٤/٦٠، ٣٥/٨٠،

اَبِيْهِمْ: ان کا باپ۔ ٦٣/١٢،

ء ت

اَتَى: (اف) وہ آیا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی۔ ٢٦/١٦، ٨٩/٢٦، ٥٢/٥١،

اَتٰى: وہ آیا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی ١/١٦، ٦٠/٢٠، ٦٩/٢٠، ١/٧٦،

اَتٰكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ٩/٢٠، ٢١/٣٨، ٢٤/٥١، ١٥/٧٩، ١٧/٨٥، ١/٨٨،

اَتٰكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ٤٠، ٤٧/٦، ٥٠/١٠،

اَتٰنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ٤٧/٧٤،

اَتٰهَا: وہ اس کے پاس آیا۔ ٢٤/١٠، ١١/٢٠، ٣٠/٢٨،

اَتٰهُمْ: وہ ان کے پاس آیا ٣٤/٦، ٤٦/٢٨، ٣/٣٢، ٣٥/٤٠، ٥٦/٤٠،

اَتٰهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ٢٦/١٦، ٢٥/٣٩، ٢/٥٩،

اَلتَّآئِبُوْنَ: (ن) توبہ کرنے والے۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل۔ ١١٢/٩،

اِتِّبَاعَ: (افت) اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٥٧/٤،

اِتِّبَاعٌ: اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ ١٧٨/٢،

اَتْبَعَ: (اف) وہ پیچھے لگا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی۔ ٨٥/١٨، ٨٩/١٨، ٩٢/١٨،

اَتَّبِعُ: (افت) میں اتباع کرتا ہوں۔ میں پیروی کرتا ہوں۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع۔ ٥٠، ٥٦/٦، ٢٠٣/٧، ١٥/١٠، ٩/٤٦،

اِتَّبِعْ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ١٠٦/٦، ١٠٩/١٠، ٦٥/١٥، ١٢٣/١٦، ١٥/٣١، ٢/٣٣، ١٨/٤٥،

اِتَّبَعَ: اس نے اتباع (پیروی) کی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی۔ ١٦٢/٣، ١٢٥/٤، ١٦/٥، ١٧٦/٧، ١١٦/١١، ٢٨/١٨، ١٦/٢٠، ٤٧/٢٠، ١٢٣/٢٠، ٧١/٢٣، ٥٠/٢٨، ٢٩/٣٠، ١١/٣٦،

اِتَّبَعْتَ: تو نے اتباع (پیروی) کی۔ ١٢٠/٢، ١٤٥/٢، ٣٧/١٣

اِتَّبَعْتُ: میں نے اتباع (پیروی) کی۔ ٣٨/١٢،

اِتَّبَعْتُمْ: تم نے اتباع کی۔ تم نے پیروی کی۔ ٨٣/٤،

اِتَّبَعْتَنِیْ: تو نے میری اتباع کی، تو نے میری پیروی کی۔ ٧٠/١٨،

اِتَّبَعَتْهُمْ: اس (مؤنث) نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ٢١/٥٢،

اَتَّبِعُكَ: میں تیری اتباع (پیروی) کروں گا، ۶۶/۱۸،

اِتَّبَعَكَ: اس نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ۶۴/۸، ۲۷/۱۱، ۴۲/۱۵، ۱۱۱/۲۶، ۲۱۵/۲۶،

اِتَّبَعَكُمَا: اس نے تم دونوں کی اتباع (پیروی) کی۔ ۳۵/۲۸،

اَتْبَعْنَا: (اف) ہم نے پیچھے لگا دیا، ہم نے ہلاکت میں ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی۔ ۴۴/۲۳،

اِتَّبَعْنَا: ہم نے اتباع کی، ہم نے پیروی کی۔ ۵۳/۳،

اِتَّبَعْنٰکُمْ: ہم نے تمہاری اتباع (پیروی) کی۔ ۱۶۷/۳،

اَتْبَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا۔ ۴۲/۲۸،

اِتَّبَعَنِیْ: اس نے میری اتباع (پیروی) کی، ۱۰۸/۱۲،

اِتَّبِعْنِیْ: تو میری اتباع (پیروی) کر۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ۴۳/۱۹،

اِتَّبَعُوْا: انہوں نے اتباع (پیروی) کی۔ ۱۰۲/۲، ۱۶۶/۲، ۱۶۷/۲، ۱۷۴/۳، ۱۵۷/۷، ۵۹، ۹۷/۱۱، ۵۹/۱۹، ۷/۴۰، ۳/۴۷، ۱۴/۴۷، ۱۶/۴۷، ۲۸/۴۷، ۳/۵۴، ۲۱/۷۱،

اِتَّبِعُوْا: تم اتباع (پیروی) کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ۱۷۰/۲، ۹۵/۳، ۳/۷، ۱۲/۲۹، ۲۱/۳۱، ۲۰، ۲۱/۳۶، ۵۵/۳۹،

اُتْبِعُوْا: ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰، ۹۹/۱۱،

اُتُّبِعُوْا: (اف) ان کی اتباع (پیروی) کی گئی اِتِّبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶۶/۲،

اِتَّبَعُوْكَ: انہوں نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ۵۵/۳، ۴۲/۹،

اِتَّبِعُوْنِ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ۳۸/۴۰، ۶۱/۴۳

اِتَّبِعُوْنِیْ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ۳۱/۳، ۹۰/۲۰،

اِتَّبَعُوْهُ: انہوں نے اس کی اتباع کی، انہوں نے اس کی پیروی کی۔ ۶۸/۳، ۱۱۷/۹، ۲۰/۳۴، ۲۷/۵۷،

اِتَّبِعُوْهُ: تم اس کی اتباع (پیروی) کرو۔ ۱۵۳/۶، ۱۵۵/۶، ۱۵۸/۷،

اِتَّبَعُوْهُم: انہوں نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ۱۰۰/۹،

اَتْبَعُوْهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگے، وہ ان کے پیچھے پڑے۔ ۶۰/۲۶،

اَتَّبِعُهُ: میں اس کی اتباع (پیروی) کروں گا۔ ۴۹/۲۸،

اَتْبَعَهُ: وہ اس کے پیچھے لگا۔ ۱۷۵/۷، ۱۸/۱۵، ۱۰/۳۷،

اِتَّبِعْهَا: تو اس کی (مؤنث) اتباع کر۔ ۱۸/۴۵،

اَتْبَعَهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگا۔ ۹۰/۱۰، ۷۸/۲۰،

اَتَتْ: (ض) وہ آئی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۹، ۴۲/۵۱،

اَتَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ۱۲۶/۲۰،

اَتَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ۴۰/۶،

اَتَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ۷۰/۹،

اَتُحَاجُّوْنَنَا: کیا تو ہم سے حجت کرتا ہے، کیا تو ہم سے جھگڑا کرتا ہے۔ مُحَاجَّۃٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۲،

اِتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارا اختیار کرنا۔ تمہارا لینا، مصدر ہے۔ ۵۴/۲،

اَتَّخِذُ: میں اختیار کروں، میں بناؤں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶، ۲۳/۳۶،

اَتَّخِذُ: میں نے اختیار کیا۔ میں نے دوست بنایا اِتِّخَاذٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۲۸/۲۵،

اِتَّخَذَ: اس نے اخذ کیا۔ اس نے اختیار کیا، اس نے مقرر کیا، اس نے بنایا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۲، ۱۲۵/۴، ۱۴۸/۷، ۶۸/۱۰، ۴۰/۱۷،

۴/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۳/۱۸، ۸۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۷۸/۱۹، ۲۶/۲۱، ۹۱/۲۳، ۴۳/۲۵،
۱۶/۴۳، ۲۳/۴۵، ۳/۷۲، ۱۹/۷۳، ۲۹/۷۶، ۳۹/۷۸،

اِتَّخَذَتْ: اس (مؤنث) نے اختیار کیا، اس نے لیا۔ ۱۷/۱۹، ۴۱/۲۹،

اِتَّخَذْتَ: تو نے اختیار کیا، تو نے لیا۔ ۷۷/۱۸، ۲۹/۲۶،

اِتَّخَذْتُ: میں نے اختیار کیا، میں نے لیا۔ میں نے مقرر کیا۔ ۲۷/۲۵،

اَتَّخَذتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ ۸۰/۲،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۳،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ تم نے مقرر کیا۔ ۵۱، ۹۲/۲، ۲۵/۲۹، ۳۵/۴۵،

اِتَّخَذْتُمُوْهُ: تم نے اس کو اختیار کیا، تم نے اس کو بنایا۔ ۹۲/۱۱،

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو اختیار کیا۔ ۱۱۰/۲۳،

اَتَّخِذَنَّ: میں ضرور اختیار کروں گا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۸/۴،

اَتَّخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو اختیار کیا، ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲۱،

اَتَّخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اختیار کیا، ہم نے ان کو بنایا۔ ۶۳/۳۸،

اِتَّخَذُوْا: انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے لیا، انہوں نے مقرر کیا، اِتِّخَاذٌ سے ماضی، ۵۱/۷، ۱۵۲/۷،
۱۵۳/۴، ۵۷/۵، ۷۰/۶، ۳۰/۷، ۳۱/۹، ۸۱/۱۹، ۱۰۷/۹، ۱۵/۱۸،
۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳/۲۵، ۳۰/۲۵، ۴۱/۲۹، ۷۴/۳۶،
۳/۳۹، ۴۳/۳۹، ۲۸/۴۰، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۱۰/۴۵، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

اِتَّخِذُوْا: تم اختیار کرو، تم لو۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۲۵/۲،

اِتَّخَذُوْكَ: انہوں نے تجھ کو اختیار کیا، انہوں نے تجھ کو بنایا۔ ۷۳/۱۷،

اِتَّخِذُوْنِیْ: تم مجھے اختیار کرو، تم مجھے بناؤ۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۱۶/۵،

اِتَّخَذُوْهُ: انہوں نے اس کو اختیار کیا، انہوں نے اس کو لیا۔ ۱۴۸/۷،

اِتَّخِذُوْهُ: تم اس کو اختیار کرو، تم اس کو لو۔ ۶/۳۵،

اِتَّخَذُوْهَا: انہوں نے اس (مؤنث) کو اختیار کیا۔ ۵۸/۵،

اِتَّخَذُوْهُمْ: انہوں نے ان کو اختیار کیا۔ انہوں نے ان کو بنایا۔ ۸۱/۵،

اِتَّخِذْهُ: تو اس کو اختیار کر، تو اس کو لے۔ ۹/۷۳،

اِتَّخَذَهَا: اس نے اس کو اختیار کیا، اس نے اس کو بنایا۔ ۹/۴۵،

اِتَّخِذِیْ: تو (مؤنث) اختیار کر، تو بنا۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۶۸/۱۶،

اَتَخْشَوْنَهُمْ: (س) کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ خُشْیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۳/۹،

اَتْرَابًا: ہم عمر عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد تِرْبٌ۔ ۳۷/۵۶، ۳۳/۷۸،

اَتْرَابٌ: ہم عمر عورتیں۔ ہمجولیاں۔ ۵۲/۳۸،

اُتْرِفْتُمْ: (اف) تمہیں خوشحالی دی گئی۔ اِتْرَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳/۲۱،

اَتْرَفْنٰهُمْ: ہم نے ان کو آسودگی دی۔ ہم نے ان کو عیش وآرام دیا۔ اِتْرَافٌ سے ماضی۔ ۳۳/۲۳،

اُتْرِفُوْا: ان کو عیش وآرام دیا گیا۔ ۱۱۶/۱۱،

اُتْـرُكِ: (ن) تو ترک کر، تو چھوڑ۔ تَـرْكٌ سے امر۔ ٢٤/٤٤،

اِتَّسَقَ: (افت) وہ مکمل ہوا، وہ پورا ہوا۔ اِتِّسَاقٌ سے ماضی۔ ١٨/٨٤،

اِتَّقِ: (افت) تو ڈر۔ اِتِّقَاءٌ سے امر۔ ٢٠٦/٢، ١، ٣٧/٣٣،

اَتْقَى: (ض) بڑا پرہیز گار، بڑا ڈرنے والا۔ وَقْیٌ سے اسم تفضیل یہ لفیف مفروق ہے اور اس کا 'فا' کلمہ 'وْ' ہے لہٰذا خلافِ قیاس 'وْ' کو 'ت' سے بدل دیا۔ ١٧/٩٢،

اِتَّـقٰی: اس نے پرہیز گاری اختیار کی، وہ ڈرا۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی ١٨٩، ٢٠٣/٢، ٧٦/٣، ٧٧/٤، ٣/٥، ٥/٩٢،

اَتْـقٰـكُمْ: تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار، تم میں سب زیادہ ڈرنے والا۔ وَقْیٌ سے اسمِ تفضیل۔ ١٣/٤٩،

اَتْقَنَ: (اف) اس نے مضبوط کیا، اس نے درست کیا۔ اِتْقَانٌ سے ماضی۔ ٨٨/٢٧،

اِتَّقَوْا: (اف) وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی۔ ١٠٣/٢، ٢١٢/٢، ١٥/٣، ١٧٢/٣، ١٩٨/٣، ٦٥/٥، ٩٣/٥، ٥٦/٧، ٢٠١/٧، ١٠٩/١٢، ٣٥/١٣، ٣٠/١٦، ١٢٨/١٦، ٧١/١٩، ٢٠/٣٩، ٦١/٣٩، ٧٣/٣٩

اِتَّقُوْا: تم ڈرو، تم پرہیز گاری اختیار کرو۔ اِتِّـقَاءٌ سے امر۔ ٢٤، ٤٨/٢، ١٢٣/٢، ١٨٩/٢، ١٩٤/٢، ١٩٦/٢، ٢٠٣/٢، ٢٢٣/٢، ٢٣١/٢، ٢٣٣/٢، ٢٧٨/٢، ٢٨١/٢، ٢٨٢/٢، ٥٠/٣، ١٠٢/٣، ١٢٣/٣، ١٣٠/٣، ١٣١/٣، ٢٠٠/٣، ١/٤، ١٣١/٤، ٢/٥، ٤/٥، ٧/٥، ٨/٥...... ٦٩ جگہ

اِتَّقُوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ٤١، ١٦٧/٢، ٢/١٦، ٥٢/٢٣، ١٦/٣٩،

اِتَّقُوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ٧٢/٦، ١٦/٢٩، ٣١/٣٠، ٣/٧١،

اِتَّقَيْتُنَّ: تم سب (عورتیں) پرہیز گاری اختیار کرو۔ ٣٢/٣٣،

اِتَّـقِيْنَ: تم سب (عورتیں) ڈرتی (پرہیز گار) رہو۔ ٥٥/٣٣،

اَتْلُ: (ن) میں تلاوت کرتا ہوں، میں پڑھتا ہوں تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ١٥١/٦،

اُتْـلُ: تو تلاوت کر۔ تو پڑھ۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ١٧٥/٧، ٧١/١٠، ٢٧/١٨، ٦٩/٢٦، ٤٥/٢٩، ٢٧/٥،

اَتْلُوْا: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہو۔ ٨٣/١٨،

اَتْلُوَ: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہوں ٩٢/٢٧،

اُتْـلُوْهَا: تم اس کی تلاوت کرو۔ تم اس کو پڑھو۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ٩٣/٣،

اُتِـمَّ: (اف) میں تمام کروں۔ میں پورا کروں۔ اِتْمَامٌ سے مضارع۔ ١٥٠/٢،

اَتْمِمْ: تو تمام کر۔ تو پورا کر اِتْمَامٌ سے امر۔ ٨/٦٦،

اَتْمَمْتَ: تو نے تمام کیا۔ تو نے پورا کیا۔ ٢٧/٢٨،

اَتْمَمْتُ: میں نے تمام کیا، میں نے پورا کیا۔ ٣/٥،

اَتْـمَمْنٰهَا: ہم نے اس کو تمام کیا، ہم نے اس کو پورا کیا۔ ١٤٢/٧،

اَتِمُّوْا: تم تمام کرو۔ اِتْمَامٌ سے امر۔ ١٨٧/٢،

اَتَـمَّهَا: اس نے اس کو (مؤنث) تمام کیا، اس نے اس کو پورا کیا۔ ٦/١٢،

اَتَمَّهُنَّ: اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا۔ اس نے ان کو پورا کیا۔ ١٢٤/٢،

اَتَوْا: (ض) وہ آئے (بلاصلہ) وہ لائے (بصلہ ب) اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ١٨٨/٣، ١٣٧/٧، ٤٠/٢٥، ١٨/٢٧،

اُتُـوْا: (اف) وہ دیئے جائیں گے۔ اِیْتَـاءٌ سے ماضی مجهول۔ ٢٥/٢،

اَتُـوْبُ: (ن) میں باز رہتا ہوں (بلاصلہ) میں توبہ قبول کرتا ہوں (بصلہ علیٰ) میں توبہ کرتا

ہوں (بصلہٗ الیٰ) تَوْبَۃٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۲،

اَتُوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ۹۲/۹،

اَتَوَكَّؤُا: (تفع) میں ٹیک لگاتا ہوں۔ تَوَکُّؤٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۰،

اَتَوْهُ: وہ اس کے پاس آئے۔ ۸۷/۲۷،

اَتَیَا: وہ دونوں آئے۔ ۷۷/۱۸،

اَتَیْتَ: (ض) تو آیا (بلاصلہ) تو لایا (بصلہٗ با) اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۴۵/۲،

اَتَیْنَ: وہ آئیں۔ ۲۵/۴،

اَتَیْنَا: ہم آئے (بلاصلہ) ہم لائے (بصلہٗ با)۔ ۱۱/۴۱، ۴۷/۲۱،

اَتَیْنٰكَ: ہم تیرے پاس لائے۔ ۶۳/۱۵،

اَتَیْنٰهُمْ: ہم ان کے پاس لائے۔ ۷۱/۲۳، ۹۰،

ء ث

اَثَابَكُمْ: (اف) اس نے تم کو ثواب دیا، اس نے تم کو بدلہ دیا۔ انعام وسزا دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں سزا مراد ہے۔ اِثَابَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳،

اَثَابَهُمْ: اس نے ان کو ثواب دیا، اس نے ان کو انعام دیا۔ ۸۵/۵، ۱۸/۴۸،

اَثَاثًا: اسباب، گھر کا سامان، اس کا واحد نہیں آتا۔ ۸۰/۱۶، ۷۴/۱۹،

اَثٰرَۃٍ: (ن ض) نقل، بقیہ علم، ایسی بات جس کا اثر باقی رہ گیا ہو۔ اَثَرٌ سے ماخوذ ہے۔ ۴/۴۶،

اَثَارُوْا: انہوں نے جوتا (زمین کو) انہوں نے بر انگیختہ کیا۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی۔ ۹/۳۰،

اِثَّاقَلْتُمْ: (تفا) تم زمین کو لگے جاتے ہو، تم بوجھل ہو گئے تم سستی کرتے ہو، تم پیچھے رہ جاتے ہو۔ اِثَّاقُلٌ سے ماضی۔ اصلی لفظ تَثَاقُلٌ تھا 'ت' کو 'ث' سے بدل کر 'ث' میں ادغام کر دیا اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دیا۔ ۳۸/۹،

اَثَامًا: گناہ، سزا، اِثْمٌ کا اسم مصدر۔ ۶۸/۲۵

اُثْبُتُوْا: (ن) تم ثابت قدم رہو، ثَبَاتٌ سے امر۔ ۴۵/۸،

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ: (اف) تم نے ان کو خوب قتل کیا۔ تم نے ان کی بہت خونریزی کی۔ اِثْخَانٌ سے ماضی۔ ۴/۴۷،

اَثَرِ: پیچھے پیچھے۔ نقش قدم۔ ۹۶/۲۰، ۲۹/۴۸،

اَثَرْنَ: (ف) وہ (مؤنث) اڑاتے ہیں۔ وہ اٹھاتے ہیں۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی۔ ۴/۱۰۰،

اَثَرِیْ: میرے پیچھے پیچھے، میرے نقش قدم۔ ۸۴/۲۰،

اَثْقَالًا: بوجھ۔ مراد گناہ کے بوجھ۔ مُردے۔ واحد ثِقْلٌ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالَكُمْ: تمہارے بوجھ۔ ۷/۱۶،

اَثْقَالَهَا: اس کے بوجھ۔ یہاں زمین کے دفینے یعنی مردے اور خزانے مراد ہیں۔ ۲/۹۹،

اَثْقَالَهُمْ: ان کے بوجھ۔ مراد گناہ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالِهِمْ: ان کے بوجھ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَلَتْ: وہ بوجھل ہو گئی۔ اِثْقَالٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

اَثْلٍ: جھاؤ کا درخت۔ جمع اَثَالٌ و اُثُوْلٌ و اَثْلَاثٌ۔ ۱۶/۳۴،

اِثْمَ: (س) گناہ۔ جمع آثَامٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۰۳/۲، ۶۳/۵، ۱۲۰/۶، ۳۳/۷

اِثْمًا: گناہ۔ ۱۸۲/۲، ۱۷۸/۳، ۲۰/۴، ۴۸/۴، ۵۰/۴، ۱۱۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۰۷/۵، ۵۸/۳۳،

اِثْمِ: گناہ۔ ۸۵/۲، ۱۸۸/۲، ۲۰۶/۲، ۲/۵، ۶۲/۵، ۱۲۰/۶، ۱۱/۲۴،

٣٧/٤٢، ٣٢/٥٣، ٨،٩/٥٨،

اِثْمِ: گناہ۔ ٣/٥،

اِثْمٌ: گناہ۔ ٢١٩/٢، ١٢/٤٩،

اَثْمَرَ: (اف) وہ پھل والا ہوا، وہ پھل دار ہوا۔ اِثْمَارٌ سے ماضی۔ ٩٩/٦، ١٤١/٦،

اِثْمِكَ: تیرا گناہ۔ ٢٩/٥،

اِثْمُهٗ: اس کا گناہ۔ ١٨١/٢،

اِثْمُهُمَا: ان دونوں کا گناہ۔ ٢١٩/٢،

اِثْمِیْ: میرا گناہ۔ ٢٩/٥،

اِثْنَا: دو۔ ٣٦/٩،

اِثْنَاعَشَرَ: بارہ۔ ٣٦/٩،

اِثْنَانِ: دو۔ تثنیہ۔ ١٠٦/٥،

اِثْنَتَا: دو (مؤنث) ٦٠/٢، ١٦٠/٧،

اِثْنَتَاعَشْرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ٦٠/٢، ١٦٠/٧

اِثْنَتَیْ: دو۔ ١٦٠/٧،

اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ١٦٠/٧،

اِثْنَتَیْنِ: دو۔ تثنیہ (مؤنث کے لئے) ١١/٤، ١٧٦/٤، ١١/٤٠،

اِثْنَیْ: دو۔ ١٢/٥،

اِثْنَیْ عَشَرَ: بارہ۔ ١٢/٥،

اِثْنَیْنِ: دو۔ تثنیہ۔ ١٤٣/٦، ١٤٤/٦، ٤٠/٩، ٤٠/١١، ٣/١٣، ٥١/١٦، ٢٧/٢٣، ١٤/٣٦،

اَثِیْمًا: (س) گنہگار۔ اِثْمٌ سے صفتِ مشبہ۔ ١٠٧/٤،

اَثِیْمُ: گنہگار۔ ٤٤/٤٤،

اَثِیْمٍ: گنہگار۔ ٢٧٦/٢، ٢٢٢/٢٦، ٧/٤٥، ١٢/٦٨، ١٢/٨٣،

ء ج

اُجَاجًا: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ٧٠/٥٦،

اُجَاجٌ: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ٥٣/٢٥، ١٢/٣٥،

اَجَآءَهَا: (اف) وہ اُس کو لایا، وہ آئی، اس نے اس کو مجبور کیا۔ اِجَاءَةٌ سے ماضی۔ ٢٣/١٩،

اَجَبْتُمْ: (اف) تم نے جواب دیا۔ اِجَابَةٌ سے ماضی۔ ٦٥/٢٨،

اُجِبْتُمْ: تمہیں جواب دیا گیا۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول۔ ١٠٩/٥،

اِجْتَبٰكُمْ: (افت) اس نے تم کو ممتاز کیا، اس نے تم کو چن لیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی۔ ٧٨/٢٢،

اِجْتَبٰهُ: اس نے اس کو ممتاز کیا، یا چن لیا۔ ١٢١/١٦،

اِجْتَبَیْتَهَا: تو نے اس کو ممتاز کیا، چن لیا۔ ٢٠٣/٧،

اِجْتَبَیْنَا: ہم نے چن لیا، ہم نے پسند کر لیا۔ ٥٨/١٩،

اِجْتَبَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو چن لیا، ہم نے ان کو پسند کر لیا۔ ٨٧/٦،

اُجْتُثَّتْ: (افت) اس کو جڑ سے اُکھاڑا گیا۔ اِجْتِثَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٦/١٤،

اِجْتَرَحُوْا: (افت) انہوں نے گناہ اختیار کیا۔ اِجْتِرَاحٌ سے ماضی۔ ٢١/٤٥،

اِجْتَمَعَتِ: (افت) وہ جمع ہوئی، وہ اکھٹے ہو جائیں اِجْتِمَاعٌ سے ماضی۔ ٨٨/١٧،

اِجْتَمَعُوْا: وہ سب جمع ہوئے ٧٣/٢٢،

اِجْتَنَبُوْا: (افت) انہوں نے اجتناب (پرہیز) کیا۔ اِجْتِنَابٌ سے ماضی۔ ١٧/٣٩،

اِجْتَنِبُوْا: تم اجتناب کرو، تم پرہیز کرو۔ اِجْتِنَابٌ سے امر۔ ٣٦/١٦، ٣٠/٢٢، ١٢/٤٩،

اِجْتَنِبُوْهُ: تم اس سے اجتناب (پرہیز) کرو۔ ٩٠/٥،

اَجِدُ: (ض ح) میں پاتا ہوں۔ وِجْدَانٌ و وُجُوْدٌ سے مضارع۔ ٢٢/٧٢،

اَجِدُ: میں پاتا ہوں۔ ۱۴۵/۶، ۹۲/۹، ۹۴/۱۲، ۱۰/۲۰،

اَجْدَاثِ: قبریں، واحد جَدَثٌ ۵/۳۶، ۷/۵۴، ۴۳/۷۰،

اَجْدَرُ: (ک) زیادہ اہل، زیادہ لائق۔ جَدْرَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۷/۹،

اَجِدَنَّ: میں ضرور پاؤں گا۔ وِجْدَانٌ وُجُوْدٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۶/۱۸،

اَجْرَ: اجر، ثواب، بدلہ، جمع اُجُوْرٌ۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۰/۷، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۵۶، ۹۰/۱۲، ۳۰/۱۸، ۲۵/۲۸،

اَجْرًا: اجر، ثواب، بدلہ، ۴۰، ۶۷/۴، ۷۴/۴، ۹۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۴۶/۴، ۱۶۲/۴، ۹۰/۶، ۱۱۳/۷، ۵۱/۱۱، ۲/۱۸، ۷۷/۱۸، ۹/۱۷، ۴۱/۲۶، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳، ۲۱/۳۶، ۲۳/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۶/۴۸، ۲۹/۴۸، ۴۰/۵۲، ۵/۶۵، ۳/۶۸، ۴۶/۶۸، ۲۰/۷۳،

اَجْرٍ: اجر، ثواب، بدلہ۔ ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۲، ۵۷/۲۵، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶، ۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴، ۱۱/۳۶، ۸۶/۳۸،

اَجْرُ: اجر، ثواب، بدلہ ۱۳۶/۳، ۵۷/۱۲، ۴۱/۱۶، ۵۸/۲۹، ۷۴/۳۹

اَجْرٌ: اجر، ثواب، بدلہ۔ ۱۷۲/۳، ۱۷۹/۳، ۹/۵، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۱۱/۱۱، ۷/۳۵، ۸/۴۱، ۳/۴۹، ۷/۵۷، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۵/۶۴، ۱۲/۶۷، ۲۵/۸۴،

اِجْرَامِیْ: (اف) میرا اجرم، میرا گناہ، مصدر ہے۔ ۳۵/۱۱،

اَجْرَمْنَا: ہم نے جرم (گناہ) کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۴،

اَجْرَمُوْا: انہوں نے جرم (گناہ) کیا۔ ۱۲۴/۶، ۴۷/۳۰، ۲۹/۸۳،

اَجِرْہُ: (اف) تو اس کو پناہ دے۔ اِجَارَۃٌ سے امر۔ ۶/۹،

اَجْرَهَا: اس عورت کا اجر (بدلہ) ۳۱/۳۳،

اَجْرُهٗ: اس کا اجر (بدلہ) اس کا ثواب۔ ۱۱۲/۲،

اَجْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۹۶/۱۶، ۹۷/۱۶، ۵۴/۲۸، ۱۰/۳۹، ۳۵/۳۹، ۲۷/۵۷،

اَجْرُهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۶۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۹۹/۳، ۱۹/۵۷،

اَجْرِیَ: میرا اجر، میرا بدلہ۔ ۷۲/۱۰، ۲۹، ۵۱/۱۱، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷، ۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴،

اَجْسَامُهُمْ: ان کے جسم، ان کے بدن، واحد جِسْمٌ۔ ۴/۶۳،

اَجْعَلُ: (ف) میں بنادوں، میں کردوں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۹۵/۱۸،

اِجْعَلْ: تو بنادے۔ جَعْلٌ سے امر۔ ۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۴۱/۳، ۷۵/۴، ۱۳۸/۷، ۳۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۹، ۲۹/۲۰، ۵۸/۲۰، ۸۴/۲۶، ۳۸/۲۸،

اِجْعَلْنَا: تو ہم کو بنا۔ ۱۲۸/۲، ۷۴/۲۵،

اَجْعَلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ جَعْلٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۹/۲۶،

اِجْعَلُوْا: تم بناؤ۔ ۸۷/۱۰، ۶۲/۱۲،

اِجْعَلْهُ: تو اس کو بنادے۔ ۶/۱۹،

اَجْلِ: واسطے، سبب، غرض۔ ۳۲/۵،

اَجَلَ: وقت، مدت، موت، مہلت، جمع آجَالٌ۔ ۲۹/۲۸، ۵/۲۹، ۴/۷۱،

اَجَلًا: وقت، موت، مہلت، ۲/۶، ۹۹/۱۷، ۶۷/۴۰،

اَجَلٍ: مدت، وقت۔ ۲۸۲/۲، ۷۷/۴، ۱۳۵/۷، ۳/۱۱، ۱۰۴/۱۱، ۲/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۰/۱۴، ۴۴/۱۴، ۶۱/۱۶، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۱۰/۶۳، ۴/۷۱،

اَجَلٌ: وقت، موت۔ ۲/۶، ۶۰/۶، ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۱۲۹/۲۰، ۵۳/۲۹،

اَجْلِبْ: (اف) تو کھینچ کر لے آ، تو جمع کرلے اِجْلَابٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

اَجَّلْتَ: (تف) تو نے وقت مقرر کیا، تو نے موت دی۔ تَاجِیْلٌ سے ماضی۔ ۱۲۸/۶،

اُجِّلَتْ: وقت مقرر کیا گیا۔ تاخیر کی گئی۔ تَاجِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۷۷،

اِجْلِدُوْا: (ض) تم کوڑے مارو۔ جَلْدٌ سے امر۔ ۲/۲۴،

اِجْلِدُوْهُمْ: تم ان کو کوڑے مارو۔ ۴/۲۴،

اَجَلَنَا: ہمارا وقت، جمع آجالٌ۔ ۱۲۸/۶،

اَجَلَهٗ: اس کا وقت، اس کی عدت۔ ۲۳۵/۲،

اَجَلِهٖ: اس کا وقت۔ ۲۸۲/۲،

اَجَلَهَا: اس عورت کا وقت۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

اَجَلُهَا: اس عورت کا وقت۔ ۱۱/۶۳،

اَجَلُهُمْ: ان کا وقت۔ ۳۴/۷، ۱۸۵/۷، ۱۱/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

اَجَلَهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۶۵،

اَجَلُهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۴/۶۵،

اَجَلَيْنِ: دو مدتیں۔ ۲۸/۲۸،

اَجْمَعُوْا: (اف) انہوں نے جمع کیا، وہ سب جمع ہوگئے۔ اِجْمَاعٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۲، ۱۰۲/۱۲،

اَجْمِعُوْا: تم سب جمع کرو۔ اِجْمَاعٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰، ۶۴/۲۰،

اَجْمَعُوْنَ: وہ سب کے سب۔ ۳۰/۱۵، ۹۵/۲۶، ۷۳/۳۸،

اَجْمَعِيْنَ: وہ تمام کے تمام۔ ۱۶۱/۲، ۸۷/۳، ۱۴۹/۶، ۱۸/۷، ۱۲۴/۷، ۱۱۹/۱۱، ۹۳/۱۲، ۳۹/۱۵، ۴۳/۱۵، ۵۹/۱۵، ۹۲/۱۵، ۹/۱۶، ۷۷/۲۱، ۳۹/۲۶، ۶۵/۲۶، ۱۷۰/۲۶، ۵۱/۲۷، ۱۳/۳۲، ۱۳۴/۳۷، ۸۲/۳۸، ۸۵/۳۸، ۵۵/۴۳، ۴۰/۴۴،

اُجْنُبْنِیْ: (ن) تو مجھ کو دور رکھ، تو مجھ کو بچا۔ جَنْبٌ سے امر۔ ۳۵/۱۴،

اَجِنَّةٌ: بچے (پیٹ کے) واحد جَنِیْنٌ۔ ۳۲/۵۳،

اِجْنَحْ: (ن ض ف) تو جھک جا، تو مائل ہوجا۔ جُنُوْحٌ سے امر۔ ۶۱/۸،

اَجْنِحَةٍ: پَر۔ بازو، واحد جَنَاحٌ۔ ۱/۳۵،

اُجُوْرَكُمْ: تمہارا اجر، تمہاری مزدوری، تمہارا بدلہ، واحد اَجْرٌ۔ ۱۸۵/۳، ۳۶/۴۷،

اُجُوْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ۔ ۵۷/۳، ۱۵۲/۴، ۱۷۳/۴، ۳۰/۳۵،

اُجُوْرَهُنَّ: ان عورتوں کا بدلہ، ان کا مہر، ان کا حق۔ ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۵/۵، ۵۰/۳۳، ۱۰/۶۰، ۶/۶۵،

اِجْهَرُوْا: (ف) تم پکار کر کہو، تم کھلم کھلا کہو۔ جَهْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اُجِيْبُ: (اف) میں قبول کرتا ہوں۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۶/۲،

اُجِيْبَتْ: وہ قبول کرلی گئی۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۹/۱۰،

اَجِيْبُوْا: تم جواب دو، تم قبول کرو۔ اِجَابَةٌ سے امر۔ ۳۱/۴۶،

ء ح

اَحَادِيْثَ: باتیں، قصے، واحد حَدِيْثٌ۔ ۴۴/۲۳، ۱۹/۳۴،

اَحَادِيْثِ: باتیں، قصے ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۱۰۱/۱۲،

اَحَاطَ: (اف) اس نے احاطہ کرلیا، اس نے گھیر لیا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی۔ ۶۰/۱۷، ۲۹/۱۸، ۲۱/۴۸، ۲۸/۷۲، ۱۲/۶۵،

اَحَاطَتْ: اس نے (مؤنث) احاطہ کرلیا۔ ۸۱/۲،

اَحَبَّ: (ض) بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ حُبٌّ سے تفضیل۔ ۲۴/۹،

اَحَبُّ: بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ ۸/۱۲، ۳۳/۱۲،

اُحِبُّ: (اف) میں محبت کرتا ہوں، میں دوست رکھتا ہوں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۷۶/۶،

اَحْبَارِ: یہودیوں کے علماء، دانا لوگ، واحد حِبْرٌ۔ ۳۴/۹،

اَحْبَارُ: علماء، دانا لوگ، یہودیوں کے نزدیک کاہنوں کا سردار۔ ۴۴/۵، ۶۳/۵،

اَحْبَارَهُمْ: ان کے علماء۔ ۳۱/۹،

اَحِبَّآؤُهٗ: اس کے محبوب، اس کے پیارے۔ واحد حَبِیْبٌ۔ ۱۸/۵،

اَحْبَبْتَ: (اف) تو نے محبوب رکھا، تو نے پسند کیا، تو نے دوست رکھا، اِحْبَابٌ سے ماضی ۵۶/۲۸،

اَحْبَبْتُ: میں نے محبوب رکھا۔ میں نے دوست رکھا، میں نے ترجیح دی۔ ۳۲/۳۸،

اَحْبَطَ: (اف) اس نے ضائع کر دیا، اس نے کھو دیا۔ اِحْبَاطٌ سے ماضی۔ ۱۹/۳۳، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷،

اِحْتَرَقَتْ: (افت) وہ جل گئی، وہ بھڑک اٹھی۔ اِحْتِرَاقٌ سے ماضی۔ ۲۶۶/۲،

اِحْتَمَلَ: (افت) اس نے اٹھایا، اس نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۴، ۱۷/۱۳،

اِحْتَمَلُوْا: انہوں نے اٹھایا۔ ۵۸/۳۳،

اَحْتَنِكَنَّ: (افت) میں ضرور بہکاؤں گا، میں ضرور قابو میں کروں گا، میں ضرور ہلاک کروں گا۔ اِحْتِنَاكٌ سے مضارع۔ ۶۲/۱۷،

اَحَدَ: ایک۔ ۴/۱۲،

اَحَدَعَشَرَ: گیارہ۔ ۴/۱۲،

اَحَدًا: ایک۔ ۲۰/۵، ۱۱۵/۵، ۴/۹، ۱۹/۱۸، ۲۲/۱۸، ۲۶/۱۸، ۳۸/۱۸، ۴۲/۱۸، ۴۷/۱۸، ۴۹/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۲۶/۱۹، ۲۸/۲۴، ۳۹/۳۳، ۱۱/۵۹، ۲/۷۲، ۷/۷۲، ۱۸/۷۲، ۲۰/۷۲، ۲۶/۷۲،

اَحَدٍ: ایک۔ ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۲۸۵/۲، ۸۴/۳، ۱۵۳/۳، ۵۲/۴، ۸۰/۷، ۸۴/۹، ۱۲۷/۹، ۹۸/۱۹، ۲۱/۲۴، ۲۸/۲۹، ۳۲/۳۳، ۴۰/۳۳، ۴۱/۳۵، ۳۵/۳۸، ۴۷/۶۹، ۱۹/۹۲،

اَحَدٌ: ایک۔ ۷۳/۳، ۴۳/۴، ۶/۵، ۶/۹، ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۲۲/۷۲، ۲۵/۸۹، ۲۶/۸۹، ۵/۹۰، ۷/۹۰، ۱/۱۱۲، ۴/۱۱۲

اِحْدَی: ایک عورت۔ ۷/۸، ۵۲/۹، ۲۷/۲۸، ۳۵/۷۴،

اَحْدٰی: ایک عورت۔ ۴۲/۳۵،

اِحْدٰهُمَا: ان دو عورتوں میں سے ایک۔ ۲۸۲/۲، ۲۵/۲۸، ۲۶/۲۸، ۹/۴۹،

اِحْدٰهُنَّ: ان عورتوں میں سے ایک۔ ۲۰/۴،

اُحْدِثُ: (اف) میں ذکر کروں گا، میں شروع کروں گا۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۸،

اَحَدَكُمْ: تم میں سے ایک۔ ۱۹/۱۸،

اَحَدَكُمُ: تم میں سے ایک، ۱۸۰/۲، ۱۰۶/۵، ۶۱/۶، ۱۰/۶۳،

اَحَدُكُمْ: تم میں سے ایک۔ ۲۶۶/۲، ۱۲/۴۹،

اَحَدُكُمَا: تم دونوں میں سے ایک۔ ۴۱/۱۲،

اَحَدَنَا: ہم میں سے ایک۔ ۷۸/۱۲،

اَحَدِهِمْ: ان میں سے ایک۔ ۹۱/۳، ۶/۲۴،

اَحَدُهُمْ: ان میں سے ایک۔ ۹۶/۲، ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

اَحَدَهُمْ: ان میں سے ایک۔ ۱۸/۴، ۹۹/۲۳،

اَحَدِهِمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ۲۷/۵، ۳۲/۱۸،

اَحَدُهُمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ۳۶/۱۲، ۷۶/۱۶، ۲۳/۱۷،

اِحْذَرُوْا: (س) تم ڈرو، تم بچو۔ حَذَرٌ سے امر۔ ۴۱/۵، ۹۲/۵،

اِحْذَرُوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ۲۳۵/۲،

اِحْذَرُوْهُمْ: تم ان سے بچو۔ ۱۴/۶۴،

اِحْذَرْهُمْ: تو ان سے ڈر، تو ان سے بچاؤ کر حَذَرٌ سے امر۔ ۴۹/۵،

اَحْـرَص: (ص س) بڑا حریص۔ بڑا لالچی۔ حِرْصٌ سے تفضیل۔ ۹۶/۲،

اَحْزَابَ: گروہ۔ جماعتیں۔ واحد حِزْبٌ۔ ۲۰/۳۳، ۲۲/۳۳،

اَحْزَابِ: گروہ جماعتیں۔ ۱۷/۱۱، ۳۶/۱۳، ۱۱/۳۸، ۳۳/۴۰،

اَحْزَابُ: گروہ جماعتیں۔ ۳۷/۱۹، ۲۰/۳۳، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۶۵/۴۳،

اَحَسَّ: (اف) اس نے محسوس کیا۔ اس نے دیکھا اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۵۲/۳،

اِحْسَانًا: (اف) احسان کرنا، نیکی کرنا، مصدر ہے۔ ۸۳/۲، ۳۶/۴، ۶۲/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷،

اِحْسٰنًا: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۱۵/۴۶،

اِحْسَانِ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۹۰/۱۶،

اِحْسَانُ: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۶۰/۵۵،

اِحْسَانٍ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۱۷۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۰۰/۹،

اَحْسَنَ: اس نے احسان کیا، اس نے نیکی کی۔ اِحْسَانٌ سے ماضی۔ ۸۶/۴، ۱۲۱/۹، ۳/۱۲، ۳۸/۲۴، ۳۳/۲۵، ۷/۲۹، ۱۲۵/۳۷، ۲۳/۳۹، ۵۵/۳۹، ۳/۶۴،

اَحْسَنِ: بہترین، بہت اچھا۔ ۹۶/۱۶، ۹۷/۱۶، ۳۵/۳۹، ۴/۹۵،

اَحْسَنُ: بہترین، بہت اچھا۔ اِحْسَانٌ سے تفضیل۔ ۱۳۸/۲، ۴۹/۴، ۱۲۵/۴، ۵۰/۵، ۱۵۲/۶، ۷/۱۱، ۱۲۵/۱۶، ۳۴/۱۷، ۳۵/۱۷، ۵۳/۱۷، ۷/۱۸، ۷۳/۱۹، ۷۴/۱۹، ۱۴/۲۳، ۹۶/۲۳، ۲۴/۲۵، ۴۶/۲۹، ۳۳/۴۱، ۳۴/۴۱، ۲/۶۷،

اَحْسِنْ: تو احسان کر، تو نیکی کر۔ اِحْسَانٌ سے امر۔ ۷۷/۲۸،

اَحْسَنْتُمْ: تم نے احسان کیا۔ ۷/۱۷،

اَحْسَنُوْا: انہوں نے احسان کیا۔ ۱۷۲/۳، ۹۳/۵، ۳۰/۱۶، ۱۰/۳۹، ۳۱/۵۳،

اَحْسَنُوا: انہوں نے احسان کیا۔ ۲۶/۱۰،

اَحْسِنُوْا: تم احسان کرو۔ ۱۹۵/۲،

اَحْسَنَهٗ: اس کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۸/۳۹،

اَحْسَنِهَا: اس (مؤنث) کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۴۵/۷،

اَحَسُّوْا: (اف) انہوں نے محسوس کیا، انہوں نے دیکھا۔ اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۱۲/۲۱،

اُحْشُرُوا: (ص س) تم اکٹھا کرلو، تم جمع کرلو۔ حَشْرٌ سے امر۔ ۲۲/۳۷،

اَحْصٰی: (اف) اس نے احاطہ کرلیا، اس نے گن لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۷۲،

اَحْصٰی: خوب واقف، خوب گننے والا۔ اِحْصَاءٌ سے تفضیل۔ ۱۲/۱۸،

اَحْصٰهُ: اس نے اس کو محفوظ کرلیا، اس نے اس کو گن لیا، شمار کرلیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی ۶/۵۸،

اَحْصٰهَا: اس نے اس (مؤنث) کو محفوظ کرلیا اس نے اس کو گن لیا۔ ۴۹/۱۸،

اَحْصٰهُمْ: اس نے ان کو گھیر لیا، اس نے ان کو گن لیا۔ ۹۴/۱۹،

اُحْصِرْتُمْ: (اف) تم محاصرہ کئے گئے تم روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۶/۲،

اُحْصِرُوْا: وہ محاصرہ کئے گئے، وہ روکے گئے اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷۳/۲،

اُحْصُرُوْهُمْ: (ن ض) ان کو قید رکھو، ان کو روکے رکھو۔ حَصْرٌ سے امر۔ ۵/۹،

اُحْصِنَّ: (اف) وہ نکاح میں لائی گئیں۔ اِحصَانٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۴،

اَحْصَنَتْ: اس (مؤنث) نے حفاظت کی اس نے بچایا، وہ پاکدامن ہوئی۔ اِحْصَانٌ

سے ماضی۔ ٩١/٢١، ١٢/٦٦،

اَحْصُوا: (اف)تم یاد رکھو،تم گنو۔اِحصَاءٌ سے امر۔ ١/٦٥،

اَحْصَیْنٰہُ: ہم نے اس کو محفوظ کر دیا۔ہم نے اس کو گن لیا۔احصاء سے ماضی ١٢/٣٦،

اَحْضَرَتْ: (اف)اس نے حاضر کیا،وہ لے کر آیا۔اِحْضَارٌ سے ماضی۔ ١٤/٨١،

اُحْضِرَتِ: وہ حاضر کی گئی،وہ لائی گئی،اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢٨/٤،

اَحَطْتُّ: (اف)میں نے احاطہ کیا،میں نے گھیرا۔ اَحَاطَةٌ سے ماضی۔ ٢٢/٢٧،

اَحَطْنَا: ہم نے احاطہ کیا،ہم نے گھیر لیا۔ ٩١/١٨،

اِحْفَظُوٓا: (س)تم حفاظت کرو،تم خیال رکھو حِفْظٌ سے امر۔ ٨٩/٥،

اَحَقَّ: بڑا حقدار،زیادہ مستحق۔حَقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ ٢٦/٤٨،

اَحَقُّ: بہت حقدار۔ ٢٢٨/٢، ٢٤٧/٢، ١٠٧/٥، ٨١/٦، ١٣/٩، ٦٢/٩، ١٠٨/٩، ٣٥/١٠، ٣٧/٣٣

اَحْقَابًا: بیشمار قرن،بے انتہا زمانے،مراد ہمیشگی واحد حُقُبٌ۔ ٢٣/٧٨،

اَحْقَافِ: ریت کے بلند مستطیل خمدار ٹیلے، پہاڑ۔غار۔ٹیلے،حضرت ہود علیہ السلام کی قومِ عاد کے ملک کا نام جو یمن میں ہے، واحد حِقْفٌ۔ ٢١/٤٦،

اَحْکَمُ: (ن)بہتر فیصلہ (حکم) کرنے والا۔ حُکْمٌ سے تفضیل۔ ٨/٩٥،

اَحْکَمُ: بہتر فیصلہ کرنے والا،بہتر حکم کرنے والا۔ ٤٥/١١،

اَحْکُمُ: میں حکم کروں گا،میں فیصلہ کروں گا، ٥٥/٣،

اُحْکُمْ: تو حکم کر،تو فیصلہ کر(بصلہ بین) حُکْمٌ سے امر۔ ٤٢/٥، ٤٨/٥، ٤٩/٥، ١١٢/٢١، ٢٢/٣٨، ٢٦/٣٨

اُحْکِمَتْ: (اف)مضبوط کی گئی،ثابت کی گئی اِحْکَامٌ سے ماضی مجہول۔ ١/١١،

اَحَلَّ: (اف)اس نے حلال کیا،اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ٢٧٥/٢، ٨٧/٥، ١/٦٦،

اُحِلَّ: میں حلال کروں۔اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ٥٠/٣،

اُحِلَّ: حلال کی گئی۔اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٨٧/٢، ٢٤/٤، ٤/٥، ٥/٥، ٩٦/٥،

اَحْلَامِ: خواب،خیالات،عقلیں۔واحد حِلْمٌ و حُلُمٌ۔ ٤٤/١٢،

اَحْلَامِ: خواب،خیالات،عقلیں۔ ٤٤/١٢، ٥/٢١،

اَحْلَامُهُمْ: ان کے خواب،ان کی عقلیں۔ ٣٢/٥٢،

اُحِلَّتْ: وہ حلال کی گئی۔اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٦٠/٤، ١/٥، ٣٠/٢٢،

اُحْلُلْ: (ن)تو کھول دے۔حَلٌّ سے امر۔ ٢٧/٢٠،

اَحْلَلْنَا: (اف)ہم نے حلال کر دیا۔اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ٥٠/٣٣،

اَحَلَّنَا: اس نے ہم کو اُتارا۔اِحْلَالٌ سے ماضی ٣٥/٣٥،

اَحَلُّوا: انہوں نے اتارا۔ ٢٨/١٤،

اَحْمَالِ: بہت سے حمل،واحد حَمْلٌ۔ ٤/٦٥،

اَحْمَدُ: (س)حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔حَمْدٌ سے تفضیل۔ ٦/٦١،

اِحْمِلْ: (ض)تو اٹھا،تو سوار کر۔حَمْلٌ سے امر۔ ٤٠/١١،

اَحْمِلُ: میں اٹھاتا ہوں،حَمْلٌ سے مضارع ٣٦/١٢،

اَحمِلُكُمْ: میں تم کو سوار کردوں۔ ۹۲/۹،

اَحْوٰی: (س) سیاہ، سبز یا سرخی مائل سیاہ ہونا حَوًی سے صفت مشبہ۔ ۵/۸۷،

اَحْیَا: (اف) وہ زندہ کرتا ہے۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی، بمعنی مضارع۔ ۴۴/۵۳،

اَحْیَا: اس نے زندہ کیا، اس نے تروتازہ کیا، اس نے بچالیا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی۔ ۱۶۴/۲، ۳۲/۵، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۵/۴۵،

اُحیِ: میں زندہ کرتا ہوں۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع، ۲۵۸/۲،

اُحیِ: میں زندہ کرتا ہوں۔ ۴۹/۳،

اَحْیَاكُمْ: اس نے تم کو زندہ کیا، یا جاندار بنایا۔ ۲۸/۲، ۶۶/۲۲،

اَحْیَاهَا: اس نے اس (مؤنث) کو زندہ کیا۔ ۳۲/۵، ۳۹/۴۱،

اَحْیَاهُمْ: اس نے ان کو زندہ کیا۔ ۲۴۳/۲،

اَحْیَآءً: زندہ لوگ، واحد حَیٌّ۔ ۲۶/۷۷،

اَحْیَآءٍ: زندہ لوگ۔ ۲۱/۱۶،

اَحْیَآءُ: زندہ لوگ۔ ۲۲/۳۵،

اَحْیَآءٌ: زندہ لوگ۔ ۱۵۴/۲، ۱۶۹/۳،

اُحِیطَ: (اف) اسے گھیر لیا گیا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۱۰، ۴۲/۱۸،

اَحْیَیْتَنَا: تو نے ہم کو زندہ کیا۔ ۱۱/۴۰،

اَحْیَیْنَا: ہم نے زندہ کیا۔ ۹/۳۵، ۱۱/۵۰،

اَحْیَیْنٰهُ: ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ۱۲۲/۶،

اَحْیَیْنٰهَا: ہم نے اس کو (مؤنث) زندہ کردیا ۳۳/۳۶،

ء خ

اَخِ: بھائی۔ ۲۳/۴،

اَخٍ: بھائی۔ ۵۹/۱۲،

اَخٌ: بھائی۔ ۱۲/۴، ۷۷/۱۲،

اَخَا: بھائی۔ ۲۱/۴۶،

اَخَافُ: (س) میں ڈرتا ہوں۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۵/۶، ۸۰/۶، ۸۱/۶، ۵۹/۷، ۴۸/۸، ۱۵/۱۰، ۳/۱۱، ۲۶/۱۱، ۸۴/۱۱، ۱۳/۱۲، ۴۵/۱۹، ۱۲/۲۶، ۱۴/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۳۳/۲۸، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۹، ۲۶/۴۰، ۳۰/۴۰، ۳۲/۴۰، ۲۱/۴۶، ۱۶/۵۹،

اُخَالِفَكُمْ: (مفا) میں تمہاری مخالفت کروں۔ مُخَالَفَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

اَخَانَا: ہمارا بھائی۔ ۶۳/۱۲، ۶۵/۱۲،

اَخَاهُ: اس کا بھائی۔ ۱۱۱/۷، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲، ۵۳/۱۹، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۳۶/۲۶،

اَخَاهُمْ: ان کا بھائی۔ ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۴۵/۲۷، ۳۶/۲۹،

اَخْبَارَكُمْ: تمہاری خبریں، تمہارے احوال واحد خَبَرٌ۔ ۳۱/۴۷،

اَخْبَارِكُمْ: تمہاری خبریں۔ ۹۴/۹،

اَخْبَارَهَا: اس کی خبریں۔ ۴/۹۹،

اَخْبَتُوْا: (اف) انہوں نے عاجزی کی، وہ جھکے اِخْبَاتٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۱،

اُخْتَ: بہن، جمع اَخَوَاتٌ۔ ۲۸/۱۹،

اُخْتِ: بہن۔ ۲۳/۴،

اُخْتٌ: بہن۔ ۱۲/۴، ۱۷۶/۴،

اِخْتَارَ: (افت) اس نے منتخب کرلیا۔ اس نے چن لیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷،

اِخْتَرْتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کرلیا۔ میں نے تجھ کو پسند کیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲۰،

اِخْتَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پسند کرلیا، ہم نے ان

کو،فوقیت دی۔ ۳۲/۴۴،

اِخْتَصَمُوْا: (افت) انہوں نے جھگڑا کیا۔اِخْتِصَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۲،

اُخْتُكَ: تیری بہن۔ ۴۰/۲۰،

اِخْتِلَافًا: (افت) اختلاف کرنا، یکے بعد دیگرے آنا، مصدر ہے۔ ۸۲/۴،

اِخْتِلَافِ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت۔ ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۶/۱۰، ۵/۴۵،

اِخْتِلَافُ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت ۸۰/۲۳، ۲۲/۳۰،

اِخْتِلَاقٌ: (افت) اپنی طرف سے گھڑ لینا، بہتان مصدر ہے۔ ۷/۳۸،

اِخْتَلَطَ: وہ لپٹ گیا، وہ مل گیا، وہ گھنا ہو گیا۔ اِخْتِلَاطٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۶، ۲۴/۱۰، ۴۸/۱۸،

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا۔اِخْتِلَافٌ سے ماضی۔ ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

اُخْتُلِفَ: اختلاف کیا گیا۔اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱،

اِخْتَلَفْتُمْ: تم نے اختلاف کیا۔ ۴۲/۸، ۱۰/۴۲،

اِخْتَلَفُوْا: انہوں نے اختلاف کیا۔ ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۵/۳، ۱۵۷/۴، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۶۴/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۱۷/۴۵،

اُخْتِهٖ: اس کی بہن۔ ۱۱/۲۸،

اُخْتَهَا: اس کی بہن۔ ۳۸/۷،

اُخْتِهَا: اس کی بہن۔ ۴۸/۴۳

اُخْتَيْنِ: دو بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخْدَانٍ: خفیہ آشنائی کرنے والا، چھپے آشنا، واحد خِدْنٌ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۲۵/۴، ۵/۵،

اُخْدُوْدِ: خندق، کھائی، جمع اَخَادِیْدُ۔ ۴/۸۵،

اَخَذَ: (ن) اس نے پکڑا، اس نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۱۸۷/۳، ۱۲/۵، ۴۶/۶، ۱۵۰/۷، ۱۵۴/۷، ۱۷۲/۷، ۶۷/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۵۷، ۸۱/۳،

اُخِذَ: وہ پکڑا گیا، وہ لیا گیا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۰/۸،

اَخْذًا: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۷۳،

اَخْذُ: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۰۲/۱۱،

اَخَذَتِ: اس (مؤنث) نے پکڑا۔ ۲۴/۱۰، ۹۴/۱۱،

اَخَذْتُ: میں نے پکڑا۔ ۲۶/۳۵،

اَخْذَةً: پکڑ، گرفت۔ اَخْذٌ سے مصدر۔ ۱۰/۶۹،

اَخَذَتْكُمُ: اس نے تم کو پکڑا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲،

اَخَذْتُمْ: تم نے لیا۔ ۸۱/۳، ۶۸/۸،

اَخَذَتْهُ: اس نے اس کو پکڑ لیا، آمادہ کر لیا۔ ۲۰۶/۲،

اَخَذْتُهَا: میں نے اس کو پکڑا۔ ۴۸/۲۲،

اَخَذْتُهُمْ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲، ۵/۴۰،

اَخَذَتْهُمْ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۱۷/۴۱،

اَخَذَتْهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۵۳/۴، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۷۳/۱۵، ۸۳/۱۵، ۴۱/۲۳، ۳۷/۲۹، ۴۴/۵۱،

اَخَذْنَ: ان عورتوں نے لیا۔ ۲۱/۴،

اَخَذْنَا: ہم نے لیا۔ ۶۳/۲، ۸۳/۲، ۸۴/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۱۴/۵، ۷۰/۵، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۵/۷، ۵۰/۹، ۶۴/۲۳، ۴۰/۲۹، ۷/۳۳، ۴۵/۶۹،

اَخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو پکڑا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱، ۱۶/۷۳

اَخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پکڑا۔ ۴۲/۶، ۴۴/۶، ۹۵/۷، ۹۶/۷، ۷۶/۲۳، ۴۸/۴۳، ۴۲/۵۴،

اُخِذُوْا: وہ پکڑے گئے۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول، ۶۱/۳۳، ۵۱/۳۴،

اَخَذَهُ: اس نے اس کو پکڑا۔ ۲۵/۷۹،

اَخْذَهٗ: اس کی پکڑ۔ ۱۰۲/۱۱،

اَخَذَهُمْ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۸۹/۲۶، ۱۰/۶۹،

اَخَذَهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۱۱۳/۱۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۴/۲۹، ۲۱/۴۰، ۲۲/۴۰،

اَخْذِهِمُ: ان کی پکڑ، ان کا لینا۔ ۱۶۱/۴،

اُخَرَ: اور، دوسرے، واحد اُخْرٰی۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

اُخَرُ: اور، دوسرے۔ ۷/۳،

اَخَّرَ: (تف) اس نے تاخیر کی، اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۳/۷۵،

اِخْرَاجًا: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، باہر لے آنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۷۱،

اِخْرَاجِ: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، مصدر ہے۔ ۱۳/۹،

اِخْرَاجٍ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۴۰/۲،

اِخْرَاجُ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۱۷/۲،

اِخْرَاجِكُمْ: تمہارا نکالنا۔ ۹/۶۰،

اِخْرَاجُهُمْ: ان کا نکالنا۔ ۸۵/۲،

اُخْرٰی: دوسری پچھلی۔ ۲۸۲/۲، ۱۳/۳، ۱۰۲/۴، ۱۹/۶، ۱۶۷/۶، ۱۵/۱۷، ۶۹/۱۷، ۱۸/۲۰، ۲۲/۲۰، ۳۷/۲۰، ۵۵/۲۰، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۸/۳۹، ۲۱/۴۸، ۹/۴۹، ۱۳/۵۳، ۲۰/۵۳، ۳۸/۵۳، ۴۷/۵۳، ۱۳/۶۱، ۶/۶۵،

اُخْرٰكُمْ: تمہارے پیچھے کی جانب، تمہاری پچھاڑی۔ آخِرُ و آخَرُ دونوں کا مونث اُخْرٰی آتا ہے۔ ۱۵۳/۳،

اُخْرٰهُمْ: ان کی پچھلی۔ ۳۸/۷، ۳۹/۷،

اَخَّرَتْ: (تف) اس (مؤنث) نے تاخیر کی، اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۵/۸۲،

اَخَّرْتَنِ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۶۲/۱۷،

اَخَّرْتَنَا: تو نے ہمیں مہلت (ڈھیل) دی۔ ۷۷/۴،

اَخَّرْتَنِیْ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰/۶۳،

اَخْرَجَ: اس نے خارج کیا، اس نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲، ۲۷/۷، ۳۲/۷، ۳۲/۱۴، ۸۸/۲۰، ۴۰/۲۴، ۲۹/۴۸، ۲/۵۹، ۲۹/۷۹، ۳۱/۷۹، ۴/۸۷،

اَخْرِجْ: تو خارج کر، تو نکال۔ اِخْرَاجٌ سے امر۔ ۵/۱۴،

اُخْرُجْ: (ن) تو خارج ہو جا، تو نکل جا۔ خُرُوْجٌ سے امر۔ ۱۳/۷، ۱۸/۷، ۳۱/۱۲، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۷۷/۳۸،

اُخْرَجَ: میں نکالا جاؤں۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۴۶،

اُخْرَجُ: میں خارج کیا جاؤں گا، میں نکالا جاؤں گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۱۹،

اَخْرَجَتِ: اس (مؤنث) نے نکالا۔ ۲/۹۹،

اُخْرِجَتْ: وہ نکالی گئی۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۳،

اَخْرَجَتْكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۱۳/۴۷،

اُخْرِجْتُمْ: تم نکالے گئے۔ ۱۱/۵۹،

اَخْرَجَكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۵/۸،

اَخْرَجَكُمْ: اس نے تم کو نکالا۔ ۷۸/۱۶،

اَخْرَجْنَا: ہم نے نکالا۔ ۲۶۷/۲، ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۵۳/۲۰، ۸۲/۲۷، ۲۷/۳۵، ۳۳/۳۶، ۳۵/۵۱،

اَخْرِجْنَا: تو ہم کو خارج کر، تو ہم کو نکال۔ ۷۵/۴، ۱۰۷/۲۳، ۳۷/۳۵،

اُخْرِجْنَا: ہم خارج کیے گئے، ہم نکالے گئے۔ ۲۴۶/۲،

اَخْرَجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نکال دیا۔ ۵۷/۲۶،

اَخْرَجَنِیْ: اس نے مجھ کو نکالا۔ ۱۰۰/۱۲

اَخْرِجْنِیْ: تو مجھے نکال۔ ۸۰/۱۷،

اَخْرِجُوْا: تم نکالو۔ ۹۳/۶، ۵۶/۲۷

اُخْرِجُوْا: وہ نکالے گئے۔ ۱۹۵/۳، ۴۰/۲۲، ۸، ۱۲/۵۹،

اُخْرُجُوْا: تم نکلو۔ ۶۶/۴،

اَخْرَجُوْكُمْ: انہوں نے تم کو نکالا۔ ۱۹۱/۲،

اَخْرِجُوْهُمْ: تم ان کو نکالو۔ ۱۹۱/۲،

اَخْرَجَهٗ: اس نے اس کو نکالا۔ ۴۰/۹،

اَخْرَجَهُمَا: اس نے ان دونوں کو خارج کیا، اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ۳۶/۲،

اَخَّرْنَا: ہم نے تاخیر کی، ہم نے روکے رکھا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۸/۱۱،

اَخِّرْنَآ: ہم کو مہلت (ڈھیل) دے۔ ۴۴/۱۴،

اَخْزٰی: (س) بہت رسوا کرنے والا، بہت شرم سار کرنے والا۔ خِزْیٌ سے اسم تفضیل ۱۶/۴۱،

اَخْزَیْتَهٗ: (اف) تو نے اس کو رسوا (شرمسار) کیا اِخْزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۳،

اَخْسَرُوْنَ: (ن) بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ خُسْرَانٌ وخَسَارَةٌ سے اسم تفضیل، واحد اَخْسَرُ۔ ۲۲/۱۱، ۵/۲۷،

اَخْسَرِیْنَ: بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ ۱۰۳/۱۸،

اِخْسَئُوْا: (ف) تم راندے ہوئے رہو، تم پھٹکارے (دھتکارے) ہوئے رہو۔ خَسْأٌ سے امر۔ ۱۰۸/۲۳،

اِخْشَوْا: (س) تم ڈرو۔ خَشْیَةٌ سے امر۔ ۳۳/۳۱،

اِخْشَوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۳/۵، ۴۴/۵،

اِخْشَوْنِیْ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۱۵۰/۲،

اِخْشَوْهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ۱۷۳/۳،

اَخْضَرُ: (س) ہرا، سبز۔ خَضَرٌ سے صفت مشبہ، ۸۰/۳۶،

اَخْطَاْتُمْ: (اف) تم نے خطا کی، تم چوک گئے۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

اَخْطَاْنَا: ہم نے خطا کی، ہم چوک گئے۔ ۲۸۶/۲،

اَخْفٰی: (س) زیادہ پوشیدہ۔ خِفَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ۷/۲۰،

اِخْفِضْ: (ض) تو جھکا دے، تو شفقت کر، تو بچھا دے خَفْضٌ سے امر۔ ۸۸/۱۵، ۲۴/۱۷، ۲۱۵/۲۶،

اُخْفِیَ: (اف) وہ مخفی کیا گیا، وہ چھپایا گیا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷/۳۲،

اَخْفَیْتُمْ: تم نے مخفی کیا، تم نے چھپایا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۶۰،

اُخْفِیْهَا: میں اس کو مخفی کرتا ہوں، میں اس کو چھپاتا ہوں۔ ۱۵/۲۰،

اَخِلَّآءُ: دوست، احباب، واحد خَلِیْلٌ۔ ۶۷/۴۳،

اَخْلَدَ: (اف) وہ ہمیشہ رہا، وہ سدا رہا۔ اِخْلَادٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۷،

اَخْلَدَهٗ: وہ اس کے پاس ہمیشہ رہے گا، وہ اس کے پاس سدا رہے گا۔ ۳/۱۰۴،

اَخْلَصْنٰهُمْ: (اف) ہم نے ان کو خالص کر لیا ہم نے ان کو ممتاز کر دیا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی۔ ۴۶/۳۸،

اَخْلَصُوْا: انہوں نے خالص کیا۔ ۱۴۶/۴،

اِخْلَعْ: (ف) تو اتار۔ خَلْعٌ سے امر۔ ۱۲/۲۰،

اَخْلَفْتُمْ: (اف) تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰،

اَخْلَفْتُكُمْ: میں نے تم سے وعدہ خلافی کی، ۲۲/۱۴،

اَخْلَفْنَا: ہم نے وعدہ خلافی کی۔ ۸۷/۲۰،

اُخْلُفْنِی: (ن) تو میرا خلیفہ رہ۔ خِلافَةٌ سے امر۔ ۱۴۲/۷،

اَخْلَفُوا: انہوں نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۷۷/۹،

اَخْلُقُ: (ن) میں تخلیق کرتا ہوں، میں بناتا ہوں، میں پیدا کرتا ہوں، خَلْقٌ سے مضارع ۴۹/۳،

اَخُنْهُ: (ن) میں نے اس سے خیانت کی۔ خِیَانَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۲/۱۲،

اَخَوٰتُكُمْ: تمہاری بہنیں، واحد اُخْتٌ۔ ۶۱/۲۴،

اَخَوٰتُکُمْ: تمہاری بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخَوٰتِهِنَّ: ان عورتوں کی بہنیں۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اَخْوَالِکُمْ: تمہارے ماموں، واحد خَالٌ۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانَ: بھائی (جمع) واحد اَخٌ۔ ۲۷/۱۷،

اِخْوَانَکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۳/۹،

اِخْوَانِکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانُکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۲۰/۲، ۱۱/۹، ۲۴/۹، ۵/۳۳،

اِخْوَانِنَا: ہمارے بھائی۔ ۱۰/۵۹،

اِخْوَانَهُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۲/۵۸،

اِخْوَانِهِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۸۷/۶، ۱۸/۳۳،

اِخْوَانِهِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۱/۵۹،

اِخْوَانُهُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۰۲/۷،

اِخْوَانِهِنَّ: ان عورتوں کے بھائی۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِخْوَةً: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۷۶/۴

اِخْوَةُ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۵۸/۱۲،

اِخْوَةٌ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۱/۴، ۱۰/۴۹،

اِخْوَتِكَ: تیرے بھائی۔ ۵/۱۲،

اِخْوَتِهٖ: اس کے بھائی۔ ۷/۱۲،

اِخْوَتِیْ: میرے بھائی۔ ۱۰۰/۱۲،

اَخُوْكَ: تیرا بھائی۔ ۶۹/۱۲، ۴۲/۲۰

اَخُوْهُ: اس کا بھائی۔ ۸/۱۲،

اَخُوْهُمْ: ان کا بھائی۔ ۱۰۶/۲۶، ۱۲۴/۲۶، ۱۴۲/۲۶، ۱۶۱/۲۶،

اَخَوَیْکُمْ: تمہارے دونوں بھائی۔ ۱۰/۴۹،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۳۰/۲۰،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۲۵/۵، ۳۱/۵، ۱۵۱/۷، ۹۰/۱۲، ۳۴/۲۸، ۲۳/۳۸،

اَخْیَارِ: سب سے اچھے، سب سے بہتر واحد خَیْرٌ صفتِ مشبہ۔ ۴۷/۳۸، ۴۸/۳۸،

اَخِیْكَ: تیرا بھائی۔ ۳۵/۲۸،

اَخِیْهِ: اس کا بھائی۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۱۴۲/۷، ۱۵۰/۷، ۸۷/۱۰، ۶۴، ۷۰، ۷۶، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۱۲/۴۹، ۱۲/۷۰، ۳۴/۸۰،

ء د

اِدًّا: بھاری، بوجھل، بہت بھیانک معاملہ، ناپسندیدہ (بات)۔ ۸۹/۱۹،

اِدّٰرَكَ: (تفا) وہ فنا ہوگیا، تھک کر گر گیا، مختلف ہوگیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی۔ ۶۶/۲۷،

اِدّٰرَکُوْا: وہ گریں گے، وہ ملیں گے، وہ جمع ہوں گے۔ ۳۸/۷،

اِدّٰرَءْتُمْ: (تفا) تم نے اختلاف کیا، تم نے ایک دوسرے پر ڈالا۔ تَدَارُءٌ سے ماضی۔ اصل لفظ۔ تَدَارَءْتُمْ تھا 'ت' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اور شروع میں ہمزہ وصل کا اضافہ کر دیا۔ ۷۲/۲،

اَدَآءٌ: ادا کرنا، پہنچا دینا، حوالے کرنا، مصدر ہے۔ ۱۷۸/۲،

اَدْبَارَ: بعد میں، پیٹھیں، پشتیں، واحد دُبُرٌ۔ ۱۱۱/۳، ۱۵/۸، ۱۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۴۰/۵۰، ۱۲/۵۹،

اِدْبَار: (اف) پیٹھ پھیرنا۔ پشت پھیرنا، مصدر ہے۔ ٤٩/٥٢،

اَدْبَارِکُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں۔ ٢١/٥،

اَدْبَارِهَا: اس کے بعد، اس کے پیچھے، اس کی پیٹھ۔ ٤٧/٤،

اَدْبَارَهُمْ: ان کی پیٹھیں، ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ٥٠/٨، ٦٥/١٥، ٢٧/٤٧،

اَدْبَارِهِمْ: ان کے بعد، ان کی پیٹھیں، ان کی پشتیں۔ ٤٦/١٧، ٢٥/٤٧،

اَدْبَرَ: (اف) اس نے پیٹھ پھیری۔ اِدْبَارٌ سے ماضی۔ ١٧/٧٠، ٢٣/٧٤، ٣٣/٧٤، ٢٢/٧٩،

اَدْخِلْ: (اف) تو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر، ١٢/٢٧،

اُدْخِلَ: وہ داخل کیا گیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٨٥/٣، ٢٣/١٤،

اُدْخُلْ: (ن) تو داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر، ٢٦/٣٦،

اُدْخُلَا: تم دونوں داخل ہو، دُخُوْلٌ سے امر، ١٠/٦٦،

اَدْخِلْنَا: ہم کو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ١٥١/٧،

اَدْخَلْنٰهُ: ہم نے اس کو داخل کیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی۔ ٧٥/٢١،

اَدْخَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو داخل کیا۔ ٦٥/٥، ٨٦/٢١،

اُدْخِلَنَّکُمْ: میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٢/٥،

اُدْخِلَنَّهُمْ: میں ان کو ضرور داخل کروں گا۔ ١٩٥/٣،

اَدْخِلْنِی: تو مجھے داخل کر۔ ٨٠/١٧، ١٩/٢٧،

اُدْخِلُوْا: وہ داخل کئے گئے۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٥/٧١،

اُدْخُلُوْا: تم داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ٥٨/٢، ٢٠٨/٢، ١٥٤/٤، ٢١، ٢٣/٥، ٣٨/٧، ٤٩/٧، ١٦١/٧، ٦٧/١٢، ٩٩/١٢، ٢٩/١٦، ٣٢/١٦، ١٨/٢٧، ٥٣/٣٣، ٧٢/٣٩، ٧٦/٤٠، ٧٠/٤٣،

اَدْخِلُوْا: تم داخل کرو۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ٤٦/٤٠،

اُدْخُلُوْهَا: تم اس میں داخل ہو۔ ٤٦/١٥، ٧٣/٣٩، ٣٤/٥٠،

اَدْخِلْهُمْ: تو ان کو داخل کر۔ ٨/٤٠،

اُدْخُلِی: تو (مؤنث) داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ٤٤/٢٧،

اَدْرِ: (ن) میں جانتا ہوں، مجھے معلوم ہے۔ دِرَایَةٌ سے مضارع۔ ٢٦/٦٩،

اَدْرٰکَ: (ن) اس نے تجھے واقف کیا، اس نے تجھے خبردار کیا، اس نے تجھے سکھایا۔ اِدْرَاءٌ سے ماضی۔ ٣/٦٩، ٢٧/٧٤، ١٤/٧٧، ١٧/٨٢، ١٨/٨٢، ٨/٨٣، ١٩/٨٣، ٢/٨٦، ١٢/٩٠، ٢/٩٧، ٣/١٠١، ١٠/١٠١، ٥/١٠٤،

اَدْرٰکُمْ: اس نے تم کو خبردار کیا، اس نے تم کو واقف کیا۔ ١٦/١٠

اَدْرَکَهُ: اس نے اس کو پالیا۔ اِدْرَاکٌ سے ماضی۔ ٩٠/١٠،

اِدْرَءُوْا: (ف) تم ہٹاؤ، تم دفع (دور) کرو۔ دَرْءٌ سے امر۔ ١٦٨/٣،

اَدْرِیْ: (ض) میں جانتا ہوں۔ دِرَایَةٌ سے مضارع۔ ١٠٩/٢١، ١١١/٢١، ٩/٤٦، ٢٥/٧٢،

اِدْرِیْسَ: ایک پیغمبر کا اسم گرامی۔ ٥٦/١٩، ٨٥/٢١،

اُدْعُ: (ن) تو مانگ، تو دعا کر۔ دَعْوَةٌ سے امر۔ ٦١/٢، ٦٨/٢، ٦٩/٢، ٧٠/٢، ١٣٤/٧، ١٢٥/١٦، ٦٧/٢٢، ٨٧/٢٨، ١٥/٤٢، ٤٩/٤٣،

اُدْعُوْا: تم بلاؤ، تم پکارو۔ ٢٣/٢، ٥٥/٧، ١٩٥/٧، ٣٨/١٠، ١٣/١١، ٥٦/١٧، ١١٠/١٧، ١٤/٢٥، ٦٤/٢٨، ٢٢/٣٤، ١٤/٤٠، ٤٩/٤٠، ٥٠/٤٠،

اَدْعُوْا: میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع۔ ١٠٨/١٢، ٣٦/١٣، ٤٨/١٩، ٢٠/٧٢،

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ: خواہ تم ان کو پکارو، خواہ تم ان کو دعوت دو۔ دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۳/۷،

اَدْعُوْكُمْ: میں تم کو بلاتا ہوں۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰،

اُدْعُوْنِیْ: تم مجھ کو پکارو۔ ۶۰/۴۰،

اُدْعُوْهُ: تم اس کو پکارو۔ ۲۹/۷، ۵۶/۷، ۱۸۰/۷، ۶۵/۴۰،

اُدْعُوْهُمْ: تم ان کو پکارو۔ ۱۹۴/۷، ۵/۳۳،

اُدْعُهُنَّ: تو ان (مؤنث) کو پکار۔ ۲۶۰/۲،

اَدْعِیَائِکُمْ: تمہارے منہ بولے بیٹے، تمہارے لے پالک، متبنیٰ، واحد دَعِیٌّ۔ ۴/۳۳،

اَدْعِیَآئِهِمْ: ان کے لے پالک۔ ۳۷/۳۳،

اِدْفَعْ: (ف) تو دفع کر، تو دور کر، دَفْعٌ سے امر۔ ۹۶/۲۳،

اِدْفَعُوْا: تم دفع کرو۔ ۱۶۷/۳، ۶/۴،

اِدَّكَرَ: (افت) اس کو خیال (یاد) آ گیا۔ اِدِّکَارٌ سے ماضی، یہ دراصل۔ اِذْتَکَرَ تھا 'ت' اور 'ذ' کو 'د' سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۴۵/۱۲،

اَدْلٰی: (اف) اس نے ڈالا، اس نے لٹکایا۔ اِدْلَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹/۱۲

اَدُلُّكَ: (ن) میں تجھے پتا دوں، میں تجھے بتاؤں۔ ۱۲۰/۲۰،

اَدُلُّکُمْ: میں تمہیں پتا بتاؤں، میں تمہیں بتاؤں، ۴۰/۲۰، ۱۲/۲۸، ۱۰/۶۱،

اَدْنٰی: بہت چھوٹا، بہت نزدیک۔ دَنِیٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۱/۲، ۲۸۲/۲، ۳/۴، ۱۰۸/۵، ۱۶۹/۷، ۳/۳۰، ۲۱/۳۲، ۵۱/۳۳، ۵۹/۳۳، ۹/۵۳، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳،

اَدُّوْآ: (تف) تم ادا کرو، تم حوالے کرو (بصلہ اِلٰی)۔ تَادِیَةٌ سے امر۔ ۱۸/۴۴،

اَدْھٰی: (س) بہت سخت، بڑی آفت، سخت رسوا کرنے والا۔ دَھْیٌ و دَاھِیَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۶/۵۴،

ء ذ

اِذْ: جب، جبکہ، جس وقت، اسم ظرف زمان۔ ۳۰/۲، ۴۹/۲، ۵۰/۲، ......۱۵۰ جگہ

اَذًی: ایذا، تکلیف، ناپاک، گندی۔ ۱۹۶/۲، ۲۲۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۱/۳، ۱۸۶/۳، ۱۰۲/۴،

اِذًا: اس وقت، حرف ناصب ۱۴۵/۲، ۵۳/۴، ۲۷ جگہ

اَذٰی: ایذا۔ ۲۶۴/۲،

اِذَا: جب، اس وقت، یکا یک۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۰۶/۵، ......۲۲۰ جگہ

اَذَاعُوْا: (اف) انہوں نے پھیلایا، انہوں نے مشہور کیا۔ اِذَاعَۃٌ سے ماضی۔ ۸۳/۴،

اَذَاقَهَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو چکھایا اِذَاقَۃٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۱۶،

اَذَاقَهُمْ: اس نے ان کو چکھایا۔ ۳۳/۳۰،

اَذَاقَهُمُ: اس نے ان کو چکھایا۔ ۲۶/۳۹،

اَذَانٌ: پکارنا، اعلان کرنا، سنا دینا، مصدر ہے، ۳/۹،

اَذَاهُمْ: ان کا ایذا دینا، ان کا تکلیف دینا۔ ۴۸/۳۳،

اَذْبَحُكَ: (ف) میں تجھ کو ذبح کروں گا ذَبْحٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۳۷،

اَذْبَحَنَّهٗ: میں اس کو ضرور ذبح کر ڈالوں گا، ذَبْحٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اَذْقَانِ: ٹھوڑیاں، واحد ذَقَنٌ۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷، ۸/۳۶،

اَذَقْنَا: (اف) ہم نے چکھایا۔ اِذَاقَۃٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۰، ۹/۱۱، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲،

اَذَقْنٰكَ: ہم نے تجھ کو چکھایا۔ ۷۵/۱۷،

اَذَقْنٰهُ: ہم نے اس کو چکھایا۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

اُذْكُرْ: (ن) تو ذکر کر، تو یاد کر۔ ذِکْرٌ سے امر۔ ۴۱/۳، ۱۱۰/۵، ۲۰۵/۷، ۲۴/۱۸، ۱۶/۱۹، ۴۱/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹، ۵۶/۱۹، ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۴۵/۳۸، ۴۸/۳۸، ۲۱/۴۶، ۸/۷۳، ۲۵/۷۶،

اَذْكُرْكُمْ: میں تم کو یاد رکھوں گا۔ ذِکْرٌ سے مضارع۔ ۱۵۲/۲،

اُذْكُرْنَ: تم (مونث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳،

اُذْكُرْنِیْ: تو میرا ذکر کر، تو مجھے یاد کر۔ ۴۲/۱۲،

اُذْكُرُوْا: تم یاد کرو۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۶۳/۲، ۱۲۲/۲، ۱۹۸/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۳/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۳/۳، ۱۰۳/۴، ۴/۵، ۷/۵، ۱۱/۵، ۲۰/۵، ۶۹/۷، ۷۴/۷ ، ۸۶/۷، ۱۷۱/۷، ۲۸/۸، ۴۵/۸، ۶/۱۴، ۳۶/۲۲، ۹/۳۳، ۴۱/۳۳، ۳/۳۵، ۱۰/۶۲،

اُذْكُرُوْنِیْ: تم مجھ کو یاد کرو۔ ۱۵۲/۲،

اُذْكُرُوْهُ: تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲،

اَذْكُرَهٗ: میں اس کا ذکر کروں، میں اس کو یاد کرو ۶۳/۱۸،

اَذَلَّ: (ض) بہت ذلت والے۔ ذُلٌّ و ذِلَّۃٌ و ذَلَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۸/۶۳،

اَذِلَّةً: نرم دل۔ بے سروسامان۔ ۳۴/۲۷، ۳۷/۲۷،

اَذِلَّةٍ: نرم دل، مہربان، واحد ذَلِیْلٌ۔ ۵۴/۵،

اَذِلَّةٌ: بہت ذلیل، بے سروسامان۔ ۱۲۳/۳،

اَذَلِّیْنَ: بہت ذلیل ہونے والے، سب سے بے قدر لوگ، واحد اَذَلٌّ ۲۰/۵۸،

اَذِنَ: (س) اس نے حکم دیا، اس نے اجازت دی۔ اِذْنٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۰، ۳۶/۲۴، ۲۳/۳۴، ۳۸/۷۸،

اُذِنَ: (س) حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول، ۳۹/۲۲،

اُذُنَ: کان، جمع آذَانٌ۔ ۴۵/۵،

اُذُنِ: کان۔ ۴۵/۵،

اُذُنٌ: سننے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: ہر کسی کی بات سن کر قبول کرنے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: کان۔ ۱۲/۶۹،

اَذَّنَ: (تف) اس نے اعلان کیا، وہ پکارا۔ تَاذِیْنٌ سے ماضی۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲،

اَذِّنْ: تو اعلان کر، تو پکار۔ تَاذِیْنٌ سے امر۔ ۲۷/۲۲،

اِذْنِ: حکم، اجازت، ارادہ۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۱/۲، ۴۹/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۶/۳، ۲۵/۴، ۶۴/۴، ۵۸/۷، ۶۶/۸، ۱۰۰/۱۰، ۳۸/۱۳، ۱/۱۴، ۱۱/۱۴، ۲۳/۱۴، ۲۵/۱۴، ۱۲/۳۴، ۳۲/۳۵، ۷۸/۴۰، ۱۰/۵۸، ۵/۵۹، ۱۱/۶۴، ۴/۹۷،

اَذِنْتَ: تو نے رخصت دی، تو نے اجازت دی ۴۳/۹،

اَذِنَتْ: (س) اس (مونث) نے کان رکھے، اس نے حکم سن لیا۔ اَذَنٌ سے ماضی۔ ۲، ۵/۸۴،

اِذْنِهٖ: اس کی اجازت، اس کا حکم۔ ۲۱۳/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵۵/۲، ۱۵۲/۳، ۱۶/۵، ۳/۱۰، ۱۰۵/۱۱، ۶۵/۲۲، ۴۶/۳۳، ۵۱/۴۲،

اِذْنِیْ: میرا حکم، میری اجازت۔ ۱۱۰/۵،

اُذُنَيْهِ: اس کے دونوں کان۔ ۷/۳۱،

اَذْهَبَ: (اف) اس نے دور کیا، اس نے ہٹا دیا اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۳۴/۳۵،

اِذْهَبْ: (ف) تو جا (بلا صلہ) تو لے جا (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۲۴/۵، ۶۳/۱۷، ۲۴/۲۰، ۴۲/۲۰، ۹۷/۲۰، ۲۸/۲۷، ۱۷/۷۹،

اِذْهَبَا: تم دونوں جاؤ۔ ۴۳/۲۰، ۳۶/۲۵، ۱۵/۲۶،

اَذْهَبْتُمْ: (اف) تم لے چکے، تم ضائع کر چکے اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۴۶،

اِذْهَبُوْا: تم جاؤ (بلا صلہ) تم لے جاؤ (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۸۷/۱۲، ۹۳/۱۲،

ء ر

اَرَی: میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۷،

اَرٰی: (ف) میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ۴۸/۸، ۴۳/۱۲، ۴۶/۲۰، ۱۰۲/۳۷، ۲۹/۴۰،

اَرَادَ: اس نے ارادہ کیا، اس نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی۔ ۲۶/۲، ۲۳۳/۲، ۱۷/۵، ۲۵/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۹/۱۷، ۱۰۳/۱۷، ۸۲/۱۸، ۶۲/۲۵، ۱۹/۲۸، ۱۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۸۲/۳۶، ۴/۳۹، ۱۱/۴۸، ۱۰/۷۲، ۳۱/۷۴

اَرَادَا: ان دونوں نے ارادہ کیا۔ ۲۳۳/۲،

اَرَادَنِیَ: اس نے میرا ارادہ کیا، اس نے مجھ کو چاہا۔ ۳۸/۳۹

اَرَادُوْا: انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے چاہا۔ ۲۲۸/۲، ۴۶/۹، ۷۰/۲۱، ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۹۸/۳۷،

اَرَاذِلُنَا: ہمارے بہت سے رذیل لوگ، ہمارے کمینے لوگ۔ رَذَالَةٌ سے اسم تفضیل، واحد اَرْذَلٌ۔ ۲۷/۱۱،

اَرَاغِبٌ: کیا رغبت کرنے والا، کیا منہ پھیرنے والا۔ رَغْبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۶/۱۹،

اَرٰكَ: (اف) اس نے تجھ کو دکھایا، بتایا۔ اِرَاءَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۴،

اَرٰكَ: میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ۷۴/۶

اَرٰكُمْ: اس نے تم کو دکھایا۔ اِرَائَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳،

اَرٰكُمْ: میں تم کو دکھاتا ہوں۔ میں تم کو دیکھتا ہوں رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۴۶،

اَرٰكَهُمْ: اس نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ۴۳/۸،

اَرٰنِیْ: میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۲،

اَرٰهُ: اس نے اس کو دکھایا۔ ۲۰/۷۹،

اَرَآئِكُ: بہت سے تخت، مسہریاں، واحد اَرِیْكَةٌ، ۳۱/۱۸، ۵۶/۳۶، ۱۳/۷۶، ۲۳/۸۳، ۳۵/۸۳

اَرْبٰی: (ن) زیادہ بڑھی ہوئی، زیادہ چڑھی ہوئی رَبَاءٌ اور رِبًا سے اسم تفضیل۔ ۹۲/۱۶،

اَرْبَابًا: بہت سے رب، کئی معبود۔ ۶۴/۳، ۸۰/۳، ۳۱/۹،

اَرْبَابٌ: بہت سے رب، کئی معبود، واحد رَبٌّ۔ ۳۹/۱۲

اِرْبَةِ: حاجت، غرض۔ جمع اِرَبٌ۔ ۳۱/۲۴

اَرْبَعَ: چار۔ اسمِ عدد۔ ۸/۲۴،

اَرْبَعٍ: چار۔ ۴۵/۲۴،

اَرْبَعُ: چار۔ ۶/۲۴،

اَرْبَعَةَ: چار (مؤنث) ۲۳۴/۲، ۲/۹،

اَرْبَعَةِ: چار۔ (مؤنث) ۲۲۶/۲، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴، ۱۰/۴۱،

اَرْبَعَةً: چار۔ (مؤنث)۔ ۲۶۰/۲، ۱۵/۴،

اَرْبَعَةٌ: چار۔ (مونث)۔ ۳۶/۹

اَرْبَعِیْنَ: چالیس۔ ۵۱/۲، ۲۶/۵، ۱۴۲/۷، ۱۵/۴۶،

اِرْتَابَ: وہ شبہ میں پڑا، اس نے دھوکہ کھایا۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی۔ ۴۸/۲۹،

اِرْتَابَتْ: وہ (مؤنث) شبہ میں پڑی۔ ۴۵/۹

اِرْتَابُوْا: وہ شبہ میں پڑے۔ ۵۰/۲۴،

اِرْتَبْتُمْ: تم شبہ میں پڑے۔ ۱۰۶/۵، ۱۴/۵۷،

اِرْتَدَّ: (افت) وہ مرتد ہو گیا، وہ الٹ گیا، وہ لوٹ گیا۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی۔ ۹۶/۱۲،

اِرْتَدَّا: وہ دونوں واپس آ گئے، وہ دونوں لوٹ آئے۔ ۶۴/۱۸،

اِرْتَدُّوْا: وہ پھر گئے، وہ ہٹ گئے۔ ۲۵/۴۷،

اِرْتَضٰی: (افت) وہ راضی ہوا، اس نے پسند کیا

اِرْتِضَآءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۲۱، ۵۵/۲۴، ۲۷/۷۲،

اِرْتَقِبْ: (افت) تو انتظار کر، تو راہ دیکھ۔ اِرْتِقابٌ سے امر۔ ۱۰/۴۴،

اِرْتَقِبُوْا: تم انتظار کرو۔ ۹۳/۱۱،

اِرْتَقِبْهُمْ: تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴،

اَرْجَآئِهَا: اس کے کنارے، واحد رَجَاءٌ۔ ۱۷/۶۹،

اَرْجِعُ: (ض) میں رجوع کروں، میں لوٹ کر جاؤں۔ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۲،

اِرْجِعْ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۵۰/۱۲، ۳۷/۲۷،

اِرْجِعِ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ ۳، ۴/۶۷،

اِرْجِعْنَا: تو ہم کو واپس بھیج دے، تو ہم کو لوٹا، اِرْجَاعٌ سے امر۔ ۱۲/۳۲،

اِرْجِعُوْا: تم رجوع کرو، تم واپس لوٹ جاؤ۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۸۱/۱۲، ۱۳/۲۱، ۲۸/۲۴، ۱۳/۳۳، ۱۳/۵۷،

اِرْجِعُوْنِ: مجھ کو واپس بھیج دیجئے۔ اِرْجَاعٌ سے امر (یہاں اللہ تعالیٰ سے خطاب ہے) جمع کا صیغہ تعظیماً استعمال کیا گیا ہے۔ ۹۹/۲۳،

اِرْجِعِیْ: تو (مؤنث) لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۲۸/۸۹،

اَرْجُلٌ: پاؤں، واحد رِجْلٌ۔ ۱۹۵/۷،

اَرْجُلَكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اَرْجُلِكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶۵/۶،

اَرْجُلِهِمْ: ان کے پاؤں۔ ۵۵/۲۹،

اَرْجُلُهُمْ: ان کے پاؤں۔ ۳۳/۵، ۲۴/۲۴، ۶۵/۳۶،

اَرْجُلِهِنَّ: ان عورتوں کے پاؤں۔ ۳۱/۲۴، ۱۲/۶۰،

اَرْجُمَنَّكَ: (ن) میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ رَجْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴۶/۱۹،

اُرْجُوا: (ن) تم امید رکھو، تم ڈرو۔ رَجَاءٌ سے امر۔ ۳۶/۲۹،

اَرْجِهْ: تو اس کو مہلت دے، تو اس کو ڈھیل دے اِرْجَاءٌ سے امر، ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶،

اَرْحَامَ: بچہ دانیاں، رشتہ داری، واحد رَحِمٌ و رِحْمٌ۔ ۱/۴،

اَرْحَامِ: رشتہ داری، قرابت، ۶/۳، ۷۵/۸، ۵/۲۲، ۳۴/۳۱، ۶/۳۳،

اَرْحَامُ: بچہ دانیاں۔ ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۸/۱۳،

اَرْحَامَكُمْ: تمہاری رشتہ داری، تمہارے کنبے والے۔ ۲۲/۴۷،

اَرْحَامُكُمْ: تمہاری رشتہ داری۔ تمہارے کنبے والے۔ ۳/۶۰،

اَرْحَامِهِنَّ: ان عورتوں کے رحم۔ ۲۲۸/۲،

اَرْحَمُ: (س) سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۵۱/۷، ۶۴/۱۲، ۹۲/۱۲، ۸۳/۲۱

اِرْحَمْ: (س) تو رحم کر۔ رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۳،

اِرْحَمْنَا: تو ہم پر رحم کر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۵/۷، ۱۰۹/۲۳،

اِرْحَمْهُمَا: تو ان دونوں پر رحم کر۔ ۲۴/۱۷،

اَرْدٰكُمْ: (اف) اس نے تم کو برباد (غارت) کیا۔ اِرْدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۱،

اَرَدْتُّ: میں نے ارادہ کیا، میں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی۔ ۳۴/۱۱، ۷۹/۱۸،

اَرَدْتُّمُ: تم نے ارادہ کیا، تم نے چاہا ۲۳۳/۲، ۲۰/۴، ۸۶/۲۰،

اَرَدْنَ: ان عورتوں نے ارادہ کیا۔ چاہا۔ ۳۳/۲۴

اَرَدْنَا: ہم نے چاہا۔ ۶۲/۴، ۱۰۷/۹، ۱۶/۱۷، ۸۱/۱۸، ۱۷/۲۱،

اَرَدْنٰهُ: ہم نے اس کو چاہا۔ ۴۰/۱۶،

اَرْذَلِ: بہت خراب، بہت نکما۔ رِذَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۷۰/۱۶

اَرْذَلُوْنَ: رذیل لوگ، کمینے لوگ، حقیر لوگ یعنی جاہ و مال نہ رکھنے والے، واحد اَرْذَلٌ۔ ۱۱۱/۲۶

اُرْزُقْ: (ن) تو رزق دے، تو عطا کر۔ رِزْقٌ سے امر۔ ۱۲۶/۲،

اُرْزُقْنَا: تو ہم کو رزق دے، تو ہم کو عطا کر۔ ۱۱۴/۵،

اُرْزُقُوْهُمْ: تم ان کو رزق دو، تم ان کو کچھ دو۔ ۵، ۸/۴،

اُرْزُقْهُمْ: تو ان کو رزق دے، تو ان کو عطا کر۔ ۳۷/۱۴،

اَرْسٰهَا: اس نے اس کو گاڑ دیا، اس نے اس کو قائم کر دیا۔ اِرْسَاءٌ سے ماضی۔ اِرْسَاءٌ کے اصل معنی کشتی کا لنگر ڈالنا ہے چونکہ کشتی یا جہاز کو لنگر کے ذریعے دریا یا سمندر میں ٹھہرایا جاتا ہے اس لئے مجازاً اس کا استعمال پہاڑوں کی تخلیق کے لئے فرمایا گیا ہے جن کی وجہ سے زمین پانی کی سطح پر ٹھہری ہوئی ہے۔ ۳۲/۷۹،

اَرْسَلَ: اس نے ارسال کیا، اس نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی۔ ۳۳/۹، ۴۸/۲۵، ۵۳/۲۶، ۹/۳۵، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱، ۳/۱۰۵،

اَرْسِلْ: تو ارسال کر دے، تو بھیج دے۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ۱۰۵/۷، ۱۱۱/۷، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۳/۲۶، ۱۷/۲۶،

اُرْسِلَ: وہ ارسال کیا گیا، وہ بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۶/۷، ۷۵/۷، ۵/۲۱، ۲۷/۲۶،

اَرْسَلْتَ: تو نے ارسال کیا، تو نے بھیجا۔ ۱۳۴/۲۰،

اَرْسَلَتْ: اس عورت نے ارسال کیا، اس عورت نے بھیجا، ۳۱/۱۲،

اُرْسِلْتُ: میں ارسال کیا گیا، میں بھیجا گیا۔ ۷۵/۷

۵۷/۱۱، ۲۳/۴۶،

اُرْسِلْتُمْ: تم ارسال کئے گئے، تم بھیجے گئے۔ ۹/۱۴، ۳۴/۳۴، ۱۴/۴۱، ۲۴/۴۳،

اَرْسَلْنَا: ہم نے ارسال کیا، ہم نے بھیجا۔ ۱۵۱/۲، ۶۴/۴، ۷۰/۵، ۶/۶، ۴۲/۶، ۵۹/۷، ۹۴/۷، ۱۳۳، ۱۶۲/۷، ۲۵/۱۱، ۹۶/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۳۸/۱۳، ۴/۱۴، ۵/۱۴، ۱۰/۱۵، ۲۲/۱۵، ۴۳/۱۶، ۶۳/۱۶، ۷۷/۱۷، ۱۷/۱۹، ۸۳/۱۹، ۷/۲۱، ۲۵/۲۱، ۵۲/۲۲،

اُرْسِلْنَا: ہم ارسال کئے گئے، ہم بھیجے گئے۔ ۷۰/۱۱،

اَرْسَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو ارسال کیا، ہم نے تجھ کو بھیجا۔ ۱۱۹/۲، ۷۹/۴، ۸۰/۴، ۳۰/۱۳، ۵۴/۱۷، ۱۰۵/۱۷، ۱۰۷/۲۱، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۲۸/۳۴، ۲۴/۳۵، ۴۸/۴۲، ۸/۴۸،

اَرْسَلْنٰهُ: ہم نے اس کو ارسال کیا، یا بھیجا، ۱۴۷/۳۷، ۳۸/۵۱،

اَرْسَلُوْا: انہوں نے ارسال کیا، انہوں نے بھیجا۔ ۱۹/۱۲،

اُرْسِلُوْا: وہ ارسال کئے گئے، وہ بھیجے گئے۔ ۳۳/۸۳،

اَرْسِلُوْنِ: تم مجھ کو ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ۴۵/۱۲،

اَرْسِلْهُ: تو اس کو ارسال کر، تو اس کو بھیج۔ ۲۲/۱۲، ۳۴/۲۸،

اُرْسِلَهٗ: میں اس کو ارسال کروں گا، میں اس کو بھیجوں گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۲،

اِرْصَادًا: (اف) پناہ دینا، انتظار، گھات لگانا مصدر ہے۔ ۱۰۷/۹،

اَرْضَ: زمین، جمع اَرْضُوْنَ واَرَاضِ۔ ۲۲، ۷۱/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۱/۵، ۱/۶، ۷۳/۶، ۷۹/۶، ۵۴/۷، ۱۰۰/۷، ۱۲۸/۷، ۳۶/۹، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۸۰/۱۲، ۳/۱۳، ۴۱/۱۳، ۱۴/۱۴، ۱۹/۱۴، ۳۲/۱۴، ۱۹/۱۵، ۸۵/۱۵، ۳/۱۶، ۴۵/۱۶، ۶۵/۱۶،

اَرْضِ: زمین۔ ۱۶/۲، ۲۷/۲، ۲۹/۲، ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۳۶/۲، ۶۰/۲، ۱۰۷/۲، ۱۱۶/۲، ۱۱۷/۲، ۱۶۴/۲، ۱۶۸/۲، ۲۰۵/۲، ۲۵۵/۲،

٢٦٧/٢، ٢٧٣/٢، ٢٨٤/٢، ٥/٣، ٢٩/٣، ٨٣/٣، ٩١/٣، ١٠٩/٣،
١٢٩/٣، ١٣٧/٣، ١٥٦/٣، ......٣٣١ جگہ

اَرْضُ: زمین۔ ٦١/٢، ٢٥١/٢، ١٣٣/٣، ٤٢/٤، ٩٧/٤، ٢٥/٩، ١١٨/٩، ٢٤/١٠، ٤٤/١١، ١٠٧/١١، ١٠٨/١١، ٣١/١٣، ٤٨/١٤، ٤٤/١٧، ٩٠/١٩، ٦٣/٢٢، ٧١/٢٣، ٨٤/٢٣، ٢٥/٣٦، ٣٣/٣٦، ٣٦/٣٦، ١٠/٣٩، ٦٧/٣٩، ٦٩/٣٩، ٢٩/٤٤،

اَرْضًا: زمین۔ ٩/١٢، ٢٧/٣٣،

اَرْضَعَتْ: اس عورت نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی۔ ٢/٢٢،

اَرْضَعْنَ: ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ ٦/٦٥،

اَرْضَعْنَكُمْ: ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا۔ ٢٣/٤،

اَرْضِعِيْهِ: تو اس کو دودھ پلا۔ اِرْضَاعٌ سے امر۔ ٧/٢٨،

اَرْضِكُمْ: تمہاری زمین۔ ١١٠/٧، ٦٣/٢٠، ٣٥/٢٦،

اَرْضِنَا: ہماری زمین۔ ١٣/١٤، ٥٧/٢٠، ٥٧/٢٨،

اَرْضَهُمْ: ان کی زمین۔ ٢٧/٣٣،

اَرْضِيْ: میری زمین۔ ٥٦/٢٩،

اَرَضِيْتُمْ: کیا تم راضی ہوئے، کیا تم خوش ہوئے رِضًى سے ماضی۔ ٣٨/٩،

اِرْعَوْا: (اف) تم نگہبانی کرو، تم چراؤ، تم کھلاؤ رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے امر، ٥٤/٢٠،

اِرْغَبْ: (س) تو رغبت کر، تو دل لگا (بصلۂ الٰی) رَغْبَةٌ سے امر۔ ٨/٩٤،

اِرْكَبْ: (س) تو سوار ہوجا۔ رُكُوْبٌ سے امر ٤٢/١١،

اِرْكَبُوْا: تم سوار ہوجاؤ۔ ٤١/١١،

اُرْكِسُوْا: (اف) وہ گرائے گئے، وہ لوٹائے گئے۔ اِرْكَاسٌ سے ماضی مجہول۔ ٩١/٤،

اَرْكَسَهُمْ: اس نے ان کو الٹا پھیر دیا، اس نے ان کو اوندھا کر دیا۔ اِرْكَاسٌ سے ماضی ٨٨/٤،

اُرْكُضْ: (ن) تو لات مار، تو پاؤں مار۔ رَكْضٌ سے امر۔ ٤٢/٣٨،

اِرْكَعُوْا: (ف) تم رکوع کرو، تم جھکو، تم نماز پڑھو۔ رُكُوْعٌ سے امر۔ ٤٣/٢، ٧٧/٢٢، ٤٨/٧٧،

اِرْكَعِيْ: تو (مؤنث) رکوع کر، تو جھک۔ ٤٣/٣،

اِرَمَ: ایک قبیلہ کا نام، ایک قوم کا نام، یہ لوگ بڑے ڈیل ڈول والے اور بڑے طاقتور تھے، انہوں نے بڑی شاندار اور بڑے بڑے ستونوں والی عمارتیں بنائی تھیں۔ اس وقت دنیا میں کوئی قوم ان جیسی طاقتور اور متمدن نہ تھی۔ ٧/٨٩،

اَرِنَا: تو ہم کو دکھا، تو ہم کو بتا۔ اِرَائَةٌ سے امر۔ ١٢٨/٢، ١٥٣/٤، ٢٩/٤١،

اَرِنِيْ: تو مجھ کو دکھا دے۔ ٢٦٠/٢، ١٤٣/٧،

اَرُوْنِيْ: تم مجھے بتاؤ، تم مجھ کو دکھاؤ۔ اِرَاءَةٌ سے امر۔ ١١/٣١، ٤٠/٣٥، ٤/٤٦،

اَرُوْنِيْ: تم مجھے دکھاؤ، تم مجھے بتاؤ۔ ٢٧/٣٤،

اِرْهَبُوْنِ: (س) تم مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَةٌ سے امر۔ ٤٠/٢، ٥١/١٦،

اَرَهْطِيْ: کیا میرا گروہ، کیا میرا قبیلہ۔ ٩٢/١١،

اُرْهِقُهٗ: (اف) میں اس کو چڑھاؤں گا، میں اس کو سخت مشقت میں مبتلا کروں گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ١٧/٧٤،

اَرَءَيْتَكَ: آیا تو نے دیکھا، بھلا تو نے دیکھا۔ ٦٢/١٧،

اَرَءَيْتَكُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا ٤٠/٦،

اَرَءَيْتُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا۔ ٤٦/٦، ٥٠/١٠، ٥٩/١٠، ٢٨/١١، ٦٣/١١، ٨٨/١١، ٧٥/٢٦، ٧١/٢٨، ٧٢/٢٨،

۴۰/۳۵، ۳۸/۳۹ ۵۲/۴۱، ۴/۴۶، ۱۰/۴۶، ۱۹/۵۳، ۵۸/۵۶، ۶۳/۵۶، ۶۸/۵۶،
۷۱/۵۶، ۲۸/۶۷، ۳۰/۶۷،

اُرِيْدَ: ارادہ کیا گیا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی مجہول ۱۰/۷۲،

اُرِيْدُ: میں ارادہ کرتا ہوں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع
۲۹/۵، ۸۸/۱۱، ۲۷/۲۸، ۵۷/۵۱،

اُرِيْكُمْ: میں تمہیں دکھاؤں گا۔ اِرْائَةٌ سے
مضارع۔ ۱۴۵/۷، ۳۷/۲۱، ۲۹/۴۰،

اَرَيْنٰكَ: ہم نے تجھ کو دکھایا۔ ۶۰/۱۷،

اَرَيْنٰكَهُمْ: ہم نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ۳۰/۴۷،

اَرَيْنٰهُ: ہم نے اس کو دکھائی۔ ۵۶/۲۰،

ء ز

اَزًّا: (ن) ابھارنا، برانگیختہ کرنا، مصدر ہے۔ ۸۳/۱۹،

اَزَاغَ: اس نے بڑھا کر دیا، اس نے پھیر دیا
اس نے ٹیڑھا کیا۔ اِزَاغَةٌ سے ماضی۔ ۵/۶۱،

اِزْدَادُوْا: (افت) وہ زیادہ ہوئے، وہ بڑھتے
چلے گئے۔ اِزْدِيَادٌ سے ماضی، اصل لفظ
اِزْتَيَدُوْا تھا 'ت' کو 'د' سے اور 'ی' کو 'الف'
سے بدل دیا۔ ۹۰/۳، ۱۳۷/۴، ۲۵/۱۸،

اُزْدُجِرَ: (افت) وہ ڈانٹا گیا، اس کو جھڑک دیا گیا۔
اِزْدِجَارٌ سے ماضی مجہول، یہ لفظ اُزْتُجِرَ
تھا 'ت' کو 'د' سے بدل دیا۔ ۹/۵۴،

اَزْرِىْ: میری قوت، میری کمر۔ ۳۱/۲۰،

اَزِفَتِ: (س) وہ نزدیک آ گئی، وہ آ پہنچی، اَزْفٌ
اور اَزُوْفٌ سے ماضی۔ ۵۷/۵۳،

اَزْكٰى: (س) بہت پاکیزہ، بہت ستھرا۔ زَكَاءٌ
سے اسم تفضیل۔ ۲۳۲/۲، ۱۹/۱۸، ۲۸/۲۴، ۳۰/۲۴،

اَزْلَامُ: تیر، واحد زَلَمٌ۔ ۳/۵،

اُزْلِفَتْ: (اف) وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک
کی جائے گی۔ اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول ۱۳/۸۱،

اُزْلِفَتِ: وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک کی
جائے گی۔ ۹۰/۲۶، ۳۱/۵۰،

اَزْلَفْنَا: (اف) ہم نے قریب کر دیا، ہم نے نزدیک
کر دیا۔ اِزْلَافٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲۶،

اَزَلَّهُمَا: (اف) اس نے ان دونوں (آدم و حوا)
کو ورغلایا، اس نے ان دونوں کو بہکایا۔
اِزْلَالٌ سے ماضی۔ ۳۶/۲،

اَزْوَاجَ: بیویاں، جوڑے، واحد زَوْجٌ، ۳۶/۳۶، ۱۲/۴۳،

اَزْوَاجًا: بیویاں، جوڑے، ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲، ۳۸/۱۳، ۸۸/۱۵،
۷۲/۱۶، ۵۳/۲۰، ۱۳۱/۲۰، ۲۱/۳۰، ۱۱/۳۵، ۱۱/۴۲، ۷/۵۶، ۵/۶۶، ۸/۷۸،

اَزْوَاجِ: بیویاں، جوڑے۔ ۳۷/۳۳،

اَزْوَاجٍ: بیویاں، جوڑے۔ ۵۲/۳۳،

اَزْوَاجٌ: بیویاں، جوڑے۔ ۲۵/۲، ۱۵/۳، ۵۷/۴، ۵۸/۳۸،

اَزْوَاجَكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ۵۰/۳۳،

اَزْوَاجِكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ۲۸/۳۳،
۵۹/۳۳، ۱/۶۶،

اَزْوَاجَكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۴/۳۳،

اَزْوَاجِكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۷۲/۱۶، ۱۶۶/۲۶، ۱۱/۶۰، ۱۴/۶۴،

اَزْوَاجُكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ۱۲/۴، ۲۴/۹، ۷۰/۴۳،

اَزْوَاجِنَا: ہماری بیویاں، ہماری عورتیں۔ ۱۳۹/۶، ۷۴/۲۵،

اَزْوَاجَهٗ: اس کی بیویاں، اس کی عورتیں۔ ۵۳/۳۳،

اَزْوَاجِهٖ: اس کی بیویاں۔ ۳/۶۶،

اَزْوَاجُهٗ: اس کی بیویاں۔ ۶/۳۳،

اَزْوَاجَهُمْ: ان کی بیویاں، ان کے ہم مشرب
۶/۲۴، ۲۲/۳۷،

اَزْوَاجِهِمْ: ان کی بیویاں۔ ۲۴۰/۲، ۲۳/۱۳، ۶/۲۳، ۵۰/۳۳،

۸/۴۰، ۳۰/۷۰،

اَزْوَاجُهُمْ: ان کی بیویاں۔ ۱۱/۶۰، ۵۶/۳۶،

اَزْوَاجَهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ۲۳۲/۲،

اَزِيْدَ: (ض) میں زیادہ دوں۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۵/۷۴،

اَزِيْدَنَّكُمْ: میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۷/۱۴،

اِزَّيَّنَتْ: اس کی خوب زیبائش ہوگئی۔ تَـزَيُّنٌ سے ماضی یہ دراصل۔ اِزْتَيَّنَتْ تھا 'ت' کو 'ز' سے بدل کر 'ز' کا 'ز' میں ادغام کردیا۔ ۲۴/۱۰،

اُزَيِّنَنَّ: (تف) میں ضرور زینت دوں گا، میں ضرور آرائش کروں گا۔ تَـزْيِيْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔

ء س

اُسٰرٰی: گرفتار ہوکر، قیدی بن کر، واحد اَسِيْرٌ ۸۵/۲،

اَلسَّارِقُ: چوری کرنے والا (مرد)، سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل مذکر۔ ۳۸/۵،

اَلسَّارِقَۃُ: چوری کرنے والی (عورت)، سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۸/۵،

اَسَاطِيْرُ: کہانیاں، بے سند باتیں، من گھڑت باتیں، واحد اُسْطُوْرَۃٌ۔ ۲۵/۶، ۳۱/۸، ۲۴/۱۶، ۸۳/۲۳، ۵/۲۵، ۶۸/۲۷، ۱۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

اَسَاوِرَ: کنگن، واحد سِوَارٌ۔ ۳۱/۱۸، ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۲۱/۷۶،

اَسَآءَ: اس نے برائی کی، اس نے برا کام کیا۔ اِسَائَۃٌ سے ماضی۔ ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

اَسَآءُوْا: انہوں نے برا کام کیا، انہوں نے برائی کی۔ اِسَاءَۃٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵۳،

اَسَآءُوا: انہوں نے برا کام کیا، برائی کی۔ ۱۰/۳۰

اَسْبَابَ: راہیں، راستے، سیڑھیاں، واحد سَبَبٌ۔ ۳۶/۴۰، ۳۷/۴۰،

اَسْبَابِ: سیڑھیاں، رسیاں۔ ۱۰/۳۸،

اَسْبَابُ: تعلقات، ذرائع۔ ۱۶۶/۲،

اَسْبَاطَ: اولاد، قبیلے، خاندان، واحد سِبْطٌ۔ ۱۴۰/۲،

اَسْبَاطًا: قبیلے، خاندان، یہودیوں کے بارہ قبیلے مراد ہیں جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد تھے اور بنی اسرائیل کہلائے۔ ۱۶۰/۷،

اَسْبَاطِ: اولاد، قبیلے۔ ۱۳۶/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴،

اَسْبَغَ: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِسْبَاغٌ سے ماضی۔ ۲۰/۳۱،

اِسْتِبْدَالَ: (است) تبدیلی چاہنا، بدل لینا، مصدر ہے۔ ۲۰/۴،

اِسْتَبْرَقٍ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ۳۱/۱۸، ۵۳/۴۴، ۵۴/۵۵،

اِسْتَبْرَقٌ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ۲۱/۷۶،

اِسْتَبْشِرُوْا: تم بشارت پاؤ، تم خوشیاں مناؤ اِسْتِبْشَارٌ سے امر۔ ۱۱۱/۹،

اِسْتَبَقَا: ان دونوں نے سبقت کی، وہ دونوں دوڑے۔ اِسْتِبَاقٌ سے ماضی تثنیہ۔ ۲۵/۱۲،

اِسْتَبَقُوْا: انہوں نے سبقت کی، وہ دوڑے استباق سے ماضی۔ ۶۶/۳۶،

اِسْتَبِقُوا: تم سبقت کرو، تم دوڑو۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر۔ ۱۴۸/۲،

اِسْتَجَابَ: اس نے منظور کیا، اس نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی۔ ۱۹۵/۳، ۹/۸، ۳۴/۱۲،

اِسْتَجَابُوْا: انہوں نے کہنا مان لیا، انہوں نے قبول کیا۔ ۱۷۲/۳، ۱۸/۱۳، ۱۴/۳۵، ۳۸/۴۲،

اِسْتَجَارَكَ: اس نے تجھ سے پناہ مانگی، اِسْتِجَارَةٌ سے ماضی۔ ۶/۹،

اَسْتَجِبْ: میں قبول کروں گا، میں مان لوں گا اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴۰،

اِسْتَجَبْتُمْ: تم نے کہنا مان لیا، تم نے قبول کر لیا اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۴،

اِسْتَجَبْنَا: ہم نے دعا قبول کر لی۔ ۷۶/۲۱، ۸۴/۲۱، ۸۸/۲۱، ۹۰/۲۱،

اُسْتُجِيْبَ: وہ مان لیا گیا، وہ قبول کر لیا گیا۔ ۱۶/۴۲،

اِسْتَجِيْبُوْا: تم قبول کرو، تم مان لو۔ ۲۴/۸، ۴۷/۴۲،

اِسْتَحَبُّوْا: (است) انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے عزیز رکھا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی۔ ۲۳/۹، ۱۰۷/۱۶، ۱۷/۴۱،

اُسْتُحْفِظُوْا: (است) وہ نگہبان ٹھہرائے گئے اِسْتِحْفَاظٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۴/۵،

اِسْتَحَقَّ: (است) وہ مستحق ہوا، وہ حقدار ہوا۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۵،

اِسْتَحَقَّا: وہ دونوں مستحق ہوئے، وہ دونوں حقدار ہوئے۔ ۱۰۷/۵،

اِسْتَحْوَذَ: (است) وہ غالب آیا، اس نے تسلط جما لیا، اس نے قابو میں کر لیا۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے ماضی۔ ۱۹/۵۸،

اِسْتِحْيَآءٍ: (است) حیا کرتے ہوئے، شرماتے ہوئے، مصدر ہے۔ ۲۵/۲۸،

اِسْتَحْيُوْا: تم زندہ رہنے دو۔ ۲۵/۴۰،

اِسْتَخْرَجَهَا: اس نے اس کو نکال لیا، اس نے اس کو برآمد کر لیا، اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی ۷۶/۱۲،

اِسْتَخَفَّ: (است) اس نے مغلوب کر دیا، اس نے گمراہ کر دیا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے ماضی۔ ۵۴/۴۳،

اَسْتَخْلِصْهُ: میں اس کو خالص کر لوں۔ اِسْتِخْلَاصٌ سے مضارع۔ ۵۴/۱۲،

اِسْتَخْلَفَ: اس نے خلیفہ بنایا، اس نے حاکم بنا لیا۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲۴،

اِسْتَرَقَ: اس نے چرایا۔ اِسْتِرَاقٌ سے ماضی ۱۸/۱۵،

اِسْتَرْهَبُوْهُمْ: انہوں نے ان کو ڈرایا۔ اِسْتِرْهَابٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۷،

اِسْتَزَلَّهُمُ: (است) اس نے ان کو بہکایا، اس نے ان کو ڈگمگا دیا۔ اِسْتِزْلَالٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۳،

اِسْتَسْقٰى: (است) اس نے پانی مانگا۔ اِسْتِسْقَاءٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲،

اِسْتَسْقٰهُ: اس نے اس سے پانی مانگا۔ ۱۶۰/۷،

اِسْتَشْهِدُوْا: (است) تم گواہ طلب کرو، تم گواہ بناؤ، اِسْتِشْهَادٌ سے امر۔ ۲۸۲/۲، ۱۵/۴،

اُسْتُضْعِفُوْا: وہ ضعیف سمجھے گئے، کمزور یا ادنیٰ درجہ کے لوگ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۵/۷، ۵/۲۸، ۳۱/۳۴، ۳۲/۳۴، ۳۳/۳۴،

اِسْتَضْعَفُوْنِيْ: انہوں نے مجھ کو کمزور سمجھا۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

اِسْتَطَاعَ: وہ طاقت رکھے، وہ کر سکا۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۹۷/۳،

اِسْتَطَاعُوْا: وہ کر سکیں۔ ان کے بس میں ہو۔ ۲۱۷/۲، ۹۷/۱۸، ۶۷/۳۶، ۴۵/۵۱،

اِسْتَطَعْتَ: تجھ سے ہو سکا، تو کر سکا۔ ۳۵/۶، ۶۴/۱۷،

اِسْتَطَعْتُ: میں کر سکا۔ ۸۸/۱۱،

اِسْتَطَعْتُمْ: تم کر سکے۔ ۶۰/۸، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۳/۵۵، ۱۶/۶۴،

اِسْتَطْعَمَا: (است) ان دونوں نے کھانا طلب

کیا۔ اِستِطعَامٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۸،

اِستَطَعنَا: ہم کر سکے۔ اِستِطَاعَۃٌ سے ماضی، ۴۲/۹

اِستِعجَالَھُم: (است) ان کا عجلت کرنا، ان کا جلدی مانگنا، مصدر ہے۔ ۱۱/۱۰،

اِستَعجَلتُم: تم نے جلدی کی۔ اِستِعجَالٌ سے ماضی۔ ۲۴/۴۶،

اِستَعِذ: تو پناہ مانگ۔ اِستِعَاذَۃٌ سے امر۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱۶، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱،

اِستَعصَمَ: اس نے تھام رکھا، وہ بچ گیا، اِستِعصَامٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۲،

اِستَعلٰی: وہ غالب ہوا، اس نے بلندی چاہی اِستِعلَاءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲۰،

اِستَعمَرَکُم: (است) اس نے تم کو آباد کیا، اس نے تم کو بسایا۔ اِستِعمَارٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۱،

اِستَعِینُوا: تم اعانت طلب کرو، تم مدد طلب کرو۔ اِستِعَانَۃٌ سے ماضی۔ ۴۵/۲، ۱۵۳/۲،

اِستَغَاثَہٗ: اس نے اس سے مدد چاہی، اس نے فریاد کی۔ اِستِغَاثَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵/۲۸،

اِستَغشَوا: (است) انہوں نے اوڑھ لئے، انہوں نے لپیٹ لئے، اِستِغشَاءٌ سے ماضی، ۷/۷۱،

اِستِغفَارُ: (است) مغفرت چاہنا بخشش مانگنا مصدر ہے۔ ۱۱۴/۹،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ۔ اِستِغفَارٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳، ۹۷/۱۲، ۶۱/۲۴، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷، ۱۱/۴۸، ۱۲/۶۰،

اِستَغفَرَ: اس نے بخشش چاہی۔ اِستِغفَارٌ سے ماضی۔ ۶۴/۴،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ، اِستِغفَارٌ سے امر، ۱۰۶/۴،

اَستَغفِرُ: میں بخشش چاہوں گا۔ اِستِغفَارٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۲، ۴۷/۱۹،

اَستَغفَرتَ: خواہ تو نے بخشش طلب کی ہو۔ ۶/۶۳،

اَستَغفِرَنَّ: میں ضرور معافی مانگوں گا۔ اِستِغفَارٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴/۶۰،

اِستَغفَرُوا: انہوں نے معافی طلب کی۔ ۱۳۵/۳، ۶۴/۴،

اِستَغفِرُوا: تم معافی طلب کرو۔ ۱۹۹/۲، ۱۰/۷۱، ۲۰/۷۳،

اِستَغفِرُوہُ: تم اس سے معافی مانگو۔ ۶۱/۱۱، ۶/۴۱،

اِستَغفِرہُ: تو اس سے معافی مانگ۔ ۳/۱۱۰،

اِستَغفِرِی: تو (مؤنث) مغفرت طلب کر ۲۹/۱۲،

اِستَغلَظَ: (است) وہ موٹا ہوا، وہ گاڑھا ہوا۔ اِستِغلَاظٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اِستَغنَی: (است) اس نے بے پروائی کی۔ وہ مالدار ہوا۔ اِستِغنَاءٌ سے ماضی۔ ۶/۶۴،

اِستَغنٰی: اس نے بے پروائی کی۔ ۵/۸۰، ۸/۹۲، ۷/۹۶،

اِستَفتَحُوا: (است) انہوں نے فتح طلب کی انہوں نے فیصلہ چاہا، اِستِفتَاحٌ سے ماضی، ۱۵/۱۴،

اِستَفتِھِم: تو ان سے فتویٰ لے، تو ان سے پوچھ تو ان سے دریافت کر۔ اِستِفتَاءٌ سے امر۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،

اِستَفزِز: (است) تو بہکا دے، تو لغزش دے تو پریشان کر دے۔ اِستِفزَازٌ سے امر ۶۴/۱۷،

اِستَقَامُوا: وہ قائم رہیں، وہ ثابت قدم رہیں اِستِقَامَۃٌ سے ماضی۔ ۷/۹، ۳۰/۴۱، ۱۳/۴۶، ۱۶/۷۲،

اِستَقَرَّ: وہ ٹھہرا رہا، وہ جما رہا۔ اِستِقرَارٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اِستَقِم: تو قائم رہ، تو ثابت قدم رہا، اِستِقَامَۃٌ سے امر۔ ۱۱۲/۱۱، ۱۵/۴۲،

اِستَقِیمَا: تم دونوں ثابت قدم رہو۔ ۸۹/۱۰،

اِسْتَقِیْمُوْا: تم سیدھے رہو، تم ثابت قدم رہو ٧/٩، ٦/٤١،

اِسْتَکَانُوْا: وہ دب گئے، وہ گڑگڑائے۔ انہوں نے عاجزی کی، وہ اللہ کے حکم، پیغمبر کی اطاعت اور دشمن سے جہاد کرنے پر جمے رہے۔ اِسْتِکَانَةٌ سے ماضی۔ ١٤٦/٣، ٧٦/٢٣،

اِسْتِکْبَارًا: (است) غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ سرکشی کرنا، مصدر ہے۔ ٤٣/٣٥، ٧/٧١،

اِسْتَکْبَرَ: اس نے تکبر کیا، اس نے غرور کیا، اس نے سرکشی کی۔ ٣٤/٢، ٣٩/٢٨، ٧٤/٣٨، ٢٣/٧٤،

اَسْتَکْبَرْتَ: کیا تو غرور میں آگیا، کیا تو سرکش ہوگیا۔ یہ اصل میں ااِسْتَکْبَرْتَ تھا پہلی ہمزہ استفہام انکاری کی ہے دوسری ہمزہ وصلی تھی جو حذف ہوگئی۔ ٧٥/٣٨،

اِسْتَکْبَرْتَ: تو نے تکبر کیا، تو نے غرور کیا، تو نے سرکشی کی ٥٩/٣٩،

اِسْتَکْبَرْتُمْ: تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا، تم نے سرکشی کی۔ ٨٧/٢، ٣١/٤٥، ١٠/٤٦،

اِسْتَکْبَرُوْا: انہوں نے تکبر کیا، انہوں نے غرور کیا، انہوں نے سرکشی کی۔ ١٧٣/٤، ٣٦/٧، ٤٠/٧، ٧٥/٧، ٧٦/٧، ٨٨/٧، ١٣٣/٧، ٧٥/١٠، ٢١/١٤، ٤٦/٢٣، ٣١/٣٤، ٢١/٢٥، ٣٩/٢٩، ٣٢/٣٤، ٣٣/٣٤، ٤٧/٤٠، ٤٨/٤٠، ١٥/٤١، ٣٨/٤١، ٧/٧١،

اِسْتَکْثَرْتُ: میں بہت زیادہ کرلیتا، میں بکثرت حاصل کرلیتا۔ اِسْتِکْثَارٌ سے ماضی۔ ١٨٨/٧،

اِسْتَکْثَرْتُمْ: تم نے بہت زیادہ کرلیا، ١٢٨/٦،

اِسْتَمْتَعَ: اس نے فائدہ حاصل کیا، اس نے کام نکالا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی۔ ١٢٨/٦، ٦٩/٩،

اِسْتَمْتَعْتُمْ: تم نے فائدہ اٹھایا۔ ٢٤/٤، ٦٩/٩،

اِسْتَمْتَعُوْا: انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ ٦٩/٩،

اِسْتَمْسَكَ: انہوں نے تھام لیا، انہوں نے پکڑ لیا، اِسْتِمْسَاكٌ سے ماضی۔ ٢٥٦/٢، ٢٢/٣١،

اِسْتَمْسِكْ: تو تھام لے، تو پکڑ لے۔ ٤٣/٤٣،

اِسْتَمَعَ: اس نے سن لیا، اِسْتِمَاعٌ سے ماضی ١/٧٢،

اِسْتَمِعْ: تو سن، تو کان لگا، اِسْتِمَاعٌ سے امر، ١٣/٢٠،

اِسْتَمِعُوْا: تم سنو، تم کان لگاؤ۔ ٢٠٤/٧، ٧٣/٢٢،

اِسْتَمِعُوْهُ: انہوں نے اس کو سنا۔ ٢/٢١،

اِسْتَنْصَرُوْکُمْ: انہوں نے تم سے مدد چاہی اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی۔ ٧٢/٨،

اِسْتَنْصَرَهٗ: اس نے اس سے مدد مانگی۔ ١٨/٢٨،

اِسْتَنْکَفُوْا: انہوں نے انکار کیا، انہوں نے عجیب جانا۔ اِسْتِنْکَافٌ سے ماضی۔ ١٧٣/٤،

اِسْتَوٰی: اس نے قصد کیا، وہ متوجہ ہوا، (بصلہ الیٰ) وہ سیدھا ہوا، وہ ٹھہرا (بصلہ علیٰ) اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ یہ لفظ متشابہات میں سے ہے، جس کے معنی و مراد اللہ ہی جانتا ہے۔ سلف سے منقول ہے کہ استویٰ کے معنی تو معلوم ہیں لیکن اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ ٢٩/٢، ٥٤/٧، ٣/١٠، ٢/١٣، ٥/٢٠، ٥٩/٢٥، ١٤/٢٨، ٤/٣٢، ١١/٤١، ٢٩/٤٨، ٦/٥٣، ٤/٥٧،

اِسْتَوَتْ: وہ ٹھہر گئی، وہ (کشتی) لگ گئی۔ ٤٤/١١،

اِسْتَوْقَدَ: اس نے (آگ) جلائی، اس نے سلگائی۔ اِسْتِیْقَادٌ سے ماضی۔ ١٧/٢،

اِسْتَوَیْتَ: تو بیٹھ جائے، تو سوار ہو جائے۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ ٢٨/٢٣،

اِسْتَوَیْتُمْ: تم بیٹھ جاؤ، تم سوار ہو جاؤ۔ ١٣/٤٣،

اُسْتُهْزِئَ: اس سے ٹھٹھا کیا گیا، اس سے مذاق

کیا گیا۔اِستِهزَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۶،

اِستَهزِءُ وا: تم تمسخر کرو،تم مذاق اڑاوٗ۔اِستِهزَاءٌ سے امر۔ ۶۴/۹،

اِستَهوَتهُ: اس نے اس کو بھٹکایا،اس نے اس کو راستہ بھلادیا۔اِستِهوَاءٌ سے ماضی ۔ ۷۱/۶،

اِستَاجَرتَ: (است)تو نے اجرت پر رکھا،تو نے نوکر رکھا۔اِستِجَارٌ سے ماضی۔ ۲۶/۲۸،

اِستَاجِرهُ: تو اس کو اجرت پر رکھ،تو اس کو نوکر رکھ۔اِستِجَارٌ سے امر۔ ۲۶/۲۸،

اِستَاذَنَ: (است)اس نے اجازت چاہی۔ اِستِئذَانٌ سے ماضی۔ ۵۹/۲۴،

اِستَاذَنَكَ: اس نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۶/۹،

اِستَاذِنُوا: تم اجازت چاہو۔ ۵۹/۲۴،

اِستَاذَنُوكَ: انہوں نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۳/۹،

اِستَيسَرَ: وہ میسر ہوا،وہ آسان ہوا۔اِستِيسَارٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲،

اِستَيقَنَتهَا: اس نے اس کا یقین کیا۔ اِستِيقَانٌ سے ماضی ۱۴/۲۷،

اِستَيئَسَ: وہ مایوس ہوگیا۔وہ ناامید ہوگیا۔ اِستِيئَاسٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۱۲،

اِستَيئَسُوا: وہ مایوس ہوگئے،وہ ناامید ہوگئے ۸۰/۱۲،

اَسجُدَ: (ن)میں سجدہ کروں۔سُجُودٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۵،

اَسجُدُ: میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

اُسجُدُ: تو سجدہ کر۔سُجُودٌ سے امر۔ ۲۶/۷۶، ۱۹/۹۶،

اُسجُدُوا: تم سجدہ کرو۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۷۷/۲۲، ۶۰/۲۵، ۳۷/۴۱، ۶۲/۵۳،

اُسجُدِى: تو (مؤنث) سجدہ کر۔ ۴۳/۳،

اَسحَارِ: اخیر شب،صبح کے اوقات،واحد سَحَرٌ، ۱۷/۳، ۱۸/۵۱،

اِسحٰقَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبر جو حضرت سارہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۱/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۳۹/۱۴، ۴۹/۱۹، ۷۲/۲۱، ۲۷/۲۹، ۱۱۲/۳۷، ۱۱۳/۳۷، ۴۵/۳۸،

اَسخَطَ: اس نے بیزار کردیا،اس نے ناراض کردیا،اس نے ناخوش کردیا۔اِسخَاطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۷،

اَسَرَّ: (اف)اس نے آہستہ آہستہ بات کی سرگوشی کی،اس نے چھپایا،اِسرَارٌ سے ماضی ۱۰/۱۳،

اَسرِ: (اف)تو رات کے وقت لے کر چل،تو رات کے کسی حصہ میں لے کر چل (بصلۂ با)اِسرَاءٌ سے امر۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

اَسرٰى: (اف)وہ رات کو لے کر گیا۔اس آیت میں۔اَسرٰى کے بعد۔لَيلًا کو نکرہ لاکر یہ بتایا گیا کہ اس واقعے میں تمام رات صرف نہیں ہوئی بلکہ صرف رات کا کچھ حصہ صرف ہوا۔اِسرَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۷،

اَسرٰى: قیدی،واحد اَسِيرٌ۔ ۶۷/۸، ۷۰/۸،

اِسرَارًا: (اف)چھپا کر کہنا،کوئی بات آہستہ سے کہنا سرگوشی کرنا،مصدر ہے۔ ۹/۷۱،

اِسرَارَهُم: ان کا چھپا کر رکھنا،ان کا سرگوشیاں کرنا۔ ۲۶/۴۷،

اِسرَافًا: (اف)زیادتی کرنا،ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا،مصدر ہے۔ ۶/۴،

اِسْرَافَنَا: ہمارا حد سے نکل جانا، ہماری زیادتی ۱۴۷/۳،

اِسْرَآئِیْلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب یہ عبرانی لفظ ہے۔ اِسْرَا کے معنی ہیں بندہ اور ایل کے معنی ہیں خدا۔ اس طرح یہ لفظ عبداللہ کے ہم معنی ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں کی نسل سے جو بارہ خاندان ہوئے وہ بنی اسرائیل کہلائے۔
۴۰،۴۷/۲، ۸۳،۱۲۲/۲، ۲۱۱،۲۴۶/۲، ۴۹،۹۳/۳، ۱۲،۳۲/۵، ۷۰،۷۲/۵، ۷۸،۱۱۰/۵، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷، ......۴۲ جگہ

اِسْرَاءِیْلُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، ۹۳/۳،

اُسَرِّحْکُنَّ: (اتف) میں تم کو رخصت کر دوں تَسْرِیْحٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اَسْرَرْتُ: میں نے چھپا کر کہا، میں نے چپکے سے کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَسْرَعُ: بہت جلدی کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۲/۶،

اَسْرَفَ: (اف) وہ حد سے تجاوز کر گیا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۲۰،

اَسْرَفُوْا: انہوں نے زیادتی کی۔ ۵۳/۳۹،

اَسَرُّوْا: (اف) انہوں نے چھپا کر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰، ۶۲/۲۰، ۳/۲۱، ۳۳/۳۴

اَسَرُّوْا: انہوں نے چھپا کر کہا۔ ۵۲/۵

اَسِرُّوْا: تم چھپا کر (پوشیدہ) کہو۔ اِسْرَارٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اَسَرُّوْہُ: انہوں نے اس کو چھپا کر کہا۔ ۱۹/۱۲،

اَسَرَّھَا: اس نے اس (مونث) کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲،

اَسْرَھُمْ: ان کی جوڑ بندی۔ ان کی قید۔ ۲۸/۷۶،

اَسَّسَ: (تف) اس نے بنیاد رکھی۔ تَاسِیْسٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹،

اُسِّسَ: اس کی بنیاد رکھی گئی۔ تَاسِیْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۹،

اِسْطَاعُوْا: وہ کر سکے، ان سے ہو سکا۔ ۹۷/۱۸،

اِسْعَوْا: (ف) تم دوڑو، تم جلدی کرو۔ سَعْیٌ سے امر۔ ۹/۶۲،

اَسِفًا: افسوس کرنا، پچھتانا، مصدر ہے۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

اَسَفٰی: افسوس، اصل لفظ۔ اَسَفِیْ تھا، یائے متکلم کو الف سے بدل لیا۔ ۸۴/۱۲،

اَسْفَارًا: کتابیں، واحد سِفْرٌ، سَفْرٌ کے معنی پردہ اٹھانا ہیں، اسی لئے ایسی کتاب کو جو حقائق سے پردہ اٹھائے۔ سِفْرٌ کہتے ہیں۔ ۵/۶۲،

اَسْفَارِنَا: ہمارے سفر۔ واحد سَفَرٌ ۱۹/۳۴،

اَسْفَرَ: (اف) وہ روشن ہوا۔ اِسْفَارٌ سے ماضی ۳۴/۷۴،

اَسْفَلَ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۲/۸، ۱۰/۳۳، ۵/۹۵،

اَسْفَلِ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل ۴۲/۸ ۱۰/۳۳

اَسْفَلِیْنَ: سب سے نیچے، واحد اَسْفَلُ ۹۸/۳۷، ۲۹/۴۱،

اَسْقِطْ: (اف) تو گرا دے، تو ڈال دے۔ اِسْقَاطٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲۶،

اَسْقَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو پلایا۔ اِسْقَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۷۷،

اَسْقَیْنٰکُمُوْہُ: ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا۔ ۲۲/۱۵،

اَسْقَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو پلایا۔ ۱۶/۷۲،

اُسْکُنْ: (ن) تو سکونت اختیار کر، تو رہ۔ سُکُوْنٌ سے امر۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

اَسۡکَنَّهُ: (اف) ہم نے اس کو ساکن کیا، ہم نے اس کو ٹھہرا دیا۔ اِسۡکَانٌ سے ماضی۔ ۱۸/۲۲،

اَسۡکَنۡتُ: میں نے بسایا ہے، میں نے آباد کیا ہے۔ ۳۷/۱۴،

اُسۡکُنُوۡا: (ن) تم سکونت اختیار کرو، تم رہو سُکُوۡنٌ سے امر۔ ۱۶۱/۷، ۱۰۴/۱۷،

اَسۡکِنُوۡهُنَّ: (اف) ان (عورتوں) کو بسنے دو اِسۡکَانٌ سے امر۔ ٦/٦۵،

اِسۡلَامَ: (اف) دین اسلام، تابعداری کرنا۔ مسلمان ہونا، مصدر ہے، شرعی اصطلاح میں خاص اس دین کو اسلام کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا کیونکہ اصول دین تمام انبیاء کی شریعتوں میں ایک ہی ہیں۔ لفظ اسلام کبھی اس عام مفہوم کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی صرف اس آخری شریعت کے لئے بولا جاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی قرآن کریم میں یہ دونوں استعمال موجود ہیں۔ (معارف القرآن ۲/۱۰۲) ۳/۵،

اِسۡلَامِ: تابعداری کرنا، مسلمان ہونا۔ ۸۵/۳، ۱۲۵/٦، ۲۲/۳۹، ۷/٦۱،

اِسۡلَامُ: دین اسلام، مسلمان ہونا۔ ۱۹/۳،

اِسۡلَامَکُمۡ: تمہارا اسلام لانا۔ ۱۷/۴۹،

اِسۡلَامِهِمۡ: ان کا اسلام لانا۔ ۷۴/۹،

اَسۡلِحَتَکُمۡ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار، واحد سَلَاحٌ۔ ۱۰۲/۴،

اَسۡلِحَتِکُمۡ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسۡلِحَتَهُمۡ: ان کا اسلحہ، ان کے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسۡلَفَتۡ: (اف) وہ پہلے کر چکی، اس نے آگے بھیجا۔ اِسۡلَافٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۰،

اَسۡلَفۡتُمۡ: تم آگے بھیج چکے۔ اِسۡلَافٌ سے ماضی۔ ۲۴/٦۹،

اُسۡلُكۡ: (ن) تو داخل کر، تو ڈال۔ سُلُوۡكٌ سے امر۔ ۲۷/۲۳، ۳۲/۲۸،

اُسۡلُکُوۡهُ: تم اس کو داخل کرو، تم اس کو جکڑ دو ۳۲/٦۹،

اُسۡلُکِیۡ: تو (مؤنث) چل۔ سُلُوۡكٌ سے امر۔ ٦۹/۱٦،

اَسۡلَمَ: (اف) وہ اسلام لایا، وہ مسلمان ہوا۔ وہ تابعدار ہوا۔ اِسۡلَامٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۲، ۸۳/۳، ۱۲۵/۴، ۱۴/٦، ۱۴/۷۲،

اَسۡلِمۡ: تو اسلام لا، تو تابعداری کر۔ اِسۡلَامٌ سے امر۔ ۱۳۱/۲،

اُسۡلِمَ: میں اسلام لاتا ہوں، میں تابعدار ہوں اِسۡلَامٌ سے مضارع۔ ٦٦/۴۰،

اَسۡلَمَا: ان دونوں نے حکم مانا، ان دونوں نے تابعداری کی۔ ۱۰۳/۳۷،

اَسۡلَمۡتُ: میں اسلام لایا، میں نے حکم مانا۔ ۱۳۱/۲، ۲۰/۳، ۴۴/۲۷،

اَسۡلَمۡتُمۡ: تم اسلام لائے، تم تابعدار ہوئے ۲۰/۳،

اَسۡلَمۡنَا: ہم مسلمان ہوئے۔ ۱۴/۴۹،

اَسۡلَمُوۡا: وہ مسلمان ہوئے۔ ۲۰/۳،

اَسۡلِمُوۡا: تم اسلام لاؤ۔ اِسۡلَامٌ سے امر۔ ۳۴/۲۲،

اَسَلۡنَا: ہم نے بہا دیا۔ اِسَالَةٌ سے ماضی۔ ۱۲/۳۴،

اِسۡمٌ: نام، جمع اَسۡمَاءَ ۴/۵، ۱۳۸/٦، ۳۴/۲۲، ۳٦/۲۲، ۸/۲۰، ۲۵/۷٦، ۱/۸۷، ۱۵/۸۷،

اِسْمِ: نام۔ ٧٤/٥٦، ٩٦/٥٦، ٥٢/٦٩، ١/٩٦،

اِسْمُ: نام۔ ١١٨/٦، ١١٩/٦، ١٢١/٦، ٣٨/٢٢، ٤٠/٢٢، ١١/٤٩، ٧٨/٥٥،

اِسْمٰعِیْلَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے سچے نبی جو حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے ہوئے تھے۔ اِسْمَاعُ، سَمْعٌ سے ہے جس کے معنی سننا ہے، عبرانی زبانی میں ایل خدا کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑھاپے میں بڑی دعاؤں کے بعد پیدا ہوئے تھے اسلئے اسمٰعیل کہلائے۔ ١٢٥/٢، ١٣٣/٢، ١٣٦/٢، ١٤٠/٢، ٨٤/٣، ١٦٣/٤، ٨٦/٦، ٣٩/١٤، ٥٤/١٩، ٨٥/٢١، ٤٨/٣٨،

اِسْمٰعِیْلُ: مذکورہ بالا پیغمبر۔ ١٢٧/٢،

اَسْمَآءَ: بہت سے نام، واحد اِسْمٌ۔ ٣١/٢،

اَسْمَآءً: بہت سے نام۔ ٤٠/١٢،

اَسْمَآءِ: بہت سے نام۔ ٣١/٢،

اَسْمَآءٍ: بہت سے نام۔ ٧١/٧،

اَسْمَآءُ: بہت سے نام۔ ١٨٠/٧، ١١٠/١٧، ٨/٢٠، ٢٤/٥٩،

اَسْمَآءٌ: بہت سے نام۔ ٢٣/٥٣،

اَسْمَآئِهِمْ: ان کے نام۔ ٣٣/٢،

اَسْمَعُ: میں سنتا ہوں۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع۔ ٤٦/٢٠،

اَسْمِعْ: وہ کیا خوب سننے والا ہے، قرآن مجید میں فعلِ تعجب کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ٢٦/١٨،

اِسْمَعْ: تو سن، سَمَاعٌ وسَمَاعَةٌ سے امر۔ ٤٦/٤،

اَسْمِعْ بِهِمْ: وہ کیا خوب سنتے ہوں گے۔ فعلِ تعجب ہے۔ ٣٨/١٩،

اِسْمَعُوْا: تم سنو۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے امر۔ ٩٣/٢، ١٠٤/٢، ١٠٨/٥، ١٦/٦٤،

اِسْمَعُوْنِ: تم مجھ سے سنو۔ ٢٥/٣٦،

اَسْمَعَهُمْ: (اف) اس نے ان کو سنایا۔ اِسْمَاعٌ سے ماضی۔ ٢٣/٨،

اِسْمُهٗ: اس کا نام۔ ٤٥/٣،

اِسْمُهٗ: اس کا نام۔ ١١٤/٢، ٧/١٩، ٣٦/٢٤، ٦/٦١،

اَسْوَاقِ: بازار، واحد سُوْقٌ۔ ٧/٢٥، ٢٠/٢٥،

اُسْوَةٌ: چال، ڈھنگ، نمونۂ عمل۔ ٢١/٣٣، ٤/٦٠، ٦/٦٠،

اَسْوَدِ: کالا۔ سَوَادٌ سے صفتِ مشبہ۔ ١٨٧/٢،

اِسْوَدَّتْ: وہ سیاہ ہوگئی۔ اِسْوِدَادٌ سے ماضی، ١٠٦/٣،

اَسْوِرَةٌ: کنگن، واحد سِوَارٌ۔ ٥٣/٤٣،

اَسْوَاَ: سب سے برا۔ سُوْءٌ سے اسم تفضیل۔ ٣٥/٣٩، ٢٧/٤١،

اَسَاْتُمْ: تم نے برائی کی۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی، ٧/١٧

اِسْئَلْ: (ف) تو سوال کر، تو دریافت کر۔ سَوَالٌ سے امر۔ ١٠١/١٧، ٥٩/٢٥، ٤٥/٤٣،

اِسْئَلِ: تو سوال کر، تو دریافت کر۔ ٩٤/١٠، ٨٢/١٢، ١١٣/٢٣،

اَسْئَلُكَ: میں تجھ سے سوال کروں، میں تجھ سے درخواست کروں، سُوَالٌ سے مضارع ٤٧/١١،

اَسْئَلُكُمْ: میں تم سے سوال کرتا ہوں، میں تم سے مانگتا ہوں۔ ٩٠/٦، ٢٩/١١، ٥١/١١، ٥٧/٢٥، ١٠٩/٢٦، ١٢٧/٢٦، ١٤٥/٢٦، ١٦٤/٢٦، ١٨٠/٢٦، ٨٦/٣٨، ٢٣/٤٢،

اِسْئَلُوْا: تم سوال کرو۔ تم مانگو، تم درخواست کرو۔ سُوَالٌ سے امر۔ ٣٢/٤، ٤٣/١٦، ٧/٢١، ١٠/٦٠،

اِسْئَلُوْهُمْ: تم ان سے سوال کرو، معلوم کرو۔ ٦٣/٢١،

اِسْئَلُوْهُنَّ: تم ان عورتوں سے سوال کرو۔ ٥٣/٣٣،

اِسْئَلْهُ: تو اس سے سوال کر، تو اس سے پوچھ، درخواست کر۔ ٥٠/١٢،

اِسْئَلْهُمْ: توان سے سوال کر، توان سے پوچھ،
توان سے درخواست کر۔ ١٦٣/٧،

اَسِیْرًا: قیدی، جمع اُسَارٰی۔ ٨/٧٦،

ء ش

اَشَارَتْ: اس نے اشارہ کیا، اِشَارَۃٌ سے ماضی ٢٩/١٩،

اَشَآءُ: (ف) میں چاہوں۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع، ١٥٦/٧،

اَشْتَاتًا: الگ الگ، جدا جدا، ٹولیاں ٹولیاں واحد
شَتٌّ وشَتَاتٌ۔ ٦١/٢٤،

اِشْتَدَّتْ: (افت) وہ سخت ہوگئی۔ اِشْتِدَادٌ سے
ماضی۔ ١٨/١٤،

اِشْتَرٰی: اس نے خریدا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی، ١١١/٩،

اِشْتَرٰہُ: اس نے اس کو خریدا۔ ١٠٢/٢، ٢١/١٢،

اِشْتَرَوْا: (افت) انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا
اِشْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ٩٠/٢، ١٨٧/٣، ٩/٩،

اِشْتَـــرَوُا: انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا۔
١٦/٢، ٨٦/٢، ١٧٥/٢، ١٧٧/٣،

اِشْتَـعَلَ: (افت) اس نے شعلہ مارا۔ اس کے
بالوں کی سفیدی پھیل گئی، وہ چمک اٹھا۔
اِشْتِعَالٌ سے ماضی۔ ٤/١٩،

اِشْتَمَلَتْ: (افت) وہ شامل ہوئی، اس نے اپنے
اندرلیا (بصلہ علٰی) اِشْتِمَالٌ سے ماضی، ١٤٣/٦،

اِشْتَهَتْ: اس نے خواہش کی، اس نے رغبت
کی۔ اِشْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ١٠٢/٢١،

اَشِــحَّۃً: کنجوس، حریص لوگ، کسی چیز پر ٹوٹ
پڑنے والے، واحد شَحِیْحٌ۔ ١٩/٣٣،

اَشَدَّ: نہایت سخت۔ شِدَّۃٌ سے اسم تفضیل ٢٠٠/٢،
٣٦/٤، ٧٧/٤، ٨٢/٥، ٦٩/٩، ٩/٣٠، ٤٤/٣٥، ٣٦/٤٠، ٨٢/٤٠، ٨/٤٣،

اَشَدِّ: نہایت سخت۔ ٨٥/٢،

اَشَدُّ: نہایت سخت۔ ٧٤/٢، ١٦٥/٢، ١٩١/٢، ٨٤/٤، ٨١/٩،
٩٧/٩، ٦٩/١٩، ١٢٧/٢٠، ٧١/٢٠، ٧٨/٢٨، ١١/٣٧، ٢١/٤٠، ١٥/٤١، ١٣/٤٧،
٣٦/٥٠، ١٣/٥٩، ٦/٧٣، ٢٧/٧٩،

اَشِدَّآءُ: سخت، تیز، واحد شَدِیْدٌ۔ ٢٩/٤٨،

اُشْــدُدْ: (ن ض) تو سخت کردے، تو مضبوط کر۔
شِدَّۃٌ وشَدٌّ سے امر۔ ٨٨/١٠، ٣١/٢٠،

اَشُــدَّكُمْ: تمہاری بھرپور جوانی، تمہارا کمالِ
عقل۔ ٥/٢٢، ٦٧/٤٠،

اَشُــدَّهُ: اس کا کمال عقل، اس کی بھری جوانی۔
اس کا زور۔ ١٥٢/٦، ٢٢/١٢، ٣٤/١٧، ١٤/٢٨، ١٥/٤٦،

اَشُــدَّهُمَا: ان دونوں کا کمالِ عقل، ان دونوں
کی بھری جوانی۔ ٨٢/١٨،

اَشَرُّ: بہت شریر، بہت بُرا، شَرٌّ سے اسم تفضیل ١٠/٧٢،

اَشِرٌ: بڑائی مارنے والا، بہت زیادہ اترانے والا،
اَشْرٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٥/٥٤،

اَشْرَارِ: شریر لوگ، برے لوگ، واحد شَرِیْرٌ ٦٢/٣٨،

اَشْــرَاطُهَا: اس کی علامتیں، اس کی نشانیاں، واحد
شَرْطٌ۔ ١٨/٤٧،

اِشْرَاقِ: (ف) روشن ہونا، چمکنا، یہاں صبح کا وقت
مراد ہے، مصدر ہے۔ ١٨/٣٨،

اِشْرَبُوْا: (س) تم پیو۔ شُرْبٌ سے امر۔ ٦٠/٢،

اُشْــرِبُوْا: (اف) ان کو پلایا گیا۔ اِشْــرَابٌ سے
ماضی مجہول۔ ٩٣/٢،

اِشْرَبِیْ: تو پی۔ شُرْبٌ سے امر۔ ٢٦/١٩،

اِشْــــرَحْ: (ف) تو فراخ کردے، تو کھول دے
شَرْحٌ سے امر۔ ٢٥/٢٠،

اَشْــرَقَــتِ: (اف) وہ روشن ہوگئی۔ وہ چمک اُٹھی

اِشْرَاقٌ سے ماضی۔ ٦٩/٣٩،

اَشْرَكَ: (اف) اس نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ١٧٣/٧،

اُشْرِكَ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٣٦/١٣، ٤٢/٤٠،

اُشْرِكُ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٣٨/١٨، ٢٠/٧٢،

اُشْرِكُ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٨،

اَشْرَكْتُ: تو (مؤنث) نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ٦٥/٣٩،

اَشْرَكْتُمْ: تم نے شرک کیا۔ ٨١/٦،

اَشْرَكْتُمُوْنِ: تم نے مجھے شریک بنایا۔ ٢٢/١٤،

اَشْرَكْنَا: ہم نے شریک بنایا۔ ١٤٨/٦،

اَشْرَكُوْا: انہوں نے شریک کیا، ٩٦/٢، ١٥١/٣، ١٨٦/٣، ٨٢/٥، ٢٢، ٨٨/٦، ١٠٧، ١٤٨/٦، ٢٨/١٠، ٣٥/١٦، ٨٦/١٦، ١٧/٢٢

اَشْرِكْهُ: تو اس کو شریک کر۔ اِشْرَاكٌ سے امر۔ ٣٢/٢٠،

اَشْعَارِهَآ: ان کے بال، واحد شَعْرٌ ٨٠/١٦،

اَشْفَقْتُمْ: (اف) تم ڈر گئے۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی۔ ١٣/٥٨،

اَشْفَقْنَ: وہ ڈر گئیں۔ ٧٢/٣٣،

اَشَقُّ: (ن) بہت ہی سخت۔ مُشَقَّةٌ وشَقٌّ سے اسم تفضیل۔ ٣٤/١٣،

اَشُقَّ: (ن) میں تکلیف دوں، میں مشقت میں ڈالوں، (بصلۂ علیٰ) مُشَقَّةٌ و شَقٌّ سے مضارع۔ ٢٧/٢٨،

اَشْقَیٰ: بڑا بدبخت، بڑا بدقسمت۔ شَقَاوَةٌ سے اسم تفضیل۔ ١١/٨٧، ١٥/٩٢،

اَشْقٰهَا: اس کا بڑا بدبخت۔ ١٢/٩١،

اَشْكُرَ: (ن) میں شکر کروں۔ شُكْرٌ سے مضارع۔ ١٩/٢٧، ١٥/٤٦،

اَشْكُرُ: میں شکر کرتا ہوں۔ شُكْرٌ سے مضارع۔ ٤٠/٢٧،

اُشْكُرْ: تو شکر کر۔ تو احسان مان۔ شُكْرٌ سے امر۔ ١٢/٣١،

اُشْكُرُوْا: تم شکر کرو۔ تم احسان مانو۔ ١٥٢/٢، ١٧٢/٢، ١١٤/١٦، ١٧/٢٩، ١٥/٣٤،

اَشْكُوْا: میں شکایت کرتا ہوں۔ شَكْوٌ سے مضارع۔ ٨٦/١٢،

اِشْمَاَزَّتْ: وہ رک جاتی ہے۔ وہ تنگ ہوتی ہے۔ اس نے نفرت کی۔ اِشْمِئزَازٌ سے ماضی۔ ٤٥/٣٩،

اَشْهَادُ: گواہی دینے والے، واحد شَهِيْدٌ و شَاهِدٌ۔ ١٨/١١، ٥١/٤٠،

اَشْهَدُ: (س ک) میں گواہی دوں گا۔ شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ١٩/٦،

اِشْهَدْ: تو گواہ رہ۔ شَهَادَةٌ سے امر۔ ٥٢/٣، ١١١/٥،

اُشْهِدُ: میں گواہ کرتا ہوں۔ ٥٤/١١،

اَشْهَدْتُّهُمْ: (اف) میں نے ان کو گواہ بنایا، میں نے ان کو دکھایا۔ اِشْهَادٌ سے ماضی۔ ٥١/١٨،

اَشْهِدُوْآ: تم گواہ کرلو۔ اِشْهَادٌ سے امر۔ ٢٨٢/٢، ٦/٤، ٢/٦٥،

اِشْهَدُوْآ: تم گواہ رہو۔ شَهَادَةٌ سے امر۔ ٦٤/٣، ٨١/٣، ٥٤/١١،

اَشْهَدَهُمْ: ان کو گواہ بنایا۔ اِشْهَادٌ سے

ماضی۔ ۱۷۲/۷،

اَشْهُرٍ: مہینے۔ ۲۲۶/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۹، ۴/۶۵،

اَشْهُرٌ: مہینے، واحد شَهْرٌ۔ ۱۹۷/۲،

اَشْيَاعَكُمْ: تمہارے ہم مذہب، تمہارے ہم طریقہ لوگ۔ تمہارے ساتھی۔ واحد شِيْعَةٌ ۵۱/۵۴،

اَشْيَاعِهِمْ: ان کے پیشوا، ان کے ہم مذہب ۵۴/۳۴،

اَشْيَآءَ: باتیں، چیزیں، واحد شَيْءٌ۔ ۱۰۱/۵،

اَشْيَآئَهُمْ: ان کی چیزیں۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

ء ص

اَصَابَ: اس نے پہنچایا، اس نے پالیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۸۹/۱۱، ۴۸/۳۰، ۳۶/۳۸، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

اَصَابَتْ: وہ پہنچی، وہ جالگی۔ ۱۱۷/۳،

اَصَابَتْكُمْ: وہ تم کو پہنچی۔ ۱۶۵/۳، ۷۲/۴، ۱۰۶/۵،

اَصَابَتْهُ: وہ اس کو پہنچ گئی۔ ۱۱/۲۲،

اَصَابَتْهُمْ: وہ ان کو پہنچ گئی۔ ۱۵۶/۲، ۶۲/۴

اَصَابِعَهُمْ: ان کی انگلیاں، واحد اِصْبَعٌ ۱۹/۲، ۷/۷۱،

اَصَابَكَ: تجھ کو پہنچا۔ ۷۹/۴، ۱۷/۳۱،

اَصَابَكُمْ: تم کو پہنچا۔ ۱۵۳/۳، ۱۶۶/۳، ۷۳/۴، ۳۰/۴۲،

اَصَابَهُ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲،

اَصَابَهٗ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۴/۲، ۱۱/۲۲،

اَصَابَهَا: اس (مؤنث) کو پہنچا، اس کو آلیا۔ ۲۶۵/۲، ۲۶۶/۲،

اَصَابَهُمْ: ان کو پہنچا۔ ۱۷۲/۳، ۳۹/۴۲،

اَصَابَهُمْ: ان کو پہنچا۔ ۱۴۶/۳، ۸۱/۱۱، ۳۴/۱۶، ۳۵/۲۲، ۵۱/۳۹،

اَصْبُ: (ن) میں جھک جاؤں گا، میں مائل ہو جاؤں گا (بصلہٗ الیٰ) صُبُوٌّ و صَبْوَةٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

اِصْبَاحِ: (اف) صبح، صبح کی روشنی، مصدر ہے، ۹۶/۶،

اَصَبْتُمْ: تم نے پہنچایا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۶۵/۳،

اَصْبَحَ: وہ ہوگیا۔ اس نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸، ۱۰/۲۸، ۱۸/۲۸، ۸۲/۲۸، ۳۰/۶۷

اَصْبَحَتْ: وہ ہوگئی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی۔ فعل ناقص ہے۔ ۳۰/۶۷

اَصْبَحْتُمْ: تم ہوگئے۔ تم نے صبح کی۔ ۱۰۳/۳،

اَصْبَحُوْا: وہ ہوگئے۔ ۵۳/۵، ۱۰۲/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۳۷/۲۹، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱،

اِصْبِرْ: (ض) تو صبر کر۔ صَبْرٌ سے امر۔ ۱۰۹/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱۱۵/۱۱، ۱۲۷/۱۶، ۲۸/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۶۰/۳۰، ۱۷/۳۱، ۱۷/۳۸، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۵/۴۶، ۳۹/۵۰، ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۵/۷۰، ۱۰/۷۳، ۷/۷۴، ۲۴/۷۶،

اِصْبِرُوْا: تم صبر کرو، ۲۰۰/۳، ۸۷/۷، ۱۲۸/۷، ۴۶/۸، ۶/۳۸، ۱۶/۵۲،

اَصْبَرَهُمْ: وہ کیسے باہمت ہیں، وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں۔ صَبْرٌ سے اسم تفضیل، فعل تعجب ہے۔ ۱۷۵/۲،

اَصَبْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، ہم نے ان کو پکڑ لیا، ہم نے ان کو آلیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۷،

اَصْحٰبَ: ساتھی، رفیق، دوست، والے، واحد صَاحِبٌ۔ ۴۷/۴، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۹/۱۸، ۳۸/۲۵، ۱۵/۲۹، ۱۳/۳۶، ۵۵/۳۶، ۱۷/۶۸، ۳۱/۷۴، ۳۹/۷۴،

اَصْحٰبِ: رفیق، دوست۔ ۱۱۹/۲، ۲۹/۵، ۲۷/۷، ۷۰/۹، ۶/۳۵، ۸/۳۹، ۱۶/۴۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۱۳/۶، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷، ۱/۱۰۵،

اَصْحٰبُ: ساتھی، رفیق، والے۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱۶/۳، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۵۰/۷، ۱۱۳/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۷۸/۱۵، ۸۰/۱۵،

٤٤/٢٢، ٥١/٢٢، ٢٤/٢٥، ٦١/٢٦، ١٧٦/٢٦،

اَصْحٰبٌ: رفیق، دوست، والے۔ ٤٧/٦،

اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ: دوزخ کے رہنے والے۔ ١١٩/٢،

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ: اہل دوزخ۔ ١٠/٥، ٨٦/٥، ١١٣/٩، ٥١/٢٢

اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ: اہل جنت۔ ٤٦/٧، ٥٠/٧، ٥٥/٣٦، ١٧/٦٨،

اَصْحٰبِ الْجَنَّۃِ: اہل جنت، باغ میں رہنے والے۔ ١٦/٤٦،

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ: اہلِ جنت۔ ٨٢/٢، ٤٢/٧، ٤٤/٧، ٢٦/١٠، ٢٣/١١، ٢٤/٢٥، ١٤/٤٦، ٢٠/٥٩،

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ: حجر کے رہنے والے۔ ٨٠/١٥،

اَصْحٰبَ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ٣٨/٢٥،

اَصْحٰبُ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ١٢/٥٠،

اَصْحٰبَ السَّبْتِ: ہفتہ کے دن والے۔ ٤٧/٤،

اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ: دوزخ والے۔ ٦/٣٥، ١٠/٦٧، ١١/٦٧،

اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ: کشتی والے، جہاز والے۔ ١٥/٢٩،

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ: بائیں طرف والے مراد دوزخی، قیامت کے دن جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا۔ ٤١/٥٦،

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ: سیدھی راہ والے۔ ١٣٥/٢٠،

اَصْحٰبِ الْفِیْلِ: ہاتھی والے۔ ابرہہ اور اس کے ساتھی بہت سے ہاتھی لے کر خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے آئے تھے بحکمِ الٰہی پرندوں نے کنکریاں مار کر سب کو ہلاک کر دیا۔ ١/١٠٥

اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ: قبروں والے، مُردے۔ ١٣/٦٠،

اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ: بستی کے لوگ، گاؤں کے لوگ۔ ١٣/٣٦،

اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ: غار والے اور پہاڑ والے۔ ٩/١٨،

اَصْحٰبِ مَدْیَنَ: اہل مدین۔ ٧٠/٩،

اَصْحٰبُ مَدْیَنَ: مدین کے رہنے والے۔ ٤٤/٢٢،

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ: بائیں طرف والے۔ ٩/٥٦، ١٩/٩٠،

اَصْحٰبُ مُوْسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی۔ ٦١/٢٦،

اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ: داہنی طرف والے بڑے نصیب والے۔ ٨/٥٦، ١٨/٩٠،

اَصْحٰبَ النَّارِ: دوزخی۔ ٤٤/٧، ٣١/٧٤،

اَصْحٰبِ النَّارِ: دوزخی۔ ٢٩/٥، ٤٧/٧، ٨/٣٩،

اَصْحٰبُ النَّارِ: دوزخ والے۔ ٣٩/٢، ٨١/٢، ٢١٧/٢، ٢٥٧/٢، ٢٧٥/٢، ١١٦/٣، ٣٦/٧، ٥٠/٧، ٢٧/١٠، ٥/١٣، ٦/٤٠، ٤٣/٤٠، ١٧/٥٨، ٢٠/٥٩، ١٠/٦٤،

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ: خندقیں کھودنے والے۔ ٤/٨٥،

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ: اعراف والے، بلندی والے، جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل کو اعراف کہتے ہیں۔ ٤٨/٧،

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ: بن کے رہنے والے حضرت شعیب علیہ السلام کی امت۔ ٧٨/١٥، ١٤/٥٠،

اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ: بن کے رہنے والے۔ ١٧٦/٢٦، ١٣/٣٨،

اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ: داہنی طرف والے یعنی جنتی جن کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں ہوگا۔ ٣٩/٧٤،

اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ: داہنی طرف والے۔ ٣٨/٥٦

۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶

اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ: داہنی طرف والے۔ ۲۷/۵۶،

اَصۡحٰبِھِمۡ: ان کے ساتھی، ان کے رفیق۔ ۵۹/۵۱،

اِصۡدَعۡ: (ف) تو صاف صاف کہہ، تو کھول کر سنادے۔ صَدۡعٌ سے امر۔ ۹۴/۱۵،

اَصۡدَقُ: زیادہ سچا۔ صِدۡقٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۲۲/۴، ۸۷/۴،

اَصَّدَّقَ: میں خیرات کروں۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ اَتَصَدَّقُ تھا 'ت' کو 'ص' سے بدل کر 'ص' کا 'ص' میں ادغام کردیا گیا۔ ۱۰/۶۳،

اَصَدَقۡتَ: کیا تو نے سچ کہا، صِدۡقٌ سے ماضی، ۲۷/۲۷،

اِصۡرًا: بھاری بوجھ، سخت حکم، دشوار کام۔ ۲۸۶/۲،

اَصۡرِفُ: (ض) میں پھیر دوں، میں برگشتہ کردوں گا۔ صَرۡفٌ سے مضارع۔ ۱۴۶/۷،

اِصۡرِفۡ: تو ہٹادے، تو پھیر دے، تو برگشتہ کردے۔ صَرۡفٌ سے امر۔ ۶۵/۲۵،

اَصَرُّوۡا: (اف) انہوں نے اصرار کیا۔ اِصۡرَارٌ سے ماضی ۷/۷۱،

اِصۡرَھُمۡ: ان کے بوجھ مراد وہ سخت احکام ہیں جو یہودیوں پر تھے۔ ۱۵۷/۷،

اِصۡرِیۡ: میرا بوجھ، میرا عہد، میرا ذمہ۔ ۸۱/۳،

اِصۡطَادُوۡا: تم شکار کرو۔ اِصۡطِیَادٌ سے امر ۲/۵،

اِصۡطَبِرۡ: تو صبر کر، تو قائم رہ۔ اِصۡطِبَارٌ سے امر۔ ۶۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۲۷/۵۴،

اَصۡطَفَی: کیا (اللہ تعالیٰ نے) پسند کرلیا ہے اِصۡطِفَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳۷،

اِصۡطَفٰی: اس نے پسند کرلیا۔ اس نے منتخب کرلیا۔ ۱۳۲/۲، ۳۳/۳، ۵۹/۲۷، ۴/۳۹،

اِصۡطَفٰكِ: اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۴۲/۳،

اِصۡطَفٰهُ: اس نے اس کو پسند کرلیا۔ ۲۴۷/۲،

اِصۡطَفَیۡتُكَ: میں نے تجھ کو امتیاز دیا۔ ۱۴۴/۷،

اِصۡطَفَیۡنَا: ہم نے چن لیا۔ ۳۲/۳۵،

اِصۡطَفَیۡنٰهُ: ہم نے اس کو منتخب کرلیا۔ ۱۳۰/۲،

اِصۡطَنَعۡتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کرلیا، اِصۡطِنَاعٌ سے ماضی۔ ۴۱/۲۰،

اَصۡغَرَ: زیادہ چھوٹا، صِغۡرٌ سے اسم تفضیل ۶۱/۱۰،

اَصۡغَرُ: زیادہ چھوٹا۔ ۳/۳۴،

اَصۡفَادِ: زنجیریں، واحد صَفَدٌ و صَفَادٌ۔ ۴۹/۱۴، ۳۸/۳۸،

اَصۡفٰكُمۡ: اس نے تم کو خاص کیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِصۡفَاءٌ سے ماضی۔ ۴۰/۱۷، ۱۶/۴۳،

اِصۡفَحۡ: (ف) آپ منہ پھیر لیں۔ آپ بے رخ رہئے۔ صَفۡحٌ سے امر۔ ۸۹/۴۳،

اِصۡفَحۡ: تو درگزر کر۔ ۱۳/۵،

اِصۡفَحِ: تو درگذر کر۔ ۸۵/۱۵،

اِصۡفَحُوۡا: تم درگذر کرو۔ ۱۰۹/۲،

اَصۡلِ: جڑ، جمع اُصُوۡلٌ۔ ۶۴/۳۷،

اَصۡلَابِکُمۡ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، تمہاری نسلیں، تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں، واحد صُلۡبٌ۔ ۲۳/۴،

اِصۡلَاحَ: (ف) صلح کرانا (بصلہ بین) سنوارنا مصدر ہے۔ ۸۸/۱۱،

اِصۡلَاحًا: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۲۲۸/۲، ۳۵/۴،

اِصۡلَاحٍ: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۱۱۴/۴،

اِصۡلَاحٌ: اصلاح کرنا، سنوارنا۔ ۲۲۰/۲،

اِصۡلَاحِهَا: اس کی اصلاح، اس کا سنوارنا ۵۶/۷، ۸۵/۷،

اُصَلِّبَنَّکُمۡ: (تف) میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں

گا۔ تَصْلِیْبٌ سے مضارع۔ مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ١٢٤/٧،

اُوصَلِّبَنَّكُمْ: میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔ ٧١/٢٠، ٤٩/٢٦،

اَصْلَحَ: (اف) اس نے صلح کرادی (بصلہ بین) اس نے اصلاح کی۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی۔ ١٨٢/٢، ٣٩/٥، ٤٨/٦، ٥٤/٦، ٣٥/٧، ٤٠/٤٢، ٢/٤٧،

اَصْلِحْ: تو اصلاح کر۔ تو نیک بنادے۔ اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١٤٢/٧، ١٥/٤٦،

اَصْلَحَا: ان دونوں نے اپنی اصلاح کرلی، وہ دونوں نیک ہوگئے۔ ١٦/٤،

اَصْلَحْنَا: ہم نے اصلاح کردی، ہم نے درست کردیا۔ ٩٠/٢١،

اَصْلَحُوْا: انہوں نے اصلاح کی، انہوں نے نیک کام کئے۔ ١٦٠/٢، ٨٩/٣، ١٤٦/٤، ١١٩/١٦، ٥/٢٤،

اَصْلِحُوْا: تم صلح کرو، تم ملاپ کرو۔ (بصلہ بین) اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١/٨، ٩/٤٩، ١٠/٤٩،

اِصْلَوْهَا: (س) تم اس (آگ) میں داخل ہو جاؤ، تم اس (آگ) میں گر جاؤ۔ صَلَاءٌ وصَلْیٌ سے امر۔ ٦٤/٣٦،

اَصْلُهَا: اس کی جڑ، جمع اُصُوْلٌ۔ ٢٤/١٤،

اُصْلِيْهِ: (اف) میں اس کو (آگ میں) داخل کروں گا، میں اس کو ڈالوں گا۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع۔ ٢٦/٧٤،

اَصَمَّ: بہرا، صَمَمٌ سے صفت مشبہ، جمع صُمٌّ۔ ٢٤/١١،

اَصَمَّهُمْ: (اف) اس نے ان کو بہرا کردیا، اِصْمَامٌ سے ماضی۔ ٢٣/٤٧،

اَصْنَامَ: بت۔ مورتیں، واحد صَنَمٌ۔ ٣٥/١٤،

اَصْنَامًا: بت، مورتیں۔ ٧٤/٦،

اَصْنَامٍ: بت، مورتیں۔ ١٣٨/٧،

اَصْنَامَكُمْ: تمہارے بت۔ ٥٧/٢١،

اِصْنَعِ: (ف) تو بنا، تو درست کر۔ صُنْعٌ سے امر۔ ٣٧/١١، ٢٧/٢٣،

اَصْوَاتِ: آوازیں، واحد صَوْتٌ۔ ١٩/٣١،

اَصْوَاتُ: آوازیں۔ ١٠٨/٢٠،

اَصْوَاتَكُمْ: تمہاری آوازیں۔ ٢/٤٩،

اَصْوَاتَهُمْ: ان کی آوازیں۔ ٣/٤٩،

اَصْوَافِهَا: ان (جانوروں) کی اُون، واحد صُوْفٌ۔ ٨٠/١٦،

اُصُوْلِهَا: اس کی جڑیں، واحد اَصْلٌ۔ ٥/٥٩،

اُصِيْبُ: میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ١٥٦/٧،

اَصِيْلًا: شام یعنی عصر و مغرب کا درمیانی وقت جمع آصَالٌ۔ ٥/٢٥،

ء ض

اَضَاعُوْا: انہوں نے ضائع کردیا، انہوں نے کھودیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی۔ ٥٩/١٩،

اَضَآءَ: اس نے روشن کیا، اِضَاءَةٌ سے ماضی ٢٠/٢،

اَضَآءَتْ: اس (مؤنث) نے روشن کردیا۔ ١٧/٢،

اَضْحَكَ: (اف) اس نے ہنسایا۔ اِضْحَاكٌ سے ماضی۔ ٤٣/٥٣،

اِضْرِبْ: تو مار، تو بنادے، تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر۔ ٦٠/٢، ١٦٠/٧، ٣٢/١٨، ٤٥/١٨، ٧٧/٢٠، ٦٣/٢٦، ١٣/٣٦، ٤٤/٣٨

اِضْرِبُوْا: تم مارو، تم کاٹو۔ ١٢/٨،

اِضْرِبُوْهُ: تم اس کو مارو۔ ۷۳/۲،

اِضْرِبُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو مارو۔ ۳۴/۴

اُضْطُرَّ: وہ بے بس ہوگیا، وہ بے تاب ہوگیا اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

اُضْطُرِرْتُمْ: تم مجبور کئے گئے۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۹/۶،

اَضْطَرُّهُ: میں اس کو مجبور کروں گا۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۲،

اَضْعَافًا: دوگنا، واحد ضِعْفٌ۔ ۲۴۵/۲، ۱۳۰/۳،

اَضْعَفُ: زیادہ کمزور۔ ضُعْفٌ سے اسم تفضیل۔ ۷۵/۱۹، ۲۴/۷۲،

اَضْغَاثُ: پریشان، پراگندہ، واحد ضِغْثٌ۔ ۴۴/۱۲،

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ: پریشان خواب، پریشان خیالات۔ ۴۴/۱۲، ۵/۲۱،

اَضْغَانَكُمْ: تمہاری سخت عداوتیں، تمہاری ناگواری، تمہارا حسد، تمہارا کینہ، واحد ضِغْنٌ۔ ۳۷/۴۷،

اَضْغَانَهُمْ: ان کی بدنیتی، ان کی عداوت، ان کا حسد۔ ۲۹/۴۷،

اَضَلَّ: (اف) اس نے گمراہ کیا، اس نے بے راہ کر دیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۷۹/۲۰، ۲۹/۳۰، ۶۲/۳۶، ۱/۴۷، ۸/۴۷، ۸۸/۴،

اَضَلُّ: بہت گمراہ۔ ضَلَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۵، ۱۷۹/۷، ۷۲/۱۷، ۳۴/۲۵، ۴۲/۲۵، ۴۴/۲۵، ۵۰/۲۸، ۵۲/۴۱، ۵/۴۶،

اَضِلُّ: میں گمراہ ہوتا ہوں، میں بھکوں گا، اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۰/۳۴،

اَضَلّٰنَا: ان دونوں نے ہم کو گمراہ کیا، ان دونوں نے ہم کو بہکایا۔ ۲۹/۴۱،

اَضْلَلْتُمْ: تم نے گمراہ کیا، تم نے بہکایا۔ ۱۷/۲۵،

اَضْلَلْنَ: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے بہکایا۔ ۳۶/۱۴،

اَضَلَّنَا: اس نے ہم کو گمراہ کیا، اس نے ہم کو بہکایا۔ ۹۹/۲۶،

اُضِلَّنَّهُمْ: میں ان کو ضرور بہکاؤں گا، اِضْلَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اَضَلَّنِیْ: اس نے مجھ کو گمراہ کیا۔ ۲۹/۲۵،

اَضَلُّوْا: انہوں نے گمراہ کیا۔ ۷۷/۵، ۲۴/۷۱،

اَضَلُّوْنَا: انہوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ ۳۸/۷، ۶۷/۳۳،

اَضَلَّهُ: اس نے اس کو گمراہ کیا۔ ۲۳/۴۵،

اَضَلَّهُمْ: اس نے ان کو گمراہ کیا۔ ۸۵/۲۰،

اُضْمُمْ: (ن) تو دبا لے، تو ملا لے۔ ضَمٌّ سے امر۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸،

اُضِیْعُ: میں ضائع کرتا ہو۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۳،

ء ط

اَطَاعَ: اس نے اطاعت کی، اس نے فرمانبرداری کی اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۸۰/۴،

اَطَاعُوْنَا: انہوں نے ہماری اطاعت کی، انہوں نے ہماری فرمانبرداری کی۔ ۱۶۸/۳،

اَطَاعُوْهُ: انہوں نے اس کی اطاعت کی، انہوں نے اس کی فرمانبرداری کی۔ ۵۴/۴۳،

اَطْرَافَ: شروع اور آخر کے حصے، کنارے، واحد طَرَفٌ۔ ۱۳۰/۲۰،

اَطْرَافِهَا: اس کے کنارے۔ ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱،

اِطْرَحُوْهُ: (ف) تم اس کو ڈال دو، تم اس کو پھینک

دو۔ طَرْحٌ سے امر۔ ۹/۱۲،

اِطْعَامُ: (اف) کھانا کھلانا، کھانا دینا، مصدر ہے۔ ۸۹/۵، ۴/۵۸،

اِطْعَمْ: کھانا کھلانا۔ ۱۴/۹۰،

اَطَعْتُمْ: تم نے اطاعت کی، تم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۳،

اَطَعْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کی اطاعت کی، تم نے ان کی فرماں برداری کی۔ ۱۲۱/۶،

اَطْعِمُوا: (اف) تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے امر۔ ۲۸/۲۲،

اَطْعَمَهٗ: اس نے اس کو کھلایا۔ ۴۷/۳۶،

اَطْعَمَهُمْ: اس نے ان کو کھلایا۔ ۴/۱۰۶،

اَطِعْنَ: تم (مؤنث) اطاعت کرو، تم فرماں برداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ۳۳/۳۳،

اَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ہم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۲۸۵/۲، ۴۶/۴، ۷/۵، ۴۷/۲۴، ۵۱/۲۴، ۶۶/۳۳، ۶۷/۳۳،

اَطَعْنَكُمْ: ان عورتوں نے تمہاری اطاعت کی۔ ۳۴/۴،

اَطْغٰی: بہت سرکش، بہت شریر۔ طُغْيَانٌ سے اسم تفضیل۔ ۵۲/۵۳،

اَطْغَيْتُهٗ: (اف) میں نے اس کو گمراہ کیا، میں اس کو سرکش بنایا۔ اِطْغَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۰،

اَطْفَالُ: لڑکے، بچے، واحد طِفْلٌ۔ ۵۹/۲۴،

اَطْفَاهَا: اس نے اس کو بجھادیا۔ اِطْفَاءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۵

اَطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا، وہ خبردار ہوا، وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ۷۸/۱۹،

اِطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا۔ وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ۵۵/۳۷،

اَطَّلِعُ: میں مطلع ہوں، میں جھانکوں۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع۔ ۳۸/۲۸،

اَطَّلَعْتَ: تو مطلع ہوا، تو جھانکا۔ ۱۸/۱۸،

اِطْمِسْ: تو مٹادے، تو نیست ونابود کردے، طَمْسٌ سے امر۔ ۸۸/۱۰،

اَطْمَعُ: میں امید رکھتا ہوں، میں توقع رکھتا ہوں۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۶،

اِطْمَاَنَّ: وہ مطمئن ہوگیا۔ اس نے آرام پایا اِطْمِينَانٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۲،

اِطْمَاْنَنْتُمْ: تم مطمئن ہوگئے، تم نے آرام پایا۔ ۱۰۳/۴،

اِطْمَاَنُّوْا: وہ مطمئن ہوگئے، انہوں نے آرام پایا۔ ۷/۱۰،

اَطْوَارًا: طرح طرح سے، کئی بار، واحد طَوْرٌ، ۱۴/۷۱،

اَطْهَرُ: بہت پاکیزہ، خوب پاک۔ طَهَارَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۳۲/۲، ۷۸/۱۱، ۵۳/۳۳، ۱۲/۵۸۔

اِطَّهَّرُوْا: خوب پاک کرو، مراد غسل کرنا ہے تَطَهُّرٌ سے امر۔ اصل میں تَطَهَّرُوْا تھا تا اور طا دونوں کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے تا کا طا میں ادغام کردیا اور ابتدا میں ہمزۂ وصل لائی گئی تو اِطَّهَّرُوْا ہوگیا۔ ۶/۵،

اِطَّيَّرْنَا: ہم نے منحوس سمجھا۔ ہم نے بدشگون دیکھا۔ (بصلۂ با) تَطَيُّرٌ سے ماضی۔ ۴۷/۲۷،

اَطِيْعُوا: تم اطاعت کرو، تم فرمانبرداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ۳۲/۳، ۱۳۲/۳، ۵۹/۴، ۹۲/۵، ۱/۸، ۲۰/۸، ۴۶/۸، ۹۰/۲۰، ۵۴/۲۴، ۵۶/۲۴، ۳۳/۴۷، ۱۳/۵۸، ۱۲/۶۴، ۱۶/۶۴،

اَطِيْعُوْنِ: تم میری اطاعت کرو، تم میرا حکم مانو۔ ۵۰/۳، ۱۰۸، ۱۱۰/۲۶، ۱۲۶/۲۶، ۱۳۱/۲۶، ۱۴۴/۲۶، ۱۵۰/۲۶، ۱۶۳/۲۶، ۱۷۹/۲۶، ۶۳/۴۳، ۳/۷۱،

ء ظ

اَظْفَرَكُمْ: (اف) اس نے تم کو کامیاب کیا، اس نے تم کو فتح دی، اس نے تم کو غالب کیا۔ اِظْفَارٌ سے ماضی۔ ٢٤/٤٨،

اَظْلَمَ: (اف) اس نے تاریک کیا۔ اس نے اندھیرا کیا۔ اِظْلَامٌ سے ماضی۔ ٢٠/٢،

اَظْلَمَ: زیادہ ظالم۔ ظُلْمٌ سے اسمِ تفضّل۔ ٥٢/٥٣،

اَظْلَمُ: زیادہ ظالم، ١١٤/٢، ١٤٠/٢، ٢١/٦، ٩٣/٦، ١٤٤/٦، ١٥٧/٦، ٣٧/٧، ١٧/١٠، ١٨/١١، ١٥/١٨، ٥٧/١٨، ٦٨/٢٩، ٢٢/٣٢، ٣٢/٣٩، ٧/٦١،

اَظُنُّ: (ن) میں گمان کرتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ٣٥/١٨، ٣٦/١٨، ٥٠/٤١،

اَظُنُّكَ: میں تجھ کو گمان کرتا (سمجھتا) ہوں۔ ١٠١/١٧، ١٠٢/١٧،

اَظُنُّهُ: میں اس کو گمان کرتا ہوں، میں اس کو خیال کرتا ہوں۔ ٣٨/٢٨، ٣٧/٤٠،

اَظْھَرَهُ: (ف) اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِظْھَارٌ سے ماضی۔ ٣/٦٦،

ء ع

اَعَانَهُ: اس نے اس کی اعانت کی، اس نے اس کی مدد کی۔ اِعَانَةٌ سے ماضی۔ ٤/٢٥،

اَعْبُدَ: (ن) میں عبادت کروں، میں بندگی کروں عِبَادَةٌ و عُبُوْدِيَةٌ سے مضارع۔ ٥٦/٦، ٣٦/١٣، ٩١/٢٧، ١١/٣٩،

اَعْبُدُ: میں عبادت کرتا ہوں، میں بندگی کرتا ہوں۔ ١٠٤/١٠، ٢٢/٣٦، ١٤/٣٩، ٦٤/٣٩، ٢، ٣، ٥/١٠٩،

اُعْبُدْ: تو عبادت کر، تو بندگی کر۔ عِبَادَةٌ سے امر۔ ٩٩/١٥، ٦٦/٣٩،

اُعْبُدِ: تو عبادت کر۔ تو بندگی کر۔ ٢/٣٩،

اَعْبُدْنِیْ: تو میری عبادت کر۔ تو میری بندگی کر۔ ١٤/٢٠،

اُعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ٢١/٢، ٣٦/٤، ٧٢/٥، ١١٧/٥، ٥٩/٧، ٦٥/٧، ٧٣/٧، ٨٥/٧، ٥٠/١١، ٦١/١١، ٨٤/١١، ٣٦/١٦، ٧٧/٢٢، ٢٣/٢٣، ٣٢/٢٣، ٤٥/٢٧، ١٦/٢٩، ٣٦/٢٩، ١٥/٣٩، ٦٢/٥٣، ٣/٧١،

اُعْبُدُوْنِ: تم میری عبادت کرو۔ ٢٥/٢١، ٩٢/٢١، ٥٦/٢٩،

اُعْبُدُوْنِیْ: تم میری عبادت کرو۔ ٦١/٣٦،

اُعْبُدُوْهُ: تم اس کی عبادت کرو۔ ٥١/٣، ١٠٢/٦، ٣/١٠، ٣٦/١٩، ١٧/٢٩، ٦٤/٤٣،

اُعْبُدْهُ: تو اس کی بندگی کر۔ ١٢٣/١١، ٦٥/١٩،

اِعْتَبِرُوْا: (افت) تم عبرت پکڑو، تم نصیحت حاصل کرو۔ اِعْتِبَارٌ سے امر۔ ٢/٥٩،

اِعْتَدٰی: (افت) اس نے تجاوز کیا، اس نے زیادتی کی، اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ١٧٨/٢، ١٩٤/٢، ٩٤/٥،

اَعْتَدَتْ: (اف) اس (مؤنث) نے تیار کی۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ٣١/١٢،

اَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کیا۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ١٨/٤، ٣٧/٤، ١٥١/٤، ١٦١/٤، ١٠/١٧، ٢٩/١٨، ١٠٢/١٨، ١١/٢٥، ٣١/٣٣، ٢٥/٣٧، ١٣/٤٨، ٥/٦٧، ٤/٧٦،

اِعْتَدَوْا: (افت) وہ حد سے نکلے، انہوں نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ٦٥/٢،

اِعْتَدُوْا: تم زیادتی کرو۔ اِعْتِدَاءٌ سے امر۔ ١٩٤/٢

اَعْتَدَیْنَآ: ہم نے تجاوز کیا، ہم نے زیادتی کی۔ ١٠٧/٥،

اِعْتَرٰكَ: (افت) اس نے تجھ کو آسیب پہنچایا، وہ تجھ کو پیش آیا، وہ تجھ پر غالب آیا۔ اِعْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ٥٤/١١،

اِعْتَرَفْنَا: ہم نے اعتراف کیا ہم نے اقرار کیا۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

اِعْتَرَفُوْا: انہوں نے اعتراف کیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ ۱۰۲/۹،

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ: (افت) تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے، تم نے ان سے کنارہ کر لیا، اِعْتِزَالٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۸،

اَعْتَزِلُكُمْ: میں تم سے کنارہ کرتا ہوں۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۹،

اِعْتَزِلُوْا: تم کنارہ کرو، تم الگ رہو، تم چھوڑ دو اِعْتِزَالٌ سے امر۔ ۲۲۲/۲،

اِعْتَزَلُوْكُمْ: انہوں نے تم کو چھوڑ دیا۔ ۹۰/۴،

اِعْتَزِلُوْنِ: تم مجھ سے الگ رہو، تم مجھ کو چھوڑ دو۔ ۲۱/۴۴،

اِعْتَزَلَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۴۹/۱۹،

اِعْتَصَمُوْا: انہوں نے مضبوط پکڑا۔ اِعْتِصَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۴، ۱۷۵/۴،

اِعْتَصِمُوْا: (افت) تم مضبوط پکڑو۔ اِعْتِصَامٌ سے امر۔ ۱۰۳/۳، ۷۸/۲۲،

اِعْتِلُوْهُ: (ض ن) اس کو گھسیٹ کر لے جاؤ، اس کو دھکیل کر لے جاؤ۔ عَتْلٌ سے امر۔ ۴۷/۴۴،

اِعْتَمَرَ: (افت) اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَارٌ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲،

اَعْثَرْنَا: (اف) ہم نے مطلع کیا، ہم نے بتا دیا (بصلہ علیٰ) اِعْثَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۸،

اَعْجَازُ: (درختوں کے) تنے، واحد عَجُزٌ۔ ۲۰/۵۴، ۷/۶۹،

اَعْجَبَ: (اف) وہ اس کو بھایا۔ وہ اس کو اچھا لگا۔ اِعْجَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۵۷،

اَعْجَبَتْكُمْ: وہ تم کو اچھی لگی، وہ تم کو بھلی لگی۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۹،

اَعْجَبَكَ: وہ تجھ کو بھلا لگا۔ ۱۰۰/۵، ۵۲/۳۳،

اَعْجَبَكُمْ: وہ تم کو اچھا لگا۔ ۲۲۱/۲،

اَعَجَزْتُ: کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہوں عَجْزٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵،

اَعَجِلْتُمْ: کیا تم نے عجلت کی، کیا تم نے جلد بازی کی۔ عَجَلٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

اَعْجَلَكَ: اس نے تجھ سے جلدی کرائی۔ اِعْجَالٌ سے ماضی۔ ۸۳/۲۰،

اَعْجَمِيًّا: عجمی، غیر عرب۔ ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيٌّ: عجمی، غیر عرب۔ ۱۰۳/۱۶، ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيْنَ: عجمی لوگ، غیر عرب، واحد اَعْجَمٌ۔ ۱۹۸/۲۶،

اَعَدَّ: (اف) اس نے تیار کیا۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔ ۹۳/۴، ۱۰۲/۴، ۸۹، ۱۰۰/۹، ۸/۳۳، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳، ۵۷/۳۳، ۶۴/۳۳، ۶/۴۸، ۱۵/۵۸، ۱۰/۶۵، ۳۱/۷۶،

اَعْدَآءَ: دشمن، واحد عَدُوٌّ۔ ۱۵۰/۷،

اَعْدَآءً: دشمن۔ ۱۰۳/۳، ۶/۴۶، ۲/۶۰،

اَعْدَآءِ: دشمن۔ ۲۸/۴۱،

اَعْدَآءُ: دشمن۔ ۱۹/۴۱،

اَعْدَآئِكُمْ: تمہارے دشمن۔ ۴۵/۴،

اُعِدَّتْ: وہ تیار کی گئی۔ اِعْدَادٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۴/۲، ۱۳۱/۳، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷،

اَعْدِلَ: (ض) میں عدل کروں، میں انصاف کروں۔ عَدْلٌ سے مضارع۔ ۱۵/۴۲،

اِعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ عَدْلٌ

سے امر۔ ۸/۵، ۱۵۲/۶،

اَعَدُّوا: وہ تیار کرتے۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔ ۴۶/۹،

اَعِدُّوا: تم تیار کرو۔ اِعْدَادٌ سے امر۔ ۶۰/۸،

اُعَذِّبَنَّهٗ: (تف) میں اس کو ضرور عذاب دوں گا، میں اس کو ضرور سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اُعَذِّبُهٗ: میں اس کو عذاب دوں گا۔ میں اس کو سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۵،

اُعَذِّبُهُمْ: میں ان کو عذاب (سزا) دوں گا۔ ۵۶/۳،

اَعْرَابِ: عرب کے دیہاتی، بدّو، واحد اَعْرَابِیٌّ ۹۰/۹، ۹۸/۹، ۹۹/۹، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۲۰/۳۳، ۱۱/۴۸، ۱۶/۴۸،

اَعْرَابُ: عرب دیہاتی، بدو۔ ۹۷/۹، ۱۴/۴۹،

اِعْرَاضًا: (اف) روگردانی کرنا، رُخ پھیرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

اِعْرَاضُهُمْ: ان کا منہ پھیر لینا۔ ۳۵/۶،

اَعْرَافِ: اونچی جگہ، یہاں مراد اس دیوار کے بالائی حصے ہیں جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے، واحد عَرْفٌ۔ ۴۶/۷، ۴۸/۷،

اَعْرَجِ: لنگڑا۔ عَرْجٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۶۱/۲۴،

اَعْرِضْ: تو منہ پھیر لے، تو کنارہ کر لے، اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۶۳، ۸۱/۴، ۴۲/۵، ۶۸/۶، ۱۰۶/۶، ۱۹۹/۷، ۷۶/۱۱، ۲۹/۱۲، ۹۴/۱۵، ۳۰/۳۲، ۲۹/۵۳

اَعْرَضَ: اس نے کنارہ کر لیا۔ اس نے منہ پھیر لیا، اِعْرَاضٌ سے ماضی۔ ۸۳/۱۷، ۵۷/۱۸، ۱۰۰/۲۰، ۱۲۴/۲۰، ۲۲/۳۲، ۱۳/۴۱، ۵۱/۴۱، ۳/۶۶،

اَعْرَضْتُمْ: تم نے کنارہ کر لیا، تم نے منہ پھیر لیا، ۶۷/۱۷،

اَعْرَضُوْا: انہوں نے کنارہ کر لیا، انہوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲۸، ۱۶/۳۴، ۱۳/۴۱، ۴۸/۴۲،

اَعْرِضُوْا: تم منہ پھیر لو۔ اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹،

اَعَزُّ: زیادہ عزت والا۔ زیادہ زور والا۔ عِزٌّ و عِزَّةٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۲/۱۱، ۳۴/۱۸، ۸/۶۳،

اَعِزَّةَ: عزت والے، زبردست، واحد عَزِیْزٌ، ۳۴/۲۷،

اَعِزَّةٍ: عزت والے، زبردست، سخت گیر۔ ۵۴/۵،

اِعْصَارٌ: بگولا، جمع اَعَاصِیْرُ و اَعَاصِرُ۔ ۲۶۶/۲،

اَعْصِرُ: (ض) میں نچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۲،

اَعْصِیْ: (ض) میں نافرمانی کروں گا، عِصْیَانٌ و مَعْصِیَةٌ سے مضارع، جمع عُصَاةٌ و عَاصُوْنَ۔ ۶۹/۱۸،

اَعْطٰی: اس نے عطا کیا، اس نے دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲۰، ۳۴/۵۳، ۵/۹۲،

اُعْطُوْا: (ف) ان کو عطا کیا گیا، ان کو دیا گیا، اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۹،

اَعْطَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو عطا کیا، ہم نے تجھ کو دیا۔ ۱/۱۰۸،

اَعِظُكَ: (ض) میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں، وَعْظٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۱،

اَعِظُكُمْ: میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ ۴۶/۳۴،

اَعْظَمَ: بہت بڑا۔ عَظَمَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۰/۷۳،

اَعْظَمُ: بہت بڑا۔ ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،

اُعْفُ: (ن) تو معاف کر، تو درگذر کر (بصلہ عَنْ)۔ عَفْوٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۹/۳، ۱۳/۵،

اُعْفُوْا: تم معاف کرو۔ ۱۰۹/۲،

اَعْقَابِكُمْ: تمہاری ایڑیاں، واحد عَقِبٌ۔ ۱۴۴/۳،

۱۴۹/۳، ۶۶/۲۳،

اَعۡقَابِنَا: ہماری ایڑیاں۔ ۷۱/۶،

اَعۡقَبَهُمۡ: (اف) اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ اس نے ان کو وارث بنا دیا۔ اِعۡقَابٌ سے ماضی۔ ۷۷/۹،

اَعۡلٰی: سب سے بڑا، سب سے برتر، غالب، عُلُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۱۶، ۶۸/۲۰، ۲۷/۳۰، ۸/۳۷، ۶۹/۳۸، ۷/۵۳، ۲۴/۷۹، ۱/۸۷، ۲۰/۹۲،

اَعۡلَامِ: پہاڑ، واحد عَلَمٌ۔ ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵،

اَعۡلَمَ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلۡمٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۵۳/۶، ۱۰/۲۹،

اَعۡلَمُ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلۡمٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۴۰/۲، ۳۶/۳، ۱۶۷/۳، ۲۵/۴، ۴۵/۴، ۶۱/۵، ۵۸/۶، ۱۱۷/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۴/۶، ۴۰/۱۰، ۳۱/۱۱، ۷۷/۱۲، ۱۰۱/۱۶، ۱۲۵/۱۶، ۲۵/۱۷، ۴۷/۱۷۔ ۵۴/۱۷، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۹/۱۸، ۲۱/۱۸، ۲۲/۱۸، ۲۶/۱۸، ۷۰/۱۹،

اَعۡلَمُ: (س) میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے عِلۡمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۶/۵، ۵۰/۶، ۶۲/۷، ۱۸۸/۷، ۳۱/۱۱، ۸۶/۱۲، ۹۶/۱۲،

اِعۡلَمۡ: تو جان لے۔ عِلۡمٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲، ۴۹/۵، ۵۰/۲۸، ۱۹/۴۷،

اِعۡلَمُوۡا: تم جان لو۔ ۱۰۳/۲، ۱۳۱/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۹/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۵/۲، ۲۴۴/۲، ۲۶۷/۲، ۳۴/۵، ۹۲/۵، ۹۸/۵، ۲۴/۸، ۲۵/۸، ۲۸/۸، ۴۰/۸، ۴۱/۸، ۲/۹، ۳/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۱۴/۱۱، ۷/۴۹، ۱۷/۵۷، ۲۰/۵۷،

اَعۡلَنۡتُ: (اف) میں نے اعلان کیا میں نے اعلانیہ کہا۔ اِعۡلَانٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَعۡلَنۡتُمۡ: تم نے اعلان کیا، تم نے اعلانیہ کہا، تم نے برملہ کہا۔ ۱/۶۰،

اَعۡلَوۡنَ: غالب، بلند مرتبہ۔ عُلُوٌّ سے اسم تفضیل، واحد اَعۡلٰی۔ ۱۳۹/۳، ۳۵/۴۷

اَعۡمٰی: اندھا، جمع عُمۡیٌ۔ ۵۰/۶، ۲۴/۱۱، ۱۶/۱۳، ۱۹/۱۳، ۷۲/۱۷، ۱۲۴/۲۰، ۱۲۵/۲۰، ۶۱/۲۴، ۱۹/۳۵، ۵۸/۴۰، ۱۷/۴۸، ۲/۸۰،

اَعۡمٰی: (اف) اس نے اندھا کر دیا۔ اِعۡمَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۷،

اَعۡمَالًا: عمل، کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ۱۰۳/۱۸،

اَعۡمَالٌ: عمل۔ کام۔ ۶۳/۲۳،

اَعۡمَالَكُمۡ: تمہارے اعمال، تمہارے کام ۷۱/۳۳، ۳۰/۴۷، ۳۳/۴۷، ۳۵/۴۷

اَعۡمَالِكُمۡ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۱۴/۴۹،

اَعۡمَالُكُمۡ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲، ۲/۴۹،

اَعۡمَالُنَا: ہمارے اعمال، ہمارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲،

اَعۡمَالَهُمۡ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۱۶۷/۲، ۴۸/۸، ۱۵/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۶۳/۱۶، ۴/۲۷، ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹، ۱۹/۳۳، ۱۹/۴۶، ۱/۴۷، ۴/۴۷، ۸/۴۷، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷، ۳۲/۴۷، ۶/۹۹،

اَعۡمَالِهِمۡ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۳۷/۹،

اَعۡمَالُهُمۡ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷، ۶۹/۹، ۱۸/۱۴، ۱۰۵/۱۸، ۳۹/۲۴،

اَعۡمَامِكُمۡ: تمہارے چچا۔ تمہارے تایا۔ واحد عَمٌّ۔ ۶۱/۲۴،

اَعۡمَلَ: میں عمل کروں، میں کام کروں۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَعۡمَلُ: میں عمل کرو، میں کام کروں۔ ۴۱/۱۰، ۱۰۰/۲۳،

اِعۡمَلۡ: تو عمل کر، تو کام کر۔ عَمَلٌ سے امر۔

۱۱/۳۴، ۵/۴۱،

اِعْمَلُوْا: تم عمل کرو، تم کام کرو۔ ۱۳۵/۶، ۱۰۵/۹، ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴، ۱۳/۳۴، ۳۹/۳۹، ۴۰/۴۱،

اَعْنَابَ: انگور، واحد عِنَبٌ۔ ۱۱/۱۶،

اَعْنَابًا: انگور۔ ۳۲/۷۸

اَعْنَابِ: انگور۔ ۶۷/۱۶،

اَعْنَابٍ: انگور۔ ۲۶۶/۲، ۹۹/۶، ۴/۱۳، ۳۲/۱۸، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶

اَعْنَاقِ: گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔ ۱۲/۸، ۳۳/۳۴، ۳۳/۳۸

اَعْنَاقِہِمْ: ان کی گردنیں۔ ۵/۱۳، ۸/۳۶، ۷۱/۴۰

اَعْنَاقُہُمْ: ان کی گردنیں۔ ۴/۲۶،

اَعْنَتَکُمْ: وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا، وہ تم کو مشکل میں ڈال دیتا، اِعْنَاتٌ سے ماضی ۲۲۰/۲،

اَعُوْذُ: (ن) میں پناہ مانگتا ہوں۔ عَوْذٌ سے مضارع ۶۷/۲، ۴۷/۱۱، ۱۸/۱۹، ۹۷/۲۳، ۹۸/۲۳، ۱/۱۱۳، ۱/۱۱۴،

اَعْهَدْ: میں نے عہد لیا۔ عَهْدٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۶،

اَعِيْبَهَا: (ض) میں اس میں عیب ڈال دوں، عَيْبٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۸

اُعِيْدُوْا: وہ لوٹا دیئے گئے۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۳۵/۳۲

اُعِيْذُهَا: میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں۔ اِعَاذَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۳

اَعْيُنَ: آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ. ۱۱۶/۷،

اَعْيُنِ: آنکھیں۔ ۶۱/۲۱، ۱۹/۴۰،

اَعْيُنٍ: آنکھیں۔ ۴۷/۲۵، ۱۷/۳۲،

اَعْيُنُ: آنکھیں۔ ۷۱/۴۳

عُيُنٌ: آنکھیں۔ ۱۷۹، ۱۹۵/۷،

اَعْيُنِكُمْ: تمہاری آنکھیں۔ ۴۴/۸

اَعْيُنُكُمْ: تمہاری آنکھیں۔ ۳۱/۱۱

اَعْيُنِنَا: ہماری آنکھیں۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۴۸/۵۲، ۱۴/۵۴،

اَعِيْنُوْنِي: تم میری اعانت کرو، تم میری مدد کرو۔ اِعَانَةٌ سے امر ۹۵/۱۸،

اَعْيُنَهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۸۳/۵، ۳۷/۵۴

اَعْيُنِهِمْ: ان کی آنکھیں۔ ۴۴/۸، ۶۶/۳۶،

اَعْيُنُهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۹۲/۹، ۱۰۱/۱۸، ۱۹/۳۳،

اَعْيُنُهُنَّ: ان (عورتوں) کی آنکھیں۔ ۵۱/۳۳،

ء غ

اِغْتَرَفَ: (افت) اس نے چلّو بھر لیا۔ اِغْتِرَافٌ سے ماضی ۲۴۹/۲،

اُغْدُوْا: (ن) تم صبح کے وقت چلو، تم سویرے چلو۔ غُدُوٌّ سے امر ۲۲/۶۸،

اَغْرَقْنَا: (اف) ہم نے غرق کر دیا، ہم نے ڈبو دیا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲، ۶۴/۷، ۵۴/۸، ۷۳/۱۰، ۶۶/۲۶، ۱۲۰/۲۶، ۴۰/۲۹، ۸۲/۳۷

اَغْرَقْنٰهُ: ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ ۱۰۳/۱۷،

اَغْرَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵، ۵۵/۴۳

اُغْرِقُوْا: وہ غرق کئے گئے۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۷۱،

اَغْرَيْنَا: (اف) ہم نے بھڑکا دیا، ہم نے ڈال دی۔ (بصلۂ بین) اِغْرَاءٌ سے ماضی ۱۴/۵

اِغْسِلُوْا: (ض) تم دھولو۔ غَسْلٌ سے امر ۶/۵،

اُغْشِيَتْ: (اف) وہ اوڑھائی گئی، وہ ڈھانپ دی گئی۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۰

اَغْشَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اوڑھا دیا، ہم نے ان کو ڈھانپ دیا۔ ۹/۳۶،

اُغْضُضْ: (ن) تو پست کر، تو نرم کر۔ غَضٌّ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اَغْطَشَ: (اف) اس نے ڈھانپ دیا، اس نے تاریک بنایا۔ اِغْطَاشٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷۹،

اِغْفِرْ: (ض) تو مغفرت کر دے، تو معاف کر دے۔ غُفْرَانٌ و غَفْرٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲،
۱۶/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۳/۳، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۱/۱۴، ۱۰۹/۲۳،
۱۱۸/۲۳، ۸۶/۲۶، ۱۶/۲۸، ۳۵/۳۸، ۷/۴۰، ۱۰/۵۹، ۵/۶۰، ۸/۶۶، ۲۸/۷۱،

اَغْفَلْنَا: (اف) ہم نے غافل کر دیا۔ اِغْفَالٌ سے ماضی۔ ۲۸/۱۸،

اَغْلٰلَ: طوق، ہتھکڑیاں، واحد غُلّ. ۱۵۷/۷، ۳۳/۳۴

اَغْلٰلاً: طوق۔ ہتھکڑیاں۔ ۸/۳۶، ۴/۷۶،

اَغْلٰلُ: طوق، ہتھکڑیاں۔ ۵/۱۳، ۷۱/۴۰

اَغْلِبَنَّ: (ض) میں ضرور غالب ہوں گا۔ غَلَبَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۱/۵۸،

اُغْلُظْ: (ن ک) تو سختی کر، غِلْظَةٌ سے امر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶،

اَغْنٰی: (اف) اس نے غنی بنا دیا، وہ کام آیا (بصلہ عن) اِغْنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۷، ۸۴/۱۵، ۲۰۷/۲۶،
۵۰/۳۹، ۸۲/۴۰، ۲۶/۴۶، ۴۸/۵۳، ۲۸/۶۹، ۸/۹۳، ۲/۱۱۱،

اَغْنٰهُمُ: اس نے ان کو دولت مند کر دیا۔ ۷۴/۹

اَغْنَتْ: وہ کام آئی، وہ مفید ہوئی (بصلہ عن) ۱۰۱/۱۱،

اُغْنِیْ: میں کام آ سکتا ہوں (بصلہ عن) ۶۷/۱۲،

اَغْنِیَآءَ: مالدار لوگ، واحد۔ غَنِیٌّ. ۲۷۳/۲،

اَغْنِیَآءِ: مالدار لوگ، دولت مند۔ ۷/۵۹

اَغْنِیَآءُ: مالدار لوگ، دولتمند۔ ۱۸۱/۳، ۹۳/۹،

اَغْوَیْتَنِیْ: تو نے مجھے بے راہ کر دیا، تو نے مجھے گمراہ کر دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی۔ ۱۶/۷، ۳۹/۱۵

اَغْوَیْنَا: ہم نے بے راہ کر دیا، ہم نے گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اَغْوَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو بے راہ کیا، ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷،

اَغْوَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بے راہ کیا، ہم نے ان کو گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اُغْوِیَنَّهُمْ: میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۹/۱۵، ۸۲/۳۸،

ء ف

اُفٍّ: ہوں، افسوس، کلمۂ کراہت ۲۳/۱۷، ۶۷/۲۱، ۱۷/۴۶،

اَفَاضَ: وہ واپس آیا، وہ پھرا، وہ متفرق ہوا۔ افاضةٌ سے ماضی۔ ۱۹۹/۲،

اَفَاقَ: اس کو افاقہ ہوا، وہ ہوش میں آیا۔ اِفَاقَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اَفَّاكٍ: بہت جھوٹا، بہتان تراش۔ اِفْكٌ سے مبالغہ۔ ۷/۴۵، ۲۲۲/۲۶،

اَفَآءَ: اس نے لوٹایا، اس نے بطورِ فے دیا۔ اِفَاءَةٌ سے ماضی (شرعی اصطلاح میں فے اس مال کو کہتے ہیں جو جنگ کے بغیر دشمن سے حاصل ہو، یہ قطعاً بیت المال کی ملک ہوتا ہے۔ ۵۰/۳۳، ۶، ۷/۵۹،

اَفَبِعَذَابِنَا: کیا پس ہمارے عذاب کے ساتھ، کیا پس ہماری سزا کے ساتھ۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ ۲۰۴/۲۶، ۱۷۶/۳۷،

اَفَبِنِعْمَةِ: کیا پس نعمت سے، کیا پس انعام سے کیا پس احسان سے۔ ۷۱/۱۶،

اِفْتَحْ: تو کھول دے، تو فیصلہ کر دے۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۸۹/۷، ۱۱۸/۲۶،

اِفْتَدٰی: اس نے فدیہ دیا، اس نے اپنے چھڑانے

کابدلہ دیا۔ ۹۱/۳،

اِفْتَدَتْ: (افت) اس عورت نے فدیہ دیا، اس نے اسے چھڑانے کا بدلہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۲۹/۲، ۵۴/۱۰،

اِفْتَدَوْا: انہوں نے اپنے چھڑانے کا فدیہ (بدلہ) دیا۔ ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

اَفْتَرٰی: اس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۸/۳۴،

اِفْتَرٰی: اس نے تہمت لگائی، اس نے بہتان تراشا۔ ۹۴/۳، ۴۸/۴، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۱۵/۱۸، ۶۱/۲۰، ۳۸/۲۳، ۶۸/۲۹، ۲۴/۴۲، ۷/۶۱،

اِفْتَرٰہُ: اس نے اس کا افترا کیا، اس نے اس پر تہمت لگائی۔ ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۵/۱۱، ۵/۲۱، ۴/۲۵، ۳/۳۲، ۸/۴۶،

اِفْتِرَاءً: (افت) بہتان باندھنا، مصدر ہے۔ ۱۳۸/۶، ۱۴۰/۶،

اِفْتَرَیْتُہٗ: میں نے اس کو تہمت لگائی، میں نے اس کو گھڑ لیا۔ ۳۵/۱۱، ۸/۴۶،

اِفْتَرَیْنَا: ہم نے تہمت لگائی، ہم نے بہتان باندھا ۸۹/۷،

اَفْتِنَا: (اف) تو ہم کو فتویٰ دے، تو ہم کو تعبیر دے، تو ہم کو جواب دے۔ اِفْتَاءٌ سے امر۔ ۴۶/۱۲،

اَفْتُوْنِیْ: تم مجھ کو خبر دو، تم مجھ کو جواب دو ۴۳/۱۲، ۳۲/۲۷،

اَفْرِغْ: (اف) تو ڈال دے۔ اِفْرَاغٌ سے امر ۲۵۰/۲، ۱۲۶/۷،

اُفْرِغْ: میں ڈال دوں۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع ۹۶/۱۸،

اُفْرُقْ: (ن ض) تو فرق کر دے، تو جدائی کر دے فَرْقٌ سے امر۔ ۲۵/۵،

اِفْسَحُوْا: (ف) تم کشادہ کر دو، تم جگہ کھول دو۔ وفَسْحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

اَفْسَدُوْھَا: (اف) انہوں نے اس کو خراب کر دیا۔ انہوں نے اسے بگاڑ دیا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۷،

اَفْصَحُ: زیادہ فصیح، بہت خوش بیان۔ فَصَاحَۃٌ و فَصِیْحٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۴/۲۸،

اَفْضٰی: (اف) وہ مل چکا، وہ پہنچ گیا۔ اِفْضَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴،

اَفَضْتُمْ: تم واپس آؤ، تم کوچ کرنے لگو، تم نے بھلا دیا۔ اِفَاضَۃٌ سے ماضی۔ ۱۹۸/۲، ۱۴/۲۴،

اِفْعَلْ: (ف) تو کر۔ فِعْلٌ سے امر۔ ۱۰۲/۳۷،

اِفْعَلُوْا: تم کرو ۶۸/۲، ۷۷/۲۲،

اَفَعَیِیْنَا: کیا پس ہم تھک گئے، کیا پس ہم عاجز ہوگئے۔ عِیٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

اُفُقِ: آسمان کا کنارہ، جمع آفاقٌ۔ ۷/۵۳، ۲۳/۸۱،

افق الاعلیٰ: مشرقی کنارہ۔ ۷/۵۳،

اِفْکًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۱۷/۲۹،

ءِ فْکًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۸۶/۳۷،

اِفْکِ: جھوٹ، بہتان۔ ۱۱/۲۴،

اِفْکُ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان۔ ۴/۲۵،

اِفْکٌ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان ۱۲/۲۴، ۴۳/۳۴، ۱۱/۴۶،

اُفِکَ: (ض س) وہ پھیرا گیا۔ اِفْکٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۵۱،

اَفَکُلَّمَا: کیا پس جب کبھی۔ کیا اکثر، کیا جس وقت۔ ۸۷/۲،

اِفْکِھِمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۱۵۱/۳۷،

اِفْکُھُمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۲۸/۴۶،

اَفَلَ: (ض ن س) وہ غائب ہوگیا، وہ چھپ گیا

اَفُوْلٌ سے ماضی۔ ٧٦/٦، ٧٧/٦،

اَفَلَتْ: وہ غائب ہوگئی، وہ چھپ گئی۔ ٧٦/٦،

اَفْلَحَ: (اف) وہ فلاح پا گیا، وہ کامیاب ہوگیا، اِفْلَاحٌ سے ماضی۔ ٦٤/٢٠، ١/٢٣، ١٤/٨٧، ٩/٩١،

اَفْنَان: شاخیں، واحد فَنَنٌ. ٤٨/٥٥،

اَفَنَجْعَلُ: کیا ہم بناتے ہیں، کیا ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ٣٥/٥٨،

اَفَنَضْرِبُ: کیا پس ہم ماریں، کیا پس ہم ہٹالیں ٥/٤٣،

اَفْوَاجًا: غول کے غول، فوج درفوج، واحد۔ فَوْجٌ۔ ٨/٧٨، ٢/١١٠،

اَفْوَاهِكُمْ: تمہارے منہ، واحد فَمٌ، فَمٌ کی اصل فُوْهٌ تھی 'ہ' کو حذف کر کے 'وْ' کو 'م' سے بدل دیا۔ ١٥/٢٤، ٤/٣٣،

اَفْوَاهِهِمْ: ان کے منہ۔ ١١٨/٣، ١٦٧/٣، ٤١/٥، ٨/٩، ٣٠/٩، ٣٢/٩، ٩/١٤، ١٥/١٨، ٦٥/٣٦، ٨/٦١،

اَفُوْزَ: (ن) میں کامیاب ہوں گا، میں مراد کو پہنچوں گا۔ فَوْزٌ سے مضارع۔ ٧٣/٤،

اُفَوِّضُ: (تف) میں سپرد کرتا ہوں۔ میں سونپتا ہوں۔ تَفْوِيْضٌ سے مضارع۔ ٤٤/٤٠،

اَفْئِدَةَ: دل، قلوب، واحد فُؤَادٌ ٧٨/١٦، ٧٨/٢٣، ٩/٣٢، ٢٣/٦٧،

اَفْئِدَةً: دل، قلوب۔ ٣٧/١٤، ٢٦/٤٦،

اَفْئِدَةِ: دل، قلوب۔ ٧/١٠٤،

اَفْئِدَةُ: دل، قلوب۔ ١١٣/٦،

اَفْئِدَتُهُمْ: ان کے دل، ان کے قلوب۔ ٢٦/٤٦،

اَفَاَمِنَ: پس کیا وہ بے خوف ہوگیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ٩٧/٧،

اَفَاَمِنْتُمْ: پس کیا تم بے خوف ہوگئے، پس کیا تم مطمئن ہوگئے۔ ٦٨/١٧،

اَفَاَمِنُوْا: پس کیا وہ بے خوف ہوگئے۔ پس کیا وہ مطمئن ہوگئے۔ ٩٩/٧، ١٠٧/١٢،

اَفَاُنَبِّئُكُمْ: پس کیا میں تم کو خبر دوں۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ٧٢/٢٢،

اَفِيْضُوْا: تم واپس آؤ، تم ڈالو، تم بہاؤ۔ اِفَاضَةٌ سے امر۔ ١٩٩/٢، ٥٠/٧،

ء ق

اَقَامَ: اس نے قائم کیا، اس نے پابندی کی، اس نے درست کیا، اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ١٧٧/٢، ١٨/٩،

اِقَامَ: (اف) قائم رکھنا، پابندی رکھنا، درست رکھنا مصدر ہے، اصل میں۔ اِقَامَةٌ تھا تخفیف کے لئے 'ت' حذف کردی۔ جب یہ لفظ کسی شئے کی طرف مضاف ہوکر آتا ہے تو اس کا مطلب اس شئے کا حق ادا کرنا ہوتا ہے چنانچہ اَقِيْمُوا الصَّلٰوۃ کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو اس کے آداب کا لحاظ کرتے ہوئے ادا کرو (مفردات ملخصاً، ص ٤١٨) ٣٧/٢١،

اِقَامِ: قائم کرنا۔ ٣٧/٢٤،

اِقَامَتِكُمْ: تمہارا قائم کرنا۔ ٨٠/١٦،

اَقَامُوا: انہوں نے قائم رکھا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ٢٧٧/٢، ٦٦/٥، ١٧٠/٧، ٥/٩، ١١/٩، ٢٢/١٣، ٤١/٢٢، ١٨/٣٥، ٢٩/٣٥، ٣٨/٤٢،

اَقَامَهٗ: انہوں نے اس کو قائم کیا۔ ٧٧/١٨،

اَقَاوِيْلِ: باتیں واحد اَقْوَال اور اس کا واحد قَوْلٌ. ٤٤/٦٩،

اَقْبَرَهٗ: (اف) اس نے اس کو گاڑا، اس نے اس کو

قبر میں رکھا۔ اِقْبَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۸۰،

اَقْبِلْ: (اف) تو متوجہ ہو، تو آگے آ۔ اِقْبَالٌ سے امر۔ ۳۱/۲۸،

اَقْبَلَ: وہ متوجہ ہوا۔ اِقْبَالٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۵/۵۲، ۳۰/۶۸،

اَقْبَلَتِ: وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱،

اَقْبَلْنَا: ہم متوجہ ہوئے۔ ۸۲/۱۲،

اَقْبَلُوْا: وہ متوجہ ہوئے۔ ۷۱/۱۲، ۹۴/۳۷،

اُقِّتَتْ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، وقتِ مقررہ پر جمع کیا جانا، یا لایا جانا۔ تَوْقِيْتٌ سے ماضی مجہول، اصل میں۔ وُقِّتَتْ تھا۔ واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدل دیا۔ ۱۱/۷۷،

اِقْتَتَلَ: (افت) اس نے قتال کیا، اس نے لڑائی کی اس نے جنگ کی۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲،

اِقْتَتَلُوْا: وہ آپس میں لڑے۔ ۲۵۳/۲، ۹/۴۹،

اِقْتَحَمَ: (افت) وہ گھسا، وہ بیچ میں سے نکلا، وہ چڑھا۔ اِقْتِحَامٌ سے ماضی۔ ۱۱/۹۰،

اِقْتَدِهْ: تو اس کی اقتدا (پیروی) کر۔ اِقْتِدَاءٌ سے امر۔ ۹۰/۶،

اِقْتَرَبَ: وہ قریب ہوا، وہ نزدیک ہوا۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی۔ ۱۸۵/۷، ۱/۲۱، ۹۷/۲۱،

اِقْتَرِبْ: تو قریب ہو، تو نزدیک ہو۔ اِقْتِرَابٌ سے امر۔ ۱۹/۹۶،

اِقْتَرَبَتِ: وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوئی ۱/۵۴،

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا: تم نے اس کو کسب کیا، تم نے اس کو کمایا۔ اِقْتِرَافٌ سے ماضی ۲۴/۹،

اَقْتُلُ: (ن) میں قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع ۲۶/۴۰،

اَقَتَلْتَ: کیا تو نے قتل کیا۔ کیا تو نے ہلاک کیا قَتْلٌ سے ماضی۔ ۸۴/۱۸،

اَقْتُلَكَ: میں تجھے قتل کروں گا۔ ۲۸/۵،

اَقْتُلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۷/۵،

اُقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ قَتْلٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۶۶/۴، ۵/۹، ۹/۱۲، ۲۵/۴۰،

اُقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۲۴/۲۹،

اُقْتُلُوْهُمْ: تم ان کو قتل کرو۔ ۱۹۱/۲، ۸۹/۴، ۹۱/۴،

اَقْدَامَ: قدم، پاؤں، واحد قَدَمٌ۔ ۱۱/۸،

اَقْدَامِ: قدم، پاؤں۔ ۴۱/۵۵،

اَقْدَامَكُمْ: تمہارے قدم، تمہارے پاؤں ۷/۴۷،

اَقْدَامَنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں ۲۵۰/۲، ۱۴۷/۳،

اَقْدَامِنَا: ہمارے قدم، ہماے پاؤں۔ ۲۹/۴۱،

اَقْدَمُوْنَ: اگلے لوگ، پہلے لوگ۔ قَدْمٌ سے اسم تفضیل، واحد اَقْدَمُ. ۷۶/۲۶،

اِقْذِفِيْهِ: (ن ض) تو اس کو پھینک دے، تو اس کو ڈال دے۔ قَذْفٌ سے امر۔ ۳۹/۲۰،

اَقْرَبَ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ قُرْبٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۲۴/۱۸، ۸۱/۱۸،

اَقْرَبُ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ ، ۲۳۷/۲، ۱۶۷/۳، ۱۱/۴، ۸/۵، ۷۷/۱۶، ۵۷/۱۷، ۱۳/۲۲، ۱۶/۵۰، ۸۵/۵۶،

اَقْرَبُوْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۷/۴، ۳۳/۴،

اَقْرَبُهُمْ: ان میں سب سے قریب، ان میں سب سے نزدیک۔ ۸۲/۵،

اَقْرَبِيْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۱۳۵/۴، ۲۱۴/۲۶،

اَقْرَرْتُمْ: (اف) تم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے

ماضی۔ ۸۴/۲، ۸۱/۳،

اَقْرَرْنَا: ہم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

اَقْرَضْتُمْ: تم نے قرض دیا، تم نے ادھار دیا۔ اِقْرَاضٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵،

اَقْرَضُوْا: انہوں نے قرض دیا، انہوں نے ادھار دیا۔ ۱۸/۵۷،

اَقْرِضُوْا: تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے امر ۲۰/۷۳،

اِقْرَاْ: (ف ن) تو پڑھ۔ قِرَاءَۃٌ سے امر۔ ۱۴/۱۷، ۱/۹۶، ۳/۹۶،

اِقْرَءُوْا: تم پڑھو۔ ۱۹/۶۹، ۲۰/۷۳،

اَقْرِیْبٌ: کیا قریب ہے۔ کیا نزدیک ہے۔ خلافِ قیاس اسمِ تفضیل۔ ۲۵/۷۲،

اَقْسَطُ: زیادہ انصاف کرنے والا، بڑی انصاف کی بات۔ اِقْسَاطٌ سے خلاف قیاس اسم تفضیل۔ ۲۸۲/۲، ۵/۳۳،

اَقْسِطُوْا: (اف) تم انصاف کرو۔ اِقْسَاطٌ سے امر۔ ۹/۴۹،

اُقْسِمُ: میں قسم کھاتا ہوں۔ اِقْسَامٌ سے مضارع۔ جب بندے قسم کھاتے ہیں تو ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیان پر اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتے ہیں، اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کی قسم کھاتا ہے تو مقصود اس چیز کو دلیل کے طور پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ ۷۵/۵۶، ۳۸/۶۹، ۴۰/۷۰، ۱/۷۵، ۲/۷۵، ۱۵/۸۱، ۱۶/۸۴، ۱/۹۰،

اَقْسَمْتُمْ: تم نے قسم کھائی۔ اِقْسَامٌ سے ماضی۔ ۴۹/۷، ۴۴/۱۴،

اَقْسَمُوْا: انہوں نے قسم کھائی۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴، ۴۲/۳۵، ۱۷/۶۸،

اَقْصَا: بہت دور، آخری، اس زمانے میں مسجد الحرام سے بیت المقدس تک کوئی اور مسجد نہ تھی اور اس سے آگے بھی کوئی مسجد نہ تھی اس لئے اس کو مسجد اقصیٰ کہا گیا۔ قَصَاءٌ و قُصُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۱/۱۷، ۲۰/۲۸، ۲۰/۳۶،

اِقْصِدْ. (ض) تو قصد کر، تو اعتدال اختیار کر۔ قَصْدٌ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اُقْصُصِ: (ن) تو بیان کر قَصَصٌ سے امر ۱۷۶/۷،

اِقْضِ: (ض) تو فیصلہ کر، تو کر گزر۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۲/۲۰،

اِقْضُوْا: تم فیصلہ کرلو، تم کر گزرو۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰،

اَقْطَارِ: کنارے، اطراف، واحد قُطْرٌ. ۳۳/۵۵،

اَقْطَارِهَا: اس کے کنارے۔ ۱۴/۳۳،

اُقَطِّعَنَّ: (تف) میں ضرور کاٹوں گا۔ میں ضرور ٹکڑے کروں گا۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اِقْطَعُوْا: (ف) تم کاٹو۔ قَطْعٌ سے امر۔ ۳۸/۵،

اَقْعُدَنَّ: (ن) میں ضرور بیٹھوں گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶/۷،

اُقْعُدُوْا: تم بیٹھو۔ قُعُوْدٌ سے امر۔ ۵/۹، ۴۶/۹، ۸۳/۹،

اَقْفَالُهَا: اس کے قفل، اس کے تالے۔ واحد قُفْلٌ. ۲۴/۴۷،

اَقُلْ: (ض) میں نے کہا۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَقُوْلُ تھا۔ حرفِ جازم۔ لَمْ کے آنے سے اجتماعِ ساکنین ہوا جس کے باعث وَ ساقط ہو گیا۔ ۳۳/۲، ۲۲/۷، ۹۶/۱۲، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۸/۶۸،

اَقَلَّ: بہت کم۔ قِلَّۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۹/۱۸،

اَقَلَّ: بہت کم۔ قِلَّةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۷۲،

اَقْلَامٌ: بہت سے قلم، واحد قَلَمٌ. ۲۷/۳۱،

اَقْلَامَهُمْ: ان کے قلم۔ ۴۴/۳،

اَقَلَّتْ: (اف) اس نے کم پایا، اس نے ہلکا پایا۔ اِقْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۷/۷،

اَقْلِعِيْ: (اف) تو تھم جا۔ تو بند ہوجا۔ اِقْلَاعٌ سے امر۔ ۴۴/۱۱،

اَقِمْ: تو قائم رکھ، تو سیدھا کر، اِقَامَةٌ سے امر۔ ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

اَقِمِ: تو قائم کر۔ ۱۱۴/۱۱، ۷۸/۱۷، ۱۴/۲۰، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

اَقَمْتَ: تو نے قائم کیا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۴،

اَقَمْتُمْ: تم نے قائم کیا۔ ۱۲/۵،

اَقِمْنَ: تم (مؤنث) قائم کرو، تم پابندی رکھو، ۳۳/۳۳

اَقْنٰى: اس نے عطا کیا، اس نے خزانے والا بنایا۔ اس نے فقیر بنایا۔ اِقْنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۳،

اُقْنُتِيْ: (ن) تو (مؤنث) فرمانبرداری کر، تو اطاعت کر۔ قُنُوْتٌ سے امر۔ ۴۳/۳،

اَقْوَاتَهَا: اس کی غذائیں، اس کی خوراکیں، واحد قُوْتٌ. ۱۰/۴۱،

اَقُوْلَ: (ن) میں کہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۵، ۱۰۵/۷،

اَقُوْلُ: میں کہتا ہوں۔ ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۸۴/۳۸، ۴۴/۴۰،

اَقْوَمَ: سب سے سیدھا، قِیَامٌ سے اسم تفضیل، ۴۶/۴،

اَقْوَمُ: سب سے سیدھا۔ ۲۸۲/۲، ۹/۱۷، ۶/۷۳،

اَقِیْمُوْا: تم قائم کرو، تم سیدھا کرو۔ اِقَامَةٌ سے امر۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۷۷/۴، ۱۰۳/۴، ۷۲/۶، ۲۹/۷، ۸۷/۱۰، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳۱/۳۰، ۱۳/۴۲، ۹/۵۵، ۱۳/۵۸، ۲/۶۵، ۲۰/۷۳،

ء ك

اَكُ: (ن) میں ہوں۔ كَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَكُوْنُ تھا قرآن مجید میں اس کے ساتھ۔ لَمْ آیا ہے جس سے اجتماعِ ساکنین ہوگیا اور وٗ گر گیا۔ ۲۰/۱۹،

اَكٰبِرَ: بہت بڑے، بزرگان۔ كِبْرٌ سے اسم تفضیل، واحد اَكْبَرُ. ۱۲۳/۶،

اَكَادُ: (س) میں چاہتا ہوں، میں ارادہ کرتا ہوں كَوْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۲۰،

اَكّٰلُوْنَ: بہت کھانے والے۔ اَكْلٌ سے مبالغہ، واحد اَكَّالٌ . ۴۲/۵،

اَكْبَرَ: بہت بڑا۔ كِبْرٌ سے اسم تفضیل، جمع اَكَابِرٌ. ۱۵۴/۴، ۶۱/۱۰،

اَكْبَرِ: بہت زیادہ بڑا۔ ۳/۹، ۲۱/۳۲،

اَكْبَرُ: بہت زیادہ بڑا۔ ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۱۱۸/۳، ۱۹/۶، ۷۸/۶، ۷۲/۹، ۴۱/۱۶، ۲۱/۱۷، ۱۰۳/۲۱، ۴۵/۲۹، ۲۶/۳۹، ۱۰/۴۰، ۵۷/۴۰، ۴۸/۴۳، ۳۳/۶۸، ۲۴/۸۸

اَكْبَرْنَهٗ: ان (عورتوں) نے اس کو بہت بڑا سمجھا، وہ حیران رہ گئیں۔ اِكْبَارٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۲،

اِكْتَالُوْا: (افت) انہوں نے ناپا۔ (بصلہ علیٰ) اِكْتِيَالٌ سے ماضی۔ ۲/۸۳،

اُكْتُبْ: (ن) تو لکھ دے۔ كِتَابَةٌ سے امر ۱۵۶/۷

اُكْتُبْنَا: تو ہم کو لکھ دے۔ ۵۳/۳، ۸۳/۵،

اُكْتُبُوْهُ: تم اس کو لکھ لو۔ ۲۸۲/۲،

اَكْتُبُهَا: میں اس کو لکھ دوں گا۔ كِتَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۵۶/۷

اِكْتَتَبَهَا: (افت) اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا

ہے اِکْتِیَابٌ سے ماضی۔ ۵/۲۵،

اِکْتَسَبَ: (افت) میں نے کمایا۔اِکْتِسَابٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۴،

اِکْتَسَبَتْ: اس عورت نے کمایا۔ ۲۸۶/۲،

اِکْتَسَبْنَ: ان عورتوں نے کمایا۔ ۳۲/۴،

اِکْتَسَبُوْا: انہوں نے کمایا۔ ۳۲/۴، ۵۸/۳۳،

اَکْثَرَ: اکثر، بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے اسم تفصیل ۲۴۳/۲، ۱۲/۴، ۱۱۶/۶، ۱۸۷/۷، ۶۹/۹، ۱۷/۱۱، ۲۱/۱۲، ۳۸/۱۲، ۴۰/۱۲، ۶۸/۱۲، ۱/۱۳، ۳۸/۱۶، ۶/۱۷، ۵۴/۱۸، ۷۶/۲۷، ۶/۳۰، ۹/۳۰، ۳۰/۳۰، ۲۸/۳۴، ۳۶/۳۴، ۵۷/۴۰، ۵۹/۴۰، ۶۱/۴۰، ۲۶/۴۵، ۷/۵۸

اَکْثَرُ: اکثر، بہت زیادہ۔ ۱۰۳/۱۲، ۸۹/۱۷، ۳۴/۱۸، ۵۰/۲۵، ۷۸/۲۸، ۳۵/۳۴، ۷۱/۳۷

اَکْثَرْتَ: (اف) تو نے بہت زیادہ کیا، تو نے زیادہ بڑھایا۔اِکْثَارٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۱

اَکْثَرَکُمْ: تم میں اکثر۔ ۵۹/۵، ۷۸/۴۳

اَکْثَرُوْا: انہوں نے زیادہ کیا۔انہوں نے بڑھایا۔ ۱۲/۸۹،

اَکْثَرَھُمْ: ان میں اکثر۔ ۳۷/۶، ۱۱۱/۶، ۱۷/۷، ۱۳۱/۷، ۳۴/۸، ۴۷/۵۲، ۵۵/۱۰، ۶۰/۱۰، ۴۴/۲۵، ۷۳/۲۷، ۱۳/۲۸، ۵۷/۲۸، ۴۹/۳۹، ۳۹/۴۴،

اَکْثَرِھِمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۲/۷، ۷/۳۶

اَکْثَرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۰/۲، ۱۰۳/۵، ۸/۹، ۳۶/۱۰، ۱۰۶/۱۲، ۷۵/۱۶، ۸۳/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۲۴/۲۱، ۷۰/۲۳، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۱۰۳/۲۶، ۱۲۱/۲۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۷۴/۲۶، ۱۹۰/۲۶، ۲۲۳/۲۶، ۶۱/۲۷، ۶۳/۲۹، ۴۲/۳۰، ۲۵/۳۱، ۴۱/۳۴، ۲۹/۳۹، ۴/۴۱، ۴/۴۹

اَکْثَرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۱۰/۳، ۸۳/۱۶

اَکْدٰی: (اف) اس نے بند کردیا، وہ پتھر کی مانند سخت نکلا۔اِکْدَاءٌ سے ماضی۔ ۳۴/۵۳

اِکْرَامِ: (اف) دوسرے پر کرم کرنا، عزت دینا مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵

اِکْرَاہَ: (اف) کسی پر جبر کرنا، زبردستی کرنا مصدر ہے۔ ۲۵۶/۲،

اِکْرَاھِھِنَّ: ان (عورتوں) پر جبر کرنا، زبردستی کرنا۔ ۳۳/۲۴

اَکْرَمُ: بہت کریم، بہت باعزت۔ کَرَمٌ سے اسم تفصیل۔ ۳/۹۶

اَکْرَمَکُمْ: تم میں زیادہ کریم، تم میں زیادہ باعزت۔ ۱۳/۴۹،

اَکْرَمَنِ: اس نے میری تکریم کی، اس نے مجھ کو عزت دی، اصل لفظ اَکْرَمَنِیْ تھا آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔اِکْرَامٌ سے ماضی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْرَمَہٗ: اس نے اس کو بزرگی دی، اس نے اس کو عزت دی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْرِمِیْ: تو (مؤنث) اس کو احترام سے رکھ، تو اس کو باعزت رکھ اِکْرَامٌ سے امر۔ ۲۱/۱۲،

اُکْرِہَ: (اف) اس پر جبر کیا گیا، اس پر زبردستی کی گئی۔اِکْرَاہٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۶/۱۶،

اَکْرَھْتَنَا: تو نے ہم پر جبر کیا، تو نے ہم پر زبردستی کی۔اِکْرَاہٌ سے ماضی۔ ۷۳/۲۰،

اُکْسُوْھُمْ: (ن) تم ان کو پہناؤ۔ کَسْوٌ سے امر۔ ۵/۴،

اِکْشِفْ: (ض) تو کھول دے، تو دور کر دے کَشْفٌ سے امر۔ ۱۲/۴۴،

اَکُفَّارُکُمْ: کیا تم میں جو کافر ہیں۔ ۴۳/۵۴،

اَکْفُرَ: (ن) میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ کُفْرٌ و کُفْرَانٌ اور کُفُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۲/۴۰،

اَکْفُرُ: میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ ۴۰/۲۷

اُکْفُرْ: تو کفر کر، تو انکار کر، کُفْرٌ سے امر۔ ۱۶/۵۹

اَکَفَرْتَ: کیا تو نے کفر کیا، کیا تو نے انکار کیا کُفْرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۸

اَکَفَرْتُمْ: کیا تم نے کفر کیا، کیا تم نے انکار کیا ۱۰۶/۳

اُکَفِّرَنَّ: (تف) میں ضرور چھپا دوں گا، میں ضرور ڈھانپ دوں گا۔ تکْفِیرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۵/۳، ۱۲/۵

اُکْفُرُوْا: تم کفر کرو، تم انکار کرو۔ کُفْرٌ سے امر۔ ۷۲/۳

اَکْفَرَهٗ: (اف) اس نے اس کا انکار کیا، اس نے اس کی ناشکری کی۔ ۱۷/۸۰

اَکْفِلْنِیْهَا: (اف) تو مجھ کو اس کا کفیل کر دے۔ تو مجھ کو وہ سونپ دے۔ اِکْفَالٌ سے امر ۲۳/۳۸

اَکَلَ: (ن) اس نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی۔ ۳/۵

اَکْلًا: کھانا۔ مصدر ہے ۱۹/۸۹

اُکُلٍ: پھل، جو کھایا جائے، جمع آکَالٌ۔ صحاح میں ہے کہ اکل کھجور کے پھل اور درخت دونوں کو کہتے ہیں اور جو چیز بھی کھائی جائے، وہ اکل ہے (لسان العرب ۲۲/۱۱) ۴/۱۳

اُکُلٍ: پھل، جو کھایا جائے۔ ۱۶/۳۴

اَکَلَا: ان دونوں نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی ۱۲۱/۲۰

اُکَلِّمَ: (تف) میں کلام کروں گا، میں بات کروں گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۹

اَکَلُوْا: انہوں نے کھایا۔ ۶۶/۵

اَکَلَهٗ: اس نے اس کو کھایا۔ ۱۴/۱۲، ۱۷/۱۲

اُکُلُهٗ: اس کا پھل۔ ۱۴۱/۶

اُکُلَهَا: اس کا پھل۔ ۲۶۵/۲، ۲۵/۱۴، ۳۳/۱۸

اُکُلُهَا: اس (مؤنث) کا پھل۔ ۳۵/۱۳

اَکْلِهِمُ: ان کا کھانا۔ ۱۶۱/۴

اَکْلِهِمُ: ان کا کھانا۔ ۶۲/۵، ۶۳/۵

اَکْمَامِ: خوشے، میوہ کے غلاف، واحد۔ کِمٌّ ۱۱/۵۵

اَکْمَامِهَا: اس کے غلاف۔ ۴۷/۴۱

اَکْمَلْتُ: (اف) میں نے کامل کر دیا، میں نے پورا کر دیا۔ اِکْمَالٌ سے ماضی۔ ۳/۵

اَکْمَهَ: مادرزاد (پیدائشی) اندھا۔ کَمَهٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵

اَکُنْ: (ن) میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں اَکُوْنُ تھا اس سے پہلے حرف جازم آنے سے اجتماع ساکنین ہو گیا اور 'وْ' گر گیا۔ ۷۳/۴، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲، ۳۳/۱۵، ۴/۱۹، ۱۰/۶۳

اَکْنَانًا: پناہ گاہیں، چھپنے کی جگہیں، واحد کِنٌّ ۸۱/۱۶

اَکِنَّةً: حجاب، پردے، واحد کِنَانٌ۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸

اَکِنَّةٍ: حجاب، پردے۔ ۵/۴۱

اَکْنَنْتُمْ: (اف) تم نے دل میں پوشیدہ رکھا۔ اِکْنَانٌ سے ماضی۔ ۲۳۵/۲

اَکْوَابٍ: پانی پینے کا برتن، کوزے، آبخورے، واحد کُوْبٌ۔ ۷۱/۴۳، ۱۸/۵۶، ۱۵/۷۶

اَکْوَابٌ: کوزے، آبخورے۔ ۱۴/۸۸

اَکُوْنَ: میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۶۴/۲، ۳۱/۵، ۱۴/۶، ۴۲/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۳۸/۱۹، ۹۱/۲۷، ۱۷/۲۸، ۱۲، ۵۸/۳۹

اَکُوْنَنَّ: بے شک میں ہو جاؤں گا۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۷/۶

اَکِیْدُ: میں تدبیر کرتا ہوں، میں داؤ کرتا ہو۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۶

اَکِیْدَنَّ: میں ضرور داؤ کروں گا، میں ضرور توڑ پھوڑ کر رکھدوں گا۔ کَیْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۷/۲۱،

ء ل

اَلْ: وہ سب، حرف تعریف ہے، نکرہ کو معرفہ بناتا ہے۔

اَلاَ: خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن لو، یہ ہمزۂ استفہامیہ اور 'لا' نافیہ سے مرکب نہیں بلکہ یہ حرف تنبیہ اور استفتاح (یعنی کلام شروع کرنے کے لئے) آتا ہے۔ ۱۲/۲، ۱۳/۲ ۳۸ جگہ

اَلَّا: یہ کہ نہیں کیوں نہیں، اصل میں، 'اَنْ لَا' یا۔ ھَلَّا تھا پہلی صورت میں نون کا لام میں ادغام کردیا گیا، دوسری صورت میں 'ھ' کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ۲۲۹/۲، ۲۴۶/۲، ۲۸۳/۲، ۲۹ جگہ

اِلَّا: اگر نہ، اگر نہیں، یہ۔ "اَنْ" شرطیہ اور 'لا' نفی سے مرکب ہے۔ ۷۳/۸، ۳۹/۹، ۴۰/۹، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲

اِلَّا: مگر، سوائے، حرفِ استثنا ہے۔ ۹، ۲۶، ۳۴/۲ ...... ۳۵۰ جگہ

اِلًّا: قرابت، عہد، حلف۔ ۸، ۱۰/۹

اِلیٰ: تک، طرف، حرف جار ہے۔ ۱۴/۲، ۲۹/۲، ۵۴/۲، ...... ۲۷۱ جگہ

اَلَّتِیْ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسمِ موصول واحد اَلَّتِی ۱۵/۴، ۲۳/۴، ۳۴/۴، ۱۲۷/۴، ۵۰/۱۲، ۶۰/۲۴، ۵۰/۳۳،

اَللّٰہَ: اللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سب سے بڑا اور سب سے جامع اور ذاتی اسم ہے۔ قران کریم میں یہ لفظ اپنی فضیلت و بزرگی کی بنا پر ۲۶۹۷ جگہ آیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا (۱۸۰/۷) (یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے حسن و خوبی کے نام ہیں (یعنی صفتیں) پس چاہئے کہ تم ان صفتوں کے ساتھ اس کو پکارو) بعض علماء نے لفظ "اللہ" کو اسمِ اعظم کہا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اس لئے یہ لفظ ذات باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ نام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا نہیں ہوسکتا، اسی لئے اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتے۔

یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ مقدسہ پر دلالت کرتا ہے، وہ مالک مطلق ہے، اس میں ہر طرح کی صفات جمال و جلال کمال درجہ پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک قدرت کاملہ بھی ہے کہ وہ معدوم سے موجود اور موجود سے معدوم کرسکتا ہے۔ یہ اسم مقدس انسان کو اس کی پہلی حالت کو یاد دلاتا ہے اور خالق سے رابطہ بڑھاتا ہے، جب اس کے نام کا تصور دل میں جگہ پکڑ لیتا ہے تو پھر دنیا کی کوئی چیز اس کی آنکھوں میں نہیں جچتی چہ جائیکہ کسی اور کی پرستش یا حاجت براری کا خیال دل میں آئے۔ جب اس اسم کی تجلیات کا پرتو عارف کے دل پر پڑتا ہے تو وہ اس میں ایسا محو ہوجاتا ہے گویا کہ اپنے آپ کو بھی بھول جاتا ہے

بسا میری نظروں میں تو اس قدر ہے
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

اس مرتبہ کو توحید بحت کہتے ہیں۔ تثلیث و تربیع کا تو یہاں ذکر ہی کیا۔

ذات وصفات اور اسماء میں فرق.

ذات: لفظ 'ذات' ذو کا مؤنث ہے۔ ذات وہ مستقل شے ہے جو مرجع صفت ہوتی ہے جیسے سفید کاغذ سفید کا مرجع کاغذ ہے۔ اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہ کا مرجع قلم ہے۔

صفت: صفت وہ غیر مستقل شئے ہے جو مستقل شئے میں ہوتی ہے۔ سفید کاغذ میں سفیدی غیر مستقل اور کاغذ مستقل شے ہے، اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہی غیر مستقل اور قلم مستقل شے ہے۔

اسم: ذات وصفات کے مجموعہ کا نام اسم ہے جیسے رحمٰن (صاحبِ رحم) پس اللہ تعالیٰ ذات ہے، رحم صفت اور رحمٰن اسم ہے۔ اسم کی جمع اسماء ہے۔ ٩/٢، ٢٠/٢، ٢٦/٢، ۵۹۲ جگہ

اَللهِ: اللہ۔ ١/١، ٨/٢، ٢٢/٢، ......١١٢٥ جگہ

اَللهُ: اللہ۔ ٧/٢، ١٠/٢، ١٥/٢، ......٩٨٠ جگہ

اِلٰہَ: معبود، حاجت روا، وہ ہستی جو بے نیاز ہے ١٣٣/٢، ١٦٣/٢، ٢٥٥/٢، ٢/٣، ٦/٣، ١٨/٣، ٨٧/٤، ١٠٢/٦، ١٠٦/٦، ١٥٨/٧، ١٢٩/٩، ٣١/٩، ٩٠/١٠، ١٤/١١، ٣٠/١٣، ٢/١٦، ٨/٢٠، ١٤/٢٠، ٩٨/٢٠، ٢٥/٢١، ٨٧/٢١، ١١٦/٢٣، ٢٦/٢٧، ٧٠/٢٨، ٨٨/٢٨، ......٣٧ جگہ

اِلٰهًا: معبود۔ ١٣٣/٢، ١٣٨/٧، ١٤٠/٧، ٣١/٩، ٩٦/١٥، ٢٢/١٧، ٣٩/١٧، ١٤/١٨، ١١٧/٢٣، ٦٨/٢٥، ٢٩/٢٦، ٢١٣/٢٦، ٨٨/٢٨، ٥/٣٨، ٦٦/٥٠، ٥١/٥١،

اِلٰهِ: معبود۔ ٣٨/٢٨، ٣٧/٤٠، ٣/١١٤،

اِلٰـهٍ: معبود۔ ٦٢/٣، ٧٣/٥، ٥٩/٧، ٦٥/٧، ٧٣/٧، ٨٥/٧، ٥٠/١١، ٦١/١١، ٨٤/١١، ٢٣/٢٣، ٣٢/٢٣، ٩١/٢٣، ٣٨/٢٨، ٦٥/٣٨،

اِلٰهٌ: معبود۔ ٨٨/٢٠،

اِلٰهٌ: معبود۔ ١٦٣/٢، ١٧١/٤، ٧٣/٥، ١٩/٦، ٤٦/٦، ٥٢/١٤، ٢٢/١٦، ٥١/١٦، ١١٠/١٨، ٨٨/٢٠، ٢٩/٢١، ١٠٨/٢١، ٣٤/٢٢، ٦٠/٢٧، ٦١/٢٧، ٦٣/٢٧، ٦٤/٢٧، ٧١/٢٨، ٧٢/٢٨، ٦/٤١، ٨٤/٤٣، ٤٣/٥٢،

اِلٰهَكَ: تیرا معبود۔ ١٣٣/٢،

اِلٰهِكَ: تیرا معبود۔ ٩٧/٢٠،

اِلٰهُكُمْ: تمہارا معبود۔ ٤/٣٧،

اِلٰهُـكُـمْ: تمہارا معبود۔ ١٦٣/٢، ٢٢/١٦، ١١٠/١٨، ٨٨/٢٠، ٩٨/٢٠، ١٠٨/٢١، ٣٤/٢٢، ٤٦/٢٩، ٦/٤١،

اَللّٰهُمَّ: یا اللہ۔ اے اللہ، حرفِ ندا کو شروع سے حذف کر کے آخر میں ایک 'م' بڑھا دی گئی۔ ٢٦/٣، ١١٤/٥، ٣٢/٨، ١٠/١٠، ٤٦/٣٩،

اِلٰهُنَا: ہمارا معبود۔ ٤٦/٢٩،

اِلٰهُهٗ: اس کا معبود۔ ٤٣/٢٥، ٢٣/٤٥،

اِلٰهَيْنِ: دو معبود۔ ١١٦/٥، ٥١/١٦،

اَلّٰئِیْ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسمِ موصول، واحد اَلَّتِیْ. ٤/٣٣، ٢/٥٨، ٤/٦٥،

اَلْبَابِ: عقلیں، واحد لُبٌّ. ١٧٩/٢، ١٩٧/٢، ٢٦٩/٢، ٧/٣، ١٩٠/٣، ١٠٠/٥، ١١١/١٢، ١٩/١٣، ٥٢/١٤، ٢٩/٣٨، ٤٣/٣٨، ٩/٣٩، ١٨/٣٩، ٢١/٣٩، ٥٤/٤٠،

اِلْتَفَّتِ: (افت) وہ (مؤنث) لپٹ گئی۔ اِلْتِفَافٌ سے ماضی۔ ٢٩/٧٥،

اِلْتَقَى: (افت) وہ ملا، وہ مقابل ہوا۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ١٥٥/٣، ١٦٦/٣، ٤١/٨، ١٢/٥٤،

اِلْتَـقَـتَا: (افت) وہ دونوں باہم مل گئیں وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ١٣/٣،

اِلْتَـقَطَهٗ: (افت) اس نے اس کو اٹھا لیا۔ اِلْتِقَاءٌ

سے ماضی۔ ۸/۲۸،

اِلْتَقَمَهُ: اس نے اس کا لقمہ کرلیا۔اس نے اس کونگل لیا۔اِلْتِقَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۳۷،

اِلْتَقَيْتُمْ: تم ملے،تمہاری مڈبھیڑ ہوئی۔ ۴۴/۸،

اِلْتَمِسُوْا: (افت) تم ڈھونڈھو،تم تلاش کرو۔ اِلْتِمَاسٌ سے امر۔ ۱۳/۵۷،

اَلَتْنٰهُمْ: (اف) ہم نے ان کو گھٹا دیا،ہم نے ان کو کم کردیا۔اَلَاتَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۵۲،

اَلَّتِیْ: وہ ایک (مؤنث) جو،جس،اسم موصول ہے۔ ۲۴/۲، ۲۰/۲، ۴۴/۲، ۵۶ جگہ

اِلْحَادٍ: (اف) گمراہی، کجروی،حق سے پھرنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۲۲،

اِلْحَافاً: (اف) لپٹ کر سوال کرنا،اصرار کرنا، مصدر ہے،اصل میں لِحَافٌ سے ہے لحاف اس کپڑے کو کہتے ہیں جس سے ڈھانپا جائے۔ ۲۷۳/۲،

اَلْحُرُّ: آزاد،جمع۔اَحْرَارٌ. ۱۷۸/۲،

اَلْحَقْتُمْ: (اف) تم نے الحاق کیا،تم نے ملایا۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۴،

اَلْحَقْنَا: ہم نے الحاق کیا،ہم نے ملایا۔ ۲۱/۵۲،

اَلْحِقْنِیْ: تو مجھ کو ملادے۔ ۱۰۱/۱۲، ۸۳/۲۶

اَلْحَمْدُ: خاص تعریف، کامل شکر،اس میں الٰی استغراق یا اختصاص کے لئے ہے۔ ۱/۱، ۱/۲، ۴۵/۶،......۲۸ جگہ

اَلَدُّ: (ن) بہت جھگڑالو،سخت دشمنی کرنا۔لَدٌّ سے اسم تفضیل ۲۰۴/۲،

اَلِدُ: (ض) میرے ولادت ہوگی، میں جنوں گی، میرے بچہ ہوگا۔وِلَادَةٌ سے مضارع ۷۲/۱۱

اَلَّذٰنِ: وہ دو (مذکر) جنہوں،اسم موصول ہے ۱۶/۴،

اَلَّذِیْ: وہ ایک (مذکر) جو،جس،اسم موصول ہے۔ ۱۷/۲، ۲۱/۲، ۲۲/۲، ......۱۹۳ جگہ

اَلَّذَیْنِ: وہ دو (مذکر) اسم موصول ہے۔ ۲۹/۴۱،

اَلَّذِیْنَ: وہ سب (مذکر) جو، جنہوں،اسم موصول ہے۔ ۳/۲، ۴/۲، ۶/۲، ......۳۷۸ جگہ

الٓرٰ: یہ حروف مقطعات ہیں،بعض سورتوں کی شروع میں آتے ہیں، ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ ۱/۱۰، ۱/۱۱، ۱/۱۲، ۱/۱۴، ۱/۱۵،

اَلْزَمْنٰهُ: (اف) ہم نے اس کے لئے لازم کردیا، ہم نے اس کو لگا دیا۔اِلْزَامٌ سے ماضی۔ ۱۳/۱۷،

اَلْزَمَهُمْ: اس نے ان پر لازم کردیا۔اس نے ان پر لگادیا۔اِلْزَامٌ سے ماضی. ۲۶/۴۸،

اَلْسِنَةٍ: زبانیں،واحد لِسَانٌ. ۱۹/۳۳،

اَلْسِنَتِکُمْ: تمہاری زبانیں،تمہاری بولیاں۔ ۱۵/۲۴، ۲۲/۳۰،

اَلْسِنَتُکُمْ: تمہاری زبانیں،تمہاری بولیاں۔ ۱۱۶/۱۶،

اَلْسِنَتَهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۷/۴، ۲/۶۰،

اَلْسِنَتِهِمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۶/۴، ۱۱/۴۸،

اَلْسِنَتُهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۲۴/۲۴،

اَلْسِنَتُهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۶۲/۱۶،

اِلْعَنْهُمْ: (ف) تو ان پر لعنت کر،تو ان کو پھٹکار۔ لَعْنٌ سے امر۔ ۶۸/۳۳،

اِلْغَوْا: (ن،س،ف) تم غل مچاؤ،تم بک بک کرو لَغْوٌ سے امر۔ ۲۶/۴۱،

اَلْفَ: ایک ہزار،جمع اَلُوْفٌ. ۹۶/۲،

اَلْفٌ: ایک ہزار۔ ۶۶/۸،

اَلَّفَ: (تف) اس نے الفت ڈالدی، اس نے

محبت ڈالدی (بصلہ بین)۔ تـالِیفٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۳، ۶۳/۸،

اَلْـفَـافًـا: لپٹے ہوے، گنجان (باغات) ایک دوسرے سے پیوست، واحد لَفِیفٌ ۱۶/۷۸،

اَلَّفْتَ: تو نے الفت ڈال دی۔ ۶۳/۸،

اَلْفَوْا: (اف) انہوں نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۷،

اَلْفَیَا: ان دونوں نے پایا۔ ۲۵/۱۲،

اَلْفَیْنِ: دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔ ۶۶/۸،

اَلْفَیْنَا: ہم نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی ۱۷۰/۲،

اَلْقِ: (اف) تو ڈال دے، تو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ۱۱۷/۷، ۶۹/۲۰، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸

اَلْقَی: اس نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی ۱۵۰/۷، ۸۷/۲۰، ۵۲/۲۲، ۳۷/۵۰

اَلْـقٰی: اس نے ڈالا۔ ۹۴/۴، ۱۰۷/۷، ۱۵/۱۶، ۲۵/۲۰، ۳۲/۲۶، ۴۵/۲۶، ۱۰/۳۱، ۱۵/۷۵

اَلْـقَابِ: لقب، خطابات، واحد لَـقَبٌ، صفاتی نام، یہ نام اچھی اور بری دونوں صفتوں کی بنا پر ہو سکتے ہیں۔ ۱۱/۴۹،

اَلْقٰهُ: اس نے اس کو ڈالا۔ ۹۶/۱۲،

اَلْقٰهَا: اس نے اس کو ڈالا۔ ۱۷۱/۴،

اَلْـقَـتْ: اس نے نکال ڈالا، اس نے اگل دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی۔ ۴/۸۴،

اَلْـقَـوْا: انہوں نے ڈالا۔ ۹۰/۴، ۱۱۶/۷، ۸۱/۱۰، ۸۶/۱۶، ۸۷/۱۶، ۴۴/۲۶

اَلْقَوْ: انہوں نے ڈالا۔ ۲۸/۱۶،

اَلْقُوْا: تم سب ڈالو۔ اِلْـقَـاءٌ سے امر۔ ۱۱۶/۷، ۸۰/۱۰، ۶۶/۲۰، ۴۳/۲۶

اُلْقُوْا: وہ ڈالے گئے۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳/۲۵، ۷/۶۷،

اَلْقُوْهُ: تم اس کو ڈال دو۔ ۱۰/۱۲، ۹۳/۱۲، ۹۷/۳۷،

اَلْقِهُ: تو ڈال دے۔ ۲۸/۲۷،

اَلْقِهَا: تو اس کو ڈال دے۔ ۱۹/۲۰،

اُلْـقِیَ: وہ ڈالا گیا۔ اِلْـقَـاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۰/۷، ۷۰/۲۰، ۴۶/۲۶، ۲۹/۲۷، ۵۳/۴۳، ۲۵/۵۴، ۸/۶۷،

اُلْقِیْ: میں ڈالوں گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۸،

اَلْقِیَا: تم دونوں ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ۲۴/۵۰،

اَلْقِیٰهُ: تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ۲۶/۵۰،

اَلْقَیْتُ: میں نے ڈال دیا۔ ۳۹/۲۰،

اَلْقَیْنَا: ہم نے ڈال دیا۔ ۶۴/۵، ۱۹/۱۵، ۳۴/۳۸، ۷/۵۰،

اَلْقِیْهِ: تو اس کو ڈال دے۔ ۷/۲۸،

اَلْـکَـاظِمِیْنَ: غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے، کَـظْمٌ و کَـظُوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۴/۳، ۱۸/۴۰،

الٓمّٓ: حروف مقطعات ہیں، سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے ۱/۲، ۱/۳، ۱/۲۹، ۱/۳۰، ۱/۳۱، ۱/۳۲،

آلٓمّٓرٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۱۳،

آلٓمّٓصٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۷،

اَلَنَّا: (اف) ہم نے نرم کر دیا، اِلَانَةٌ سے ماضی ۱۰/۳۴،

اَلْوَاحَ: تختیاں، واحد لَوْحٌ. ۱۵۰/۷، ۱۵۴/۷،

اَلْوَاحِ: تختیاں۔ ۱۴۵/۷،

اَلْوَحِ: تختیاں۔ ۱۳/۵۴،

اَلْوَانِکُمْ: تمہارے رنگ، واحد لَوْنٌ. ۲۲/۳۰،

اَلْوَانُهٗ: اس (مذکر) کے رنگ، ۱۳/۱۶، ۶۹/۱۶، ۲۸/۳۵، ۲۱/۳۹،

اَلْوَانُهَا: اس (مؤنث) کے رنگ۔ ۲۷/۳۵،

اُلُوْفٌ: ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ. ۲۴۳/۲،

اَلْهٰکُمُ: اس نے تم کو غفلت میں رکھا۔ اِلْهَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۰۲،

اَلْهَمَهَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو سمجھ دی۔ اس نے اس کے دل میں ڈالا۔ اِلْهَامٌ سے ماضی۔ ۸/۹۱،

اَلْئٰنَ: اب، اس وقت۔ ۷۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۸/۴، ۶۶/۸،

اَلْاَخِلَّآءُ: خاص دوست، خاص احباب، واحد خَلِیْلٌ ۶۷/۴۳،

اِلَیَّ: میری طرف، مجھ تک، حرف جار ہے۔ ۵۵/۳، ۲۸/۵، ۱۹/۶، ...... ۲۳ جگہ

اِلْیَاسَ: ایک جلیل القدر پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۸۵/۶، ۱۲۳/۳۷،

اِلْ یَاسِیْنَ: حضرت الیاسؑ کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔ ۱۳۰/۳۷،

اَلْیَسَعَ: ایک پیغمبر کا نام۔ ۸۶/۶، ۴۸/۳۸،

اِلَیْكَ: تیری طرف۔ ۴/۲، ۲۶۰/۲، ۲۸۵/۲، ۶۷ جگہ

اِلَیْكِ: تیری (مؤنث) طرف۔ ۲۵/۱۹، ۳۳/۲۷، ۷/۲۸،

اِلَیْکُمْ: تمہاری طرف۔ ۲۷۲/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۴،

اِلَیْکُمَا: تم دونوں تک۔ ۳۵/۲۸،

اَلِیْمَ: دردناک، تکلیف دہ۔ اَلَمٌ سے صفتِ مشبہ جمع آلَامٌ. ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶، ۳۷/۵۱،

اَلِیْمًا: (س) دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۸/۴، ۱۳۸/۴، ۱۶۱/۴، ۱۷۳/۴، ۳۹/۹، ۷۴/۹، ۱۰/۱۷، ۳۷/۲۵، ۸/۳۳، ۱۶/۴۸، ۱۷/۴۸، ۲۵/۴۸، ۱۳/۷۳، ۳۱/۷۶،

اَلِیْمِ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۳۸/۳۷،

اَلِیْمٍ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۲۱/۳، ۳۲/۸، ۳/۹، ۳۴/۹، ۲۶/۱۱، ۲۵/۲۲، ۵/۲۴، ۷/۳۱، ۴۳/۴۱، ۴۲/۴۲، ۶۵/۴۳، ۱۱/۴۴، ۸/۴۵، ۱۱/۴۵، ۱۰/۶۱،

اَلِیْمُ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۵۰/۱۵،

اَلِیْمٌ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۰/۲، ۱۰۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۸/۲، ۷۷/۳، ۹۱/۳، ۱۷۷/۳، ۱۸۸/۳، ۳۶/۵، ۷۳/۵، ۹۴/۵، ۷۰/۶، ۷۳/۷، ۶۱/۹، ۷۹/۹، ۹۰/۹، ۴/۱۰، ۴۸/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۲۵/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶، ۱۰۴/۱۶، ۱۱۷/۱۶، ...... ۳۷ جگہ

اِلَیْنَا: ہماری طرف۔ ۱۳۶/۲، ۱۸۳/۳، ۵۹/۵، ۲۴ جگہ

اِلَیْهِ: اس کی طرف۔ ۴۶/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۸/۲، ۸۰ جگہ

اِلَیْهَا: اس (مؤنث) کی طرف۔ ۱۸۹/۷، ۱۷/۱۹، ۲۱/۳۰، ۱۱/۴۲،

اِلَیْهِمْ: ان کی طرف، ان تک۔ ۷۷/۳، ۱۹۹/۳، ۶/۴، ...... ۳۵ جگہ

اِلَیْهِنَّ: ان کی طرف۔ ۳۱/۱۲،

ء م

اَمْ: یا، خواہ، کیا، بلکہ۔ حروف عطف ہے۔ ۶/۲، ۸۰/۲، ۱۰۸/۲، ۶۴ جگہ

اُمّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ سب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جڑ، اصل، جمع اُمَّهَاتٌ ۹۲/۶، ۱۵۰/۷، ۷/۴۲

وُمَّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۹۴/۲۰،

اُمَّ الْقُرٰی: مکہ معظمہ کا دوسرا نام، مکے والوں کو۔ ۹۲/۶، ۷/۴۲

اُمِّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۷/۲۸، ۱۰/۲۸، ۴/۴۳

اُمِّ الْکِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، قرآن مجید۔ ۴/۴۳،

اُمٌّ: حقیقی ماں، جڑ، اصل، جمع اُمَّهَاتٌ ۷/۳، ۳۹/۱۳

اُمُّ الْكِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، مرادقرآن مجید۔ ۷/۳، ۳۹/۱۳،

اَمَّا: لیکن، سوائے، مگر، حرفِ شرط ہے۔ اکثر تفصیل کے لئے اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔ ۲۶/۲، ۷/۳، ۵۶/۳، ......۲۹ جگہ

اِمَّا: اگر، یا، یہ۔ ''اَنْ'' اور ''ما'' سے مرکب ہے، حرفِ تردید ہے، ۳۸/۲، ۶۸/۶، ۳۵/۷، ۲۰ جگہ

اَمَاتَ: (اف) اس نے موت دی۔ اِمَاتَةٌ سے ماضی۔ ۴۴/۵۳،

اَمَاتَهُ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۵۹/۲،

اَمَاتَهٗ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۱/۸۰،

اَمَّارَةٌ: بڑا حکم دینے والا۔ اَمْرٌ سے مبالغہ۔ ۵۳/۱۲،

اِمَامًا: امام، پیشوا، رہنما۔ ۱۲۴/۲، ۱۷/۱۱، ۷۴/۲۵، ۱۲/۴۶،

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ: کھلا راستہ، صاف واضح راستہ۔ ۷۹/۱۵،

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ: لوحِ محفوظ، واضح کتاب۔ ۱۲/۳۶،

اَمَامَهٗ: اس کے سامنے، اس کے آگے۔ ۵/۷۵،

اِمَامِهِمْ: ان کا امام، ان کا پیشوا۔ ۷۱/۱۷،

اَمٰنٰتِ. امانتیں، حقوق، واحد اَمَانَةٌ ۵۸/۴،

اَمٰنٰتِكُمْ: تمہاری امانتیں۔ ۲۷/۸،

اَمٰنٰتِهِمْ: ان کی امانتیں۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

اَمَانَةَ: امانت۔ ۷۲/۳۳،

اَمَانَتَهٗ: اس کی امانت۔ اس کا حق۔ ۲۸۳/۲،

اَمَانِيَّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں، واحد اُمْنِيَّةٌ ۷۸/۲،

اَمَانِيِّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۲۳/۴،

اَمَانِيُّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۴/۵۷،

اَمَانِيِّكُمْ: تمہاری آرزوئیں۔ ۱۲۳/۴،

اَمَانِيُّهُمْ: ان کی آرزوئیں۔ ۱۱۱/۲،

اِمَآئِكُمْ: تمہاری لونڈیاں، واحد اَمَةٌ ۳۲/۲۴،

اَمَةٌ: لونڈی، باندی، جمع اِمَاءٌ۔ ۲۲۱/۲،

اُمَّةً: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ، اُمٌّ سے ماخوذ ہے۔ جمع اُمَمٌ ۱۲۸/۲، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۱۲۰/۱۶، ۹۲/۲۱، ۲۴/۲۳، ۵۲/۲۳، ۲۳/۲۸، ۳۳/۴۳

اُمَّةٍ: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ۔ ۱۱۰/۳، ۴۱/۴، ۱۰۸/۶، ۳۴/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۸/۱۱، ۴۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۵/۱۵، ۳۶/۱۶، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۲/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۴۲/۲۳، ۸۳/۲۷ ۷۵/۲۸، ۲۴/۳۵، ۵/۴۰، ۸/۴۲، ۲۲/۴۳، ۲۳/۴۳، ۲۸/۴۵،

اُمَّةٌ: امت، جماعت، دین۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۳/۳، ۶۶/۵، ۳۸/۷، ۱۵۹/۷، ۱۶۴/۷، ۱۸۱/۷، ۹۲/۱۶،

اَمْتًا: ٹیلا، بلندی۔ ۱۰۷/۲۰،

اِمْتَازُوْا: (افت) تم ممتاز ہو جاؤ، تم الگ ہو جاؤ۔ اِمْتِيَازٌ سے امر۔ ۵۹/۳۶،

اِمْتَحَنَ: (افت) اس نے امتحان لیا، اس نے آزمایا۔ اِمْتِحَانٌ سے ماضی۔ ۳/۴۹،

اِمْتَحِنُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کا امتحان لو، ان کو آزمالو۔ ۱۰/۶۰،

اَمْتِعَتِكُمْ: تمہارا مال اسباب، ساز وسامان۔ واحد مَتَاعٌ. ۱۰۲/۴،

اُمَتِّعْكُنَّ: (تف) میں تجھ کو کچھ فائدہ پہنچادوں گا۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اُمَتِّعُهٗ: میں اس کو کچھ فائدہ پہنچاؤں گا۔ ۱۲۶/۲،

اُمَّتُكُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳،

اِمْتَلَاْتِ: (افت) تو بھر گئی، تو پر ہوگئی۔ اِمْتِلَاءٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵۰،

اَمَتَّنَا: (اف) تو نے ہم کو موت دی۔ اِمَاتَةٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

اَمْثَالَ: مثالیں، مانند، نظیریں، واحد مَثَلٌ و مِثْلٌ ۱۷/۱۳، ۲۵/۱۴، ۴۵/۱۴، ۴۷/۱۶، ۴۸/۱۷، ۳۵/۲۴، ۹/۲۵، ۳۹/۲۵

اَمْثَالِ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ۲۳/۵۶،

اَمْثَالُ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ۴۳/۲۹، ۲۱/۵۹

اَمْثَالَکُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ۳۸/۴۷، ۶۱/۵۶،

اَمْثَالُکُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ۳۸/۶، ۱۹۴/۷،

اَمْثَالِهَا: اس کی مانند۔ ۱۶۰/۶،

اَمْثَالُهَا: اس جیسے۔ ۱۰/۴۷،

اَمْثَالَهُمْ: ان کی مانند، ان جیسے۔ ۳/۴۷، ۲۸/۷۶،

اَمْثَلُهُمْ: ان میں سب سے نیک، سب سے بہتر۔ مَثَالَةٌ سے اسم تفضیل ۱۰۴/۲۰،

اَمَدًا: مدت، زمانہ دارز۔ ۱۲/۱۸، ۲۵/۷۲،

اَمَدًا: مسافت۔ ۳۰/۳

اَمَدُ: مدت، زمانہٴ دراز، جمع اٰمَادٌ. ۱۶/۵۷،

اَمْدَدْنٰکُمْ: (اف) ہم نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدادٌ سے ماضی۔ ۶/۱۷،

اَمْدَدْنٰهُمْ: ہم ان کو دیتے رہیں گے، ہم ان کو مدد دینگے۔ ۲۲/۵۲،

اَمَدَّکُمْ: اس نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی۔ ۱۳۲/۲۶، ۱۳۳/۲۶،

اَمْرَ: (ن) کام، حکم، معاملہ، پہلے دو معنی کے اعتبار سے جمع اُمُوْرٌ تیسرے معنی کے اعتبار سے جمع اَوَامِرٌ. ۱۵۴/۳، ۱۵۰/۷، ۳/۱۰، ۳۱/۱۰، ۵۹/۱۱، ۹۷/۱۱، ۲/۱۳، ۶۶/۱۵، ۱۵۱/۲۶، ۴۴/۲۸، ۵/۳۲،

اَمْرًا: کام، حکم۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۴۲/۸، ۴۴/۸، ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲، ۶۹/۱۸، ۲۱/۱۹، ۳۵/۱۹، ۳۲/۲۷، ۳۶/۳۳، ۶۸/۴۰، ۷۹/۴۳، ۵/۴۴، ۴/۵۱، ۱/۶۵، ۵/۷۹،

اَمْرِ: کام، حکم۔ ۱۲۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۵۴/۳، ۱۵۹/۳، ۴۹/۴، ۸۳/۴، ۷۷/۷، ۴۳/۸، ۱۰۶/۹، ۴۳/۱۱، ۷۳/۱۱، ۱۱/۱۳، ۸۵/۱۷، ۵۰/۱۸، ۶۴/۱۹، ۶۷/۲۲، ۱۷/۳۵، ۱۸/۳۵، ۲۵/۳۶، ۲۶/۴۷، ۷/۴۹، ۹/۴۹، ۴۴/۵۱، ۸/۶۵،

اَمْرِ: کام، حکم۔ ۵۲/۵، ۶۲/۲۴، ۴/۴۴، ۵/۵۰، ۳/۵۴، ۱۲/۵۴، ۴/۹۷،

اَمْرُ: کام، حکم۔ ۲۱۰/۲، ۴۷/۴، ۸/۶، ۵۸/۶، ۵۴/۷، ۳۸/۹، ۴۴/۱۱، ۷۶/۱۱، ۹۷/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۱۲۳/۱۱، ۴۱/۱۲، ۳۱/۱۳، ۲۲/۱۴، ۱/۱۶، ۳۳/۱۶، ۷۷/۱۶، ۳۹/۱۹، ۳۳/۲۷، ۴/۳۰، ۳۷/۳۳، ۳۸/۳۳، ۷۸/۴۰، ۲۱/۴۷، ۱۴/۵۷، ۵/۶۵، ۱۲/۶۵، ۱۹/۸۲،

اَمْرٌ: کام، حکم۔ ۸۳/۴،

اَمَرَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔ ۲۷/۲، ۱۱۴/۴، ۲۹/۷، ۴۰/۱۲، ۲۱/۱۳، ۲۵/۱۳، ۱۲/۹۶،

اَمَرُّ: بہت تلخ، ناگوار، مَرَارَةٌ سے اسم تفضیل ۴۶/۵۴،

اِمْرًا: بھاری، عجیب، انوکھا۔ ۷۱/۱۸،

اُمِرْتَ: تجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۱۱۲/۱۱، ۱۵/۴۲،

اُمِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۱۴/۶، ۱۶۳/۶، ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۳۶/۱۳، ۹۱/۲۷، ۱۱/۳۹، ۱۲/۳۹، ۶۶/۴۰، ۱۵/۴۲،

اَمَرْتُكَ: میں نے تجھ کو حکم دیا۔ ۱۲/۷،

اَمَرْتَنِی: تو نے مجھ کو حکم دیا۔ ۱۱۷/۵،

اَمَرْتَهُمْ: تو نے ان کو حکم دیا۔ ۵۳/۲۴،

اَمَرَکُمْ: اس نے تم کو حکم دیا۔ ۲۲۲/۲،

اَمْرَکُمْ: تمہارا کام۔ ۷۱/۱۰

اَمْرِکُمْ: تمہارا کام۔ ۱۶/۱۸،

اَمْرُکُمْ: تمہارا کام۔ ۷۱/۱۰

اَمَرْنَا: ہم نے حکم دیا، یہاں امر تکوینی مراد ہے اَمْرٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۷،

اَمَرَنَا: اس نے ہم کو حکم دیا۔ ۲۸/۷،

اَمْرُنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۵۰/۹،

اَمْرِنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۱۴۷/۳، ۱۰/۱۸، ۸۸/۱۸، ۳۷/۲۱

۲۴/۳۲، ۱۲/۳۴، ۵۲/۴۲

اَمْرُنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۲۴/۱۰، ۴۰/۱۱، ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۸۲/۱۱، ۹۴/۱۱، ۲۷/۲۳، ۵۰/۵۴

اُمِرْنَا: ہم کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۷۱/۶

اَمَرُوْا: انہوں نے حکم دیا۔ ۴۱/۲۲

اُمِرُوْا: ان کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰/۴، ۳۱/۹، ۵/۹۸

اَمَرَهٗ: اس نے اس کو حکم دیا۔ ۲۳/۸۰

اَمْرُهٗ: اس کا حکم، اس کا کام۔ ۲۷۵/۲، ۲۸/۱۸، ۸۲/۳۶

اَمْرِهٖ: اس کا حکم۔ ۱۰۹/۲، ۹۵/۵، ۵۴/۷، ۲۴/۹، ۲۱/۱۲، ۳۲/۱۴، ۲/۱۶، ۱۲/۱۶، ۲۷/۲۱، ۸۱/۲۱، ۶۵/۲۲، ۶۳/۲۴، ۶۵/۳۰، ۴۶/۳۰، ۳۶/۳۸، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۵، ۳/۶۵، ۴/۶۵

اَمْرُهَا: اس (مؤنث) کا حکم، اس کا کام۔ ۱۲/۴۱

اَمْرِهَا: اس کا حکم۔ ۹/۶۵

اَمْرَهُمْ: ان کا حکم، ان کا کام۔ ۱۰۲/۱۲، ۲۱/۱۸، ۶۲/۲۰، ۹۳/۲۱، ۵۳/۲۳

اَمْرِهِمْ: ان کا کام۔ ۱۵/۱۲، ۲۱/۱۸، ۳۶/۳۳، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴

اَمْرُهُمْ: ان کا کام۔ ۱۵۹/۶، ۳۸/۴۲

اَمَرَهُمْ: اس نے ان کو حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔ ۶۸/۱۲، ۶/۶۶

اِمْرَاَ: آدمی۔ ۲۸/۱۹

اِمْرُؤٌا: مرد، شخص، انسان۔ ۱۷۶/۴

اِمْرِیءٍ: آدمی۔ ۱۱/۲۴، ۲۱/۵۲، ۳۸/۷۰، ۵۲/۷۴، ۳۷/۸۰

اِمْرَاَةً: عورت۔ ۲۳/۲۷، ۵۰/۳۳

اِمْرَاَةٌ: عورت۔ ۱۲/۴، ۱۲۸/۴

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ: عمران کی بیوی، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ ماجدہ۔ ۳۵/۳

اِمْرَاَتُ الْعَزِیْزِ: عزیز کی بیوی۔ ۳۰/۱۲، ۵۱/۱۲

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ۱۱/۶۶

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ۹/۲۸

اِمْرَاَتَ لُوْطٍ: حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی ۱۰/۶۶

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ: حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی۔ ۱۰/۶۶

اِمْرَاَتٰنِ: دو عورتیں۔ ۲۸۲/۲

اِمْرَاَتَكَ: تیری بیوی۔ ۸۱/۱۱، ۳۳/۲۹

اِمْرَاَتَهٗ: اس کی بیوی۔ ۸۳/۷، ۶۰/۱۵، ۵۷/۲۷، ۳۲/۲۹

اِمْرَاَتِهٖ: اس کی بیوی۔ ۲۱/۱۲

اِمْرَاَتُهٗ: اس کی بیوی۔ ۷۱/۱۱، ۲۹/۵۱، ۴/۱۱۱

اِمْرَاَتِیْ: میری بیوی۔ ۴۰/۳، ۵/۱۹، ۸/۱۹

اِمْرَاَتَیْنِ: دو عورتیں۔ ۲۳/۲۸

اَمْرِیْ: میرا حکم، میرا کام۔ ۷۳/۱۸، ۸۲/۱۸، ۲۶/۲۰، ۳۲/۲۰، ۹۰/۲۰، ۹۳/۲۰، ۳۲/۲۷، ۴۴/۴۰

اَمْسِ: گذشتہ کل، ظرف زمان ہے۔ ۲۴/۱۰، ۱۸/۲۸، ۱۹/۲۸، ۸۲/۲۸

اِمْسَاكٌ: (اف) روک رکھنا، بند رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۲۹/۲

اِمْسَحُوْا: (اف) تم مسح کرو، تم پونچھو، تم ہاتھ پھیرو، مَسْحٌ سے امر۔ ۴۳/۴، ۶/۵

اَمْسِكْ: (اف) تو روک کر رکھ، تو نہ دے۔ اِمْسَاكٌ سے امر۔ ۳۷/۳۳، ۳۹/۳۸

اَمْسَكَ: اس نے روک رکھا، اس نے بند رکھا۔ ۲۱/۶۷

اَمْسَكْتُمْ: تم نے روک کر رکھا تم نے بند رکھا ۱۰۰/۱۷،

اَمْسَكْنَ: انہوں (مؤنث) نے روک کر رکھا انہوں نے بند رکھا۔ ۴/۵

اَمْسِكُوْهُنَّ: ان عورتوں کو روک کر رکھو، ان

کور کھلو، ٢٣١/٢، ١٥/٤، ٢/٦٥

اَمْسَكَهُمَا: اس نے ان دونوں کو روک رکھا ٤١/٣٥

اَمْشَاجٍ: ملے ہوئے، مخلوط، واحد مَشَجٌ، و مَشْجٌ اور مِشْجٌ. ٢/٧٦

اِمْشُوْا: (ض) تم چلو، تم پھرو۔ مَشْیٌ سے امر ٦/٣٨

اِمْضُوْا: (ن ض) تم چلے جاؤ، تم گزر جاؤ۔ مُضِیٌّ سے امر۔ ٦٥/١٥

اَمْضِیَ: (ن ض) میں چلا جاؤں گا، میں گزر جاؤں گا، مُضِیٌّ سے مضارع۔ ٦٠/١٨

اَمْطِرْ: (اف) تو برسا۔ اِمْطَارٌ سے امر۔ ٣٢/٨

اُمْطِرَتْ: اس (بستی) پر برسایا گیا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی مجہول۔ ٤٠/٢٥

اَمْطَرْنَا: ہم نے برسایا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی۔ ٨٤/٧، ٨٢/١١، ٧٤/١٥، ١٧٣/٢٦، ٥٨/٢٧

اَمْعَاءَ هُمْ: ان کی آنتیں، واحد مَعِیٌ و مِعَاءٌ ١٥/٤٧

اُمَّكَ: تیری ماں۔ ٣٨/٢٠، ٤٠/٢٠

اُمُّكِ: تیری ماں۔ ٢٨/١٩

اُمْكُثُوْا: (ن) تم ٹھیرے رہو۔ مَكْثٌ سے امر۔ ١٠/٢٠، ٢٩/٢٨

اَمْكَنَ: (اف) اس نے پکڑوایا، اس نے قابو دلوایا۔ اِمْكَانٌ سے ماضی۔ ٧١/٨

اَمَلاً: آرزو رکھنا، امید رکھنا، مصدر ہے۔ ٤٦/١٨

اَمَلُ: (ن) آرزو۔ امید۔ توقع۔ جمع آمَالٌ. ٣/١٥

اَمْلٰی: (اف) اس نے دور کی سجھائی۔ اس نے ڈھیل دلائی، اس نے مہلت دلائی۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی۔ ٢٥/٤٧

اِمْلَاقٍ: (اف) افلاس، ناداری، تنگ دستی۔ مصدر ہے۔ ١٥١/٦، ٣١/١٧

اَمْلِكُ: (ض) میں مالک ہوں، میں اختیار رکھتا ہوں۔ مُلْكٌ سے مضارع۔ ٢٥/٥، ١٨٨/٧، ٤٩/١٠، ٤/٦٠، ٢١/٧٢

اَمْلَئَنَّ: (ف) میں ضرور بھر دوں گا۔ مَلْاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ١٨/٧، ١١٩/١١، ١٣/٣٢، ٨٥/٣٨

اُمْلِیْ: میں ڈھیل دوں گا۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع ١٨٣/٧، ٤٥/٦٨

اَمْلَيْتُ: میں نے ڈھیل دی۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی ٣٢/١٣، ٤٤/٢٢، ٤٨/٢٢

اُمَمًا: امتیں، جماعتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ١٦٠/٧، ١٦٨/٧

اُمَمِ: امتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ٤٢/٣٥

اُمَمٍ: امتیں، گروہ۔ ٤٢/٦، ٣٨/٧، ٤٨/١١، ٢٣/١٦، ٢٥/٤١، ١٨/٤٦

اُمَمٌ: امتیں، گروہ۔ ٣٨/٦، ٤٨/١١، ٣٠/١٣، ١٨/٢٩

اُمِّ مُوْسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ۔ ١٠/٢٨

اَمَّنْ: یا کون، بھلا کون، بھلا جو، ہمزۂ استفہام اور مَن (اسم موصول) سے مرکب ہے۔ ٣١/١٠، ٣٥/١٠، ٦٠/٢٧، ٦١/٢٧، ٦٢/٢٧، ٦٣/٢٧، ٦٤/٢٧، ٩/٣٩

اَمِنَ: وہ بے خوف ہو گیا، اس نے اعتبار کیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ٢٨٣/٢، ٩٧/٧، ٩٨/٧

اَمْنًا: امن۔ ١٢٥/٢، ٥٥/٢٤

اَمْنِ: (س) امن۔ بے خوفی۔ دلجمعی، مصدر ہے ٨٣/٤، ٨١/٦

اَمَنَةً: امن، چین۔ مصدر ہے۔ ١٥٤/٣، ١١/٨

اَمِنْتُكُمْ: میں نے تمہارا اعتبار کیا، میں نے تم پر اعتماد کیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ٦٤/١٢

اَمِنْتُمْ: تم امن میں ہوئے، تم مطمئن ہوئے، تم

بے خوف ہوئے۔ ۱۹۶/۲، ۲۳۹/۲، ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷، ۱۶/۶۷، ۱۷/۶۷،

اُمْنُنْ: (ن) تو بخش دے، تو دے دے، تو احسان کر۔ مَنٌّ سے امر۔ ۳۹/۳۸،

اَمِنُوْا: وہ امن میں ہو گئے، وہ بے خوف ہو گئے وہ مطمئن ہو گئے۔ ۹۹/۷، ۱۰۷/۱۲،

اُمْنِيَّتِهٖ: اس کی آرزو، اس کی تمنا، اس کا خیال۔ جمع اَمَانِيّ. ۵۲/۲۲،

اُمَنِّيَنَّهُمْ: (تف) میں ان کو امیدیں دلاؤں گا تَمْنِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اَمْوَاتًا: مردے، واحد مَيِّتٌ ۲۸/۲، ۱۶۹/۳، ۲۶/۷۷،

اَمْوَاتُ: مردے۔ ۲۲/۳۵،

اَمْوَاتٌ: مردے۔ ۱۵۴/۲، ۲۱/۱۶،

اَمْوَالَ: مال، واحد مَالٌ. ۲/۴، ۱۶۱/۴، ۳۴/۹،

اَمْوَالًا: مال۔ ۶۹/۹، ۸۸/۱۰، ۳۵/۳۴،

اَمْوَالِ: مال۔ ۱۵۵/۲، ۱۸۸/۲، ۶۴/۱۷، ۳۹/۳۰، ۲۰/۵۷،

اَمْوَالِ: مال۔ ۶/۱۷، ۱۲/۷۱،

اَمْوَالٌ: مال۔ ۲۴/۹،

اَمْوَالَكُمْ: تمہارے مال۔ ۱۸۸/۲، ۵/۴، ۲۹/۴، ۳۶/۴۷۔

اَمْوَالِكُمْ: تمہارے مال۔ ۲۷۹/۲، ۱۸۶/۳، ۲/۴، ۲۴/۴، ۴۱/۹، ۱۱/۶۱،

اَمْوَالُكُمْ: تمہارے مال۔ ۲۸/۸، ۳۷/۳۴، ۹/۶۳، ۱۵/۶۴،

اَمْوَالِنَا: ہمارے مال۔ ۸۷/۱۱،

اَمْوَالُنَا: ہمارے مال۔ ۱۱/۴۸،

اَمْوَالَهُمْ: ان کے مال۔ ۲۶۱/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲/۴، ۶/۴، ۳۸/۴، ۳۶/۸، ۱۱۱/۹، ۲۷/۳۳،

اَمْوَالَهُمْ: ان کے مال۔ ۲۶۵/۲،

اَمْوَالِهِمْ: ان کے مال۔ ۳۴/۴، ۹۵/۴، ۷۲/۸، ۲۰/۹، ۴۴/۹، ۸۱/۹، ۸۸/۹، ۱۰۳/۹، ۸۸/۱۰، ۱۵/۴۹، ۱۹/۵۱، ۸/۵۹، ۲۴/۷۰،

اَمْوَالُهُمْ: ان کے مال۔ ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۷/۵۸،

اَمُوْتُ: میں مروں گا۔ ۳۳/۱۹،

اُمُوْرَ: کام، معاملات، مشاغل، واحد۔ اَمْرٌ ۴۸/۹،

اُمُوْرِ: کام۔ معاملات۔ ۱۸۶/۳، ۴۱/۲۲، ۱۷/۳۱، ۲۲/۳۱، ۴۳/۴۲،

اُمُوْرُ: کام، معاملات۔ ۲۱۰/۲، ۱۰۹/۳، ۴۴/۸، ۷۶/۲۲، ۴/۳۵، ۵۳/۴۲، ۵/۵۷،

اُمَّهٗ: اس کی ماں۔ اس کی والدہ۔ ۱۷/۵، ۵۰/۲۳،

اُمِّهٖ: اس کی ماں۔ ۱۱/۴،

اُمِّهٖ: اس کی ماں۔ ۱۳/۲۸، ۳۵/۸۰،

اُمُّهٗ: اس کی ماں۔ ۷۵/۵، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

اُمُّهٗ: اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱،

اُمِّهَا: اس کی ماں، ان کی بڑی بستی، ان کا صدر مقام۔ ۵۹/۲۸،

اُمَّهٰتُ: مائیں، واحد اُمٌّ. ۲۳/۴،

اُمَّهٰتِكُمْ: تمہاری مائیں۔ ۴۸/۱۶، ۶۱/۲۴، ۴/۳۳، ۶/۳۹، ۳۲/۵۳،

اُمَّهٰتُكُمْ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴،

اُمَّهٰتُكُمُ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴،

اُمَّهٰتِهِمْ: ان کی مائیں۔ ۲/۵۸،

اُمَّهٰتُهُمْ: ان کی مائیں۔ ۶/۳۳، ۲/۵۸،

اَمْهِلْهُمْ: تو ان کو مہلت دے، تو ان کو ڈھیل دے۔ اِمْهَالٌ سے امر۔ ۱۷/۸۶،

اُمِّيَّ: ان پڑھ۔ اُمّی، ناخواندہ۔ ۱۵۷/۷،

اُمِّيِّ: ان پڑھ، ناخواندہ۔ ۱۵۸/۷،

اُمِّيَ: میری ماں، میری والدہ۔ ۱۱۶/۵،

اُمِيْتُ: (اف) میں موت دیتا ہوں، میں مارتا ہوں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲،

اَمِيْنٌ: امانت دار، امن والا، اعتبار والا۔ اَمَانَةٌ

اور اَمْنٌ سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں کیونکہ فَعِیْلٌ کا وزن دونوں میں مشترک ہے۔ ٣/٩٥،

اَمِیْنٍ: امانت دار، امن والا۔ ٥١/٤٤، ٢١/٨١،

اَمِیْنُ: امانت دار، امن والا، ١٩٣/٢٦، ٢٦/٢٨،

اَمِیْنٌ: امانت دار، امن والا، امور مملکت کا راز دان۔ ٦٨/٧، ٥٤/١٢، ١٠٧/٢٦، ١٢٥/٢٦، ١٤٣/٢٦، ١٦٢/٢٦، ١٧٨/٢٦، ٣٩/٢٧، ١٨/٤٤،

اُمِّیُّوْنَ: ان پڑھ، ناخواندہ، واحد اُمِّیٌّ. ٧٨/٢،

اُمِّیّٖنَ: اَن پڑھ، ناخواندہ۔ جاہل۔ ٢٠/٣، ٧٥/٣، ٢/٦٢،

ء ن

اَنْ: کہ، یہ کہ، حرف ناصب۔ ٢٧/٢، ٦٧/٢، ٩٠/٢، ......٣٠٥ جگہ

اِنْ: اگر، نہیں، حرفِ شرط و نفی۔ ٢٣/٢، ٣١/٢، ٤٨/٢، ......٣١٣ جگہ

اَنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل۔ ٢٥/٢، ٧٧/٢، ......١٠٤ جگہ

اِنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل ١٦٠/٢، ٦٢/٢، ٦٧/٢، ......٣٧٧ جگہ

اَنَا: میں، ضمیر واحد متکلم۔ ١٦٠/٢، ٨١/٣، ......٥٤ جگہ

اَنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اَنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نـا" سے مرکب ہے۔ ٥٢/٣، ٦٤/٣، ٦٦/٤، ......٢٨ جگہ

اِنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اِنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نـا" سے مرکب ہے، ١٤/٢، ٤٠/٢، ١١٩/٢، ......٣٩ جگہ

اَنّٰی: جب، کیونکہ، جہاں، اسمِ ظرف ہے، زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ٢٢٣/٢، ٢٤٧/٢، ٢٥٩/٢، ٣٧/٣، ٤٠/٣، ٤٧/٣، ١٦٥/٣، ٧٥/٥، ٩٥/٦، ١٠١/٦، ٣٠/٩، ٣٢/١٠، ٣٤/١٠، ٨/١٩، ٢٠/١٩، ٨٩/٢٣، ٥٢/٣٤، ٣/٣٥، ٦٦/٣٦، ٦/٣٩، ٦٢/٤٠، ٦٩/٤٠، ٨٧/٤٣، ١٣/٤٤، ١٨/٤٧، ٤٠/٦٣، ٢٣/٨٩،

اَنَابَ: (اف) وہ متوجہ ہوا، وہ رجوع ہوا۔ اِنَابَۃٌ سے ماضی۔ ٢٧/١٣، ١٥/٣١، ٢٤/٣٨، ٣٤/٣٨،

اَنَابُوْا: وہ متوجہ ہوئے، وہ رجوع ہوئے۔ ١٧/٣٩،

اِنٰثاً: عورتیں، واحد اُنْثٰی. ١١٧/٤،

اِنَاثًا: عورتیں۔ ٤٠/١٧، ١٥٠/٣٧، ٤٩/٤٢، ٥٠/٤٢، ١٩/٤٣،

اُنَاسٍ: انسان، واحد اِنْسٌ اور اِنْسِیٌّ. ٦٠/٢، ١٦٠/٧، ٧١/١٧،

اُنَاسٌ: انسان، لوگ۔ ٨٢/٧، ٥٦/٢٧،

اَنَاسِیَّ: انسان، لوگ، واحد اِنْسَانٌ اور اِنْسِیٌّ ٤٩/٢٥،

اَنَامِ: خلق، جن و انس، جو کچھ زمین پر ہے۔ ١٠/٥٥،

اَنَامِلَ: انگلیاں۔ واحد اَنْمِلَۃٌ. ١١٩/٣،

اِنٰهُ: اس کا پکنا، اس کا تیار ہونا۔ مصدر ہے۔ ٥٣/٣٣،

اَنْبَآءِ: خبریں، واحد نَبَأٌ۔ ٤/٥٤، ٤٤/٣، ٤٩/١١، ١٠٠/١١، ١٢٠/١١، ١٠٢/١٢، ٩٩/٢٠،

اَنْبَآءُ: خبریں۔ ٦٦/٢٨،

اَنْبٰٓؤُا: خبریں۔ ٥/٦، ٦/٢٦،

اَنْبَآئِكُمْ: تمہاری خبریں ٢٠/٣٣،

اَنْبَآءِ هَا: اس کی خبریں۔ ١٠١/٧،

اَنْبَاَكَ: (اف) اس نے مجھ کو خبر دی۔ اِنْبَاءٌ سے ماضی۔ ٣/٦٦،

اَنْبَاَهُمْ: اس نے ان کو خبر دی۔ ٣٣/٢،

اَنْبَتَتْ: (اف) وہ اگی، اس نے اُگایا۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی۔ ٢٦١/٢، ٥/٢٢،

اَنْبَتَكُمْ: اس نے تم کو اگایا۔ ١٧/٧١،

اَنۡبَتۡنَا: ہم نے اگایا۔ ۱۹/۱۵، ۷/۲۶، ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۱۳۶/۳۷، ۷/۵۰، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰

اَنۡبَتَهَا: اس نے اس کو اگایا۔ ۳۷/۳

اِنۡبَجَسَتۡ: (ان ف) وہ پھوٹ نکلی۔ اِنۡبِجَاسٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۷

اِنۡبِذۡ: (ض) تو واپس کر دے، تو پھینک دے۔ نَبۡذٌ سے امر۔ ۵۸/۸

اِنۡبِعَاثَهُمۡ: (انف) ان کا اٹھنا، ان کا جانا۔ اِنۡبِعَاثٌ مصدر۔ ۴۶/۹

اِنۡبَعَثَ: وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنۡبِعَا ثٌ سے ماضی ۱۲/۹۱

اَنَبۡنَا: (اف) ہم متوجہ ہوئے، ہم رجوع ہوئے اِنَابَةٌ سے ماضی۔ ۴/۶۰

اُنَبِّئُكَ: (تف) میں تجھے خبر دوں، میں تجھے بتاؤں۔ تَنۡبِئَةٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۸

اُنَبِّئُكُمۡ: میں تم کو خبر دوں۔ ۱۵/۳، ۴۹/۳، ۶۰/۵، ۴۵/۱۲، ۷۲/۲۲، ۲۲۱/۲۶، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱

اَنۡبِئُوۡنِيۡ: (اف) تم مجھے خبر دو، تم مجھے بتاؤ۔ اِنۡبَاءٌ سے امر۔ ۳۱/۲

اَنۡبِئۡهُمۡ: تو ان کو بتا دے۔ ۳۳/۲

اَنۡبِيَآءَ: پیغمبر۔ ۹۱/۲، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۲۰/۵

اَنۡتَ: تو (ایک مرد) ضمیر واحد مذکر حاضر مرفوع و منفصل۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۹/۲، ۱۴۵/۲، ...... ۵۸ جگہ

اِنۡتَبَذَتۡ: (افت) وہ علیحدہ ہوئی، وہ الگ چلی گئی۔ اِنۡتِبَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹

اِنۡتَثَرَتۡ: (افت) وہ جھڑ گئی، وہ بکھر گئی۔ اِنۡتِثَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۲

اِنۡتَشِرُوۡا: (افت) تم منتشر ہو جاؤ، تم پھیل جاؤ اِنۡتِشَارٌ سے امر۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲

اِنۡتَصَرَ: (افت) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد طلب کی۔ اِنۡتِصَارٌ سے ماضی۔ ۴۱/۴۲، ۴/۴۷

اِنۡتَصِرۡ: تو بدلہ لے۔ اِنۡتِصَارٌ سے امر۔ ۱۰/۵۴

اِنۡتَصَرُوۡا: انہوں نے بدلہ لیا۔ ۲۲۷/۲۶

اِنۡتَظِرۡ: (افت) تو منتظر رہ، تو انتظار کر۔ اِنۡتِظَارٌ سے امر۔ ۳۰/۳۲

اِنۡتَظِرُوۡا: تم منتظر رہو، تم انتظار کرو۔ ۱۵۸/۶، ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۱۲۲/۱۱

اِنۡتِقَامٍ: (افت) انتقام لینے والا، بدلہ لینے والا مصدر ہے۔ ۴/۳، ۹۵/۵، ۴۷/۱۴، ۳۷/۳۹

اِنۡتَقَمۡنَا: ہم نے بدلہ لیا۔ اِنۡتِقَامٌ سے ماضی ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳، ۵۵/۴۳

اَنۡتُمۡ: تم (سب مرد) ضمیر جمع مذکر حاضر مرفوع و منفصل۔ ۲۲/۲، ۴۲/۲، ۵۰/۲، ...... ۹۷ جگہ

اَنۡتُمَا: تم دونوں۔ ۳۵/۲۸

اِنۡتَهٰى: وہ باز آ گیا، اس نے ترک کر دیا۔ اِنۡتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۵/۲

اِنۡتَهَوۡا: (افت) وہ باز رہیں، وہ ترک کر دیں۔ اِنۡتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۲، ۱۹۳/۲، ۳۹/۸

اِنۡتَهُوۡا: تم باز رہو، تم ترک کر دو۔ اِنۡتِهَاءٌ سے امر۔ ۱۷۱/۴، ۷/۵۹

اُنۡثٰى: مؤنث، عورت، مادہ۔ ۱۷۸/۲، ۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۲۴/۴، ۸/۱۳، ۸۵/۱۶، ۹۷/۱۶، ۱۱/۳۵، ۴۰/۴۰، ۴۷/۴۱، ۱۳/۴۹، ۲۱/۵۳، ۲۷/۵۳، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵، ۳/۹۲

اُنۡثَيَيۡنِ: دو عورتیں۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶

اَنۡجٰكُمۡ: اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچالیا۔ اِنۡجَاءٌ سے ماضی۔ ۶/۱۴

اَنۡجٰنَا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو

بچالیا۔ ٦٣/٦،

اَنْجٰهُ: اس نے اس کو نجات دی، اس نے اس کو بچالیا۔ ٢٤/٢٩،

اَنْجٰهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچالیا۔ ٢٣/١٠،

اَنْجَيْتَنَا: (اف) تو نے ہم کو نجات دی۔ تو نے ہم کو بچالیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی۔ ٢٢/١٠،

اِنْجِيْلَ: آسمانی کتاب کا نام جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ٣/٣، ٤٨/٣، ٤٦/٥، ٦٦/٥، ٦٨/٥، ١١٠/٥، ٢٧/٥٧،

اِنْجِيْلِ: آسمانی کتاب کا نام ٤٧/٥، ١٥٧/٧، ١١١/٩، ٢٩/٤٨،

اِنْجِيْلُ: آسمانی کتاب کا نام۔ ٦٥/٣،

اَنْجَيْنَا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچالیا۔ ١٦٥/٧، ١١٦/١١، ٦٥/٢٦، ٥٣/٢٧،

اَنْجَيْنٰكُمْ: ہم نے تم کو نجات دی۔ ٥٠/٢، ١٤١/٧، ٨٠/٢٠،

اَنْجَيْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچالیا۔ ٦٤/٧، ٧٢/٧، ٨٣/٧، ١١٩/٢٦، ٥٧/٢٧، ١٥/٢٩،

اَنْجَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچالیا۔ ٩/٢١،

اِنْحَرْ: (ف) تو قربانی کر۔ نَحْرٌ سے امر۔ ٢/١٠٨،

اَنْدَادًا: شریک، ہم سفر، مقابل، واحد نِدٌّ. ٢٢/٢، ١٦٥/٢، ٣٠/١٤، ٣٣/٣٤، ٨/٣٩، ٩/٤١،

اَنْذَرَ: (اف) اس نے ڈرایا اِنْذَارٌ سے ماضی ٢١/٤٦،

اَنْذِرْ: تو ڈرا۔ اِنْذَارٌ سے امر۔ ٥١/٦، ٢/١٠، ٤٤/١٤، ٢١٤/٢٦، ١/٧١، ٢/٧٤،

اُنْذِرَ: وہ ڈرایا گیا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ٦/٣٦،

اَنْذَرْتُكُمْ: میں نے تم کو ڈرایا۔ ١٣/٤١، ١٤/٩٢،

اَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ان کو ڈرایا۔ ٦/٢، ١٠/٣٦،

اُنْذِرَكُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ١٩/٦،

اُنْذِرُكُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ ٤٥/٢١،

اَنْذَرْنٰكُمْ: ہم نے تم کو ڈرایا۔ ٤٠/٧٨،

اَنْذِرُوْا: تم ڈراؤ۔ ٢/١٦،

اُنْذِرُوْا: وہ ڈرائے گئے۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٦/١٨،

اَنْذَرَهُمْ: اس نے ان کو ڈرایا۔ ٣٦/٥٤،

اَنْذِرْهُمْ: تو ان کو ڈرا۔ ٣٩/١٩، ١٨/٤٠،

اَنْزَلَ: (اف) اس نے نازل کیا، اس نے اُتارا اِنْزَالٌ سے ماضی۔ ٢٢/٢، ٩٠/٢، ٩١/٢، ١٦٤/٢، ١٧٠/٢، ١٧٤/٢، ٢١٢/٢، ٢٣١/٢، ٣/٣، ٤/٣، ٧/٣، ١٥٤/٣، ٦١/٤، ١١٣/٤، ١٣٦/٤، ١٦٦/٤، ٤٤/٥، ٤٥/٥، ٤٧/٥، ٤٨/٥، ٤٩/٥، ١٠٤/٥، ٩١/٦، ٩٣/٦، ٩٩/٦،......٦٣ جگہ

اَنْزِلْ: تو نازل کر، تو اتار۔ ١١٤/٥،

اُنْزِلَ: وہ نازل کیا گیا. وہ اتارا گیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٤، ٩١/٢، ١٠٢/٢، ١٣٦/٢، ١٨٥/٢، ٧٢/٣، ٨٤، ١٩٩/٣، ٦٠، ١٦٢/٤، ٥٩/٥، ٦٤، ٦٦، ٦٧/٥، ٦٨/٥، ٨١/٥، ٨٣/٥، ٨/٦، ١٥٦/٦، ١٥٧/٦، ٢/٧، ٣/٧، ١٥٧/٧، ٢٠/١٠، ١٢/١١، ٤٩ جگہ

اَنْزَلْتَ: تو نے نازل کیا، تو نے اتارا۔ ٥٣/٣، ٢٤/٢٨،

اَنْزَلْتُ: میں نے نازل کیا۔ میں نے اتارا۔ ٤١/٢،

اُنْزِلَتِ: وہ نازل کی گئی، وہ اتاری گئی۔ ٦٥/٣،

اُنْزِلَتْ: وہ نازل کی گئی۔ ٨٦/٩، ١٢٤/٩، ١٢٧/٩، ٨٧/٢٨، ٢٠/٤٧

اَنْزَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کو نازل کیا۔ ٦٩/٥٦،

اَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا، ہم نے اتارا۔ ٥٧/٢، ٥٩/٢، ٩٩/٢، ١٥٩/٢، ١٠٥/٤، ١٧٤/٤، ٤٤/٥، ٤٨/٥، ٨/٦، ٢٦/٧، ٥٧/٧، ١٦٠/٧، ٤١/٨، ٩٤/١٠، ٢٢/١٥، ٩٠/١٥، ٤٤/١٦، ٦٤/١٦،

۲/۲۰، ۱۰/۲۱، ۵/۲۲، ۱۸/۲۳، ۱/۲۴، ۳۴/۲۴، ۳۶/۲۴، ۴۰ جگہ

اَنْزَلْنٰهُ: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۲۴/۱۰، ۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱/۱۴، ۱۶/۲۲، ۱۰۵/۱۷، ۴۵/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۵۰/۲۱، ۱۶/۲۲ ۲۹/۳۸، ۳/۴۴، ۱/۹۷،

اَنْزَلْنٰهَا: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱/۲۴،

اَنْزِلْنِی: مجھ کو نازل کر، مجھ کو اتار۔ ۲۹/۲۳،

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۶/۲۵،

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۱۶۶/۴، ۵/۶۵،

اِنْسَ: انسان، آدمی۔ جمع اُنَاسٌ۔ ۵۶/۵۱،

اِنْـسِ: انسان، آدمی۔ ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۸/۷، ۱۷۹/۷، ۱۷/۲۷، ۲۹/۴۱، ۳۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۳۳/۵۵، ۶/۷۲،

اِنْسُ: انسان، آدمی۔ ۸۸/۱۷، ۵/۷۲،

اِنْسٌ: انسان، آدمی۔ ۳۹/۵۵، ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵،

اَنْسَابَ: نسب، رشتے داریاں، قرابتیں واحد نَسَبٌ. ۱۰۱/۲۳،

اِنْسَانَ: انسان، آدمی، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۲/۱۰، ۹/۱۱، ۳۴/۱۴، ۲۶/۱۵، ۴/۱۶، ۶۶/۲۲، ۱۲/۲۳، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹، ۴۸/۴۲، ۱۵/۴۳، ۱۵/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳/۵۵، ۱۴/۵۵، ۱۹/۷۰، ۲/۷۶، ۴/۹۰، ۴/۹۵، ۲/۹۶، ۵/۹۶، ۶/۹۶، ۶/۱۰۰، ۲/۱۰۳،

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۸۳/۱۷، ۲۹/۲۵، ۷/۳۲، ۵۱/۴۱، ۲۴/۵۳، ۳۹/۵۳، ۱۶/۵۹، ۱/۷۶،

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۱۳/۱۷،

اِنْسَانٌ: انسان، آدمی، یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ۔ اُنْسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ظہور کے ہیں۔ کیونکہ انسان ظاہری آنکھ سے دکھائی دیتا ہے، بعض کہتے ہیں۔ اُنْسٌ (دلی وابستگی) سے مشتق ہے کیونکہ انسان باہم مانوس ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا کہ انسان۔ نِسْیَانٌ (بھولنا) سے مشتق ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ایک حکم دیا گیا تھا مگر وہ بھول گئے۔ ۲۸/۴، ۱۱/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۴/۱۸، ۶۶/۱۹، ۶۷/۱۹، ۳۷/۲۱، ۷۲/۳۳، ۷۷/۳۶، ۴۹/۴۱، ۳/۷۵، ۵/۷۵، ۱۰/۷۵، ۱۳/۷۵، ۱۴/۷۵، ۳۶/۷۵، ۳۵/۷۹، ۱۷، ۲۴/۸۰، ۶/۸۲، ۶/۸۴، ۵/۸۶، ۱۵/۸۹، ۲۳/۸۹، ۳/۹۹،

اَنْسٰنِیْـهُ: (اف) اس نے مجھ کو وہ (مچھلی) بھلا دی اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸،

اَنْسٰهُ: اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲،

اَنْسٰهُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹،

اِنْسَلَخَ: (انف) وہ نکل گیا، وہ گزر گیا۔ اِنْسِلَاخٌ سے ماضی۔ ۱۷۵/۷، ۵/۹،

اَنْسَوْكُمْ: (اف) انہوں نے تم کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۲۳،

اِنْسِیًّا: انسان، آدمی۔ جمع اُنَاسِیٌّ. ۲۶/۱۹،

اِنْشَآءً: (اف) پیدا کرنا، پرورش کرنا۔ مصدر ہے ۳۵/۵۶،

اَنْشَـرْنَـا: (اف) ہم نے زندہ کر دیا، ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۳،

اَنْشَـرَهٗ: اس نے اس کو زندہ کر دیا، اس نے اس کو اٹھایا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۲۲/۸۰،

اُنْشُزُوْا: (ن ض) تم اٹھ کھڑے ہو۔ نَشْزٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

اِنْشَقَّ: (انف) وہ شق ہو گیا، وہ پھٹ گیا۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱/۸۴،

اِنۡشَقَّتۡ: وہ شق ہوگئی، وہ پھٹ گئی۔ ۱/۸۴،

اِنۡشَقَّتِ: وہ شق ہوگئی۔ وہ پھٹ گئی۔ ۳۷/۵۵، ۱۶/۶۹،

اَنۡشَاَ: (اف) اس نے پیدا کیا، اس نے پرورش کی۔ اِنۡشَاءٌ سے ماضی۔ ۱۴۱/۶، ۷۸/۲۳،

اَنۡشَاۡتُمۡ: تم نے پیدا کیا، تم نے پرورش کی۔ ۷۲/۵۶،

اَنۡشَاَكُمۡ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تمہاری پرورش کی۔ ۹۸/۶، ۱۳۳/۶، ۶۱/۱۱، ۳۲/۵۳، ۲۳/۶۷،

اَنۡشَاۡنَا: ہم نے پیدا کیا، ہم نے پرورش کی۔ ۶/۶، ۱۱/۲۱، ۱۹/۲۳، ۳۱/۲۳، ۴۲/۲۳، ۴۵/۲۸،

اَنۡشَاۡنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا، ہم نے اس کی پرورش کی۔ ۱۴/۲۳،

اَنۡشَاۡنٰهُنَّ: ہم نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا ہم نے ان کی پرورش کی۔ ۳۵/۵۶،

اَنۡشَاَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا، اس نے اس کی پرورش کی۔ ۹/۴۶،

اَنۡصَابُ: بت، وہ تمام چیزیں جو عبادت کے لئے نصب کی جائیں مثلاً مورتی، پتھر وغیرہ، واحد نُصُبٌ. ۹۰/۵،

اَنۡصَارَ: مددگار، مدد دینے والے، واحد۔ نَصِیۡرٌ و نَاصِرٌ۔ اسلامی اصطلاح میں مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مکی ساتھیوں کی مدد کی۔ یہ لوگ اوس اور خزرج نامی قبیلوں سے تعلق رکھتے تھے اور کاشتکاری کرتے تھے۔ ۱۴/۶۱،

اَنۡصَارًا: مددگار، مدد دینے والے۔ ۲۵/۷۱،

اَنۡصَارِ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹،

اَنۡصَارٍ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۲۷۰/۲، ۱۹۲/۳، ۷۲/۵،

اَنۡصَارُ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۵۲/۳، ۱۴/۶۱،

اَنۡصَارِیۡ: میرے مددگار، مجھے مدد دینے والے ۵۲/۳، ۱۴/۶۱،

اِنۡصَبۡ: (س) تو محنت کر، تو مشقت اٹھا۔ نَصۡبٌ سے امر۔ ۷/۹۴،

اَنۡصِتُوۡا: (اف) تم خاموش رہو، تم کان لگائے رہو۔ اِنۡصَاتٌ. سے امر۔ ۲۰۴/۷، ۲۹/۴۶،

اَنۡصَحُ: (ف) میں نصیحت کرتا ہوں۔ میں خیر خواہی کرتا ہوں (بصلۂ لام) نُصۡحٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۱،

اَنۡصَحُ: میں نصیحت کرتا ہوں، میں خیر خواہی کرتا ہوں۔ (بصلۂ لام) ۶۲/۷،

اِنۡصَرَفُوۡا: (انف) وہ پھر گئے، وہ پلٹ گئے، وہ چل دیئے۔ اِنۡصِرَافٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹،

اُنۡصُرۡنَا: (ن) تو ہماری مدد کر۔ نَصۡرٌ سے امر۔ ۲۵۰/۲، ۲۸۶/۲، ۱۴۷/۳،

اُنۡصُرۡنِیۡ: تو میری مدد کر۔ ۲۶/۲۳، ۳۹/۲۳، ۳۰/۲۹،

اُنۡصُرُوۡا: تم مدد کرو۔ ۶۸/۲۱،

اَنۡطَقَ: (اف) اس نے بولنے کی قوت عطا فرمائی اِنۡطَاقٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۱،

اَنۡطَقَنَا: اس نے ہم کو بولنے کی قوت عطا فرمائی ۲۱/۴۱،

اِنۡطَلَقَ: (انف) وہ چل کھڑا ہوا۔ اِنۡطِلَاقٌ سے امر۔ ۶/۳۸،

اِنۡطَلَقَا: وہ دونوں چلے۔ ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۷۷/۱۸،

اِنۡطَلَقۡتُمۡ: تم چلے۔ ۱۵/۴۸،

اِنۡطَلَقُوۡا: وہ چلے۔ ۲۳/۶۸،

اِنۡطَلِقُوۡا: تم چلو۔ اِنۡطِلَاقٌ سے امر ۲۹/۷۷،

اُنۡظُرۡ: (ن س) میں دیکھوں گا، میں توجہ کروں گا، میں

غور کروں گا۔ نَظَرٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۷،

اُنْظُرْ: تو دیکھ، تو غور کر، تو توجہ کر۔ نَظَرٌ سے امر۔ ۲۵۹/۲، ۵۰/۴، ۷۵/۵، ۲۴/۶، ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۸۴/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۳/۷، ۳۹/۱۰، ۷۳/۱۰، ۲۱/۱۷، ۴۸/۱۷، ۹۷/۲۰، ۹/۲۵، ۱۴/۲۷، ۲۸/۲۷، ۵۱/۲۷، ۴۰/۲۸، ۵۰/۳۰، ۷۳/۳۷، ۱۰۲/۳۷، ۲۵/۴۳،

اُنْظُرْنَا: تو ہم کو دیکھ، تو ہماری طرف توجہ کر ۱۰۴/۲، ۴۶/۴،

اَنْظِرْنِیْ: (اف) تو مجھ کو مہلت دے، تو مجھے ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے امر۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۷۹/۳۸،

اُنْظُرُوْا: تم دیکھو تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۹۹/۶، ۸۶/۷، ۱۰۱/۱۰، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰،

اُنْظُرُوْنَا: تم ہمارا انتظار کرو۔ ۱۳/۵۷،

اُنْظُرِیْ: تو (مؤنث) دیکھ، تو غور کر۔ ۳۳/۲۷،

اَنْعَامَ: مویشی، چوپائے، اس کا اطلاق اونٹ گائے بھینس اور بکری پر ہوتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ اس کا اطلاق جنگلی چوپایوں پر بھی ہوتا ہے۔ واحد نَعَمٌ ۵/۱۶، ۷۹/۴۰،

اَنْعَامًا: مویشی، چوپائے۔ ۴۹/۲۵، ۷۱/۳۶،

اَنْعَامِ: مویشی، چوپائے۔ ۱۴/۳، ۱۱۹/۴، ۱/۵، ۱۳۶/۶، ۱۳۹/۶، ۱۴۲/۶، ۱۷۹/۷، ۶۶/۱۶، ۸۰/۱۶، ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۵، ۲۸/۳۵، ۶/۳۹، ۱۱/۴۲، ۱۲/۴۳،

اَنْعَامٍ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۳/۲۶،

اَنْعَامُ: مویشی، چوپائے۔ ۲۴/۱۰، ۳۰/۲۲، ۱۲/۴۷،

اَنْعَامٌ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۸/۶،

اَنْعَامَکُمْ: تمہارے مویشی، ۵۴/۲۰،

اَنْعَامِکُمْ: تمہارے مویشی۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

اَنْعَامُھُمْ: ان کے مویشی۔ ۲۷/۳۲،

اَنْعَمَ: (اف) اس نے انعام کیا، اس نے احسان کیا، اِنْعَامٌ سے ماضی، ۶۹/۴، ۷۲/۴، ۲۳/۵، ۵۸/۱۹، ۳۷/۳۳،

اَنْعُمِ: نعمتیں، احسانات، واحد نِعْمَۃٌ. ۱۱۲/۱۶،

اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا، تو نے احسان کیا۔ ۶/۱، ۱۹/۲۷، ۱۷/۲۸، ۳۷/۳۳، ۱۵/۴۶،

اَنْعَمْتُ: میں نے انعام کیا، میں نے احسان کیا۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

اَنْعَمْنَا: ہم نے انعام کیا، ہم نے احسان کیا۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱، ۵۹/۴۳،

اَنْعُمِہٖ: اس کی نعمتیں، اس کے احسانات۔ ۱۲۱/۱۶،

اَنْعَمَھَا: اس نے اس کو انعام میں دیا، اس نے اس کو نوازا۔ ۵۳/۸،

اَنْفَ: ناک، جمع۔ آنَافٌ. ۴۵/۵،

اَنْفِ: ناک۔ ۴۵/۵،

اِنْفَاقِ: (اف) خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۷،

اَنْفَالِ: مالِ غنیمت، واحد نَفَلٌ. ۱/۸،

اَنْفَالُ: مالِ غنیمت۔ ۱/۸،

اِنْفَجَرَتْ: (انف) وہ پھوٹ نکلی، وہ بہ نکلی۔ اِنْفِجَارٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲،

اَنْفُخُ: (ن) میں پھونک مارتا ہوں۔ نَفْخٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳،

اُنْفُخُوْا: تم پھونک مارو۔ نَفْخٌ سے امر۔ ۹۶/۱۸،

اُنْفُذُوْا: (ن) تم نکل بھاگو، تم رہائی پاؤ۔ نُفُوْذٌ سے امر۔ ۳۳/۵۵،

اِنْفِرُوْا: (ن، ض) تم فرار ہو جاؤ، تم نکلو، تم کوچ کرو۔ نَفِیْرٌ و نَفُوْرٌ سے امر۔ ۷۱/۴، ۳۸/۹، ۴۱/۹،

اَنْفُسَ: جانیں، دل، واحد نَفْسٌ. ۴۲/۳۹،

اَنْفُسِ: جانیں، دل۔ ۱۵۵/۲، ۷/۱۶،

اَنْفُسُ: جانیں، دل۔ ۱۲۸/۴، ۷۱/۴۳، ۲۳/۵۳،

اَنْفُسَکُمْ: تمہاری جانیں۔ ۴۴/۲، ۵۴/۲، ۸۴/۲، ۸۵/۲،

٦١/٣، ٢٩/٤، ٦٦/٤، ١٠٥/٥، ٩٣/٦، ٣٦/٩، ٢٢/١٤، ٢٨/٣٠

١٠/٤٠، ١١/٤٩، ٣٢/٥٣، ١٤/٥٧، ٦/٦٦، ١٨٧/٢،

اَنفُسِكُمْ: تمہاری جانیں۔ ١١٠/٢، ٢٢٣/٢، ٢٣٥/٢، ٢٧٢/٢، ٢٨٤/٢، ١٦٥/٣، ١٦٨/٣، ١٨٦/٣، ١٣٥/٤، ٣٥/٩، ٤١/٩، ١٢٨/٩، ٢٣/١٠، ٧٢/١٦، ٧/١٧، ٦١/٢٤، ٢١/٣٠، ٢٨/٣٠، ١١/٤٢، ٢١/٥١، ٢٢/٥٧، ١١/٦١، ١٦/٦٤، ٢٠/٧٣،

اَنفُسُكُمْ: تمہاری جانیں۔ ١٨/١٢، ٨٣/١٢، ٣١/٤١

اَنفُسُكُمْ: تمہاری جانیں۔ ٨٧/٢،

اَنفُسَنَا: ہماری جانیں۔ ٦١/٣، ٢٣/٧،

اَنفُسِنَا: ہماری جانیں۔ ١٣٠/٦،

اَنفُسَهُمْ: ان کی جانیں، ان کے دل۔ ٩/٢، ٥٧/٢، ٩٠/٢، ١٠٢/٢، ٦٩/٣، ١١٧/٣، ١٣٥/٣، ٤٩/٤، ٦٤/٤، ١٠٧/٤، ١١٣/٤، ١٢/٦، ٢٠/٦، ٢٦/٦، ٩/٧، ٥٣/٧، ١٦٠/٧، ١٧٧/٧، ١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٤٢/٩، ٧٠/٩، ١١١/٩، ٤٤/١٠، ٢١/١١، ......٣٧ جگہ

اَنفُسِهِمْ: ان کی جانیں۔ ١٠٩/٢، ٢٦٥/٢، ١٥٤/٣، ١٦٤/٣، ١٧٨/٣، ٦٣/٤، ٦٥/٤، ٩٧/٤، ٩٥/٤، ٥٢/٥، ٢٤/٦، ١٢٣/٦، ١٣٠/٦، ٣٧/٧، ١٧٢/٧، ٥٣/٨، ٧٢/٨، ١٧/٩، ٢٠/٩، ٤٤/٩، ٨١/٩، ٨٨/٩، ١٢٠/٩، ٣١/١١، ١١/١٣، ١٦/١٣، ٤٥ جگہ

اَنفُسُهُمْ: ان کی جانیں۔ ١٥٤/٣، ٧٠/٥، ٨٠/٥، ٨٥/٩، ١١٨/٩، ١٠٢/٢١، ٦/٢٤، ١٤/٢٧، ٢٧/٣٢،

اَنفُسِهِنَّ: ان کی جانیں۔ ٢٢٨/٢، ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢،

اِنفِصَامَ: (انف) شکستہ ہونا، ٹوٹنا، مصدر ہے۔ ٢٥٦/٢،

اِنفَضُّوا: (انف) وہ منتشر ہو جاتے۔ وہ علیحدہ ہو جاتے۔ اِنفِضَاضٌ سے ماضی۔ ١٥٩/٣، ١١/٦٢،

اِنفَطَرَتْ: (انف) وہ پھٹ گئی، وہ چر گئی۔ اِنفِطَارٌ سے ماضی۔ ١/٨٢،

اَنفَقَ: (اف) اس نے خرچ کیا۔ اِنفَاقٌ سے ماضی۔ ٣٤/١٨، ١٠/٥٧،

اَنفَقْتَ: تو نے خرچ کیا۔ ٦٣/٨،

اَنفَقْتُمْ: تم نے خرچ کیا۔ ٢١٥/٢، ٢٧٠/٢، ٣٩/٣٤، ١٠/٦٠،

اَنفَقُوا: انہوں نے خرچ کیا۔ ٢٦٢/٢، ٣٤/٤، ٣٩/٤، ٢٢/١٣، ٦٧/٢٥، ٢٩/٣٥، ٧/٥٧، ١٠/٥٧، ١٠/٦٠، ١١/٦٠،

اَنفِقُوا: تم خرچ کرو۔ ١٩٥/٢، ٢٥٤/٢، ٢٦٧/٢، ٥٣/٩، ٤٧/٣٦، ٧/٥٧، ١٠/٦٣، ١٦/٦٤، ٦/٦٥،

اِنفَلَقَ: (انف) وہ پھٹ گیا۔ اِنفِلَاقٌ سے ماضی۔ ٦٣/٢٦،

اَنقَذَكُمْ: (اف) اس نے تمہاری جان بچائی، اس نے تم کو نجات دی، اِنقَاذٌ سے ماضی ١٠٣/٣،

اُنقُصْ: (ن) تو کم کر۔ نَقْصٌ سے امر۔ ٣/٧٣

اَنقَضَ: (اف) اس نے توڑ دی، اس نے جھکا دی اِنقَاضٌ سے ماضی۔ ٣/٩٤

اِنقَلَبَ: (انف) وہ لوٹ کر آیا، وہ پھر گیا۔ اِنقِلَابٌ سے ماضی۔ ١١/٢٢،

اِنقَلَبْتُمْ: تم لوٹ گئے، تم پھر گئے۔ ١٤٤/٣،

اِنقَلَبُوا: وہ لوٹ کر آئے، وہ پھر گئے۔ ١٧٤/٣، ١١٩/٧، ٦٢/١٢، ٣١/٨٣

اَنَّكَ: بے شک تو، "اَنَّ" حرف مشبہ بالفعل، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ ٩٧/١٥، ١١٩/٢٠، ٣٩/٤١، ٢٠/٧٣،

اِنَّكَ: بے شک تو 'اِنَّ' حرف مشبہ بالفعل، لاضمیر واحد مذکر حاضر ٣٢/٢، ١٢٧/٢، ١٢٨/٢، ٥٤ جگہ

اِنَّكِ: بے شک تو (مؤنث) ٢٩/١٢،

اَنكَاثًا: ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے، واحد نِكْثٌ۔ ٩٢/١٦،

اَنكَالًا: بیڑیاں، واحد نِكْلٌ. ١٢/٧٣،

اُنكِحَكَ: (اف) میں تجھ سے نکاح کروں۔

اِنْكَاحٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۸،

اَنْكِحُوْا: تم نکاح کردو، اِنْكَاحٌ سے امر۔ ۳۲/۲۴،

اِنْكِحُوْا: (ف،ض) تم نکاح (عقد) کرلو۔ نِكَاحٌ سے امر۔ ۳/۴،

اِنْكِحُوْهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴،

اِنْكَدَرَتْ: (انف) وہ میلی ہوئی، وہ بکھر گئی۔ وہ ٹوٹ کر گری۔ اِنْكِدَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۱،

اَنْكَرَ: (س،ک) بہت ناپسندیدہ، بہت برا۔ نُكْرٌ یا نَكَارَةٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۹/۳۱،

اَنَّكُمْ: بیشک تم، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ۱۸۴/۲، ۲۰۳/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۵/۲، ۸۱/۶، ۲/۹، ۳۳/۲۳، ۱۱۴/۲۳، ۳۵/۳۵، ۸۲/۵۶، ۶/۶۲،

اِنَّكُمْ: بے شک تم، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ۵۴/۲، ۱۴۰/۴، ۲۳/۵، ۱۹/۶، ۱۲۱/۶...... ۳۸ جگہ

اِنَّمَا: بے شک، تحقیق، بجز اس کے نہیں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، ۱۱/۲، ۱۴/۲، ۱۰۲/۲، ۱۱۸ جگہ

اَنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۱۱/۵، ۱۱۱/۶،

اِنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۶/۳، ۱۹۳/۳، ۶۲/۱۱، ۴۵/۲۰، ۵/۴۱، ۳۹/۴۳

اِنَّنِیْ: بے شک میں ۱۹/۶، ۱۶۱/۶، ۲/۱۱، ۱۴/۲۰، ۴۶/۲۰، ۳۳/۴۱، ۲۶/۴۳

اِنْهَ: (ف) تو منع کر۔ نَهْیٌ سے امر۔ ۱۷/۳۱،

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۲۶/۲، ۱۴۴/۲، ۵۴/۲۲، ۵۳/۴۱، ۱/۷۲، ۲۸/۷۵

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۱۸/۳، ۳۲/۵، ۵۴/۶ ...... ۳۴ جگہ

اِنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۶۸/۲ ...... ۱۳۳ جگہ

اَنَّهَا: بے شک وہ۔ ۱۰۹/۶، ۷/۸، ۶۶/۲۰، ۱۸/۴۲،

اِنَّهَا: بے شک وہ (مؤنث)۔ ۴۵/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ......۱۸ جگہ

اَنْهَرَ: نہریں، واحد نَهْرٌ۔ ۶/۶، ۳۱/۱۴، ۹۱/۱۷،

اَنْهٰرًا: نہریں۔ ۳/۱۳، ۱۵/۱۶، ۶۱/۲۷، ۱۲/۷۱،

اَنْهٰرُ: نہریں۔ ۲۵/۲، ۷۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۴۳/۷، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۳۵/۱۳، ۱۴/۲۲، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۶/۲۰، ۲۳/۲۲ ......۴۰ جگہ

اَنْهٰرٌ: نہریں۔ ۱۵/۴۷،

اِنْهَارَ: (انف) وہ گر پڑا۔ اِنْهِيَارٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹

اَنْهٰكُمْ: میں تم کو منع کررہا ہوں۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

اَنْهَكُمَا: میں نے تم دونوں کو منع کیا۔ یہ اصل میں اَنْهٰی تھا، لَمْ کے آنے سے حرفِ علت "ی" ساقط ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کردیا۔ ۲۲/۷،

اَنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۴۶/۲، ۶۱/۲، ۱۰۱/۲، ......۵۶ جگہ

اِنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۱۲/۲، ۱۳/۲، ۱۲۸/۳، ......۷۱ جگہ

اَنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۱۰۷/۵، ۱۷/۵۹،

اِنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۷۹/۱۵، ۱۲۲/۳۷،

اِنَّهُنَّ: بے شک وہ سب عورتیں۔ ۳۶/۱۴،

اَنِّیْ: بے شک میں۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۴۹/۳، ۱۲ جگہ

اِنِّیْ: بے شک میں۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۱۸۶/۲، ۹۱ جگہ

اُنِیْبُ: (اف) میں رجوع کرتا ہوں۔ اِنَابَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱، ۱۰/۴۲،

اَنِیْبُوْا: تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَةٌ سے امر۔ ۵۴/۳۹

ء و

اَوْ: یا، آیا، خواہ، حرفِ عطف ہے۔ ۱۹/۲، ۱۰۶/۲،

۱۸۲/۲......۱۴۹ اجگہ

اَوَ: مگر، اگرچہ، یہاں تک، کیا، حرف تردید ہے
۱۰۰/۲، ۲۶۰/۲، ۱۰۴/۵، ۱۸۴/۷، ۱۸۵/۷، ۱۹/۲۹، ۵۰/۴۰،

اَوَی: (ض) اس نے پناہ لی، وہ اترا، وہ جا بیٹھا۔
اَوِیٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۸،

اَوَّابٍ: (ن) بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ
کرنے والا۔ اَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۳۲/۵۰،

اَوَّابٌ: بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ
کرنے والا۔ ۱۷/۳۸، ۱۹/۳۸، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸،

اَوَّابِیْنَ: بہت رجوع (توبہ) کرنے والے۔
واحد اَوَّابٌ. ۲۵/۱۷،

اُوَارِیَ: میں ڈھانپ دوں، میں چھپاؤں،
مُوَارَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵،

اَوَّاہٌ: (ن) بہت آہ کرنے والا، دردمند، نرم
دل۔ اَوْہٌ سے مبالغہ۔ ۱۱۴/۹، ۷۵/۱۱،

اَوْبَارِھَا: اس کی اون، اس کی پشم، اس کی روئیں،
اونٹ کے بال، واحد وَبُرٌ. ۸۰/۱۶،

اَوِّبِیْ: تو رجوع ہو، تو تسبیح دہرا، تو لوٹ۔ تَاْوِیْبٌ
سے امر۔ ۱۰/۳۴،

اُوْتَ: (اف) مجھے دیا گیا، مجھے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے
مضارع مجہول، اصل میں اُوْتِیَ تھا لَمْ کے
آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع کو
ماضی کے معنی میں کردیا۔ ۲۵/۶۹،

اَوْتَادًا: میخیں، کھونٹیاں، واحد وَتَدٌ. ۷/۷۸،

اَوْتَادِ: میخیں، کھونٹیاں۔ ۱۲/۳۸، ۱۰/۸۹،

اُوْتُوْا: وہ دیئے گئے، ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے
ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹/۳، ۲۰/۳،
۲۳/۳، ۱۰۰/۳، ۱۸۶/۳، ۱۸۷/۳، ۴۴/۴، ۴۷/۴، ۵۱/۴، ۱۳۱/۴،
۵/۵، ۵۷/۵، ۴۴/۶، ۲۹/۹، ۲۷/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵۴/۲۲، ۸۰/۲۸، ۴۹/۲۹،
۵۶/۳۰، ۶/۳۴، ۱۶/۴۷، ۱۶/۵۷، ۱۱/۵۸، ۹/۵۹، ۳۱/۷۴، ۴/۹۸،

اُوْتُوْہُ: وہ ان کو دیا گیا، وہ ان کو ملا۔ ۲۱۳/۲،

اُوْتِیَ: (اف) اسے دیا گیا، اسے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے
ماضی مجہول۔ ۱۳۶/۲، ۲۶۹/۲، ۸۴/۳، ۱۲۴/۶، ۷۱/۱۷،
۴۸/۲۸، ۷۹/۲۸، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۷/۸۴، ۱۰/۸۴،

اُوْتِیْتُ: تجھ کو دیا گیا، تجھ کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی
مجہول۔ ۳۶/۲۰،

اُوْتِیَتْ: اس (مؤنث) کو دیا گیا، اس کو ملا۔ ۲۳/۲۷،

اُوْتِیْتُمْ: تم کو دیا گیا، تم کو ملا۔ ۷۳/۳، ۴۱/۵، ۸۵/۱۷،
۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲،

اُوْتِیْتُہٗ: مجھے وہ دیا گیا، مجھے وہ ملا۔ ۷۸/۲۸، ۴۹/۳۹،

اُوْتَیَنَّ: مجھے ضرور دیا جائے گا، مجھے ضرور ملے
گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول بانون
تاکید۔ ۷۷/۱۹،

اُوْتِیْنَا: ہم کو دیا گیا۔ ۱۶/۲۷، ۴۲/۲۷،

اَوْثَانًا: بت، اللہ تعالیٰ کے سوا پرستش کی جانے
والی ہر چیز مثلاً پتھر قبر، جھنڈا وغیرہ، واحد
وَثَنٌ. ۱۷/۲۹، ۲۵/۲۹،

اَوْثَانِ: بت۔ ۳۰/۲۲،

اَوْجَسَ: (اف) اس نے دل میں محسوس کیا۔ وہ
جی میں گھبرایا، وہ ہڑبڑایا۔ اِیْجَاسٌ سے
ماضی۔ ۷۰/۱۱، ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

اَوْجَفْتُمْ: (اف) تم نے گھوڑے دوڑائے، تم
نے پیچھا کیا۔ اِیْجَافٌ سے ماضی۔ ۶/۵۹،

اَوِ اجْھَرُوْا: خواہ تم پکار کر کہو، خواہ تم کھلم کھلا کہو
جَھْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اَوْحٰی: (اف) اس نے وحی بھیجی اس نے الہام

کیا۔اس نے حکم دیا،اس نے دل میں ڈال دیا۔اِیۡحَاءٌ سے ماضی۔وحی کے معنی اشارۂ خفی کے ہیں۔شرعی اصطلاح میں وحی اس پیغام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیائے کرامؑ پر نازل ہوتا ہے،قرآن کریم میں الہام اور شیطانی وسوسہ کو بھی وحی کہا گیا ہے۔ ۱۳/۱۴، ۳۹/۱۷، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳،

اَوۡحٰی: اس نے دل میں ڈال دیا۔ ۶۸/۱۶،

اَوۡحٰی: اس نے بھیج دیا۔ ۱۲/۴۱، ۵/۹۹،

اُوۡحِیَ: (اف)وحی کی گئی،حکم بھیجا گیا۔اِیۡحَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۶، ۹۳/۶، ۱۰۶/۶، ۱۴۵/۶، ۳۶/۱۱، ۲۷/۱۸، ۴۸/۲۰، ۴۵/۲۹، ۶۵/۳۹، ۴۳/۴۳، ۱/۷۲،

اَوۡحَیۡتُ: میں نے وحی کی،میں نے حکم دیا۔ ۱۱۱/۵

اَوۡحَیۡنَا: ہم نے وحی کی،ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۶۳/۴، ۱۱۷، ۱۶۰/۷، ۲، ۸۷/۱۰، ۳، ۱۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۱۲۳/۱۶، ۷۳/۱۷، ۷۷/۲۰، ۲۷/۲۳، ۵۲/۲۶، ۶۳/۲۶، ۷/۲۸، ۳۱/۳۵، ۷/۴۲، ۱۳/۴۲، ۵۲/۴۲،

اَوۡحَیۡنَا: ہم نے الہام کیا۔ ۳۸/۲۰، ۷/۲۸

اَوۡحَیۡنَا: ہم نے حکم بھیجا۔ ۷۳/۲۱،

اَوۡدِیَةٌ: نالے،وادیاں،واحد وَادِیٌ۔ ۱۷/۱۳،

اَوۡدِیَتِهِمۡ: ان کی وادیاں،ان کے نالے۔ ۲۴/۴۶،

اُوۡذُوۡا: (اف)ان کو ایذا دی گئی،ان کو تکلیف دی گئی۔اِیۡذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۵/۳، ۳۴/۶،

اُوۡذِیَ: ان کو ایذا دی گئی،ان کو تکلیف دی گئی۔ اِیۡذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۲۹،

اُوۡذِیۡنَا: ہم کو ایذا دی گئی،ہم کو تکلیف دی گئی ۱۲۹/۷،

اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا: (اف)تم اس کے وارث بنائے گئے اِیۡرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۳/۷، ۷۲/۴۳

اَوۡرَثَکُمۡ: اس نے تم کو وارث بنایا۔اِیۡرَاثٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۳،

اَوۡرَثَنَا: اس نے ہم کو وارث بنایا۔ ۷۴/۳۹

اَوۡرَثۡنَا: ہم نے وارث بنایا۔ ۱۳۷/۷، ۳۲/۳۵، ۵۳/۴۰،

اَوۡرَثۡنٰهَا: ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ۵۹/۲۶، ۲۸/۴۴،

اُوۡرِثُوۡا: وہ وارث بنائے گئے۔اِیۡرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۴۲،

اَوۡرَدَهُمۡ: (اف)اس نے ان کو داخل کیا،وہ ان کو لے آیا،اس نے ان کو پہنچادیا۔اِیۡرَادٌ سے ماضی۔ ۹۸/۱۱،

اَوۡزَارًا: بوجھ،گناہ،کپڑوں کی گٹھڑی،واحد وِزۡرٌ۔ ۸۷/۲۰،

اَوۡزَارِ: بوجھ(مراد گناہ) ۲۵/۱۶،

اَوۡزَارَهَا: اس کے بوجھ،اس کے اوزار یا ہتھیار (یہاں ہتھیار مراد ہیں)۔ ۴/۴۷،

اَوۡزَارَهُمۡ: ان کے بوجھ،ان کے گناہ۔ ۳۱/۶، ۲۵/۱۶،

اَوۡزِعۡنِیۡ: (اف) مجھے توفیق عطا فرما،تو مجھے نصیب کر۔اِیۡزَاعٌ سے امر۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَوۡسَطِ: وسطی،درمیانی،وَسۡطٌ و وَسَاطَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۵،

اَوۡسَطُهُمۡ: ان کا وسطی،ان کا درمیانی،ان کا معتدل۔ ۲۸/۶۸،

اُوصَلِّبَنَّکُمۡ: میں تمہیں صولی پر چڑھاؤں گا تَصۡلِیۡبٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اَوۡصٰنِیۡ: (اف)اس نے مجھ کو وصیت کی،اس نے مجھ کو تاکید کی۔اِیۡصَاءٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۹

اَوۡضَعُوۡا: (اف)انہوں نے تیزی سے گھوڑے دوڑائے،انہوں نے تیزی سے دوڑایا، وہ سازشیں کرتے پھرے،اِیۡضَاعٌ سے

ماضی۔ ۴۷/۹،

اَوْعٰی: (اف) اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیْعَاءٌ سے ماضی۔ ۱۸/۷۰،

اَوَعَظْتَ: (ض) کیا تو نے نصیحت کی، خواہ تو نصیحت کرے۔ وعْظٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۲۶،

اَوْعِیَتِهِمْ: ان کی خرجیں، ان کے برتن، ان کی حفاظت میں رکھنے کی چیزیں۔ واحد وِعَاءٌ ۷۶/۱۲،

اَوْفِ: (اف) تو پورا کر۔ اِیفاءٌ سے امر۔ ۸۸/۱۲،

اُوْفِ: میں پورا کروں گا۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع ۴۰/۲،

اُوْفِی: میں پورا دیتا ہوں، اِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ۵۹/۱۲،

اَوْفٰی: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِیْفَاءٌ سے ماضی۔ ۷۶/۳، ۱۰/۴۸، ۴۱/۵۳،

اَوْفٰی: بہت پورا کرنے والا۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۱/۹،

اَوْفُوا: تم پورا کرو، اِیْفَاءٌ سے امر۔ ۱۵۲/۶، ۳۵/۱۷، ۱۸۱/۲۶،

اَوْفُوْا: تم پورا کرو، ۴۰/۲، ۱/۵، ۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۹۱/۱۶، ۳۴/۱۷

اَوْقِدْ: (اف) تو آگ جلا، تو روشن کر، تو پکوا۔ اِیْقَاءٌ سے امر۔ ۳۸/۲۸

اَوْقَدُوْا: انہوں نے آگ سلگائی، انہوں نے روشن کیا۔ ۶۴/۵،

اَوْلَی: نزدیک تر۔ ۶۸/۳،

اُوْلِی: والے۔ ۱۷۹/۲، ۱۹۷/۲، ۱۳/۳، ۱۹۰/۳، ۵۹/۴، ۸۳/۴

۹۵/۴، ۱۰۰/۵، ۱۱۳/۹، ۱۱۱/۱۲، ۵/۱۷، ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۲۲/۲۴

۳۱/۲۴، ۴۳/۲۴، ۷۶/۲۸، ۱/۳۵، ۳/۳۸، ۴۵/۳۸، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰، ۱۶/۴۸

۲/۵۹، ۱۰/۶۵، ۱۱/۷۳،

اَوَّلَ: اول۔ پہلا۔ جمع اَوَائِلٌ۔ ۴۱/۲، ۹۶/۳، ۱۴/۶،

۶۳/۶، ۱۱۰/۶، [illegible]/۹، [illegible]/۹، [illegible]/۱۷، ۵۱/۱۷، ۴۸/۱۸، ۶۵/۲۰،

۱۰۴/۲۱، ۵۱/۲۶، ۷۹/۳۶، ۱۲/۳۹، ۲۱/۴۱،

اَوَّلِ: اول، پہلا۔ ۱۰۸/۹، ۱۵/۵۰، ۲/۵۹،

اَوَّلُ: اول، پہلا۔ ۱۶۳/۶، ۱۴۳/۷، ۸۱/۴۳، ۳/۵۷

اَوْلٰی: زیادہ قریب، بہت لائق، زیادہ مستحق، تباہی ہو، کمبختی ہو۔ وَلْیٌ سے اسم تفضیل۔

۱۳۵/۴، ۷۵/۸، ۷۰/۱۹، ۶/۳۳، ۲۰/۴۷، ۳۴/۷۵، ۳۵/۷۵

اُوْلٰی: پہلی، اگلی (مؤنث) مذکر اَوَّلُ جمع اُوَلٌ.

۲۱/۲۰، ۵۱/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۴۳/۲۸، ۷۰/۲۸، ۳۳/۳۳، ۵۹/۳۳، ۳۵/۴۴، ۵۶/۴۴،

۲۵/۵۳، ۵۰/۵۳، ۵۶/۵۳، ۶۲/۵۶، ۲۵/۷۹، ۱۸/۸۷، ۱۳/۹۲، ۴/۹۳،

اُوْلَاتِ: والیاں (مؤنث) مذکر اُولُوا ۶/۶۵،

اُوْلَاتُ: والیاں۔ ۴/۶۵،

اُوْلَاتُ الْاَحْمَالِ: حمل والیاں، حاملہ عورتیں ۴/۶۵،

اَوْلَادًا: اولاد، واحد وَلَدٌ. ۶۹/۹، ۳۵/۳۴،

اَوْلَادِ: اولاد۔ ۶۴/۱۷، ۲۰/۵۷،

اَوْلَادَکُمْ: تمہاری اولاد۔ ۲۳۳/۲، ۱۵۱/۶، ۳۱/۱۷،

اَوْلَادِکُمْ: تمہاری اولاد۔ ۱۱/۴، ۱۴/۶۴،

اَوْلَادُکُمْ: تمہاری اولاد۔ ۲۸/۸، ۳۷/۳۴، ۳/۶۰، ۹/۶۳، ۱۵/۶۴،

اَوْلَادَهُمْ: ان کی اولاد۔ ۱۴۰/۶،

اَوْلَادِهِمْ: ان کی اولاد۔ ۱۳۷/۶،

اَوْلَادُهُمْ: ان کی اولاد ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۷/۵۸،

اَوْلَادَهُنَّ: ان (عورتوں) کی اولاد ۲۳۳/۲، ۱۲/۶۰،

اُوْلٰهُمْ: ان کے اگلے، ان کے پہلے۔ ۳۸/۷، ۳۹/۷،

اُوْلٰهُمَا: ان دونوں میں سے پہلی۔ ۵/۱۷،

اُوْلَآءِ: یہ سب، قریب کے لئے اسم اشارہ ہے، جمع ہے۔ ۱۱۹/۳، ۸۴/۲۰،

اُوْلٰئِكَ: وہ سب، دور کے لئے اسم اشارہ جمع ہے۔ ۵/۲، ۱۶/۲، ۲۷/۲، ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۸۲/۲، ۸۶/۲،

۱۱۴/۲، ۱۲۱/۲، ۱۵۷/۲، ۱۵۹/۲، ۱۶۰/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۴/۲،

۱۷۵/۲، ۱۷۷/۲، ۲۰۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۸/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲۹/۲،
۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۷۷/۳، ۲۰۴ جگہ

اُولٰئِکُمْ: وہ سب، ان سب۔ ۹۱/۴،

اَوَّلِنَا: ہمارا پہلا۔ ۱۱۴/۵،

اُولُــوْا: والے، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔
۲۶۹/۲، ۷/۳، ۱۸/۳، ۸/۴، ۷۵/۸، ۸۶/۹، ۱۱۶/۱۱، ۱۹/۱۳، ۵۲/۱۴،
۲۲/۲۴، ۳۳/۲۷، ۶/۳۳، ۲۹/۳۸، ۹/۳۹، ۱۸/۳۹، ۳۵/۴۶،

اَوَّلُوْنَ: پہلے، اسلاف، واحد اَوَّلُ. ۱۰۰/۹، ۵۹/۱۷،
۵/۲۱، ۸۱/۲۳، ۱۷/۳۷، ۴۸/۵۶،

اَوْلَیٰنِ: دو زیادہ قریب۔ اَوْلٰی کا تثنیہ۔ ۱۰۷/۵،

اَوْلِیَــآءَ: دوست، احباب، ساتھی، واحد وَلِـیٌّ.
۲۸/۳، ۷۶/۴، ۸۹/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۴/۴، ۵۷/۵، ۸۱/۵، ۳/۷، ۲۷/۷،
۱/۶۰، ۳۰/۷، ۲۳/۹، ۶۲/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۶/۱۳، ۹۷/۱۷، ۵۰/۱۸،
۱۰۲/۱۸، ۱۸/۲۵، ۴۱/۲۹، ۳/۳۹، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۴۶/۴۲، ۱۰/۴۵،
۶/۶۲، ۳۲/۴۶

اَوْلِیَآءُ: دوست، ساتھی ۵۱/۵، ۷۲/۸، ۷۳/۸، ۷۱/۹، ۱۹/۴۵، ۶/۶۲،

اَوْلِیٰٓئِکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۶/۳۳،

اَوْلِیٰٓؤُکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۳۱/۴۱،

اَوْلِیَآءَہٗ: اس کے دوست۔ ۱۷۵/۳، ۳۴/۸،

اَوْلِیَآؤُہٗ: اس کے دوست۔ ۳۴/۸،

اَوْلِیٰٓئِھِمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۱/۶،

اَوْلِیٰٓئُھُمْ: ان کے دوست۔ ۲۵۷/۲،

اَوْلِیٰٓئُھُمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۸/۶،

اَوَّلِیْــنَ: اگلے، پہلے، واحد اَوَّلُ. ۲۵/۶، ۳۱/۸، ۳۸/۸،
۱۰/۱۵، ۱۳/۱۵، ۲۴/۱۶، ۵۵/۱۸، ۲۴/۲۳، ۶۸/۲۳، ۸۳/۲۳، ۵/۲۵، ۲۶/۲۶،
۱۳۷/۲۶، ۱۸۴/۲۶، ۱۹۶/۲۶، ۶۸/۲۷، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۵، ۷۱/۳۷، ۱۲۶/۳۷،
۱۶۸/۳۷، ۶/۴۳، ۸/۴۳، ۸/۴۴، ۱۷/۴۶، ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۹/۵۶، ۱۵/۶۸،
۱۶/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۳/۸۳،

اَوْھَنَ: سب سے بودا، سب سے کمزور۔ وَھْنٌ
سے اسمِ تفضیل۔ ۴۱/۲۹،

اَوَیْــنَـا: ہم نے پناہ لی، ہم نے جگہ پکڑی، ہم جا بیٹھے۔ اُوِیٌّ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸،

ء ہ

اَھَانَنِ: (اف) اس نے میری اہانت کی، اس نے مجھے ذلیل کیا۔ اِھَــانَۃٌ سے ماضی۔ اصل میں اَھَــانَنِی تھا وقف کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ۱۶/۸۹،

اَھَبَ: (ف) میں بخشوں، میں دیدوں۔ وَھْبٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۹،

اِھْبِطْ: (ض) تو اتر۔ ھُبُوطٌ سے امر۔ ۱۳/۷، ۴۸/۱۱،

اِھْبِطَا: تم دونوں اترو۔ ۱۲۳/۲۰،

اِھْبِطُوْا: تم سب اترو۔ ۳۶/۲، ۳۸/۲، ۶۱/۲، ۲۴/۷،

اِھْتَــدٰی: اس نے ہدایت پائی، وہ راہ پر آیا۔
۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۸۲/۲۰، ۱۳۵/۲۰، ۹۲/۲۷، ۴۱/۳۹، ۳۰/۵۳،

اِھْتَدَوْا: (افت) انہوں نے ہدایت پائی، انہوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِھْتِــدَاءٌ سے ماضی۔ ۱۳۷/۲،
۲۰/۳، ۷۶/۱۹، ۱۷/۴۷،

اِھْتَدَیْتُ: میں نے ہدایت (راہ) پائی۔ ۵۰/۳۴،

اِھْتَدَیْتُمْ: تم نے ہدایت پائی، تم نے راہ پائی۔ ۱۰۵/۵،

اِھْتَزَّتْ: (افت) وہ حرکت کرتی ہے، وہ جھومتی ہے۔ وہ تروتازہ ہوتی ہے، وہ شاداب ہوتی ہے، وہ اُبھرتی ہے۔ اِھْتِزَازٌ سے ۵/۲۲، ۳۹/۴۱،

اُھْــجُرْ: (ن) تو چھوڑ دے، تو دور رہ، تو الگ رہ۔ ھَجْرٌ سے امر۔ ۵/۷۴،

اُھْــجُرْنِـیْ: تو مجھے چھوڑ دے، تو مجھے دور رکھ، تو

مجھے الگ کر دے۔ هَجْرٌ سے امر۔ ۴۶/۱۹،

اُهْجُرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے، تو ان کو الگ کر دے۔ ۱۰/۷۳،

اُهْجُرُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو چھوڑ دو، تم ان کو الگ کر دو۔ ۳۴/۴،

اَهْدٰی: زیادہ ہدایت پانے والا۔ زیادہ راہ پانے والا۔ هِدَايَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۵۱/۴، ۱۵۷/۶، ۸۴/۱۷، ۴۹/۲۸، ۴۲/۳۵، ۲۴/۴۳، ۲۲/۶۷،

اَهْدِكَ: (ض) میں تجھ کو ہدایت دوں گا۔ میں تجھ کو راہ دکھاؤں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع ۴۳/۱۹،

اَهْدِكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں، میں تم کو راہ دکھاؤں۔ ۳۸/۴۰،

اِهْدِنَا: تو ہم کو ہدایت دے، تم ہم کو راہ دکھا۔ هِدَايَةٌ سے امر۔ امام راغب اصفہانی نے ہدایت کی جو تشریح فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مقصود کی طرف لطف و مہربانی کے ساتھ کسی شخص کی رہنمائی کو ہدایت کہتے ہیں (المفردات۔ ۵۳۸)۔ ۵/۱، ۲۲/۳۸،

اِهْدُوْهُمْ: تم ان کو ہدایت دو، تم ان کو راہ دکھاؤ هِدَايَةٌ سے امر۔ ۲۳/۳۷،

اَهْدِيَكَ: میں تجھ کو ہدایت دوں گا، میں تیری رہنمائی کروں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع۔ ۱۹/۷۹

اَهْدِيُكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں گا، میں تم کو راہ بتاؤں گا۔ ۲۹/۴۰،

اَهُشُّ: (ن) میں پتے جھاڑتا ہوں۔ هُشٌّ سے مضارع۔ ۱۸/۲۰،

اَهْلَ: والا۔ والے۔ ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۷۱/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۵۹/۵، ۶۵/۵، ۷۷/۵، ۹۶/۷، ۴۳/۱۱، ۶۳/۱۶، ۷۷/۱۸، ۷/۲۱، ۴۶/۲۹، ۱۳/۳۳، ۳۳/۳۳

اَهْلِ: والا۔ والے۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۵۹/۴، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۱۰۹/۱۲، ۴۰/۲۰، ۱۲۰/۲۸، ۴۵/۲۸، ۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹، ۲۶/۳۳، ۶۴/۳۸، ۳/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۵۹، ۱/۹۸، ۶/۹۸،

اَهْلُ: والا۔ ۱۱۰/۳، ۱۵۳/۴، ۴۷/۵، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۶۷/۱۵، ۲۹/۵۷، ۵۶/۷۴،

اُهِلَّ: (اف) نامزد کیا گیا، پکارا گیا۔ اِهْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

اَهْلَ الْبَيْتِ: گھر والے۔ ۷۳/۱۱، ۳۳/۳۳

اَهْلِ بَيْتٍ: ایک گھر والے۔ ۱۲/۲۸،

اَهِلَّةِ: چاند (جمع) واحد هِلَالٌ. ۱۸۹/۲،

اَهْلُ التَّقْوٰی: اہلِ تقویٰ، ڈرنے والے۔ ۵۶/۷۴،

اَهْلَ الذِّكْرِ: اہل ذکر، یاد رکھنے والے ۴۳/۱۶، ۷/۲۱

اَهْلِ الْقُرٰی: بستیوں کے رہنے والے۔ ۱۰۹/۱۲،

اَهْلُ الْقُرٰی: بستیوں کے رہنے والے ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۷/۵۹

اَهْلَ قَرْيَةٍ: ایک گاؤں والے ۷۷/۱۸

اَهْلَ الْكِتٰبِ: اہل کتاب، کتاب والے ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۷۱/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۵۹/۵، ۶۵/۵، ۶۸/۵، ۷۷/۵، ۴۶/۲۹، ۳۳/۳۲

اَهْلِ الْكِتٰبِ: اہل کتاب۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۵۹/۴، ۲۶/۳۳، ۲/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۵۹، ۱/۹۸، ۶/۹۸

اَهْلُ الْكِتٰبِ: اہلِ کتاب۔ ۱۱۰/۳، ۱۵۳/۴، ۲۹/۵۷،

اَهْلِ مَدْيَنَ: مدین والے ۴۰/۲۰، ۴۵/۲۸،

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ: مدینہ کے رہنے والے، شہر کے رہنے والے۔ ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹،

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ: شہر کے لوگ۔ ۶۷/۱۵،

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ: مغفرت کے لائق، بخشش کے لائق۔ ۵۶/۷۴،

اَهْلِ النَّارِ: اہل آگ، آگ والے۔ دوزخی ۶۴/۳۸،

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ: اس بستی کے رہنے والے ۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹،

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ: اہلِ انجیل۔ ۴۷/۵،

اَهْلَكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۴۰/۱۱، ۱۳۲/۲۰، ۲۷/۲۳، ۳۳/۲۹،

اَهْلَكَ: (اف) اس نے ہلاک کیا، اس نے تباہ کیا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۸، ۵۰/۵۳،

اَهْلِكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۱۲۱/۳، ۴۶/۱۱، ۸۱/۱۱، ۲۵/۱۲، ۶۵/۱۵،

اَهْلَكْتُ: میں نے ہلاک کر دیا، میں نے تباہ کر دیا، میں نے برباد کیا، میں نے خرچ کیا۔ ۶/۹۰،

اَهْلَكَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو ہلاک کر دیا، اس نے اس کو تباہ کر دیا۔ ۱۱۷/۳،

اَهْلَكْتَهُمْ: تو نے ان کو ہلاک کر دیا، تباہ کر دیا ۱۵۵/۷

اَهْلِكُمْ: تمہارے گھر والے۔ ۹۳/۱۲،

اَهْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا۔ ۶/۶، ۱۳/۱۰، ۴/۱۵، ۱۷/۱۷، ۷۴/۱۹، ۹۸/۱۹، ۱۲۸/۲۰، ۹/۲۱، ۲۰۸/۲۶، ۴۳/۲۸، ۵۸/۲۸، ۲۶/۳۲، ۳۱/۳۶، ۳/۳۸، ۸/۴۳، ۲۷/۴۶، ۳۶/۵۰، ۵۱/۵۴،

اَهْلَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ہلاک کیا، ہم نے اس کو عذاب دیا۔ ۴/۷، ۶/۲۱، ۹۵/۲۱، ۴۵/۲۲،

اَهْلَكْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کیا، ہم نے ان کو عذاب دیا۔ ۶/۶، ۵۴/۸، ۵۹/۱۸، ۱۳۴/۲۰، ۱۳۹/۲۶، ۳۷/۴۴، ۱۳/۴۷،

اَهْلَكَنِيَ: اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا، اس نے مجھ کو عذاب دیا۔ ۲۸/۶۷،

اُهْلِكُوْا: وہ ہلاک کئے گئے، ان کو عذاب دیا گیا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی مجہول۔ ۵/۶۹، ۶/۶۹،

اَهْلُنَا: ہمارے گھر والے۔ ۶۵/۱۲، ۸۸/۱۲،

اَهْلِنَا: ہمارے گھر والے۔ ۲۶/۵۲،

اَهْلُوْنَا: ہمارے گھر والے۔ اَهْلُوْا اصل میں اَهْلُوْنَ تھا، اضافت کے سبب نون گر گیا۔ واحد "اَهْلٌ" ۱۱/۴۸،

اَهْلَهٗ: اس کے گھر والے۔ ۱۲۶/۲، ۸۳/۷، ۵۵/۱۹، ۳۲/۲۹، ۸۴/۲۱، ۸۶/۲۱، ۱۷۰/۲۶، ۵۷/۲۷، ۴۹/۲۷، ۱۳۴/۳۷، ۴۳/۳۸، ۷۶/۳۷،

اَهْلِهٖ: اس کے گھر والے۔ ۲۱۷/۲، ۳۵/۴، ۹۲/۴، ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۴۹/۲۷، ۲۹/۲۸، ۴۳/۳۵، ۲۶/۵۱، ۳۳/۷۵، ۹/۸۴، ۱۳/۸۴،

اَهْلُهٗ: اس کے گھر والے۔ ۱۹۶/۲،

اَهْلَهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۹۴/۷، ۱۲۳/۷، ۷۱/۱۸، ۷۷/۱۸، ۳۴/۲۸، ۲۶/۲۸، ۳۱/۲۹،

اَهْلِهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۳۵/۴، ۵۸/۴، ۱۰۰/۷، ۲۶/۱۲، ۱۶/۱۹، ۲۷/۲۴، ۳۴/۲۷، ۱۵/۲۸،

اَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۷۵/۴، ۱۳۱/۶، ۲۴/۱۰، ۱۱۷/۱۱، ۵۹/۲۸،

اَهْلِهِمْ: ان کے گھر والے۔ ۶۲/۱۲، ۵۰/۳۶، ۳۱/۸۳،

اَهْلِهِنَّ: ان عورتوں کے گھر والے۔ ۲۵/۴،

اَهْلِيْ: میرے گھر والے ۴۵/۱۱، ۲۹/۲۰، ۱۶۹/۲۶،

اَهْلِيْكُمْ: تمہارے گھر والے، یہ اصل میں اَهْلِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ن' گر گیا۔ واحد اَهْلٌ. ۸۹/۵، ۶/۶۶،

اَهْلِيْهِمْ: ان کے گھر والے۔ ۱۵/۳۹، ۴۵/۴۲، ۱۲/۴۸،

اَهَمَّتْهُمْ: (اف) اس (مؤنث) نے ان کو فکر

میں ڈال دیا۔ اِھْمَامٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۳،

اَھْوٰی: اس نے دے پٹکا، اس نے پھینک مارا اِھْوَاءٌ سے ماضی۔ ۵۳/۵۳،

اَھْوَآءَ: خواہشیں، خیالات، واحد ھَوًی۔ ۱۸/۴۵، ۱۵۰/۶، ۷۷/۵،

اَھْوَآءَکُمْ: تمہاری خواہشیں، تمہارے خیالات۔ ۵۶/۶،

اَھْوَآئَھُمْ: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۴۹/۵، ۳۷/۱۳، ۷۱/۲۳، ۵۰/۲۸، ۲۹/۳۰، ۱۵/۴۲، ۱۴/۴۷، ۱۶/۴۷، ۳/۵۴

اَھْوَائِھِمْ: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات۔ ۱۱۹/۶،

اَھْوَنُ: بہت آسان، بہت سہل۔ ھَوْنٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۷/۳۰،

ءء

اِئْتِ: (ض) تو آ، تو لے آ۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۲۵۸/۲، ۱۰۶/۷، ۱۵/۱۰، ۱۰/۲۶، ۳۱/۲۶، ۱۵۴/۲۶،

ءَ اَتَّخِذُ: بھلا میں اختیار کروں۔ ۲۳/۳۶،

اِئْتَمِرُوْا: تم مشورہ کرلیا کرو۔ تم موافقت رکھو۔ ۶/۶۵،

اُؤْتُمِنَ: وہ امین بنایا گیا، اس کا اعتبار کیا گیا۔ ۲۸۳/۲

اِئْتِنَا: تو ہمارے پاس آ۔ ۷۱/۶ ۷۰/۷ ۷۷/۷ ۳۲/۸ ۳۲/۱۱ ۲۹/۲۹، ۲۲/۴۶،

اِئْتُوْا: تم آؤ۔ تم لاؤ (بصلہٗ "ب" لانا کے معنی ہوجائیں گے)۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۲۳/۲ ۱۸۹/۲، ۲۲۳/۲، ۹۳/۳، ۳۸/۱۰ ۱۳/۱۱، ۶۴/۲۰ ۶۱/۲۱ ۴۹/۲۸ ۱۵۷/۳۷، ۳۶/۴۴ ۲۵/۴۵،

اِئْتُوْنَا: تم ہمارے پاس آؤ، تم ہمارے پاس لے آؤ۔ ۱۰/۱۴،

اِئْتُوْنِیْ: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ ۷۹/۱۰، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۵۹/۱۲، ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷

اِئْتُوْھُنَّ: تم ان عورتوں کے پاس آؤ، تم ان عورتوں کے پاس جاؤ۔ ۲۲۲/۲،

اِئْتِیَا: تم دونوں آؤ، یا جاؤ۔ ۱۶/۲۶، ۱۱/۴۱،

اِئْتِیٰہُ: تم دونوں اس کے پاس آو، تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ ۴۷/۲۰

اَئِذَا: کیا جب۔ ۴۷/۵۶،

اِئْذَنْ: (س) تو اجازت دے، تو رخصت دے (بصلہٗ لام)۔ اِذْنٌ سے امر۔ ۴۹/۹، ۶۲/۲۴،

اِئْذَنُوْا: تم خبردار رہو، تم مطلع ہوجاؤ (بصلہٗ ب)۔ اِذْنٌ سے امر۔ ۲۷۹/۲،

ءَ اَرْبَابٌ: کیا بہت سے رب، کیا کئی معبود، ۳۹/۱۲

ءَ اَسْجُدُ: کیا میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

ءَ اَسْلَمْتُمْ: کیا تم اسلام لائے، کیا تم تابعدار ہوئے۔ ۲۰/۳،

ءَ اَشْفَقْتُمْ: کیا تم ڈر گئے۔ ۱۳/۵۸،

ءَ اَشْکُرُ: خواہ میں شکر کروں۔ ۴۰/۲۷،

اَئِفْکًا: کیا صریح جھوٹ، کیا بہتان۔ ۸۶/۳۷،

ءَ اَقْرَرْتُمْ: کیا تم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

ءَ اَلِدُ: (ض) کیا میرے ولادت ہوگی، کیا میں بچہ جنوں گی۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع۔ ۷۲/۱۱

ءَ اُلْقِیَ: کیا وہ ڈالا گیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۵۴،

اَئِمَّۃَ: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد اَمَامٌ ۱۲/۹،

اَئِمَّۃً: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد اَمَامٌ۔ ۷۳/۲۱ ۵/۲۸، ۴۱/۲۸، ۲۴/۳۲،

اُؤْمُرْ: تو حکم کر، تو مشورہ دے۔ اَمْرٌ سے امر۔

۱۴۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۲/۲۰، ۱۷/۳۱،

ءَ اَمِنتُمْ: کیاتم مطمئن ہو گئے، کیاتم بے خوف ہو گئے۔ ۱۶/۶۷،

ءَ ؤُنَبِّئُكُمْ: کیامیں تم کو خبر دوں۔ ۱۵/۳،

ءِ اَنْذَرْتَهُمْ: خواہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو ڈرائیں۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

ءُ اوُٗآ: تم پناہ لو، تم جا بیٹھو۔ اِیْوَاءٌ سے امر۔ ۱۶/۱۸،

ء ی

اَیَّ: کونسا، کیا کیا، جس، یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے، شرطیہ بھی اور صفت بھی۔ ۲۲۷/۲۶، ۸۱/۴۰،

اَیًّا: جس۔ ۱۱۰/۱۷،

اَیِّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۸۵/۷، ۳۴/۳۱، ۶/۴۵، ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵،

اَیُّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۹/۶، ۸۱/۶، ۱۲/۱۸، ۷۳/۱۹،

اِیْ: ہاں، البتہ، حرف جواب ہے اور ہمیشہ قسم سے پہلے آتا ہے۔ ۵۳/۱۰،

اِیَابَهُمْ: (ن) ان کا لوٹنا، ان کا واپس آنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۸۸،

اِیَّاكَ: تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ ۴/۱،

اِیَّاكُمْ: تم سب کو۔ ۱۳۱/۴، ۳۱/۱۷، ۲۴/۳۴، ۴۰/۳۴، ۱/۶۰،

اَیَّامَ: دن، اوقات۔ واحد یَوْمٌ. ۱۴/۴۵،

اَیَّـامَ اللهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات۔ ۱۴/۴۵،

اَیَّامًا: دن، اوقات۔ ۸۰/۲، ۱۸۴/۲، ۲۴/۳، ۱۸/۳۴،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ: گنتی کے چند دن۔ ۱۸۴/۲، ۲۴/۳،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲،

اَیّٰمِ: دن، اوقات۔ ۵/۱۴،

اَیَّامِ: دن، اوقات۔ ۱۰۲/۱۰، ۲۴/۶۹،

اَیَّامِ الْخَالِیَةِ: گزرے ہوئے دن۔ ۲۴/۶۹،

اَیّٰمِ اللهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات، اس سے مراد وہ ایام ہیں جن میں بنی اسرائیل پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے پھر اللہ نے ان کو ان مصائب سے نجات دی اور ان پر اپنی رحمت فرمائی۔ ۵/۱۴،

اَیَّـامٍ: دن، اوقات۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۳/۲، ۴۱/۳، ۸۹/۵، ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۶۵/۱۱، ۲۸/۲۲، ۵۹/۲۵، ۴/۳۲، ۱۰/۴۱، ۱۶/۴۱، ۳۸/۵۰، ۴/۵۷، ۷/۶۹،

اَیَّامٍ حُسُوْمًا: سخت منحوس دن، کاٹنے والے دن، لگاتار دن۔ حَسْمٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۶۹،

اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ: گنتی کے چند روز۔ ۲۰۳/۲،

اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ: ایام معلوم، ایام مقررہ۔ ۲۸/۲۲،

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ: نحوست کے چند دن، مصیبت کے چند دن۔ ۱۶/۴۱،

اَیَّامُ: دن، اوقات۔ ۱۴۰/۳،

اَیَامٰی: بغیر بیوی والے مرد، بغیر شوہر والی عورت واحد اَیِّمٌ. ۳۲/۲۴،

اَیَّانَ: کب۔ ۱۸۷/۷، ۲۱/۱۶، ۶۵/۲۷، ۱۲/۵۱، ۶/۷۵، ۴۲/۷۹،

اِیَّانَا: ہم کو۔ ۲۸/۱۰، ۶۳/۲۸،

اِیَّـاهُ: اسی کو، اسی سے۔ ۱۷۲/۲، ۴۱/۶، ۱۱۴/۹، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۲۳/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳۷/۴۱،

اِیَّاهُمْ: ان کو۔ ۱۵۱/۶،

اِیَّایَ: مجھ کو، مجھ سے۔ ۴۰/۲، ۴۱/۲، ۱۵۵/۷، ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،

اِیْتَآءَ: (اف) ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ مصدر ہے

قرآن مجید میں اس کا استعمال زیادہ تر صدقہ دینے کے بارے میں ہوا ہے۔ ۷۳/۲۱،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اِیْتُوْنِیْ: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۴/۴۶،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اَیَّتُھَا: اے۔ ۷۰/۱۲، ۲۷/۸۹،

اَیْدِ: قوت، قوی ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۷/۳۸،

اَیْدِ: ہاتھ۔ ۱۹۵/۷، ۴۷/۵۱،

اَیَّدْتُّكَ: (تف) میں نے تیری تائید کی، میں نے تجھے قوت دی، تَائِیْدٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

اَیَّدَكَ: اس نے تیری تائید کی، اس نے تجھ کو قوت دی۔ ۶۲/۸،

اَیَّدَکُمْ: اس نے تمہاری تائید کی، اس نے تم کو قوت دی۔ ۲۶/۸،

اَیَّدْنَا: ہم نے تائید کی، ہم نے مدد دی، ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۶۱،

اَیَّدْنٰہُ: ہم نے اس کی تائید کی، ہم نے اس کو قوت دی۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲،

اَیَّدَہٗ: اس نے اس کی تائید کی، اس نے اس کو قوت دی۔ ۴۰/۹،

اَیَّدَھُمْ: اس نے ان کی تائید کی، اس نے ان کو قوت دی۔ ۲۲/۵۸،

اَیْدِیْ: ہاتھ، واحد یَدٌ. ۴۵/۳۸، ۱۵/۸۰،

اَیْدِیْ: ہاتھ۔ ۴۱/۳۰، ۲/۵۹،

اَیْدِیَ: ہاتھ، واحد یَدٌ. ۲۰/۴۸،

اَیْدِیَکُمْ: تمہارے ہاتھ۔ ۷۷/۴، ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۱۲/۲۰، ۴۹/۲۶، ۲۴/۴۸،

اَیْدِیْکُمْ: تمہارے ہاتھ، تمہارا قبضہ۔ ۱۹۵/۲، ۱۸۲/۳، ۴۳/۴، ۶/۵، ۹۴/۵، ۵۱/۸، ۷۰/۸، ۱۴/۹، ۴۵/۳۶، ۳۰/۴۲،

اَیْدِیْنَا: ہمارے ہاتھ۔ ۵۲/۹، ۶۴/۱۹، ۷۱/۳۶،

اَیْدِیْھِمْ: ان کے ہاتھ۔ ۷۹/۲، ۹۵/۲، ۲۵۵/۲، ۶۲/۴، ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۷/۶، ۹۳/۶، ۱۷/۷، ۱۴۹/۷، ۱۱۰/۲۰، ۲۸/۲۱، ۷۶/۲۲، ۲۴/۲۴، ۴۷/۲۸، ۳۶/۳۰، ۹/۳۴، ۳۵/۳۶، ۶۵/۳۶، ۱۴/۴۱، ۲۵/۴۱، ۴۸/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۲/۵۷، ۲/۵۹، ۷/۶۲، ۸/۶۶،

اَیْدِیَھُمْ: ان کے ہاتھ۔ ۹۱/۴، ۱۱/۵، ۶۷/۹، ۷۰/۱۱، ۹/۱۴، ۲۴/۴۸، ۲/۶۰،

اَیْدِیَھُمَا: ان دونوں کے ہاتھ۔ ۳۸/۵،

اَیْدِیَھُنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

اَیْدِیْھِنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۱۲/۶۰،

اَیْقَاظًا: جاگنے والے، بیدار، واحد یَقِظٌ ۱۸/۱۸،

اَیْکَۃِ: گھنا، جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ ۸/۱۵، ۱۴/۵۰،

ئَیْکَۃِ: گھنا جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ حضرت شعیب کی قوم اور مدین بستی کے اطراف کے باشندے مراد ہیں۔ ۱۷۶/۲۶، ۱۳/۳۸،

اَیُکُمْ: تم میں سے کون۔ ۶/۶۸،

اَیُّکُمْ: تم میں سے کون۔ ۱۲۴/۹، ۷/۱۱، ۳۸/۲۷، ۲/۶۷،

اِیْلٰفِ: (اف) مانوس رکھنا، الفت دلانا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۶،

اِلٰفِھِمْ: ان کا مانوس رکھنا، ان کا دوست رکھنا ۲/۱۰۶،

اَیَّمَا: جونسی، یہاں اَیَّ شرطیہ ہے اور مَا زائدہ۔ ۲۸/۲۸،

اَیْمَانَ: قسمیں، واحد یَمِیْنٌ. ۸۹/۵، ۱۲/۹، ۹۱/۱۶،

اِیْمَانَ: ایمان، تصدیق کرنا، مصدر ہے۔ ۵۶/۳۰،

۷/۴۹، ۲۲/۵۸، ۹/۵۹،

اِیْمَانًا: ایمان۔ ۱۷۳/۳، ۲/۸، ۱۲۴/۹، ۲۲/۳۳، ۴/۴۸، ۳۱/۷۴،

اِیْمَانِ: ایمان۔ ۱۰۸/۲، ۱۶۷/۳، ۱۷۷/۳، ۱۹۳/۳، ۵/۵، ۲۳/۹، ۱۰۶/۱۶، ۱۰/۴۰، ۱۱/۴۹، ۱۷/۴۹، ۱۰/۵۰،

اِیْمَان: ایمان۔ ۲۱/۵۲،

اِیْمَانٌ: ایمان۔ ۵۲/۴۲، ۱۴/۴۹،

اَیْمَانٌ: قسمیں۔ ۱۰۸/۵،

اَیْمَانَکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ۸۹/۵، ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶،

اَیْمَانِکُمْ: تمہاری قسمیں، ۲۲۴/۲، ۲۲۵/۲، ۸۹/۵، ۲/۶۶،

اَیْمَانُکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ۳/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۳۳/۴، ۳۶/۴، ۳۳/۲۴، ۵۸/۲۴، ۲۸/۳۰،

اِیْمَانَکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۱۴۳/۲،

اِیْمَانِکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۱۰۹/۲، ۱۰۰/۳، ۱۰۶/۳، ۲۵/۴، ۶۶/۹،

اِیْمَانُکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۹۳/۲،

اِیْمَانَهٗ: اس کا ایمان۔ ۲۸/۴۰،

اِیْمَانِهٖ: اس کا ایمان۔ ۱۰۶/۱۶،

اِیْمَانِهَا: اس (مؤنث) کا ایمان۔ ۱۵۸/۶،

اِیْمَانُهَا: اس کا ایمان۔ ۱۵۸/۶،

اَیْمَانَهُمْ: ان کی قسمیں۔ ۱۲/۹، ۱۳/۹، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

اَیْمَانِهِمْ: ان کی قسمیں۔ ۷۷/۳، ۵۳/۵، ۱۰۸/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴، ۴۲/۳۵،

اَیْمَانِهِمْ: ان کا داہنا۔ ۱۷/۷، ۸/۶۶،

اَیْمَانُهُمْ: ان کے داہنے ہاتھ۔ ۷۱/۱۶، ۶/۲۳، ۵۰/۳۳، ۳۰/۷۰،

اِیْمَانَهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۸۲/۶،

اِیْمَانِهِمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۸۶/۳، ۹۰/۳، ۹/۱۰، ۴/۴۸،

اِیْمَانُهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۲۹/۳۲، ۸۵/۴۰،

اَیْمَانُهُنَّ: ان (عورتوں) کی قسمیں، ان عورتوں کے ہاتھ۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِیْمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کا ایمان۔ ۱۰/۶۰،

اَیْمَنَ: داہنی جانب۔ برکت والا۔ یُمْنٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۸۰/۲۰،

اَیْمَنِ: داہنی جانب، برکت والا۔ ۵۲/۱۹، ۳۰/۲۸،

اَیْنَ: کہاں، ظرف مکان۔ ۲۲/۶، ۲۷/۱۶، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۱، ۱۰/۷۵، ۲۶/۸۱،

اَیُّنَا: ہم میں سے کون۔ اَیٌّ استفہامیہ ہے۔ ۷۱/۲۰،

اَیْنَمَا: جہاں کہیں، جس طرف، یہ 'این' اور 'ما' سے مرکب ہے. اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ ہے۔ ۱۱۵/۲، ۷۶/۱۶، ۹۲/۲۶، ۶۱/۳۳،

اَیْنَ مَا: جہاں کہیں، جس طرف۔ ۱۴۸/۲، ۱۱۲/۳، ۷۸/۴، ۳۷/۷، ۳۱/۱۹، ۷۳/۴۰، ۴/۵۷، ۷/۵۸،

اَیُّوْبَ: اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ پیغمبر کا اسمِ گرامی۔ ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۸۳/۲۱، ۴۱/۳۸،

اَیُّهَ: اے۔ ۳۱/۲۴، ۴۹/۴۳،

اَیُّهَا: اے۔ ۲۱/۲، ۱۰۴/۲، ۱۵۳/۲، ۱۶۸/۲، ۱۷۲/۲، ۱۷۸/۲، ۱۸۳/۲، ۲۰۸/۲، ۲۵۴/۲، ۲۶۴/۲، ۲۶۷/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰۰/۳، ۱۰۲/۳، ۱۱۸/۳، ۱۳۰/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۶/۳، ۲۰۰/۳، ۱/۴، ۱۹/۴، ۲۹/۴، ۴۳/۴، ۴۷/۴، ۵۹/۴، ......۱۵۰ جگہ

اَیُّهُمْ: ان میں سے کون۔ اَیٌّ استفہامیہ ہے ۴۴/۳، ۱۱/۴، ۵۷/۱۷، ۷/۱۸، ۶۹/۱۹، ۴۰/۶۸،

﴿بَابُ الباء﴾

ب: سے، ساتھ، پر بسبب، حرف جر ہے۔

ب ا

بَـابَ: دروازہ، داخل ہونے کی جگہ، جمع اَبـوَاب ۵۸/۲، ۱۵۴/۴، ۲۳/۵، ۱۶۱/۷، ۲۵/۱۲،

بَابًا: دروازہ۔ ۱۴/۱۵، ۷۷/۲۳

بَابٍ: دروازہ۔ ۶۷/۱۲، ۲۳/۱۳، ۴۴/۱۵،

بَابٌ: دروازہ۔ ۱۳/۵۷،

بَـابِـلَ: بابل شہر، عراق کا قدیم ترین شہر جو قدیم زمانے میں دریائے فرات کے دونوں جانب واقع تھا۔ ۱۰۲/۲،

بَـاخِعٌ: غم کے سبب جان دینے والا، ہلاک کرنے والا۔ بَـخُوْعٌ و بَـخعٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۱۸، ۳/۲۶

بَادِ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے، بَدْوٌ اور بَدَاوَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲۲،

بَادُوْنَ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے۔ ۲۰/۳۳

بَـادِیَ: (ن) ظاہری، کھلا ہوا۔ بَـدْوٌ و بُدُوٌّ اور بَدَاءَ ةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۱،

بَـارِدٍ: (ن ک) ٹھنڈا۔ بَـرْدٌ و بُـرُوْدَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۶،

بَارِدٌ: ٹھنڈا۔ ۴۲/۳۸،

بَـارِزَةً: (ن) ظاہر، کھلی ہوئی، نمودار ہونا۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۴۷/۱۸،

بَـارِزُوْنَ: ظاہر ہونیوالے۔ بُـرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۴۰،

بٰـرَكَ: (مفا) اس نے برکت دی، اس نے فائدہ دیا۔ مُبَارَكٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۱،

بٰـرَكْنَـا: ہم نے برکت دی۔ ہم نے فائدہ دیا ۱۳۷/۷، ۱/۱۷، ۷۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۱۸/۳۴، ۱۱۳/۳۷،

بَـارِئُ: بنانے والا، پیدا کرنے ولا، درست کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ بَـرْءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

بَارِءِ كُمْ: تمہارا پیدا کرنے والا، تمہارا خالق ۵۴/۲،

بَـازِغًـا: روشن، چمکتا ہوا۔ بُـزُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۷۷/۶

بَازِغَةً: روشن، چمکنے والی۔ ۷۸/۶

بَاسِرَةٌ: پریشان، اداس، بے رونق، متغیر۔ بَسْرٌ اور بُسُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۷۵،

بَـاسِطِ: (ن) کھولنے والا، فراخ کرنے والا، پھیلانے والا۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ۱۴/۱۳،

بَاسِطٍ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۲۸/۵

بَاسِطٌ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۱۸/۱۸،

بَـاسِطُوْا: کھولنے والے، پھیلانے والے، اصل لفظ بَـاسِطُوْنَ تھا، اَيْدِيْهِمْ کی طرف

مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۹۳/۲،

بٰسِقٰتٍ: (ن) بلندوبالا، لمبی لمبی۔ بُسُوْقٌ سے اسمِ فاعل واحد بَاسِقَةٌ۔ ۱۰/۵۰،

بَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے صحبت کرو، مُبَاشَرَةٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲،

بَاطِلَ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ بُطْلَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸، ۱۷/۱۳، ۸۱/۱۷، ۲۴/۴۲، ۳/۴۷،

بَاطِلاً: غلط، ناحق جھوٹ۔ ۱۹۱/۳، ۲۷/۳۸،

بَاطِلِ: باطل، غلط، ناحق جھوٹ۔ ۴۲/۲، ۱۸۸/۲، ۱۷/۳، ۲۹/۴، ۱۶۱/۴، ۳۴/۹، ۴۷/۱۶، ۵۶/۱۸، ۱۸/۲۱، ۵۲/۲۹، ۶۷/۲۹، ۵/۴۰،

بَاطِلُ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۸۱/۱۷، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۴۹/۳۴، ۴۲/۴۱

بٰطِلٌ: باطل، غلط، ناحق۔ ۱۳۹/۷، ۱۶/۱۱،

بَاطِنُ: پوشیدہ، چھپا ہوا۔ بَطْنٌ اور بُطُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۷،

بَاطِنَةً: پوشیدہ، چھپی ہوئی۔ ۲۰/۳۱،

بَـاطِنَـهٗ: اس کا باطن، اس کا پوشیدہ، اس کے اندر۔ ۱۲۰/۶،

بَاطِنُهٗ: اس کا باطن، اس کے اندر۔ ۱۳/۵۷،

بٰعِدْ: (مفا) تو دور کر دے، تو دراز کر دے۔ مُبَاعَدَةٌ سے امر۔ ۱۹/۳۴،

بَاغٍ: (ض) بغاوت کرنے والا، حد سے نکلنے والا بَغْیٌ سے اسم فاعل، جمع بُغَاةٌ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

بَاقٍ: (س) باقی رہنے والا، ہمیشہ رہنے والا، اللہ کا اسم صفت۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۶/۱۶،

بٰقِیٰتُ: باقی رہنے والی۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

بٰـقِیٰتُ الـصّٰلِحٰتُ: باقی رہنے والی نیکیاں۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

بَـاقِيَةً: باقی رہنے والی، پیچھے رہنے والی۔ بَـقَـاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۳،

بَاقِيَةٍ: باقی رہنے والی۔ ۸/۶۹،

بٰـقِيْـنَ: باقی رہنے والے۔ پیچھے رہنے والے۔ واحد بَاقِیٌ. ۱۲۰/۲۶،

بَالُ: حال، خبر۔ ۵۰/۱۲، ۵۱/۲۰،

بٰلِغَ: (ن) پہنچنے والا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۵،

بَالِغُ: پہنچنے والا۔ ۳/۶۵،

بَـالِغَةُ: اعلیٰ درجے کی، پہنچنے والی۔ بُـلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۹/۶،

بَالِغَةٌ: اعلیٰ درجے کی پہنچنے والی۔ ۵/۵۴، ۳۹/۶۸،

بٰلِغُوْهُ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَـالِغُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۱۳۵/۷،

بَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۴/۱۳،

بٰلِغِيْهِ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَالِغِيْنَ تھا جمع کا نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ ۷/۱۶، ۵۶/۴۰،

بَالَهُمْ: ان کا حال۔ ۲/۴۷، ۵/۴۷،

بَـآءَ: (ن) وہ مستحق ہوا۔ وہ پھرا۔ وہ لوٹا۔ بَـوَاءٌ (بصلہ با) سے ماضی۔ ۱۶۲/۳، ۱۶/۸،

بَآئِسَ: بدحال، بھوکا، مصیبت زدہ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۲۲،

بَـآءُوْا: انہوں نے کمایا، وہ مستحق ہوئے۔ ۶۱/۲، ۹۰/۲، ۱۱۲/۳،

بَـايَعْتُمْ: تم نے معاملہ کیا۔ تم نے خرید و فروخت

کی۔ بَیْعٌ سے ماضی۔ ۱۱۱/۹،

بَایِعْهُنَّ: (مفا) توان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ مُبَایَعَةٌ سے امر۔ ۱۲/۶۰،

ب ب

بِبَابِلَ: بابل شہر میں۔ ۱۰۲/۲،

بِبَاسِطٍ: دراز کرنے والا۔ ۲۸/۵،

بِبَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۴/۱۳،

بِبَالِغِیهِ: اس تک پہنچنے والے۔ ۵۶/۴۰،

بِبَدْرٍ: بدر میں، مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام۔ ۱۲۳/۳،

بِبَدَنِكَ: تیرے بدن کو، تیری لاش کو۔ ۹۲/۱۰،

بِبِضَاعَةٍ: پونجی۔ ۸۸/۱۲،

بِبَطْنِ: عین اندر، سرحد میں۔ ۲۴/۴۸،

بِبَعْضِ: بعض سے، کسی شخص سے۔ ۸۵/۲، ۱۵۵/۳، ۱۹/۴، ۴۹/۵،

بِبَعْضٍ: بعض پر، کچھ (حصہ) پر۔ ۸۵/۲، ۲۵۱/۲، ۱۵۰/۴، ۵۳/۶، ۱۲۸/۶، ۷۵/۸، ۴۰/۲۲، ۲۵/۲۹، ۶/۳۳، ۴/۴۷،

بِبَعْضِهَا: اس کے بعد سے، اس کے کچھ حصے سے۔ ۳۷/۲،

بِبَعِیْدٍ: دور۔ ۸۳/۱۱، ۸۹/۱۱،

بِبَغْیِهِمْ: ان کی سرکشی کے سبب۔ ۱۴۶/۶،

بِبَكَّةَ: مکہ میں۔ ۹۶/۳،

بِبَنِیْهِ: اپنے بیٹوں کو۔ ۱۱/۷۰،

بِبُهْتَانٍ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۱۲/۶۰،

بِبَیْعِكُمْ: اپنی بیع کے ساتھ، اپنی سوداگری کے ساتھ۔ ۱۱۱/۹،

بِبَیِّنَةٍ: واضح دلیل، کھلی دلیل۔ ۵۳/۱۱،

ب ت

بِتَابِعٍ: پیروی کرنے والا۔ ۱۴۵/۲،

بِتَارِکِیْ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۵۳/۱۱،

بِتَحِیَّةٍ: دعا کے ساتھ۔ ۸۶/۴،

بِاتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارے اختیار کر لینے سے، تمہارے بنالینے سے۔ مصدر ہے۔ ۵۴/۲،

بِتَاوِیْلِ: تعبیر۔ ۴۴/۱۲، ۴۸/۱۸،

بِتَاوِیْلِهٖ: اس کی تعبیر۔ ۳۶/۱۲، ۳۷/۱۲، ۴۵/۱۲،

ب ث

بَثَّ: (ن ض) اس نے اُڑایا، اس نے بکھیرا، اس نے پھیلایا۔ بَثٌّ سے ماضی۔ ۱۶۴/۲، ۱/۴، ۱۰/۳۱، ۲۹/۴۲،

بِثَالِثٍ: تیسرے کے ساتھ۔ ۱۴/۳۶،

بِثَلٰثَةِ: تین کے ساتھ۔ ۱۲۴/۳،

بِثَمَرِهٖ: اس کا پھل ۴۲/۱۸،

بِثَمَنٍ: دام، قیمت، مول۔ ۲۰/۱۲،

بَثِّیْ: میری بے قراری۔ ۸۶/۱۲،

ب ج

بِجَالُوْتَ: جالوت کے ساتھ۔ ۲۴۹/۲،

بِجَانِبِ: جانب، طرف۔ ۴۴/۲۸، ۴۶/۲۸،

بِجَانِبِهٖ: اپنی کروٹ۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱،

بِجَبَّارٍ: جبر کرنے والا، زور کرنے والا۔ ۴۵/۵۰،

بِجِذْعِ: درخت، تنا۔ ۲۵/۱۹،

بِجَنَاحَیْهِ: اپنے دو بازوؤں کے ساتھ۔ ۳۸/۶،

بِجَنَّتَیْهِمْ: ان کے دو باغوں کے بدلے۔ ۱۶/۳۴،

بِجُنُوْدٍ: لشکروں سے، فوجوں سے۔ ۴۰/۹، ۳۷/۲۷

بِجُنُوْدِهٖ: اپنے لشکروں کے ساتھ، اپنی فوجوں کے ساتھ۔ ۷۸/۲۰

بِجَهَازِهِمْ: ان کا سامان، ان کا اسباب ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲

بِجَهَالَةٍ: بیوقوفی سے، نادانی سے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹

ب ح

بِحَارُ: دریا، سمندر۔ واحد بَحْرٌ. ۶/۸۱، ۳/۸۲

بِحٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹

بِحَبْلِ: اسی کو۔ سلسلے کو۔ ۱۰۳/۳

بِحَبْلٍ: رسی کو، سلسلے کو۔ ۱۱۲/۳

بِحِجَارَةٍ: پتھر۔ ۴/۱۰۵

بِحَدِيْثٍ: ایک بات۔ ۳۴/۵۲

بَحْرَ: دریا، سمندر۔ ۵۰/۲، ۱۳۸/۷، ۹۰/۱۰، ۱۴/۱۶، ۶۳/۲۶، ۲۴/۴۴، ۱۲/۴۵

بَحْرِ: دریا۔ سمندر ۱۶۴/۲، ۹۶/۵، ۵۹/۶، ...... ۲۳ جگہ

بَحْرٍ: دریا۔ سمندر۔ ۴۰/۲۴

بَحْرُ: دریا۔ سمندر۔ ۱۰۹/۱۸، ۲۷/۳۱

بَحْرٰنِ: دو دریا۔ دو سمندر ۱۲/۳۵

بِحَرْبٍ: لڑائی۔ جنگ ۲۷۹/۲

بَحْرَيْنِ: دو دریا۔ دو سمندر۔ بَحْرٌ کا تثنیہ۔ ۶۰/۱۸، ۵۳/۲۵، ۶۱/۲۷، ۱۹/۵۵

بِحُسْبَانٍ: حساب کے ساتھ۔ ۵/۵۵

بِحَفِيْظٍ: نگہبان۔ نگران۔ ۱۰۴/۶، ۸۶/۱۱

بِحَقٍّ: حق ۱۱۶/۵

بِحُكْمِهٖ: اس کے حکم سے۔ اس کے فیصلے سے۔ ۷۸/۲۷

بِحَمْدِ: حمد: تعریف۔ ۹۸/۱۵، ۱۳۰/۲۰، ۳/۱۱۰

بِحَمْدِكَ: تیری حمد۔ تیری تعریف ۳۰/۲

بِحَمْدِهٖ: اس کی حمد سے، اس کی تعریف کے ساتھ۔ ۵۸/۲، ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۵۲/۱۷، ۵۸/۲۵

بِحُوْرٍ: حور کے ساتھ۔ ۲۰/۵۲

بَحِيْرَةٍ: وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام کر دیا جائے یا کان چیر کر آزاد چھوڑ دیا جائے۔ جمع بَحَائِرُ. ۱۰۳/۵

ب خ

بِخَارِجٍ: نکلنے والا۔ باہر آنے والا ۱۲۲/۶

بِخٰرِجِيْنَ: نکلنے والے، باہر آنے والے۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵

بِخٰزِنِيْنَ: خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے۔ ۲۲/۱۵

بِخَالِصَةٍ: خاص بات، خاص صفت۔ ۴۶/۳۸

بِخَبَرٍ: خبر۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸

بَخْسًا: بہت کم، ناقص، صفتِ مشبہ ہے۔ ۱۳/۷۲

بَخْسٍ: بہت کم، ناقص۔ ۲۰/۱۲

بَخِلَ: (س) اس نے بخل کیا، اس نے کنجوسی کی، بُخْلٌ سے ماضی۔ ۸/۹۲

بُخْلِ: بخل کرنا، کنجوسی کرنا، مصدر ہے۔ ۳۷/۴، ۲۴/۵۷

بِخَلَاقِكُمْ: تمہارے حصے سے۔ ۶۹/۹

بِخَلَاقِهِمْ: ان کے حصے سے۔ ۶۹/۹

بِخَلْقٍ: مخلوق، خلقت۔ ۱۹/۱۴، ۱۶/۳۵

بِخَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا، ان کا بنانا ۳۳/۴۶

بَخِلُوْا: (س ک) انہوں نے بخل کیا، انہوں نے کنجوسی کی۔ بُخْلٌ سے ماضی۔ ۱۸۰/۳، ۷۶/۹

بِخُمُرِهِنَّ: اپنی اوڑھنیاں۔ ۳۱/۲۴،

بِخَمْسَةِ: پانچ کے ساتھ۔ ۱۲۵/۳،

بِخَيْرٍ: خیر، بھلائی، بہتر۔ ۱۰۶/۲،

بِخَيْلِكَ: اپنے گھوڑے، اپنے سوار۔ ۶۴/۱۷،

ب د

بَدَا: (ن) وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ۲۸/۶، ۳۵/۱۲، ۴۷/۳۹، ۴۸/۳۹، ۳۳/۴۵، ۴/۶۰،

بِدَارًا: (مفا) سرعت سے کام لے کر، جلدی کر کے، مصدر ہے۔ ۶/۴،

بِدَارِهِ: اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

بَدَتْ: وہ ظاہر ہوئی۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

بَدَتِ: وہ ظاہر ہوئی۔ ۱۱۸/۳،

بِدُخَانٍ: دھواں۔ ۱۰/۴۴،

بَدْرٍ: مدینہ منورہ سے تین منزل کے فاصلے پر مکہ معظمہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام، جہاں ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ کو مسلمانوں اور کفار کے درمیان پہلی جنگ ہوئی اور مسلمانوں کو کافروں پر معجزانہ فتح ہوئی۔ ۱۲۳/۳،

بِدْعًا: انوکھا، نیا، صفت مشبہ ہے، اسمِ فاعل اور اسم مفعول دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۹/۴۶،

بِدُعَاءِ: دعا، پکارنا۔ ۴۸/۱۹،

بِدُعَائِكَ: تجھے (اے میرے رب) پکارنا، تجھ سے (اے میرے رب) مانگنا، ۴/۱۹،

بَدَّلَ: (تف) اس نے تبدیل کر دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷، ۱۱/۲۷،

بَدَلًا: بدلہ، عوض۔ ۵۰/۱۸،

بَدَّلْنَا: ہم نے بدل دیا۔ ۹۵/۷، ۱۰۱/۱۶، ۲۸/۷۶،

بَدَّلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بدل دیا۔ ۵۶/۴، ۱۶/۳۴،

بَدَّلُوْا: انہوں نے بدل دیا۔ ۲۸/۱۴، ۲۳/۳۳،

بَدَّلَهٗ: اس نے اس کو بدل دیا۔ ۱۸۱/۲،

بَدِّلْهُ: تو اس کو بدل دے۔ تَبْدِيْلٌ سے امر۔ ۱۵/۱۰،

بِدَمٍ: خون، لہو۔ ۱۸/۱۲،

بُدْنَ: قربانی کے اونٹ و گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں، فربہ جانور، واحد بَدَنَةٌ۔ ۳۶/۲۲،

بَدَنِكَ: تیرا بدن، تیرا جسم۔ جمع اَبْدَانٌ۔ ۹۲/۱۰،

بَدْوِ: جنگل، صحرا۔ ۱۰۰/۱۲،

بَدَاَ: (ف) اس نے ابتدا کی، اس نے شروع کیا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۱۲، ۲۰/۲۹، ۷/۳۲،

بَدَاَكُمْ: اس نے تم کو شروع میں پیدا کیا، اس نے تم کو پہلے بنایا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷،

بَدَاْنَا: ہم نے ابتدا میں بنایا۔ ۱۰۴/۲۱،

بَدَءُوْكُمْ: انہوں نے تم سے پہلے شروع کیا ۱۳/۹،

بَدِيْعُ: ایجاد کرنے والا، کسی چیز کو بغیر نمونے کے بنانے والا، صفت بمعنی فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ۱۱۷/۲، ۱۰۱/۶،

بِدَيْنٍ: قرض کا، ادھار کا۔ ۲۸۲/۲،

بِدِيْنَارٍ: ایک دینار۔ ۷۵/۳،

بِدِيْنِكُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ ۱۶/۴۹،

ب ذ

بِذَاتِ: والی۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳،

بِذِبۡحٍ: ذبیحہ، قربانی۔ ۱۰۷/۳۷،
بِذِكۡرِهِمۡ: ان کا ذکر، ان کی نصیحت۔ ۷۱/۲۳،
بِذَنۡبِهٖ: اس کا گناہ۔ ۴۰/۲۹،
بِذَنۡبِهِمۡ: ان کا گناہ۔ ۱۰/۶۷، ۱۴/۹۱،
بِذُنُوبِ: گناہ۔ ۱۷/۱۷، ۵۸/۲۵،
بِذُنُوبِكُمۡ: تمہارے گناہوں کے سبب۔ ۱۸/۵،
بِذُنُوبِنَا: اپنے گناہوں کا۔ ۱۱/۶۷،
بِذُنُوبِهِمۡ: ان کے گناہوں کے سبب۔ ۶/۶، ۱۰۰/۷،
بِذِىۡ: ساتھ۔ ۳۶/۴،

ب ر

بَــرًّا: (س) نیکی کرنے والا، بھلائی، کرنے والا، بِرٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹،
بَرّ: زمین، خشکی، جنگل۔ ۹۶/۵، ۵۹/۶، ۶۳/۶، ۹۷/۶، ۲۲/۱۰، ۶۷/۱۷، ۶۸/۱۷، ۷۰/۱۷، ۶۳/۲۷، ۶۵/۲۹، ۴۱/۳۰، ۳۲/۳۱،
بَرُّ: بھلائی کرنے والا، نیکی کرنے والا۔ ۲۸/۵۲،
بِرَّ: (س) نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ مصدر ہے، بیضاوی نے لکھا ہے کہ تم برّ کی حقیقت یعنی کمال خیر تک نہیں پہنچ سکتے، یا اللہ تعالیٰ کی رحمت رضا اور جنت کو نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی محبوب ترین چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ ۱۷۷/۲، ۹۲/۳،
بِرِّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۴۴/۲، ۲/۵، ۹/۵۸،
بِرُّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۱۸۹/۲،
بِرَآدِّىۡ: پھیرنے والے، ہٹانے والے۔ ۷۱/۱۶،
بِرٰزِقِيۡنَ: رزق دینے والے۔ ۲۰/۱۵،
بَــرَآءٌ: بیزار ہونا، چھٹکارا پانا۔ مصدر ہے۔ صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ۲۶/۴۳،

بَــرَآءَةٌ: معافی، خلاصی، چھٹکارا پانا، مصدر ہے ۱/۹، ۴۳/۵۴،
بِرَبۡوَةٍ: بلندی پر، ٹیلے پر۔ ۲۶۵/۲،
بِرِجَالٍ: لوگوں سے، لوگوں کی۔ ۶/۷۲،
بِرِجۡلِكَ: اپنا پاؤں۔ ۴۲/۳۸،
بِرَحۡمَةٍ: رحمت، مہربانی۔ ۳۸/۳۹،
بِــرَحۡـمَتِكَ: تیری رحمت سے، تیری مہربانی سے۔ ۸۶/۱۰، ۱۹/۲۷،
بِرَحۡمَتِنَا: ہماری رحمت، ہماری مہربانی۔ ۵۶/۱۲،
بِرَحۡمَتِهٖ: اپنی رحمت کے ساتھ۔ ۱۰۵/۲،
بَرۡدًا: ٹھنڈا ہونا، مصدر ہے۔ ۶۹/۲۱، ۲۴/۷۸،
بَرَدٍ: اولے۔ ۴۳/۲۴،
بِرَدِّهِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹا لینا۔ ۲۲۸/۲،
بَرَرَةٍ: نیک لوگ، واحد بَارٌّ۔ قرآن مجید میں یہ لفظ فرشتوں کی صفت میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۶/۸۰،
بَرَزَ: (ن) وہ نکلا۔ بُرُوۡزٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۳،
بُــرِّزَتِ: (تف) وہ ظاہر کردی گئی۔ تَبۡرِيۡزٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹،
بَرۡزَخًا: پردہ، آڑ۔ ۵۳/۲۵،
بَرۡزَخٌ: پردہ، آڑ۔ ۱۰۰/۲۳، ۲۰/۵۵،
بِرِزۡقٍ: کچھ رزق، کچھ کھانا۔ ۱۹/۱۸،
بَرَزُوۡا: وہ سب نکلے۔ ۲۵۰/۲، ۸۱/۴، ۱۱/۱۴، ۴۸/۱۴،
بِرِسٰلٰتِىۡ: اپنے پیغاموں کے ساتھ۔ ۱۴۴/۷،
بِرُسُلٍ: پیغمبروں کے ساتھ۔ ۱۰/۶، ۳۲/۱۳، ۴۱/۲۱،
بِرُسُلِنَا: اپنے پیغمبروں کو۔ ۲۷/۵۷،
بِرُسُلِىۡ: میرے رسول، میرے پیغمبر۔ ۱۲/۵،
بِرَسُوۡلِهِمۡ: ان کا پیغمبر، ان کا رسول۔ ۵/۴۰،

بَرَشِیْدٍ: درست، صحیح۔ ۹۷/۱۱،
بَرْق: بجلی، بجلی کی چمک، اسم ہے جمع بُرُوْقٌ ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰
بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ۲۰/۲،
بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ۱۹/۲،
بَرِقَ: (س) وہ خیرہ ہوگئی، وہ چندھیا گئی، وہ پتھرا گئی۔ بَرْقٌ سے ماضی۔ ۷/۷۵،
بَرْقِهٖ: اس کی برق، اسکی بجلی، اس کی چمک۔ ۴۳/۲۴،
بَرَكٰتٍ: برکتیں، واحد بَرَكَةٌ. ۹۶/۷، ۴۸/۱۱،
بَرَكٰتُهٗ: اس کی برکتیں۔ ۷۳/۱۱،
بِرُكْنِهٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان (سلطنت) ۳۹/۵۱،
بُرُوْجًا: برجیں، محلات، تارے۔ واحد بُرْجٌ ۱۶/۱۵، ۶۱/۲۵،
بُرُوْجِ: برجیں، محلات۔ ۱/۸۵،
بُرُوْجٍ: برجیں۔ محلات۔ ۷۸/۴،
بِرُوْحٍ: روح، جان۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۱۰/۵، ۲۲/۵۸،
بُرْهَانَ: دلیل، جمع بَرَاهِيْنُ. ۲۴/۱۲، ۱۱۷/۲۳،
بُرْهَانٌ: دلیل۔ ۱۷۴/۴،
بُرْهَانٰنِ: دو دلیلیں۔ ۳۲/۲۸،
بُرْهَانَكُمْ: تمہاری دلیل۔ ۱۱۱/۲، ۲۴/۲۱، ۶۴/۲۷، ۷۵/۲۸،
بُرَءٰٓؤُا: الگ ہوجانے والے، بیزار ہونے والے واحد بَرِیْءٌ۔ ۴/۶۰،
بِرَاْسِ: سر۔ ۱۵۰/۷،
بِرَاْسِيْ: میرا سر۔ ۹۴/۲۰،
بِرُءُوْسِكُمْ: اپنے سروں کو، اپنے سروں پر ۶/۵،
بَرَّاَهُ: (تف) اس نے اس کو بری کر دیا، اس نے اس کو پاک کیا۔ تبرئةٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۳،
بَرِيَّةِ: (ف، ک، ن، س) مخلوق۔ بَرْءٌ سے مخلوق کے معنی میں، جمع بَرَایَا. ۶/۹۸، ۷/۹۸،
بِرِيْحٍ: ہوا۔ ۲۲/۱۰، ۶/۶۹،
بَرِيْٓئًا: (س) بری، بے تعلق، بے زار۔ بُرُوْءٌ اور، بَرَاءَةٌ سے اسم فاعل کے معنی میں ۱۱۲/۴،
بَرِیْٓءٌ: بری، بے تعلق، بے زار۔ ۱۹/۶، ۷۸/۶، ۴۸/۸، ۳/۹، ۴۱/۱۰، ۳۵/۱۱، ۵۴/۱۱، ۲۱۶/۲۶، ۱۶/۵۹،
بَرِيْٓئُوْنَ: بری، بے تعلق، واحد بَرِیْءٌ. ۴۱/۱۰،

ب ز

بِزَعْمِهِمْ: اپنے گمان سے۔ ۱۳۶/۶، ۱۳۸/۶،
بِزِيْنَةٍ: زینت، آرائش۔ ۶/۳۷،
بِزِيْنَةِ: زینت، بناؤ۔ ۶۰/۲۴،

ب س

بَسًّا: (ن) توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، خلط ملط کرنا اُڑانا۔ مصدر ہے۔ ۵/۵۶،
بِسَاحَتِهِمْ: ان کا صحن، ان کی انگنائی۔ ۱۷۷/۳۷،
بِسَاطًا: بچھونا، فرش۔ ۱۹/۷۱،
بُسَّتِ: (ن) وہ ریزہ ریزہ کردی گئی، وہ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بَسٌّ سے ماضی مجہول ۵/۵۶،
بِسَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات۔ ۳۴/۵۴،
بِسِحْرٍ: جادو۔ ۱۱۶/۷، ۵۸/۲۰،
بِسِحْرِكَ: اپنے جادو کے سبب۔ ۵۷/۲۰،
بِسِحْرِهٖ: اپنے جادو سے۔ ۳۵/۲۶،
بِسِحْرِهِمَا: اپنے جادو کے سبب، ان دونوں کا جادو۔ ۶۳/۲۰،
بِسَخَطٍ: غصہ، عذاب۔ ۱۶۲/۳،
بَسَرَ: (ن) اس نے منہ بسورا، اس نے منہ بنایا

بُسُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۲/۴۷،

بَسَطَ: (ن) اس نے کھولا، اس نے کشادہ کیا، بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۷/۴۲،

بَسْطِ: کھول دینا، کشادہ کرنا، پھیلانا، مصدر ہے۔ ۲۹/۱۷،

بَسَطْتَّ: تو نے دراز کیا، تو نے اُٹھایا، تو نے پھیلایا۔ بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۵،

بَسْطَةً: کشادگی، وسعت، پھیلاؤ، مصدر ہے ۲۴۷/۲،

بِسُکٰرٰی: نشہ، مستی۔ ۲/۲۲،

بِسَلٰمٍ: سلامتی۔ ۴۸/۱۱،

بِسْمِ: نام سے، اسم سے۔ ۱/۱، ۳۰/۲۷، ۱/۹۶،

بِسَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۲،

بِسُوْرٍ: دیوار، فصیل۔ ۱۳/۵۷،

بِسُوْرَةٍ: ایک سورت۔ ۲۳/۲، ۳۸/۱۰،

بِسُوْٓءٍ: برائی سے، آفت سے، گناہ سے۔ ۷۳/۷، ۵۴/۱۱، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶،

بِسُؤَالِ: سوال، درخواست۔ ۲۴/۳۸،

بِسِیْمٰهُمْ: ان کے حلیے سے، ان کے چہرے سے۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵،

ب ش

بَشَرًا: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۷/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۸/۱۵، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۱۷/۱۹، ۳۴/۲۳، ۵۴/۲۵، ۷۱/۳۸، ۲۴/۵۴،

بَشَرٍ: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۶/۱۹، ۲۵/۷۴، ۲۹/۷۴، ۳۱/۷۴، ۳۶/۷۴،

بَشَرٍ: بشر، انسان۔ ۷۹/۳، ۹۱/۶، ۳۳/۱۵، ۳۴/۲۱، ۵۱/۴۲،

بَشَرٌ: بشر، انسان۔ ۴۷/۳، ۱۸/۵، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۰۳/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۲۰/۱۹، ۳/۲۱، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۵۴/۲۶، ۱۸۶/۲۶، ۲۰/۳۰، ۱۵/۳۶، ۶/۴۱، ۶/۶۴،

بُشِّرَ: (تف) اس کو بشارت دی گئی، اس کو خبر دی گئی تَبْشِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۱۶، ۵۹/۱۶، ۱۷/۴۳،

بَشِّرْ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ تَبْشِیْرٌ سے امر۔ ۱۷/۳۹،

بَشِّرِ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ ۲۵/۲، ۱۵۵/۲، ۲۲۳/۲، ۱۳۸/۴، ۳/۹، ۱۱۲/۹، ۲/۱۰، ۸۷/۱۰، ۳۴/۲۲، ۳۷/۲۲، ۴۷/۳۳، ۱۷/۳۹، ۱۳/۶۱،

بُشْرًا: بشارت دینے والی، خوشخبری دینے والی۔ واحد بَشِیْرَةٌ۔ ۵۷/۷، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷،

بِشَرٍّ: شر، برائی، بدتر۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲،

بُشْرٰی: بشارت، خوشخبری۔ ۹۷/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۶۴/۱۰، ۶۹/۱۱، ۷۴/۱۱، ۱۹/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲۲/۲۵، ۲/۲۷، ۳۱/۲۹، ۱۷/۳۹، ۱۲/۴۶،

بُشْرٰىكُمُ: تم کو بشارت ہو، تم کو خوشخبری ہو۔ ۱۲/۵۷،

بَشَّرْتُمُوْنِیْ: (تف) تم نے مجھے بشارت دی تم نے مجھے خوشخبری دی، تَبْشِیْرٌ سے ماضی ۵۴/۱۵،

بِشَرَرٍ: چنگاریاں، انگارے۔ ۳۲/۷۷،

بِشُرَکَآئِهِمْ: ان کے شرکاء سے۔ ۱۳/۳۰،

بِشِرْكِكُمْ: تمہارا شرک۔ ۱۴/۳۵،

بَشَّرْنٰكَ: ہم نے تجھے بشارت دی، ہم نے تجھے خوشخبری دی۔ ۵۵/۱۵،

بَشَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۱۰۱/۳۷، ۱۱۲/۳۷،

بَشَّرْنٰهَا: ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۷۱/۱۱،

بَشَّرُوْهُ: انہوں نے اس کو بشارت دی۔ انہوں نے اس کو خوشخبری دی۔ ۲۸/۵۱،

بَشِّرْهُ: تو اس کو بشارت دے۔ تو اس کو خوشخبری

دے۔ ٧/٣١، ١١/٣٦، ٨/٤٥،

بَشِّرْهُمْ: توان کوبشارت دے۔توان کوخوشخبری دے۔ ٢١/٣، ٣٤/٩، ٢٤/٨٤،

بَشَرَيْنِ: دوبشر،دوآدمی۔ ٤٧/٢٣،

بِشِقِّ: مشقت،سختی۔ ٧/١٦،

بِشِمَالِهٖ: اس کے بائیں طرف یعنی بائیں ہاتھ میں۔ ٢٥/٦٩،

بِشِهَابٍ: شعلہ،انگارہ۔ ٧/٢٧،

بِشَهٰدٰتِهِمْ: ان کی شہادتیں،ان کی گواہیاں ٣٣/٧٠،

بِشَهِيْدٍ: گواہ،نگراں۔ ٤١/٤،

بَشِيْرًا: بشارت دینے والا۔خوشخبری دینے والا۔ ١١٩/٢، ٢٨/٣٤، ٢٤/٣٥، ٤/٤١،

بَشِيْرٍ: بشارت (خوشخبری) دینے والا۔ ١٩/٥،

بَشِيْرُ: بشارت دینے والا،خوشخبری دینے والا ٩٦/١٢،

بَشِيْرٌ: بشارت دینے والا۔خوشخبری دینے والا۔ ١٩/٥، ١٨٨/٧، ٢/١١،

ب ص

بِصَاحِبِكُمْ: تمہاراساتھی،تمہاراہم مجلس۔ ٤٦/٣٤،

بِصَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ١٨٤/٧،

بَصَآئِرَ: واضح نصیحتیں،روشن دلیلیں،واحد بَصِیْرَةٌ ١٠٢/١٧، ٤٣/٢٨،

بَصَآئِرُ: کھلی دلیلیں،واضح نصیحتیں، ١٠٤/٦، ٢٠٣/٧، ٢٠/٤٥،

بِصِحَافٍ: رکابیاں،طباق،واحد صَحْفَةٌ۔ ٧١/٤٣،

بِصَدَقَةٍ: صدقہ،خیرات۔ ١١٤/٤،

بِصِدْقِهِمْ: ان کا صدق،ان کا سچ۔ ٢٤/٣٣،

بِصَدِّهِمْ: ان کے روکنے کے سبب۔ ١٦٠/٤،

بَصَرَ: آنکھ،بینائی (آنکھ ودل دونوں کے لئے آتا ہے) جمع اَبْصارٌ. ٣٦/١٧، ٣/٦٧، ٤/٩٧،

بَصَرِ: آنکھ،بینائی۔ ٧٧/١٦، ٥٠/٥٤،

بَصَرُ: آنکھ،بینائی۔ ١٧/٥٣، ٧/٧٥،

بَصُرْتُ: (ک) میں نے دیکھا،مجھے نظر آیا۔ بَصَرٌ اوربَصَارَةٌ سے ماضی۔ ٩٦/٢٠،

بَصُرَتْ: اس عورت نے دیکھا،(بصلہٗ با) بَصَارَةٌ سے ماضی۔ ١١/٢٨،

بَصَرُكَ: تیری نظر،تیری آنکھ۔ ٢٢/٥٠،

بَصَرِهٖ: اس کی نظر،اس کی آنکھ۔ ٢٣/٤٥،

بَصْطَةً: پھیلاؤ۔ ٦٩/٧،

بِصَلَاتِكَ: تیری نماز،تیری دعا۔ ١١٠/١٧،

بَصَلِهَا: اس (زمین) کی پیاز۔ ٦١/٢،

بِصَوْتِكَ: اپنی آواز سے،اپنی چیخ پکار سے ٦٤/١٧،

بَصِيْرًا: دیکھنے والا،دانا،اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ٥٨/٤، ١٣٤/٤، ٩٣/١٢، ٩٦/١٢، ١٧/١٧، ٣٠/١٧، ٩٦/١٧، ٣٥/٢٠، ١٢٥/٢٠، ٢٠/٢٥، ٩/٣٣، ٤٥/٣٥، ٢٤/٤٨، ٢/٧٦، ١٥/٨٤،

بَصِيْرِ: دیکھنے والا۔ ٢٤/١١،

بَصِيْرُ: دیکھنے والا۔ ٥٠/٦، ١٦/١٣، ١/١٧، ١٩/٣٥، ٢٠/٤٠، ٥٦/٤٠، ٥٨/٤٠، ١١/٤٢،

بَصِيْرٌ: دیکھنے والا۔ ٩٦/٢، ١١٠/٢، ٢٣٣/٢، ٢٣٧/٢، ٢٦٥/٢، ١٥/٣، ٢٠/٣، ١٥٦/٣، ١٦٣/٣، ٧١/٥، ٣٩/٨، ٧٢/٨، ١١٢/١١، ٦١/٢٢، ٧٥/٢٢، ٢٨/٣١، ١١/٣٤، ٣١/٣٥، ٤٤/٤٠، ٤٠/٤١، ٢٧/٤٢، ١٨/٤٩، ٤/٥٧، ١/٥٨، ٣/٦٠، ٢/٦٤،

بَصِيْرَةٍ: عقل،عبرت،روشن دلیل،جمع بَصَآئِرٌ اس کا استعمال صرف دل کی بینائی کے لئے ہوتا ہے آنکھ سے دیکھنے کے لئے نہیں ہوتا۔ ١٠٨/١٢،

بَصِيْرَةٌ: بینائی،عقل،روشن دلیل۔ ١٤/٧٥،

ب ض

بِضَآرِّهِمْ: ان کو ضرر (نقصان) پہنچانے والے۔ ۱۰/۵۸،

بِضَآرِّیْنَ: ضرر پہنچانے والے۔ ۱۰۲/۲،

بِضَاعَةً: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال، جمع بَضَائِعُ ۱۹/۱۲،

بِضَاعَةٍ: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال۔ ۸۸/۱۲،

بِضَاعَتُنَا: ہمارا سرمایہ، ہماری پونجی۔ ۶۵/۱۲،

بِضَاعَتَهُمْ: ان کا سرمایہ، ان کی پونجی۔ ۶۲/۱۲، ۶۵/۱۲،

بِضُرٍّ: سختی، تکلیف۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰، ۲۳/۳۶، ۳۸/۳۹،

بِضْعَ: چند، کئی، یہ لفظ تین سے نو تک کے عددوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مفسرین نے سات برس کی مدت بتائی ہے۔ ۴۲/۱۲،

بِضْعِ: چند، کئی، یہاں مفسرین نے تین برس سے نو برس کی مدت بتائی ہے یعنی ان آیات میں پیشین گوئی ہے کہ نو سال کے اندر رومی فارسیوں پر غالب آ جائیں گے، چنانچہ ساتویں برس دونوں کا مقابلہ ہوا اور رومی غالب آ گئے۔ ۴/۳۰،

بِضَنِیْنٍ: بخل کرنے والے۔ ۲۴/۸۱،

بِضِیَآءٍ: روشنی۔ ۷۱/۲۸،

ب ط

بِطَارِدِ: ہانکنے والا، دور کرنے والا۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶،

بِطَانَةً: دلی دوست، راز دار، بھیدی، استر۔ جمع بَطَائِنُ۔ ۱۱۸/۳،

بَطَآئِنُهَا: اس کے استر، واحد بِطَانَةٌ. ۵۴/۵۵،

بَطَرًا: (س) اترانا، اتراتے ہوئے۔ مصدر ہے ۴۷/۸،

بَطِرَتْ: وہ اترائی، وہ اکڑنے لگی۔ بَطَرٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲۸،

بِطَرِیْقَتِکُمُ: تمہارا طریقہ، تمہارا دین۔ ۶۳/۲۰،

بَطْشَ: (ض) گرفت، سخت پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۵،

بَطْشًا: گرفت، پکڑ، مصدر ہے۔ ۸/۴۳، ۳۶/۵۰،

بَطْشَةَ: گرفت، پکڑ۔ ۱۶/۴۴،

بَطَشْتُمْ: (ض ن) تم نے پکڑا، تم نے گرفت کی۔ بَطْشٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۲۶،

بَطْشَتَنَا: ہماری گرفت، ہماری پکڑ۔ ۳۶/۵۴،

بِطَغْوٰهَا: اپنی سرکشی سے۔ اپنی شرارت سے ۱۱/۹۱،

بَطَلَ: (ن) وہ باطل ہوگیا، وہ مٹ گیا، وہ ضائع ہوگیا۔ بُطْلَانٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۷،

بَطَنَ: (ن) وہ باطن ہوا، وہ چھپا، وہ پوشیدہ ہوا بُطُوْنٌ سے ماضی۔ ۱۵۱/۶، ۳۳/۷،

بَطْنِ: اندرون، پیٹ۔ جمع بُطُوْنٌ. ۲۴/۴۸،

بَطْنِهٖ: اس کا پیٹ۔ ۴۵/۲۴، ۱۴۴/۳۷،

بَطْنِیْ: میرا پیٹ۔ ۳۵/۳،

بُطُوْنَ: پیٹ، واحد بَطْنٌ. ۶۶/۳۷، ۵۳/۵۶،

بُطُوْنِ: پیٹ، ۱۳۹/۶، ۶۸/۱۶، ۶/۳۹، ۴۵/۴۴، ۳۲/۵۳،

بُطُوْنِهٖ: اس کے پیٹ۔ ۶۶/۱۶،

بُطُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے پیٹ۔ ۶۹/۱۶، ۲۱/۲۳،

بُطُوْنِهِمْ: ان کے پیٹ۔ ۱۷۴/۲، ۱۰/۴، ۲۰/۲۲،

ب ظ

بِظَاهِرٍ: ظاہری۔ ۳۳/۱۳،

بِظَلَّامٍ: ظلم کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے۔ فَعَّالٌ کے وزن پر اسم منسوب، قرآن کریم میں

نسبت کے معنی مراد ہیں مبالغہ کے نہیں۔
۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

بِظُلْمٍ: ظلم سے۔ ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲،

بِظُلْمِهِمْ: ان کے ظلم کے سبب۔ ۱۵۳/۴، ۶۱/۱۶،

ب ع

بِعَادٍ: حد سے تجاوز کرنے والے، زیادتی کرنے والے۔ ۶/۸۹،

بِعٰلِمِيْنَ: علم والے، جاننے والے۔ ۴۴/۱۲،

بِعِبَادَةِ: عبادت، بندگی۔ ۱۱۰/۱۸،

بِعِبَادَتِهِمْ: ان کی عبادت۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶،

بِعِبَادِهٖ: اپنے بندوں کو۔ ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۱۹/۴۲، ۲۷/۴۲،

بِعِبَادِیْ: میرے بندوں۔ ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

بِعَبْدِهٖ: اپنے بندے کو۔ ۱/۱۷،

بَـعَـثَ: (ف) اس نے بھیجا۔ بَـعْـثٌ سے ماضی
۲۱۳/۲، ۲۴۷/۲، ۱۶۴/۳، ۳۱/۵، ۹۴/۱۷، ۴۱/۲۵، ۲/۶۲،

بَـعْـثِ: زندہ کرنا، اٹھانا، قیامت، مصدر ہے۔
۵/۲۲، ۵۶/۳۰،

بُـعْثِرَ: وہ زندہ کیا گیا، وہ اٹھایا گیا، اسے الٹ پلٹ کیا گیا۔ بَعْثَرَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۱۰۰،

بُعْثِرَتْ: وہ زندہ کی گئی، وہ اٹھائی گئی، وہ الٹ پلٹ کی گئی، وہ اکھیڑ دی گئی۔ ۴/۸۲،

بَعْثُكُمْ: تمہارا زندہ کرنا، تمہارا اٹھانا۔ ۲۸/۳۱،

بَعَثَنَا: اس نے ہم کو کھڑا کیا، اس نے ہم کو اٹھایا۔ ۵۲/۳۶،

بَعَثْنَا: (ف) ہم نے بھیجا، ہم نے کھڑا کیا۔ بَعْثٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵، ۱۰۳/۷، ۴۳/۱۰، ۷۵/۱۰، ۳۶/۱۶، ۵/۱۷، ۵۱/۲۵،

بَعَثْنٰكُمْ: ہم نے تم کو زندہ کر کے اٹھایا۔ ۵۶/۲،

بَعَثْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اٹھایا۔ ۱۲/۱۸، ۱۹/۱۸،

بَعَثَهٗ: اس نے اس کو زندہ کیا۔ ۲۵۹/۲،

بِعِجْلٍ: بچھڑا، گائے کا بچہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،

بَعْدَ: بعد میں، پیچھے، ظرفِ مکان ہے۔ ۱۲۰/۲، ۱۶۴/۲،
۱۷۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۵۹/۲، ۸/۳، ۸۰/۳، ۸۲/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳،
۱۰۰/۳، ۱۰۶/۳، ۱۶۵/۴، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۹۴/۵، ۱۰۸/۵، ۶۸/۶،
۷۱/۶، ۵۶/۷، ۸۵/۷، ۸۹/۷، ۶/۸، ۲۸/۹، ۶۶/۹، ۵۸ جگہ

بَـعْـدِ: بعد میں، پیچھے۔ ۲۷/۲، ۵۲/۲، ۵۶/۲، ۶۴/۲، ۷۴/۲،
۷۵/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۵/۲، ۲۰۹/۲، ۲۱۱/۲، ۲۱۳/۲، ۲۴۶/۲،
۲۵۳/۲، ۱۹/۳، ۶۱/۳، ۸۹/۳، ۹۴/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۲/۳، ۱۵۴/۳،
۱۷۲/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۲۴/۴، ...... ۸۴ جگہ

بَعْدُ: بعد میں، پیچھے ۱۱۵/۵، ۷۵/۸، ۱۲۰/۲۶، ۴/۴۷، ۱۰/۵۷، ۷/۹۵

بُعْدَ: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۳۸/۴۳

بُـعْـدًا: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۴۴/۱۱، ۶۰/۱۱، ۶۸/۱۱،
۹۵/۱۱، ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳

بَعِدَتْ: (س) وہ دور ہوئی۔ بَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۱،

بَـعُـدَتْ: (ن) وہ دور معلوم ہوئی۔ بُـعْـدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۹

بِعِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا شمار۔ ۲۲/۱۸،

بَعْدِكَ: تیرے بعد، تیرے پیچھے۔ ۸۵/۲۰،

بَعْدِكُمْ: تمہارے بعد، تمہارے پیچھے۔ ۱۳۳/۶،

بَعْدَهٗ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۱۸۵/۷، ۵۰/۷۷،

بَـعْـدِهٖ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۵۱/۲، ۸۷/۲،
۹۲/۲، ۶۵/۳، ۱۶۰/۳، ۱۶۳/۴، ۵۴/۶، ۱۴۸/۷، ۷۴/۱۰، ۹/۱۲،
۱۰۴/۱۷، ۵۱/۳۰، ۲۷/۳۱، ۵۳/۳۳، ۲/۳۵، ۴۱/۳۵، ۲۸/۳۶، ۳۴/۴۰، ۴۴/۴۲،

بَعْدَهَا: اس کے بعد۔ ۷۶/۱۸

بَعْدِهَا: اس کے بعد۔ ۱۵۳/۷، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶،

بَعْدِهِمْ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۲۵۳/۲، ۶/۶،
۱۰۳/۷، ۱۶۹/۷، ۱۷۳/۷، ۱۴/۱۰، ۷۵/۱۰، ۹/۱۴، ۱۴/۱۴، ۵۹/۱۹

٣١/٢٣، ٤٢/٢٣، ٥٨/٢٨، ٥/٤٠، ٣١/٤٠، ١٤/٤٢، ١٠/٥٩،

بَعْدَهُنَّ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ٥٨/٢٤،

بَعْدِیْ: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ١٣٣/٢، ١٥٠/٧،
٣٥/٣٨، ٦/٦١،

بِعَذَابِ: عذاب، سخت سزا۔ ٢٩/٢٩،

بِعَذَابٍ: عذاب، سخت سزا۔ ١٦٥/٧، ٣/٩، ٣٤/٩، ٥٢/٩،
٦١/٢٠، ١٣٤/٢٠، ٧/٣١، ١/٧٠،

بِعَذَابِکُمْ: تمہیں عذاب دے کر۔ ١٤٧/٤،

بِعَرْشِهَا: اس کا عرش، اس کا تخت۔ ٣٨/٢٧،

بِعِزَّةِ: عزت، اقبال۔ ٤٤/٢٦،

بِعَزِیْزٍ: عزت والے کے ساتھ، غالب کے ساتھ
٩١/١١، ٢٠/١٤، ٣٧/٣٩،

بِعَشْرِ: دس۔ ١٣/١١،

بِعَشْرٍ: دس۔ ١٤٢/٧،

بِعَصَاكَ: اپنی عصا سے، اپنی لاٹھی سے۔ ٦٠/٢،
١٦٠/٧، ٦٣/٢٦،

بِعِصَمِ: عصمتیں، تعلقات، نکاح۔ ١٠/٦٠،

بَعْضَ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ٢٥٩/٢، ٥٠/٣، ١٢٩/٦،
٣٦/١٠، ١٢/١١، ٤٠/١٣، ٥٥/١٧، ١٩/١٨، ١١٣/٢٣، ٤١/٣٠، ٧٧/٤٠، ٦٣/٤٣،
١٢/٤٠، ٤٤/٦٩،

بَعْضًا: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاضٌ ٢٨٣/٢،
٦٤/٣، ١٢٩/٦، ٤٤/٢٣، ٦٣/٢٤، ٢٥/٢٩، ٤٠/٣٥، ٣٢/٤٣، ١٢/٤٩،

بَعْضِ: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاضٌ.
٨٥/٢، ١٥٥/٣، ١٩/٤، ٤٩/٥، ٦٢/٢٤، ١٩٨/٢٦، ٢٦/٤٧، ٣/٦٦

بَعْضٍ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ٣٦/٢، ٧٦/٢، ٨٥/٢،
١٤٥/٢، ٢٥١/٢، ٢٥٣/٢، ٣٤/٣، ١٩٥/٣، ٢١/٤، ٢٥/٤، ٣٢/٤
٣٤/٤، ١٥٠/٤، ٥١/٥، ٥٣/٦، ٦٥/٦، ١١٢/٦، ١٢٨/٦، ١٦٥/٦،
٢٤/٧، ٣٧/٨، ٧٢/٨، ٧٣/٨، ٧٥/٨، ٦٧/٩، ٧١/٩

بَعْضُ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ١٥٨/٦، ٥٤/١١، ١٠/١٢،
٧٢/٢٧، ٢٨/٤٠،

بَعْضَکُمْ: تم میں سے بعض، تم میں سے چند
٣٢/٤، ٦٥/٦، ١٦٥/٦، ٧١/١٦، ٢٠/٢٥، ٤/٤٧،

بَعْضِکُمْ: تم میں سے بعض۔ ٦٣/٢٤، ٢/٤٩،

بَعْضُکُمْ: تم میں سے بعض۔ ٣٦/٢، ٢٨٣/٢، ١٩٥/٣،
٢١/٤، ٢٥/٤، ٢٤/٧، ١٢٣/٢٠، ٥٨/٢٤، ٢٥/٢٩، ٣٢/٣٤، ١٢/٤٩،

بَعْضُنَا: ہم میں سے بعض۔ ٦٤/٣، ١٢٨/٦، ٢٢/٣٨،

بَعْضَهُ: اس کا بعض۔ ٣٧/٨، ٣٦/١٣، ٣/٦٦

بَعْضَهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٤/١٣،

بَعْضِهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٧٣/٢

بَعْضُهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٣٤/٣، ٤٠/٢٤،

بَعْضَهُمْ: ان کے بعض۔ ٢٥١/٢، ٢٥٣/٢، ٣٤/٤، ٥٣/٦،
٢١/١٧، ٩٩/١٨، ٤٠/٢٢، ٤٤/٢٣، ٣٢/٤٣

بَعْضُهُمْ: ان کے بعض۔ ٧٦/٢، ١٤٥/٢، ٥١/٥، ١١٢/٦،
٧٢/٨، ٧٣/٨، ٧٥/٨، ٦٧/٩، ٧١/٩، ١٢٧/٩، ٨٨/١٧، ٩١/٢٣،
٦/٣٣، ١/٣٤، ٤٠/٣٥، ٢٧/٣٧، ٥٠/٣٧، ٢٤/٣٨، ٣٢/٤٣، ٦٧/٤٣، ١٩/٤٥،
٢٥/٥٢، ٣٠/٦٨

بِعَظْمٍ: ہڈی۔ ١٤٦/٦،

بَعْلًا: ایک بت کا نام، شوہر، خاوند۔ ١٢٥/٣٧

بِعِلْمِ: علم۔ ١٤/١١،

بِعِلْمٍ: علم۔ ٧/٧

بِعِلْمِهٖ: اس کے علم سے۔ ١٦٦/٤، ٣٩/١٠، ١١/٣٥، ٤٧/٤١

بَعْلِهَا: اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ ١٢٨/٤

بَعْلِیْ: میرا خاوند، میرا شوہر۔ ٧٢/١١

بِعَوْرَةٍ: شکستہ، غیر محفوظ۔ ١٣/٣٣،

بَعُوْضَةً: مچھر۔ ٢٦/٢،

بُعُوْلَتِهِنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند، واحد

بَعْلٌ. ۳۱/۲۴،
بُعُولَتُهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ۲۲۸/۲،
بِعَهْدِ: عہد، قول۔ ۷۷/۳، ۱۵۲/۶، ۲۰/۱۳، ۹۱/۱۶، ۹۵/۱۶،
بِعَهْدِكُمْ: تمہارا عہد، تمہارا قول۔ ۴۰/۲،
بِعَهْدِهٖ: اپنے عہد کو، اپنے قول کو۔ ۷۶/۳، ۱۱۱/۹،
بِعَهْدِهِمْ: ان کا عہد، ان کا قول۔ ۱۷۷/۵،
بِعَهْدِیْ: میرا عہد، میرا قول۔ ۴۰/۲،
بَعِیْدًا: (ک س) دور۔ بُعْدٌ سے صفت مشبہ۔
۳۰/۳، ۶۰/۴، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۷/۴، ۶/۷۰،
بَعِیْدِ: دور۔ ۱۸/۴، ۱۲/۲۲، ۸/۳۴،
بَعِیْدٍ: دور۔ ۱۷۶/۲، ۸۳/۱۱، ۸۹/۱۱، ۳/۱۴، ۵۳/۲۲، ۱۲/۲۵، ۲۲/۲۷،
۵۲/۳۴، ۵۳/۳۴، ۴۴/۴۱، ۵۲/۴۱، ۱۸/۴۲، ۲۷/۵۰، ۳۱/۵۰،
بَعِیْدٌ: دور۔ ۱۰۹/۲۱، ۳/۵۰،
بَعِیْرٍ: اونٹ، شتر، اسم جنس ہے، واحد و جمع مؤنث،
سب پر بولا جاتا ہے۔ ۶۵/۱۲، ۷۲/۱۲،

ب غ

بَغٰی: (ض) اس نے بغاوت کی، اس نے زیادتی
کی، اس نے سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی
۷۶/۲۸، ۲۲/۳۸،
بِغَافِلٍ: غافل، بے خبر، لاعلم۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۴۰/۲،
۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۹۹/۳، ۱۳۲/۶، ۱۲۳/۱۱، ۹۳/۲۷،
بِغَالَ: خچر، واحد بَغْلٌ. ۸/۱۶،
بِغَآءِ: (ض) بدکاری، زناکاری، مصدر ہے۔ ۳۳/۲۴،
بِغَآئِبِیْنَ: غائب ہونے والے، چھپنے والے ۱۶/۸۲،
بَغَتْ: اس (مؤنث) نے بغاوت کی، اس نے
سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ۹/۴۹،
بَغْتَةً: یکایک، ایک دم، اچانک۔ ۳۱/۶، ۴۴/۶، ۴۷/۶،
۹۷/۷، ۱۸۷/۷، ۱۰۷/۱۲، ۴۰/۲۱، ۵۵/۲۲، ۲۰۲/۲۶، ۵۳/۲۹، ۵۵/۳۹،
۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،
بَغْتَةً: یکایک، اچانک، بے خبرگی، مرادرات ۴۷/۶،
بِغُرُوْرٍ: غرور سے، فریب سے، جھوٹے وعدے
سے۔ ۲۲/۷،
بَغْضَآءَ: بغض، نفرت۔ بُغْضٌ سے اسم مصدر
۱۴/۵، ۶۴/۵، ۹۱/۵،
بَغْضَاءُ: بغض، نفرت۔ ۱۱۸/۳، ۴/۶۰،
بِغَضَبِ: غضب، سخت غصہ۔ ۶۱/۲، ۹۰/۲، ۱۱۲/۳، ۱۶/۸،
بِغُلٰمٍ: ایک لڑکے کی۔ ۷/۱۹،
بِغُلَامٍ: ایک لڑکے کی، ایک بچہ کی۔ ۵۳/۱۵، ۱۰۱/۳۷،
بِغَمٍّ: غم سے، رنج سے، تنگی سے۔ ۱۵۳/۳،
بَغَوْا: (ض) انہوں نے بغاوت کی، انہوں نے
سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ۲۷/۴۲،
بَغْیَ: ضد، بغاوت، سرکشی۔ مصدر ہے۔ ۳۳/۷،
بَغْیًا: ضد، بغاوت، سرکشی۔ ۹۰/۲، ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۹۰/۱۰،
۱۴/۴۲، ۱۷/۴۵،
بَغْیِ: بغاوت، سرکشی۔ ۹۰/۱۶،
بَغْیُ: بغاوت، سرکشی۔ ۳۹/۴۲،
بُغِیَ: اس پر زیادتی کی گئی۔ بَغْیٌ سے ماضی
مجہول۔ ۶۰/۲۲،
بَغِیًّا: زناکار، بدکار۔ بَغْیٌ سے صفتِ مشبہ جمع
بَغَایَا. ۲۰/۱۹، ۲۸/۱۹،
بَغِیًّا: زناکار، بدکار۔ ۹۰/۲، ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۹۰/۱۰، ۱۴/۴۲، ۱۷/۴۵،
بِغَیْرِ: سوا، ناحق۔ ۶۱/۲،
بِغَیْظِكُمْ: تمہارا غصہ۔ ۱۱۹/۳،
بِغَیْظِهِمْ: ان کا غصہ۔ ۲۵/۳۳،
بَغْیُكُمْ: (ض) تمہاری بغاوت، تمہاری سرکشی،

مصدر ہے۔ ٢٣/١٠،

بَغْيِهِمْ: ان کی بغاوت، ان کی سرکشی۔ ١٤٦/٦،

ب ف

بِفٰتِنِيْنَ: گمراہ کرنے والے۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔ ١٦٢/٣٧،

بِفَاحِشَةٍ: بے حیائی، بدکاری۔ ١٩/٤، ٢٥/٤، ٣٠/٣٣، ١/٦٥،

بِفَاكِهَةٍ: میوہ، پھل۔ ٥١/٣٨، ٢٢/٥٢،

بِفَضْلٍ: فضل، مہربانی۔ ٥٨/١٠،

ب ق

بِقٰدِرٍ: قدرت والا، زبردست۔ ٨١/٣٦، ٣٣/٤٦، ٤٠/٧٥،

بِقَبَسٍ: انگارا، شعلہ۔ ١٠/٢٠،

بِقَبُوْلٍ: قبول کرنے والا، مان لینے والا۔ ٣٧/٣،

بِقَدَرٍ: اندازا، مقدار۔ ٢١/١٥، ١٨/٢٣، ٢٧/٤٢، ١١/٤٣، ٤٩/٥٤،

بِقَدَرِهَا: اپنے اندازے کے مطابق۔ ١٧/١٣،

بَقَرَ: بیل، گائے، واحد بقرۃٌ اسم جنس ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے۔ ٧٠/٢

بَقَرٍ: بیل، گائے۔ ١٤٤/٦، ١٤٦/٦،

بَقَرٰتٍ: گائیں۔ واحد بقرۃٌ. ٤٣/١٢، ٤٦/١٢،

بِقُرْبَانٍ: قربانی۔ ١٨٣/٣،

بَقَرَةً: گائے، بیل، جمع بَقَرٌ و بَقَرَاتٌ۔ ٦٧/٢،

بَقَرَةٌ: گائے، بیل۔ ٦٨/٢، ٦٩/٢، ٧١/٢،

بِقُرْاٰنٍ: قرآن۔ ١٥/١٠،

بِقَرِيْبٍ: قریب، نزدیک۔ ٨١/١١،

بِقِطْعٍ: ایک ٹکڑا، ایک حصہ۔ ٨١/١١، ٦٥/١٥،

بُقْعَةِ: مقام، زمین کا ٹکڑا، جمع بِقَاعٌ و بُقَعٌ ٣٠/٢٨،

بِقَلْبٍ: دل۔ ٨٩/٢٦، ٨٤/٣٧، ٣٣/٥٠،

بَقْلِهَا: اس کی ترکاری، اس کی سبزی، جمع بُقُوْلٌ. ٦١/٢،

بِقَمِيْصِيْ: میری قمیص، میرا کرتہ۔ ٩٣/١٢،

بِقِنْطَارٍ: خزانہ، انبار۔ ٧٥/٣،

بِقُوَّةٍ: قوت۔ ٦٣/٢، ٩٣/٢، ١٤٥/٧، ١٧١/٧، ٩٥/١٨، ١٢/١٩،

بِقَوْلِ: قول، بات۔ ٤١/٦٩، ٤٢/٦٩، ٢٥/٨١،

بِقَوْمٍ: قوم۔ ٥٤/٥، ١١/١٣،

بَقِيَ: (س) وہ باقی رہ گیا، وہ بچ گیا۔ بَقَاءٌ سے ماضی۔ ٢٧٨/٢،

بَقِيَّةٍ: باقی، بچا ہوا، جمع بقایا. ١١٦/١١،

بَقِيَّةُ: باقی، بچا ہوا۔ ٨٦/١١،

بَقِيَّةٌ: باقی، بچا ہوا۔ ٢٤٨/٢،

بِقِيْعَةٍ: چٹیل میدان۔ ٣٩/٢٤،

ب ك

بِكَ: تجھ سے، تجھ کو، تیرے ساتھ۔ ٣٦/٣، ٤١/٤، ٣٠/٨، ٤٧/١١، ٨٩/١٦، ٩٧/٢٢، ٩٨/٢٣، ٤٧/٢٧، ٢٠/٢٨، ٤١/٤٣،

بِكَافٍ: کفایت کرنے والا۔ ٣٦/٣٩،

بِكَاهِنٍ: فال نکالنے والا۔ ٢٩/٥٢،

بَكَتْ: (ض) وہ روئی۔ بُكَاءٌ سے ماضی۔ ٢٩/٤٤،

بَكَّةَ: مکہ معظّمہ کا پرانا نام۔ ٩٦/٣،

بِكِتٰبٍ: ایک کتاب۔ ٥٢/٧، ٤٩/٢٨، ٤/٤٦،

بِكِتٰبِكُمْ: تمہاری کتاب۔ ١٥٧/٣٧،

بِكِتٰبِيْ: میری کتاب، میرا خط۔ ٢٨/٢٧،

بِكْرٌ: غیر مستعمل، کنواری، وہ جانور جس پر کبھی بوجھ نہ لادا گیا ہو۔ جمع اَبْكَارٌ. ٦٨/٢،

بُكْرَةً: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ ١١/١٩، ٦٢/١٩، ٥/٢٥، ٤٢/٣٣، ٩/٤٨، ٣٨/٥٤، ٢٥/٧٦،

بِكُفْرِكَ: تیرا انکار۔ ۸/۳۹،
بِكُفْرِهِمْ: ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،
بِكُلِّ: کل، سب، تمام، ۲۹/۲، ۱۴۵/۲، ۱/۲، ۲۳۱/۲، ۳۴ جگہ
بِكُلِّ: کل، سب، تمام۔ ۴۸/۲۸،
بِكَلَامِي: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،
بِكَلِمَةٍ: ایک کلمہ، ایک بات۔ ۳۹/۳، ۴۵/۳،
بِكَلِمٰتٍ: چند کلمات، چند باتیں۔ ۱۲۴/۲، ۱۲/۶۶،
بِكَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام۔ ۷/۸، ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،
بِكُمْ: تم سے، تم کو، تمہارے ساتھ۔ ۵۰/۲، ۱۴۸/۲، ......۳۱ جگہ
بُكْمًا: گونگے، واحد اَبْكَمُ. ۹۷/۱۷،
بُكْمُ: گونگے۔ ۲۲/۸،
بُكْمٌ: گونگے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶،
بِكَاْسٍ: پیالے، جام شراب جمع كُؤُوْسٌ. ۴۵/۳۷،
بُكِيًّا: روتے ہوئے، واحد بَاكِيٌ. ۵۸/۱۹،
بِكَيْدِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کا فریب۔ ۵۰/۱۲،

ب ل

بَلْ: بلکہ، حرف عطف، اضطراب۔ ۸۸/۲، ۱۰۰/۲، ......۸۳ جگہ
بَلٰى: ہاں، کیوں نہیں، حرف ایجاب۔ ۸۱/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۰/۲، ۷۶/۳، ۱۲۵/۳، ۳۰/۶، ۱۷۲/۷، ۲۸/۱۶، ۳۸/۱۶، ۳/۳۴، ۸۱/۳۶، ۵۹/۳۹، ۷۱/۳۹، ۵۰/۴۰، ۸۰/۴۳، ۳۳/۴۶، ۳۴/۴۶، ۱۴/۵۷، ۷/۶۴، ۹/۶۷، ۴/۷۵، ۱۵/۸۴،
بِلَادِ: شہر، واحد بَلَدٌ ۱۹۶/۳، ۴/۴۰، ۳۶/۵۰، ۸/۸۹، ۱۱/۸۹،
بَلٰغًا: (ن) پہنچا دینا، کافی ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰۶/۲۱، ۲۳/۷۲،
بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۲۰/۳، ۹۲/۵، ۹۹/۵، ۴۰/۱۳، ۳۵/۱۶، ۸۲/۱۶، ۵۴/۲۴، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۴۸/۴۲، ۱۲/۶۴،

بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۵۲/۱۴، ۳۵/۴۶،
بَلَاءٌ: (ن س) آزمائش، غم تکلیف، بوسیدہ ہونا، مصدر و اسم۔ ۱۷/۸،
بَلٰٓؤُا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۱۰۶/۳۷،
بَلٰٓؤُا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۳۳/۴۴،
بَلَاءٌ: آزمائش، غم تکلیف۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،
بِلِحْيَتِي: میری ڈاڑھی۔ ۹۴/۲۰،
بَلَدَ: شہر، جمع بِلَادٌ. ۳۵/۱۴،
بَلَدًا: شہر۔ ۱۲۶/۲،
بَلَدِ: شہر۔ ۱/۹۰، ۲/۹۰، ۳/۹۵،
بَلَدٍ: شہر۔ ۵۷/۷، ۷/۱۶، ۹/۳۵،
بَلَدُ: شہر۔ ۵۸/۷،
بَلْدَةً: شہر۔ ۴۹/۲۵، ۱۱/۴۳، ۱۱/۵۰،
بَلْدَةِ: شہر۔ ۹۱/۲۷،
بَلْدَةٌ: شہر۔ ۱۵/۳۴،
بِلِسَانِ: زبان۔ ۴/۱۴،
بِلِسَانٍ: زبان۔ ۱۹۵/۲۶،
بِلِسَانِكَ: تیری زبان۔ ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،
بَلَغَ: (ن) وہ پہنچا۔ بُلُوْغٌ اور بَلَاغٌ سے ماضی۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۹۳/۱۸، ۵۹/۲۴، ۱۴/۲۸، ۱۰۲/۳۷، ۱۵/۴۶، ۱۹/۶، ۲۲/۱۲،
بَلِّغْ: (تف) تو تبلیغ کر، تو پہنچا دے۔ تَبْلِيْغٌ سے امر۔ ۶۷/۵،
بَلَغَا: وہ دونوں پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۸،
بَلَغْتَ: تو پہنچا۔ ۷۶/۱۸،
بَلَغَتِ: وہ پہنچی۔ ۱۰/۳۳، ۸۳/۵۶، ۲۶/۷۵،
بَلَغْتُ: میں پہنچا۔ ۸/۱۹،
بَلَّغْتَ: (تف) تو نے تبلیغ کی، تو نے پہنچایا، تَبْلِيْغٌ

سے ماضی۔ ٦٧/٥،

بَلَغْنَ: وہ پہنچیں۔ ٢٣١/٢، ٢٣٢/٢، ٢٣٤/٢، ٢/٦٥،

بَلَغْنَآ: ہم پہنچے۔ ١٢٨/٦،

بَلَغَنِیَ: مجھے آ پہنچا۔ ٤٠/٣،

بَلَغُوْا: وہ پہنچے۔ ٤٥/٣٤،

بَلَغُوا: وہ پہنچے۔ ٦/٤،

بِلِقَآءِ: ملاقات سے۔ ٣١/٦، ١٥٤/٦، ٤٥/١٠، ٢/١٣، ٣٣/٢٣،

بِلِقَآئِ: ملاقات کے ساتھ۔ ٨/٣٠، ١٦/٣٠، ١٠/٣٢،

بَلَوْنَا: (ن) ہم نے آزمایا۔ بَلَاءٌ وبَلْوٌ سے ماضی ١٧/٦٨،

بَلَوْنٰھُمْ: ہم نے ان کو آزمایا۔ ١٦٨/٧، ١٧/٦٨،

بَالْاَسْحَارِ: سحر کے وقت، صبح کے وقت، اخیر شب۔ ١٧/٣، ١٨/٥١،

بَلِیْغًا: (ک) بلاغت والا، پہنچنے والا، اثر کرنے والا۔ بَلَاغَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٦٣/٤،

بِلَیْلٍ: رات۔ ٤٢/٢٨،

ب م

بِمَ: کسی چیز سے، یہ 'بـــا' حرف جز اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے حرف جر کی وجہ سے۔ مَا کے الف کو حذف کر دیا گیا تاکہ مَا استفہامیہ مائے موصولہ سے ممتاز رہے کیونکہ مائے موصولہ میں الف حذف نہیں کیا جاتا۔ ٥٤/١٥، ٣٥/٢٧،

بِمَا: اس چیز سے، سب کے بعد۔ ٤/٢، ١٠/٢، ٤١/٢، ......٢٠٢ جگہ

بِمَالٍ: مال۔ ٣٦/٢٧،

بِمَآءِ: پانی سے۔ ٤/١٣، ٢٩/١٨، ١١/٥٤، ٣٠/٦٧،

بِمِثْلِ: مثال۔ ١٣٧/٢، ١٩٤/٢، ١٢٦/١٦، ٨٨/١٧، ٦٠/٢٢،

بِمِثْلِ: مثال۔ ٣٣/٢٥،

بِمِثْلِهٖ: اس کی مثال۔ ٨٨/١٧، ١٠٩/١٨،

بِمِثْلِهَا: اس کی مثال، اس کی طرح۔ ٢٧/١٠،

بِمَجْنُوْنٍ: دیوانہ۔ ٢/٦٨، ٢٢/٨١،

بِمُخْرَجِیْنَ: خارج کئے ہوئے لوگ۔ ٤٨/١٥،

بِمُزَحْزِحِهٖ: اس کے بچانے والے۔ ٩٦/٢،

بِمَسْبُوْقِیْنَ: عاجز (لوگ)۔ ٦٠/٥٦،

بِمُسْتَیْقِنِیْنَ: یقین کرنے والے سے۔ ٣٢/٤٥،

بِمُسْمِعٍ: سنانے والے۔ ٢٢/٣٥،

بِمَصَابِیْحَ: چراغوں کے ساتھ۔ ١٢/٤١، ٥/٦٧،

بِمِصْرَ: مصر، شہر۔ ٨٧/١٠،

بِمُصْرِخِكُمْ: تمہارا مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصْرِخِیَّ: میرے مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصَیْطِرٍ: داروغہ۔ حاکم۔ ٢٢/٨٨،

بِمُعْجِزٍ: عاجز بنانے والا۔ ٣٢/٤٦،

بِمُعْجِزِیْنَ: عاجز بنانے والے۔ ١٣٤/٦، ٥٣/١٠، ٣٣/١١، ٤٦/١٦، ٢٢/٢٩، ٣١/٤٢،

بِمُعَذَّبِیْنَ: عذاب دیئے ہوئے۔ ١٣٨/٢٦، ٣٥/٣٤، ٥٩/٣٧،

بِمَعْرُوْفٍ: بھلائی سے، نیکی سے۔ ٢٢٩/٢، ٢٣١/٢، ٢/٦٥، ٦/٦٥،

بِمَغْفِرَةٍ: مغفرت۔ ١١/٣٦،

بِمَفَازَتِهِمْ: ان کی کامیابی۔ ٦١/٣٩،

بِمِقْدَارٍ: اندازا۔ ٨/١٣،

بِمَقْعَدِهِمْ: ان کا بیٹھنا۔ ٨١/٩،

بِمَكْرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر۔ ٣١/١٢،

بِمَلْكِنَا: ہمارا اختیار۔ ٨٧/٢٠،

بِمَلُوْمٍ: ملامت کیا ہوا۔ ٥٤/٥١،

بِمَنْ: اس کے ساتھ، اس کو۔ ۱۲۵/۱۶، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷،
۴۷/۲۷، ۳۷/۲۸، ۳۲/۲۹، ۳۰/۵۳، ۷/۶۸، ۱۰/۷۲،

بِمُنْشَرِیْنَ: زندہ کئے ہوئے۔ ۳۵/۴۴،

بِمَوٰقِعِ: چھپنا۔ ۷۵/۵۶،

بِمُؤْمِنٍ: ایمان والا۔ ۱۷/۱۲،

بِمُؤْمِنِیْنَ: ایمان والے۔ ۸/۲،

بِمَیِّتٍ: مرنے والا۔ ۱۷/۱۴،

بِمَیِّتِیْنَ: مرنے والے۔ ۵۸/۳۷،

بِمِیْثَاقِهِمْ: ان سے عہد لینے کے لئے۔ ۱۵۴/۴،

ب ن

بِنَا: ہمارے ساتھ، ہم کو۔ ۵۲/۹، ۳۵/۲۰، ۴۷/۲۱، ۸۲/۲۸،

بَنٰتِ: بیٹیاں، لڑکیاں، واحد بِنْتٌ وابْنَةٌ. ۵۷/۱۶، ۵۰/۳۳،

بَنَاتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۵۳/۳۷،

بَنٰتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۰۰/۶، ۱۶/۴۳،

بَنٰتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۲۳/۴، ۳۹/۵۲،

بَنَاتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۴۹/۳۷،

بَنٰتِكَ: تیری بیٹیاں۔ ۷۹/۱۱، ۵۹/۳۳،

بَنٰتُكُمْ: تمہاری بیٹیاں۔ ۲۳/۴،

بَنٰتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۱/۱۵،

بَنَاتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۸/۱۱،

بِنَاصِیَتِهَا: اس کی پیشانی۔ ۵۶/۱۱،

بَنَان: پوریں، انگلیوں کے سرے، واحد بَنَانَةٌ ۱۲/۸،

بَنَانَهٗ: اس کی پوریں۔ ۴/۷۵،

بَنٰهَا: اس نے اس کو بنایا۔ ۲۷/۷۹، ۵/۹۱،

بِنَاءً: چھت، خیمہ، عمارت، جمع اَبْنِیَةٌ ۲۲/۲، ۶۴/۴۰،

بَنَّآءٍ: (ض) معمار، عمارت بنانے والا۔ بِنَاءٌ سے
مبالغہ کے وزن پر اسم فاعل۔ ۳۷/۳۸،

بِنَبَإٍ: خبر۔ ۲۲/۲۷، ۶/۴۹،

بِنَخْلٍ: کھجور کے درخت کے ساتھ۔ ۳۲/۱۸،

بِنُصْبٍ: ایذا، تکلیف۔ ۴۱/۳۸،

بِنَصْرِ: مدد کرنے سے۔ ۵/۳۰،

بِنَصْرِهٖ: اس کی مدد سے۔ ۱۳/۳،

بِنِعْمَةِ: نعمت۔ ۶۷/۲۹، ۲/۶۸،

بِنِعْمَتِ: نعمت۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱، ۲۹/۵۲،

بِنِعْمَةٍ: نعمت۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳،

بِنِعْمَتِهٖ: اس کی نعمت سے۔ ۱۰۳/۳،

بِنَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری ذات۔ ۱۴/۱۷،

بِنَمِیْمٍ: چغلی۔ ۱۱/۶۸،

بَنَوْا: (ض) انہوں نے بنایا۔ بناءٌ سے ماضی ۱۱۰/۹،

بَنُوْا: اولاد، بیٹے۔ ۹۰/۱۰،

بَنُوْآ اِسْرَآئِیْلَ: بنی اسرائیل، حضرت یعقوب
علیہ السلام کی اولاد۔ ۹۰/۱۰،

بِنُوْرٍ: نور کے ساتھ، روشنی کے ساتھ۔ ۶۹/۳۹،

بِنُوْرِهِمْ: ان کا نور۔ ۱۷/۲،

بَنُوْنَ: بیٹے، واحد اِبْنٌ. ۴۶/۱۸، ۸۸/۲۶، ۱۴۹/۳۷، ۳۹/۵۲،

بِنَهَرٍ: نہر۔ ۲۴۹/۲،

بَنِیَّ: میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲، ۳۵/۱۴،

بُنَیَّ: میرے بیٹے۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ ۴۲/۱۱، ۵/۱۲،
۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

بَنِی: اولاد، بیٹے۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ۳۷/۲، ۱۲۲/۲، ۲۱۱/۲،
۲۴۶/۲، ۴۹/۳، ۹۳/۳، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۷۰/۵، ۷۲/۵، ۷۸/۵،
۱۱۰/۵، ۲۶/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷،
۱۳۸/۷، ۱۷۲/۷،...... ۴۹ جگہ

بَنِیْۤ اٰدَمَ: آدم (علیہ السلام) کے بیٹے۔ آدمی
۲۶/۷، ۲۷/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۷۲/۷، ۷۰/۱۷، ۶۰/۳۶،

بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ: بنی اسرائیل۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ......۳۹ جگہ

بُنْیَانًا: ایک عمارت، دیوار۔ ۲۱/۱۸، ۹۷/۳۷،

بُنْیَانٌ: عمارت، دیوار۔ ۴/۶۱،

بُنْیَانَہٗ: اس کی عمارت۔ اس کی دیوار۔ ۱۰۹/۹،

بُنْیَانَھُمْ: ان کی عمارت۔ ۲۶/۱۶،

بُنْیَانُھُمْ: ان کی عمارت۔ ۱۱۰/۹،

بَنِیْنَ: بیٹے، واحد اِبْنٌ۔ ۱۴/۳، ۱۰۰/۶، ۷۲/۱۶، ۶/۱۷، ۴۰/۱۷، ۵۵/۲۳، ۱۳۳/۲۶، ۱۵۳/۳۷، ۱۶/۴۳، ۱۴/۶۸، ۱۲/۷۱، ۱۳/۷۴،

بَنَیْنَا: ہم نے بنایا، ہم نے تیار کیا۔ بِنَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۸،

بَنَیْنٰھَا: ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو تیار کیا۔ ۶/۵۰، ۴۷/۵۱،

بَنِیْہِ: اس کے بیٹے۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۱/۷۰، ۳۶/۸۰،

ب و

بِوَاحِدَۃٍ: ایک بات، ۴۶/۳۴،

بِوَادٍ: میدان میں، ۳۷/۱۴،

بَوَارِ: (ن) تباہی، ہلاکت، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۴،

بِوَالِدَتِیْ: میری والدہ۔ ۳۲/۱۹،

بِوَالِدَیْہِ: اس کے والدین۔ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

بِوُجُوْھِکُمْ: تمہارے چہروں پر، ۴۳/۴، ۶/۵،

بِوَجْھِہٖ: اپنے منہ کو۔ ۲۴/۳۹،

بُوْرًا: برباد ہونے والے، ہلاک ہونیوالے، واحد بَائِرٌ۔ ۱۸/۲۵، ۱۲/۴۸،

بِوَرِقِکُمْ: تمہارے روپے۔ ۱۹/۱۸،

بُوْرِکَ: (مفا) اس کو برکت دی گئی۔ مُبَارَکَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۲۷،

بِوَکِیْلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰،

بِوَلَدِھَا: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بِوَلَدِہٖ: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بَوَّاَکُمْ: (تف) اس نے تم کو ٹھکانا دیا، اس نے تم کو جگہ دی۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی۔ ۷۴/۷،

بَوَّاْنَا: ہم نے جگہ دی، ہم نے ٹھکانا دیا، ۹۳/۱۰، ۲۶/۲۲،

ب ہ

بِھَآ: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۱۳۲/۲، ۱۸۸/۲، ۹۹/۲، ......۶۱ جگہ

بِہٖ: اس کے ساتھ۔ ۲۵/۲، ۲۶/۲، ۴۱/۲، ۲۲۹ جگہ

بِھٰدِ: ہدایت دینے والے۔ ۵۳/۳۰،

بِھٰدِی: ہدایت دینے والے۔ ۸۱/۲۷،

بِھٰذَا: یہ بات۔ ۲۶/۲، ۱۶/۲۴،

بُھِتَ: (س ک) وہ مبہوت ہوگیا، وہ گھبرا گیا، وہ حیران رہ گیا۔ بَھْتٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵۸/۲،

بُھْتَانًا: بہتان، صریح جھوٹ، ۲۰/۴، ۱۱۲/۴، ۱۵۶/۴، ۵۸/۳۳،

بُھْتَانٍ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۱۲/۶۰،

بُھْتَانٌ: بہتان۔ صریح جھوٹ۔ ۱۶/۲۴،

بَھْجَۃٍ: خوبی۔ رونق، تازگی۔ ۶۰/۲۷،

بِھَدِیَّۃٍ: ہدیہ۔ تحفہ۔ ۳۵/۲۷،

بِھَدِیَّتِکُمْ: تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷،

بِھِمْ: ان کے ساتھ، ان کو، ۱۵/۲، ۱۶۶/۲، ۳۷ جگہ

بِھِمَا: ان دونوں میں، ان دونوں کے ساتھ، ۱۵۸/۲، ۱۳۵/۴، ۲/۲۴،

بِھِنَّ: ان (عورتوں) کے ساتھ۔ ۲۳/۴، ۵۲/۳۳،

بَھِیْجٍ: (ف) بارونق۔ تروتازہ۔ خوش منظر۔ بَھْجٌ سے صفت مشبہ۔ ۵/۲۲، ۷/۵۰

بَهِيمَةِ: چوپائے۔ (اونٹ، بکری، گائے وغیرہ)
جمع بَهَائِمُ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲

بَهِيمَةُ: چوپائے۔ ۱/۵

ب ء

بِـاٰخِذِيۡهِ: (ن) اس کے پکڑنے والے، اس لینے والے، اَخۡذٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶۷/۲

بِاَخٍ: بھائی۔ جمع اِخۡوَةٌ واِخۡوَانٌ۔ ۵۹/۱۲

بِاِخۡرَاجِ: نکال دینے کا، جلاوطن کردینے کا ۱۳/۹

بِاِذۡنِهٖ: اس کے حکم سے، اس کی اجازت سے، ۲۱۳/۲
۲۲۱/۲، ۲۵۵/۲، ۲۵۶/۲، ۱۶/۵، ۱۰۵/۱۱، ۶۵/۲۲، ۴۶/۳۳

بِاِذۡنِيۡ: میرے حکم سے، میری اجازت سے ۱۱۰/۵

بِئۡرٍ: کنواں۔ ۴۵/۲۲

بِاَرۡبَعَةِ: چار۔ ۴/۲۴، ۱۳/۲۴

بَاۡسَ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۸۴/۴، ۶۵/۶، ۱۸/۳۳

بَاۡسًا: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۸۴/۴، ۲/۱۸

بَاۡسِ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۱۷۷/۲، ۲۹/۴۰

بَاۡسٍ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت، ۵/۱۷، ۳۳/۲۷، ۱۶/۴۸

بَاۡسٌ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۲۵/۵۷

بِئۡسَ: برا، خراب، فعل ذم ہے، ۱۰۲/۲، ۱۲۶/۲، ۲۰۶/۲
۱۲/۳، ۱۵۱/۳، ۱۶۲/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۷/۳، ۶۲/۵، ۶۳/۵، ۷۹/۵
۸۰/۵، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۹۸/۱۱، ۹۹/۱۱، ۱۸/۱۳، ۲۹/۱۴، ۲۹/۱۶، ۲۹/۱۸
۵۰/۱۸، ۱۳/۲۲، ۷۲/۲۲، ۵۷/۲۴، ۵۶/۳۸، ۳۷ جگہ

بَاۡسَآءِ: تنگدستی، مفلسی، فقر، سختی۔ ۱۷۷/۲، ۴۲/۶، ۹۴/۷

بَاۡسَآءُ: تنگدستی، فقر، سختی۔ ۲۱۴/۲

بَاۡسَكُمۡ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی۔ ۸۱/۱۶

بَاۡسِكُمۡ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی۔ ۸۰/۲۱

بِئۡسَمَا: برا ہے جو کچھ کہ۔ ۹۰/۲، ۹۳/۲، ۱۵۰/۷

بَاۡسَنَا: ہماراعذاب۔ ۱۴۸/۶، ۱۲/۲۱، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰

بَاۡسُنَا: ہماراعذاب۔ ۴۳/۶، ۴/۷، ۵/۷، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۱۱۰/۱۲

بَاۡسُهٗ: اس کا عذاب۔ ۱۴۷/۶

بَاۡسُهُمۡ: ان کی لڑائی۔ ۱۴/۵۹

بِاَشۡيَاعِهِمۡ: اپنے پیشواؤں کے ساتھ۔ ۵۴/۳۴

بِاَعۡدَآئِكُمۡ: تمہارے دشمنوں کو۔ ۴۵/۴

بِاَفۡوَاهِكُمۡ: تمہارے منہ سے۔ ۱۵/۲۴، ۴/۳۳

بِاَفۡوَاهِهِمۡ: اپنے منہ سے۔ ۱۶۷/۳، ۴۱/۵، ۸/۹، ۳۰/۹
۳۲/۹، ۸/۶۱

بِاَكۡوَابٍ: آبخورے۔ ۱۸/۵۶

بِاِلۡحَادٍ: گمراہی۔ ۲۵/۲۲

بِاَلۡسِنَةٍ: زبانوں کے ساتھ۔ ۱۹/۳۳

بِاَلۡسِنَتِكُمۡ: اپنی زبانوں کے ساتھ۔ ۱۵/۲۴

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ: اپنی زبانوں کو۔ ۴۶/۴، ۱۱/۴۸

بِاَلۡفٍ: ایک ہزار کے ساتھ۔ ۹/۸

بِـاِمَـامِهِمۡ: ان کے پیشواؤں کے ساتھ، مراد اعمالناموں کے ساتھ۔ ۷۱/۱۷

بِاَمَانِيِّكُمۡ: تمہاری تمنائیں۔ ۱۲۳/۴

بِاَمۡرِ: حکم۔ ۶۴/۱۹

بِاَمۡرِنَا: ہمارا حکم۔ ۷۳/۲۱، ۲۴/۳۲

بِاَمۡرِهِمۡ: ان کا کام، ان کی بات، جمع اَوَامِرُ ۱۵/۱۲

بِاَمۡوَالٍ: مالوں سے۔ ۶/۱۷، ۱۲/۷۱

بِاَمۡوَالِكُمۡ: تمہارے مال۔ ۲۴/۴، ۴۱/۹، ۱۱/۶۱

بِاَنۡعَامٍ: چوپائے۔ ۱۳۳/۲۶

بِاَنۡعُمِ: نعمتیں۔ ۱۱۲/۱۶

بِاَنۡفُسِهِنَّ: اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو ۲۲۸/۲، ۲۳۴/۲

بِاَنَّنَا: اس پر کہ ہم، اس کے ساتھ کہ ہم۔ ۱۱۱/۵

بِاَوۡعِيَتِهِمۡ: ان کے تھیلوں سے۔ ۷۶/۱۲

بِاَھْدٰی: (ض) بہت ہدایت دینے والا۔ ھُدًی وھِدَایَۃً سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۴۳،

بِاَھْلِكَ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

بِاَھْلِكَ: تیری گھر والی (بیوی) کے ساتھ ۲۵/۱۲،

بِاَھْلِكُمْ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو۔ ۹۳/۱۲،

بِاَھْوَآئِهِمْ: ان کی خواہشات، ان کے غلط خیالات۔ واحد ھَوٰی. ۱۱۹/۶،

بِاَیّٰمِ اللهِ: اللہ کے دنوں سے، اللہ تعالیٰ کے معاملات سے۔ ۵/۱۴،

بِاَیْدٍ: قوت، قدرت۔ ۴۷/۵۱،

بِاَیْدِیْ: ہاتھوں میں۔ ۱۵/۸۰،

بِاَیْدِیْكُمْ: تمہارے ہاتھوں۔ ۱۹۵/۲، ۱۴/۹،

بِاَیْدِیْنَا: ہمارے ہاتھوں سے۔ ۵۲/۹،

بَئِیْسٍ: (ک) سخت برا۔ بَأْسٌ وبُؤْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶۵/۷،

بِاَیِّكُمْ: تم میں سے کس کو۔ ۶/۶۸،

بِاِیْمَانٍ: ایمان ۲۱/۵۲،

بِاِیْمَانِكُمْ: تمہارے ایمان کو۔ ۲۵/۴،

بِاَیْمَانِهِمْ: ان کے داہنے۔ ۸/۶۶،

بِاِیْمَانِهِمْ: اپنے ایمان کے سبب۔ ۹/۱۰،

بِاِیْمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کے ایمان کو ۱۰/۶۰،

ب ی

بِیْ: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۵، ۲۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۰/۱۲، ۴۷/۱۹، ۲۶/۲۲، ۵۵/۲۴، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۹/۴۶

بِیَ: میرے ساتھ۔ مجھ کو ۱۵۰/۷،

بَیَاتًا: (تف) شبخون مارنا، رات کے وقت۔ تَبْیِیْتٌ سے اسم مصدر ۴/۷، ۹۷/۷، ۵۰/۱۰،

بَیَانَ: (تف) بیان، بولنا۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم مصدر ۴/۵۵،

بَیَانٌ: بیان، بولنا۔ ۱۳۸/۳،

بَیَانَهٗ: اس کا بیان۔ ۱۹/۷۵،

بَیَّتَ: (تف) اس نے رات کو مشورہ کیا۔ تَبْیِیْتٌ سے ماضی۔ ۸۱/۴،

بَیْتَ: گھر، جمع بُیُوْتٌ. ۱۲۵/۲، ۱۵۸/۲، ۲/۵، ۹۷/۵،

بَیْتَ الْحَرَامَ: حرمت والا گھر۔ ۲/۵، ۹۷/۵،

بَیْتًا: گھر۔ ۴۱/۲۹، ۱۱/۶۶،

بَیْتِ: گھر۔ ۱۲۷/۲، ۹۷/۳، ۳۵/۸، ۳۷/۱۱، ۲۶/۲۲، ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲، ۳۳/۳۳، ۴/۵۲، ۳/۱۰۶،

بَیْتِ الْعَتِیْقِ: قدیم گھر، بزرگ گھر، مراد خانہ کعبہ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

بَیْتِ الْمَعْمُوْرِ: بیت معمور، آباد گھر، ساتویں آسمان پر خانہ کعبہ کے محاذاۃ میں فرشتوں کا کعبہ جو فرشتوں کی کثرت سے آباد رہتا ہے۔ ۴/۵۲،

بَیْتٍ: گھر۔ ۹۶/۳، ۱۲/۲۸، ۳۶/۵۱،

بَیْتُ: گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی کا گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَیْتٌ: گھر۔ ۹۳/۱۷،

بَیْتِكَ: تیرا گھر۔ ۵/۸، ۳۷/۱۴،

بَیْتِهٖ: اس کا گھر۔ ۱۰۰/۴،

بَیْتِهَا: اس (عورت) کا گھر۔ ۲۳/۱۲،

بَیْتِیَ: میرا گھر۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲، ۲۸/۷۱،

بِیَحْیٰی: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی۔ ۳۹/۳،

بِیَدِ: ہاتھ، قبضہ۔ ۷۳/۳، ۲۹/۵۷،

بِیَدِكَ: تیرے ہاتھ میں۔ ۲۶/۳، ۴۴/۳۸،

بِیَدِهٖ: اس کا ہاتھ۔ ۲۳۷/۲، ۲۴۹/۲، ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶، ۱/۶۷،

بِيَدَىَّ: میرا ہاتھ۔ ۷۵/۳۸،

بَيْضٌ: انڈے، واحد بَيْضَةٌ. ۴۹/۳۷،

بِيْضٌ: سفید۔ بَيَاضٌ سے صفت مشبہ، جمع ہے۔ مذکر کے لئے واحد اَبْيَضُ اور مؤنث کے لئے واحد بَيْضَاءُ آتا ہے۔ ۲۷/۳۵،

بَيْضَآءَ: سفید۔ بَيَاضٌ سے صفت مشبہ، واحد مؤنث ہے جمع بِيْضٌ. ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۳۷،

بَيْضَآءُ: سفید۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶،

بَيْعَ: (ض) خرید وفروخت، لین دین، مصدر ہے، سودا دے کر قیمت لینا بیع اور قیمت دے کر سودا لینا شرا ہے۔ ۲۷۵/۲، ۹/۶۲،

بَيْعُ: خرید وفروخت۔ ۲۷۵/۲،

بَيْعٌ: خرید وفروخت۔ ۲۵۴/۲، ۳۱/۱۴،

بِيَعٌ: عیسائیوں کے عبادت خانے، بڑے گرجے، چرچ، واحد بَيْعَةٌ. ۴۰/۲۲،

بِبَيْعِكُمْ: تمہارا سودا کرنا، تمہارا لین دین۔ ۱۱۱/۹،

بِيَمِيْنِكَ: تیری دائیں طرف۔ ۱۷/۲۰، ۴۸/۲۹،

بِيَمِيْنِهٖ: اس کی دائیں طرف۔ ۷۱/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴

بَيْنَ: درمیان، بیچ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۲۶/۲، ۶۸/۲، ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۶۴/۲، ۲۱۳/۲، ۲۲۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳/۳، ۵۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۳/۳، ۱۴۰/۳، ۲۳/۴، ۵۸/۴، ۱۰۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۲۹/۴، ۱۴۳/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۲۵/۵، ۴۶/۵، ۹۷ جگہ

بَيْنِ: درمیان۔ ۱۷/۷، ۱۱/۱۳، ۶۶/۱۶، ۹/۳۶، ۱۴/۴۱، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۲۷/۷۲، ۷/۸۶

بَيِّنٍ: ظاہر۔ بَيَانٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵/۱۸،

بَيَّنَّا: (تف) ہم نے بیان کر دیا، ہم نے کھول دیا تَبْيِيْنٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۲، ۱۱۸/۳، ۱۷/۵۷،

بَيِّنٰتِ: روشن دلیلیں، معجزات، واحد بَيِّنَةٌ، ۸۷/۲، ۹۲، ۲۵۳/۲، ۱۸۳، ۱۸۴/۳، ۳۲/۵، ۱۵۹/۶، ۱۰۱/۷، ۷۰/۹، ۱۳/۱۰، ۸۴/۱۰، ۹/۱۴، ۴۴/۱۶، ۷۲/۲۰، ۳۹/۲۹، ۹/۳۰، ۴۷/۳۰، ۲۵/۳۵، ۲۲/۴۰، ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰، ۵۰/۴۰، ۶۳/۴۳، ۲۵/۵۷، ۶/۶۱، ۶/۶۴،

بَيِّنَاتِ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۹/۲، ۱۸۵/۲، ۱۵/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۷۳/۱۹، ۱۶/۲۲، ۷۲/۲۲، ۱/۲۴، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴، ۱۷/۴۵، ۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۹/۵۷، ۵/۵۸،

بَيِّنٰتُ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۲۰۹/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۸۶/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۳/۴، ۶۶/۴۰،

بَيِّنٰتٌ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۷/۳، ۴۹/۲۹،

بَيِّنَةً: واضح دلیلیں۔ ۳۵/۲۹،

بَيِّنَةٍ: واضح دلیلیں۔ ۲۱۱/۲، ۵۷/۶، ۱۰۵/۷، ۴۲/۸، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۵۳/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۴۰/۳۵، ۱۴/۴۷،

بَيِّنَتٍ: واضح دلیلیں۔ ۴۰/۳۵،

بَيِّنَةُ: واضح دلیلیں۔ ۱۳۳/۲۰، ۱، ۴/۹۸،

بَيِّنَةٌ: واضح دلیلیں۔ ۷۳/۷، ۸۵/۷،

بَيَّنّٰهُ: ہم نے اس کو بیان کیا۔ ۱۵۹/۲،

بَيْنَكَ: تیرے درمیان۔ ۴۵/۱۷، ۵۸/۲۰، ۲۸/۲۸، ۳۴/۴۱، ۳۸/۴۳،

بَيْنِكَ: تیرے درمیان۔ ۷۸/۱۸، ۵/۴۱،

بَيْنَكُمْ: تمہارے درمیان۔ ۱۸۸/۲، ۲۳۷/۲، ۲۸۲/۲، ۵۵/۳، ۶۴/۳، ۲۹/۴، ۳۷/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۱۴۱/۴، ۹۱/۵، ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۹۴/۶، ۷۲/۸، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶، ۹۶/۱۷، ۹۵/۱۸، ۶۹/۲۲، ۶۳/۲۴، ۵۲/۲۹، ۲۱/۳۰،

بَيْنِكُمْ: تمہارے درمیان۔ ۱۰۶/۵، ۱/۸، ۲۵/۲۹،

بَيْنَنَا: ہمارے درمیان۔ ۶۴/۳، ۲۵/۵، ۸۷/۷، ۵۸/۲۰،

بَيْنِنَا: ہمارے درمیان۔ ۵۳/۶، ۸/۳۸، ۵/۴۱، ۲۵/۵۴،

بَيَّنُوْا: (تف) انہوں نے بیان کیا۔ تَبْيِيْنٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۲،

بَیْنَہٗ: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۴۷/۴، ۴۳/۲۴، ۱۵۸/۳۷، ۳۴/۴۱،

بَیْنَہَا: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۴۴/۵۵،

بَیْنَہُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۱۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۱۳/۲،
۲۳۲/۲، ۱۹/۳، ۲۳/۳، ۶۵/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۴۹/۵،
۴۴/۷، ۶۳/۸، ۷۲/۸، ۱۹/۱۰، ۲۸/۱۰، ۴۵/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۹۳/۱۰،
۱۱۰/۱۱، ۱۲۴/۱۶، ۱۹/۱۷، ۵۳/۱۷،...... ۶۰ جگہ

بَیْنَہُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۴/۵، ۶۴/۵،

بَیْنِہِمْ: ان کے درمیان۔ ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

بَیْنَہُمَا: ان دونوں کے درمیان، ۳۵/۴، ۱۲۸/۴، ۱۷/۵،
۱۸/۵، ۴۶/۷، ۴۳/۱۱، ۸۵/۱۵، ۳۲/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۵/۱۹، ۶/۲۰، ۱۶/۲۱،
۵۳/۲۵، ۵۹/۲۵، ۲۴/۲۶، ۲۸/۲۶، ۸/۳۰، ۴/۳۲، ۵/۳۷، ۱۰/۳۸، ۲۷/۳۸،
۶۶/۳۸، ۸۵/۴۳، ۷/۴۴، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۹/۴۹، ۳۸/۵۰، ۳۷/۷۸، ۲۰/۵۵،

بَیْنِہِمَا: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۵/۴، ۶۱/۱۸،

بَیْنَہُنَّ: ان دونوں کے درمیان۔ ۱۲/۶۵،

بَیْنِیْ: میرے درمیان۔ ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۱۰۰/۱۲، ۴۳/۱۳،
۹۶/۱۷، ۷۸/۱۸، ۱۱۸/۲۶، ۲۸/۲۸، ۵۲/۲۹، ۳۸/۴۳، ۸/۴۶،

بُیُوْتَ: گھر، واحد بَیْتٌ. ۱۸۹/۲، ۵۳/۳۳،

بُیُوْتًا: گھر۔ ۷۴/۷، ۸۷/۱۰، ۸۲/۱۵، ۶۸/۱۶، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴،
۶۱/۲۴، ۱۴۹/۲۶،

بُیُوْتِ: گھر۔ ۱۵/۴، ۶۱/۲۴، ۴۱/۲۹،

بُیُوْتٍ: گھر۔ ۳۶/۲۴،

بُیُوْتَکُمْ: تمہارے گھر۔ ۸۷/۱۰،

بُیُوْتِکُمْ: تمہارے گھر۔ ۴۹/۳، ۱۵۴/۳، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۶۱/۲۴،

بُیُوْتِکُنَّ: تمہارے (عورتوں کے) گھر۔ ۳۳/۳۳، ۳۴/۳۳،

بُیُوْتَنَا: ہمارے گھر۔ ۱۳/۳۳،

بُیُوْتَہُمْ: ان کے گھر۔ ۲/۵۹،

بُیُوْتِہِمْ: ان کے گھر۔ ۳۳/۴۳، ۳۴/۴۳،

بُیُوْتُہُمْ: ان کے گھر۔ ۵۲/۲۷،

بُیُوْتِہِنَّ: ان (عورتوں) کے گھر۔ ۱/۶۵،

بِیُوْسُفَ: یوسف کے ساتھ۔ ۸۹/۱۲،

بِیَوْمٍ: دن۔ ۲۷/۴۰، ۲۶/۷۰، ۴۶/۷۴، ۱/۷۵، ۱۱/۸۳،

باب التاء

ت ا

ت: قسم اور تعجب کے لئے استعمال ہوتی ہے، حرفِ جَرٌ ہے، صرف اسمِ ذات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، کسی اور اسم پر داخل نہیں ہوتی، جیسے تَاللہِ (اللہ کی قسم) اسماء کے آخر میں تانیث کی علامت کے طور پر بھی آتی ہے اور واحد یا جمع یا مبالغہ کے لئے بھی جیسے بَیْضَۃٌ تَمَرَاتٌ اور عَلَّامَۃٌ وغیرہ

تَابَ: (ن) وہ باز آیا (بلا صلہ) اس نے توبہ کی (بصلہَ الیٰ) اس نے توبہ قبول کی (بصلہَ علیٰ)۔ تَوْبٌ وتَوبَۃٌ سے ماضی۔ ۳۷/۲
۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۳۹/۵، ۷۱/۵، ۵۴/۶، ۱۱۷/۹، ۱۱۸/۹، ۱۱۲/۱۱،
۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۶۷/۲۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳

تَابَا: ان دونوں نے توبہ کی، وہ دونوں باز آ گئے ۱۶/۴،

تَابِعٍ: (س) پیروی کرنے والا، قبول کرنے والا، تَبْعٌ اور تَبَاعٌ سے اسم فاعل ۱۴۵/۲،

تٰبِعِیْنَ: پیروی کرنے والے، ساتھ رہنے والے، واحد تَابِعٌ، یہاں گھر کے وہ خدمت گار اور کام کرنے والے مراد ہیں جو کھانے پینے سے مطلب رکھتے ہوں اور تاک جھانک، شوخی شرارت سے بے تعلق ہوں ان کے سامنے بھی حسبِ ضرورت عورتوں کو بے پردہ ہونے کی اجازت ہے (موضح القرآن) ۳۱/۲۴

تَابُوْا: انہوں نے توبہ کی، وہ باز آ گئے۔ ۱۶۰/۲، ۸۹/۳،
۱۴۶/۴، ۳۴/۵، ۱۵۳/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۱۹/۱۶، ۵/۲۴، ۷/۴۰

تَابُوْتِ: صندوق۔ ۳۹/۲۰

تَابُوْتُ: صندوق۔ ۲۴۸/۲،

تَارَۃً: ایک بار، ایک مرتبہ، اصل میں۔ تَارَۃٌ تھا کثرتِ استعمال کے سبب ہمزہ متروک ہوگیا، جمع تِیَرٌ. ۶۹/۱۷، ۵۵/۲۰،

تَارِكٌ: (ن) ترک کرنے والا، چھوڑنے والا تَرْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

تَارِكُوْا: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۳۶/۳۷

تَارِكِیْ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۵۳/۱۱،

تٰلِیٰتِ: (ن) تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں، تِلَاوَۃٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳/۳۷

تٰٓئِبٰتٍ: توبہ کرنے والیاں، باز آنے والیاں۔ تَوْبَۃٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبَۃٌ. ۵/۶۶،

تَآئِبُوْنَ: توبہ کرنے والے، باز آنے والے۔ تَوْبَۃٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبٌ. ۱۱۲/۹،

ت ب

تَبَّ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ برباد ہوا، وہ ٹوٹ گیا۔ تَبٌّ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْ: تُو توبہ قبول کر، تو معاف کر۔ تَوْبَۃٌ سے امر۔ ۱۲۸/۲،

تَبَابِ: (ض) ہلاکت، بربادی، خسارہ۔ مصدر

ہے۔ ۳۷/۴۷

تَبَارًا: (ض،س) ہلاکت، بربادی۔ تَبْرٌ سے اسم مصدر۔ ۲۸/۷۱،

تَبٰرَكَ: (تفا) وہ بہت برکت والا ہے۔ تَبَارُكٌ سے ماضی۔ ۵۴/۷، ۱۴/۲۳، ۱/۲۵، ۱۰/۲۵، ۶۱/۲۵، ۶۴/۴۰، ۸۵/۴۳، ۷۸/۵۵، ۱/۶۷،

تُبَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے ملو، مُبَاشِرَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۲

تَبَايَعْتُمْ: (تفا) تم نے خرید وفروخت کی، تم نے سوداگری کی۔ تَبَايُعٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَبَّتْ: وہ ہلاک ہوئی، وہ برباد ہوئی، وہ ٹوٹ گئی۔ تَبٌّ و تَبَابٌ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْتُ: میں نے توبہ کی، میں باز آیا (بصلہٗ الیٰ)۔ تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۱۸/۴، ۱۴۳/۷، ۱۵/۴۶،

تَبْتَغُوْا: (افت) تم چاہو، تم تلاش کرو۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۸/۲، ۲۴/۴، ۱۴/۱۶، ۱۲/۱۷، ۶۶/۱۷، ۳۳/۲۴، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵،

تَبْتَغُوْنَ: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ ۹۴/۴،

تَبْتَغِیْ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے۔ ۱/۶۶،

تَبْتَغِیَ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے۔ ۳۵/۶

تَبَتَّلْ: (تفع) تو سب سے الگ ہو جا، تو سب سے تعلق ختم کر لے۔ تَبَتُّلٌ سے امر ۸/۷۳

تُبْتُمْ: تم نے توبہ کی، تم باز آ گئے۔ تَوْبٌ و تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۲۷۹/۲، ۳/۹

تَبْتَئِسْ: (افت) تو غمگین ہوتا ہے، تو ناامید ہوتا ہے۔ اِبْتِئَاسٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۱، ۶۹/۱۲،

تَبْتِيْلًا: (تف) سب سے الگ ہونا، سب سے بے تعلق ہونا، مصدر ہے۔ ۸/۷۳،

تَبْخَسُوْا: (ف) تم کم دینے لگو، تم گھٹانے لگو۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

تَبْخَلُوْا: (س،ک) تم بخل کرتے ہو، تم کنجوسی کرتے ہو۔ بُخْلٌ سے مضارع، اصل میں تَبْخَلُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۳۷/۴۷

تُبْدَ: (اف) وہ ظاہر کی جائے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۵،

تَبَدَّلَ: (تفع) تو بدل دے۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع، اصل میں، تَتَبَدَّلُ تھا، ایک 'ت' گر گئی۔ ۵۲/۳۳،

تُبَدَّلُ: (تف) وہ تبدیل کر دی جائے گی۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۸/۱۴،

تُبْدُوْا: (اف) تم ظاہر کرتے ہو۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۲۸۴/۲، ۱۴۹/۴، ۵۴/۳۳،

تُبْدُوا: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۲۷۱/۲،

تُبْدُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۳۳/۲، ۹۹/۵، ۲۹/۲۴،

تُبْدُوْنَهَا: تم اس کو ظاہر کرتے ہو۔ ۹۱/۶،

تُبْدُوْهُ: تم اس کو ظاہر کرو۔ ۲۹/۳،

تُبْدِیْ: وہ ظاہر کر دیتی۔ ۱۰/۲۸،

تَبْدِيْلَ: (تف) تبدیل کرنا، مصدر ہے۔ ۶۴/۱۰،

تَبْدِيْلًا: تبدیل کرنا۔ ۲۳/۳۳، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸، ۲۸/۷۶،

تُبَذِّرْ: (تف) تم فضول خرچی کرتے ہو، تم بیجا خرچ کرتے ہو۔ تَبْذِيْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۷،

تَبْذِيْرًا: فضول خرچی کرنا، بیجا خرچ کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶/۱۷،

تَبَرُّجَ: (تفع) خودنمائی کرنا، بے پردگی کرنا، نمائش کرنا، سنگھار کر کے نکلنا، مصدر ہے ۳۳/۳۳

تَبَرَّجْنَ: تم (مؤنث) خودنمائی کرو، تم بناؤ سنگھار کر کے نکلو، تم اپنی زیب و زینت ظاہر کرو ۳۳/۳۳،

تَبَّرْنَا: (تف) ہم نے ہلاک کیا، تَتْبِیْرٌ سے ماضی ۳۹/۲۵،

تَبَرُّوْا: (س) تم نیکی کرتے ہو، تم احسان کرتے ہو، بِرٌّ سے مضارع، اصل میں، تَبَرُّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون ساقط ہو گیا، ۲۲۴/۲،

تَبَرُّوْھُمْ: تم ان سے نیکی (احسان) کرتے رہو، ۸/۶۰،

تَبَرَّاَ: (تفع) وہ الگ ہوا، وہ بیزار رہا۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی۔ ۱۶۶/۲،

تُبْرِئُ: (اف) تو شفا دیتا ہے، تو تندرست کرتا ہے، اِبْرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

تَبَرَّاْنَا: (تفع) ہم الگ ہوئے، ہم بےزار ہوئے تَبَرُّءٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۸،

تَبَرَّءُوْا: وہ بیزار ہوئے۔ ۱۶۷/۲،

تَبْسُطْھَا: (ن) تو اس کو کشادہ کر دے، تو اس کو کھول دے۔ بَسْطٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۷،

تُبْسَلَ: (اف) وہ عذاب میں مبتلا کی جائے، وہ سونپی جائے، وہ رسوا کی جائے۔ اِبْسَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۰/۶،

تَبَسَّمَ: (تفع) اس نے تبسم کیا، وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۷،

تُبَشِّرَ: (تف) تو بشارت دے، تو خوشخبری سنا، تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ۹۷/۱۹،

تُبَشِّرُوْنَ: تم بشارت دیتے ہو، تم خوشخبری سناتے ہو۔ ۵۴/۱۵،

تُبْصِرُ: (اف) تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۵/۶۸،

تَبْصِرَةً: (تف) دکھانا، سمجھانا، مصدر ہے۔ ۸/۵۰،

تُبْصِرُوْنَ: تم دیکھو گے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۳/۲۱، ۵۴/۲۷، ۷۲/۲۸، ۵۱/۴۳، ۱۵/۵۲، ۲۱/۵۱، ۸۵/۵۶، ۳۸/۶۹،

تُبْطِلُوْآ: (اف) تم باطل کرو، تم ضائع کرو اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۳۳/۴۷،

تَبَعًا: (س) تابع، پیروی کرنے والے۔ تَبَعٌ سے اسم فاعل واحد تَابِعٌ. ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

تَبِعَ: اس نے پیروی کی، تَبَعٌ سے ماضی۔ ۳۸/۲، ۷۳/۳،

تُبَّعٌ: شاہانِ یمن کا لقب، جمع تَبَابِعَة. ۳۷/۴۴، ۱۴/۵۰،

تُبْعَثُنَّ: (ف) تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا، بَعْثٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید۔ ۷/۶۴،

تُبْعَثُوْنَ: تم اٹھائے جاؤ گے، تمہیں زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۱۶/۲۳،

تَبِعَكَ: (س) اس نے تیری پیروی کی۔ ۱۸/۷، ۶۳/۱۷، ۸۵/۳۸

تَبِعَنِیْ: اس نے میری پیروی کی۔ ۳۶/۱۴،

تَبِعُوْا: انہوں نے پیروی کی۔ ۱۴۵/۲،

تَبْغِ: (ض) تو چاہے، تو تلاش کرے، تو خواہش کرے، بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں، تَبْغِیْ تھا 'لا' کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ۷۷/۲۸،

تَبْغُوْا: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں تَبْغُوْنَ تھا 'لا' کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۳۴/۴،

تَبْغُوْنَھَا: تم اس کو چاہتے ہو۔ ۹۹/۳، ۸۶/۷،

تَبْغِیْ: وہ سرکشی کرتی ہے، وہ بغاوت کرتی ہے ۹/۴۹،

تُبْقِیْ: (اف) وہ باقی چھوڑتی ہے، اِبْقَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸/۷۴،

تَبْكُوْنَ: (ض) تم روتے ہو، بُكَاءٌ سے مضارع ۶۰/۵۳،

تُبۡلٰی: وہ آزمائی جائے گی، اس کا امتحان لیا جائے گا، وہ ظاہر ہو جائے گی، وہ کھل جائے گی۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹/۸۶،

تَبۡلُغَ: (ن) تو پہنچتا ہے۔ بُلُوغٌ سے مضارع ۳۷/۱۷،

تَبۡلُغُوۡا: تم پہنچتے ہو، بُلُوغٌ سے مضارع، اصل لفظ، تَبۡلُغُوۡنَ تھا، لام کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰، ۸۰/۴۰،

تَبۡلُوۡا: (س) وہ آزمائے گی، بَلَاءٌ سے مضارع ۳۰/۱۰،

تُبۡلَوُنَّ: تم ضرور آزمائے جاؤ گے، اصل لفظ لَتُبۡلَوُنَّ ہے۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول بلام تاکید و نون ثقلیہ۔ ۱۸۶/۳،

تَبۡنُوۡنَ: (ض) تم بناتے ہو، تم تعمیر کرتے ہو۔ بِنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶،

تَبُوۡرَ: (ن) وہ ہلاک ہو گی، وہ مٹ جائے گی۔ بَوَارٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۵،

تَبُوۡٓءَا: (ن) تو کمائے، تو حاصل کرے، تو رجوع کرے، (بصلۂ با) بَوۡءٌ و بَوَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۵،

تَبَوَّؤُ: (تفع) انہوں نے جگہ پکڑی، انہوں نے ٹھکانا بنایا، انہوں نے قرار پکڑا۔ تَبَوُّءٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹،

تُبَوِّئُ: (تف) تو جگہ دیتا ہے، تو ٹھکانا دیتا ہے، تَبۡوِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۳،

تَبَوَّاٰ: (تفع) تم دونوں جگہ دو، تم دونوں گھر برقرار رکھو۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۰،

تَبۡهَتُهُمۡ: (س، ک) وہ ان کو مبہوت کر دے گی، وہ ان کے ہوش کھو دے گی، وہ ان کو حواس باختہ کر دے گی، بَهۡتٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۱،

تِبۡیَانًا: (تف) بیان، پوری وضاحت، پوری تشریح، مصدر برائے مبالغہ۔ ۸۹/۱۶،

تَبِیۡدَ: (ض) وہ برباد ہو گی، وہ خراب ہو گی، وہ ہلاک ہو گی، بَیَادٌ، بُیُوۡدٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۸،

تَبۡیَضُّ: (افعلا) وہ سفید ہو گی۔ اِبۡیِضَاضٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۳،

تَبِیۡعًا: (س) پیروی کرنے والا، مددگار، انتقام لینے والا۔ تَبَعٌ سے صفت مشبہ۔ ۶۹/۱۷،

تَبَیَّنَ: (تفع) وہ ظاہر ہو گیا، وہ کھل گیا۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۶/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۵/۴، ۹/۸، ۱۱۳/۹، ۱۱۴/۹، ۴۵/۱۴،

تُبَیِّنَ: تو بیان کر دے، تو ظاہر کر دے۔ ۴۴/۱۶، ۶۴/۱۶،

تَبَیَّنَتِ: اس (عورت) نے بیان کیا، اس نے معلوم کیا، وہ ظاہر ہو گئی۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی ۱۴/۳۴،

تُبَیِّنُنَّهٗ: (تف) تم اس کو ضرور بیان کرو گے، اصل لفظ۔ لَتُبَیِّنُنَّهٗ ہے۔ تَبۡیِیۡنٌ سے مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ۱۸۷/۳،

تَبَیَّنُوۡٓا: تم بیان کرو، تم ظاہر کرو، تم تحقیق کر لو، تَبَیُّنٌ سے امر۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹،

ت ت

تَتَبَدَّلُوا: (تفع) تم تبدیل کرو، تَبَدُّلٌ سے امر۔ ۲/۴،

تَتَّبِعۡ: (افت) تو اتباع کر، تو پیروی۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۵، ۴۹/۵، ۱۵۰/۶، ۱۴۲/۷، ۱۵/۴۲، ۱۸/۴۵،

تَتَّبِعَ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ ۱۲۰/۲،

تَتَّبِعِ: تو اتباع کر، تو پیروی۔ ۲۶/۳۸،

تَتَّبِعٰٓنِّ: تم دونوں ضرور پیروی کرنا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۸۹/۱۰،

تَتَّبِعَنِ: تو میری پیروی کر۔ ٩٣/٢٠،

تَتَّبِعُوْا: تم پیروی کرو۔ ١٦٨/٢، ٢٠٨/٢، ٧٧/٥، ١٤٢/٦، ٣/٧، ٢١/٢٤

تَتَّبِعُوا: تم پیروی کرو۔ ١٣٥/٤،

تَتَّبِعُوْنَ: تم پیروی کرتے ہو۔ ١٤٨/٦، ٤٧/١٧، ٨/٢٥،

تَتَّبِعُوْنَا: تم ہماری پیروی کرتے ہو۔ ١٥/٤٨،

تَتْبَعُهَا: وہ اس کے پیچھے آئے گی۔ ٧/٧٩،

تَتْبِيْبٍ: (تف) نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، مصدر ہے۔ ١٠١/١١،

تَتْبِيْرًا: (تف) برباد کرنا، ویران کرنا، مصدر ہے۔ ٧/١٧، ٣٩/٢٥

تَتَجَافٰى: (تفا) وہ الگ رہتی ہے، وہ دور ہوتی ہے۔ تَجَافِیٌ سے مضارع۔ ١٦/٣٢،

تَتَّخِذَ: (افت) تو لیتا ہے، تو پکڑتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ٨٦/١٨،

تَتَّخِذُ: تو لیتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ ٧٤/٦

تَتَّخِذُنَا: تو ہم کو بناتا ہے۔ ٦٧/٢،

تَتَّخِذُوْا: تم بناؤ، تم پکڑو۔ ٢٣١/٢، ٨٠/٣، ١١٨/٣، ٨٩/٤، ١٤٤/٤، ٥١/٥، ٥٧/٥، ٢٣/٩، ٥١/١٦، ٩٤/١٦، ٢/١٧، ١/٦٠،

تَتَّخِذُوْنَ: تم لیتے ہو، تم پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع۔ ٧٤/٧، ٦٧/١٦، ٩٢/١٦، ١٢٩/٢٦،

تَتَّخِذُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ٥٠/١٨،

تَتَذَكَّرُوْنَ: (تفع) تم نصیحت پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع۔ ٨٠/٦،

تَتْرَا: پے در پے، یکے بعد دیگرے، لگاتار، اصل میں وَتْرٰی تھا 'واؤ' کو 'تا' سے بدل لیا گیا۔ ٤٤/٢٣،

تُتْرَكُوْا: (ن) تمہیں ترک کر دیا جائے، تمہیں چھوڑ دیا جائے، تَرْكٌ سے مضارع مجہول، اصل میں، تُتْرَكُوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ١٦/٩،

تُتْرَكُوْنَ: تم ترک کر دیئے جاؤ گے، تم چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ ١٤٦/٢٦،

تَتْرُكْهُ: تو اس کو ترک کر دے، تو اس کو چھوڑ دے۔ ١٧٦/٧،

تَتَفَرَّقُوْا: (تفع) تم متفرق ہونے لگو، تم علیحدہ ہونے لگو۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ١٣/٤٢،

تَتَفَكَّرُوْا: (تفع) تم فکر کرو، تم غور کرو، تم سوچو۔ تَفَكُّرٌ سے امر۔ ٤٦/٣٤،

تَتَفَكَّرُوْنَ: (تفع) تم فکر کرتے ہو، تم غور کرتے ہو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع۔ ٢١٩/٢، ٢٦٦/٢، ٥٠/٦،

تَتَقَلَّبُ: (تفع) وہ پلٹ جاتی ہے، وہ پھر جاتی ہے، تَقَلُّبٌ سے مضارع۔ ٣٧/٢٤،

تَتَّقُوْا: (افت) تم بچتے رہو۔ تم ڈرتے رہو۔ تم پرہیزگار رہو، اِتِّقَاءٌ سے مضارع۔ ٢٢٤/٢، ٢٨/٣، ١٢٠/٣، ١٢٥/٣، ١٧٩/٣، ١٨٦/٣، ١٢٨/٤، ١٢٩/٤، ٦٣/٧، ٢٩/٨، ٣٦/٤٧

تَتَّقُوْنَ: تم ڈرتے رہو، تم بچتے رہو۔ ٢١/٢، ٦٣/٢، ١٧٩/٢، ١٨٣/٢، ١٥٣/٦، ٦٥/٧، ١٧١/٧، ٣١/١٠، ٥٢/١٦، ٢٣/٢٣، ٣٢/٢٣، ٨٧/٢٣، ١٠٦/٢٦، ١٢٤/٢٦، ١٤٢/٢٦، ١٦١/٢٦، ١٧٧/٢٦، ١٢٤/٣٧، ١٧/٧٣،

تَتَكَبَّرَ: (تفع) تو تکبر کرے، تو سرکشی کرے، تو بڑائی کرے۔ تَكَبُّرٌ سے مضارع۔ ١٣/٧،

تُتْلٰی: اس کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ پڑھی جاتی ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۳، ۳۱/۸، ۱۵/۱۰، ۵۸/۱۹، ۷۳/۱۹، ۷۲/۲۲، ۱۰۵/۲۳، ۶۶/۲۳، ۷/۳۱، ۴۳/۳۴، ۸/۴۵، ۲۵/۴۵، ۳۱/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳

تَتَلَقّٰهُمُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اُن سے ملاقات کرے گی، وہ ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقِّیْ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۱

تَتْلُوْا: (ن) تو تلاوت کرتا ہے، تو پڑھتا ہے، تِلَاوَۃٌ سے مضارع۔ ۳۰/۱۳

تَتْلُوْا: تو تلاوت کرتا تھا، تو پڑھتا تھا۔ تِلَاوَۃٌ سے ماضی استمراری اس کے شروع میں لفظ کُنْتَ ہے۔ ۶۱/۱۰، ۴۵/۲۸، ۴۸/۲۹

تَتْلُوْا: وہ (شیاطین کی جماعت) تلاوت کرتی ہے، وہ پڑھتی ہے۔ ۱۰۲/۲

تَتْلُوْنَ: تم تلاوت کرتے ہو، تم پڑھتے ہو۔ ۴۴/۲

تَتَمَارٰی: (تفا) تو جھٹلاتا ہے، تو جھگڑا کرتا ہے، تو شک کرتا ہے۔ تَمَارِیٌ سے مضارع ۵۵/۵۳

تَتَمَنَّوْا: (تفع) تم تمنا کرو، تم آرزو کرو۔ تَمَنِّی سے مضارع۔ ۳۲/۴

تَتَنَاجَوْا: (تفا) تم سرگوشی کرو، تم کاناپھوسی کرو۔ تَنَاجِیٌ سے مضارع۔ ۹/۵۸

تَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے، وہ نازل ہوتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع ۳۰/۴۱

تَتُوْبَا: تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع۔ ۴/۶۶

تَتَوَفّٰهُمُ: (تفع) وہ پورا پورا لیتی ہے، وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کی روح قبض کرتی ہے، وہ جان نکالتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع۔ ۲۸/۱۶، ۳۲/۱۶

تَتَوَلَّوْا: (تفع) تم روگردانی کروگے، تم پھروگے (بصلۂ عن)۔ تَوَلِّیْ سے مضارع، اصل لفظ تَتَوَلَّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۵۲/۱۱

ت ث

تَثْبِیْتًا: (تف) ثابت کرنا، برقرار رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۶۵/۲، ۶۶/۴

تَثْرِیْبَ: (تف) الزام، ملامت، سزا، مصدر ہے ۹۲/۱۲

تَثْقَفَنَّهُمُ: (س) تو ان کو پائے، تو ان پر قابو پائے ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۵۷/۸

تُثِیْرُ: (اف) وہ جوتتی ہے، وہ برانگیختہ کرتی ہے، وہ ابھارتی ہے، اِثَارَۃٌ سے مضارع ۷۱/۲، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵

ت ج

تُجَادِلُ: (مفا) وہ جھگڑتی ہے۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۶

تُجَادِلُ: تو جھگڑتا ہے۔ ۱۰۷/۴

تُجَادِلُكَ: وہ تجھ سے جھگڑتی ہے۔ ۱/۵۸

تُجَادِلُوْا: تم جھگڑو۔ ۴۶/۲۹

تُجَادِلُوْنَنِیْ: تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۷۱/۷

تِجَارَۃً: (ن) تجارت، سوداگری، لین دین، مصدر ہے۔ ۲۸۲/۲، ۲۹/۴، ۲۹/۳۵، ۱۱/۶۲

تِجَارَۃِ: تجارت، سوداگری۔ ۱۱/۶۲

تِجَارَۃٍ: تجارت، سوداگری۔ ۱۰/۶۱

تِجَارَۃٌ: تجارت، خرید و فروخت۔ ۲۴/۹، ۳۷/۲۴

تِجَارَتُهُمُ: ان کی تجارت، ان کی خرید و فروخت ۱۶/۲

تُجَاهِدُوْنَ: (مفا)تم جہاد کرتے ہو۔مُجَاهَدَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۶۱،

تَجْتَنِبُوْا: (افت)تم اجتناب کروگے،تم بچوگے اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

تَجِدْ: (ض)تو پائے گا۔وُجُوْدٌ سے مضارع ۵۲/۴، ۸۸/۴، ۱۴۳/۴، ۱۴۵/۴، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۲۷/۱۸، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸،

تَجِدُ: تو پائے گا۔ ۱۷/۷، ۷۵/۱۷، ۷۷/۱۷، ۸۶/۱۷، ۲۲/۵۸،

تَجِدُ: وہ (جان) پائے گی۔تو پائے گا۔ ۳۰/۳،

تَجِدَنَّ: تو ضرور پائے گا۔وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۲/۵،

تَجِدَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پائے گا۔ ۹۶/۲،

تَجِدُنِيْ: تو مجھے پائے گا۔ ۶۹/۱۸، ۲۷/۲۸، ۱۰۲/۳۷،

تَجِدُوْا: تم پاؤگے۔ ۲۸۳/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷، ۲۸/۲۴، ۱۲/۵۸،

تَجِدُوْنَ: تم پاؤگے۔ ۹۱/۴،

تَجِدُوْهُ: تم اس کو پاؤگے۔ ۱۱۰/۲، ۲۰/۷۳،

تُجْرِمُوْنَ: (اف)تم جرم کرتے ہو،تم گناہ کرتے ہو۔اِجْرَامٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۱،

تَجْرِيْ: (ض)وہ جاری ہے،وہ بہتی ہے،وہ چلتی ہے۔جَرْیٌ وجَرَیَانٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲، ۱۶۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۶/۶، ۴۳/۷، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۴۲/۱۱، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸ ......۵۱جگہ

تَجْرِيٰنِ: وہ دونوں بہتی ہیں۔ ۵۰/۵۵،

تُجْزٰى: اس کو جزادی جائے گی،اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۵/۲۰، ۱۷/۴۰، ۲۲/۴۵، ۱۹/۹۲،

تُجْزَوْنَ: (ض)تم کو جزادی جائیگی،تم کو بدلہ دیا جائے گا۔جَزَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۳/۶، ۵۲/۱۰، ۹۰/۲۷، ۵۴/۳۶، ۳۹/۳۷، ۲۸/۴۵، ۲۰/۴۶، ۱۶/۵۲، ۷/۶۶،

تَجْزِيْ: وہ جزادے گی،وہ بدلہ دے گی۔جَزَاءٌ سے مضارع۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،

تَجَسَّسُوْا: (تفع)تم تجسس کرو،تم تفتیش کرو،تم جاسوسی کرو۔تَجَسُّسٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹،

تَجْعَلْ: (ف)تو بنائے گا،تو کرے گا۔جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۰/۵۹،

تَجْعَلَ: تو بنائے گا،تو کرے گا۔ ۹۴/۱۸،

تَجْعَلُ: تو بنائے گا،تو کرے گا۔ ۳۰/۲،

تَجْعَلْنَا: تو ہم کو مقرر کر،تم ہم کو بنا۔ ۴۷/۷، ۸۵/۱۰، ۵/۶۰،

تَجْعَلْنِيْ: تو مجھ کو مقرر کر،تو مجھ کو بنا۔ ۱۵۰/۷، ۹۴/۲۳،

تَجْعَلُوْا: تم ٹھہراؤ،تم مقرر کرو،تم بناؤ۔جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲، ۲۲۴/۲، ۱۴۴/۴، ۶۳/۲۴، ۵۱/۵۱،

تَجْعَلُوْنَ: تم ٹھہراتے ہو،تم مقرر کرتے ہو۔ ۹/۴۱، ۸۲/۵۶،

تَجْعَلُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو۔ ۹۱/۶،

تَجَلّٰى: (تفع)اس نے تجلی کی،وہ روشن ہوا،وہ ظاہر ہوا۔تَجَلِّیٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷، ۲/۹۲،

تَجْمَعُوْا: (ف)تم جمع کرتے ہو،تم اکٹھا کرتے ہو۔جَمْعٌ سے مضارع۔ ۲۳/۴،

تَجُوْعَ: (ن)تو بھوکا رہتا ہے۔جُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۲۰،

تَجْهَرْ: (ف)تو جہر کرتا ہے،تو پکارتا ہے،تو آواز بلند کرتا ہے۔جَهْرٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۷، ۷/۲۰،

تَجْهَرُوْا: تم پکارتے ہو۔تم آواز بلند کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَجْهَلُوْنَ: (س)تم جہالت کرتے ہو،تم بے وقوفی کرتے ہو۔ جَهْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۸/۷، ۲۹/۱۱، ۵۵/۲۷، ۲۳/۴۶،

تَجْئَرُوْا: (ف)تم زاری کرو،تم فریاد کرو،تم چلاؤ (بصلۂ الٰی) جارٌ وجُؤارٌ سے مضارع ۶۵/۲۳،

تَجْئَرُوْنَ: تم زاری کرتے ہو،تم فریاد کرتے ہو۔ ۵۳/۱۶،

ت ح

تُحَآجُّوْنَ: (مفا)تم حجت کرتے ہو،تم جھگڑا کرتے ہو، مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۶۵/۳، ۶۶/۳،

تُحَآجُّوْنَنَا: تم ہم سے حجت کرتے ہو،تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۱۳۹/۲،

تُحَآجُّوْنِیْ: تم مجھ سے حجت کرتے ہو،تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۸۰/۱۶،

تَحَآضُّوْنَ: (مفا)تم آپس میں تاکید کرتے ہو،تم آپس میں رغبت دلاتے ہو۔ مُحَاضَّةٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ تَتَحَاضُّوْنَ تھا ایک 'تا' کوحذف کردیا گیا، کیونکہ باب تفعل، تفاعل اور تفعلل میں جب دو 'تا' جمع ہوجائیں تو ایک 'تا' کوحذف کرنا جائز ہے۔ ۱۸/۸۹،

تَحَاوُرَكُمَا: (تفا)تم دونوں کی گفتگو،تم دونوں کے سوال اور جواب، مصدر ہے۔ ۱/۵۸،

تُحْبَرُوْنَ: (ن)تمہیں خوش حال کیا جائے گا، تمہاری خاطر مدارت کی جائے گی،تمہاری عزت کی جائے گی۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۰/۴۳،

تَحْبِسُوْنَهُمَا: (ض)تم ان دونوں کو محبوس (قید) کرتے ہو،تم ان دونوں کو روکتے ہو۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

تَحْبَطَ: (س)وہ مٹ جائے،وہ ضائع ہوجائے، وہ اکارت ہوجائے۔ حَبْطٌ سے مضارع ۲/۴۹،

تُحِبُّوْا: (اف)تم محبت کرتے ہو،تم دوست رکھتے ہو۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۲۱۶/۲،

تُحِبُّوْنَ: تم محبت کرتے ہو،تم پسند کرتے ہو۔ ۳۱/۳، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۷۹/۷، ۲۲/۲۴، ۲۰/۷۵، ۲۰/۸۹،

تُحِبُّوْنَهَا: تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۱۳/۶۱،

تُحِبُّوْنَهُمْ: تم ان کو چاہتے ہو۔ ۱۱۹/۳،

تَحْتَ: نیچے،اسم ظرف مکان ہے۔ ۶/۲۰، ۲۹/۴۱، ۱۸/۴۸، ۱۰/۶۶،

تَحْتِ: نیچے۔ ۶۶/۵، ۶۵/۶، ۵۵/۲۹،

تَحْتَكِ: تیرے نیچے۔ ۲۴/۱۹،

تَحْتَهٗ: اس کے نیچے۔ ۸۲/۱۸،

تَحْتَهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۱۰۰/۹،

تَحْتِهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۲۵/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۲۴/۱۹، ۷۶/۲۰، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۰/۲۵، ۵۸/۲۹، ۲۰/۳۹، ۱۲/۴۷،...... ۳۶ جگہ

تَحْتِهِمْ: ان کے نیچے۔ ۶/۶، ۱۶/۳۹،

تَحْتِهِمُ: ان کے نیچے۔ ۴۳/۷، ۹/۱۰، ۳۱/۱۸،

تَحْتِیْ: میرے نیچے۔ ۵۱/۴۳،

تُحَدِّثُ: (تف)تو بیان کرتا ہے،تو خبر دیتا ہے تَحْدِیْثٌ سے مضارع۔ ۴/۹۹،

تُحَدِّثُوْنَهُمْ: تم ان سے بیان کرتے ہو۔ ۷۶/۲،

تَحْذَرُوْنَ: (س)تم ڈرتے ہو،تم پرہیز کرتے

هو، تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع۔ ٦٤/٩،

تَحْرُثُوْنَ: (ن) تم بوتے ہو، تم بیج بکھیرتے ہو۔ حَرْثٌ سے مضارع۔ ٦٣/٥٦،

تَحْرِصْ: (ض) تو حرص کرتا ہے، تو لالچ کرتا ہے حِرْصٌ سے مضارع۔ ٣٧/١٦،

تُحَرِّكْ: (تف) تو حرکت دے۔ تو ہلا، تو چلا۔ تَحْرِيْكٌ سے مضارع۔ ١٦/٧٥،

تُحَرِّمُ: (تف) تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع۔ ١/٦٦،

تُحَرِّمُوْا: تم حرام کرتے ہو۔ ٨٧/٥،

تَحَرَّوْا: (تفع) وہ چلے، انہوں نے ارادہ کیا، تَحَرِّیٌ سے ماضی۔ ١٤/٧٢،

تَحْرِيْرُ: (تف) تحریر کرنا، لکھنا، آزاد کرنا، مصدر ہے۔ ٩٢/٤، ٨٩/٥، ٣/٥٨،

تَحْزَنْ: (س،ن) تو غم کھاتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع۔ ٤٠/٩، ٨٨/١٥، ١٢٧/١٦، ٧٠/٢٧، ٣٣/٢٩

تَحْزَنَ: وہ غمگین ہوتی ہے۔ ٤٠/٢٠، ١٣/٢٨،

تَحْزَنُوْا: تم غمگین ہوتے ہو۔ ١٣٩/٣، ١٥٣/٣، ٣٠/٤١،

تَحْزَنُوْنَ: تم غمگین ہوتے ہو۔ ٤٩/٧، ٦٨/٤٣،

تَحْزَنِیْ: تو غمگین ہوتی ہے۔ ٢٤/١٩، ٧/٢٨،

تُحِسُّ: (اف) تو محسوس کرتا ہے، تو دیکھتا ہے، تو آہٹ پاتا ہے اِحْسَاسٌ سے مضارع ٩٨/١٩،

تَحْسَبُ: (ح،س) تو گمان کرتا ہے، تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع۔ ٤٤/٢٥،

تَحْسَبَنَّ: تو ضرور گمان کرے گا، تو ضرور خیال کرے گا۔ حِسْبَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٦٩/٣، ١٨٨/٣، ٤٢/١٤، ٥٧/٢٤،

تَحْسَبَنَّهُمْ: تو ضرور ان کو خیال کرے گا، ١٨٨/٣،

تَحْسَبُوْنَهٗ: تم اس کو گمان کرتے ہو۔ ١٥/٢٤،

تَحْسَبُوْهُ: تم اس کے متعلق خیال کرو، ٨٧/٤، ١١/٢٤،

تَحْسَبُهَا: تو اس (مؤنث) کو گمان کرتا ہے ٨٨/٢٧،

تَحْسَبُهُمْ: تو ان کو خیال کرتا ہے۔ ١٨/١٨، ١٤/٥٩،

تَحْسُدُوْنَنَا: (ن،ض) تم ہم سے حسد کرتے ہو، تم ہم سے جلتے ہو۔ حَسَدٌ سے مضارع ١٥/٤٨،

تَحَسَّسُوْا: (تفع) تم خبر لو، تم تلاش کرو، تم جستجو کرو تَحَسُّسٌ سے امر۔ ٨٧/١٢،

تُحْسِنُوْا: (اف) تم احسان کرو، تم نیکی کرو۔ اِحْسَانٌ سے مضارع۔ ١٢٨/٤،

تَحُسُّوْنَهُمْ: (ن) تم ان کو کاٹنے لگو، تم ان کو قتل کرنے لگو۔ حَسٌّ سے مضارع۔ ١٥٢/٣،

تُحْشَرُوْنَ: (ن،ض) تم جمع کئے جاؤ گے، تم اکھٹے کئے جاؤ گے، حَشْرٌ سے مضارع مجہول ٢٠٣/٢، ١٢/٣، ١٥٨/٣، ٩٦/٥، ٧٢/٦، ٢٤/٨، ٤٩/٢٣، ٩/٥٨، ٢٤/٦٧،

تَحَصُّنًا: (تفع) پاکدامن رہنا، پرہیزگار رہنا، مصدر ہے۔ ٣٣/٢٤،

تُحْصِنَكُمْ: (اف) وہ تم کو بچالے، وہ تم کو محفوظ رکھے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع۔ ٨٠/٢١،

تُحْصِنُوْنَ: تم (بیج کے لئے) روکے رکھو، تم بچائے رکھو، مراد وہ دانے ہیں جو دوبارہ کاشت کے لئے محفوظ کر لئے جائیں۔ ٤٨/١٢،

تُحْصُوْهُ: (اف) تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے، تم اس کو پورا کرو گے۔ اِحْصَاءٌ سے مضارع۔ ٢٠/٧٣،

تُحْصُوْهَا: تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے۔ ٣٤/١٤، ١٨/١٦،

تُحِطْ: (اف) تو احاطہ کرے گا، تو گھیرے گا۔

اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَحْكُمَ: (ن) تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے، حُكْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۴،

تَحْكُمُ: تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے۔ ۴۶/۳۹،

تَحْكُمُوْا: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو، اصل میں تَحْكُمُوْنَ تھا 'اَنْ' کے آنے سے 'ن' گر گیا۔ ۵۸/۴،

تَحْكُمُوْنَ: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو ۳۵/۱۰، ۱۵۴/۳۷، ۳۶/۶۸، ۳۹/۶۸،

تَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتی ہے، حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۳۰/۲،

تَحُلُّ: (ن) وہ نازل ہوگی، وہ اترے گی۔ حُلُوْلٌ وحَلٌّ سے مضارع۔ ۳۱/۱۳،

تَحِلَّةَ: (تف) حلال کرنا، کھولنا، قسم کا کفارہ ادا کرنا، تَفْعِلَةٌ کے وزن پر، حَلَّلَ کا مصدر ہے ۲/۶۶،

تَحْلِقُوْا: (ض) تم منڈواؤ، تم حجامت کراؤ۔ حَلْقٌ سے مضارع۔ ۱۹۶/۲،

تُحِلُّوْا: (اف) تم حلال سمجھو، تم بے حرمت کرو۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۲/۵،

تَحْمِلُ: (ض) تو اٹھاتا ہے، تو بوجھ ڈالتا ہے، تو لادتا ہے، حَمْلٌ سے مضارع، جو بوجھ ظاہری طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹھ پر اٹھانا اس کے لئے حِمْلٌ آتا ہے اور جو بوجھ باطنی طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹ میں بچہ، ابر میں پانی وغیرہ ان کے لئے حَمْلٌ آتا ہے۔ ۲۸۶/۲، ۱۷۶/۷،

تَحْمِلُ: وہ حاملہ ہوتی ہے، وہ اٹھاتی ہے، حَمْلٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳، ۷/۱۶، ۶۰/۲۹، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

تُحَمِّلْنَا: (تف) تو ہم پر ڈال، تو ہم سے اٹھوا تَحْمِيْلٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲،

تُحْمَلُوْنَ: تم سوار ہوئے پھرتے ہو، تم لدے پھرتے ہو۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۲/۲۳، ۸۰/۴۰،

تَحْمِلُهٗ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۴۸/۲،

تَحْمِلُهٗ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۷/۱۹،

تَحْمِلُهُمْ: تو ان کو سوار کر دے۔ ۹۲/۹،

تَحْنَثْ: (س) تو قسم توڑتا ہے، حِنْثٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۸،

تَحْوِيْلًا: (تف) تبدیلی، تغیر، مصدر ہے۔ ۵۶/۱۷، ۷۷/۱۷، ۴۳/۳۵،

تَحِيَّةً: (تف) زندگی کی دعا، دعائے خیر، دعا کے طور پر، مصدر ہے، حَيَاةٌ سے ماخوذ ۶۱/۲۴، ۷۵/۲۵،

تَحِيَّةٍ: دعا۔ ۸۶/۴،

تَحِيَّتُهُمْ: ان کی دعائے خیر۔ ۱۰/۱۰، ۲۳/۱۴، ۴۴/۳۳،

تَحِيْدُ: (ض) تو مڑتا ہے، تو کنارہ کرتا ہے۔ تو کتراتا ہے، تو ٹلتا ہے، تو بدکتا ہے۔ (بصلۂ عن)۔ حَيْدٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۰،

تُحِيْطُوْا: (اف) تم احاطہ کرتے ہو، تم گھیرتے ہو۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۸۴/۲۷،

تَحْيَوْنَ: (س) تم زندہ رہو گے۔ حَيٰوةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۷،

تُحْيِي: (اف) تو زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۶۰/۲،

ت خ

تَخَاصُمُ: (تفا) آپس میں جھگڑنا، مصدر ہے ۶۴/۳۸،

تُخَاطِبْنِیْ: (مفا) تو مجھ سے خطاب کرتا ہے، تو مجھ سے گفتگو کرتا ہے، مُخَاطَبَۃٌ سے مضارع۔ ٣٧/١١، ٢٧/٢٣،

تَخَفْ: (س، ن) تو خوف کھائے گا، تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ٧٧/٢٠

تَخَافَا: تم دونوں خوف کھاتے ہو، ڈرتے ہو ٤٦/٢٠،

تُخَافِتْ: (مفا) ... تہ کر، تو آہستہ پڑھ، مُخَافَتَۃٌ سے مضارع۔ ١١٠/١٧،

تَخَافَنَّ: تو ضرور خوف کھائے گا، تو ضرور ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٥٨/٨،

تَخَافُوْا: تم خوف کھاتے ہو، تم ڈرتے ہو ٣٠/٤١،

تَخَافُوْنَ: تم ڈرتے ہو۔ ٣٤/٤، ٨١/٦، ٢٦/٨، ٢٧/٤٨،

تَخَافُوْنَهُمْ: تم ان سے ڈرتے ہو۔ ٢٨/٣٠،

تَخَافُوْهُمْ: تم ان سے ڈرتے رہو۔ ١٧٥/٣،

تَخَافِیْ: تو (مؤنث) خوف کر، تو ڈر۔ ٧/٢٨

تُخَالِطُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو (خرچ میں) ملالو، تم ان کو شریک رکھو۔ مُخَالَطَۃٌ سے مضارع۔ ٢٢٠/٢،

تُخْبِتَ: (اف) وہ عاجزی کرے، وہ جھکے، وہ دبے، اِخْبَاتٌ سے مضارع۔ ٥٤/٢٢،

تَخْتَانُوْنَ: (افت) تم خیانت کرتے ہو، تم حق تلفی کرتے ہو۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع۔ ١٨٧/٢،

تَخْتَصِمُوْا: (افت) تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، اِخْتِصَامٌ سے مضارع۔ ٢٨/٥٠،

تَخْتَصِمُوْنَ: تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، ٣١/٣٩

تَخْتَلِفُوْنَ: (افت) تم اختلاف کرتے ہو، اِخْتِلَافٌ سے مضارع ٥٥/٣، ٤٨/٥، ١٦٤/٦، ٩٢/١٦، ٦٩/٢٢، ٦٣/٤٣،

تَخِرُّ: (ض) وہ (پہاڑ) گر پڑیں گے۔ خَرٌّ وخُرُوْرٌ سے مضارع۔ ٩٠/١٩،

تَخْرُجُ: (ن) وہ نکلے گا۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ٢٢/٢٠، ١٢/٢٧، ٣٢/٢٨،

تَخْرُجَ: تو نکلے۔ ٥/٤٩،

تَخْرُجُ: وہ نکلتی ہے۔ ٥/١٨، ٢٠/٢٣، ٦٤/٣٧، ٤٧/٤١،

تُخْرِجَ: (اف) تو نکالے، اِخْرَاجٌ سے مضارع ١/١٤،

تُخْرِجُ: تو نکالتا ہے۔ ٢٧/٣، ١١٠/٥،

تُخْرِجَنَا: تو ہم کو نکالتا ہے۔ ٥٧/٢٠،

تَخْرُجُوْا: تم نکلو گے، خُرُوْجٌ سے مضارع ٨٣/٩،

تُخْرِجُوْا: (اف) تم نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ١٢٣/٧،

تَخْرُجُوْنَ: تم نکلو گے۔ ٢٥/٣٠،

تُخْرِجُوْنَ: تم نکالتے ہو۔ ٨٤/٢، ٨٥/٢،

تُخْرَجُوْنَ: (اف) تم نکالے جاؤ گے، اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٥/٧، ١٩/٣٠، ١١/٤٣،

تُخْرِجُوْهُ: تم اس کو نکالو گے۔ ١٤٨/٦،

تُخْرِجُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو نکالو گے ١/٦٥،

تَخْرُصُوْنَ: (ن) تم اٹکل سے باتیں بناتے ہو، تم تجویزیں کرتے ہو، تم جھوٹ بولتے ہو، خَرْصٌ سے مضارع۔ ١٤٨/٦،

تَخْرِقَ: (ض) تو پھاڑے گا، تو چلنے میں زمین کو قطع کرے گا۔ خَرْقٌ سے مضارع۔ ٣٧/١٧،

تُخْزِنَا: (اف) تو ہم کو رسوا کر، تو ہم کو ہلاک کر، اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ١٩٤/٣،

تُخْزِنِیْ: تو مجھے رسوا کر۔ ٨٧/٢٦،

تُخْزُوْنِ: تم مجھے رسوا کرو۔ ٧٨/١١، ٦٩/١٥،

تُخْسِرُوْا: (اف) تم خسارہ کرتے ہو، تم کم کرتے ہو۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ٩/٥٥،

تَخسِیرٍ: (تف) خسارہ کرنا، نقصان کرنا، ہلاک کرنا، مصدر ہے۔ ۶۳/۱۱

تَخشَی: (س) تو ڈرتا ہے، تو بچتا ہے۔ خَشیَۃٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۳

تَخشٰی: تو ڈرتا ہے۔ ۷۷/۲۰، ۱۹/۷۹

تَخشٰہُ: تو اس سے ڈرتا ہے۔ ۳۷/۳۳

تَخشَعَ: (ف) وہ عاجزی کرتی ہے، وہ گڑگڑاتی ہے۔ خُشُوعٌ سے مضارع۔ ۱۶/۵۷

تَخشَوا: تم ڈرو۔ خَشیَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۵

تَخشَونَ: تم ڈرتے ہو۔ ۲۴/۹

تَخشَونَھُم: تم ان سے ڈرو۔ ۱۳/۹

تَخشَوہُ: تم اس سے ڈرو۔ ۱۳/۹

تَخشَوھُم: تم ان سے ڈرو۔ ۱۵۰/۲، ۳/۵

تَخضَعنَ: (ف) تم نزاکت کرو، تم نرمی کرو، تم تواضع اختیار کرو۔ خُضُوعٌ سے مضارع، یہاں بات چیت میں جھکنا اور تواضع کرنا مراد ہے۔ ۳۲/۳۳

تَخطَفُہُ: (س) وہ (پرندوں کا غول) اس کو اچک لیتی ہے وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ خَطفٌ سے مضارع۔ ۳۱/۲۲

تَخُطُّہُ: (ن) تو اس کو لکھتا ہے۔ خَطٌّ سے مضارع۔ ۴۸/۲۹

تَخفٰی: (س) وہ چھپی رہے گی۔ خِفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۸/۶۹

تَخَف: (س، ن) تو خوف کھا، تو ڈر۔ خَوفٌ سے ۷۰/۱۱، ۲۱/۲۰، ۶۸/۲۰، ۱۰/۲۷، ۲۵/۲۸، ۳۱/۲۸، ۳۳/۲۹، ۲۲/۳۸، ۲۸/۵۱

تُخفُوا: (اف) تم چھپاتے ہو۔ اِخفَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳

تُخفُونَ: تم چھپاتے ہو۔ ۱۵/۵، ۹۱/۶، ۲۵/۲۷

تُخفُوہُ: تم اس کو چھپاتے ہو۔ ۲۸۴/۲، ۱۴۹/۴، ۵۴/۳۳

تُخفُوھَا: تم اس (مؤنث) کو چھپاتے ہو۔ ۲۷۱/۲

تُخفِی: تو چھپاتا ہے۔ ۳۷/۳۳

تُخفِی: وہ چھپاتی ہے۔ ۱۱۸/۳، ۱۹/۴۰

تَخفِیفٌ: (تف) تخفیف کرنا، ہلکا کرنا، آسان کرنا، مصدر ہے۔ ۱۷۸/۲

تَخَلَّت: (تفع) وہ خالی ہو گئی، تَخَلِّی سے ماضی ۴/۸۴

تَخلُدُونَ: (ن) تم ہمیشہ رہو گے۔ خُلُودٌ سے مضارع۔ ۱۲۹/۲۶

تُخلِفُ: (اف) تو خلاف کرتا ہے۔ اِخلَافٌ سے مضارع۔ ۱۹۴/۳

تُخلَفَہُ: تو اس کے خلاف پائے گا۔ ۹۷/۲۰

تَخلُقُ: (ن) تو بناتا ہے۔ خَلقٌ سے مضارع ۱۱۰/۵

تَخلُقُونَ: تم بناتے ہو، تم گھڑ لیتے ہو، ۱۷/۲۹

تَخلُقُونَہٗ: تم اس کو پیدا کرتے ہو، تم اس کو بناتے ہو۔ ۵۹/۵۶

تَخَوُّفٍ: (تفع) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے ۴۷/۱۶

تَخُونُوا: (ن) تم خیانت کرتے، تم چوری کرتے۔ خِیَانَۃٌ سے مضارع۔ ۲۷/۸

تَخوِیفًا: (تفا) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے۔ ۵۹/۱۷

تَخَیَّرُونَ: (تفع) تم پسند کرتے ہو، تم اختیار کرتے ہو، تَخَیُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ تَتَخَیَّرُونَ تھا ایک "تا" ساقط ہو گئی۔ ۳۸/۶۸

ت د

تَدٰرَکَہٗ: (تفا) اس نے اس کا تدارک کیا، اس نے اس کو پالیا۔ تَدَارُکٌ سے ماضی۔ ۴۹/۶۸

تَدَایَنتُم: (تفا)تم نے ایک دوسرے کوقرض (ادھار) دیا۔تَدَایُنٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَدَّخِرُوْنَ: (افت)تم جمع کرتے ہو،تم ذخیرہ کرتے ہو۔اِدِّخَارٌ سے مضارع، یہ اصل میں۔اِذْتِخَارٌ تھا'تا' کودال اورذال کو دال سے بدل کرادغام کردیا گیا۔ ۴۹/۳،

تُدْخِلِ: (اف)توداخل کرتا ہے۔اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۱۹۲/۳،

تَدْخُلُنَّ: تم ضرورداخل ہوگے۔دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۲۷/۴۸،

تَدْخُلُوْا: تم داخل ہوگے۔ ۶۷/۱۲، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴، ۵۳/۳۳،

تَدْخُلُوا: تم داخل ہوگے۔ ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳،

تَدْخُلُوهَا: تم اس میں داخل ہوتے ہو۔ ۲۸/۲۴،

تَدْرُسُوْنَ: (ن)تم پڑھتے ہو۔دَرْسٌ سے مضارع ۷۹/۳، ۳۷/۶۸،

تُدْرِكَ: (اف)وہ ادراک کرلے،وہ پالے، اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۶،

تُدْرِكُهُ: وہ اس کو پاتی ہے۔ ۱۰۳/۶،

تَدْرُوْنَ: (ض)تم جانتے ہو،تم کومعلوم ہے۔ دَرْیٌ ودُرِیٌّ اوردِرَایَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴،

تَدْرِیْ: وہ جانتی ہے۔ ۳۴/۳۱،

تَدْرِی: تو جانتا ہے۔ ۵۲/۴۲، ۱/۶۵،

تَدْعُ: (ن)تو دعا کرتا ہے،تو دعوت دیتا ہے،تو پکارتا ہے،دُعَاءٌ ودَعْوَةٌ سے مضارع ۱۰۶/۱۰، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸،

تَدْعُ: وہ (جان) دعوت دیتی ہے،وہ پکارتی ہے، وہ بلاتی ہے،دَعْوَةٌ سے مضارع مؤنث ۱۸/۳۵،

تُدْعٰی: وہ بلائی جائے گی،وہ پکاری جائے گی۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۴۵،

تَدْعُوْا: وہ دعوت دیتی ہے،وہ پکارتی ہے،دُعَاءٌ سے مضارع مؤنث غائب۔ ۱۷/۷۰،

تَدْعُوْا: تم دعوت دیتے ہو،تم پکارتے ہو،دُعَاءٌ سے مضارع مذکر حاضر ۱۱۰/۱۷، ۱۴/۲۵، ۳۵/۴۷، ۱۸/۷۲،

تَدْعُوْنَ: تم پکارتے ہو۔ ۴۰/۶، ۴۱/۶، ۵۶/۶، ۳۷/۷، ۱۹۴/۷، ۱۹۷/۷، ۶۷/۱۷، ۴۸/۱۹، ۷۳/۲۲، ۷۲/۲۶، ۱۳/۳۵، ۴۰/۳۵، ۱۲۵/۳۷، ۳۸/۳۹، ۶۶/۴۰، ۴/۴۶،

تُدْعَوْنَ: تم کودعوت دی جاتی ہے،تم پکارے جاتے ہو،تم بلائے جاتے ہو۔دُعَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰/۴۰، ۳۸/۴۷، ۱۶/۴۸،

تَدَّعُوْنَ: تم چاہتے ہو،تم آرزو کرتے ہو،تم مانگتے ہو۔اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۱،

تَدْعُونَا: تو ہم کو بلاتا ہے۔ ۶۲/۱۱، ۵/۴۱،

تَدْعُوْنَنَا: تم ہم کو بلاتے ہو۔ ۹/۱۴،

تَدْعُوْنَنِیْ: تم مجھ کو بلاتے ہو۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰، ۴۳/۴۰،

تَدْعُوْنَهٗ: تم اس کو بلاتے ہو۔ ۶۳/۶،

تَدْعُوْهُمْ: توان کو بلاتا ہے،توان کو پکارتا ہے۔ ۳۷/۲۳، ۱۳/۴۲،

تَدْعُوْهُمْ: تم ان کو بلاتے ہو،تم ان کو پکارتے ہو،اصل لفظ تَدْعُوْنَ تھا،اَنْ (شرطیہ) کے آنے سے 'ن' حذف ہوگیا ۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵،

تَدْعُهُمْ: توان کو بلاتا ہے،توان کو پکارتا ہے، اصل میں تَدْعُوْهُمْ تھا،'ان' کے آنے سے حرفِ علت 'و' حذف ہوگئی۔ ۵۷/۱۸،

تَدَلّٰی: (تفع)وہ نزدیک آیا،وہ اُترایا،وہ لٹک آیا، تَدَلِّیٌ سے ماضی ۸/۵۳،

تُدْلُوْا: (اف)تم کھینچ کرلے جاؤ،تم پہنچاؤ۔اِدْلَاءٌ

سے مضارع۔ ۱۸۸/۲،

تُدَمِّرُ: (تف) وہ ہلاک کرتی ہے، وہ تباہ کرتی ہے، وہ اکھاڑتی ہے۔ تَدْمِیْرٌ سے مضارع ۲۵/۴۶،

تَدْمِیْرًا: (تف) ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، اکھاڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۱۷، ۳۶/۲۵،

تَـدُوْرُ: (ن) وہ دور کرتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ گردش کرتی ہے۔ دَوْرٌ سے مضارع ۱۹/۳۳،

تُـدْهِنُ: (اف) تو نرمی کرتا ہے، تو سستی کرتا ہے تو ڈھیلا ہوتا ہے۔ اِدْهَانٌ سے مضارع ۹/۶۸،

تُدِیْرُوْنَهَا: (اف) تم اس کو گھماتے ہو، تم اس کو گردش میں لاتے ہو، اِدَارَةٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

ت ذ

تَـذْبَـحُـوْا: (ف) تم ذبح کرتے ہو۔ ذَبْـحٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۷۱،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۷/۷،

تَذَرُ: وہ چھوڑتی ہے۔ ۴۲/۵۱، ۲۸/۷۴،

تَذَرُنَّ: تم چھوڑو گے۔ وَذْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۳/۷۱،

تَذَرْنِیْ: تو مجھے چھوڑتا ہے۔ ۸۹/۲۱،

تَذَرُوْنَ: تم چھوڑتے ہو۔ ۱۶۶/۲۶، ۱۲۵/۳۷، ۲۱/۷۵،

تَذْرُوْهُ: وہ اس کو اڑاتی ہے، وہ اس کو بکھیرتی ہے، ذَرْوٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۸،

تَذَرُوْهَا: تم اس کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴،

تَذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑتا ہے۔ ۲۷/۷۱،

تَذْکُرُ: (ن) تو یاد کرتا ہے، ذِکْرٌ سے مضارع، ۸۵/۱۲،

تَذَکَّرَ: (تفع) اس نے نصیحت پکڑی، اس نے سوچا، اس نے یاد کیا۔ تَذَکُّرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۵،

تُـذَکِّـرَ: (تف) وہ یاد دلائے۔ تَـذْکِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَذْکِرَةً: (تف) یاد کرنے کی چیز، نصیحت۔ تَذْکِیْرٌ سے اسم مصدر، قرآن کریم کو تَـذْکِـرَةً اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ تمام کا تمام نصیحت ہے۔ ۳/۲۰، ۷۳/۵۶، ۱۲/۶۹،

تَذْکِرَةِ: یادگار، نصیحت۔ ۴۹/۷۴،

تَذْکِرَةٌ: نصیحت۔ ۴۸/۶۹، ۱۹/۷۳، ۵۴/۷۴، ۲۹/۷۶، ۱۱/۸۰،

تَـذَکَّـرُوْا: انہوں نے یاد کیا، وہ چونک گئے، تَذَکُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۱/۷،

تَذْکُرُوْا: (تفع) تم یاد کرتے ہو۔ ۱۳/۴۳،

تَـذَکَّـرُوْنَ: تم نصیحت پکڑتے ہو، تم سمجھتے ہو ۱۵۲/۶، ۳/۷، ۵۷/۷، ۳/۱۰، ۲۴/۱۱، ۳۰/۱۱، ۱۷/۱۶، ۹۰/۱۶، ۸۵/۲۳، ۱/۲۴، ۲۷/۲۴، ۶۲/۲۷، ۱۵۵/۳۷، ۲۳/۴۵، ۴۹/۵۱، ۶۲/۵۶، ۴۲/۶۹،

تَذْکُرُوْنَ: تم یاد کرتے ہو، ذِکْرٌ سے مضارع، ب۴۲/۴،

تَذْکُرُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو یاد کرو گے۔ ۲۳۵/۲،

تَذْکِیْرِیْ: (تف) میرا نصیحت کرنا، میرا سمجھانا، مصدر ہے۔ ب۱۷/۱۰،

تُذِلُّ: (اف) تو ذلت دیتا ہے، تو جھکاتا ہے، اِذْلَالٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تَذْلِیْلًا: (تف) ذلیل کرنا، جھکانا، مصدر ہے۔ ۱۴/۷۶،

تَذُوْدٰنِ: وہ دونوں ہانکتی ہیں، وہ دونوں روکتی ہیں۔ ذَوْدٌ سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

تَذُوْقُوْا: (ن) تم چکھتے ہو۔ ذَوْقٌ سے مضارع ۹۴/۱۶،

تَذْهَبُ: (ف) وہ جاتی ہے، ذَهَابٌ سے مضارع، ۸/۳۵،

تَذْهَبَ: وہ جاتی ہے۔ ۴۶/۸،

تَذْهَبُوْا: تم جاتے ہو۔ ۱۹/۴، ۱۳/۱۲،

تَذْهَبُوْنَ: تم جاتے ہو۔ ٢٦/٨١،

تَذْهَلُ: (س)وہ غافل ہوجائے گی، وہ بھول جائے گی (بصلۂ عن) ذُهُوْلٌ سے مضارع ٢/٢٢،

ت ر

تَرَ: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، اصل میں، تَرٰى تھا لَمْ کے آنے سے 'ی' جو حرف علت ہے حذف ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کردیا۔ ٢٤٣/٢، ٢٤٦/٢، ٢٥٨/٢، ٢٣/٣، ٤٤/٤، ٤٩/٤، ٥١/٤، ٦٠/٤، ٧٧/٤، ١٩/١٤، ٢٤/١٤، ٢٨/١٤، ٨٣/١٩، ١٨/٢٢، ٦٣/٢٢، ٦٥/٢٢، ٤١/٢٤، ٤٣/٢٤، ٤٥/٢٥، ٢٢٥/٢٦، ٢٩/٣١، ٣١/٣١، ٢٧/٣٥، ٢١/٣٩، ٦٩/٤٠، ٧/٥٨، ٨/٥٨، ١٤/٥٨، ١١/٥٩، ٦/٨٩، ١/١٠٥

تَرَى: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، ٥٢/٥، ٤٩/١٤، ١٤/١٦، ١٧/١٨، ٤٧/١٨، ٤٩/١٨، ٢/٢٢، ٥/٢٢، ٤٣/٢٤، ٨٨/٢٧، ٤٨/٣٠، ١٢/٣٥، ٥٨/٣٩، ٦٠/٣٩، ٧٥/٣٩، ٣٩/٤١، ٢٢/٤٢، ٤٤/٤٢، ١٢/٥٧، ٧/٦٩

تَرٰى: تودیکھتا ہے، ٦٢/٥، ٨٠/٥، ٨٣/٥، ٢٧/٦، ٣٠/٦، ٩٣/٦، ٥٠/٨، ١٠٧/٢٠، ١٢/٣٢ ٣١/٣٤، ٥١/٣٤، ١٠٢/٣٧، ٢٨/٤٥. ٣/٦٧، ٨/٦٩،

تُرَابًا: مٹی، خاک۔ ٣٥/٢٣، ٨٢/٢٣، ١٦/٣٧، ٥٣/٣٧، ٣/٥٠، ٤٧/٥٦،

تُرٰبًا: مٹی، خاک۔ ٥/١٣، ٦٧/٢٧، ٤٠/٧٨،

تُرَابِ: مٹی، خاک۔ ٥٩/١٦،

تُرَابٍ: مٹی، خاک۔ ٥٩/٣، ٣٧/١٨، ٥/٢٢، ٢٠/٣٠، ١١/٣٥، ٦٧/٤٠،

تُرَابٌ: مٹی، خاک۔ ٢٦٤/٢،

تُرَاثَ: میراث، ترکہ، مردے کا مال، اصل میں وُرَاثٌ تھا واوَ کو مضموم ہونے کی وجہ سے تا سے بدل لیا۔ ١٩/٨٩،

تَرَاضٍ: (تفا) باہمی رضامندی، باہمی خوشی، مصدر ہے۔ تَرَاضِیٌ میں 'ی' حرف علت ہے ثقالت کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ ٢٣٣/٢، ٢٩/٤،

تَرَاضَوْا: وہ آپس میں راضی ہوئے تَرَاضِیٌ سے ماضی۔ ٢٣٢/٢،

تَرَاضَيْتُمْ: تم آپس میں راضی ہوئے۔ ٢٤/٤،

تَرَاقِیَ: گلے کی ہڈی، ہنسلی، واحد تَرْقُوَةٌ. ٢٦/٧٥،

تَرٰنِیْ: تو مجھے دیکھے گا۔ ١٤٣/٧،

تُرَاوِدُ: (مفا) وہ پھسلاتی ہے، وہ بہلاتی ہے، وہ اکساتی ہے۔ مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ٣٠/١٢،

تَرٰهُ: تو اس کو دیکھتا ہے۔ ٢١/٣٩، ٢٠/٥٧،

تَرٰهُمْ: تو ان کو دیکھتا ہے۔ ١٩٨/٧، ٤٥/٤٢، ٢٩/٤٨،

تَرَآءَ: (تفا) وہ دونوں آمنے سامنے ہوئے، وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ تَرَاءِیٌ سے ماضی۔ ٦١/٢٦،

تَرَائِبِ: سینے، چھاتیاں، سینے کی ہڈیاں سینے کا بالائی حصہ۔ واحد تَرِیْبَةٌ۔ ٧/٨٦،

تَرَآءَتِ: (تفا) وہ نمودار ہوئی، وہ سامنے ہوئی تَرَاءِیٌ سے ماضی۔ ٤٨/٨،

تَرَبُّصُ: (تفع) انتظار کرنا، ٹھہرنا، مصدر ہے۔ ٢٢٦/٢،

تَرَبَّصْتُمْ: تم نے انتظار کیا تم نے راہ دیکھی، تَرَبُّصٌ سے ماضی۔ ١٤/٥٧،

تَرَبَّصُوْا: تم انتظار کرو۔ تربُّصٌ سے امر۔ ٢٤/٩، ٥٢/٩، ١٣٥/٢٠، ٢٥/٢٣، ٣١/٥٢،

تَرَبَّصُوْنَ: تم منتظر رہتے ہو۔ ٥٢/٩،

تَرْتَابُوْا: (افت) تم شبہ میں پڑو، تم شک کرو، اِرْتِيَابٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تَرْتَدُّوْا: (افت) تم پھر جاؤ، تم لوٹ جاؤ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ٢١/٥،

تَرْتِيْلًا: (تف) الفاظ کو واضح اور صاف طور پر ادا کرنا ٹھہرا ٹھہرا کر پڑھنا، مصدر ہے۔ ٣٢/٢٥، ٤/٧٣،

تَــرِثُوا: (ح) تم وارث ہو جاؤ، تم مالک ہو جاؤ، وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ۱۹/۴،

تُرْجَعُ: (ض) وہ واپس کی جاتی ہے، وہ لوٹائی جاتی ہے، یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔ لازم کا مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا ہے، اور متعدی کا مصدر، رَجْعٌ لوٹانا ہے، یہاں رُجْعٌ سے مضارع مجہول ۲۱۰/۲، ۱۰۹/۳، ۴۴/۸، ۷۶/۲۲، ۴/۳۵، ۵/۵۷،

تُرْجَعُوْنَ: تم واپس کئے جاؤ گے، تم لوٹائے جاو گے، رَجْعٌ سے مضارع مجہول، ۲۸/۲، ۲۴۵/۲، ۲۸۱/۲، ۵۶/۱۰، ۳۴/۱۱، ۳۵/۲۱، ۱۱۵/۲۳، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۷/۲۹، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۰، ۱۱/۳۲، ۲۲/۳۶، ۸۳/۳۶، ۴۴/۳۹، ۲۱/۴۱، ۸۵/۴۳، ۱۵/۴۵،

تَرْجِعُوْنَهَا: تم اس کو لوٹاتے ہو۔ ۸۷/۵۶،

تَرْجِعُوْهُنَّ: تم ان کو پھیرو، تم ان کو لوٹاؤ. ۱۰/۶۰،

تَــرْجُفُ: (ن) وہ کانپے گی، وہ ہلنے لگے گی، وہ لرزے گی، رَجْفٌ سے مضارع۔ ۱۴/۷۳، ۶/۷۹،

تَرْجُمُوْنِ: (ن) تم مجھے پتھر مار مار کر ہلاک کر دو، تم مجھے سنگسار کر دو۔ رَجْــمٌ سے مضارع جمع رُجُوْمٌ. ۲۰/۴۴،

تَرْجُوْا: تو امید رکھتا ہے، رَجَاءٌ سے مضارع، ۸۶/۲۸،

تَرْجُوْنَ: تم امید رکھتے ہو۔ ۱۰۴/۴، ۱۳/۷۱،

تَرْجُوْهَا: تو اس کی امید رکھتا ہے، تو اس کی توقع رکھتا ہے۔ ۲۸/۱۷،

تُرْجِيْ: (اف) تو دور رکھتا ہے، تو علیحدہ رکھتا ہے، تو پیچھے رکھتا ہے۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع ۵۱/۳۳،

تَــرْحَـمْـنَـا: (س) تو ہم پر رحم کرے گا۔ رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے مضارع۔ ۲۳/۷،

تَرْحَمْنِيْ: تو مجھ پر رحم کرے گا، حرفِ شرط کی وجہ سے مستقبل کے معنیٰ ہو گئے۔ ۴۷/۱۱،

تُرْحَمُوْنَ: تم پر رحم کیا جائے۔ رَحْمَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۲/۳، ۱۵۵/۶، ۶۳/۷، ۲۰۴/۷، ۵۶/۲۴، ۴۶/۲۷، ۴۵/۳۶، ۱۰/۴۹،

تُــرَدَّ: (ن) وہ رد کر دی جائے گی، وہ لوٹا دی جائے رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۸/۵،

تَــرَدّٰى: (تفع) وہ نیچے گرا، وہ گڑھے میں گرا، وہ ہلاک ہوا۔ تَرَدِّیٌ سے ماضی۔ ۱۱/۹۲،

تَرْدٰى: (س) تو تباہ ہو جائے تو ہلاک ہو جائے رَدًی سے مضارع۔ ۱۶/۲۰،

تُرِدْنَ: (اف) تم ارادہ کرتی ہو، تم چاہتی ہو۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳،

تُــرَدُّوْنَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تمہیں پھیرا جائے گا، رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۸/۶۲،

تُرْدِيْنِ: (اف) تو مجھے ہلاک کرے گا، تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا، اِرْدَاءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۷،

تَــرْزُقُ: (ن) تو رزق (روزی) دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تُرْزَقٰنِهٖ: تم دونوں کو وہ (طعام) رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۱۲،

تَــرْضٰى: (س) تو راضی ہو جائے، تو پسند کرے، رِضًی و رِضْوَانٌ سے مضارع ۱۲۰/۲، ۸۴/۲۰، ۱۳۰/۲۰، ۵/۹۳،

تَــرْضٰــهُ: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرتا ہے۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

تَــرْضٰـهَـا: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرے گا۔ ۱۴۴/۲،

تُــرْضِعُ: (اف) وہ دودھ پلائے گی۔ اِرْضَاعٌ

سے مضارع۔ ۶/۶۵،

تَرْضَوْا: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو، رِضًی سے مضارع۔ ۹۶/۹،

تَرْضَوْنَ: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو۔ ۲۸۲/۲،

تَرْضَوْنَهَا: تم اس سے راضی ہو گے، تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۲۴/۹،

تَرْغَبُوْنَ: تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو، (بصلۂ فِیْ) رَغْبَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۴،

تُرْفَعَ: وہ بلند کی جائے گی، وہ اونچی کی جائے گی، وہ اٹھائی جائے گی۔ رَفْعٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۲۴،

تَرْفَعُوْا: تم بلند کرتے ہو، تم اونچی کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَرْقٰی: (س) تو ترقی کرے، تو چڑھ جائے۔ رُقِیٌّ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷،

تَرْقُبْ: (ن) تو نے نگاہ رکھی، تو نے ملحوظ رکھا، تو نے انتظار کیا۔ رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰،

تَرَكَ: (ن) اس نے ترک کیا، اس نے چھوڑا تَرْكٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۵، ۱۸۰/۲، ۲۴۸/۲، ۷/۴، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۳۳/۴، ۱۷۶/۴، ۶۱/۱۶،

تَرْكَبُنَّ: (س) تم ضرور رسوا ہو گے۔ رُكُوْبٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹/۸۴،

تَرْكَبُوْا: تم سواری کرو۔ ۹/۱۶،

تَرْكَبُوْنَ: تم سوار ہوتے ہو۔ ۱۲/۴۳،

تَرْكَبُوْهَا: تم اس پر سوار ہو۔ ۸/۱۶،

تَرَكْتُ: میں نے ترک کیا، میں نے چھوڑ دیا تَرْكٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۲، ۱۰۰/۲۳،

تَرَكْتُمْ: تم نے ترک کیا، تم نے چھوڑ دیا ۱۲/۴، ۹۴/۶،

تَرَكْتُمُوْهَا: تم نے اس کو چھوڑا۔ ۵/۵۹،

تَرْكُضُوْا: تم بھاگو، تم دوڑو، تم ایڑ لگاؤ، رَكْضٌ سے مضارع۔ ۱۳/۲۱،

تَرَكْنَ: (ن) ان عورتوں نے ترک کیا، ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی ۱۲/۴،

تَرْكَنُ: (س) تو جھک جائے، تو مائل ہو جائے، (بصلۂ الٰی)۔ رُكُوْنٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۷،

تَرَكْنَا: ہم نے ترک کیا، تَرْكٌ سے ماضی ۱۷/۱۲، ۹۹/۱۸، ۳۵/۲۹، ۷۸/۳۷، ۱۰۸/۳۷، ۱۱۹/۳۷، ۱۲۹/۳۷، ۳۷/۵۱،

تَرَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ترک کر دیا۔ ۱۵/۵۴،

تَرْكَنُوْا: تم جھک جاؤ، تم مائل ہو جاؤ۔ ۱۱۳/۱۱،

تَرَكُوْا: انہوں نے ترک کیا۔ ۹/۴، ۲۵/۴۴،

تَرَكُوْكَ: انہوں نے تجھے چھوڑا۔ ۱۱/۶۲،

تَرَكَهٗ: اس نے اس کو ترک کیا، اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲،

تَرَكَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۱۷/۲،

تَرْمِیْ: (ض) وہ برساتی ہے، وہ پھینکتی ہے۔ رَمْیٌ سے مضارع۔ ۳۲/۷۷،

تَرْمِیْهِمْ: وہ ان پر برساتی ہے، وہ ان پر پھینکتی ہے۔ ۴/۱۰۵،

تَرَنِ: (ف) تو مجھے دیکھتا ہے۔ رَأْیٌ و رُؤْیَةٌ سے مضارع، اصل میں تَرٰنِیْ تھا، اِنْ کے آنے سے حرف علت 'ی' ساقط ہو گئی۔ ۳۹/۱۸،

تَرَوْا: تم دیکھتے ہو۔ ۲۰/۳۱، ۱۵/۷۱،

تَرَوْنَ: تم دیکھتے ہو۔ ۴۸/۸، ۵۹/۱۲،

تَرَوُنَّ: تم ضرور دیکھو گے۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶/۱۰۲،

تَرَوْنَهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲/۱۳، ۲/۲۲، ۱۰/۳۱،

تَرَوُنَّهَا: تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ۷/۱۰۲،

تَرَوْنَهُمْ: تم ان کو دیکھتے ہو۔ ۲۷/۷،

تَرَوْهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۹/۳۳،

تُرْهِبُوْنَ: (اف) تم رعب جماتے ہو، تم ڈراتے ہو۔ اِرْهَابٌ سے مضارع۔ ۶۰/۸،

تُرْهِقْنِیْ: تو مجھ پر مسلط کر، تو مجھ پر ڈال، اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۸،

تَرْهَقُهَا: (س) وہ اس کو ڈھانکتی ہے، وہ اس پر چھائے گی۔ رَهْقٌ سے مضارع۔ ۴۱/۸۰،

تَرْهَقُهُمْ: وہ ان کو ڈھانکتی ہے، وہ ان پر چھائے گی۔ ۲۷/۱۰،

تُرِیْحُوْنَ: (اف) تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو۔ اِرَاحَةٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶،

تُرِیْدُ: (اف) تو ارادہ کرتا ہے، تو چاہتا ہے۔ اِرادَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸، ۱۹/۲۸،

تُرِیْدُوْنَ: تم ارادہ کرتے ہو۔ ۱۰۸/۲، ۸۸/۴، ۱۴۴/۴، ۶۷/۸، ۱۰/۱۴، ۳۹/۳۰، ۸۶/۳۷،

تَرَیِنَّ: تو ضرور دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۲۶/۱۹،

تُرِیَنِّیْ: (اف) تو مجھے ضرور دکھائے گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۹۳/۲۳،

ت ز

تَزَالُ: (س) تو زائل ہوگا، تو الگ ہوگا، تو مٹ جائے گا۔ زَیْلٌ سے مضارع۔ لَا تَزَالُ تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے۔ ۱۳/۵،

تَزٰوَرُ: (تفا) وہ جھک جاتی ہی، وہ ہٹ جاتی ہے۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَزَاوَرُ تھا، ایک 'تا' ساقط ہوگئی۔ ۱۷/۱۸،

تَزِدِ: تو زیادہ کر، تو بڑھا۔ زِیَادَةٌ سے مضارع ۲۴/۷۱، ۲۸/۷۱،

تَزْدَادُ: (افت) وہ زیادہ کرتی ہے، وہ بڑھاتی ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳،

تَزْدَرِیْ: (افت) وہ کمتر جانتی ہے، وہ حقیر دیکھتی ہے۔ اِزْدِرَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۱،

تَزِرُ: (ض) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وِزْرٌ سے مضارع ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳،

تَزْرَعُوْنَ: (ف) تم زراعت کرتے ہو، تم بوتے ہو۔ زَرْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۲،

تَزْرَعُوْنَهٗ: تم اس کو بوتے ہو، تم اس کو کاشت کرتے ہو۔ ۶۴/۵۶،

تَزْعُمُوْنَ: (ن) تم گمان کرتے ہو، تم جھوٹا دعویٰ کرتے ہو، زَعْمٌ سے مضارع، اصل میں کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (تم گمان کرتے تھے) کُنْتُمْ کے آنے سے مضارع ماضی استمراری کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۲/۶، ۹۴/۶، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸،

تُزِغْ: (اف) تو ٹیڑھا کرتا ہے، تو پھرتا ہے، اِزَاغَةٌ سے مضارع ۸/۳،

تَزَكّٰی: (تفع) وہ پاک ہوا، وہ سنور گیا۔ تَزَكِّیٌ سے ماضی، اصل میں تَتَزَكّٰی تھا، ایک تا حذف ہوگئی تو تَزَكّٰی رہ گیا، باب تفعیل کی ایک تاء کو مضارع میں تَخْفِیْفًا حذف کر دیتے ہیں۔ ۷۶/۲۰، ۱۸/۳۵، ۱۴/۸۷،

تَزَكّٰی: تو پاک ہو جائے، تو سنور جائے۔ تَزَكِّیٌ سے مضارع۔ ۱۸/۷۹،

تُزَكُّوْا: (تف) تم پاکیزہ سمجھو، تم خودستائی کرو تَزْكِیَةٌ سے مضارع ۳۲/۵۳،

تُزَکِّیۡھِمۡ: تو ان کو پاکیزہ کرے گا۔ ۱۰۳/۹،

تَزِلَّ: (ض) وہ پھسل جائے، وہ ڈگمگائے، زَلٌّ سے مضارع۔ ۹۴/۱۶،

تَزَوَّدُوۡا: (تفع) تم زادِ راہ لے لو، تم سفر خرچ لے لو، تَزَوُّدٌ سے امر۔ ۱۹۷/۲،

تَزُوۡلَ: (ن) وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے، وہ اپنے مقام سے ہٹ جائے، زَوَالٌ سے مضارع ۴۶/۱۴،

تَزُوۡلَا: وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں ۴۱/۳۵،

تَزۡھَقَ: (ف) وہ نکل جائے، وہ مٹ جائے، زُھُوۡقٌ سے مضارع۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹،

تَزِیۡدُوۡنَنِیۡ: (ض) تم مجھ کو زیادہ کرو گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۱،

تَزَیَّلُوۡا: (تفع) وہ ٹل گئے، وہ جدا ہو گئے۔ تَزَیُّلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۸،

ت س

تُسٰقِطُ: (مفا) وہ گرائے گی وہ ڈالے گی مُسَاقَطَۃٌ سے ماضی۔ ۲۵/۱۹،

تَسَآءَلُوۡنَ: (تفا) تم باہم سوال کرتے ہو، تم قسم دیتے ہو، تَسَاءُلٌ سے مضارع، اصل میں تَتَسَاءَلُوۡنَ تھا، دوسری 'ت' کو حذف کر دیا گیا۔ ۱/۴،

تُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتی ہے، وہ پاکی بیان کرتی ہے۔ تَسۡبِیۡحٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۷،

تُسَبِّحُوۡنَ: تم تسبیح کرتے ہو، تم پاکی بیان کرتے ہو۔ ۲۸/۶۸،

تُسَبِّحُوۡہُ: تم اس کی تسبیح کرو، تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ۹/۴۸

تَسۡبِقُ: (ض) وہ سبقت کرتی ہے، وہ آگے نکلتی ہے، سَبۡقٌ سے مضارع۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

تَسُبُّوۡا: (ن) تم گستاخی کرو، تم برا کہو، تم گالیاں دو سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶،

تَسۡبِیۡحَہٗ: اس کی تسبیح، اس کی یاد۔ ۴۱/۲۴،

تَسۡبِیۡحَھُمۡ: (تف) ان کا تسبیح کرنا، ان کا پڑھنا مصدر ہے۔ ۴۴/۱۷،

تَسۡتَبۡدِلُوۡنَ: (است) تم بدلتے ہو۔ اِسۡتِبۡدَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

تَسۡتَبِیۡنَ: (است) وہ ظاہر ہو جائے، وہ کھل جائے اِسۡتِبَانَۃٌ سے مضارع۔ ۵۵/۶،

تَسۡتَتِرُوۡنَ: (است) تم چھپتے ہو، خوف کھاتے ہو اِسۡتِتَارٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۱،

تَسۡتَجِیۡبُوۡنَ: (است) تم جواب دو گے، تم قبول کرو گے۔ اِسۡتِجَابَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۷،

تَسۡتَخۡرِجُوۡا: (است) تم خارج کرو، تم نکالو، اِسۡتِخۡرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۴/۱۶،

تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ: تم خارج کرتے ہو، تم نکالتے ہو۔ ۱۲/۳۵،

تَسۡتَخِفُّوۡنَھَا: (است) تم اس کو خفیف (معمولی) خیال کرتے ہو، تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔ اِسۡتِخۡفَافٌ سے مضارع۔ ۸۰/۱۶،

تَسۡتَرۡضِعُوۡا: (است) تم دودھ پلواؤ۔ اِسۡتِرۡضَاعٌ سے مضارع۔ ۲۳۳/۲،

تَسۡتَطِعۡ: (است) تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکتا ہے۔ اِسۡتِطَاعَۃٌ سے مضارع، اصل میں تَسۡتَطِیۡعُ تھا لَمۡ آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا اور حرف علت 'ی'

اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، ۸۲/۱۸،

تَسْتَطِیْعَ: تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکے گا ۴۱/۱۸، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸،

تَسْتَطِیْعُوْا: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکو گے۔ ۱۲۹/۴،

تَسْتَطِیْعُوْنَ: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکتے ہو۔ ۱۹/۲۵،

تَسْتَعْجِلْ: (است) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۶،

تَسْتَعْجِلُوْنَ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۵۱/۱۰، ۴۶/۲۷، ۷۲/۲۷، ۱۴/۵۱،

تَسْتَعْجِلُوْنِ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۳۷/۲۱،

تَسْتَعْجِلُوْهُ: تم اس کی عجلت کرو، تم اس کی جلدی کرو۔ ۱/۱۶،

تَسْتَغْفِرْ: (است) تو مغفرت مانگے۔ تو بخشش مانگے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع۔ ۸۰/۹، ۶/۶۳،

تَسْتَغْفِرُوْنَ: تم مغفرت (بخشش) مانگتے ہو ۴۶/۲۷،

تَسْتَغِیْثُوْنَ: (است) تم فریاد کرتے ہو۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع۔ ۹/۸،

تَسْتَفْتِ: (است) تو فتویٰ مانگتا ہے، تو پوچھتا ہے، تو سوال کرتا ہے، اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع، ۲۲/۱۸،

تَسْتَفْتِحُوْا: (است) تم فتح چاہتے ہو، تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع۔ ۱۹/۸،

تَسْتَفْتِیٰنِ: تم دونوں پوچھتے ہو، تم سوال کرتے ہو۔ ۴۱/۱۲،

تَسْتَقْدِمُوْنَ: (است) تم آگے بڑھو گے۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَسْتَقْسِمُوْا: (است) تم قسمت معلوم کرو، تم تقسیم چاہو۔ اِسْتِقْسَامٌ سے مضارع۔ ۳/۵،

تَسْتَكْبِرُوْنَ: (است) تم تکبر کرتے ہو، تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع ۹۳/۶، ۴۸/۷، ۲۰/۴۶،

تَسْتَكْثِرُ: (است) تو کثرت (زیادہ) چاہے۔ اِسْتِكْثَارٌ سے مضارع۔ ۶/۷۴،

تَسْتَمِعُوْنَ: (افت) تم غور سے سنتے ہو، تم کان لگا کر سنتے ہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع ۲۵/۲۶،

تَسْتَوٗا: (افت) تم جم کر بیٹھو، تم اچھی طرح سوار ہو جاؤ (بصلہ علیٰ)۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع ۱۳/۴۳،

تَسْتَوِیْ: (افت) وہ برابر ہوتی ہے، وہ یکساں ہوتی ہے۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۳، ۳۴/۴۱،

تَسْتَهْزِءُوْنَ: (است) تم ہنسی اڑاتے ہو، تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع ۶۵/۹،

تَسْتَاْخِرُوْنَ: (است) تم تاخیر کرتے ہو، تم دیر کرتے ہو، تم پیچھے رہتے ہو، اِسْتِیْخَارٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَسْتَاْنِسُوْا: (است) تم انسیت پیدا کرو، تم اجازت لے لو، تم جان پہچان کر لو، اِسْتِیْنَاسٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴،

تَسْجُدَ: تو سجدہ کرے، سُجُوْدٌ سے مضارع ۱۲/۷، ۷۵/۳۸،

تَسْجُدُوْا: تم سجدہ کرو۔ ۳۷/۴۱،

تَسْحَرَنَا: (ف) تو ہم پر سحر کر، تو ہم پر جادو کر۔ سِحْرٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۷،

تُسْحَرُوْنَ: تم سحر کئے جاتے ہو، تم فریب کھا جاتے ہو، سِحْرٌ سے مضارع مجہول ۸۹/۲۳،

تَسْخَرُوْا: (س)تم تمسخر کرتے ہو،تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔سُخْرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱

تَسْخَرُوْنَ: تم تمسخر کرتے ہو،تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔ ۳۸/۱۱

تَسُرُّ: (ن)وہ سرور دیتی ہے،وہ بھلی لگتی ہے،سُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲

تَسْرَحُوْنَ: (ف)تم صبح کے وقت (جانوروں کو) چرانے کے لئے جاتے ہو۔سَرْحٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶

تُسْرِفُوْا: (ف)تم اسراف کرتے ہو،تم حد سے بڑھتے ہو،اِسْرَافٌ سے مضارع،اسراف کے معنی ہیں کسی کام میں حد سے تجاوز کرنا، یہ حد سے تجاوز کرنا مقدار کے اعتبار سے بھی ہوسکتا ہے یعنی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور کیفیت کے اعتبار سے بھی، یعنی بے موقع خرچ کرنا، چنانچہ حضرت سفیانؒ فرماتے ہیں ''جو کچھ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے سوا دوسرے موقعوں پر خرچ کرتے ہو وہ اگرچہ تھوڑا ہو پھر بھی اسراف ہے (المفردات:۲۳۰)۔ ۱۴۱/۶، ۳۱/۷

تُسِرُّوْنَ: (اف)تم چھپاتے ہو،تم پوشیدہ رکھتے ہو۔اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۶، ۱/۶۰، ۴/۶۴

تَسْرِيْحٌ: (تف) چھوڑ دینا، نکال دینا، رخصت کرنا، سَرْحٌ سے ماخوذ ہے مصدر ہے۔ ۲۲۹/۲

تَسْطِعْ: تجھ سے نہ ہوسکا، تو نہ کرسکا۔ ۸۲/۱۸

تِسْعَ: نو(۹)، مؤنث کے لئے۔ ۱۰۱/۱۷

تِسْعًا: نو(۹)۔ ۲۵/۱۸

تِسْعِ: نو(۹)۔ ۱۲/۲۷

تَسْعٰى: وہ سعی کرتی ہے، وہ دوڑتی ہے، وہ کوشش کرتی ہے سَعْیٌ سے مضارع ۶۶/۲۰، ۱۵/۲۰، ۲۰/۲۰،

تِسْعَةُ: نو، مذکر کے لئے۔ ۴۸/۲۷

تِسْعَةَ عَشَرَ: انیس (۱۹)، مذکر کے لئے۔ ۳۰/۷۴

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ: ننانوے (۹۹)، مونث کے لئے۔ ۲۳/۳۸

تَسْفِكُوْنَ: (ض)تم (خون) بہاتے ہو، تم خون ریزی کرتے ہو، سَفْكٌ سے مضارع ۸۴/۲،

تُسْقٰى: (ض)وہ سیراب کی جائے گی، اسے پلایا جائے گا۔سَقْیٌ سے مضارع مجہول ۵/۸۸،

تَسْقُطُ: (ن)وہ گرتی ہے، وہ جھڑتی ہے۔سُقُوْطٌ سے مضارع۔ ۵۹/۶،

تُسْقِطَ: (اف)تو گرادے، تو ڈال دے۔اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۷،

تَسْقِیْ: (ض)وہ پلاتی ہے، وہ سیراب کرتی ہے، سَقْیٌ سے مضارع۔ ۷۱/۲

تُسْكَنْ: (ن)اس میں سکونت کی جائے گی، وہ بسائی جائے گی۔سَكَنٌ وسُكُوْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۲۸،

تَسْكُنُوْا: تم سکون حاصل کرو، تم آرام پاؤ۔ ۶۷/۱۰، ۷۳/۲۸، ۲۱/۳۰، ۶۱/۴۰،

تَسْكُنُوْنَ: تم سکون حاصل کرتے ہو، تم آرام پاتے ہو۔ ۷۲/۲۸

تَسْلُكُوْا: (ن)تم چلو پھرو۔سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۱،

تُسَلِّمُوْا: (تف)تم سلام کرو۔تَسْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴،

تُسْلِمُوْنَ: (اف)تم مطیع رہو، تم فرمانبردار رہو تم

حکم مانتے رہو۔ اِسلامٌ سے مضارع۔ ٨١/١٦،

تَسْلِيمًا: (تف) سلام بھیجنا، اطاعت کرنا، حکم ماننا، مصدر ہے۔ ٦٥/٤، ٢٢/٣٣، ٥٦/٣٣،

تُسَمّٰى: (تف) اس کو موسوم کیا جاتا ہے، اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨/٧٦،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے، سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع۔ ٤/٦٣،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے۔ ٩٨/١٩، ١٠٨/٢٠، ١١/٨٨،

تُسْمِعُ: (اف) تو سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٠، ٨٠/٢٧، ٨١/٢٧، ٥٢/٣٠، ٥٣/٣٠، ٤٠/٤٣،

تَسْمَعُنَّ: تم ضرور سنو گے۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٨٦/٣،

تَسْمَعُوا: تم سنو۔ ٢٦/٤١،

تَسْمَعُونَ: تم سنتے ہو۔ ٢٠/٨، ٧١/٢٨

تَسْمِيَةَ: (تف) نام رکھنا، مصدر ہے۔ ٢٧/٥٣،

تَسْنِيمٍ: تسنیم، بلند کرنا، جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ٢٧/٨٣،

تُسَوّٰى: (تف) وہ ملادی جائے گی، وہ برابر کردی جائے۔ تَسْوِيَةٌ سے مضارع مجہول ٤٢/٤،

تَسْوَدُّ: (افعلا) وہ کالے ہوگئے۔ وہ سیاہ ہوگئے اِسْوِدَادٌ سے مضارع۔ ١٠٦/٣،

تَسَوَّرُوا: (تفع) انہوں نے دیوار کو پھاندا. تَسَوُّرٌ سے ماضی۔ ٢١/٣٨،

تَسُؤْكُمْ: (ن) وہ تم کو بری لگے، وہ تم کو غمگین کرے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ١٠١/٥،

تُسْئَلُ: (ف) تجھ سے سوال کیا جائے گا، تجھ سے پوچھا جائے گا، سُوَالٌ سے مضارع مجہول، ١١٩/٢،

تُسْئَلُنَّ: تم سے ضرور سوال کیا جائے گا، تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ سُوَالٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید. ٥٦/١٦، ٩٣/١٦، ٨/١٠٢،

تَسْئَلْنِ: تو مجھ سے سوال کرتا ہے، تو مجھ سے پوچھتا ہے، مجھ سے مانگتا ہے۔ ٤٦/١١،

تَسْئَلْنِي: تو مجھ سے سوال کرے گا، تو مجھ سے پوچھے گا، تو مجھ سے مانگے گا۔ ٧٠/١٨،

تَسْئَلُوا: تم سوال کرتے ہو، تم پوچھتے ہو، تم مانگتے ہو۔ ١٠٨/٢، ١٠١/٥،

تُسْئَلُونَ: تم سے سوال کیا جائے گا، تم سے پوچھا جائے گا۔ ١٣٤/٢، ١٤١/٢، ١٣/٢١، ٢٥/٣٤، ٤٤/٤٣،

تَسْئَلُهُمْ: تو ان سے سوال کرتا ہے، تو ان سے مانگتا ہے۔ ١٠٤/١٢، ٧٢/٢٣، ٤٠/٥٢، ٤٦/٦٨،

تَسْئَمُوا: تم اکتانے لگو، تم کاہلی کرنے لگو۔ سَامَةٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تَسُؤْهُمْ: (ن) وہ ان کو بری لگتی ہے، وہ ان کو رنجیدہ کرتی ہے۔ سَوْءٌ سے مضارع ١٢٠/٣، ٥٠/٩،

تَسِيرُ: (ض) وہ چلتی ہے۔ سَيْرٌ سے مضارع ١٠/٥٢،

تُسِيمُونَ: (اف) تم چراتے ہو۔ اِسَامَةٌ سے مضارع۔ ١٠/١٦،

ت ش

تَشٰبَهَ: (تفا) وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، تَشَابُهٌ سے ماضی۔ ٧٠/٢

تَشَابَهَ: وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، ٧/٣ ١٦/١٣،

تَشَابَهَتْ: وہ مشابہ ہوگئی، وہ یکساں ہوگئی، وہ مل گئی۔ ١١٨/٢،

تُشَاقُّونَ: (مفا) تم مخالفت کرتے ہو، تم جھگڑتے

ہو،تم ضد کرتے ہو۔ مُشَاقَّةٌ وشِقَاقٌ سے مضارع۔ ٢٧/١٦،

تَشَاوُرٍ: (تفا) آپس میں مشورہ کرنا۔ مصدر ہے ٢٣٣/٢،

تَشَآءُ: (س) تو چاہے، تو ارادہ کرے۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع۔ ٢٦/٣، ٢٧/٣، ١٥٥/٧، ٥١/٣٣،

تَشَآءُوْنَ: تم چاہتے ہو۔ ٣٠/٧٦، ٢٩/٨١،

تَشْتَرُوْا: (افت) تم خریدو۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ٤١/٢، ٤٤/٥، ٩٥/١٦،

تَشْتَكِيْ: (افت) وہ شکایت کرتی ہے، وہ گلہ کرتی ہے۔ اِشْتِكَاءٌ سے مضارع۔ ١/٥٨،

تَشْتَهِيْ: (افت) وہ چاہتی ہے، وہ خواہش کرتی ہے۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ٣١/٤١،

تَشْتَهِيْهِ: وہ اس کو چاہتی ہے۔ ٧١/٤٣،

تَشْخَصُ: (ف) وہ پھٹی رہ جائے گی، وہ کھلی رہ جائے گی، وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گی۔ شُخُوْصٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٤،

تَشْرَبُوْنَ: (س) تم پیتے ہو۔ شُرْبٌ سے مضارع۔ ٣٣/٢٣،

تُشْرِكْ: (اف) تو شرک کرے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٢٦/٢٢، ١٣/٣١،

تُشْرِكَ: تو شرک کرے۔ ٨/٢٩، ١٥/٣١،

تُشْرِكُوْا: تم شرک کرو۔ ٣٦/٤، ١٥١/٦، ٣٣/٧،

تُشْرِكُوْنَ: تم شرک کرتے ہو۔ ١٩/٦، ٤١/٦، ٦٤/٦، ٧٨/٦، ٨٠/٦، ٥٤/١١، ٣٥/٤٠،

تُشْطِطْ: (اف) تو بے انصافی کرے، تو زیادتی کرے۔ اِشْطَاطٌ سے مضارع۔ ٢٢/٣٨،

تَشْعُرُوْنَ: (ن) تم شعور رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، شُعُوْرٌ سے مضارع، ١٥٤/٢، ١١٣/٢٦، ٥٥/٣٩، ٢/٤٩،

تَشْقٰى: (س) تو مشقت میں مبتلا ہوجائے، تو مصیبت میں پڑے، تو تکلیف اٹھائے، شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ٢/٢٠، ١١٧/٢٠،

تَشَقَّقُ: (تفع) وہ شق ہوجائے گی، وہ پھٹ جائے گی۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع۔ ٢٥/٢٥، ٤٤/٥٠،

تَشْكُرُوْا: (ن) تم شکر کرو، تم احسان مانو، شُكْرٌ سے مضارع۔ ٧/٣٩،

تَشْكُرُوْنَ: تم شکر کرتے ہو۔ تم احسان مانتے ہو۔ ٥٢/٢، ٥٦/٢، ١٨٥/٢، ١٢٣/٣، ٦/٥، ٨٩/٥، ١٠/٧، ٢٦/٨، ١٤/١٦، ٧٨/١٦، ٣٦/٢٢، ٧٨/٢٣، ٧٣/٢٨، ٣٦/٣٠، ٩/٣٢، ١٢/٣٥، ١٢/٤٥، ٧٠/٥٦، ٢٣/٦٧،

تُشْمِتْ: تو ہنسائے، تو خوش کرے، اِشْمَاتٌ سے مضارع۔ ١٥٠/٧،

تَشْهَدُ: (س) تو شہادت دے، تو گواہی دے، شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ١٥٠/٦،

تَشْهَدَ: وہ (عورت) شہادت دے، وہ (عورت) گواہی دے۔ ٨/٢٤،

تَشْهَدُ: وہ عورت شہادت دے، وہ گواہی دے ٢٤/٢٤، ٦٥/٣٦،

تَشْهَدُوْنَ: تم شہادت (گواہی) دیتے ہو. ٨٤/٢، ٧٠/٣، ١٩/٦،

تَشْهَدُوْنِ: تم میرے پاس حاضر ہو، شُهُوْدٌ سے مضارع۔ ٣٢/٢٧،

تَشِيْعَ: (ض) وہ پھیلے، وہ فاش ہو، اس کا چرچا ہو، شُيُوْعٌ سے مضارع۔ ١٩/٢٤،

ت ص

تُصٰحِبْنِيْ: (مفا) تو مجھے صحبت میں رکھ، تو مجھے

ساتھ رکھ۔ مُصَاحَبَۃٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۸،

تُصْبِحَ: (اف) وہ ہوجائے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ ۴۰/۱۸،

تُصْبِحُ: وہ ہوجاتی ہے۔ ۶۳/۲۲،

تُصْبِحُوْا: تم ہوجاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصْبِحُوْنَ: تم صبح کرتے ہو، تم ہوجاتے ہو، مراد فجر کی نماز کا وقت ہے۔ ۱۷/۳۰،

تَصْبِرُ: (ن) تو صبر کرے گا، تو ضبط کرے گا، تو قائم رہے گا، شرعی اصطلاح میں اپنے نفس کو احکامِ خداوندی پر ثابت و قائم رکھنے کو صبر کہتے ہیں۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم ضبط کرو، تم قائم رہو۔ ۱۲۰/۳، ۱۲۵/۳، ۱۸۶/۳، ۲۵/۴، ۱۶/۵۲،

تَصْبِرُوْنَ: تم صبر کرتے ہو، تم ضبط کرتے ہو ۲۰/۲۵،

تُصِبْكَ: (اف) تجھ کو پہنچے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع، اصل میں تُصِیْبُ تھا حرف شرط اَنْ کے آنے سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی۔ ۵۰/۹،

تُصِبْكُمْ: تم کو پہنچے۔ ۱۲۰/۳،

تُصِبْهُمْ: ان کو پہنچے۔ ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲،

تَصَدّٰی: (تفع) تو پیچھے لگتا ہے، تو فکر میں ہوتا ہے، تو درپے ہے، تَصَدِّیٌ سے مضارع، اصل میں تَتَصَدّٰی تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۶/۸۰،

تَصَدَّقْ: (تفع) تو صدقہ دے، تو مہربانی کر، تَصَدُّقٌ سے امر، اصل میں تَتَصَدَّقْ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۸۸/۱۲،

تَصَدَّقَ: وہ صدقہ کردے، وہ خیرات کردے، وہ معاف کردے۔ تَصَدُّقٌ سے ماضی۔ ۴۵/۵،

تَصَدَّقُوْا: تم صدقہ کرو، تم خیرات کرو، تَصَدُّقٌ سے مضارع۔ ۲۸۰/۲،

تُصَدِّقُوْنَ: (تف) تم تصدیق کرتے ہو، تم سچ مانتے ہو۔ تَصدِیْقٌ سے مضارع۔ ۵۷/۵۶،

تَصُدُّوْنَ: (ن) تم روکتے ہو، تم بند کرتے ہو۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ۹۹/۳، ۸۶/۷،

تَصُدُّوْنَا: تم ہم کو روک دو، تم ہم کو بند کرو۔ ۱۰/۱۴،

تَصدِیَۃً: (تف) تالیاں بجانا، مصدر ہے ۳۵/۸،

تَصْدِیْقَ: (تف) تصدیق کرنا، سچا کرنا، سچ ماننا، مصدر ہے۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

تَصْرِفْ: (ض) تو پھیرے گا، تو دفع کرے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

تُصْرَفُوْنَ: تم پھیرے جاتے ہو۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۲/۱۰،

تَصْرِیْفِ: (تف) پھیرنا، بدلنا، ہٹانا، مصدر ہے۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

تَصْطَلُوْنَ: تم سینکو، تم تاپو۔ اِصْطِلَاءٌ سے مضارع، باب اِفتعال کی 'ت' 'ط' میں بدل گئی۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

تُصْعِدُوْنَ: (اف) تم چڑھتے ہو، تم دور جاتے ہو۔ اِصْعَادٌ سے مضارع۔ ۱۵۳/۳،

تُصَعِّرْ: (تف) تو پھیر، تو موڑ۔ تَصْعِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۱،

تَصْغٰی: (س، ن) وہ مائل ہوتی ہے، وہ جھکتی ہے صَغْیٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۶،

تَصِفُ: (ض) وہ بیان کرتی ہے، وَصْفٌ سے مضارع وصف حق بھی ہوتا ہے اور باطل بھی، یہاں باطل وصف مراد ہے، ۶۲/۱۶، ۱۱۶/۱۶،

تَصْفَحُوْا: (ف) تم معاف کرو، تم درگذر کرو،

صَفُحٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶۴،

تَصِفُوْنَ: (ض)تم بیان کرتے ہو، تم بتاتے ہو وَصْفٌ سے مضارع، یہاں بھی باطل وصف مراد ہے۔ ۱۸/۱۲، ۷۴/۱۲، ۱۸/۲۱، ۱۱۲/۲۱،

تَصِلُ: (ض)وہ پہنچتی ہے۔ وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱،

تُصَلِّ: (تف)تو نماز پڑھ، تو دعا کر۔ تَصْلِیَةٌ سے مضارع، یہاں نماز جنازہ اور میت کے لئے دعاءِ مغفرت مراد ہے۔ ۸۴/۹،

تَصْلٰی: وہ داخل ہوں گے، وہ جلیں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۴/۸۸،

تُصْلِحُوْا: (اف)تم صلح کراتے ہو، (بصلۂ بَیْنَ) تم اصلاح کرتے ہو۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع۔ ۲۲۴/۲، ۱۲۹/۴،

تَصْلِیَةٌ: (تف) نماز پڑھنا، درود پڑھنا، آگ میں جلنا، مصدر ہے، یہاں دوزخ کی آگ میں جلنا مراد ہے۔ ۹۴/۵۶،

تُصْنَعَ: (ف) تجھے تربیت دی جائے گی، تو پرورش پائے گا، تجھ کو پالا جائے گا۔ صُنْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۲۰،

تَصْنَعُوْنَ: تم بناتے ہو، تم کرتے ہو۔ صُنْعٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۹،

تَصُوْمُوْا: (ن)تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۲،

تُصِیْبَکُمْ: (اف)تم کو پہنچتی ہے، تم پر پڑتی ہے اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۴۸،

تُصِیْبَنَّ: وہ ضرور پہنچے گی، وہ ضرور آپڑے گی اِصَابَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۵/۸،

تُصِیْبَنَا: وہ ہم کو پہنچ جائے، وہ ہم پر آپڑے ۵۲/۵،

تُصِیْبُوْا: تم پہنچاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصِیْبُهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۶۳/۲۴، ۴۷/۲۸،

تُصِیْبُهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۳۱/۱۳،

تَصِیْرُ: (ض)وہ رجوع ہوتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ لوٹتی ہے۔ صَیْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۴۲،

ت ض

تُضَارَّ: (مفا)اسے ضرر پہنچایا جائے، اسے تکلیف دی جائے، مُضَارَّةٌ سے مضارع مجہول ۲۳۳/۲،

تُضَآرُّوْهُنَّ: ان عورتوں کو ضرر دو، ان کو ایذا دو۔ ۶/۶۵،

تَضْحٰی: (س)تو دھوپ کھائے گا۔ ضُحیً سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَضْحَکُوْنَ: (س)تم ہنسی اڑاتے ہو، ضِحْکٌ سے مضارع، یہاں تمسخر کی ہنسی مراد ہے ۱۱۰/۲۳،

تَضْرِبُوْا: تم گھڑو، تم بیان کرو، تم مارو۔ ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۶،

تَضَرُّعًا: (تفع) تضرع کرنا، عاجزی کرنا، گڑگڑانا، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷، ۲۰۵/۷،

تَضَرَّعُوْا: انہوں نے عاجزی کی، وہ گڑگڑائے تَضَرُّعٌ سے ماضی۔ ۴۳/۶،

تَضُرُّوْنَهٗ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۵۷/۱۱،

تَضُرُّوْهُ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ۳۹/۹

تَضَعَ: وہ رکھتی ہے وہ ڈالتی ہی، وہ جنتی ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع۔ ۴/۴۷،

تَضَعُ: وہ رکھتی ہے، وہ ڈالتی ہے، وہ جنتی ہے ۲/۲۲، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

تَضَعُوا: تم رکھتے ہو۔ ۱۰۲/۴،

تَضَعُونَ: تم رکھتے ہو۔ ۵۸/۲۴،

تَضِلَّ: وہ (عورت) گمراہ ہوجائے، وہ بہک جائے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تُضِلُّ: (اف) تو گمراہ کرتا ہے، تو بہکاتا ہے، اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۵۵/۷،

تَضِلُّوا: تم گمراہ ہوجاو، تم بہک جاؤ، ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۴۴/۴، ۱۷۶/۴،

تَضْلِيلٍ: (تف) گمراہ کرنا، بے راہ کرنا، بہکانا مصدر ہے۔ ۲/۱۰۵،

تُضَيِّقُوا: (تف) تم تنگی کرو۔ تَضْيِيقٌ سے مضارع۔ ۶/۶۵،

ت ط

تَطَاوَلَ: (تفا) وہ طویل (دراز) ہوا، تَطَاوُلٌ سے ماضی۔ ۴۵/۲۸،

تَطْرُدِ: (ن) تو نکالے، تو ہانکے۔ طَرْدٌ سے مضارع۔ ۵۲/۶،

تَطْرُدَهُمْ: تو ان کو نکال دے، تو ان کو ہانک دے۔ ۵۲/۶،

تُطِعْ: (اف) تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ اِطَاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ۱۱۶/۶، ۲۸/۱۸، ۱۰/۶۸، ۲۴/۷۶،

تُطِعِ: تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ ۵۲/۲۵، ۱/۳۳، ۴۸/۳۳، ۸/۶۸،

تُطْعِمُونَ: (اف) تم کھلاتے ہو۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۸۹/۵،

تُطِعْهُ: تو اس کی اطاعت کر، تو اس کی بات مان۔ اِطَاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ۱۹/۹۶،

تُطِعْهُمَا: تو ان دونوں کی اطاعت کر۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

تَطْغَوْا: (س، ن) تم سرکشی کرو، تم زیادتی کرو، تم حد سے بڑھو۔ طُغْيَانٌ سے مضارع۔ ۱۱۲/۱۱، ۸۱/۲۰، ۸/۵۵

تَطَّلِعُ: تو مطلع ہوتا ہے، تو خبردار ہوتا ہے، (بصلہٗ الیٰ)۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع ۱۳/۵،

تَطَّلِعُ: وہ مطلع ہوتی ہے، وہ خبردار ہوتی ہے (بصلہٗ الیٰ)۔ ۷/۱۰۴،

تَطْلُعُ: (ن) وہ طلوع ہوتی ہے، وہ نکلتی ہے۔ طُلُوعٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۸،

تَطْمَعُونَ: تم طمع رکھتے ہو، تم توقع رکھتے ہو، تم امید رکھتے ہو۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ۷۵/۲،

تَطْمَئِنَّ: (افعلا) وہ اطمینان پائے، وہ آرام پائے۔ اِطْمِينَانٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۳، ۱۱۳/۵، ۱۰/۸،

تَطْمَئِنُّ: وہ اطمینان پاتی ہے، وہ آرام پاتی ہے۔ ۲۸/۱۳،

تَطَوَّعَ: (تفع) اس نے شوق کیا، اس نے اپنی خوشی سے نیکی کی، جو نیک کام شروع میں واجب نہ ہوں ان کی ادائیگی کو تَطَوُّع کہتے ہیں۔ تَطَوُّعٌ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲، ۱۸۴/۲،

تَطَهَّرْنَ: (تفع) وہ خوب پاک ہوگئیں۔ تَطَهُّرٌ سے ماضی۔ ۲۲۲/۲،

تُطَهِّرُهُمْ: (تف) تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تَطْهِيرٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۹،

تَطْهِيْرًا: (تف) پاک کرنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۳۳،

تَطَؤُهَا: (س) تم نے اس کو کچلا۔ تم نے اس کو روندا، تم نے اس کو پامال کیا، وَطْأٌ سے مضارع ۲۷/۳۳،

تَطَئُوْهُمْ: تم ان کو روند ڈالو گے، تم ان کو پامال کرو گے۔ ۲۵/۴۸،

تَطَيَّرْنَا: (تفع) ہم نے بدفالی کی، ہم نے منحوس جانا۔ تَطَيُّرٌ سے ماضی۔ ۱۸/۳۶،

تُطِيْعُوْا: (اف) تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۲۶، ۱۶/۴۸،

تُطِيْعُوْا: تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ ۱۴/۴۹،

تُطِيْعُوْهُ: تم اس کی اطاعت کرو گے۔ ۵۴/۲۴،

ت ظ

تَظٰهَرَا: (تفا) وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهُرٌ سے ماضی۔ ۴۸/۲۸،

تَظٰهَرَا: تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گے۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَظَاهَرَان تھا، ایک تا حذف ہوگئی اور 'ان' کے آنے سے آخر کا نون حذف ہوگیا۔ ۴/۶۶،

تَظٰهَرُوْنَ: تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ ۸۵/۲،

تُظٰهِرُوْنَ: تم اپنی بیوی کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دیتے ہو، یعنی خود پر حرام کرتے ہو۔ ۴/۳۳،

تَظْلِمُ: اس نے ظلم کیا، اس نے گھٹایا۔ ظُلْمٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۸،

تُظْلَمُ: اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۲۱، ۵۴/۳۶،

تَظْلِمُوْا: تم ظلم کرو۔ ۳۶/۹،

تَظْلِمُوْنَ: تم ظلم کرتے ہو۔ ۲۷۹/۲،

تُظْلَمُوْنَ: تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ۲۷۲/۲، ۲۷۹/۲، ۷۷/۴، ۶۰/۸،

تَظْمَؤُا: (س) تجھے پیاس لگے گی، تو تشنہ رہے گا۔ ظَمَأٌ سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتی ہے۔ وہ خیال کرتی ہے، ظَنٌّ سے مضارع۔ ۲۵/۷۵،

تَظُنُّوْنَ: تم گمان کرتے ہو، تم خیال کرتے ہو۔ ۵۲/۱۷، ۱۰/۳۳،

تُظْهِرُوْنَ: تم ظہر کا وقت پاؤ، تم دوپہر کا وقت پاؤ۔ اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۰،

ت ع

تَعَارَفُوْا: (تفا) تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تم ایک دوسرے کو پہچانو، اصل لفظ تَتَعَارَفُوْا تھا، ایک 'ت' حذف ہوگئی، تَعَارُفٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۹،

تَعَاسَرْتُمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے پر عسرت (تنگی) کی۔ تَعَاسُرٌ سے ماضی۔ ۶/۶۵،

تَعَاطٰى: (تفا) اس نے دست درازی کی، اس نے وار کیا، اس نے پکڑا۔ تَعَاطِيٌّ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

تَعَالٰى: (تفا) وہ عالی ہے، وہ بلند ہے، وہ برتر ہے۔ تَعَالِيٌّ سے ماضی۔ ۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۱۸/۱۰، ۱/۱۶، ۳/۱۶، ۴۳/۱۷، ۱۱۴/۲۰، ۹۲/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۶۳/۲۷، ۶۸/۲۸، ۴۰/۳۰، ۶۷/۳۹، ۳/۷۲،

تَعَالَوْا: تم آؤ، تَعَالِيٌّ سے امر۔ ۶۱/۳، ۶۴/۳، ۱۶۷/۳، ۶۱/۴، ۱۰۴/۵، ۱۵۱/۶، ۵/۶۳،

تَعَالَیْنَ: تم (مؤنث) آؤ۔ ۲۸/۳۳،

تَعَاوَنُوْا: (تفا) تم آپس میں تعاون کرو، تم باہم مدد کرو۔ تَعَاوُنٌ سے امر۔ ۲/۵،

تَعْبَثُوْنَ: (س) تم کھیلتے ہو، تم بے کار مشغول ہوتے ہو۔ عَبَثٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶،

تَعْبُدِ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۹،

تَعْبُدُ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ ۴۲/۱۹،

تَعْبُدُ: وہ عبادت کرتی ہے، وہ بندگی کرتی ہے ۴۳/۲۷،

تَعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۲/۱۱، ۲۶/۱۱، ۴۰/۱۲، ۲۳/۱۷، ۱۴/۴۱، ۲۱/۴۶،

تَعْبُدُوا: تم عبادت کرو۔ ۶۰/۳۶،

تَعْبُدُوْنَ: تم عبادت کرتے ہو۔ ۸۳/۲، ۱۳۳/۲، ۱۷۲/۲، ۷۶/۵، ۲۸/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۶۶/۲۱، ۶۷/۲۱، ۹۸/۲۱، ۷۰/۲۶، ۷۵/۲۶، ۹۲/۲۶، ۱۷/۲۹، ۸۵/۳۷، ۹۵/۳۷، ۱۶۱/۳۷، ۳۷/۴۱، ۲۶/۴۳، ۴/۶۰، ۲/۱۰۹،

تَعْبُرُوْنَ: (ن) تم تعبیر بیان کرتے ہو۔ عِبَارَۃٌ سے مضارع۔ ۴۳/۱۲،

تَعْتَدُوْا: (افت) تم زیادتی کرتے ہو، تم حد سے بڑھتے ہو۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۲۳۱/۲، ۲/۵، ۸۷/۵،

تَعْتَدُّوْنَهَا: (افت) تم اس کی عدت پوری کراؤ، تم اس کو شمار کرو، تم اس کی گنتی پوری کراؤ، اِعتِدَادٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۳،

تَعْتَدُوْهَا: تم اس سے آگے بڑھو، تم اس سے تجاوز کرو۔ ۲۲۹/۲،

تَعْتَذِرُوْا: (افت) تم عذر کرتے ہو، تم بہانہ کرتے ہو۔ اِعتِذَارٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹، ۹۴/۹، ۷/۶۶،

تَعْثَوْا: (س) تم پھرو، تم فساد مچاؤ، تم پھیلاؤ، عِثِیٌّ و عُثِیٌّ سے مضارع ۶۰/۲، ۷۴/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۳۶/۲۹،

تَعْجَبُ: (س) تو تعجب کرے، تو حیران ہوتا ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع۔ ۵/۱۳،

تُعْجِبُكَ: (اف) وہ تجھے تعجب میں ڈال دے، وہ تجھے پسند آئے۔ اِعْجَابٌ سے مضارع ۴/۶۳،

تُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالے۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹،

تَعْجَبُوْنَ: تم تعجب کرتے ہو۔ ۵۹/۵۳،

تَعْجَبِیْنَ: تو تعجب کرتی ہے۔ ۷۳/۱۱،

تَعْجَلْ: (س) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ عَجَلٌ و عَجَلَۃٌ سے مضارع۔ ۸۴/۱۹، ۱۱۴/۲۰،

تَعْجَلَ: تو عجلت کرے، تو جلدی کرے۔ ۱۶/۷۵،

تَعَجَّلَ: (تفع) اس نے عجلت کی، اس نے جلدی کی۔ تَعَجُّلٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲،

تَعْدُ: (ن) وہ پھرے، انہوں نے زیادتی کی، وہ ہٹے۔ عَدْوٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸،

تَعِدَانِنِیْ: (ض) تم دونوں مجھ سے وعدہ کرتے ہو۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ وَعْدٌ کا استعمال خیر اور شر یعنی وعدہ اور وعید دونوں میں ہوتا ہے، یہاں وعید مراد ہے۔ ۱۷/۴۶،

تَعْدِلُ: (ض) وہ عدل کرے، وہ انصاف کرے، وہ بدلہ دے۔ عَدْلٌ سے مضارع ۷۰/۶

تَعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ ۳/۴، ۱۲۹/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵،

تَعِدُنَا: (ض) تو ہمیں وعید سناتا ہے، تو ہمیں ڈراتا ہے، تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۷۰/۷، ۷۷/۷، ۳۲/۱۱، ۲۲/۴۶،

تَعْدُوْا: (ن) تم تعدی کرو، تم تجاوز کرو، تم زیادتی

کرو۔ عَدْوٌ سے مضارع۔ ١٥٤/٢

تَعْدُوْا: (ن) تم شمار کرنے لگو، تم گننے لگو، عَدٌّ سے مضارع، اصل میں تَعُدُّوْنَ تھا 'اَن' کے آنے سے 'ن' ساقط ہوگیا۔ ٣٤/١٤، ١٨/١٦

تَعُدُّوْنَ: تم شمار کرتے ہو، تم گنتے ہو۔ ٤٧/٢٢، ٥/٣٢

تُعَذِّبَ: (تف) تو لوگوں کو عذاب دے، تو لوگوں کو تکلیف دے، تَعْذِیْبٌ سے مضارع ٨٦/١٨

تُعَذِّبْهُمْ: تو ان کو عذاب دے گا۔ ١١٨/٥، ٤٧/٢٠

تَعْرٰی: (ن) تو ننگا ہوگا، تو برہنہ ہوگا۔ عُرْیٌ سے مضارع۔ ١١٨/٢٠

تَعْرُجُ: (ن) وہ عروج کرتی ہے، وہ چڑھتی ہے، عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ٤/٧٠

تُعْرِضُ: (اف) تو اعراض کرے گا، تو منہ پھیر لے گا، (بصلہ عَنْ)۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع۔ ٤٢/٥

تُعْرِضَنَّ: تو ضرور اعراض کرے گا، تو ضرور منہ پھیرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٢٨/١٧

تُعْرِضُوْا: تم اعراض کرو گے، تم منہ پھیرو گے ١٣٥/٤، ٩٥/٩

تُعْرَضُوْنَ: (ض) تم حاضر کئے جاؤ گے، تم پیش کئے جاؤ گے، عَرْضٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨/٦٩

تَعْرِفُ: (ض) تو پہچانتا ہے۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے مضارع۔ ٢٧٣/٢، ٢٤/٨٣

تَعْرِفَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پہچان لے گا۔ مَعْرِفَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٣٠/٤٧

تَعْرِفُوْنَهَا: تم اس کو پہچان لو گے۔ ٩٣/٢٧

تَعْرِفُهُمْ: تو ان کو پہچانتا ہے۔ ٢٧٣/٢

تُعِزُّ: (اف) تو عزت دیتا ہے۔ اِعْزَازٌ سے مضارع۔ ٢٦/٣

تُعَزِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی مدد کرو، تم اس کو قوت دو، احترام کے ساتھ مدد کرنے کو تعزیر کہتے ہیں، سزا دینے کو تعزیر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بھی ایک طرح سے مجرم کی مدد ہوتی ہے جو اسے آئندہ ارتکابِ جرم سے باز رکھتی ہے (المفردات/٣٣٣)۔ تَعْزِیْرٌ سے مضارع۔ ٩/٤٨

تَعْزِمُوْا: (ض) تم عزم کرو، تم قصد کرو، عَزْمٌ سے مضارع۔ ٢٣٥/٢

تَعْسًا: (ف،س) تباہی۔ ذلت۔ اوندھے منہ گرنا۔ مصدر ہے۔ ٨/٤٧

تَعْضُلُوْهُنَّ: (ن) تم ان کو قید کرو، تم ان کو روکو عَضْلٌ سے مضارع۔ ٢٣٢/٢، ١٩/٤

تَعِظُوْنَ: (ض) تم وعظ کرتے ہو، تم نصیحت کرتے ہو "وعظ اس تنبیہ کو کہتے ہیں جس میں خوف دلانا (ڈرانا) شامل ہو" (المفردات/٥٢٧) وَعْظٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٧

تَعَفُّفِ: (تفع) پرہیزگاری، سوال نہ کرنا، حرص نہ کرنا، مصدر ہے۔ ٢٧٣/٢

تَعْفُوْا: (ن) تم معاف کرو، تم درگذر کرو، عَفْوٌ سے مضارع۔ ٢٣٧/٢، ١٤٩/٤، ١٤/٦٤

تَعْقِلُوْنَ: (ض، ن) تم عقل رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، عَقْلٌ سے مضارع "عقل کے لغوی معنیٰ باندھنے اور روکنے کے ہیں اسی لئے عقال اس رسی کو کہا جاتا ہے جس سے اونٹ کے پاؤں باندھے جائیں، عقل جو ایک قوت

باطنی ہے اسکو عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ آدمی کو برائی سے روکتی ہے اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہے، امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ عقل وہ قوت ہے جو علم قبول کرنے کے لئے آمادہ رہتی ہے اور جو علم اس قوت کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اسے بھی عقل کہا جاتا ہے"۔(المفردات: ۳۴۱،۳۴۲) ۴۴/۲، ۷۳/۲، ۷٦/۲، ۲۴۲/۲، ٦۵/۳، ۱۱۸/۳، ۳۲/٦، ۱۵۱/٦، ۱٦۹/۷، ۱٦/۱۰، ۵۱/۱۱، ۲/۱۲، ۱۰۹/۱۲، ۱۰/۲۱، ٦۷/۲۱، ۸۰/۲۳، ٦۱/۲۴، ۲۸/۲٦، ٦۰/۲۸، ٦۲/۳٦، ۱۳۸/۳۷، ٦۷/۴۰، ۳/۴۳، ۱۷/۵۷،

تَعْلَمَ: (س) وہ علم حاصل کرلے، وہ جان لے عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۹، ۱۳/۲۸،

تَعْلَمُ: تو علم رکھتا ہے، تو جانتا ہے۔ ۱۱۳/۴، ۱۱٦/۵، ۷۹/۱۱، ۳۸/۱۴، ٦۵/۱۹، ۱۷/۳۲،

تَعْلَمْ: تو علم رکھتا ہے تو جانتا ہے۔ ۱۰٦/۲، ۱۰۷/۲، ۴۰/۵، ۷۰/۲۲،

تَعْلَمُنَّ: تم ضرور جان لوگے، تم ضرور معلوم کرلوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۷/۲۰، ۸۸/۳۸،

تُعَلِّمَنِ: (تف) تو مجھ کو سکھادے۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ٦٦/۱۸،

تَعْلَمُوْا: تم جانتے ہو۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۴، ۹۷/۵، ۱۱/٦، ۵/۱۰، ۸۰/۱۲، ۱۲/۱۷، ۵/۳۳، ۲۷/۴۸، ۱۲/٦۵،

تَعْلَمُوْنَ: تم جانتے ہو۔ ۲۲/۲، ۳۰/۲، ۴۲/۲، ۸۰/۲، ۱۵۱/۲، ۱٦۹/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۸/۲، ۲۱٦/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۹/۲، ۲۸۰/۲، ٦٦/۳، ۷۱/۳، ٦۷/٦، ۸۱/٦، ۱۳۵/٦، ۲۸/۷، ۳۳/۷، ۳۸/۷، ٦۲/۷، ۷۵/۷، ۱۲۳/۷، ۲۷/۸، ۴۱/۹، ٦۸/۱۰، ۵٦ جگہ

تُعَلِّمُوْنَ: (تف) تم سکھاتے ہو۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۷۹/۳، ٦/۹،

تَعْلَمُوْنَهُمْ: تم ان کو جانتے ہو۔ ٦۰/۸،

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ: تم ان کو سکھاتے ہو، تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ ۴/۵،

تَعْلَمُهَا: تو اس کو جانتا ہے۔ ۴۹/۱۱،

تَعْلَمُهُمْ: تو ان کو جانتا ہے۔ ۱۰۱/۹،

تَعْلُنَّ: (ن) تم ضرور بلند ہوگے، تم ضرور سرکشی کروگے۔ عُلُوٌّ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴/۱۷،

تُعْلِنُوْنَ: (اف) تم اعلان کرتے ہو، تم ظاہر کرتے ہو۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱٦، ۲۵/۲۷، ۴/٦۴،

تَعْلُوْا: تم چڑھنے لگو، تم بلندی چاہو، تم سرکشی کرو۔ ۳۱/۲۷، ۱۹/۴۴،

تَعْمَی: (س) وہ اندھی ہوتی ہے۔ عَمًی سے مضارع۔ ۴٦/۲۲،

تَعَمَّدَتْ: (تفع) اس نے جان بوجھ کر کیا، اس نے ارادہ کیا۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

تَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتی ہے، وہ کام کرے گی۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۴۴/۲۱،

تَعْمَلْ: تو عمل کر۔ تو کام کر۔ ۳۱/۳۳،

تَعْمَلُوْنَ: تم عمل کرتے ہو۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۱۰/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۹/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۷/۲، ۲٦۵/۲، ۲۷۱/۲، ۲۸۳/۲، ۹۸، ۹۹، ۱۵۳/۳، ۱۵٦، ۱۸۰/۳، ۹۴/۴، ۱۲۸/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۰۵/۵، ٦۰/٦، ۴۳/۷، ۱۲۹/۷، ۷۲/۸،

تَعُوْدُنَّ: (ن) تم ضرور لوٹوگے، تم ضرور پھر آؤگے، عَوْدٌ سے مضارع بانون تاکید ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

تَعُوْدُوْا: تم لوٹو تم پھر آؤ۔ ۱۹/۸، ۱۷/۲۴،

تَعُودُونَ: تم لوٹو گے،تم پھر آؤ گے۔ ۲۹/۷،

تَعُولُوا: (ن)تم ایک طرف جھک جاؤ گے،تم بے انصافی کرو گے۔عَوْلٌ سے مضارع ۳/۴،

تَعِيَهَا: (ض)وہ اس پر نگاہ رکھے،وہ اس کو یاد رکھے۔وَعْیٌ سے مضارع۔ ۱۲/۶۹،

ت غ

تَغَابُنِ: (تفا)غبن ظاہر کرنا،نقصان پہنچانا۔"معاملہ کرتے ہوئے کسی کو پوشیدہ طور پر نقصان پہنچانے کو غبن کہتے ہیں" (المفردات/ ۳۵۷،۳۵۸) مصدر ہے، ۹/۶۴،

تَغْتَسِلُوا: (افت)تم غسل کرلو،تم نہالو۔اِغْتِسَالٌ سے مضارع،اصل میں تَغْتَسِلُوْنَ تھا حَتّٰی کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۴۳/۴،

تَغْرُبُ: (ن)وہ غروب ہوتا ہے،وہ ڈوبتا ہے غُرُوْبٌ سے مضارع۔ ۸۶/۱۸،

تُغْرِقَ: (اف)تو غرق کردے،تو ڈبو دے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۷۱/۱۸،

تَغُرَّنَّكُمُ: (ن)وہ تم کو ضرور فریب دے گی،وہ تم کو ضرور بہکائے گی۔غُرُوْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۳/۳۱، ۵/۳۵،

تَغْشٰى: (س)وہ ڈھانپ لیتی ہے۔غَشْیٌ و غَشَيَانٌ سے مضارع۔ ۵۰/۱۴،

تَغَشّٰهَا: (تفع)اس (مرد) نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا۔تَغَشِّیْ سے مضارع۔ ۱۸۹/۷،

تَغْفِرْ: (ض)تو مغفرت کر،تو بخش دے (بصلہ لام)غُفْرَانٌ وغَفْرٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۵، ۲۳/۷، ۴۷/۱۱،

تَغْفِرَ: تو مغفرت کر،تو بخش دے۔ ۷/۷۱،

تَغْفِرُوا: تم مغفرت کرو،تم معاف کرو۔ ۱۴/۶۴،

تَغْفُلُونَ: (ن)تم غفلت کرتے ہو،تم بے خبر ہوتے ہو۔غَفْلَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴،

تَغْلِبُونَ: (ض)تم غالب ہوجاؤ،تم چھاجاؤ۔ غَلْبٌ وغَلَبَةٌ سے مضارع۔ ۲۶/۴۱،

تُغْلَبُونَ: تم مغلوب ہوگے۔غَلَبَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۳،

تَغْلُوا: (ن)تم مبالغہ کرو،تم زیادتی کرو۔غُلُوٌّ سے مضارع۔ ۱۷۱/۴، ۷۷/۵،

تُغْمِضُوا: (اف)تم چشم پوشی کرو،تم غفلت کرو اِغْمَاضٌ سے مضارع،غَمْضٌ سے مشتق ہے،جس کے معنی عارضی نیند کے ہیں، ۲۶۷/۲،

تَغْنَ: (س)وہ رہتی ہے وہ آباد ہوتی ہے،وہ بستی ہے۔غَنیٰ سے مضارع،اصل میں تَغْنٰی تھا لَمْ کے آنے سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۴/۱۰،

تُغْنِ: وہ فائدہ دے،وہ کام آئے،وہ کفایت کرے،(بصلہ عن)۔اِغْنَاءٌ سے مضارع ۲۵/۹، ۲۳/۳۶، ۵/۵۴،

تُغْنِيَ: وہ کام آتی ہے،وہ فائدہ دیتی ہے (بصلہ عن)۔ ۲۶/۵۳،

تُغْنِي: وہ کام آتی ہے،وہ فائدہ دیتی ہے۔ ۱۰۱/۱۰،

تُغْنِيَ: وہ کام آتی ہے۔ ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۱۹/۸، ۱۷/۵۸،

تَغِيضُ: (ض)وہ کمی کرتے ہیں،ان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔غَيْضٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳،

تَغَيُّظًا: (تفع)غیظ،(غصہ) میں آنا،جھنجلانا،

مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵

ت ف

تَفَاخُرٌ: (تفا) فخر کرنا، بڑائی کرنا، اترانا، مصدر ہے۔ ۲۰/۵۷

تُفْدُوْهُمْ: (مفا) تم فدیہ دے کر ان کو قید سے چھڑاتے ہو۔ مُفَادَاةٌ سے مضارع۔ ۸۵/۲

تَفٰوُتٍ: (تفا) تفاوت، فرق، چوک، مصدر ہے فَوْتٌ سے مشتق ہے۔ ۳/۶۷

تُفَتَّحُ: (تف) اسے کھولا جائے گا۔ تَفْتِيْحٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۰/۷

تَفْتَرُوْا: (افت) تم افترا کرو، تم بہتان لگاؤ، تم جھوٹ باندھو۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۱۶، ۶۱/۲۰

تَفْتَرُوْنَ: تم افترا کرتے ہو۔ تم بہتان لگاتے ہو۔ ۵۹/۱۰، ۵۶/۱۶

تَفْتَرِىْ: تو افترا کرے، تو بہتان لگائے، ۳۳/۱۷

تُفْتَنُوْنَ: (ض) تم مبتلا کئے جاتے ہو، تم آزمائے جاتے ہو۔ فِتْنَةٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۷

تَفْتِنِّىْ: (ض) تو مجھے فتنہ میں ڈال، تو مجھے گمراہی میں ڈال، فِتْنَةٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع ۴۹/۹

تَفْتَؤُا: (س) تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے، اصل میں لَا تَفْتَؤُ تھا، قرآن کریم میں تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ ہے، قسم کے ساتھ اگر علامتِ اثبات نہ ہو تو وہ نفی پر محمول ہوتی ہی، اسی لئے حرف نفی 'لا' حذف ہوگیا۔ ۸۵/۱۲

تَفَثَهُمْ: ان کا میل کچیل، ان کے ناخن، ان کے بال۔ ۲۹/۲۲

تَفْجُرَ: (ن) تو پھاڑ ڈالے، تو بہا ڈالے، فَجْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۷

تُفَجِّرَ: (تف) تو پھاڑ دے، تو خوب جاری کردے، تو بہادے، تَفْجِيْرٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۷

تَفْجِيْرًا: (تف) پھاڑ ڈالنا، بہانا، مصدر ہے، ۹۱/۱۷

تَفْرَحُ: (س) تو فرحت پائے، تو خوش ہوجائے، تو اترائے، یہاں اترانا، مراد ہے۔ فَرْحٌ سے مضارع۔ ۷۶/۲۸

تَفْرَحُوْا: تم فرحت پاؤ، تم خوش ہوجاؤ۔ ۲۳/۵۷

تَفْرَحُوْنَ: تم خوش رہو۔ ۳۶/۲۷، ۷۵/۴۰

تَفْرِضُوْا: (ض) تم فرض کرو، تم مقرر کرو، فَرْضٌ سے مضارع۔ ۲۳۶/۲

تَفَرَّقَ: (تفع) وہ متفرق ہوئے، وہ جدا ہوئے تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۴/۹۸

تَفَرَّقَ: وہ (راہیں) متفرق کردیں گی، وہ جدا کردیں گی، تَفَرُّقٌ سے مضارع، اصل میں، تَتَفَرَّقُ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۵۳/۶

تَفَرَّقُوْا: وہ متفرق ہوگئے۔ وہ جدا ہوگئے۔ ۱۰۵/۳، ۱۴/۴۲

تَفَرَّقُوْا: تم متفرق ہوجاؤ، تم جدا ہوجاؤ۔ ۱۰۳/۳

تَفِرُّوْنَ: (ض) تم فرار ہوتے ہو، تم بھاگتے ہو، فِرَارٌ سے مضارع۔ ۸/۶۲

تَفْرِيْقًا: (تف) تفرقہ ڈالنا، پھوٹ ڈالنا، مصدر ہے۔ ۱۰۷/۹

تَفَسَّحُوْا: (تفع) تم کشادگی کرو، تم کھل کر بیٹھو تَفَسُّحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸

تُفْسِدُنَّ: (اف) تم ضرور فساد کروگے، تم ضرور خرابی پھیلاؤگے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴/۱۷

تُفْسِدُوْا: تم فساد کرو، تم خرابی کرو، امام راغب نے فرمایا کہ کسی چیز کے اعتدال سے نکل جانے کو فساد کہتے ہیں، خواہ یہ نکلنا تھوڑا سا ہو یا زیادہ اور ہر فساد میں کمی بیشی کا مدار اسی اعتدال سے نکلنے پر ہے۔ ۱۱/۲، ۵۶/۷، ۸۵/۷، ۲۲/۴۷،

تَفْسُقُوْنَ: (ن) تم فسق کرتے ہو، تم نافرمانی کرتے ہو۔ فُسُوقٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۶،

تَفْسِيْرًا: (تف) کھول کر بیان کرنا، مصدر ہے فَسْرٌ سے ماخوذ ہے۔ ۳۳/۲۵،

تَفْشَلَا: (س) وہ دونوں بزدلی کریں، فَشْلٌ سے مضارع۔ ۱۲۲/۳،

تَفْشَلُوْا: تم بزدلی کرو گے۔ ۴۶/۸،

تَفْصِيْلَ: (تف) بیان، تشریح، کھولنا، ظاہر کرنا مصدر ہے۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

تَفْصِيْلًا: تفصیل سے بیان کرنا۔ ۱۵۴/۶، ۱۴۵/۷، ۱۲/۱۷،

تَفْضَحُوْنِ: (ف) تم مجھے فضیحت کرو، تم مجھے رسوا کرو۔ فَضْحٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۵،

تَفْضِيْلًا: (تف) فضیلت دینا، بزرگی دینا، مصدر ہے۔ ۲۱/۱۷، ۷۰/۱۷،

تَفْعَلُ: (ف) تو کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع ۶۷/۵،

تَفْعَلُوْا: تم کرتے ہو۔ ۲۴/۲، ۱۹۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۷۹/۲، ۲۸۲/۲، ۱۲۷/۴، ۶/۳۳، ۱۳/۵۸،

تَفْعَلُوْنَ: تم کرتے ہو ۹۱/۱۶، ۸۸/۲۷، ۲۵/۴۲، ۲/۶۱، ۳/۶۱، ۱۲/۸۲،

تَفْعَلُوْهُ: تم اس کو کرو گے۔ ۷۳/۸،

تَفَقَّدَ: (تفع) اس نے حاضری لی، اس نے خبر لی، اس نے تلاش کیا۔ تَفَقُّدٌ سے ماضی ۲۰/۲۷،

تَفْقِدُوْنَ: (ض) تم کھوتے ہو، تم گم کرتے ہو، فَقْدٌ سے مضارع۔ ۷۱/۱۲،

تَفْقَهُوْنَ: (س، ک) تم سمجھتے ہو۔ ان معنی میں یہ باب سَمِعَ سے آتا ہے۔ فَقَهٌ و فِقْهٌ سے مضارع، اصطلاحِ شریعت میں فقہ احکامِ شریعت کے علم کو کہتے ہیں اور ان معنیٰ میں یہ باب کَرُمَ سے آتا ہے اور مصدر فَقَاهَةٌ ہے۔ ۴۴/۱۷،

تَفَكَّهُوْنَ: (تفع) تم تعجب کرتے ہو، تم باتیں بناتے ہو، دوستانہ بات چیت کو فکاہت کہتے ہیں۔ تَفَكُّهٌ سے مضارع، اصل میں تَتَفَكَّهُوْنَ تھا ایک 'ت' حذف ہو گئی۔ ۶۵/۵۶،

تُفْلِحُوْا: (اف) تم فلاح پاؤ، تم کامیاب ہو جاؤ، تم بھلائی پاؤ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع ۲۰/۱۸،

تُفْلِحُوْنَ: تم فلاح پاتے ہو، تم کامیاب ہوتے ہو ۱۸۹/۲، ۱۳۰/۳، ۲۰۰/۳، ۳۵/۵، ۹۰/۵، ۱۰۰/۵، ۶۹/۷، ۴۵/۸، ۷۷/۲۲، ۳۱/۲۴، ۱۰/۶۲

تُفَنِّدُوْنِ: (تف) تم مجھے بہکا ہوا سمجھتے ہو، تم مجھے مخبوط الحواس سمجھتے ہو۔ تَفْنِيْدٌ سے مضارع ۹۴/۱۲،

تَفُوْرُ: (ن) وہ ابلتی ہے، وہ جوش کرتی ہے۔ فَوْرٌ سے مضارع، اس لفظ کا استعمال ہنڈیا اور غصہ کے جوش کے لئے ہوتا ہے۔ ۷/۶۷،

تَفِيْضُ: (ض) وہ بہتی ہے، وہ جاری ہوتی ہے فَيْضٌ سے مضارع۔ ۸۳/۵، ۹۲/۹،

تُفِيْضُوْنَ: (اف) تم شروع کرتے ہو، تم (باتوں میں) مشغول ہوتے ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۰،

تَفِيْٓءَ: (ض) وہ رجوع کرے، وہ لوٹ آئے، فَيْءٌ سے مضارع۔ ۹/۴۹،

ت ق

تَقِ: (ض) تو بچاتا ہے، تو حفاظت کرتا ہے۔ وَقْیٌ سے مضارع۔ ۹/۴۰،

تُقٰۃً: بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا، حفاظت کرنا وَقٰی یَقِیْ کا مصدر، اصل میں۔ وَقَاۃٌ تھا، واؤ کو تا سے بدل لیا۔ ۲۸/۳،

تُقَاتِلُ: (مقا) وہ قتال کرتی ہے، وہ لڑتی ہے، وہ جنگ کرتی ہے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳،

تُقَاتِلُوْا: تم قتال (جنگ) کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۲۴۶/۲، ۸۳/۹،

تُقَاتِلُوْنَ: تم قتال کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۷۵/۴، ۱۳/۹،

تُقَاتِلُوْنَهُمْ: تم ان سے لڑو گے۔ ۱۶/۴۸،

تُقٰتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو۔ ۱۹۱/۲،

تُقٰتِهٖ: اس سے ڈرنا۔ ۱۰۲/۳،

تَقَاسَمُوْا: (تفا) تم آپس میں قسم کھاؤ۔ تَقَاسُمٌ سے امر۔ ۴۹/۲۷،

تَقَبَّلْ: (تفع) تو قبول کر۔ تَقَبُّلٌ سے امر۔ ۱۲۷/۲، ۳۵/۳، ۴۰/۱۴،

تُقُبِّلَ: وہ قبول کی گئی۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۵، ۳۶/۵

تُقْبَلَ: (س) وہ قبول کی جائیگی. قُبُوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۰/۳، ۵۴/۹،

تَقْبَلُوْا: تم قبول کرو۔ تم مانو۔ ۴/۲۴،

تَقَبَّلَهَا: اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریمؑ) کو قبول فرمایا۔ ۳۷/۳

تَقْتُلَنِیْ: (ن) تو مجھے قتل کر۔ تو میرا خون کر۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۹/۲۸،

تَقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ ۲۹/۴، ۱۵۱/۶، ۱۰/۱۲، ۳۱/۱۷

تَقْتُلُوا: تم قتل کرو۔ ۹۵/۵، ۳۳/۱۷

تَقْتُلُوْنَ: تم قتل کرتے ہو، ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۹۱/۲، ۲۶/۳۳، ۲۸/۴۰،

تَقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۹/۲۸،

تَقْتُلُوْهُم: تم نے ان کو قتل کیا۔ ۱۷/۸،

تَقْتِیْلاً: (تف) خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۳۳،

تَقْدِرُوْا: (ض) تم قدرت پاتے ہو۔ تم قابو پاؤ۔ (بصلہ علٰی) قَدْرٌ سے مضارع۔ ۳۴/۵

تَقَدَّمَ: (تفع) وہ آگے گزرا، وہ پہلے ہو چکا۔ تَقَدُّمٌ سے ماضی۔ ۲/۴۸،

تُقَدِّمُوْا: (تف) تم آگے بھیجو۔ تم آگے بڑھو۔ تَقْدِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۲، ۱/۴۹، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳،

تَقْدِیْرًا: (تف) تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۲۵، ۱۶/۷۶،

تَقْدِیْرُ: تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ ۹۶/۶، ۳۸/۳۶، ۱۲/۴۱،

تَقَرَّ: (س) وہ قرار پکڑے۔ وہ ٹھنڈی رہے۔ قُرَّۃٌ و قُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸، ۵۱/۳۳،

تَقْرَاَهٗ: (ن، ف) تو اس کو پڑھتا ہے۔ قِرَائَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۱۷،

تَقْرَبَا: (س، ک) تم دونوں قریب ہو جاؤ، تم دونوں نزدیک ہو جاؤ، قُرْبٌ و قُرْبَانٌ سے مضارع، یہاں قرب مکانی مراد ہے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

تُقَرِّبُکُمْ: (تف) وہ تم کو نزدیک کرے، تَقْرِیْبٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۴

تَقْرَبُوْا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷

تَقْرَبُوا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ، ۴۳/۴، ۱۵۱/۶، ۳۲/۱۷

تَقْرَبُوْنِ: تم میرے قریب (نزدیک) آؤ۔ ۶۰/۱۲،

تَقْرَبُوْهَا: تم اس کے قریب ہو جاؤ۔ ١٨٧/٢،

تَقْرَبُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کے قریب ہو جاؤ، ٢٢٢/٢،

تُقْرِضُوْا: (اف) تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ١٧/٦٤،

تَقْرِضُهُمْ: وہ ان سے ہٹی رہتی ہے، وہ ان سے کتراتی، قَرْضٌ سے مضارع۔ ١٧/١٨،

تُقْسِطُوا: (اف) تم انصاف کرو، اِقْسَاطٌ سے مضارع۔ ٣/٤، ٨/٦٠،

تُقْسِمُوْا: (اف) تم قسم کھاؤ، اِقْسَامٌ سے مضارع ٥٣/٢٤،

تَقْشَعِرُّ: وہ کانپنے لگتی ہے، وہ لرزنے لگتی ہے۔ اِقْشِعْرَارٌ سے مضارع۔ ٢٣/٣٩،

تَقْصُرُوْا: (ن) تم قصر کرو، تم کم کرو، تم چھوٹا کرو، قَصْرٌ سے مضارع، لغت میں قصر کے معنی کم کرنے اور تخفیف کرنے کے ہیں۔ خواہ یہ کمی اور تخفیف کمیت میں ہو یا کیفیت میں (حقانی: ج ٢، ص ١٩٦)۔ ١٠١/٤،

تَقْصُصْ: (ن) تو بیان کر، قَصَصٌ سے مضارع ٥/١٢،

تَقْضِيْ: تو فیصلہ کریگا۔ تو حکم کریگا۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ٢/٢٠،

تَقَطَّعَ: (تفع) وہ قطع ہو جائے، وہ ٹکرے ٹکرے ہو جائے تَقَطُّعٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَقَطَّعُ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ١١٠/٩،

تَقَطَّعَ: وہ قطع ہو گیا۔ وہ کٹ گیا۔ وہ جدا ہو گیا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی۔ ٩٤/٦،

تُقَطَّعَ: (تف) وہ قطع کی جائے۔ وہ کاٹی جاتی ہے، تَقْطِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٣/٥

تَقَطَّعَتْ: (تفع) وہ کٹ گئی، وہ ٹوٹ گئی. تقطعٌ سے ماضی ١٦٦/٢،

تَقَطَّعُوْا: انھوں نے کاٹ دیا۔ انھوں نے توڑ دیا۔ ٩٣/٢١، ٥٣/٢٣،

تُقَطِّعُوْا: (تف) تم کاٹو گے، تم توڑو گے، تَقْطِيْعٌ سے مضارع۔ ٢٢/٤٧،

تَقْطَعُوْنَ: (ف) تم کاٹتے ہو۔ تم توڑتے ہو۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ٢٩/٢٩،

تَقَعَ: (ف) وہ گر پڑے، وُقُوْعٌ سے مضارع۔ ٦٥/٢٢،

تَقْعُدْ: (ن) تو بیٹھے گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع۔ ٦٨/٦،

تَقْعُدَ: تو بیٹھ رہے گا۔ ٢٢/١٧، ٢٩/١٧،

تَقْعُدُوْا: تم بیٹھو ١٤٠/٤، ٨٦/٧،

تَقْفُ: (ن) تو پیروی کر، تو پیچھے چل، تو عمل کر، قَفْوٌ سے مضارع۔ ٣٦/١٧

تَقُلْ: (ن) تو کہہ۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٣/١٧،

تَقَلُّبَ: (تفع) اُٹھنا۔ پھرنا۔ لوٹ جانا۔ مصدر ہے۔ ١٤٤/٢،

تُقَلَّبُ: (تف) وہ پھیرا جائے گا۔ اس کو روند ڈالا جائے گا، تَقْلِيْبٌ سے مضارع۔ ٦٦/٣٣،

تُقَلُّبَكَ: تیرا پھرنا۔ تیرا لوٹ جانا۔ ٢١٩/٢٦،

تُقْلَبُوْنَ: (ض) تم پھیرے جاؤ گے۔ قَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ٢١/٢٩،

تَقَلُّبُهُمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ٤/٤٠،

تَقَلُّبِهِمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ٤٦/١٦،

تَقُمْ: (ن) وہ کھڑی ہو۔ قِيَامٌ سے مضارع۔ ٨٤/٩، ١٠٨/٩، ١٠٢/٤،

تَقْنَطُوْا: (ض) تم مایوس ہو۔ تم ناامید ہو۔ قُنُوْطٌ سے مضارع۔ ٥٣/٣٩

تَقْوٰى: پرہیزگاری۔ بچنا، اِتَّقٰى واِتِّقَاءٌ سے اسم مصدر ہے، نفس کو خوف کی کسی چیز سے

بچانے کو تقویٰ کہتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت کرنے کا نام تقویٰ ہے اس کو حاصل کرنے کیلئے ممنوعاتِ شرعیہ کو چھوڑنا ضروری ہے اور اس کی تکمیل کیلئے احتیاطاً بعض مباحات کو بھی ترک کرنا پڑتا ہے (المفردات ص ۵۳۰، ۵۳۱) ۱۹۷/۲، ۲۳۷/۲، ۲/۵، ۸/۵، ۲۶/۷، ۱۰۸/۹، ۱۰۹/۹، ۱۳۲/۲۰، ۳۲/۲۲، ۳۷/۲۲، ۲۶/۴۸، ۳/۴۹، ۹/۵۸، ۵۶/۷۴، ۱۲/۹۶

تَقْوٰهَا: اس کا تقویٰ، اس کی پرہیزگاری۔ ۸/۹۱

تَقْوٰهُمْ: ان کا تقویٰ۔ ان کی پرہیزگاری۔ ۱۷/۴۷

تَقُوْلَ: (ن) تو کہے، قَوْلٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰، ۹۷/۲۰

تَقُوْلَ: وہ کہے، وہ (نفس) کہے۔ ۵۶/۳۹، ۵۷/۳۹، ۵۸/۳۹، ۵/۷۲

تَقُوْلُ: تو کہتا ہے۔ ۱۲۴/۳، ۸۱/۴، ۹۱/۱۱، ۳۷/۳۳

تَقُوْلُ: وہ کہتی ہے۔ ۴۲/۲۰، ۳۰/۵۰

تَقَوَّلَ: (تفع) اس نے گھڑ لیا۔ اس نے بنالیا۔ اس نے باندھ لیا۔ تَقَوُّلٌ سے ماضی۔ ۴۴/۶۹

تَقُوْلَنَّ: تو ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۱۸

تَقُوْلُوْا: تم کہتے ہو۔ ۱۰۴/۲، ۱۵۴/۲، ۱۶۹/۲، ۲۳۵/۲، ۹۴/۴، ۱۷۱/۴، ۱۹/۵، ۱۵۶/۶، ۱۵۷/۶، ۲۳/۷، ۱۷۲/۷، ۱۷۳/۷، ۱۱۶/۱۶، ۱۳/۴۳، ۳/۶۱

تَقُوْلُوْنَ: تم کہتے ہو۔ ۸۰/۲، ۱۴۰/۲، ۴۳/۴، ۹۳/۶، ۲۸/۷، ۶۸/۱۰، ۷۷/۱۱، ۴۲/۱۷، ۱۵/۲۴، ۱۹/۲۵، ۲/۶۱

تَقَوَّلَهٗ: اس نے اس کو گھڑ لیا؛ اس نے اس کو بنا لیا۔ ۳۳/۵۲

تَقُوْمَ: (ن) تو قیام کرتا ہے۔ تو کھڑا ہوتا ہے۔ تو اُٹھتا ہے قِیَامٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۹، ۳۹/۲۷

تَقُوْمَ: وہ قائم ہے۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ۲۵/۳۰

تَقُوْمُ: تو کھڑا ہوتا ہے۔ ۲۱۸/۲۶، ۴۸/۵۲، ۲۰/۷۳

تَقُوْمُ: وہ قائم ہوگی، وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ۱۲/۳۰، ۱۴/۳۰، ۵۵/۳۰، ۴۶/۴۰، ۲۷/۴۵

تَقُوْمُوْا: تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ ۱۲۷/۴، ۴۶/۳۴

تَقْوِیْمٍ: (تف) سیدھا کرنا، درست کرنا، ٹھیک کرنا، مصدر ہے۔ ۴/۹۵

تَقْهَرْ: تو قہر کر۔ تو سختی کر۔ تو ظلم کر۔ قَهْرٌ سے مضارع۔ ۹/۹۳

تَقِیًّا: (تف) پرہیزگار۔ متّقی۔ وِقَایَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَتْقِیَاء ۱۳/۱۹، ۱۸/۱۹، ۶۳/۱۹

تَقِیْکُمُ: وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وِقَایَةٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۶

تُقِیْمُوْا: (اف) تم قائم کرو۔ اِقَامَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تُقِیْمُوْنَ تھا۔ حتّی کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۶۸/۵

ت ك

تَكُ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں تَكُوْنُ تھا حرفِ شرط ''ان'' کے آنے سے حرفِ علّت ''وْ'' حذف ہوگیا اور نون کو بھی خلافِ قیاس حرفِ علت کے مشابہ مان کر کثرت استعمال کے سبب تخفیف کے لئے حذف کردیا گیا۔ ۴۰/۴، ۱۶/۳۱، ۵۰/۴۰

تَكُ: تو ہوتا ہے۔ تو پڑتا ہے، کَوْنٌ سے مضارع ۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۱۲۷/۱۶، ۹/۱۹

تَكَاثُرٌ: (تفا) کثرت طلب کرنا، زیادتی کی خواہش کرنا، بہتات کی حرص کرنا، مصدر ہے ۱/۱۰۲

تَکَاثُرٌ : کثرت طلب کرنا۔ بہتات کی حرص کرنا۔ ٢٠/٥٧،

تَکَادُ :(ن) قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع ٩٠/١٩، ٥/٤٢، ٨/٦٧،

تُکَبِّرُوا :(تف) تم بڑائی بیان کرو۔ تم بزرگی بیان کرو، تَکْبِیْرٌ سے مضارع۔ ١٨٥/٢، ٣٧/٢٢،

تَکْبِیْرًا: بڑائی بیان کرنا، تعظیم کرنا، مصدر ہے، ١١١/١٧،

تُکْتَبُ :(ن) وہ لکھی جائے گی۔ کِتَابَۃ سے مضارع مجہول۔ ١٩/٤٣،

تَکْتُبُوْہُ: تم اس کو لکھو، کِتَابَۃٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تَکْتُبُوْھَا: تم اس کو لکھو۔ ٢٨٢/٢،

تَکْتُمُوْا :(ن) تم چھپاؤ۔ تم پوشیدہ رکھو۔ کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے مضارع۔ ٤٢/٢، ٢٨٣/٢،

تَکْتُمُوْنَ : تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ ٣٣/٢، ٧٢/٢، ٧١/٣، ٩٩/٥، ١١٠/٢١، ٢٩/٢٤،

تَکْتُمُوْنَہٗ : تم اس کو چھپاتے ہو۔ تم اس کو پوشیدہ رکھتے ہو۔ ١٨٧/٣،

تُکَذِّبٰنِ :(تف) تم دونوں (جن وانس) تکذیب کرتے ہو۔ تم دونوں جھٹلاتے ہو۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع ١٣/٥٥، ١٦/٥٥، ١٨/٥٥، ٢١/٥٥، ٢٣/٥٥، ٢٥/٥٥، ٢٨/٥٥، ٣٠/٥٥، ٣٢/٥٥، ٣٤/٥٥، ٣٦/٥٥، ٣٨/٥٥، ٤٠/٥٥، ٤٢/٥٥، ٤٥/٥٥، ٤٧/٥٥، ٤٩/٥٥، ٥١/٥٥، ٥٣/٥٥، ٥٥/٥٥، ٥٧/٥٥، ٥٩/٥٥، ٦١/٥٥، ٦٣/٥٥، ٦٥/٥٥، ٦٧/٥٥، ٦٩/٥٥، ٧١/٥٥، ٧٣/٥٥، ٧٥/٥٥، ٧٧/٥٥،

تُکَذِّبُوْا: تم تکذیب کروگے، تم جھٹلاؤ گے۔ ١٨/٢٩،

تُکَذِّبُوْنَ: تم تکذیب کرتے ہو۔ تم جھٹلاتے ہو۔ ١٠٥/٢٣، ٢٠/٣٢، ٤٣/٣٤، ٢١/٣٧، ١٤/٥٢، ٨٢/٥٦، ٢٩/٧٧، ٩/٨٢، ١٧/٨٣،

تَکْذِبُوْنَ :(ض) تم جھوٹ بولتے ہو۔ کِذْبٌ سے مضارع۔ ١٥/٣٦،

تَکْذِیْبٍ: (تف) جھٹلانا۔ مصدر ہے۔ ١٩/٨٥،

تُکْرِمُوْنَ :(اف) تم تکریم کرتے ہو۔ تم عزت کرتے ہو اِکْرَامٌ سے مضارع ١٧/٨٩،

تُکْرِہُ :(اف) تو جبر کرتا ہے۔ تو زبردستی کرتا ہے اِکْرَاہٌ سے مضارع۔ ٩٩/١٠،

تَکْرَھُوْا :(س) تم کراہت کرو۔ تم ناپسند کرو۔ کَرَاھِیَۃٌ و کَرَاھَۃٌ اور کَرْہٌ سے مضارع۔ ٢١٦/٢، ١٩/٤،

تُکْرِھُوْا: تم زبردستی کرو۔ تم مجبور کرو۔ ٣٣/٢٤،

تَکْسِبُ :(ض) وہ کسب کرتی ہے۔ وہ کماتی ہے کَسْبٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٦، ٤٢/١٣، ٣٤/٣١،

تَکْسِبُوْنَ : تم کسب کرتے ہو۔ تم کماتے ہو۔ ٣٩/٧، ٥٢/١٠، ٢٤/٣٩،

تَکْفُرُ :(ن) تو کفر کرتا ہے۔ تو انکار کرتا ہے۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ١٠٢/٢،

تَکْفُرُوْا : تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ١٣١/٤، ١٧٠/٤، ٨/١٤، ٧/٣٩،

تَکْفُرُوْنَ : تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ٢٨/٢، ٨٥/٢، ٧٠/٣، ٩١/٣، ١٠١/٣، ١٠٦/٣، ٨٩/٤، ٣٠/٦، ٣٥/٨، ٦٤/٣٦، ١٠/٤٠، ٩/٤١، ٣٤/٤٦، ٢/٦٠،

تَکْفُرُوْنِ : تم میرا کفر کرتے ہو، تم میرا انکار کرتے ہو۔ ١٥٢/٢،

تُکَلَّفُ: (تف) اسے تکلیف دی جاتی ہے۔ اسے حکم دیا جاتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٣٣/٢،

تُکَلَّفُ : تجھے تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ ٨٤/٤،

تَکَلَّمُ: (تفع) وہ کلام کرتی ہے، وہ بات کرتی ہے۔

وہ بولتی ہے تَکَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۱،

تَکَلِّمَ: (تف) تو کلام کرے، تو بات کرے، تو بولے، تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

تُکَلِّمُ: تو کلام کرتا ہے۔ تو بولتا ہے۔ ۱۱۰/۵،

تُکَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کریں گے، وہ ہم سے بات کریں گے۔ ۹۵/۳۶،

تُکَلِّمُوْنِ: تم مجھ سے کلام کرو۔ تم مجھ سے بات کرو۔ ۱۰۸/۲۳،

تُکَلِّمُهُمْ: وہ ان سے کلام کریگی، وہ ان سے بات کریگی۔ ۸۲/۲۷،

تَکْلِیْمًا: کلام کرنا، بات کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶۴/۴،

تُکْمِلُوا: (اف) تم تکمیل کرو، تم پورا کرو۔ اِکْمَالٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲،

تَکُنْ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۳، ۷۳/۴، ۹۷/۴، ۲۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۵۸/۶، ۷۳/۸، ۴۳/۱۸، ۱۰۵/۲۳، ۱۶/۳۱، ۳۱/۴۵،

تَکُنْ: تو ہوتا ہے۔ ۶۰/۳، ۱۰۵/۴، ۱۱۳/۴، ۲۰۵/۷، ۴۲/۱۱، ۵۵/۱۵، ۱۳۶/۲۶، ۷۰/۲۷، ۲۳/۳۲، ۴۸/۶۸،

تُکِنُّ: (اف) وہ پوشیدہ رکھتی ہے، وہ چھپاتی ہے، اِکْنَانٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸،

تَکْنِزُوْنَ: (ض) تم جمع کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ کَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۵/۹،

تُکْوٰی: (ض) داغ دیا جائے گا۔ کَیٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۹،

تَکُوْنَ: وہ ہوتی ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۹۳/۲، ۲۶۶/۲، ۲۸۲/۲، ۲۹/۴، ۷۱/۵، ۳۹/۸، ۷۸/۱۰، ۹۲/۱۰، ۹۲/۱۶، ۹۱/۱۷، ۴۶/۲۲، ۱۰/۲۸، ۳۷/۲۸، ۲۰/۴۸،

تَکُوْنَ: تو ہوتا ہے۔ ۲۹/۵، ۵۲/۶، ۹۵/۱۰، ۴۶/۱۱، ۸۵/۱۲، ۳۲/۱۵، ۴۵/۱۹، ۱۹۴/۲۶، ۲۱۳/۲۶،

تَکُوْنُ: وہ ہوتی ہے۔ ۱۱۴/۵، ۱۳۵/۶، ۷/۸، ۳۶/۸، ۸/۲۵، ۴۱/۲۷، ۶۳/۳۳، ۸/۷۰، ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

تَکُوْنُ: تو ہوتا ہے۔ ۱۱۰/۵، ۶۱/۱۰، ۴۳/۲۵،

تَکُوْنَا: تم دونوں ہوتے ہو۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷، ۲۰/۷،

تَکُوْنَنَّ: تو ضرور ہو جائے گا۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴۷/۲، ۱۴/۶، ۳۵/۶، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰، ۹۵/۱۰، ۱۰۵/۱۰، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶، ۸۶/۲۸، ۸۷/۲۸، ۶۵/۳۹،

تَکُوْنُوْا: تم ہوتے ہو۔ ۴۱/۲، ۱۴۳/۲، ۱۴۸/۲، ۱۵۱/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۵/۳، ۱۵۶/۳، ۲۳/۴، ۷۸/۴، ۱۰۴/۴، ۲۱/۸، ۴۷/۸، ۹/۱۲، ۴۴/۱۴، ۷/۱۶، ۹۲/۱۶، ۲۵/۱۷، ۷۸/۲۲، ۱۸۱/۲۶، ۳۱/۳۰، ۶۹/۳۳، ۶۲/۳۶، ۲۹/۳۷، ۶۷/۴۰، ۱۹/۵۹،

تَکُوْنُوْنَ: تم ہو جاؤ۔ ۸۹/۴،

ت ل

تَلَاقِ: (تفا) ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، جمع ہونا، مصدر ہے، اصل میں تَلَاقِیٌ تھا، حرفِ علت 'یٰ' آخر سے حذف ہوگئی۔ ۱۵/۴۰،

تِلَاوَتِهٖ: (ن) اس کی تلاوت۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ عام پڑھنے کو قرأۃ کہتے ہیں، اور مقدس کتابوں کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں۔ پس ہر تلاوت قرأۃ ہے اور ہر قرأۃ تلاوت نہیں ہوتی۔ (المفردات ص ۷۵)۔ ۱۲۱/۲،

تَلٰهَا: (ن) وہ اس کے پیچھے آیا، تُلُوٌّ سے ماضی ۲/۹۱،

تَلَبَّثُوْا: (تفع) وہ ٹھیریں گے، تَلَبُّثٌ سے ماضی ۱۴/۳۳،

تَلْبِسُوا: (ض) تم ملاؤ، تم خلط ملط کرو، لَبْسٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲،

تَلْبِسُوْنَ: تم ملاتے ہو، تم خلط ملط کرتے ہو، ۷۱/۳

تَلْبَسُوْنَهَا: تم اس کو پہنتے ہو۔ لُبْسٌ سے مضارع۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵

تَلَذُّ: (س) وہ لذت پاتی ہے۔ لَذَّةٌ و لَذَاذَةٌ سے مضارع۔ ۷۱/۴۳

تَلَظّٰى: (تفع) وہ شعلہ مارتی ہے۔ وہ بھڑکتی ہے۔ تَلَظِّیٌ سے مضارع، اصل میں تَتَلَظّٰى تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۴/۹۲

تَلْفِتَنَا: (ض) تو ہم کو ہٹاتا ہے۔ تو ہم کو پھیرتا ہے۔ لَفْتٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۰

تَلْفَحُ: (ف) وہ جلا دے گی۔ وہ جھلس دے گی۔ لَفْحٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۳

تُلَقَّى: (تفع) تجھے تلقین کیا جاتا ہے، تجھے سکھایا جاتا ہے۔ تَلَقِّیٌ سے مضارع مجہول۔ اصل میں تَتَلَقّٰى تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۶/۲۷

تَلَقّٰى: اس نے تلقین پائی۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس نے جان لیا۔ تَلَقِّیٌ سے ماضی۔ ۳۷/۲

تُلْقٰى: (اف) تو ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۱۷

تِلْقَاءَ: (س) جانب، طرف، سمت، لِقَاءٌ سے اسم، ۴۷/۷، ۲۲/۲۸

تِلْقَائِیْ: اپنی طرف سے۔ اپنی جانب سے۔ ۱۵/۱۰

تَلْقَفْ: (س) وہ نگل جائے گا۔ لَقْفٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۰

تَلْقَفُ: وہ (اژدہا) نگل جاتا ہے۔ ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶

تُلْقُوْا: (اف) تم ڈالو، اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۲

تُلْقُوْنَ: تم ڈالتے ہو۔ ۱/۶۰

تَلَقَّوْنَهٗ: (تفع) تم اس کو لینے لگے۔ تَلَقِّیٌ سے مضارع۔ ۱۵/۲۴

تَلْقَوْهُ: (س) تم اس سے ملاقات کرو۔ لِقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۳

تُلْقِیَ: (اف) تو ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰

تِلْكَ: وہ (دور کیلئے اسم اشارہ ہے) ۱۱۱/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۵۲/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۸/۳، ۱۴۰/۳، ۱۳/۴، ۸۳/۶، ۱۰۱/۷، ۱/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱/۱۲، ۱/۱۳، ۳۵/۱۳، ۱/۱۵، ۵۹/۱۸، ۶۳/۱۹، ۱۷/۲۰، ۱۵/۲۱، ۲/۲۶، ......۱۴۱ جگہ

تِلْكُمُ: یہ سب۔ جمع مذکر کیلئے اسم اشارہ۔ ۴۳/۷،

تِلْكُمَا: یہ دونوں۔ ۲۲/۷،

تَلْمِزُوْا: (ض) تم عیب دو۔ تم طعنہ دو۔ لَمْزٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

تَلْوٗا: (ض) تم کج بیانی کرو، تم پیچیدگی پیدا کرو، تم پہلوتہی کرتے ہو، لَیٌّ سے مضارع۔ ۱۳۵/۴،

تَلَوْتُهٗ: (ن) میں نے اس کو پڑھا۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۰،

تَلُوْمُوْنِیْ: (ن) تم مجھے ملامت کرو۔ تم مجھے الزام دو۔ لَوْمٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۴،

تَلْوٗنَ: (ض) تم مڑ کر دیکھتے ہو، لَیٌّ سے مضارع ۱۵۳/۳،

تَلَّهٗ: (ن) اس نے اس کو لٹایا۔ اس نے اس کو بچھاڑا، تَلٌّ سے مضارع۔ ۱۰۳/۳۷،

تَلَهّٰى: (تفع) تو غفلت کرتا ہے (بصلہ عن) تَلَهِّیٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَلَهّٰى تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۰/۸۰،

تُلْهِكُمْ: (اف) وہ تم کو غافل کر دے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع۔ ۹/۶۳،

تُلْهِيهِمْ: وہ ان کو غافل کرتی ہے۔ ۳۷/۲۴،

تُلِيَتْ: (ن) اس کی تلاوت کی گئی۔ وہ پڑھی گئی۔ تِلاوَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲/۸،

تَلِيْنُ: (ض) وہ نرم ہو جاتی ہے۔ لِیْنٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۹،

ت م

تَمَّ: (ض) وہ تمام ہوا۔ وہ پورا ہوا۔ تَمَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۷،

تَمَاثِیلَ: بت، مجسمے، تصویریں، واحد تِمْثَالٌ، ۱۳/۳۴،

تَمَاثِیْلُ: بُت، مجسمے، تصویریں۔ ۵۲/۲۱،

تُمَارِ: تو گفتگو کرتا ہے۔ تو بحث (جھگڑا) کرتا۔ مُمَارَۃٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۸،

تَمَارَوْا: انھوں نے گفتگو کی، انہوں نے بحث کی، انہوں نے جھگڑا کیا، تَمَارِیٌ سے ماضی ۳۶/۵۴،

تُمٰرُوْنَہٗ: تم اس سے گفتگو کرتے ہو، تم اس سے بحث کرتے ہو، تم اس سے جھگڑا کرتے ہو، ۱۲/۵۳،

تَمَامًا: (ض) تمام کرنا، پورا کرنا، مصدر ہے۔ ۱۵۴/۶،

تَمَّتْ: وہ تمام ہوئی، وہ پوری ہوئی۔ تَمَامٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۶، ۱۳۷/۷، ۱۱۹/۱۱،

تَمُتْ: وہ مرتی ہے۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ اصل میں تَمُوْتُ تھا۔ لَمْ کے آنے سے حرفِ علت 'وْ' ساقط ہو گیا اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیا۔ ۴۲/۳۹،

تَمْتَرُنَّ: (افت) تم ضرور شک وشبہ کرو گے۔ تم ضرور تردّد کرو گے، اِمْتِرَاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۱/۴۳،

تُمْتَرُوْنَ: تم شک کرتے ہو۔ تم تردد کرتے ہو۔ ۲/۶، ۵۰/۴۴،

تَمَتَّعْ: (تفع) تو فائدہ اٹھا۔ تَمَتُّعٌ سے امر۔ ۸/۳۹،

تَمَتَّعَ: اس نے فائدہ اٹھایا، تَمَتُّعٌ سے ماضی، ۱۹۶/۲،

تَمَتَّعُوْا: تم فائدہ اٹھاؤ۔ ۶۵/۱۱، ۳۰/۱۴، ۵۵/۱۶، ۳۴/۳۰، ۴۳/۵۱، ۴۶/۷۷،

تُمَتَّعُوْنَ: تم کو فائدہ دیا جائے گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶/۳۳،

تَمَثَّلَ: (تفع) وہ مماثل ہوا۔ وہ مانند ہوا۔ تَمَثُّلٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۹،

تَمُدَّنَّ: (ن) تو لمبی کر۔ تو اٹھا۔ تو پھیلا۔ مَدٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰،

تُمِدُّوْنَنِ: (اف) تم میری مدد کرتے ہو۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۳۶/۲۷،

تَمُرُّ: (ن) وہ گذرتی ہے، وہ چلتی ہے، مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۸۸/۲۷،

تَمْرَحُوْنَ: (س) تم اتراتے ہو۔ تم خوش ہوتے ہو۔ مَرَحٌ سے مضارع۔ ۷۵/۴۰،

تَمُرُّوْنَ: تم گزرتے ہو۔ ۱۳۷/۳۷،

تَمْسَسْكُمْ: (ن) وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے، مَسٌّ سے مضارع۔ ۱۲۰/۳،

تَمْسَسْہُ: وہ اس کو مس کرے، اسکو چھوئے، ۳۵/۲۴،

تَمَسَّكُمْ: وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے۔، ۱۱۳/۱۱،

تُمْسِكُوْا: (اف) تم تعلقات کو باقی رکھو، تم پکڑ کر رکھو، تم روکو، اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۰،

تُمْسِكُوْھُنَّ: تم ان عورتوں کو روک کر رکھو، ۲۳۱/۲،

تَمَسَّنَا: وہ ہم کو مس کرتی ہے۔ ہم کو چھوتی ہے۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ۸۰/۲، ۲۴/۳،

تُمْسُوْنَ: (اف) تم شام کرتے ہو۔ مراد مغرب و عشا کے اوقات، اِمْسَاءٌ سے مضارع ۱۷/۳۰

تَمَسُّوْهَا: تم اس کو مس کرو۔ تم اس کو چھوؤ۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶

تَمَسُّوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو مس کرو۔ تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ۔ ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳

تَمْشِ: (ض) تو چلتا ہے۔ تو راہ پاتا ہے۔ مَشْیٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۷، ۱۸/۳۱

تَمْشُوْنَ: تم چلتے ہو۔ ۲۸/۵۷

تَمْشِیْ: وہ چلتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۲۵/۲۸

تَمْکُرُوْنَ: (ن) تم مکر کرتے ہو، تم حیلے کرتے ہو، مَکْرٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۰

تُمْلٰی: (اف) وہ اِملا کرائی جاتی ہے، وہ لکھوائی جاتی ہے، اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵/۲۵

تَمْلِكَ: (ض) تو اختیار رکھتا ہے۔ تو مالک بنتا ہے۔ مِلْكٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵

تَمْلِكُ: وہ مالک ہوتی ہے۔ وہ اختیار رکھتی ہے۔ ۱۹/۸۲

تَمْلِكُوْنَ: تم مالک بنو، تم اختیار رکھتے ہو، ۱۰۰/۱۷، ۸/۴۶

تَمْلِكُهُمْ: وہ ان کی مالک ہے۔ وہ ان پر حکومت کرتی ہے۔ ۲۳/۲۷

تَمَنّٰی: (تفع) اس نے تمنا (آرزو) کی۔ تَمَنِّیٌ سے ماضی۔ ۵۲/۲۲

تُمْنٰی: (ض) وہ (منی) ٹپکائی جاتی ہے۔ وہ ڈالی جاتی، وہ پرکی جاتی ہے۔ مَنیٌّ سے مضارع مجہول۔ ۴۶/۵۳

تَمْنَعُهُمْ: (ف) وہ ان کو منع کرتی ہے۔ وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۴۳/۲۱

تَمْنُنْ: (ن) تو دیتا ہے۔ تو احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۶/۷۴

تَمُنُّوْا: تم احسان کرو۔ ۱۷/۴۹

تَمَنَّوْا: (تفع) انھوں نے تمنا (آرزو) کی۔ تَمَنِّیٌ سے ماضی۔ ۸۲/۲۸

تَمَنَّوْا: تم تمنا کرو۔ تم آرزو کرو۔ تَمَنِّیٌ سے امر۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲

تَمَنَّوْنَ: تم (تمنا) آرزو کرتے ہو۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۳

تُمْنُوْنَ: (اف) تم منی ڈالتے ہو۔ تم ٹپکاتے ہو۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع۔ ۵۸/۵۶

تَمُنُّهَا: (ن) تو اس کا احسان رکھتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۲۲/۲۶

تَمُوْتَ: (ن) وہ مرجائے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۱۴۵/۳

تَمُوْتُ: وہ مرجائے۔ ۳۴/۳۱

تَمُوْتُنَّ: تم ضرور مروگے۔ مَوْتٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۲/۲، ۱۰۲/۳

تَمُوْتُوْنَ: تم مرتے ہو۔ ۲۵/۷

تَمُوْرُ: (ن) وہ لرزتی ہے۔ وہ تھرتھراتی ہے۔ وہ پھٹتی ہے۔ مَوْرٌ سے مضارع۔ ۹/۵۲، ۱۶/۶۷

تَمْهِیْدًا: (تف) بچھونا، ہموار کرنا، تیار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴/۷۴

تَمِیْدَ: (ض) وہ ہلتی ہے، وہ ڈگمگاتی ہے، وہ جھکتی ہے مَیْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۶، ۳۱/۲۱، ۱۰/۳۱

تَمَیَّزُ: (تفع) وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ وہ پھٹ جائے، تَمَیُّزٌ سے مضارع، اصل میں تَتَمَیَّزُ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۸/۶۷

تَمِیلُوْا :(ض)تم مائل ہو جاؤ۔ تم جھک جاؤ۔ تم کج روی کرو، مَیْلٌ سے مضارع، ۲۷/۴، ۱۲۹/۴،

ت ن

تَنَابَزُوْا :(تفا)تم بُرے نام سے پکارو، تم برے لقب سے پکارو۔ تَنَابُزٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

تَنَاجَوْا :(تفا)تم سرگوشی کرو۔ تم رازداری کرو۔ تَنَاجِیٌ سے امر۔ ۹/۵۸،

تَنَاجَیْتُمْ: تم نے سرگوشی کی، تم نے رازداری کی۔ ۹/۵۸،

تَنَادِ :(تفا) فریاد کرنا، ایک دوسرے کو پکارنا۔ مصدر ہے، اصل میں تَنَادِیٌ تھا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی، ۳۲/۴۰،

تَنَادَوْا :انھوں نے ایک دوسرے کو آواز دی، انہوں نے پکارا، تَنَادِیٌ سے ماضی۔ ۲۱/۶۸،

تَنَازَعْتُمْ :(تفا)تم نے ایک دوسرے سے تنازع کیا۔ تم نے ایک سے جھگڑا کیا۔ تَنَازُعٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳، ۵۹/۴، ۴۳/۸،

تَنَازَعُوْا: انھوں نے باہم تنازع کیا، انھوں نے باہم اختلاف کیا، انھوں نے باہم جھگڑا کیا، ۶۲/۲۰،

تَنَازَعُوْا: تم آپس میں تنازع (جھگڑا) کرو، ۴۶/۸،

تَنَاصَرُوْنَ: (تفا)تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو تَنَاصُرٌ سے مضارع، اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ تھا ایک تا حذف کردی گئی۔ ۲۵/۳۷

تَنَالُوْا :(س)تم پاتے ہو۔ تم پہنچتے ہو۔ نَیْلٌ سے مضارع۔ ۹۲/۳،

تَنَالُهٗ: وہ اس کو پاتی ہے، وہ اس کو پہنچتی ہے۔ ۹۴/۵،

تَنَاوُشُ :(تفا) پکڑنا، لینا، ہاتھ آنا، مصدر ہے ۵۲/۳۴،

تَنْبُتُ :(ن)وہ اگتی ہے (بلاصلہ) وہ اُگاتی ہے (بصلۂ با) نَبَاتٌ و نَبْتٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۳،

تُنْبِتُ :(اف)وہ اگاتی ہے، اِنْبَاتٌ سے مضارع، ۶۱/۲، ۳۶/۳۶

تُنْبِتُوْا: تم اگاؤ۔ ۶۰/۲۷،

تُنَبَّؤُنَّ :(تف)تمھیں ضرور خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ اور تَنْبِیٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید ۷/۶۴،

تُنَبِّئُنَّهُمْ: تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲،

تُنَبِّئُوْنَ: تم خبر دیتے ہو۔ ۱۸/۱۰،

تُنَبِّئُوْنَهٗ: تم اس کو خبر کرتے ہو۔ ۳۳/۱۳

تُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو خبر دے گا۔ ۶۴/۹،

تَنْتَشِرُوْنَ :(انف)تم منتشر ہوتے ہو، تم پھیلتے ہو، تم چلتے پھرتے ہو، اِنْتِشَارٌ سے مضارع ۲۰/۳۰،

تَنْتَصِرٰنِ :(انف)تم دونوں مدد لیتے ہو۔ تم دونوں بدلہ لوگے۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۳۵/۵۵،

تَنْتَهِ :(انف)تو باز آتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۹، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶،

تَنْتَهُوْا: تم باز آؤ گے۔ ۱۹/۸، ۱۸/۳۶،

تُنْجِیْكُمْ :(اف)وہ تم کو نجات دیگی۔ وہ تم کو چھٹکارا دلائے گی، اِنْجَاءٌ سے مضارع ۱۰/۶۱،

تَنْحِتُوْنَ :(ض)تم تراشتے ہو۔ نَحْتٌ سے مضارع۔ ۷۴/۷، ۱۴۹/۲۶، ۹۵/۳۷،

تُنْذِرَ : (اف)تو ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۹۲/۶، ۲/۷، ۹۷/۱۹، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲

تُنْذِرُ: تو ڈراتا ہے۔ ۱۸/۳۵، ۱۱/۳۶،

تُنْذِرْهُمْ: تو ان کو ڈرائے۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

تَنْزِعُ :(ض)وہ اکھاڑ پھینکتی ہے۔ وہ چھین لیتی ہے، وہ گرادیتی ہے، نَزْعٌ سے مضارع، ۲۰/۵۴،

تَنْزِعُ: تو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ تو چھین لیتا ہے۔ ۲۶/۳،

تَـنَـزَّلُ: (تفع) وہ نازل ہوتی ہے، وہ اُترتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَنَزُّلٌ تھا، ایک تا حذف ہوگئی۔ ۲۲۱/۲۶، ۲۲۲/۲۶، ۴/۹۷،

تُنَزَّلَ: (تف) وہ نازل کی جائیگی، وہ اُتاری جائے گی، تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول، ۹۳/۳، ۶۴/۹،

تُنَزِّلَ: تو اتار دے، تو لادے، تَنْزِيْلٌ سے مضارع ۱۵۳/۴، ۹۳/۷،

تَـنَزَّلَتْ: (تفع) وہ (شیاطین کی جماعت) نازل ہوئی۔ وہ اُتری۔ ۲۱۰/۲۶،

تَـنْزِيْلَ: (تف) (تھوڑا تھوڑا کر کے) نازل کرنا، اتارنا۔ مصدر ہے۔ ۵/۳۶،

تَـنْزِيْلاً: (تف) (تھوڑا تھوڑا کر کے) نازل کرنا، اُتارنا مصدر ہے، ۱۰۶/۱۷، ۴/۲۰، ۲۵/۲۵، ۲۳/۷۶،

تَـنْزِيْلُ: نازل کرنا۔ اتارنا۔ ۱۹۲/۲۶، ۲/۳۲، ۱/۳۹، ۲/۴۰، ۲/۴۵، ۲/۴۶،

تَـنْزِيْلٌ: نازل کی ہوئی، اُتاری ہوئی۔ ۲/۴۱، ۴۲/۴۱، ۸۰/۵۶، ۴۳/۶۹،

تَنْسَ: (س) تو بھولے، تو فراموش کرے، نِسْيَانٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲۸،

تَنْسٰى: تو بھولے گا۔ ۶/۸۷،

تُنْسٰى: تو بُھلا دیا جائے گا۔ نِسْيَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۶/۲۰،

تَنْسَوُا: تم بھول جاؤ۔ تم فراموش کردو۔ ۲۳۷/۲،

تَنْسَوْنَ: تم بھول جاتے ہو۔ ۴۴/۲، ۴۱/۶،

تَنْشَقُّ: (انف) وہ شق ہوجائے، وہ پھٹ جائے، اِنْشِقَاقٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۹،

تَنْصُرُنَّهٗ: تم اس کی ضرور مدد کروگے۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۱/۳،

تَنْصُرُوا: تم مدد کرتے ہو۔ ۴۷/۷،

تُنْصَرُوْنَ: تمہاری مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۳/۱۱، ۶۵/۲۳، ۵۴/۳۹،

تَنْصُرُوْهُ: تم اس کی مدد کروگے۔ ۴۰/۹،

تَـنْطِقُوْنَ: (ن) تم بولتے ہو۔ نُطْقٌ سے مضارع، ۹۲/۳۷، ۲۳/۵۱،

تَـنْظُرْ: (س، ن) وہ (مؤنث) غور کرے، وہ دیکھے، نَظْرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۹،

تَنْظُرُوْنَ: تم دیکھتے ہو۔ ۵۰/۲، ۵۵/۲، ۱۴۳/۳، ۸۴/۵۶،

تُـنْـظِرُوْنِ: (اف) تم مجھے مہلت دو، تم مجھے ڈھیل دو، اِنْظَارٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۵۵/۱۱،

تَـنْـفُـخُ: (ن) تو پھونک مارتا ہے. نَـفْـخ سے مضارع۔ ۱۱۰/۵،

تَنْفَدَ: (س) وہ تمام ہوا، وہ ختم ہوجائیں، نَفَادٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۸،

تَـنْـفُـذُوا: (ن) تم نکل بھاگو۔ تم باہر چلے جاؤ۔ نُفُوْذٌ سے مضارع۔ ۳۳/۵۵،

تَنْفُذُوْنَ: تم نکلتے ہو۔ ۳۳/۵۵،

تَنْفِرُوْا: (ض، ن) تم فرار ہوجاؤ، تم نکل جاؤ، نُفُوْرٌ و نَفَارٌ سے مضارع۔ ۳۹/۹، ۸۱/۹،

تَـنَفَّسَ: (تفع) اس نے سانس لیا، تَـنَفُّسٌ سے ماضی۔ ۱۸/۸۱،

تَـنْفَعُ: (ف) وہ نفع دیتی ہے۔ وہ فائدہ دیتی ہے۔ نَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۵۵/۵۱،

تَنْفَعَكُمْ: وہ تم کو نفع (فائدہ) دیتی ہے۔ ۳/۶۰،

تَنْفَعَهٗ: وہ اس کو نفع پہنچاتی ہے۔ ۴/۸۰،

تَنْفَعُهَا: وہ اس (مؤنث) کو نفع دیتی ہے۔ ۱۲۳/۲،

تَنفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دیتی ہے۔ ۴۸/۷۴،
تُنفِقُوا: (اف) تم خرچ کرو، اِنفَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶۷/۲، ۲۷۳/۲، ۹۲/۳، ۶۰/۸، ۳۸/۴۷، ۱۰/۵۷، ۷/۶۳
تُنفِقُونَ: تم خرچ کرتے ہو۔ ۲۶۷/۲، ۲۷۲/۲،
تُنقِذُ: (اف) تو رہا کرائے گا، تو چھڑائے گا، تو نجات دلائے گا، اِنقَاذٌ سے مضارع۔ ۱۹/۳۹،
تَنقُصُ: (ن) وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ نَقصٌ سے مضارع۔ ۴/۵۰،
تَنقُصُوا: تم کم کرو۔ ۸۴/۱۱،
تَنقُضُوا: (ض) تم توڑو، نَقضٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۶،
تَنقَلِبُوا: (انف) تم پھر جاؤ گے۔ تم پلٹ جاؤ گے۔ اِنقِلَابٌ سے مضارع۔ ۱۴۹/۳، ۲۱/۵،
تَنقِمُ: (ض، س) تو انتقام لیتا ہے، تو بدلہ لیتا ہے، تو دشمنی رکھتا ہے، نَقمٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۷،
تَنقِمُونَ: تم انتقام لیتے ہو، تم عیب دیکھتے ہو، ۵۹/۵،
تَنکِحَ: (ف ض) وہ (مؤنث) نکاح کرے۔ وہ وطی کرے۔ نِکَاحٌ سے مضارع۔ ۲۳۰/۲،
تَنکِحُوا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ۵۳/۳۳،
تَنکِحُوا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ۲۲۱/۲، ۲۲/۴،
تُنکِحُوا: (اف) تم نکاح کرادو، تم عقد کرادو، اِنکَاحٌ سے مضارع۔ ۲۲۱/۲،
تَنکِحُوهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ۱۲۷/۴، ۱۰/۶۰،
تُنکِرُونَ: (اف) تم انکار کرتے ہو۔ اِنکَارٌ سے مضارع۔ ۸۱/۴۰،
تَنکِصُونَ: (ض) تم پھر جاتے ہو۔ تم بھاگتے ہو۔ نُکُوصٌ سے مضارع۔ ۶۶/۲۳،
تَنکِیلًا: (تف) عذاب دینا۔ سزا دینا۔ رسوا کرنا، مصدر ہے۔ ۸۴/۴،

تَنُّورُ: تنور۔ نان پکانے کا چولھا۔ ۴۰/۱۱، ۲۷/۲۳
تَنُوأُ: (ن) وہ جھکتا ہے، وہ بھاری پڑتی ہے۔ وہ تھکا دیتی ہے (بصلہٗ با) نَوءٌ سے مضارع، نَوءٌ لازم ہے صلہٗ با کی وجہ سے متعدی ہو گیا۔ ۷۶/۲۸
تَنهٰی: (ف) وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ نَهیٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۹،
تَنهٰنَا: تو ہم کو منع کرتا ہے۔ ۶۲/۱۱،
تَنهَرْ: (ف) تو ڈانٹے۔ تو جھڑکے۔ نَهرٌ سے مضارع۔ ۱۰/۹۳،
تَنهَرهُمَا: تو ان دونوں کو جھڑکے۔ ۲۳/۱۷،
تَنهَونَ: (ف) تم منع کرتے ہو، تم روکتے ہو، نَهیٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۳،
تُنهَونَ: تم کو منع کیا جاتا ہے۔ نَهیٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۱/۴،
تَنِیَا: (ض) تم دونوں سستی کرو۔ وَنیٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲۰،

ت و

تَوَّابًا: توبہ قبول کرنے والا۔ تَوبَۃٌ سے مبالغہ۔ ۱۶/۴، ۶۴/۴، ۳/۱۱۰،
تَوَّابُ: توبہ قبول کرنے والا۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۲۸/۲، ۱۶۰/۲، ۱۰۴/۹، ۱۱۸/۹،
تَوَّابٌ: توبہ قبول کرنے والا۔ ۱۰/۲۴، ۱۲/۴۹،
تَوَّابِینَ: بہت توبہ کرنے والے، واحد تَوَّابٌ، تَوبَۃٌ سے مبالغہ۔ ۲۲۲/۲،
تَوَارَتْ: (تفا) وہ پوشیدہ ہو گئی۔ وہ چھپ گئی۔ تَوَارِیٌ سے ماضی۔ ۳۲/۳۸
تَوَاصَوا: (تفا) انھوں نے وصیت کی۔ انھوں نے

نصیحت کی۔ تَوَاصِیْ سے مضارع۔ ۵۳/۵۱، ۱۷/۹۰، ۳/۱۰۳

تَوَاعَدْتُمْ: (تفا) تم نے باہم وعدہ کیا۔ تَوَاعُدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۸

تُوَاعِدُوْهُنَّ: (مفا) تم ان عورتوں سے وعدہ کرو۔ مُوَاعَدَةٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲

تَوْبِ: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا، مصدر ہے۔ گناہ کو مناسب ترین طریقہ پر چھوڑ دینے کو توبہ کہتے ہیں اور یہ معذرت کی مقبول ترین صورت ہے۔ شرعی اصطلاح میں توبہ کی تعریف یہ ہے کہ گناہ کو برا سمجھ کر چھوڑ دیا جائے جو کچھ ہو چکا ہے اس پر شرمندگی کا اظہار کیا جائے اور آئندہ کے لئے پختہ ارادہ کیا جائے کہ پھر گناہوں کی طرف مائل نہ ہوگا اور سابقہ گناہوں کی تلافی کرے گا (المفردات ص ۷۶)۔ ۳/۴۰

تَوْبَةَ: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۴/۹، ۲۵/۴۲

تَوْبَةً: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۹۲/۴، ۸/۶۶

تَوْبَةُ: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۱۷/۴، ۱۸/۴

تَوْبَتُهُمْ: ان کی توبہ، ان کا باز آجانا۔ ۹۰/۳

تُوْبُوْا: تم توبہ کرو۔ تم باز آجاؤ۔ تَوْبَةٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱، ۹۰/۱۱، ۳۱/۲۴، ۸/۶۶

تَوْجَلْ: (س) تو ڈر۔ تو خوف کر۔ وَجَلٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵

تَوَجَّهَ: (تفع) وہ متوجہ ہوا۔ اس نے رخ کیا۔ تَوَجُّهٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۸

تَوَدُّ: (س) وہ دوست رکھے گی۔ وہ چاہے گی، وَدٌّ سے مضارع۔ ۳۰/۳

تَوَدُّوْنَ: تم دوست رکھتے ہو۔ تم چاہتے ہو۔ ۷/۸

تَوْرٰةَ: توریت، آسمانی کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ ۳/۳، ۴۸/۳، ۴۴/۵، ۶۶/۵، ۶۸/۵، ۱۱۰/۵، ۵/۶۲

تَوْرٰةِ: توریت۔ ۵۰/۳، ۹۳/۳، ۴۶/۵، ۱۵۷/۷، ۱۱۱/۹، ۲۹/۴۸

تَوْرٰةُ: توریت۔ ۶۵/۳، ۹۳/۳، ۴۳/۵

تُوْرُوْنَ: تم سلگاتے ہو، تم روشن کرتے ہو۔ اِیْرَاءٌ سے مضارع۔ ۷۱/۵۶

تُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتی ہے، وہ برے خیالات دل میں ڈالتی ہے، وَسْوَسَةٌ سے مضارع ۱۶/۵۰

تُوْصُوْنَ: (اف) تم وصیت کرتے ہو، اِیْصَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴

تَوْصِیَةً: (تف) وصیت کرنا۔ مصدر ہے۔ کار خیر کی نصیحت کو وصیت کہتے ہیں۔ اصطلاح میں مرنے والا مرنے کے قریب اپنے پسماندگان کو جو ہدایات دیتا ہے اسے وصیت کہتے ہیں۔ اگر یہ وصیت اس کے مال سے متعلق ہے تو ایک تہائی ترکہ سے زائد مال پر جاری نہ ہوگی۔ ۵۰/۳۶

تُوْعَدُوْنَ: (اف) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تم کو وعید سنائی جاتی ہے۔ تم کو ڈرایا جاتا ہے۔ پہلے معنی میں وَعْدٌ سے اور دوسرے میں اِیْعَادٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۳/۲۱، ۱۳۴/۶، ۱۰۹/۲۱، ۳۶/۲۳، ۷۳/۳۶، ۵۳/۳۸، ۳۰/۴۱، ۳۲/۵۰، ۵/۵۱، ۲۲/۵۱، ۲۵/۷۲، ۷/۷۷

تُوْعِدُوْنَ: (اف) تم وعید کرتے ہو۔ تم ڈراتے ہو۔ اِیْعَادٌ سے مضارع۔ ۸۶/۷

تُوْعَظُوْنَ: (ض) تمہیں وعظ کیا جاتا، تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول، ۳/۵۸،

تُوَفّٰی: (تف) اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸۱/۲، ۱۶۱/۳، ۱۱۱/۱۶،

تَوَفّٰهُمُ: (تفع) اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھا لیا۔ تُوَفِّیٌ سے ماضی و مضارع دونوں ہو سکتے ہیں۔ مضارع کی صورت میں اس کی اصل تَتَوَفّٰى تھی ایک تا حذف ہوگئی۔ ۹۷/۴،

تَوَفَّتْهُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۶۱/۶،

تَوَفَّتْهُمُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھا لیا۔ ۲۷/۴۷،

تَوَفَّنَا: (تفع) تو ہم کو وفات دے۔ تو ہم کو اٹھا لے، تُوَفِّیٌ سے امر۔ ۱۹۳/۳، ۱۲۶/۷،

تَوَفَّنِیْ: تو مجھے وفات دے، تو مجھے اٹھا لے ۱۰۱/۱۲،

تُوَفَّوْنَ: (تف) تم کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸۵/۳،

تَوَفَّيْتَنِیْ: تو نے مجھے وفات دی، تو نے مجھے اٹھا لیا تُوَفِّیٌ سے ماضی، یہاں آسمان پر اُٹھایا جانا مراد ہے۔ ۱۱۷/۵،

تَوْفِيْقًا: (تف) توفیق دینا۔ قدرت دینا۔ ملاپ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۲/۴،

تَوْفِيْقِیْ: میری توفیق۔ ۸۸/۱۱،

تُوْقِدُوْنَ: (اف) تم آگ سلگاتے ہو۔ تم آگ روشن کرتے ہو۔ اِیْقَادٌ سے مضارع۔ ۸۰/۳۶،

تُوَقِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی توقیر کرو۔ تم اس کی عزت کرو۔ تَوْقِيْرٌ سے مضارع۔ ۹/۴۸،

تُوْقِنُوْنَ: (اف) تم یقین کرو۔ اِیْقَانٌ سے مضارع۔ ۲/۱۳،

تَوَكَّلْ: (تفع) تو توکل کر۔ تو بھروسہ کر۔ تو اعتماد کر، تَوَكُّلٌ سے امر، شریعت میں توکل کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے ظاہری شرعی اسباب کو عمل میں لا کر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے اور اس کی کارسازی پر پورا اعتماد کرے، ۱۵۹/۳، ۸۱/۴، ۶۱/۸، ۱۲۳/۱۱، ۵۸/۲۵، ۲۱۷/۲۶، ۷۹/۲۷، ۳/۳۳، ۴۸/۳۳،

تَوَكَّلْتُ: میں نے توکل کیا۔ میں نے بھروسہ کیا۔ ۱۲۹/۹، ۷۱/۱۰، ۵۶/۱۱، ۸۸/۱۱، ۶۷/۱۲، ۳۰/۱۳، ۱۰/۴۲،

تَوَكَّلْنَا: ہم نے توکل کیا۔ ہم نے بھروسہ کیا۔ ۸۹/۷، ۸۵/۱۰، ۴/۶۰، ۲۹/۶۷،

تَوَكَّلُوْا: تم توکل کرو۔ تم بھروسہ کرو۔ ۲۳/۵، ۸۴/۱۰،

تَوْكِيْدِهَا: (تف) اس کا استحکام۔ اس کی مضبوطی۔ اس کی پختگی۔ مصدر ہے۔ ۹۱/۱۶،

تَوَلَّ: (تفع) تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ تو دوستی کر، تَوَلِّیٌ سے امر۔ ۲۸/۲۷، ۱۷۴/۳۷، ۱۷۸/۳۷، ۵۴/۵۱، ۶/۵۴،

تَوَلّٰی: اس نے منہ موڑا۔ اس نے دوستی کی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ۲۰۵/۲، ۸۲/۳، ۸۰/۴، ۱۱۵/۴، ۷۹/۷، ۹۳/۷، ۸۴/۱۲، ۴۸/۲۰، ۶۰/۲۰، ۱۱/۲۴، ۲۴/۲۸، ۳۹/۵۱، ۲۹/۵۳، ۳۳/۵۳، ۱۷/۷۰، ۳۲/۷۵، ۱/۸۰، ۲۳/۸۸، ۱۶/۹۲، ۱۳/۹۶،

تَوَلَّاهُ: اس نے اس سے دوستی کی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ۴/۲۲،

تُوْلِجُ: (اف) تو داخل کرتا ہے۔ تو لاتا ہے۔

اِیْلَاجٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تَوَلَّوْا: انھوں نے منہ موڑا۔انھوں نے پیٹھ پھیری۔ ۱۳۷/۲، ۲۴۶/۲، ۲۰/۳، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۶۴/۳، ۱۵۵/۳، ۸۹/۴، ۴۹/۵، ۲۳/۸، ۴۰/۸، ۷۶/۹، ۹۲/۹، ۱۲۹/۹، ۸۲/۱۶، ۱۰۹/۲۱، ۹۰/۳۷، ۱۴/۴۴، ۱۴/۵۸، ۶/۶۴،

تَوَلَّوْا: تم پھر جاوَگے، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۲۰/۸، ۳/۱۱، ۵۷/۱۱، ۵۴/۲۴،

تُوَلُّوْا: (تف)تم پھر جاوَ۔تم رُخ کرو۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۲، ۱۷۷/۲، ۵۷/۲۱،

تُوَلُّوْنَ: تم منہ موڑو گے۔تم پھر جاوَ گے۔ ۳۳/۴۰،

تُوَلُّوْھُمُ: تم ان سے منہ موڑو۔ ۱۵/۸،

تَوَلَّوْھُمْ: تم ان سے دوستی کرنے لگو۔تَوَلِّیٌ سے مضارع۔ ۹/۶۰،

تَوَلَّیْتُمْ: تم پھر گئے،تم نے منہ موڑا،تم حاکم ہوئے، تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۲، ۹۲/۵، ۳/۹، ۷۲/۱۰، ۲۲/۴۷، ۱۶/۴۸، ۱۲/۶۴،

ت ہ

تُھَاجِرُوْا: (مفا)تم ہجرت کرو،تم وطن چھوڑ جاوَ، دین کے لئے دارالکفر کو چھوڑ کر دارالایمان کی طرف نکلنے کو ہجرت کہتے ہیں جیسے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی گئی (المفردات ص ۵۳۷) مُھَاجِرَۃٌ سے مضارع۔ ۹۷/۴،

تَھْتَدُوْا: (افت)تم ہدایت پاوَ۔تم راہ پاوَ،اِھْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۳۵/۲، ۹۷/۶، ۵۴/۲۴،

تَھْتَدُوْنَ: تم ہدایت پاوَ۔تم راہ پاوَ۔ ۵۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۳/۳، ۱۵۸/۷، ۱۵/۱۶، ۱۰/۴۳،

تَھْتَدِیْ: وہ ہدایت پاتی ہے۔ ۴۱/۲۷،

تَھْتَزُّ: (افت)وہ بل کھاتی ہے،وہ ہلتی ہے۔وہ لہراتی ہے، اِھْتِزَازٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

تَھَجَّدْ: (تفع)تو تہجد پڑھ۔تو نیند کو زائل کر،تو بیدار ہو جا، تَھَجُّدٌ سے امر، ھُجُوْدٌ نیند کو کہتے ہیں،تہجد نیند زائل کرنے اور بیدار ہو جانے کو کہتے ہیں۔مُتَھَجِّدْ اس شخص کو کہتے ہیں جو نیند کو چھوڑ کر رات کے وقت نماز میں مشغول ہو جائے۔(المفردات:ص ۵۳۶) ۷۹/۱۷،

تَھْجُرُوْنَ: (ن)تم ہجرت کرتے ہو،تم چھوڑتے ہو، تم ہذیان بکتے ہو، ھَجْرٌ سے مضارع ۶۷/۲۳،

تَھْدُوْا: (ض)تم ہدایت پاوَ۔تم راہ پاوَ۔ھُدًی اور ھِدَایَۃٌ سے مضارع۔ ۸۸/۴،

تَھْدِیْ: تو ہدایت دیتا ہے۔تو راہ بتاتا ہے۔ ۱۵۵/۷، ۵۶/۲۸، ۵۲/۴۲،

تَھْدِیْ: تو ہدایت دیتا ہے۔تو راہ بتاتا ہے۔ ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

تَھْلُکَۃِ: (ف ض)ہلاکت،تباہی،بربادی۔ھُلْکٌ و ھَلَاکٌ، ھُلُوْکٌ اور ھَلَاکَۃٌ سے اسم مصدر۔ ۱۹۵/۲،

تُھْلِکُنَا: (اف)تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔اِھْلَاکٌ سے مضارع۔ ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷،

تَھِنُوْا: (ض ح ک)تم ہمت ہارو۔تم کمزور پڑ جاوَ،تم سست ہو جاوَ۔ وَھْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۳، ۱۰۴/۴، ۳۵/۴۷،

تَھْوَیْ: وہ خواہش کرتی ہے۔وہ چاہتی ہے۔وہ الفت رکھتی ہے۔ ۲۳/۵۳،

تَھْوٰی: (س)وہ خواہش کرتی ہے۔وہ چاہتی ہے الفت رکھنا ھَوًی سے مضارع ۸۷/۲، ۷۰/۵، ۲۳/۵۳،

تَهْوِیْ: (ض) وہ (اوپر سے نیچے) گراتی ہے، وہ پھینک دیتی ہے۔ هَوَیَانٌ وهُوِیٌّ سے مضارع۔ ۳۷/۱۴، ۳۱/۲۲

ت ء

تُؤَاخِذْنَا: (مفا) تو ہمارا مواخذہ کرے، تو ہماری گرفت کرے، مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع، ۲۸۶/۲،

تُؤَاخِذْنِیْ: تو میرا مواخذہ کرے، تو میری گرفت کرے۔ ۷۳/۱۸

تَاْبٰی: وہ (دل) انکار کرتے ہیں، اِبَاءٌ سے مضارع۔ ۸/۹،

تَاْتِ: وہ آئے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴،

تَاْتِنَا: تو ہمارے پاس لائے گا۔ (بصلۂ با) اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۷،

تَاْتُنَّنِیْ: تم ضرور میرے پاس لاؤ گے (بصلۂ با) اِتْیَانٌ سے مضارع با نون ثقیلہ۔ ۶۶/۱۲،

تَاْتُوْا: تم آؤ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۸۹/۲،

تُؤْتُوْا: (اف) تم دو، تم لاؤ، اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۴،

تَاْتُوْنَ: تم آتے ہو۔ ۸۰/۷، ۸۱/۷، ۳/۲۱، ۱۶۵/۲۶، ۵۴/۲۷، ۵۵/۲۷، ۲۸/۲۹، ۲۹/۲۹، ۱۸/۷۸،

تُؤْتُوْنِ: تم مجھ کو دو۔ ۶۶/۱۲،

تَاْتُوْنَنَا: تم ہمارے پاس آتے ہو۔ ۲۸/۳۷،

تُؤْتُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو دیتے ہو۔ ۱۲۷/۴،

تَاْتُوْنِیْ: تم میرے پاس لاؤ گے۔ ۶۰/۱۲،

تُؤْتَوْهُ: (اف) تم کو وہ (حکم) دیا جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۵،

تُؤْتُوْهَا: تم اس کو دو۔ ۲۷۱/۲،

تَاْتِهِمْ: تو ان کے پاس لاتا ہے، تو ان کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ اِیْتَانٌ سے مضارع۔ اصل تَاْتِیْ تھا، لَمْ کے آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع ماضی کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۰۳/۷،

تَاْتِهِمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ۱۳۳/۲۰،

تَاْتِیْ: تو آئے (بلاصلہ) تو لے آئے (بصلۂ با) ۹۲/۱۷،

تَاْتِیْ: وہ آئے گی۔ ۱۱۱/۱۶،

تَاْتِیْ: وہ آئے گی۔ ۱۰/۴۴،

تُؤْتِیْ: تو دیتا ہے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تُؤْتِیْ: وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی ہے۔ ۲۵/۱۴،

تَاْتِیْکُمْ: وہ تمہارے پاس آتی ہے۔ ۱۸۷/۷، ۵۰/۴۰،

تَاْتِیْنَا: تو ہمارے پاس لے آ (بصلۂ با) ۷/۱۵

تَاْتِیْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گی (بلاصلہ)۔ ۱۱۸/۲، ۳/۳۴

تَاْتِیَنَا: تو ہمارے پاس آئے۔ ۱۲۹/۷،

تَاْتِیَنَّکُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳/۳۴

تَاْتِیَهُمْ: تو ان کے پاس آتا ہے۔ تو ان کے پاس لاتا ہے (بصلۂ با)۔ ۳۵/۶

تَاْتِیَهُمْ: وہ ان پر یکایک آپڑے، وہ ان کے پاس آئے۔ ۱۰۷/۱۲، ۵۵/۱۸، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،

تَاْتِیَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ۱۵۸/۶، ۱۰۷/۱۲، ۳۳/۱۶، ۵۵/۲۲، ۱/۹۸،

تَاْتِیْهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۴/۶، ۳۵/۶، ۱۵۸/۶، ۱۶۳/۷، ۱۰۷/۱۲، ۳۳/۱۶، ۵۵/۱۸، ۴۰/۲۱، ۵۵/۲۲، ۴۶/۳۶، ۲۲/۴۰، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷، ۶/۶۴، ۱/۹۸،

تُؤْثِرُوْنَ: (اف) تم ایثار کرتے ہو، تم ترجیح دیتے ہو،

تم پسند کرتے ہو، اِیْثَارٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۷

تَاْثِیْمًا: (تف) گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۵۶

تَاْثِیْمٌ: گنہگاری۔ بیہودگی۔ ۲۳/۵۲

تَاْجُرَنِیْ: (ن) تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا، اُجْرَۃٌ و اَجْرٌ سے مضارع ۲۷/۲۸

تَاْخُذُ: (ن) تو لیتا ہے۔ تو پکڑتا ہے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰

تَاْخُذْکُمْ: تم کو (رحم) نہیں آنا چاہئے۔ وہ تم کو پکڑے گی۔ ۲/۲۴

تَاْخُذُوْا: تم لے لو۔ تم پکڑ لو۔ ۲۲۹/۲، ۲۰/۴

تَاْخُذُوْنَہٗ: تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴، ۲۱/۴

تَاْخُذُوْنَھَا: تم اس (مؤنث) کو لیتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴۸

تَاْخُذُوْھَا: تم اس (مؤنث) کو لے لو، تم اس کو پکڑ لو۔ ۱۵/۴۸

تَاْخُذُہٗ: وہ اس کو لیتی ہے، وہ اس کو پکڑتی ہے۔ ۲۵۵/۲

تَاْخُذُھُمْ: وہ ان کو لے گی۔ وہ ان کو پکڑے گی۔ ۴۹/۳۶

تَاَخَّرَ: (تفع) اس نے تاخیر کی۔ وہ پیچھے رہا۔ تَاَخُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲

تُؤَدُّوْا: (تف) تم ادا کردو۔ تم پہنچادو۔ تَاْدِیَۃٌ سے مضارع۔ ۵۸/۴

تَاَذَّنَ: (تفع) اس نے اذان دی، اس نے اعلان کیا، اس نے سنایا۔ تَاَذُّنٌ سے ماضی ۱۶۷/۷، ۷/۱۴

تُؤْذُوْا: (اف) تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع۔ ۵۳/۳۳

تُؤْذُوْنَنِیْ: تم مجھے ایذا دیتے ہو، تم مجھے تکلیف دیتے ہو۔ ۵/۶۱

تَؤُزُّھُمْ: (ن) وہ (شیطانوں کی جماعت) ان کو ابھارتے ہیں۔ وہ ان کو ورغلاتے ہیں۔ اَزٌّ سے مضارع۔ ۸۳/۱۹

تَاْسَ: (س، ف، ح) تو افسوس کرتا ہے۔ تو رنجیدہ ہوتا ہے، اَسًی سے مضارع۔ ۲۶/۵، ۶۸/۵

تَاْسِرُوْنَ: (ض) تم اسیر کرتے ہو۔ تم قید کرتے ہو۔ اَسْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳۳

تَاْسَوْا: تم افسوس کرو۔ تم غم کھاؤ۔ اَسًی سے مضارع۔ ۲۳/۵۷

تَاْفِکَنَا: (ض) تو ہم کو ہٹا دے گا۔ تو ہم کو پھیر دے گا۔ اِفْکٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۶

تُؤْفَکُوْنَ: (ض، س) تم پلٹائے جاتے ہو، تم پھیرے جاتے ہو، اَفْکٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۲/۴۰، ۹۵/۶، ۳۴/۱۰، ۳/۳۵

تَاْکُلُ: (ن) وہ کھاتی ہے، اَکْلٌ سے مضارع، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱

تَاْکُلُ: وہ کھاتی ہے۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۲۷/۳۲، ۱۴/۳۴، ۱۲/۴۷

تَاْکُلُوْا: تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۳۰/۳، ۲/۴، ۲۹/۴، ۱۱۹/۶، ۱۲۱/۶، ۱۴/۱۶، ۶۱/۲۴

تَاْکُلُوْنَ: تم کھاتے ہو۔ ۴۹/۳، ۴۷/۱۲، ۵/۱۶، ۱۹/۲۳، ۲۱/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۲/۳۵، ۹۱/۳۷، ۷۹/۴۰، ۷۳/۴۳، ۲۷/۵۱، ۱۹/۸۹

تَاْکُلُوْھَا: تم اس کو کھاتے ہو۔ ۶/۴

تَاْکُلُہٗ: وہ اس کو کھاتی ہے۔ ۱۸۳/۳

تَاْلَمُوْنَ: (س) تمہیں تکلیف ہوتی ہے۔ تم بے

آرام ہوتے ہو، اَلَمٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۴،

تُؤْمَرُ: (ن) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۱۵، ۱۰۲/۳۷،

تَاْمُرُكَ: (ن) وہ تجھے حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

تَاْمُرُوْنَا: تو ہم کو حکم دیتا ہے۔ ۶۰/۲۵،

تَاْمُرُوْنَ: تم حکم دیتے ہو۔ ۴۴/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۶،

تُؤْمَرُوْنَ: تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ ۶۸/۲،

تِاْمُرُوْنَنَا: تم ہم کو حکم دیتے ہو۔ ۳۳/۳۴،

تَاْمُرُوْنِّیْ: تم مجھ کو حکم دیتے ہو۔ یہاں نون پر تشدید ادغام کی وجہ سے ہے۔ ۶۴/۳۹،

تَاْمُرُهُمْ: وہ ان کو حکم دیتی ہے۔ ۳۲/۵۲،

تَاْمُرِیْنَ: تو حکم دیتی ہے۔ ۳۳/۲۷،

تُؤْمِنْ: (اف) تو ایمان لایا، تو نے یقین کیا، اِیْمَانٌ سے مضارع، لَمْ کے آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۶۰/۲، ۴۱/۵،

تُؤْمِنَ: (اف) وہ ایمان لاتی ہے۔ ۱۰۰/۱۰،

تَاْمَنَّا: (س) تو ہمیں امین بناتا ہے۔ تو ہمارا اعتبار کرتا ہے۔ اَمْنٌ و اَمَانَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تَاْمَنُنَا تھا نون کا نون میں ادغام کردیا گیا۔ ۱۱/۱۲،

تُؤْمِنُنَّ: تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۱/۳،

تُؤْمِنُوْا: تم ایمان لاؤ گے۔ ۷۳/۳، ۱۷۹/۳، ۱۰۷/۱۷، ۱۲/۴۰، ۲۱/۴۴، ۳۶/۴۷، ۹/۴۸، ۱۴/۴۹، ۸/۵۷، ۴/۵۸، ۱/۶۰، ۴/۶۰،

تُؤْمِنُوْنَ: تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۹/۳، ۵۹/۴، ۲/۲۴، ۸/۵۷، ۱۱/۶۱، ۴۱/۶۹،

تَاْمَنْهُ: تو اس کے پاس امانت رکھتا ہے۔ ۷۵/۳،

تُؤْوِیْ: (اف) تو جگہ دیتا ہے، اِیْوَاءٌ سے مضارع، ۵۱/۳۳،

تَاْوِیْلًا: انجام۔ تعبیر۔ ۵۹/۴، ۳۵/۱۷،

تَاْوِیْلِ: (تف) تعبیر بتانا۔ حقیقت بیان کرنا، پھیرنا، مصدر ہے، ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۴۴/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۷۸/۱۸،

تَاْوِیْلُ: تعبیر۔ حقیقت۔ ۱۰۰/۱۲، ۸۲/۱۸،

تَاْوِیْلَهٗ: اس کی تاویل۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۵۳/۷،

تَاْوِیْلِهٖ: اس کی حقیقت۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۳۶/۱۲، ۳۷/۱۲، ۴۵/۱۲،

تَاْوِیْلُهٗ: اسکی تاویل۔ اسکی تعبیر۔ ۵۳/۷، ۳۹/۱۰،

تُؤْوِیْهِ: وہ اس کو جگہ دیتی ہے۔ ۱۳/۷۰،

ت ی

تَیَسَّرَ: (تفع) وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا، وہ سہل ہوا، تَیَسُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰/۷۳،

تَیَمَّمُوْا: (تفع) تم تیمّم کرو، تم ارادہ کرو۔ تَیَمُّمٌ سے امر۔ ۲۶۷/۲، ۴۳/۴، ۶/۵،

تِیْنِ: انجیر۔ ۱/۹۵،

تَایْئَسُوْا: (س ف ض) تم مایوس ہو، تم ناامید ہو، یَاْسٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۲،

باب الثا

ث الف

ثَابِتٍ: (ن) مضبوط، محکم۔ جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو، ثَبَاتٌ وثُبُوتٌ سے اسم فاعل، ۲۷/۱۴،

ثَابِتٌ: مضبوط، محکم، جس کی جڑ خوب گڑی ہو، ۲۴/۱۴،

ثَاقِبُ: (ن) جلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ثُقُوبٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۸۶،

ثَاقِبٌ: جلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ۱۰/۳۷،

ثَالِثٍ: تیسرا۔ مذکر کے لئے اسم عدد۔ ۱۴/۳۶،

ثَالِثُ: تیسرا۔ ۷۳/۵،

ثَالِثَة: تیسری۔ ۲۰/۵۳،

ثَامِنُهُمْ: ان کا آٹھواں۔ اسمِ عدد۔ ۲۲/۱۸،

ثَانِيَ: دوسرا۔ مذکر کے لئے اسمِ عدد۔ ۴۰/۹،

ثَانِيَ: (ض) موڑنے والا۔ پھرانے والا۔ ثَنْیٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۲۲،

ثَاوِيًا: (ض) رہنے والا، باشندہ۔ مقیم، ثَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۲۸،

ث ب

ثُبَاتٍ: متفرق، جدا جدا، گروہ گروہ، واحد ثُبَةٌ ۷۱/۴،

ثَبِّتْ: (تف) تو ثابت رکھ، تو قائم رکھ۔ تَثْبِيتٌ سے امر۔ ۲۵۰/۲، ۱۴۷/۳،

ثَبَّتْنٰكَ: ہم نے تجھے ثابت رکھا۔ ہم نے تجھے قائم رکھا۔ تَثْبِيتٌ سے ماضی۔ ۷۴/۱۷،

ثَبِّتُوا: تم ثابت رکھو۔ تم قائم رکھو۔ ۱۲/۸،

ثَبَّطَهُمْ: (تف) اس نے ان کو باز رکھا، اس نے ان کو روک دیا، اس نے ان کو پیچھے رکھا، تَثْبِيطٌ سے ماضی۔ ۴۶/۹،

ثُبُوتِهَا: (ن) اس کا ثابت ہونا۔ اس کا استقرار ہونا۔ اس کا جمنا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۱۶،

ثُبُورًا: (ن) ہلاکت، تباہی، موت، مصدر ہے۔ ۱۳/۲۵، ۱۴/۲۵، ۱۱/۸۴،

ث ج

ثَجَّاجًا: (ن) موسلا دھار بارش۔ زور شور سے برسنے والا، کثرت سے بہنے والا پانی، خوب لگا تار بہنا۔ ثَجٌّ سے مبالغہ۔ ۱۴/۷۸،

ث ر

ثَرٰی: گیلی مٹی، زمین کا سب سے نچلا حصہ۔ اسم ہے۔ ۶/۲۰،

ث ع

ثُعْبَانٌ: اژدہا، بڑا سانپ۔ جمع ثَعَابِينَ۔ اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۰۷/۷، ۳۲/۲۶

ث ق

ثِقَالَ: بھاری۔ بوجھل۔ واحد ثَقِیلٌ۔ ۱۲/۱۳،

ثِقَالًا: بوجھل۔ ۵۷/۷، ۴۱/۹،

ثَقِفْتُمُوْهُمْ: (س) تم نے ان کو پایا۔ ثَقُفٌ سے ماضی۔ ۱۹۱/۲، ۹۱/۴،

ثُقِفُوْا: وہ پائے گئے۔ ثَقُفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۲/۳، ۶۱/۳۳،

ثَقَلٰنِ: دو بھاری چیزیں۔ دو بھاری خلقتیں یعنی انسان اور جن۔ ۳۱/۵۵،

ثَقُلَتْ: (ک) وہ بھاری ہوئی۔ ثِقَلٌ سے ماضی۔ ۸/۷، ۱۸۷/۷، ۱۰۲/۲۳، ۶/۱۰۱،

ثَقِیلًا: بھاری۔ فَعِیلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵/۷۳، ۲۷/۷۶،

ث ل

ثَلٰثَ: تین۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۵/۱۸، ۱۰/۱۹، ۵۸/۲۴،

ثَلٰثَ مِائَةٍ: تین سو۔ ۲۵/۱۸،

ثَلٰثِ: تین۔ ۳۰/۷۷،

ثَلٰثٍ: تین۔ ۶/۳۹،

ثَلٰثُ: تین۔ ۵۸/۲۴،

ثُلٰثَ: تین تین۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

ثَلٰثَةَ: تین۔ مذکر کے لئے اسم عدد۔ ۲۲۸/۲، ۴۱/۳، ۶۵/۱۱،

ثَلٰثَةٌ: تین۔ ۷/۵۶،

ثَلٰثَةِ: تین۔ ۱۹۶/۲، ۱۲۴/۳، ۸۹/۵، ۱۱۸/۹،

ثَلٰثَةٍ: تین۔ ۷۳/۵، ۷/۵۸،

ثَلٰثَةُ: تین۔ ۴/۶۵،

ثَلٰثَةٌ: تین۔ ۱۷۱/۴، ۲۲/۱۸،

ثَلٰثُوْنَ: تیس۔ ۱۵/۴۶،

ثَلٰثِیْنَ: تیس۔ ۱۴۲/۷،

ثُلَّةٌ: ایک بڑا گروہ، ایک بڑی جماعت ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۰/۵۶،

ثُلُثِ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۲/۴،

ثُلُثُ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۱/۴،

ثُلُثَا: دو تہائی۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۱/۴،

ثُلُثٰنِ: دو تہائی۔ ۱۷۶/۴،

ثُلُثَهٗ: اس کا تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ثُلُثَیِ: دو تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ث م

ثَمَّ: وہاں، اس جگہ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۱۱۵/۲، ۶۴/۲۶، ۲۱/۸۱،

ثُمَّ: پھر، اس کے بعد، تب، حرف عطف ہے۔ ۲۸/۲، ۵۱/۲...... ۱۹۵ جگہ

ثَمٰنِیَ: آٹھ۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۷/۲۸،

ثَمٰنِیَةَ: آٹھ، مذکر کے لئے اسم عدد ۱۴۳/۶، ۶/۳۹، ۷/۶۹،

ثَمٰنِیَةٌ: آٹھ۔ ۱۷/۶۹،

ثَمٰنِیْنَ: اسّی۔ ۴/۲۴،

ثَمَرٌ: پھل۔ میوے۔ جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۳۴/۱۸،

ثَمَرٰتِ: پھل۔ میوے۔ واحد ثَمَرٌ وثَـ ۔ ۲۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۵۵/۲، ۲۶۶/۲، ۵۷/۷، ۱۳۰/۷، ۳/۱۳، ۳۷/۱۴، ۱۱/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۵/۴۷،

ثَمَرٰتٍ: پھل۔ میوے۔ ۲۷/۳۵، ۴۷/۴۱،

ثَمَرٰتُ: پھل۔ میوے۔ ۵۷/۲۸،

ثَمَرَةٍ: پھل۔میوہ۔جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۲۵/۲،

ثَمَرِهٖ: اس کے پھل۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۴۲/۱۸، ۳۵/۳۶،

ثَمَنًا: قیمت،دام۔جمع اَثْمَانٌ۔ ۴۱/۲، ۷۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۴/۵، ۱۰۶/۵، ۹/۹، ۹۵/۱۶،

ثَمَنٍ: دام۔ قیمت۔مول۔ ۲۰/۱۲،

ثُمُنُ: آٹھواں حصہ۔اسم عدد۔ ۱۲/۴،

ثَمُوْدَ: حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام۔ ۷۳/۷، ۷۰/۹، ۶۱/۱۱، ۶۸/۱۱، ۹/۱۴، ۵۹/۱۷، ۳۸/۲۵، ۴۵/۲۷، ۳۸/۲۹، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۴۳/۵۱، ۵۱/۵۳، ۱۸/۸۵، ۹/۸۹،

ثَمُوْدُ: حضرت صالح کی قوم۔ ۹۵/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۴۱/۲۶، ۱۳/۳۸، ۱۷/۴۱، ۱۲/۵۰، ۲۳/۵۴، ۴/۶۹، ۵/۶۹، ۱۱/۹۱،

ث و

ثَوَابَ: (ن) ثواب۔اجر۔انعام۔نیکی کا بدلہ۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے۔لغوی اعتبار سے اس کا استعمال اچھے اور بُرے اعمال کی جزا کے لئے ہوتا ہے لیکن عرف عام میں اس سے جزائے خیر مراد لی جاتی ہے۔ ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۳۴/۴،

ثَوَابًا: (تف) ثواب،اجر۔نیکی کا بدلہ۔ ۱۹۵/۳، ۴۴/۱۸، ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

ثَوَابِ: ثواب،اجر،نیکی کا بدلہ۔ ۱۴۸/۳، ۱۹۵/۳،

ثَوَابُ: ثواب،اجر،نیکی کا بدلہ۔ ۱۳۴/۴، ۳۱/۱۸، ۸۰/۲۸،

ثُوِّبَ: (تف) اس کو بدلہ دیا گیا۔ تَثْوِیْبٌ سے ماضی مجہول،قرآن مجید میں یہ لفظ بُرے اعمال کے بدلے کے لئے استعمال ہوا ہے ۳۶/۸۳،

ث ی

ثِیَابًا: کپڑے۔پوشاک۔واحد ثَوْبٌ۔ ۳۱/۱۸،

ثِیَابُ: کپڑے۔پوشاک۔ ۲۱/۷۶،

ثِیَابٌ: کپڑے۔پوشاک۔ ۱۹/۲۲،

ثِیَابَكَ: تیرے کپڑے۔تیری پوشاک۔ ۴/۷۴،

ثِیَابَكُمْ: تمہارے کپڑے،تمہاری پوشاک، ۵۸/۲۴،

ثِیَابَهُمْ: ان کے کپڑے،ان کی پوشاک، ۵/۱۱، ۷/۷۱

ثِیَابَهُنَّ: ان (عورتوں کے) کے کپڑے،ان کی پوشاک۔ ۶۰/۲۴،

ثَیِّبٰتٍ: شادی شدہ عورتیں۔بیوہ عورتیں۔لوٹ آنے والی۔واحد ثَیِّبٌ. ۵/۶۶،

باب الجیم

ج الف

جَابُوا: (ن) انھوں نے تراشا۔ انھوں نے کاٹا، جَوْبٌ سے ماضی۔ ۹/۸۹

جٰثِمِیْنَ: (ن،ض) زانو کے بل گرے ہوئے، اوندھے پڑے ہوئے، جُثُوْمٌ سے اسم فاعل، واحد جَاثِمٌ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۷/۲۹

جَاثِیَةً: (ن،ض) زانو کے بل گری ہوئی، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی۔ جُثُوٌّ و جُثِیٌّ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۵

جٰدَلْتُمْ: (مفا) تم نے مباحثہ کیا، تم نے جھگڑا کیا، تم نے جواب دہی کی۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی، ۱۰۹/۴

جٰدَلْتَنَا: تو نے ہم سے جھگڑا کیا۔ تو نے ہم سے بحث کی۔ ۳۲/۱۱

جٰدَلُوْا: انھوں نے جھگڑا کیا۔ انھوں نے بحث کی۔ ۵/۴۰

جٰدَلُوْكَ: انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ انھوں نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۸/۲۲

جَادِلْهُمْ: تو ان سے جھگڑا کر، تو ان سے بحث کر۔ مُجَادَلَةٌ سے امر۔ ۱۲۵/۱۶

جَارِ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ جمع جِیْرَان۔ ۳۶/۴

جَارٌ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ ۴۸/۸

جٰرِیٰتِ: (ض) کشتیاں، تیز چلنے والیاں۔ جَرَیَانٌ و جَرْیٌ و جِرْیَةٌ سے اسم فاعل، واحد جَارِیَةٌ۔ ۳/۵۱

جَارِیَةِ: کشتی، تیز چلنے والی۔ بہنے والی۔ جَرْیٌ سے اسمِ فاعل۔ جمع جَوَارِی۔ ۱۱/۶۹

جَارِیَةٌ: کشتی۔ تیز چلنے والی، بہنے والی۔ ۱۲/۸۸

جَازِ: (ض) بدلہ دینے والا، کام آنے والا، جَزَاءٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳۳/۳۱

جَاسُوْا: (ن) وہ داخل ہو گئے۔ وہ گھس پڑے (غارت گری کے لئے) وہ منتشر ہوئے۔ جَوْسٌ سے ماضی۔ ۵/۱۷

جَاعِلِ: (ف) بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ رکھنے والا۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۳۵

جَاعِلُ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۵۵/۳

جَاعِلٌ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۳۰/۲

جَاعِلُكَ: تجھ کو بنانے والا، تجھ کو کرنے والا ۱۲۴/۲

جٰعِلُوْنَ: بنانے والے، کرنے والے، رکھنے والے۔ ۸/۱۸

جٰعِلُوْهُ: اس کو بنانے والے، اس کو کرنے والے، اس کو رکھنے والے۔ ۷/۲۸

جَالُوْتَ: قوم عاد کے ایک کافر عجمی بادشاہ کا نام جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ ۲۴۹/۲

جَامِدَةً: جمی ہوئی۔ ٹھہری ہوئی۔ جُمُوْدٌ سے اسمِ فاعل جمع جَوَامِدُ۔ ۸۸/۲۷

جَامِعِ :(ف) جمع کرنے والا۔اکٹھا کرنے والا، جَمْعٌ سے اسم فاعل۔ ٦٢/٢٤،

جَامِعُ: جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، ٩/٣، ١٤٠/٤،

جَآنَّ: جنّ۔سانپ۔واحد جِنٌّ. ٢٧/١٥، ١٥/٥٥،

جَآنٌّ: جن۔سانپ۔ ١٠/٢٧، ٣١/٢٨، ٣٩/٥٥، ٥٦/٥٥، ٧٤/٥٥

جَانِبَ: جانب، پہلو، کنارہ۔طرف جمع جَوَانِبُ ٦٨/١٧، ٨٠/٢٠،

جَانِبِ: جانب، پہلو، کنارہ، طرف۔ ٥٢/١٩، ٢٩/٢٨، ٤٤/٢٨، ٤٦/٢٨،

جَانِبِ: جانب، پہلو، کنارہ۔طرف۔ ٨/٣٧،

جَانِبِهٖ: اس کا بازو، اس کی جانب، اس کی کروٹ ٨٣/١٧، ٥١/٤١،

جَاوَزَا: (مفا) وہ دونوں گزر گئے۔وہ دونوں آگے بڑھے۔مُجَاوَزَةٌ سے ماضی۔ ٦٢/١٨،

جَاوَزْنَا: ہم نے پار اُتارا (بصلہ با) ١٣٨/٧، ٩٠/١٠،

جَاوَزَهٗ: وہ اس کے پار اترا، وہ اس کے پار ہوا ٢٤٩/٢،

جَاهَدَ: (مفا) اس نے جہاد کیا۔وہ راہِ خدا میں لڑا، اس نے کوشش کی۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی۔ ١٩/٩، ٦/٢٩،

جَاهِدِ: تو جہاد کر، تو اللہ کی راہ میں لڑائی کر۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر۔ ٧٣/٩، ٩/٦٦،

جَاهَدٰكَ: وہ دونوں تجھ سے لڑے۔انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ ٨/٢٩، ١٥/٣١،

جَاهَدُوْا: انھوں نے جہاد کیا، انھوں نے محنت کی ٢١٨/٢، ١٤٢/٣، ٧٢/٨، ٧٤/٨، ٧٥/٨، ١٦/٩، ٢٠/٩، ٨٨/٩، ١١٠/١٦، ٦٩/٢٩، ١٥/٤٩،

جَاهِدُوْا: تم جہاد کرو۔تم محنت کرو۔ ٣٥/٥، ٤١/٩، ٨٦/٩، ٧٨/٢٢

جَاهِدْهُمْ: تو ان سے جہاد کر، تو ان سے مقابلہ کر۔ ٥٢/٢٥،

جَاهِلُ: (س) جاہل، ناسمجھ، ناواقف، نادان جَهْلٌ و جَهَالَةٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧٣/٢،

جٰهِلُوْنَ: جاہل، نادان۔ ٨٩/١٢، ٦٣/٢٥، ٦٤/٣٩،

جَاهِلِيَّةِ: جہالت، حماقت، نادانی۔ ١٥٤/٣، ٥٠/٥، ٣٣/٣٣، ٢٦/٤٨،

جٰهِلِيْنَ: جاہل، نادان، بے عقل۔ ٦٧/٢، ٣٥/٦، ١٩٩/٧، ٤٦/١١، ٣٣/١٢، ٥٥/٢٨،

جَآءَ: (ض) وہ آیا (بلاصلہ) وہ لایا (بصلہ با) مَجِيْءٌ سے ماضی ٤٣/٤، ٦/٥، ٦١/٦، ٩١/٦، ١٦٠/٦، ٣٤/٧، ١١٣/٧، ١٤٣/٧، ٤٨/٩، ٩٠/٩، ٧/١٠، ٣٩/١٠، ٨٠/١٠، ١٢/١١، ٣٠/١١، ٥٨/١١، ٦٦/١١، ٦٩/١١، ٧٦/١١، ٨٢/١١، ٩٤/١١، ١٠١/١١، ٥٨/١٢، ٧٢/١٢، ٩٦/١٢،...... ٦٨ جگہ

جَآءَتْ: وہ آئی۔ ١٠٩/٦، ٤٣/٧، ٥٣/٧، ٦٩/١١، ٧٧/١١، ١٩/١٢، ٤٢/٢٧، ٣١/٢٩، ٣٣/٢٩، ١٩/٥٠، ٢١/٥٠، ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠

جَآءَتِ: وہ آئی۔ ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠،

جَآءَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ٥٩/٣٩،

جَآءَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٧٣/٧، ٨٥/٧، ٥٧/١٠، ٩/٣٣،

جَآءَتْكُمُ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٢٠٩/٢،

جَآءَتْنَا: وہ ہمارے پاس آئی۔ ١٢٦/٧،

جَآءَتْهُ: وہ اس کے پاس آئی۔ ٢١١/٢، ٧٤/١١، ٢٥/٢٨،

جَآءَتْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئی۔ ٢٢/١٠،

جَآءَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٣٢/٥، ١٠٩/٦، ١٢٤/٦، ٣٧/٧، ١٠١/٧، ١٣/١٠، ٩٧/١٠، ٩/١٤، ١٣/٢٧، ٩/٣٠، ٢٥/٣٥، ٨٣/٤٠، ١٨/٤٧،

جَآءَتْهُمُ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٢١٣/٢، ٢٥٣/٢،

١٥٣/٤، ٣١/٦، ١٣١/٧، ١٤/٤١، ٤/٩٨،

جَآئِرٌ: (ن) کج۔ٹیڑھے۔ظالم۔راہ مستقیم سے ہٹا ہوا۔کفر و بدعات اور خواہشات نفس کا راستہ۔جَوْرٌ سے اسم فاعل۔ ٩/١٦،

جَآءَكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ١٢٠/٢، ١٤٥/٢، ٦١/٣، ٤٨/٥، ٣٤/٦، ٥٤/٦، ٩٤/١٠، ١٢/١١، ٣٧/١٣، ١٢/٦٠، ١/٦٣، ٨/٨٠،

جَآءَكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ٨٧/٢، ٩٢/٢، ٨١/٣، ١٨٣/٣، ١٧٠/٤، ١٧٤/٤، ١٥/٥، ١٩/٥، ١٠٤/٦، ١٥٧/٦، ٦٣/٧، ٦٩/٧، ١٩/٨، ١٢٨/٩، ٧٧/١٠، ١٠٨/١٠، ٣٢/٣٤، ٣٧/٣٥، ٢٨/٤٠، ٣٤/٤٠، ٦/٤٩، ١/٦٠، ١٠/٦٠،

جَآءَنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ١٩/٥، ٨٤/٥، ٧٢/٢٠، ٢٩/٤٠، ٣٨/٤٣، ٩/٦٧،

جَآءَنِيْ: وہ میرے پاس آیا۔ ٤٣/١٩، ٢٩/٢٥،

جَآءَنِيَ: وہ میرے پاس آیا۔ ٦٦/٤٠،

جَآءُوْ: وہ آئے۔ ١٨٤/٣، ١١٦/٧، ١٦/١٢، ١٨/١٢، ١١/٢٤، ١٣/٢٤، ٤/٢٥، ٨٤/٢٧، ١٠/٥٩،

جَآءُوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ٦٢/٤، ٦٤/٤، ٤٢/٥، ٢٥/٦، ٨/٥٨،

جَآءُوْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئے۔ ٩٠/٤، ٦١/٥، ١٠/٣٣،

جَآءُوْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئے۔ ٧١/٣٩، ٧٣/٣٩،

جَآءُوْهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ٧٤/١٠، ٤٧/٣٠،

جَآءَهُ: وہ اس کے پاس آیا۔ ٥٠/١٢، ٢٠/٨٠،

جَآءَهٗ: وہ اس کے پاس آیا۔ ٢٧٥/٢، ٧٨/١١، ٣٩/٢٤، ٢٥/٢٨، ٦٨/٢٩، ٣٢/٣٩،

جَآءَهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آیا ہے ٨/٢٧، ١٣/٣٦،

جَآءَهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ١٠١/٢، ١٩/٣،

١٠٥/٣، ٨٣/٤، ٧٠/٥، ٥/٦، ٤٣/٦، ٥/٧، ٢٢/١٠، ٧٦/١٠، ٨٩/٢،
١١٠/١٢، ١١٣/١٦، ٩٤/١٧، ١٠١/١٧، ٥٥/١٨، ٦٨/٢٣، ٧٠/٢٣، ٨٦/٣،
٢٠٦/٢٦، ٣٦/٢٨، ٤٨/٢٨، ٣٩/٢٩، ٥٣/٢٩، ٩٣/١٠،...... ٤٥ جگہ

ج ب

جُبِّ: گہرا کنواں۔اسم ہے۔ ١٠/١٢، ١٥/١٢،

جَبَّارًا: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، غالب، سرکش، ظالم، جَبْرٌ سے مبالغہ ١٤/١٩، ٣٢/١٩، ١٩/٢٨،

جَبَّارٍ: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، سرکش، غالب۔ ٥٩/١١، ١٥/١٤، ٣٥/٤٠، ٤٥/٥٠،

جَبَّارُ: اللہ کا صفاتی نام۔زبردست۔سرکش۔ ٢٣/٥٩،

جَبَّارِيْنَ: بڑے زبردست۔سرکش لوگ، زور آور لوگ۔ ٢٢/٥، ١٣٠/٢٦،

جِبَالَ: پہاڑ۔واحد جَبَلٌ۔ ١٤٣/٧، ٣٧/١٧، ٤٧/١٨، ٧٩/٢١، ٨٨/٢٧، ١٨/٣٨، ٧/٧٨، ٣٢/٧٩،

جِبَالِ: پہاڑ۔ ٤٢/١١، ٨٢/١٥، ٦٨/١٦، ٨١/١٦، ١٠٥/٢٠، ١٤٩/٢٦، ٧٢/٣٣، ٢٧/٣٥، ١٩/٨٨،

جِبَالٍ: پہاڑ۔پہاڑوں جیسے۔بڑے بڑے ٹکڑے۔ ٤٣/٢٤،

جِبَالُ: پہاڑ، پہاڑوں جیسے، بڑے بڑے ٹکڑے ٣١/١٣، ٤٦/١٤، ٩٠/١٩، ١٨/٢٢، ١٠/٣٤، ١٠/٥٢، ٥/٥٦، ١٤/٦٩، ٩/٧٠، ١٤/٧٣، ١٠/٧٧، ٢٠/٧٨، ٣/٨١، ٥/١٠١،

جِبَاهُهُمْ: ان کے ماتھے، ان کی پیشانیاں۔ واحد جِبْهَةٌ. ٣٥/٩،

جِبْتِ: بُت۔جادو۔کاہن۔ ٥١/٤،

جِبْرِيْلَ: حضرت جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ پر وحی لاتے تھے یہ عبرانی لفظ ہے بمعنی بندۂ

خدا۔ ۹۷/۲، ۹۸/۲،

جِبْرِيلُ: جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں۔ ۴/۶۶،

جَبَلَ: پہاڑ۔ اسم ہے۔ جمع جِبَالٌ. ۱۷۱/۷،

جَبَلِ: پہاڑ۔ ۱۴۳/۷،

جَبَلٍ: پہاڑ۔ ۲۶۰/۲، ۴۳/۱۱، ۲۱/۵۹،

جِبِلًّا: مخلوق۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔ ۶۲/۳۶،

جِبِلَّةَ: خلقت۔ مخلوقات۔ ۱۸۴/۲۶،

جَبِينِ: ماتھا۔ پیشانی۔ کروٹ۔ اسم ہے۔ ۱۰۳/۳۷،

ج ث

جِثِيًّا: زانوؤں پر گرے ہوئے، اوندھے گرے ہوئے۔ واحد جَاثٍ. ۶۸/۱۹، ۷۲/۱۹،

ج ح

جَحَدُوا: (ف) انھوں نے انکار کیا۔ جَحْدٌ جَحُودٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۱، ۱۴/۲۷،

جَحِيمَ: (ف) دوزخ، دہکتی ہوئی آگ، جُحُومٌ (آگ کا بھڑکنا) سے صفت شبہ یا جَحْمٌ (آگ بھڑکانا) سے فعیل بمعنی مفعول۔ ۳۱/۶۹، ۳۹/۷۹، ۶/۱۰۲،

جَحِيمًا: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۱۲/۷۳،

جَحِيمِ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۱۱۹/۲، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۱۱۳/۹، ۵۱/۲۲، ۲۳/۳۷، ۵۵/۳۷، ۶۴/۳۷، ۶۸/۳۷، ۹۷/۳۷، ۱۶۳/۳۷، ۷/۴۰، ۴۷/۴۴، ۵۶/۴۴، ۱۸/۵۲، ۱۹/۵۷،

جَحِيمٍ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ۹۴/۵۶، ۱۴/۸۲،

جَحِيمُ: دوزخ، دہکتی ہوئی آگ۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹، ۱۲/۸۱،

ج د

جَدُّ: بزرگی، شان، عظمت۔ اسم مصدر ہے۔ ۳/۷۲،

جِدَارًا: دیوار۔ اسم ہے۔ جمع جُدُرٌ۔ ۷۷/۱۸،

جِدَارُ: دیوار۔ ۸۲/۱۸،

جِدَالَ: (مفا) جھگڑا کرنا۔ لڑائی کرنا۔ بحث کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۷/۲،

جِدَالَنَا: ہم سے جھگڑنا۔ ۳۲/۱۱،

جُدَدٌ: ٹکڑے، حصے، راستے، گھاٹیاں، واحد جُدَّةٌ۔ ۲۷/۳۵،

جُدُرٍ: دیواریں۔ واحد جِدَارٌ۔ ۱۴/۵۹،

جَدَلًا: (س) سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔ ۵۴/۱۸، ۵۸/۴۳،

جَدِيدًا: نیا، تازہ، جَدٌّ سے مفعول کے معنی میں۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷،

جَدِيدٍ: نیا۔ تازہ۔ ۵/۱۳، ۱۹/۱۴، ۱۰/۳۲، ۷/۳۴، ۱۶/۳۵، ۱۵/۵۰،

ج ذ

جُذٰذًا: ٹکڑے ٹکڑے، ریزہ ریزہ، جَذٌّ سے مفعول کے معنی میں۔ ۵۸/۲۱،

جِذْعِ: درخت، تنا، دھڑ، جمع جُذُوعٌ. ۲۳/۱۹، ۲۵/۱۹،

جَذْوَةٍ: چنگاری، انگارا، جمع جُذًى وجِذًى، ۲۹/۲۸،

جُذُوعِ: درخت، تنے، واحد جِذْعٌ. ۷۱/۲۰،

ج ر

جَرَادَ: ٹڈیاں، اسم جنس ہے، واحد جَرَادَةٌ ۱۳۳/۷،

جَرَادٌ: ٹڈیاں۔ ۷/۵۴،

جَرَحْتُمْ: (ف) تم نے زخمی کیا، تم نے کمایا، جَرْحٌ سے ماضی۔ ۶۰/۶،

جُرُزًا: بالکل ہموار زمین جس میں کوئی درخت وغیرہ نہ ہو، بنجر زمین، چٹیل میدان۔ جَرْزٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۱۸،

جُرُزِ: بنجر زمین، چٹیل میدان۔ ۲۷/۳۲،

جُرُفٍ: غار، کھائی، گھاٹیاں، کھوکھلی جگہ۔ اصل میں جِرْفَةٌ نالے یا نہر کے اس کنارے کو کہتے ہیں جو پانی کے بہاؤ سے کٹ کر نیچے سے کھوکھلا ہو گیا ہو اور گرنے کے قریب ہو۔ واحد جِرْفَةٌ. ۱۰۹/۹،

جَرَمَ: شک۔ شبہ۔ ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۶، ۶۲/۱۶، ۱۰۹/۱۶، ۴۳/۴۰،

جُرُوْحَ: زخم۔ واحد جَرْحٌ۔ ۴۵/۵،

جَرَيْنَ: وہ جاری ہوئیں۔ وہ بہہ نکلیں۔ وہ چلیں، جَرْيَانٌ و جَرْیٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۰،

ج ز

جَزٰهُمْ: اس نے ان کو جزا دی۔ اس نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۶،

جَزَآءَ: (ض) جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۸۸/۱۸، ۴۱/۵۳،

جَزَآءً: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۳۸/۵، ۸۲/۹، ۹۵/۹، ۶۳/۱۷، ۱۵/۲۵، ۱۷/۳۲، ۲۸/۴۱، ۱۴/۴۶، ۱۴/۵۴، ۲۴/۵۶، ۹/۷۶، ۲۲/۷۶، ۲۶/۷۸، ۳۶/۷۸،

جَزَآءُ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۸۵/۲، ۱۹۱/۲، ۲۹/۵، ۳۳/۵، ۸۵/۵، ۲۶/۹، ۲۷/۱۰، ۲۵/۱۲، ۷۶/۲۰، ۳۷/۳۴، ۳۴/۳۹، ۲۸/۴۱، ۴۰/۴۲، ۶۰/۵۵، ۱۷/۵۹،

جَزَآءٌ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۹۵/۵،

جَـزَآؤُكُمْ: تمہاری جزا۔ تمہارا بدلہ۔ تمہاری سزا۔ ۶۳/۱۷،

جَـزَآؤُهٗ: اس کی جزا۔ اس کی سزا۔ اس کا بدلہ۔ ۹۳/۴، ۷۴/۱۲، ۷۵/۱۲،

جَـزَآؤُهُـمْ: ان کی جزا۔ ان کی سزا۔ ان کا بدلہ۔ ۸۷/۳، ۱۳۶/۳، ۹۸/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۸/۹۸،

جَزِعْـنَا: (س) ہم پریشان ہوئے۔ ہم مضطرب ہوئے۔ جَزْعٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۴،

جَزُوْعًا: پریشان ہونے والے، مضطرب ہونے والے، جَزْعٌ سے صفتِ مشبہ یا مبالغہ، ۲۰/۷۰،

جُزْءًا: حصہ۔ ٹکڑا۔ جمع اَجْزَاءٌ۔ ۲۶۰/۲، ۱۵/۴۳،

جُزْءٌ: حصہ۔ ٹکڑا۔ ۴۴/۱۵،

جِـزْيَةَ: فدیہ۔ خراج۔ وہ رقم جو اسلامی حکومت میں سکونت پذیر کافروں سے سالانہ وصول کی جاتی ہے۔ جمع جُزَیٌ۔ ۲۹/۹،

جَزَيْتُهُمُ: میں نے ان کو جزا دی۔ میں نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۳،

جَـزَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو جزا دی۔ ہم نے ان کو بدلہ دیا۔ ۱۴۶/۶، ۱۷/۳۴،

ج س

جَسَدًا: بدن، دھڑ، قالب، جمع اَجْسَادٌ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰، ۸/۲۱، ۳۴/۳۸،

جِسْمِ: جسم، بدن، جمع اَجْسَامٌ۔ ۲۴۷/۲،

ج ع

جَـعَلَ: (ف) اس نے بنایا۔ اس نے کیا۔ جَـعْلٌ سے ماضی، ۲۲/۲، ۵، ۹۰/۴، ۲۰/۵، ۶۰/۵، ۹۷/۵، ۱۰۳/۵، ۱/۶، ۹۶/۶، ۹۷/۶، ۱۸۹/۷، ۴۰/۹، ۵/۱۰، ۶۷/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۷۰/۱۲، ۳/۱۳، ۷۲/۱۶، ۷۸/۱۶، ۸۰/۱۶، ۸۱/۱۶، ۹۹/۱۷، ۲۴/۱۹، ۷۷ جگہ

جُعِلَ: وہ مقرر کیا گیا، وہ ٹھرایا گیا، وہ لازم کیا گیا، جَعْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۴/۱۶،

جَعَلا: ان دونوں نے مقرر کیا۔ ان دونوں نے لازم کیا۔ ۱۹۰/۷،

جَعَلْتُ: میں نے بنایا۔ میں نے کیا۔ ۱۲/۷۴،

جَعَلْتُمْ: تم نے بنایا۔ تم نے کیا۔ ۱۹/۹، ۵۹/۱۰،

جَعَلْتُمُ: تم نے بنایا۔ تم نے کیا۔ ۹۱/۱۶،

جَعَلَتْهُ: اس نے اس کو بنایا، اس نے اس کو کیا، ۴۲/۵۱،

جَعَلَكُمْ: اس نے تم کو بنایا۔ اس نے تم کو کیا۔ ۲۰/۵، ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۹۳/۱۶، ۱۱/۳۵، ۳۹/۳۵، ۷/۵۷

جَعَلْنَا: ہم نے بنایا۔ ہم نے کیا۔ ۱۲۵/۲، ۱۴۳/۲، ۳۳/۴ ۹۱/۴، ۱۳/۵، ۴۸/۵، ۶/۶، ۲۵/۶، ۱۱۲/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۳/۶ ۱۰/۷، ۲۷/۷، ۸۲/۱۱، ۳۸/۱۳، ۱۶/۱۵، ۲۰/۱۵، ۷۴/۱۵، ۸/۱۷، ۱۲/۱۷، ۱۸/۱۷، ۳۳/۱۷، ۴۵/۱۷، ۴۶/۱۷، ۶۰/۱۷، ۷/۱۸، ۷۰ جگہ

جَعَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو بنایا۔ ہم نے تجھ کو کیا۔ ۱۰۷/۶، ۲۶/۳۸، ۱۸/۴۵،

جَعَلْنٰكُمْ: ہم نے تم کو بنایا۔ ہم نے تم کو کیا۔ ۱۴۳/۲، ۱۴/۱۰، ۶/۱۷، ۱۳/۴۹،

جَعَلْنٰهُ: ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے اس کو کیا۔ ۹/۶، ۲/۱۷، ۲۵/۲۲، ۱۳/۲۳، ۲۳/۲۵، ۲۳/۳۲، ۴۴/۴۱، ۵۲/۴۲، ۳/۴۳، ۵۹/۴۳، ۶۵/۵۶، ۷۰/۵۶، ۲/۷۶، ۲۱/۷۷،

جَعَلْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو بنایا۔ ہم نے اس کو کیا۔ ۶۶/۲، ۲۴/۱۰، ۹۱/۲۱، ۳۶/۲۲، ۱۵/۲۹، ۶۳/۳۷، ۷۳/۵۶، ۵/۶۷،

جَعَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بنایا۔ ہم نے ان کو کیا۔ ۷۳/۱۰، ۸/۲۱، ۱۵/۲۱، ۷۰/۲۱، ۷۳/۲۱، ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴۱/۲۸، ۱۹/۳۴، ۹۸/۳۷، ۵۶/۴۳،

جَعَلْنٰهُنَّ: ہم نے ان عورتوں کو بنایا۔ ہم نے ان عورتوں کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

جَعَلَنِىْ: اس نے مجھ کو بنایا۔ اس نے مجھ کو کیا۔ ۳۰/۱۹، ۳۱/۱۹، ۲۱/۲۶، ۲۷/۳۶،

جَعَلُوْا: انھوں نے بنایا۔ انھوں نے کیا۔ ۱۰۰/۶، ۱۳۶/۶، ۱۶/۱۳، ۳۳/۱۳، ۳۰/۱۴، ۹۱/۱۵، ۳۴/۲۷، ۱۵۸/۳۷، ۱۵/۴۳، ۱۹/۴۳، ۷/۷۱

جَعَلَهُ: اس نے اس کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۲۶/۳، ۱۰/۸،

جَعَلَه‘: اس نے اس کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۴۳/۷، ۹۶/۱۸، ۹۸/۱۸، ۴۵/۲۵، ۵۴/۲۵، ۵۰/۶۸، ۵/۸۷،

جَعَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بنایا۔ اس نے اس کو کیا۔ ۱۰۰/۱۲، ۲۸/۴۳،

جَعَلَهُمْ: اس نے ان کو بنایا۔ اس نے ان کو کیا۔ ۵۸/۲۱، ۸/۴۲، ۵/۱۰۵،

ج ف

جِفَان: بڑے پیالے۔ لگن۔ واحد جَفْنَةٌ. ۱۳/۳۴،

جُفَآءً: کوڑا کرکٹ، بیکار چیز، باطل، اسم ہے۔ ۱۷/۱۳،

ج ل

جَلَابِيْبِهِنَّ: ان کی بڑی چادریں۔ واحد جِلْبَابٌ ۵۹/۳۳،

جَلٰلِ: (ض) جلال، بزرگی، عظمت، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵،

جَلّٰهَا: (تف) اس نے اس کو روشن کیا۔ اس نے اس کو ظاہر کیا، تَجْلِيَةٌ سے ماضی، ۳/۹۱،

جَلَآءَ: (ن) جلاوطنی۔ اجڑنا۔ مصدر ہے۔ ۳/۵۹،

جَلْدَةً: (ض) کوڑا، تازیانہ، ہنٹر، مصدر ہے۔ ۲/۲۴،

جَلْدَةٍ: کوڑا۔ تازیانہ۔ ہنٹر۔ ٢/٢٤،

جُلُودًا: جلدیں، کھالیں، چمڑے، واحد جِلْدٌ ٥٦/٤،

جُلُودِ: جلدیں۔ کھالیں۔ چمڑے۔ ٨٠/١٦،

جُلُودُ: جلدیں۔ کھالیں۔ چمڑے۔ ٢٠/٢٢، ٢٣/٣٩،

جُلُودُكُمْ: تمہاری جلدیں، تمہاری کھالیں، ٢٢/٤١،

جُلُودُهُمْ: ان کی جلدیں، ان کی کھالیں۔ ٥٦/٤، ٢٣/٣٩، ٢٠/٤١،

جُلُودِهِمْ: ان کی جلدیں، ان کی کھالیں۔ ٢١/٤١،

ج م

جَمًّا: (ن ض) جی بھر کر۔ کثیر۔ بہت۔ شدید۔ صفت کے معنی میں۔ مصدر ہے۔ ٢٠/٨٩،

جَمَالٌ: (ک) جمال، رونق، خوبی کا ہونا۔ مصدر ہے۔ ٦/١٦،

جِمٰلَتٌ: کئی اونٹ، واحد جِمَالَةٌ وجَمَلٌ ٣٣/٧٧،

جَمْعًا: (ف) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ مصدر ہے۔ ٩٩/١٨، ٥/١٠٠،

جَمَعَ: اس نے جمع کیا۔ اس نے اکٹھا کیا۔ ٦٠/٢٠، ١٨/٧٠، ٢/١٠٤،

جَمْعِ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ مصدر ہے۔ ٧/٤٢، ٩/٦٤،

جَمْعُ: جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ ٤٥/٥٤،

جُمِعَ: وہ جمع کیا گیا۔ وہ اکٹھا کیا گیا۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول۔ ٣٨/٢٦، ٩/٧٥،

جَمْعٰنِ: دو گروہ۔ دو جماعتیں۔ جَمْعٌ کا تثنیہ۔ ١٥٥/٣، ١٦٦/٣، ٤١/٨، ٦١/٢٦،

جُمُعَةِ: جمعہ (کا دن)، جمع ہونے کا دن۔ ٩/٦٢،

جَمْعُكُمْ: تمہارا جمع کرنا۔ ٤٨/٧،

جَمَعْنٰكُمْ: ہم نے تم کو جمع کیا۔ ہم نے تم کو اکٹھا کیا۔ ٣٨/٧٧،

جَمَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ٢٥/٣، ٩٩/١٨،

جَمَعُوْا: وہ جمع ہوئے۔ وہ اکٹھے ہوئے۔ ١٧٣/٣،

جَمْعَهٗ: اس کا جمع کرنا۔ اس کا اکٹھا کرنا۔ ١٧/٧٥،

جَمَعَهُمْ: اس نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ٣٥/٦،

جَمْعِهِمْ: ان کو جمع کرنا۔ ان کو اکٹھا کرنا۔ ٢٩/٤٢،

جَمَلُ: اونٹ۔ جمع جِمَالَةٌ و جِمَالٌ۔ ٤٠/٧،

جُمْلَةً: تمام، اکٹھا، سارا۔ سب۔ جُمْلٌ سے مشتق ہے۔ ٣٢/٢٥،

جَمِيْعًا: سب، سارے۔ ٢٩/٢، ٣٨/٢، ١٤٨/٢، ١٦٥/٢، ١٠٣/٣، ٧١/٤، ١٣٩/٤، ١٤٠/٤، ١٧٢/٤، ١٧/٥، ٣٢/٥، ٣٦/٥، ٤٨/٥، ١٠٥/٥، ٢٢/٦، ١٢٨/٦، ٣٨/٧، ١٥٨/٧، ٣٧/٨، ٦٣/٨، ٤/١٠، ٢٨/١٠، ٦٥/١٠، ٩٩/١٠، ٥٥/١١...... ٤٩ جگہ

جَمِيْعٌ: سب، سارے۔ ٥٦/٢٦، ٣٢/٣٦، ٥٣/٣٦، ٤٤/٥٤،

جَمِيْلَ: جمیل، خوبصورت، بہتر۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ۔ ٨٥/١٥،

جَمِيْلًا: جمیل۔ خوبصورت۔ بہتر۔ ٢٨/٣٣، ٤٩/٣٣، ٥/٧٠، ١٠/٧٣،

جَمِيْلٌ: جمیل۔ خوبصورت، بہتر۔ ١٨/١٢، ٨٣/١٢،

ج ن

جَنَّ: (ن) وہ چھا گئی۔ اس نے ڈھانپ لیا (چھپا لیا)۔ جَنٌّ سے ماضی۔ ٧٦/٦

جِنَّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق جو انسانوں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتی ہے۔ ١٠٠/٦، ٤١/٣٤، ٥٦/٥١،

جِنِّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق۔ ١١٢/٦، ١٢٨/٦، ١٣٠/٦، ٣٨/٧، ١٧٩/٧، ٥٠/١٨، ١٧/٢٧، ٣٩/٢٧، ١٢/٣٤، ٢٥/٤١، ٢٩/٤١، ١٨/٤٦، ٢٩/٤٦، ٣٣/٥٥، ١/٧٢، ٦/٧٢،

جِنٌّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق، ۸۸/۱۷، ۱۴/۳۴، ۵/۷۲

جَنَا: درختوں سے چنے اور توڑے جانے والے پھل، میوہ، شہد، سونا۔ یہاں میوہ مراد ہے، جمع اَجْنَاءٌ اور اَجْنٌ۔ ۵۴/۵۵

جَنّٰتِ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات، واحد جَنَّةٌ ۶۵/۵، ۷۲/۹، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۴۳/۳۷، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۲۲/۴۲، ۱۲/۵۶، ۱۲/۶۱، ۳۴/۶۸

جَنّٰتٍ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۵/۲، ۱۹۵/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۶۵/۵، ۸۵/۵، ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۲۱/۹، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۲۳/۱۴، ۴۵/۱۵، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۹/۲۳، ۱۰/۲۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۱۴۷/۲۶، ۳۴/۳۶، ۲۵/۴۴، ۵۲/۴۴، ۱۲/۴۷، ۵/۴۸ ......۱۴۱ جگہ

جَنّٰتُ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۷۶/۲۰، ۸/۳۱، ۱۹/۳۲، ۳۳/۳۵، ۸/۹۸

جَنّٰتٌ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات۔ ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۱۹/۵، ۹۹/۶، ۴/۱۳، ۱۱/۸۵

جَنَاحَ: بازو، ہاتھ۔ جمع اَجْنِحَةٌ۔ ۲۴/۱۷

جُنَاحَ: گناہ۔ جُنُوحٌ سے ماخوذ ہے۔ ۱۵۸/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۵/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۲۳/۴، ۲۴/۴، ۱۰۲/۴، ۱۲۸/۴، ۵۱/۳۳، ۵۵/۳۳، ۱۰/۶۰

جُنَاحٌ: گناہ۔ ۱۹۸/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰۱/۴، ۹۳/۵، ۲۹/۲۴، ۵۸/۲۴، ۶۰/۲۴، ۶۱/۲۴، ۵/۳۳

جَنَاحِكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۲۲/۲۰

جَنَاحَكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۸۸/۱۵، ۲۱۵/۲۶، ۳۲/۲۸

جَنَاحَيْهِ: اس کے دونوں بازو۔ ۳۸/۶

جَنْبِ: کروٹ، طرف، قرب، جوار، پہلو، جمع جُنُوْبٌ۔ ۳۶/۴، ۵۶/۳۹

جُنُبًا: (ن ک س) جنبی۔ حالت جنابت میں ہونا ناپاک ہونا۔ جُنُبٌ و جَنَابَةٌ سے مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۳/۴، ۶/۵

جُنُبِ: ناپاک۔ جنبی۔ دور۔ اجنبی۔ ۳۶/۴

جُنُبِ: جنبی۔ ناپاک۔ دور۔ اجنبی۔ ۱۱/۲۸

جَنْبِهٖ: اس کا پہلو۔ ۱۲/۱۰

جُنَّةً: سپر۔ ڈھال، آڑ، پردہ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے جمع جُنَنٌ۔ ۱۶/۵۸، ۲/۶۳

جَنَّةَ: جنت، بہشت، باغ۔ جِنٌّ سے مشتق ہے جمع جَنّٰتٌ۔ ۳۵/۲، ۱۱۱/۲، ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳، ۱۸۵/۳، ۱۲۴/۴، ۷۲/۵، ۱۹/۷، ۴۰/۷، ۴۹/۷، ۱۱۱/۹، ۳۲/۱۶، ۶۰/۱۹، ۲۶/۳۶، ۴۰/۴۰، ۷۰/۴۳، ۶/۴۷، ۳۸/۷۰، ۴۱/۷۹

جَنَّةً: جنت، بہشت، باغ۔ ۱۲/۷۶

جَنَّةِ: جنت، بہشت، باغ۔ ۸۲/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲/۷، ۲۷/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۵۰/۷، ۲۶/۱۰، ۲۳/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۳۵/۱۳، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۲۴/۲۵، ۸۵/۲۶، ۵۸/۲۹، ۵۵/۳۶، ۷۳/۳۹، ۷۴/۳۹، ۳۰/۴۱، ۷/۴۲، ۱۴/۴۶، ۱۶/۴۶، ۱۵/۴۷، ۲۰/۵۹، ۱۱/۶۶، ۱۷/۶۸

جَنَّةٍ: جنت، بہشت، باغ، ۲۶۵/۲، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷، ۲۲/۶۹

جَنَّةٌ: جنت، بہشت، باغ۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۸/۲۵

جِنَّةِ: جنات۔ جنوں کی جماعت، واحد جِنِّیٌّ۔ ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۱۵۸/۳۷، ۶/۱۱۴

جِنَّةٍ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ جُنُوْنٌ سے اسم مصدر۔ ۱۸۴/۷، ۴۶/۳۴

جِنَّةٌ: جنات۔ جنوں کی جماعت۔ ۱۵۸/۳۷

جِنَّةٌ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ ۲۵/۲۳، ۷۰/۲۳، ۸/۳۴

جَنَّتَانِ: دو جنتیں، دو بہشتیں، دو باغ۔ ۱۵/۳۴، ۴۶/۵۵، ۶۲/۵۵

جَنَّتَكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۳۹/۱۸

جَنَّتِكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۴۰/۱۸،

جَنَّتَه': اس کی جنت، اس کا باغ۔ ۳۵/۱۸،

جَنَّتِیْ: میری جنت۔ میرا باغ۔ ۳۰/۸۹،

جَنَّتَیْنِ: دو جنتیں، دو باغ۔ ۳۲/۱۸، ۳۳/۱۸، ۱۶/۳۴، ۵۴/۵۵،

جَنَّتَیْهِمْ: ان کی دو جنتیں، ان کے دو باغ۔ ۱۶/۳۴،

جَنَحُوْا: (ف ض ن) وہ جھکے، وہ پست ہوئے۔ جُنُوْحٌ سے ماضی۔ ۶۱/۸،

جُنْدًا: لشکر، فوج۔ جُنْدٌ سے ماخوذ ہے۔ جمع جُنُوْدٌ و اَجْنَادٌ۔ ۷۵/۱۹،

جُنْدِ: لشکر۔ فوج۔ ۲۸/۳۶،

جُنْدٌ: لشکر، فوج، بتوں کے حمایتی اور ان کی طرف سے مدافعت کرنے والے ۷۵/۳۶، ۱۱/۳۸، ۲۴/۴۴، ۲۰/۶۷،

جُنْدَنَا: ہمارا لشکر۔ ہماری فوج۔ ۱۷۳/۳۷،

جَنَفًا: (س) مائل ہونا۔ طرفداری۔ ظلم، کجی۔ مصدر ہے۔ ۱۸۲/۲،

جُنُوْبِكُمْ: تمہارے پہلو۔ واحد جَنْبٌ۔ ۱۰۳/۴،

جُنُوْبُهَا: اس عورت کے پہلو۔ ۳۶/۲۲،

جُنُوْبِهِمْ: ان کے پہلو۔ ۱۹۱/۳،

جُنُوْبُهُمْ: ان کے پہلو۔ ۳۵/۹،

جُنُوْدَ: لشکر۔ فوجیں۔ واحد جُنْدٌ۔ ۳۱/۷۴،

جُنُوْدًا: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۶/۹، ۹/۳۳،

جُنُوْدِ: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۱۷/۸۵،

جُنُوْدِ: لشکر۔ فوجیں۔ ۴۰/۹، ۳۷/۲۷،

جُنُوْدُ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹۵/۲۶، ۴/۴۸، ۷/۴۸،

جُنُوْدٌ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹/۳۳،

جُنُوْدَهٗ: اس کے لشکر۔ اس کی فوجیں۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،

جُنُوْدِهٖ: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۸/۲۰،

جُنُوْدُهٗ: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۹۰/۱۰، ۱۷/۲۷، ۱۸/۲۷، ۳۹/۲۸،

جُنُوْدَهُمَا: ان دونوں کے لشکر، ان دونوں کی فوجیں۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸،

جَنِيًّا: تر و تازہ۔ جَنْیٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۵/۱۹،

ج و

جَوِّ: فضا۔ خلا۔ آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ جمع جِوَاءٌ و اِجْوَاءٌ۔ ۷۹/۱۶،

جَوَابَ: جواب، جَوْبٌ سے مشتق، جمع اَجْوِبَةٌ۔ ۸۲/۷، ۵۶/۲۷، ۲۴/۲۹، ۲۹/۲۹،

جَوَابِ: بڑے حوض، بڑے تالاب، واحد جَابِيَةٌ۔ ۱۳/۳۴،

جَوَارِ: کشتیاں۔ جہاز۔ چلنے والے۔ واحد جَارِيَةٌ۔ ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵، ۱۶/۸۱،

جَوَارِحِ: زخمی کرنے والے، شکاری جانور۔ جَرْحٌ سے مشتق ہے۔ واحد جَارِحَةٌ۔ ۴/۵،

جُوْدِيِّ: ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری تھی۔ ۴۴/۱۱،

جُوْعِ: بھوک۔ ۱۵۵/۲، ۱۱۲/۱۶،

جُوْعٍ: بھوک۔ ۷/۸۸، ۴/۱۰۶،

جَوْفِهٖ: اس کے اندر۔ اس کا پیٹ، اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جمع اَجْوَافٌ۔ ۴/۳۳،

ج ھ

جِهَادًا: (مفا) جہاد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان و

مال اور زبان سے انتہائی کوشش کرنا۔
مصدر ہے۔ ۵۲/۲۵، ۱/۶۰،

جِهَادٍ: جہاد، اللہ کی راہ میں لڑنا، محنت، کوشش، ۲۴/۹،

جِهَادِهٖ: اس کا جہاد۔ اس کی محنت، کوشش۔ ۷۸/۲۲،

جِهَارًا: (مفا) پکارنا، بلند آواز کرنا۔ برملا، مصدر ہے۔ ۸/۷۱،

جَهَازِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کا اسباب، جمع اَجْهِزَةٌ. ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

جَهَالَةٍ: (س) جہالت۔ بے وقوفی، نادانی۔ مصدر ہے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹،

جَهْدَ: (ف) زوردار کوشش، سخت۔ پختہ۔ تاکید، مصدر ہے۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴،

جُهْدَهُمْ: ان کی محنت، ان کی کوشش۔ ۷۹/۹،

جَهْرَ: (ف) برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴۸/۷، ۱۱۰/۲۱، ۷/۸۷،

جَهْرًا: برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۷۵/۱۶،

جَهْرِ: برملا کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۲۰۵/۷، ۱/۴۹،

جَهَرَ: اس نے ظاہر کیا۔ اس نے زور سے کہا۔ جَهْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۱۳،

جَهْرَةً: برملا، ظاہر۔ مصدر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۵۳/۴، ۴۷/۶،

جَهْرَكُمْ: تمہارا زور سے کہنا، تمہارا اظاہر کرنا۔ ۳/۶،

جَهَّزَهُمْ: (تف) اس نے ان کے لئے تیار کیا۔ تَجْهِيْزٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

جَهَنَّمَ: جہنم۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۱۲/۳، ۵۵/۴، ۱۱۵/۴، ۱۴۰/۴، ۱۶۹/۴، ۱۸/۷، ۴۱/۷، ۱۷۹/۷، ۳۶/۸، ۳۷/۸، ۳۵/۹، ۴۹/۹، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۸۱/۹، ۹۵/۹، ۱۰۹/۹، ۱۱۹/۱۱، ۲۹/۱۴، ۴۳/۱۵، ۲۹/۱۶، ۸/۱۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷، ۶۳/۱۷، ...... ۵۷ جگہ

جَهَنَّمُ: جہنم، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۲۰۶/۲، ۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۹۳/۴، ۹۷/۴، ۱۲۱/۴، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۱۸/۱۳، ۱۶/۱۴، ۹۷/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۹۸/۲۱، ۳۶/۳۵، ۶۳/۳۶، ۱۰/۴۵، ۶/۴۸، ۴۳/۵۵، ۸/۵۸، ۹/۶۶،

جَهُوْلًا: (س) بڑا جاہل، بڑا نادان۔ بہت بے سمجھ۔ جَهْلٌ اور جَهَالَةٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۷۲/۳۳،

ج ء

جِئْتَ: (ض) تو آیا۔ تو لایا (بصلۂ با) مَجِیْءٌ سے ماضی۔ ۷۱/۲، ۱۰۶/۷، ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰،

جِئْتِ: تو آئی۔ تو لائی (بصلۂ با)۔ ۲۷/۱۹،

جِئْتُكَ: میں تیرے پاس آیا۔ میں تیرے پاس لایا (بصلۂ با)۔ ۳۰/۲۶، ۲۲/۲۷،

جِئْتُكُمْ: میں تمہارے پاس آیا۔ میں تمہارے پاس لایا (بصلۂ با)، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۱۰۵/۷، ۲۴/۴۳، ۶۳/۴۳،

جِئْتُمْ: تم آئے۔ تم لائے (بصلۂ با)۔ ۸۱/۱۰، ۸۹/۱۹،

جِئْتُمُوْنَا: تم ہمارے پاس آئے۔ تم ہمارے پاس لائے (بصلۂ با)۔ ۹۴/۶، ۴۸/۱۸،

جِئْتَنَا: تو ہمارے پاس آیا، تو ہمارے پاس لایا (بصلۂ با) ۷۰/۷، ۱۲۹/۷، ۷۸/۱۰، ۵۳/۱۱، ۵۷/۲۰، ۵۵/۲۱، ۲۲/۴۶،

جِئْتَهُمْ: تو ان کے پاس آیا۔ تو ان کے پاس لایا (بصلۂ باء)۔ ۱۱۰/۵۰، ۵۸/۳۰،

جِئْنَا: ہم آئے۔ ۴۱/۴، ۷۳/۱۲، ۸۸/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۴/۱۷، ۱۰۹/۱۸،

جِئْنٰكَ: ہم تیرے پاس آئے۔ ہم تیرے پاس لائے (بصلۂ با)۔ ۶۳/۱۵، ۴۷/۲۰، ۳۳/۲۵،

جِئْنٰكُمْ: ہم تمہارے پاس آئے۔ ۷۸/۴۳،

جِئْنٰهُمْ: ہم ان کے پاس آئے۔ ۵۲/۷،

ج ی

جِیَادُ: بہت اچھے۔ عمدہ۔ تیز رو (مراد گھوڑے)
واحد جَوَادٌ۔ ۳۸/۳۱

جَیْبِكَ: (ض) تیرا گریبان۔ جمع جُیُوبٌ۔ ۲۷/۱۲، ۲۸/۳۲

جِیْدِهَا: اس کی گردن، جمع جِیدٌ و اَجْیَادٌ۔ ۱۱۱/۵

جُیُوْبِهِنَّ: ان کے گریبان۔ واحد جَیْبٌ۔ ۲۴/۳۱

جِآیْٓءَ: وہ لایا گیا (بصلۂ با) مَجِیْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۹/۶۹

باب الحاء

ح ا

حَـآجَّ: (مفا) اس نے حجت کی۔ اس نے بحث کی۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی۔ ۲۵۸/۲،

حَآجِّ: حاجی، حج کرنے والے، اسم جمع ہے، ۱۹/۹،

حَاجَةٌ: حاجت، ضرورت، خواہش، جمع حَوَائِجُ اور حَاجَاتٌ۔ ۶۸/۱۲، ۸۰/۴۰، ۹/۵۹

حَـاجَجْتُمْ: (مفا) تم نے حجت کی، تم نے بحث کی۔ ۶۶/۳،

حَـاجِزًا: (ن ض) روکنے والا، پردہ، آڑ، حَـجْزٌ سے اسم فاعل اور اسم جمع حَوَاجِزُ۔ ۶۱/۲۷،

حٰجِزِيْنَ: روکنے والے۔ بچانے والے۔ ۴۷/۶۹،

حَـآجَّكَ: (مفا) اس نے تجھ سے حجت کی۔ اس نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۱/۳،

حَـآجُّوْكَ: انھوں نے تجھ سے حجت کی، انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ ۲۰/۳،

حَآجَّهٗ: اس نے اس سے حجت کی، جھگڑا کیا ۸۰/۶،

حَـآدَّ: (مفا) اس نے مقابلہ کیا۔ وہ مخالف ہوا۔ مُحَادَّةٌ سے ماضی۔ ۲۲/۵۸،

حٰـذِرُوْنَ: (س) ڈرنے والے محتاط۔ مسلح۔ حَذْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَاذِرٌ۔ ۵۶/۲۶،

حَـارَبَ: (مفا) اس نے جنگ کی۔ اس نے لڑائی کی۔ اس نے مخالفت کی۔ مُـحَارَبَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۹،

حَـاسَبْـنٰـهَا: (مفا) اس نے اس (مؤنث) سے حساب لیا۔ مُحَاسَبَةٌ سے ماضی۔ ۸/۶۵،

حٰسِبِيْنَ: حساب لینے والے۔ حِسَابٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَاسِبٌ ۶۲/۶،

حَاسِدٍ: (ن ض) حسد کرنے والا۔ برا چاہنے والا۔ حَسَدٌ و حُسُوْدٌ و حَسَادَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱۱۳،

حَاشَ: توبہ توبہ، پاکی ہے، دور ہے، تعجب اور تنزیہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں حَاش استثنا کے لئے آیا ہے۔ ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲،

حٰشِرِيْنَ: (ن ض) اکٹھا کرنے والے، جمع کرنے والے حَشْرٌ سے اسم فاعل، واحد حَاشِرٌ ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶، ۵۳/۲۶،

حَـاصِبًا: (ن ض) پتھروں کی بارش کرنے والی تیز ہوا، سخت آندھی، حَـصْبٌ سے اسم فاعل ۶۸/۱۷، ۴۰/۲۹، ۳۴/۵۴، ۱۷/۶۷،

حَاضِرًا: (ن س) حاضر، سامنے، روبرو۔ حُضُوْرٌ اور حَضَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۹/۱۸،

حَاضِرَةَ: روبرو۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ کنارے۔ ۱۶۳/۷،

حَاضِرَةً: دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ ۲۸۲/۲،

حَاضِرَةَالْبَحْرِ: لبِ دریا، سمندر کے کنارے، ۱۶۳/۷،

حَـاضِرِی: رہنے والے، باشندے، حَـضَارَةٌ

سے اسم فاعل۔ ۱۹۶/۲،

حَافِرَةِ: (ض) پہلی حالت، قبر کی زمین، کھدی ہوئی زمین۔ حَفْرٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۱۰/۷۹،

حٰفِظًا: (س) حفاظت کرنے والا، نگہبان، اللہ کا اسم صفاتی۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل۔ ۶۴/۱۲،

حَافِظٌ: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ ۴/۸۶،

حٰفِظٰتِ: حفاظت کرنے والیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ واحد حَافِظَةٌ. ۳۵/۳۳،

حٰفِظٰتٌ: حفاظت کرنیوالیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ ۳۴/۴،

حٰفِظُوا: (مفا) تم حفاظت کرو۔ تم نگرانی کرو۔ تم خبردار رہو۔ مُحَافَظَةٌ سے امر۔ ۲۳۸/۲،

حٰفِظُونَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۱۱۲/۹، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵، ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

حٰفِظِينَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۸۱/۱۲، ۸۲/۲۱، ۳۵/۳۳، ۱۰/۸۲، ۳۳/۸۳،

حَآفِّينَ: (ن) حلقہ بنائے ہوئے۔ احاطہ کئے ہوئے، گرداگرد، واحد حَافٌّ حَفٌّ سے اسم فاعل۔ ۷۵/۳۹،

حَاقَ: (ض) اس نے گھیر لیا، وہ نازل ہوا (بصلہٗ با) حَيْقٌ و حُيُوقٌ سے ماضی۔ ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۱/۲۱، ۴۸/۳۹، ۴۵/۴۰، ۸۳/۴۰، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶،

حَآقَّةُ: (ن) حق ہونے والی۔ (قیامت) ثابت ہونے والی، نہ ٹلنے والی مصیبت۔ حَقٌّ سے اسم فاعل۔ ۱/۶۹، ۲/۶۹، ۳/۶۹

حٰكِمِينَ: (ن) حکم کرنے والے۔ فیصلہ کرنے والے۔ حُكْمٌ و حُكُومَةٌ سے اسمِ فاعل۔ ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۴۵/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۹۵،

حَالَ: (س) وہ حائل ہو گیا۔ وہ بیچ میں آ گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱،

حَامٍ: (اف) حامی۔ دس بچے جنوانے والا اونٹ حِمَايَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۳/۵،

حٰمِدُونَ: (س) حمد کرنے والے۔ تعریف کرنے والے، حَمْدٌ سے اسم فاعل ۱۱۲/۹،

حٰمِلٰتِ: (ض) اٹھانے والیاں۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَامِلَةٌ. ۲/۵۱،

حٰمِلِينَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹،

حَامِيَةً: (س) دہکتی ہوئی۔ جلتی ہوئی۔ حَمْیٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۸۸،

حَامِيَةٌ: دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی ۱۱/۱۰۱،

ح ب

حُبَّ: (ض ک) محبت، پسند، دوستی، مصدر ہے۔ ۳۲/۳۸،

حُبًّا: محبت کرنا، پسند کرنا۔ ۱۶۵/۲، ۳۰/۱۲، ۲۰/۸۹،

حُبًّا جَمًّا: بہت محبت کرنا، بہت دوست رکھنا ۲۰/۸۹،

حُبِّ: محبت۔ پسند۔ دوستی۔ ۱۶۵/۲، ۸/۱۰۰،

حُبٍّ: محبت۔ ۱۴/۳،

حَبَّ: غلہ۔ اناج۔ جمع حُبُوبٌ. ۹/۵۰،

حَبًّا: دانے۔ اناج۔ ۹۹/۶، ۳۳/۳۶، ۱۵/۷۸، ۲۷/۸۰،

حَبِّ: دانہ۔ گٹھلی۔ ۹۵/۶،

حَبٍّ: غلہ۔ اناج۔ ۱۲/۵۵،

حِبَالَهُمْ: ان کی رسیاں۔ واحد حَبْلٌ. ۴۴/۲۶،

حِبَالُهُمْ: ان کی رسیاں۔ ۶۶/۲۰،

حَبَّبَ: (تف) اس نے محبت ڈالی۔ اس نے محبوب بنا دیا۔ تَحْبِيبٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹،

حَبَّةٍ: دانہ۔ ۲۶۱/۲، ۵۹/۶، ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱

حَبِطَ: (س ض) وہ کھویا گیا۔ وہ غارت ہوا۔ وہ ضائع ہوا۔ حَبْطٌ سے ماضی۔ ۵/۵، ۸۸/۶، ۱۶/۱۱

حَبِطَتْ: وہ ناپید ہوگئے۔ وہ ضائع ہوگئے۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷/۹، ۶۹/۹، ۱۰۵/۱۸

حُبُكِ: راستے، راہیں واحد حِبَاكٌ وحَبِيكَةٌ ۷/۵۱

حَبْلِ: رسی، سلسلہ، عہد، جمع حِبَالٌ۔ ۱۰۳/۳، ۱۶/۵۰

حَبْلِ الْوَرِيْدِ: رگ جان، شہ رگ۔ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ ۱۶/۵۰

حَبْلٍ: اسی ذریعہ۔ پناہ، سلسلہ۔ ۱۱۲/۳

حَبْلٌ: رسّی، سلسلہ، ذریعہ پناہ۔ ۵/۱۱۱

حُبِّهٖ: اس کی محبت۔ ۱۷۷/۲، ۸/۷۶

ح ت

حَتّٰى: جب تک، یہاں تک، حرف جر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۹/۲، ۱۲۰/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۲۱/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۵/۲، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۹/۳، ۱۸۳/۳، ۶/۴، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۴۳/۴، ۶۵/۴، ۸۹/۴، ۱۴۰/۴، ۲۲/۵، ۲۵/۶، ۳۱/۶، ۶۱/۶، ...... ۱۱۰ جگہ

حَتْمًا: (ض) لازم۔ ضرور۔ مقدر۔ ۷۱/۱۹

ح ث

حَثِيْثًا: (ن) تیزی سے۔ دوڑتا ہوا۔ حَثٌّ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵۴/۷

ح ج

حَجَّ: (ن) حج کرنا۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲

حَجَّ: اس نے حج کیا۔ حَجٌّ اور حِجٌّ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲

حَجِّ: حج۔ ۱۸۹/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲، ۳/۹، ۲۷/۲۲

حَجٌّ: حج۔ ۱۹۷/۲

حِجُّ: حج کرنا۔ ۹۷/۳

حِجَابًا: (ن) آڑ۔ پردہ میں کرنا۔ جمع حُجُبٌ. ۴۵/۱۷، ۱۷/۱۹

حِجَابِ: آڑ۔ پردہ۔ ۳۲/۳۸

حِجَابٍ: آڑ۔ پردہ۔ ۵۳/۳۳، ۵۱/۴۲

حِجَابٌ: آڑ۔ پردہ۔ ۴۶/۷، ۵/۴۱

حِجَارَةً: پتھر۔ کنکریاں۔ واحد حَجَرٌ. ۳۲/۸، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۵۰/۱۷، ۳۳/۵۱

حِجَارَةِ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۷۴/۲

حِجَارَةٍ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۴/۱۰۵

حِجَارَةُ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶

حُجَّةَ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ جمع حُجَجٌ. ۱۵/۴۲

حُجَّةُ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۴۹/۶

حُجَّةٌ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۴

حُجَّتُنَا: ہماری حجت، ہماری دلیل، جمع حُجَجٌ ۸۳/۶

حُجَّتَهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۲۵/۴۵

حُجَّتُهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۱۶/۴۲

حِجَجٍ: کئی حج۔ کئی برس۔ کان کی لو، واحد حِجَّةٌ. ۲۷/۲۸

حَجَرَ: پتھر۔ جمع حِجَارٌ و حِجَارَةٌ و اَحْجَارٌ۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷

حِجْرًا: رکاوٹ۔ منع کرنا۔ پناہ۔ عقل۔ قوم ثمود کی بستی۔ ۲۲/۲۵، ۵۳/۲۵

حِجْرِ: قوم ثمود کی بستی۔ ۸۰/۱۵،
حِجْرٍ: عقلمند۔ دانا۔ ۵/۸۹،
حِجْرٌ: اچھوتی۔ مخصوص۔ ممنوع۔ وہ بستی جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔ ۱۳۸/۶،
حُجُرَاتِ: حجرے، کمرے، چار دیواری۔ واحد حُجْرَةٌ. ۴/۴۹،
حُجُوْرِكُمْ: تمہاری آغوشیں۔ تمہاری گودیں واحد حِجْرٌ۔ ۲۳/۴،

ح د

حِدَادٍ: غضبناک۔ تیز۔ واحد حَدِيْدٌ۔ ۱۹/۳۳،
حَدَائِقَ: باغات۔ وہ باغ جس کی چار دیواری بنی ہوئی ہو۔ واحد حَدِيْقَةٌ. ۶۰/۲۷، ۳۲/۷۸، ۳۰/۸۰،
حَدَبٍ: (س) اونچی جگہ، بلندی، ٹیلہ، مصدر ہے ۹۶/۲۱،
حَدِّثْ: (تف) تو بتا، تو بیان کر، تَحْدِيْثٌ سے امر۔ ۱۱/۹۳،
حُدُوْدَ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ واحد حَدٌّ. ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۹۷/۹، ۱/۶۵،
حُدُوْدِ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ ۱۱۲/۹،
حُدُوْدُ: حدیں۔ ۱۸۷/۲، ۲۳۰/۲، ۲۲۹/۲، ۱۳/۴، ۴/۵۸، ۱/۶۵،
حُدُوْدَهٗ: اس کی حدیں۔ اس کے احکام۔ اس کے قاعدے۔ ۱۴/۴،
حَدِيْثًا: بات۔ خبر۔ جمع اَحَادِيْثُ. ۴۲/۴، ۷۸/۴، ۸۷/۴، ۱۱۱/۱۲، ۳/۶۶،
حَدِيْثِ: بات، خبر، ۶/۱۸، ۶/۳۱، ۲۳/۳۹، ۵۹/۵۳، ۸۱/۵۶، ۴۴/۶۸،
حَدِيْثٍ: بات۔ خبر۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۱۸۵/۷، ۵۳/۳۳، ۶/۴۵، ۳۴/۵۲، ۵۰/۷۷،
حَدِيْثُ: بات۔ خبر۔ ۹/۲۰، ۲۴/۵۱، ۱۵/۷۹، ۱۷/۸۵، ۱/۸۸،

حَدِيْدَ: لوہا۔ تیز چیز دوسرے معنی میں حِدَّةٌ (تیزی) سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۳۴، ۲۵/۵۷،
حَدِيْدًا: لوہا۔ تیز چیز۔ ۵۰/۱۷،
حَدِيْدِ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۹۶/۱۸،
حَدِيْدٍ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۱/۲۲،
حَدِيْدٌ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۲/۵۰،

ح ذ

حَذَرَ: (س) ڈرنا۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲،
حِذْرَكُمْ: تمہاری احتیاط۔ تمہارا ہتھیار۔ تمہارا بچاؤ۔ ۷۱/۴، ۱۰۲/۴،
حِذْرَهُمْ: ان کی احتیاط۔ ان کا بچاؤ۔ ۱۰۲/۴،

ح ر

حَرَّ: (ن،ض) حرارت، گرمی۔ جمع حُرُوْرٌ۔ ۸۱/۱۶،
حَرًّا: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،
حَرِّ: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،
حُرِّ: آزاد۔ جمع اَحْرَارٌ. ۱۷۸/۲،
حُرٌّ: آزاد۔ ۱۷۸/۲،
حَرَامَ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۷/۵، ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،
حَرَامًا: حرام۔ ممنوع۔ ۵۹/۱۰،
حَرَامِ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲/۵، ۳۴/۸، ۷/۹، ۱۹/۹، ۱/۱۷، ۲۵/۲۲، ۲۵/۴۸،
حَرَامُ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۹۴/۲،
حَرَمٌ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۵/۲۱،
حَرَامٌ: حرام۔ ممنوع۔ لازم۔ جمع حُرُمٌ۔ ۱۱۶/۱۶،
حَرْبِ: لڑائی۔ جنگ۔ جمع حُرُوْبٌ. ۶۴/۵، ۵۷/۸،

حَرْب: لڑائی۔ جنگ۔ ٢٧٩/٢،
حَرْبُ: لڑائی۔ جنگ۔ ٤/٤٧،
حَرْثَ: (ن) کھیتی، مصدر ہے ٧١/٢، ٢٠٥/٢، ١١٧/٣، ٢٠/٤٢،
حَرْثِ: کھیتی۔ ١٤/٣، ١٣٦/٦، ٤٨/٢١،
حَرْثٌ: کھیتی۔ ٢٢٣/٢، ١٣٨/٦،
حَرْثَكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ٢٢٣/٢،
حَرْثِكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ٢٢/٦٨،
حَرْثِهٖ: اس کی کھیتی۔ ٢٠/٤٢،
حَرَجًا: (ن) حرج، تنگی، گناہ، مصدر ہے، ٦٥/٤، ١٢٥/٦،
حَرَجٍ: حرج۔ تنگی۔ گناہ۔ ٦/٥، ٧٨/٢٢، ٣٨/٣٣،
حَرَجٌ: حرج، تنگی، گناہ، ٢/٧، ٩١/٩، ٦١/٢٤، ٣٧/٣٣، ٥٠/٣٣، ١٧/٤٨،
حَرْدٍ: (ن) بخیلی۔ تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا۔ قصد کرنا۔ مصدر ہے۔ ٢٥/٦٨،
حَرَسًا: محافظ۔ چوکیدار۔ واحد حَارِسٌ. ٨/٧٢،
حَرَصْتَ: (ض س) تو نے حرص کی۔ تو نے لالچ کیا۔ حِرْصٌ سے ماضی۔ ١٠٣/١٢،
حَرَصْتُمْ: تم نے حرص کی۔ تم نے لالچ کیا۔ ١٢٩/٤،
حَرَضًا: (ض، ن) مضمحل، بیمار، بے کار، ضعف۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٨٥/١٢،
حَرِّضِ: (تف) تو ترغیب دلا، تو تاکید کر۔ (بصلۂ علیٰ) تَحْرِيضٌ سے امر۔ ٨٤/٤، ٦٥/٨،
حَرْفٍ: کنارہ۔ دھار۔ طرف۔ جمع حِرَفٌ و حُرُوفٌ. ١١/٢٢،
حَرِّقُوْهُ: (تف) اس کو جلاؤ، تَحْرِيقٌ سے امر، ٦٨/٢١،
حَرَّمَ: (تف) اس نے حرام کیا۔ اس نے منع کیا۔ تَحْرِيمٌ سے ماضی۔ ١٧٣/٢، ٢٧٥/٢، ٩٣/٣، ٧٢/٥، ١١٩/٦، ١٤٣/٦، ١٤٤/٦، ١٥٠/٦، ١٥١/٦، ٣٢/٧، ٣٣/٧، ٢٩/٩، ٣٧/٩، ١١٥/١٦، ٣٣/١٧، ٦٨/٢٥،

حَرَمًا: حرم، پناہ کی جگہ، ادب کا مقام۔ ٥٧/٢٨، ٦٧/٢٩،
حُرِّمَ: (تف) وہ حرام کیا گیا۔ وہ منع کیا گیا۔ تَحْرِيمٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٠/٣، ٩٦/٥، ٣/٢٤،
حُرُمًا: حالت احرام، احرام میں، واحد حَرَامٌ ٩٦/٥،
حُرُمٌ: حرمت والے۔ محترم۔ امن والے۔ ٥/٩،
حُرُمٌ: حرام، ادب والے، احرام باندھنے والے ١/٥، ٩٥/٥، ٣٦/٩،
حُرُمٰتِ: حرمتیں، بزرگیاں، واحد حُرْمَةٌ. ٣٠/٢٢،
حُرُمٰتُ: حرمتیں۔ بزرگیاں۔ ١٩٤/٢،
حُرِّمَتْ: (تف) وہ حرام کی گئی، وہ ممنوع کی گئی، تَحْرِيمٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٣/٤، ٣/٥، ١٣٨/٦،
حَرَّمْنَا: ہم نے حرام کیا، ہم نے ممنوع کیا، تَحْرِيمٌ سے ماضی۔ ١٦٠/٤، ١٤٦/٦، ١٤٨/٦، ٣٥/١٦، ١١٨/١٦، ١٢/٢٨،
حَرَّمُوْا: انھوں نے حرام کیا۔ انھوں نے ممنوع کیا۔ ١٤٠/٦،
حَرَّمَهَا: اس نے اس کو حرمت دی۔ اس نے اس کو محترم بنایا۔ ٩١/٢٧،
حَرَّمَهُمَا: اس نے ان دونوں کو حرام کر دیا۔ اس نے ان دونوں کو ممنوع قرار دیا۔ ٥٠/٧،
حَرُوْرُ: (ض، ن) گرم ہوا۔ لو، دھوپ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٢١/٣٥،
حَرِيْرًا: ریشم۔ ١٢/٧٦،
حَرِيْرٌ: ریشم۔ ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥،
حَرِيْصٌ: (ض س) حرص کرنے والا۔ لالچ کرنے والا۔ حِرْصٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ جمع حِرَاصٌ. ١٢٨/٩،
حَرِيْقِ: (س) جلتی ہوئی آگ، بھڑکتی ہوئی آگ،

حَــرُقٌ سے صفت مشبہ۔ ١٨١/٣، ٥٠/٨، ٩/٢٢، ٢٢/٢٢، ١٠/٨٥

ح ز

حِزْبَ: گروہ۔جماعت۔جمع اَحْزَابٌ. ٥٦/٥، ١٩/٥٨، ٢٢/٥٨

حِزْبٍ: گروہ۔جماعت۔ ٥٣/٢٣، ٣٢/٣٠

حِزْبُ: گروہ۔جماعت۔ ١٩/٥٨، ٢٢/٥٨

حِزْبَهٗ: اس کا گروہ۔اس کی جماعت۔ ٦/٣٥

حِزْبَيْنِ: دوگروہ۔دوجماعتیں،دوفرقے۔ ١٢/١٨

حَزَنَ: (ن) رنج،غم،اندوہ،بیقراری،جمع اَحْزَانٌ۔ ٣٤/٣٥

حَزَنًا: رنج دینے والا۔غم دینے والا۔ ٩٢/٩، ٨/٢٨

حُزْنِ: رنج۔غم۔بیقراری۔ ٨٤/١٢

حُزْنِيْ: میرا رنج،میرا غم،میری بے قراری۔ ٨٦/١٢

ح س

حِسَابَ: (ن) حساب،شمار،گنتی،مصدر ہے۔ ٥/١٠، ١٢/١٧

حِسَابًا: حساب۔شمار۔گنتی۔ ٨/٦٥، ٢٧/٧٨، ٣٦/٧٨، ٨/٨٤

حِسَابِ: حساب۔شمار۔گنتی۔ ٢٠٢/٢، ١٩/٣، ١٩٩/٣، ٤/٥، ١٨/١٣، ٢١/١٣، ٤١/١٣، ٤١/١٤، ٥١/١٤، ٣٩/٢٤، ١٦/٣٨، ٢٦/٣٨، ٥٣/٣٨، ١٧/٤٠، ٢٧/٤٠

حِسَابِ: حساب۔شمار۔گنتی۔ ٢١٢/٢، ٢٧/٣، ٣٧/٢٤، ٣٨/٢٤، ٣٩/٣٨، ١٠/٣٩، ٤٠/٤٠

حِسَابُ: حساب۔شمار۔گنتی۔ ٤٠/١٣

حِسَابَكَ: تیرا حساب۔تیرا شمار۔ ٥٢/٦

حِسَابَهٗ: اس کا حساب۔اس کا شمار۔ ٣٩/٢٤

حِسَابُهٗ: اس کا حساب۔اس کا شمار۔ ١١٧/٢٣

حِسَابَهُمْ: ان کا حساب۔ ٢٦/٨٨

حِسَابِهِمْ: ان کا حساب۔ ٥٢/٦، ٦٩/٦

حِسَابُهُمْ: ان کا حساب۔ ١/٢١، ١١٣/٢٦

حِسَابِيَهْ: میرا حساب۔ ٢٠/٦٩

حِسَان: حسین۔خوبصورت۔واحد حَسَنٌ و حَسَنَاءٌ۔ ٧٦/٥٥

حِسَانٌ: حسین،خوبصورت،نفیس،واحد حَسَنٌ و حَسِيْنٌ اور حَسَنَةٌ. ٧٠/٥٥

حَسِبَ: (س) اس نے گمان کیا۔اس نے خیال کیا۔حِسْبَانٌ سے ماضی۔ ١٠٢/١٨، ٢/٢٩، ٤/٢٩، ٢١/٤٥، ٢٩/٤٧

حُسْبَانًا: آفت۔عذاب۔حساب۔ ٩٦/٦، ٤٠/١٨

حُسْبَانٍ: حساب۔شمار۔گردش۔ ٥/٥٥

حَسِبْتَ: (س) تونے گمان کیا۔تونے خیال کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی۔ ٩/١٨

حَسِبْتُمْ: تم نے گمان کیا،تم نے خیال کیا، ٢١٤/٢، ١٤٢/٣، ١٦/٩، ١١٥/٢٣

حَسِبَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو گمان کیا۔ اس نے اس کو خیال کیا۔ ٤٤/٢٧

حَسِبْتَهُمْ: تونے ان کو گمان کیا،تونے ان کو خیال کیا۔ ١٩/٧٦

حَسْبُكَ: (ک) وہ تجھ کو کافی ہے،مصدر ہے، ٦٢/٨

حَسْبُكَ: وہ تجھ کو کافی ہے۔ ٦٤/٨

حَسْبُنَا: ہم کو کافی ہے۔ ١٧٣/٣، ١٠٤/٥، ٥٩/٩

حَسِبُوْا: انھوں نے گمان کیا۔انھوں نے خیال کیا۔ ٧١/٥

حَسْبُهٗ: اس کو کافی ہے۔ ٢٠٦/٢، ٣/٦٥

حَسْبُهُمْ: ان کو کافی ہے۔ ۶۸/۹، ۸/۵۸،

حَسْبِیَ: مجھ کو کافی ہے۔ ۱۲۹/۹، ۳۸/۳۹،

حَسَدَ: (ن ض) اس نے حسد کیا، دوسرے کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنے کو حسد کہتے ہیں، حَسَدٌ سے ماضی۔ ۵/۱۱۳،

حَسَدًا: حسد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۹/۲،

حَسَرٰتٍ: (س) حسرتیں، افسوس، پشیمانیاں۔ واحد حَسْرَۃٌ. ۱۶۷/۲، ۸/۳۵،

حَسْرَۃً: حسرت، افسوس، پشیمانی، ۱۵۶/۳، ۳۶/۸، ۳۰/۳۶،

حَسْرَۃِ: حسرت۔ افسوس، پشیمانی۔ ۳۹/۱۹،

حَسْرَۃٌ: حسرت۔ افسوس۔ پشیمانی۔ ۵۰/۶۹،

حَسْرَتٰی: اے افسوس۔ ۵۶/۳۹،

حَسْرَتَنَا: ہماری حسرت۔ ہمارا افسوس۔ ۳۱/۶،

حُسْنَ: (ک ن) اچھا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۴۸/۳، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۹/۳۸،

حُسْنًا: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، ۸۳/۲، ۸۶/۱۸، ۱۱/۲۷، ۸/۲۹، ۲۳/۴۲،

حُسْنُ: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، مصدر ہے۔ ۱۴/۳، ۱۹۵/۳، ۲۹/۱۳،

حَسُنَ: وہ اچھا ہوا۔ وہ خوب ہوا۔ حُسْنٌ سے ماضی۔ ۶۹/۴،

حَسَنًا: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ۲۴۵/۲، ۳۷/۳، ۱۲/۵، ۱۷/۸، ۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۶۷/۱۶، ۲/۱۸، ۸۶/۲۰، ۵۸/۲۲، ۶۱/۲۸، ۸/۳۵، ۱۶/۴۸، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۷/۶۴، ۲۰/۷۳،

حَسَنٍ: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ۳۷/۳،

حُسْنٰی: اچھی۔ عمدہ۔ حُسْنٌ سے فُعْلٰی کے وزن پر تفضیل۔ ۹۵/۴، ۱۳۷/۷، ۱۸۰/۷، ۱۰۷/۹، ۲۶/۱۰، ۱۸/۱۳، ۶۲/۱۶، ۱۰/۱۷، ۸۸/۱۸، ۸/۲۰، ۱۰۱/۲۱، ۵۰/۴۱، ۳۱/۵۳، ۱۰/۵۷، ۲۴/۵۹، ۶/۹۲، ۹/۹۲،

حَسَنٰتِ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ واحد حَسَنَۃٌ. ۱۶۸/۷، ۱۱۴/۱۱،

حَسَنٰتٍ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ ۷۰/۲۵،

حَسُنَتْ: وہ اچھی ہوئی، وہ خوب ہوئی، حُسْنٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۸، ۷۶/۲۵،

حَسَنَۃَ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ۹۵/۷،

حَسَنَۃً: نیک بھلائی۔ خوبی۔ ۲۰۱/۲، ۴۰/۴، ۸۵/۴، ۱۵۶/۷، ۴۱/۱۶، ۱۲۲/۱۶، ۲۳/۴۲،

حَسَنَۃِ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ۱۶۰/۶، ۶/۱۳، ۲۲/۱۳، ۱۲۵/۱۶، ۴۶/۲۷، ۸۹/۲۷، ۵۴/۲۸، ۸۴/۲۸،

حَسَنَۃٍ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ۷۹/۴،

حَسَنَۃُ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ۱۳۱/۷، ۳۴/۴۱،

حَسَنَۃٌ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ۱۲۰/۳، ۷۸/۴، ۵۰/۹، ۳۰/۱۶، ۲۱/۳۳، ۱۰/۳۹، ۴/۶۰، ۶/۶۰،

حُسْنُهُنَّ: ان کا حسن، ان کی خوبصورتی۔ ۵۲/۳۳،

حُسْنَیَیْنِ: دو اچھی چیزیں۔ ۵۲/۹،

حُسُوْمًا: (ن ض) لگاتار، پے در پے، جڑ کاٹنے والی، منحوس۔ مصدر بھی ہے اور حَسْمٌ سے اسم فاعل بھی، واحد حَاسِمٌ۔ ۷/۶۹،

حَسِیْبًا: (ن) حساب لینے والا، حساب کرنے والا، حِسَابٌ سے صفتِ مشبہ ۶/۴، ۸۶/۴، ۱۴/۱۷، ۳۹/۳۳،

حَسِیْرٌ: (ن ض) درماندہ، تھکا ہوا، عاجز۔ حَسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۶۷،

حَسِیْسَهَا: اس کی آہٹ، اس کا کھٹکا، اس کی آواز۔ ۱۰۲/۲۱،

ح ش

حَشْرِ: (ن) لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ گھیرنا۔

مصدر ہے، ۲/۵۹

حَشْرٌ: اکٹھا کرنا۔ گھیرنا۔ ۴۴/۵۰

حَشَرَ: اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ ۲۳/۷۹،

حُشِرَ: وہ اکٹھا کیا گیا۔ وہ جمع کیا گیا۔ ۱۷/۲۷، ۶/۴۶،

حُشِرَتْ: وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ جمع کی گئی۔ وہ خلط ملط کی گئی، حَشْرٌ سے ماضی مجہول ۵/۸۱،

حَشَرْتَنِیْ: تو نے مجھے اٹھایا۔ ۱۲۵/۲۰،

حَشَرْنَا: ہم نے اکٹھا کیا، ہم نے جمع کیا۔ ۱۱۱/۶،

حَشَرْنٰھُمْ: ہم نے ان کو اکٹھا (جمع) کیا۔ ۴۷/۱۸،

ح ص

حَصَادِہٖ: (ن ض) اس (کھیتی) کی کٹائی۔ مصدر ہے۔ ۱۴۱/۶،

حَصَبُ: (ض) پتھر۔ ایندھن۔ کنکری مارنا۔ ۹۸/۲۱،

حَصْحَصَ: وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا، حَصْحَصَۃٌ سے ماضی۔ یہ رباعی مجرد ہے۔ ۵۱/۱۲،

حَصَدْتُّمْ: (ن ض) تم نے درانتی سے کاٹا۔ تم نے فصل کو کاٹا۔ حَصَادٌ سے ماضی۔ ۴۷/۱۲،

حَصِرَتْ: (ک س) وہ رک گئی۔ وہ تنگ ہوگئی۔ حَصْرٌ سے ماضی۔ ۹۰/۴،

حُصِّلَ: (تف) وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔ سینوں کا بھید کھول دیا گیا۔ تَحْصِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۱۰۰،

حَصُوْرًا: (ض ن) پاکباز۔ اپنے نفس کو لذت سے بہت روکنے والا۔ عورتوں سے بے رغبت۔ حَصْرٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۳۹/۳،

حُصُوْنُھُمْ: ان کے قلعے۔ واحد حِصْنٌ۔ ۲/۵۹،

حَصِیْدًا: (ن ض) کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۲۴/۱۰، ۱۵/۲۱،

حَصِیْدِ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۹/۵۰،

حَصِیْدٌ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۱۰۰/۱۱،

حَصِیْرًا: قید خانہ۔ جیل خانہ، حَصْرٌ سے صفت مشبہ، فاعل و مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے۔ ۸/۱۷،

ح ض

حَضَرَ: (ن س) وہ حاضر ہوا، وہ آیا، حُضُوْرٌ و حَضَارَۃٌ سے ماضی ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۸/۴، ۱۸/۴، ۱۰۶/۵،

حَضَرُوْہُ: وہ اس کے پاس حاضر ہوئے۔ وہ اس کے پاس آئے۔ ۲۹/۴۶،

ح ط

حُطَامًا: (ض) ریزہ ریزہ۔ چورہ چورہ۔ حَطْمٌ سے بمعنی مفعول۔ ۲۱/۳۹، ۶۵/۵۶، ۲۰/۵۷،

حَطَبًا: لکڑی۔ ایندھن۔ جمع اَحْطَابٌ۔ ۱۵/۷۲،

حَطَبِ: لکڑی۔ ایندھن۔ ۴/۱۱۱،

حِطَّۃٌ: معافی کی درخواست۔ بخشش مانگنا۔ کمی کی درخواست۔ توبہ۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

حُطَمَۃِ: (ض) توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ حَطْمٌ سے مبالغہ ۴/۱۰۴،

حُطَمَۃُ: توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ ۵/۱۰۴،

ح ظ

حَظًّا: حصہ، نصیب، جمع حُظُوْظٌ۔ ۱۷۶/۳، ۱۳/۵، ۱۴/۵،

حَظِّ: حصہ۔نصیب۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

حَظٍّ: حصہ۔نصیب۔ ۷۹/۲۸، ۳۵/۴۱،

ح ف

حَفَدَةً: (ض) پوتے۔خدمت میں سرگرم ہونا۔ حَفْدٌ سے۔اسم فعال واحد حَافِدٌ۔ ۷۲/۱۶،

حُفْرَةٍ: (ض) گڑھا، حَفْرٌ سے، جمع حُفَرٌ ۱۰۳/۳،

حَفِظَ: (س) اس نے حفاظت کی۔اس نے نگرانی کی۔یادکرنا۔حِفْظٌ سے ماضی۔ ۳۴/۴،

حِفْظًا: حفاظت، بچاؤ۔مصدر ہے۔ ۷/۳۷، ۱۲/۴۱،

حَفَظَةً: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔واحد حَافِظٌ۔ ۶۱/۶،

حَفِظْنٰهَا: ہم نے اسکی حفاظت کی۔ہم نے اس کا بچاؤ کیا۔ ۱۷/۱۵،

حِفْظُهُمَا: ان دونوں کی حفاظت۔ان دونوں کی نگرانی۔ ۲۵۵/۲،

حَفَفْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا۔ حَفٌّ سے ماضی۔ ۳۲/۱۸،

حَفِيًّا: بحث کرنے والا، بڑا مہربان۔تحقیق کرنے والا۔ ۴۷/۱۹،

حَفِيٌّ: بحث کرنے والا۔تحقیق کرنے والا۔پیچھے پڑ کر سوال کرنے والا۔بڑا مہربان حَفَاوَةٌ سے صفت مشبہ۔جمع اَحْفِيَاءُ۔ ۱۸۷/۷،

حَفِيْظًا: (س) حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یاد رکھنے والا۔ ۸۰/۴، ۱۰۷/۶، ۴۸/۴۲،

حَفِيْظٍ: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یادرکھنے والا۔ ۱۰۴/۶، ۸۶/۱۱، ۳۲/۵۰،

حَفِيْظٌ: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یادرکھنے والا۔ ۵۷/۱۱، ۵۵/۱۲، ۲۱/۳۴، ۶/۴۲، ۴/۵۰،

ح ق

حَقَّ: (ن) وہ حق ہوا۔وہ ثابت ہوا۔وہ سچ ہوا۔ حَقٌّ سے ماضی۔ ۶۳/۲۸، ۱۳/۳۲،

حَقَّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۴۲/۲، ۱۲۱/۲، ۱۴۶/۲، ۷۱/۳، ۱۰۲/۳، ۱۷۱/۴، ۵۷/۶، ۹۱/۶، ۱۰۵/۷، ۱۶۹/۷، ۷/۸، ۸/۸، ۳۲/۸، ۸۲/۱۰، ۱۷/۱۳، ۵۶/۱۸، ۲۴/۲۱، ۷۴/۲۲، ۷۸/۲۲، ۲۵/۲۴، ۷۵/۲۸، ۴/۳۳، ۶/۳۴، ۲۳/۳۴، ...... ۴۴ جگہ

حَقًّا: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۱۸۰/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۲۲/۴، ۱۵۱/۴، ۴۴/۷، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱۱/۹، ۴/۱۰، ۱۰۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۳۸/۱۶، ۹۸/۱۸، ۴۷/۲۰، ۹/۲۱،

حَقِّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۶۱/۲، ۷۱/۲، ۱۱۹/۲، ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۲/۲، ۳/۳، ۱۰۸/۳، ۱۵۴/۳، ۱۰۵/۴، ۱۷۰/۴، ۲۷/۵، ۴۸/۵، ۵۳/۵، ۷۷/۵، ۸۴/۵، ۵/۶، ۳۰/۶، ۶۲/۶، ۷۳/۶، ۹۳/۶، ۱۱۴/۶، ۱۵۱/۶، ۴۳/۷، ...... ۱۱۴ جگہ

حَقٍّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۱۱۶/۵، ۷۹/۱۱، ۴۰/۲۲،

حَقُّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۶/۲، ۹۱/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲، ۲۸۲/۲، ۶۰/۳، ۶۲/۳، ۶۶/۶، ۸/۷، ۳۳/۷، ۱۱۸/۷، ۴۸/۹، ۳۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۹۴/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۱۷/۱۱، ۴۵/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۵۱/۱۲، ۱/۱۳، ۱۹/۱۳، ۸۱/۱۷، ۲۹/۱۸، ۵۳ جگہ

حَقٌّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۸۶/۳، ۵۳/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۱/۱۸، ۱۳/۲۸، ۶۰/۳۰، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۶۴/۳۸، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۷/۴۶، ۱۹/۵۱، ۲۳/۵۱، ۲۴/۷۰،

حُقُبًا: برسوں تک، طویل مدت تک، جمع اَحْقَابٌ۔ ۶۰/۱۸،

حَقَّتْ: ثابت ہوئی، پوری ہوئی، مطابق ہوئی،

حَقّ سے ماضی۔ ۳۳/۱۰، ۹۶/۱۰، ۳۶/۱۶، ۷۱/۳۹، ۶/۴۰،

حُقَّتْ: وہ اسی لائق ہے، وہ ثابت کی گئی، حَقٌّ سے ماضی مجہول۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

حَقَّهٗ: اس کا حق۔ ۱۴۱/۶، ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

حَقِيْقٌ: سزاوار، لائق، ثابت، قائم۔ حَقٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۵/۷،

ح ک

حُكَّامِ: حاکم، فیصلہ کرنے والا، واحد حَاكِمٌ، ۱۸۸/۲،

حَكَمَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اس نے فیصلہ دیا۔ حُكْمٌ سے ماضی۔ ۴۸/۴۰،

حَكَمًا: منصف۔ فیصلہ کرنے والا۔ حُكْمٌ سے صفت مشبہ واحد اور جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۳۵/۴، ۱۱۴/۶،

حُكْمَ: (ن) حکم، فیصلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی ہے۔ ۵۰/۵،

حُكْمَ: (ک) حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ مصدر ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۱۲/۱۹، ۱۶/۴۵،

حُكْمًا: حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ ۵۰/۵، ۱۴/۲۸،

حُكْمِ: حکم۔ تجویز۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۴/۷۶،

حُكْمُ: حکم۔ فیصلہ۔ حکومت۔ ۴۳/۵، ۵۷/۶؛ ۶۲/۶، ۴۰/۱۲، ۶۷/۱۲، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۲/۴۰، ۱۰/۶۰،

حَكَمْتَ: تو نے حکم دیا۔ تو نے فیصلہ دیا۔ ۴۲/۵،

حِكْمَةَ: (ک) حکمت۔ دانائی، سمجھ، جمع حِكَمٌ. ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۲۵۱/۲، ۲۶۹/۲، ۴۸/۳، ۱۶۴/۳، ۵۴/۴، ۱۱۳/۴، ۱۱۰/۵، ۱۲/۳۱، ۳۴/۳۳، ۲۰/۳۸، ۲/۶۲،

حِكْمَةِ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۲۳۱/۲، ۱۲۵/۱۶، ۳۹/۱۷، ۳۴/۳۳، ۶۳/۴۳،

حِكْمَةٍ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۸۱/۳،

حِكْمَةٌ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۵/۵۴،

حَكَمْتُمْ: تم نے حکم دیا۔ تم نے فیصلہ کیا۔ ۵۸/۴،

حُكْمِهٖ: اس کا حکم، اس کا فیصلہ۔ ۴۱/۱۳، ۲۶/۱۸، ۷۸/۲۷،

حُكْمُهٗ: اس کا حکم۔ اس کا فیصلہ۔ ۱۰/۴۲،

حُكْمِهِمْ: ان کا حکم۔ ان کا فیصلہ۔ ۷۸/۲۱،

حَكِيْمًا: حکمت والا، دانا، جمع حُكَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۵۶/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۳۰/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۴/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸، ۳۰/۷۶،

حَكِيْمِ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۱۲۶/۳، ۱/۱۰، ۲/۳۱، ۲/۳۶، ۱/۳۹، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۶۲، ۵۸/۳،

حَكِيْمٍ: حکیم، حکمت والا۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷، ۴۲/۴۱، ۴/۴۴،

حَكِيْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۳۲/۲، ۱۲۹/۲، ۶/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۸/۶، ۷۳/۶، ۸۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۴/۱۴، ۶۰/۱۶، ۹/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۲۷/۳۰، ۹/۳۱، ۱/۳۴، ۲۷/۳۴، ۲/۳۵، ۸/۴۰، ۳/۴۲، ۸۴/۴۳، ۳۷/۴۵، ۳۰/۵۱، ۱/۵۷، ۱/۵۹، ...... ۳۵ جگہ

حَكِيْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲، ۲۶/۴، ۳۸/۵، ۸۳/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۹/۶، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۷۱/۸، ۱۵/۹، ۲۸/۹، ۴۰/۹، ۶۰/۹، ۷۱/۹، ۹۷/۹، ۱۰۶/۹، ۱۱۰/۹، ۶/۱۲، ۳۵/۱۵، ...... ۳۳ جگہ

ح ل

حِلًّا: (ض) حلال۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۳،

حِلٌّ: حلال۔ ۵/۵، ۱۰/۶۰، ۲/۹۰،

حَلَّافٍ: (ض) بڑا حلف اٹھانے والا۔ بڑا قسمیں کھانے والا، حَلْفٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۰/۶۸،

حَلٰلًا: (ض) حلال، جائز۔ مصدر ہے۔ ۱۶۸/۲،

۸۸/۵، ۶۹/۸، ۵۹/۱۰، ۱۱۴/۱۶،
حَلٰلٌ: حلال۔ ۱۱۶/۱۶،
حَلَآئِلُ: بیویاں۔ واحد حَلِیْلَۃ۔ ۲۳/۴،
حَلَفْتُمْ: (ض) تم نے حلف اٹھایا، تم نے قسم کھائی، حَلْفٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،
حُلْقُوْمَ: حلق۔ گلا۔ جمع حَلَاقِیْمُ۔ ۸۳/۵۶،
حَلَلْتُمْ: تم حلال ہوئے، تم احرام سے باہر آئے، حِلٌّ و حَلَالٌ سے ماضی۔ ۲/۵،
حُلُمَ: (ن) بلوغ، عقل، خواب دیکھنا۔ جمع اَحْلَامٌ۔ ۵۸/۲۴، ۵۹/۲۴،
حُلُّوْا: (تف) ان کو پہنایا جائے گا۔ تَحْلِیَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۱/۷۶،
حِلْیَۃً: زیور، گہنے، آرائش، جمع حُلًی۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،
حِلْیَۃِ: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ۱۸/۴۳،
حِلْیَۃٍ: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ۱۷/۱۳،
حَلِیْمًا: (ک) حلیم تحمل والا۔ بردبار۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی، حِلْمٌ سے صفت مشبہ، جمع حُلَمَاءُ ۴۴/۱۷، ۵۱/۳۳، ۴۱/۳۵،
حَلِیْمٍ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ۱۰۱/۳۷،
حَلِیْمٌ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ۸۷/۱۱،
حَلِیْمٌ: حلیم، تحمل والا، بردبار۔ ۲۲۵/۲، ۲۳۵/۲، ۲۶۳/۲، ۱۵۵/۳، ۱۲/۴، ۱۰۱/۵، ۷۵/۱۱، ۱۱۴/۹، ۵۹/۲۲، ۱۷/۶۴،
حُلِیِّهِمْ: ان کے زیورات۔ ان کے گہنے۔ واحد حُلًی۔ ۱۴۸/۷،

ح م

حٰمٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۴۰، ۱/۴۱، ۱/۴۲، ۱/۴۳، ۱/۴۴، ۱/۴۵، ۱/۴۶،
حٰمٓ عٓسٓقٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۴۲،
حِمَارِ: گدھا۔ جمع حُمُرٌ و حَمِیْرٌ۔ ۵/۶۲،
حِمَارِكَ: تیرا گدھا۔ ۲۵۹/۲،
حَمَّالَۃَ: (ض) خوب اٹھانے والی۔ حَمْلٌ سے فَعَّالَۃٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۴/۱۱۱،
حَمْدِ: (س) حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ خوبی۔ مصدر بھی ہے اسم بھی، کسی اختیاری خوبی پر زبان سے تعریف کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ یہ شکر کے مقابلے میں عام ہے کیونکہ شکر نعمت کے ساتھ مخصوص ہے۔ ۹۸/۱۵، ۱۵/۳۲، ۱۳۰/۲۰، ۷۵/۳۹، ۷/۴۰، ۵۵/۴۰، ۵/۴۲، ۳۹/۵۰، ۴۸/۵۲، ۳/۱۱۰،
حَمْدٌ: حمد، تعریف، ثنا، خوبی۔ ۱/۱، ۱/۶، ۴۵/۶، ۴۳/۷، ۱۰/۱۰، ۳۹/۱۴، ۷۵/۱۶، ۱۱۱/۱۷، ۱/۱۸، ۲۸/۲۳، ۱۵/۲۷، ۵۹/۲۷، ۹۳/۲۷، ۷۰/۲۸، ۶۳/۲۹، ۱۸/۳۰، ۲۵/۳۱، ۱/۳۴، ۱/۳۵، ۳۴/۳۵، ۱۸۲/۳۷، ۲۹/۳۹، ۷۴/۳۹، ۷۵/۳۹، ۶۵/۴۰، ۳۶/۴۵، ۱/۶۴،
حَمْدِكَ: تیری حمد، تیری تعریف، تیری خوبی ۳۰/۲،
حَمْدِهٖ: اس کی حمد، اس کی تعریف، اس کی خوبی۔ ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۵۲/۱۷، ۵۸/۲۵،
حُمْرٌ: سرخ۔ واحد اَحْمَرُ و حَمْرَاءُ۔ ۲۷/۳۵،
حُمُرٌ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ۵۰/۷۴،
حَمَلَ: (ض) اس نے اٹھایا، حَمْلٌ سے ماضی، ۱۱۱/۲۰،
حَمْلًا: حمل، بوجھ، پیٹ کا بچہ، جمع اَحْمَالٌ ۱۸۹/۷،
حَمْلٍ: حمل۔ بوجھ۔ پیٹ کا بچہ۔ ۲/۲۲، ۶/۶۵،
حِمْلًا: بوجھ۔ جمع حَمُوْلَۃٌ و اَحْمَالٌ۔ ۱۰۱/۲۰،
حِمْلُ: بوجھ۔ ۷۲/۱۲،
حُمِّلَ: (تف) اس پر بار رکھا گیا۔ وہ لادا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۲۴،
حَمَلَتْ: اس کو حمل ہو گیا، اس نے اٹھایا، حَمْلٌ

سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

حَمَلَتْ: وہ لگی ہوئی ہے۔ ۱۴۶/۶،

حُمِلَتِ: وہ اٹھائی گئی، حَمْلٌ سے ماضی مجہول، ۱۴/۶۹،

حُمِّلْتُمْ: (تف) تم پر بار رکھا گیا۔ تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۲۴،

حَمَلْتَهٗ: تو نے اس کو بھیجا، تو نے اس کو رکھا، ۲۸۶/۲،

حَمَلَتْهُ: وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی۔ اس نے اس کو اٹھایا۔ ۲۲/۱۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

حَمَلْنَا: ہم نے سوار کیا، ہم نے چڑھالیا، ۳/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۱/۳۶،

حُمِّلْنَا: ہم پر لادا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ ۸۷/۲۰،

حَمَلْنٰكُمْ: ہم نے تم کو سوار کیا۔ ہم نے تم کو چڑھالیا۔ ۱۱/۶۹،

حَمَلْنٰهُ: ہم نے اس کو سوار کرلیا۔ ہم نے اس کو چڑھالیا۔ ۱۳/۵۴،

حَمَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو سوار کیا؛ ہم نے ان کو چڑھایا۔ ۷۰/۱۷،

حُمِّلُوْا: (تف) ان سے اٹھوایا گیا۔ ان پر لادا گیا۔ ۵/۶۲،

حَمْلُهٗ: اس کا حمل۔ اس کو پیٹ میں رکھنا ۱۵/۴۶،

حَمْلَهَا: اس کا حمل۔ ۲/۲۲،

حِمْلِهَا: اس کا بوجھ۔ ۱۸/۳۵،

حَمَلَهَا: اس نے اس کو اپنے ذمہ لیا۔ اس نے اس کو اٹھالیا۔ ۷۲/۳۳

حَمْلَهُنَّ: ان عورتوں کا حمل۔ ۴/۶۵، ۶/۶۵،

حَمُوْلَةً: باربردار، بوجھ اُٹھانے والے، لدنے والے، بلند قد والے، حَمْلٌ سے صفت مشبہ، ۱۴۲/۶،

حَمَاٍ: دلدلی۔ کیچڑ جو پانی سے زیادہ قریب ہونے کی بنا پر کالی پڑ جاتی ہے۔ گارا، گیلی مٹی۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵

حَمِئَةٍ: کیچڑ والا۔ سیاہ رنگ کا پانی۔ دلدل والا۔ حَمَأٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۶/۱۸،

حَمِیَّةَ: حمیت۔ عزت۔ ضد۔ عار۔ ۲۶/۴۸،

حَمِیْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ حَمْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۳۱/۴،

حَمِیْدِ: تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، ۱/۱۴، ۲۴/۲۲، ۶/۳۴، ۸/۸۵،

حَمِیْدِ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۴۲/۴۱،

حَمِیْدُ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۶۴/۲۲، ۲۶/۳۱، ۱۵/۳۵، ۲۸/۴۲، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

حَمِیْدٌ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۲۶۷/۲، ۷۳/۱۱، ۸/۱۴، ۱۲/۳۱، ۶/۶۴،

حَمِیْرَ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ۸/۱۶،

حَمِیْرِ: گدھے۔ ۱۹/۳۱

حَمِیْمًا: کھولتا ہوا پانی۔ جمع حَمَائِمُ۔ ۱۵/۴۷، ۲۵/۷۸،

حَمِیْمًا: دلی دوست، غم کھانے والا، جمع اَحِمَّاءُ ۱۰/۷۰،

حَمِیْمِ: کھولتا ہوا پانی، نہایت گرم پانی۔ ۴۸/۴۴، ۴۶/۴۴،

حَمِیْمٍ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۶۷/۳۷، ۴۳/۵۵، ۴۲/۵۶، ۹۳/۵۶،

حَمِیْمٍ: دلی دوست۔ غم کھانے والا۔ ۱۰۱/۲۶، ۱۸/۴۰، ۳۰،

حَمِیْمٌ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۱۹/۲۲،

حَمِیْمٌ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۵۷/۳۸،

حَمِیْمٌ: دلی دوست، غم کھانے والا ۳۴/۴۱، ۳۵/۶۹، ۱۰/۷۰،

ح ن

حَنَاجِرَ: گلے، نرخرے، حلق، واحد حَنْجَرَةٌ ۱۰/۳۳،

حَنَاجِر: گلے۔ نرخرے۔ حلق۔ ۱۸/۴۰،

حَنَانًا: (ض) مہربانی۔ رقتِ قلب۔ رحمت۔ شفقت۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۱۹،

حِنْثِ: (س) گناہ۔ قسم توڑنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع اَحْنَاثٌ. ۴۶/۵۶،

حُنَفَآءَ: (ض) حنفی، یکسو ہونے والے، مائل ہونے والے، اللہ تعالیٰ کی طرف ہونے والے۔ واحد حَنِیْفٌ. ۳۱/۲۲، ۵/۹۸،

حَنِیْذٍ: (ض) بُھنا ہوا، تلا ہوا، بریاں، حَنْذٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۶۹/۱۱،

حَنِیْفًا: (ض) ایک طرف ہونے والا۔ یک سو ہونے والا۔ حَنْفٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَحْنَافٌ. ۱۳۵/۲، ۶۷/۳، ۹۵/۳، ۱۲۵/۴، ۷۹/۶، ۱۶۱/۶، ۱۰۵/۱۰، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶، ۳۰/۳۰،

حُنَیْنٍ: حنین ایک وادی کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے عرفات کی جانب دس میل سے کچھ زائد فاصلہ پر ہے۔ ۲۵/۹،

ح و

حَوَارِیُّوْنَ: حواری۔ اصحاب۔ واحد حَوَارِیٌّ. ۵۲/۳، ۱۱۲/۵، ۱۴/۶۱،

حَوَارِیّٖنَ: حواری۔ اصحاب۔ ۱۱۱/۵، ۱۴/۶۱،

حَوَایَا: آنتیں۔ اوجھڑی۔ واحد حَوِیَّةٌ. ۱۴۶/۶،

حُوْبًا: گناہ۔ قصور۔ وبال۔ ۲/۴،

حُوْتَ: مچھلی۔ جمع حِیْتَانٌ۔ ۶۳/۱۸،

حُوْتِ: مچھلی۔ ۴۸/۶۸،

حُوْتُ: مچھلی۔ ۱۴۲/۳۷،

حُوْتَهُمَا: ان دونوں کی مچھلی۔ ۶۱/۱۸،

حُوْرٍ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ واحد حَوْرَاءُ، ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

حُوْرٌ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ ۷۲/۵۵، ۲۲/۵۶،

حَوْلَ: گرداگرد۔ گرد۔ ۶۸/۱۹،

حَوْلِ: گرد۔ حلقہ باندھے ہوئے۔ ۷۵/۳۹،

حَوْلِ: ایک برس۔ ایک سال۔ ۲۴۰/۲،

حِوَلًا: (ن) جگہ بدلنا۔ پلٹنا۔ حَوْلٌ سے مصدر ہے ۱۰۸/۱۸،

حَوْلَكَ: تیرے گرد۔ ۱۵۹/۳،

حَوْلَكُمْ: تمہارے گرد۔ تمہارے آس پاس۔ ۱۰۱/۹، ۲۷/۴۶،

حَوْلَهٗ: اس کے گرد۔ اس کے آس پاس۔ ۱۷/۲، ۱/۱۷، ۲۵/۲۶، ۳۴/۲۶، ۷/۴۰،

حَوْلَهَا: اس کے گرد۔ ۹۲/۶، ۸/۲۷، ۷/۴۲،

حَوْلَهُمْ: ان کے گرد۔ ۱۲۰/۹،

حَوْلِهِمْ: ان کے گرد۔ ۶۷/۲۹،

حَوْلَیْنِ: دو برس۔ دو سال۔ ۲۳۳/۲،

ح ی

حَیَّ: (س) وہ زندہ رہا، وہ جیا، حَیَاةٌ سے ماضی ۴۲/۸،

حَیَّ: زندہ۔ جاندار۔ ۲۷/۳، ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۱۹/۳۰،

حَیًّا: زندہ ہونا، زندہ رہنا، ۱۵/۱۹، ۳۱/۱۹، ۳۳/۱۹، ۶۶/۱۹، ۷۰/۳۶،

حَیِّ: زندہ، جاندار، ۲۷/۳، ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۱۱۱/۲۰، ۵۸/۲۵، ۱۹/۳۰،

حَیٍّ: زندہ۔ جاندار۔ ۳۰/۲۱،

حَیُّ: وہ زندہ ہے۔ ۲۵۵/۲، ۲/۳، ۶۵/۴۰،

حَیٰوةَ: (س) حیات، زندگی، بچاؤ، جینا۔ ۸۶/۲، ۷۴/۴، ۱۵/۱۱، ۳/۱۴، ۱۰۷/۱۶، ۲۸/۳۳، ۲۹/۵۳، ۲/۶۷، ۳۸/۷۹، ۱۶/۸۷،

حَیٰوةً: حیات۔ زندگی۔ جینا۔ ۹۷/۱۶، ۳/۲۵،

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی،جینا۔ ۸۵/۲، ۲۰۴/۲، ۱۴/۳، ۱۱۷/۳،
۹۴/۴، ۱۰۹/۴، ۳۲/۷، ۱۵۲/۷، ۳۸/۹، ۵۵/۹، ۷/۱۰، ۲۳/۱۰،
۲۴/۱۰، ۶۴/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۸/۱۰، ۲۶/۱۳، ۳۴/۱۳، ۲۷/۱۴، ۷۵/۱۷، ۲۸/۱۸،
۴۵/۱۸، ۴۶/۱۸، ۱۰۴/۱۸، ۷۲/۲۰، ۹۷/۲۰،

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی۔جینا۔ ۹۶/۲،

حَیٰوۃُ: حیات،زندگی،جینا۔ ۲۱۲/۲، ۱۸۵/۳، ۳۲/۶، ۷۰/۶،
۱۳۰/۶، ۵۱/۷، ۲۶/۱۳، ۱۰۷/۱۶، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۳۶/۴۷، ۲۰/۵۷،

حَیٰوۃٌ: حیات،زندگی،جینا۔ ۱۷۹/۲،

حَیَاتِکُمْ: تمہاری حیات۔تمہاری زندگی ۲۰/۴۶،

حَیَاتُنَا: ہماری حیات،ہماری زندگی،ہمارا جینا،
۲۹/۶، ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

حَیَاتِیْ: میری حیات،میری زندگی،میرا جینا ۲۴/۸۹،

حَیَّۃٌ: سانپ۔اژدہا۔جمع حَیَّاۃٌ۔ ۲۰/۲۰،

حِیْتَانُھُمْ: ان کی مچھلیاں۔واحد حُوْتٌ۔ ۱۶۳/۷،

حَیْثُ: جہاں،جس جگہ۔ ۳۵/۲، ۵۸/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲،
۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۲۲۲/۲، ۸۹/۴، ۹۱/۴، ۱۲۴/۶، ۱۹/۷، ۲۷/۷،
۱۶۱/۷، ۱۸۲/۷، ۵/۹، ۵۶/۱۲، ۶۸/۱۲، ۶۵/۱۵، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۶،
۶۹/۲۰، ۳۶/۳۸، ۲۵/۳۹، ۴۷/۳۹، ۲/۵۹، ۳/۶۵، ۶/۶۵، ۴۴/۶۸،

حَیْرَانَ: (س) حیران،پریشان،سرگرداں،متردد،
حَیْرَۃٌ سے صفتِ مشبہ،جمع حَیَارٰی ۷۱/۶،

حِیْلَ: (س ن) حائل کردیا گیا۔پردہ ڈال دیا گیا۔
آڑ بنادی گئی،حَوْلٌ سے ماضی مجہول، ۵۴/۳۴،

حِیْلَۃً: حیلہ،فریب،تدبیر،بہانہ،حَوْلٌ سے مشتق
ہے۔جمع حِیَلٌ۔ ۹۸/۴،

حِیْنَ: وقت۔زمانہ۔مدت۔جمع اَحْیَانٌ۔ ۱۰۱/۵،
۱۰۶/۵، ۱۷۷/۵، ۵/۱۱، ۶/۱۶، ۳۹/۲۱، ۵۸/۲۴، ۴۲/۲۵، ۲۱۸/۲۶،
۱۷/۳۰، ۱۸/۳۰، ۳/۳۸، ۴۲/۳۹، ۵۸/۳۹، ۴۸/۵۲،

حِیْنِ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ۱۵/۲۸،

حِیْنٍ: وقت،زمانہ،مدت۔ ۳۶/۲، ۹۸/۱۰، ۳۵/۱۲، ۲۵/۱۴،
۸۰/۱۶، ۱۱۱/۲۰، ۲۵/۲۳، ۵۴/۲۳، ۴۴/۳۶، ۱۴۸/۳۷، ۱۷۴/۳۷، ۱۷۸/۳۷،
۸۸/۳۸، ۴۳/۵۱،

حِیْنٌ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ۱/۷۶،

حِیْنَئِذٍ: اس وقت۔ ۸۴/۵۶،

حَیُّوْا: تم سلام کرو،تم دعا کرو،تَحِیَّۃٌ سے امر، ۸۶/۴،

حَیَوَانُ: (س) زندگی،جینا۔مصدر ہے۔ ۶۴/۲۹،

حَیَّوْكَ: انھوں نے تجھے سلام کیا،انھوں نے
تجھ کو دعا دی۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی۔ ۸/۵۸،

حُیِّیْتُمْ: تمہیں سلام کیا جائے،تمہیں دعا دی
جائے،تَحِیَّۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۶/۴،

﴿بَابُ الْخاء﴾

خ ا

خَابَ: (ض) وہ ناکام ہوا۔ وہ نامراد ہوا۔ خَیْبَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۴، ۶۱/۲۰، ۱۱۱/۲۰، ۱۰/۹۱،

خَاتَمَ: (ض) ختم کرنے والا، مہر، خَتْمٌ و خَتَامٌ سے اسم فاعل اور اسم۔ جمع خَوَاتِمُ و خُتُمٌ۔ ۴۰/۳۳،

خَاتَمَ النَّبِیّنَ: نبیوں کے آخری۔ نبیوں کے ختم پر۔ یعنی حضرت محمد ﷺ، آپ کو خاتم النبین اسلئے کہا گیا کہ آپ نے تشریف لا کر نبوت کو ختم یعنی پورا کر دیا (المفردات) ۴۰/۳۳،

خَادِعُھُمْ: (ف) ان کو فریب دینے والا، ان کو دھوکا دینے والا۔ خَدْعٌ سے اسم فاعل ۱۴۲/۴،

خَارِجٍ: (ن) نکلنے والا، باہر آنے والا، خُرُوجٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۲/۶،

خٰرِجِیْنَ: نکلنے والے، باہر آنے والے، واحد خَارِجٌ۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵،

خٰزِنِیْنَ: خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے، ذخیرہ کرنے والے۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۵،

خَاسِرَۃٌ: (ن) خسارے والی، نقصان والی، خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۷۹،

خٰسِرُوْنَ: خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۲۷/۲، ۱۲۱/۲، ۹۰/۷، ۹۹/۷، ۱۷۸/۷، ۳۷/۸، ۶۹/۹، ۱۴/۱۲، ۱۰۹/۱۶، ۳۴/۲۳، ۵۲/۲۹، ۶۳/۳۹، ۱۹/۵۸، ۹/۶۳،

خٰسِرِیْنَ: خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۶۴/۲، ۸۵/۳، ۱۴۹/۳، ۵/۵، ۲۱/۵، ۳۰/۵، ۵۳/۵، ۲۳/۷، ۹۲/۷، ۱۴۹/۷، ۹۵/۱۰، ۴۷/۱۱، ۱۵/۳۹، ۶۵/۳۹، ۲۳/۴۱، ۲۵/۴۱، ۳۵/۴۲، ۱۸/۴۶،

خَاسِئًا: (س ف) ذلیل کرنے والا۔ خوار کرنے والا۔ خَسْأٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۷،

خٰسِئِیْنَ: ذلیل کئے ہوئے، خوار کئے ہوئے، خَسْأٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۶۵/۲، ۱۶۶/۷،

خَاشِعًا: (ف) خشوع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا، جھکنے والا، دب جانے والا، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

خٰشِعٰتِ: خشوع کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والی عورتیں۔ ۳۵/۳۳،

خَاشِعَۃً: خشوع کرنے والی، عاجزی کرنے والی، جھکنے والی، خشک، قحط زدہ۔ ۳۹/۴۱، ۴۳/۶۸، ۴۴/۷۰،

خَاشِعَۃٌ: خشوع کرنے والی۔ عاجزی کرنے والی۔ جھکنے والی۔ ۹/۷۹، ۲/۸۸،

خٰشِعُوْنَ: خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۲/۲۳،

خٰشِعِیْنَ: خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۴۵/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۲۱، ۳۵/۳۳، ۴۵/۴۲،

خَآصَّۃً: (ن) خاص کر۔ چن کر۔ خَصٌّ و خُصُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۸،

خٰضِعِیْنَ: (ف) خضوع کرنے والے۔ عاجزی

کرنے والے۔ جھکنے والے۔ خَضعًا و خُضُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۲۶،

خَاضُوْا: (ن) انھوں نے بحث کی۔ وہ گھسے۔ وہ مشغول ہوئے۔ خَوْضٌ سے ماضی۔ ۶۹/۹،

خَاطَبَهُمُ: (مفا) اس نے ان سے خطاب کیا۔ اس نے ان سے بات چیت کی، مُخَاطَبَةٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۵،

خَاطِئَةِ: (س) خطا کار۔ گنہگار۔ جرم کرنے والی۔ خَطَاءٌ سے مصدر اور اسم فاعل۔ ۹/۶۹،

خَاطِئَةٍ: (س) خطا کار، گنہگار، جرم کرنے والی، ۱۶/۹۶،

خَاطِئُوْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم، واحد خَاطِئٌ. ۳۷/۶۹،

خٰطِئِيْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم ۲۹/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۸/۲۸،

خَافَ: اس نے خوف کیا۔ وہ ڈرا۔ خَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۸۲/۲، ۱۰۳/۱۱، ۱۴/۱۴، ۴۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

خَافَتْ: اس (مؤنث) نے خوف کیا، وہ ڈری، ۱۲۸/۴،

خَافِضَةٌ: (ض) پست کرنے والی، جھکا دینے والی، ذلیل کرنے والی، خَفْضٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶،

خَافُوْا: انھوں نے خوف کیا۔ وہ ڈرے۔ ۹/۴،

خَافُوْنَ: مجھ سے خوف کرو، مجھ سے ڈرو، خَوْفٌ سے امر۔ ۱۷۵/۳،

خَافِيَةٌ: (س) چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی، بھید، خِفَاءٌ سے اسم فاعل، جمع خَوَافِيٌ ۱۸/۶۹،

خٰلٰتِكَ: تیری خالائیں۔ واحد خَالَةٌ ۵۰/۳۳،

خٰلٰتِكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۶۱/۲۴،

خٰلٰتُكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۲۳/۴،

خَالِدًا: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۴، ۹۳/۴، ۶۳/۹،

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ ۱۵/۴۷،

خٰلِدُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ ۲۵/۲، ۳۹/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰۷/۳، ۱۱۶/۳، ۸۰/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۱۷/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۳۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۱۱/۲۳، ۱۰۳/۲۳، ۷۱/۴۳، ۷۴/۴۳، ۱۷/۵۸،

خٰلِدِيْنَ: ہمیشہ رہنے والے، سدا رہنے والے۔ ۱۶۲/۲، ۱۵/۳، ۸۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۶۹/۴، ۸۵، ۱۱۹/۵، ۱۳۸/۶، ۲۰/۷، ۲۲/۹، ۶۸، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۲۳/۱۴، ۲۹/۱۶، ۱۰۸/۱۸، ۷۶/۲۰، ۵۸/۲۹،

خٰلِدَيْنِ: وہ دو ہمیشہ رہنے والے۔ ۱۷/۵۹،

خَالِصًا: (ن) خالص، صاف۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۶،

خَالِصُ: خالص۔ صاف۔ ۳/۳۹،

خَالِصَةً: خالص۔ صاف۔ ۹۴/۲، ۳۲/۷، ۵۰/۳۳،

خَالِصَةٍ: خالص۔ صاف۔ ۴۶/۳۸،

خَالِصَةٌ: خالص۔ صاف۔ ۱۳۹/۶،

خٰلِفِيْنَ: (ن) پیچھے رہنے والے۔ خَلْفٌ سے اسم فاعل واحد خَالِفٌ. ۸۳/۹،

خَالِقِ: (ن) پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔ ۳/۳۵،

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ نمونے کے بغیر بنانے والا۔ ۱۰۲/۶، ۱۶/۱۳، ۶۲/۳۹، ۶۲/۴۰، ۲۴/۵۹،

خَالِقُ: پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ ۲۸/۱۵، ۷۱/۳۸،

خٰلِقُوْنَ: پیدا کرنے والے۔ بنانے والے۔ ۳۵/۵۲، ۵۹/۵۶،

خٰلِقِيْنَ: پیدا کرنے والے، بنانے والے، ۱۴/۲۳، ۱۲۵/۳۷،

خَالِكَ: تیرا ماموں۔ جمع اَخْوَالٌ. ۵۰/۴۳،

خَالِیَةِ: (ن) خالی ہونے والا۔ گزشتہ۔ گزرنے والی۔ خُلُوٌّ و خَلَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۶۹،

خٰمِدُوْنَ: (ن س) بجھے ہوئے، بجھنے والے، خَمْدٌ و خُمُوْدٌ سے اسم فاعل، واحد خَامِدٌ۔ ۲۹/۳۶،

خٰمِدِیْنَ: بجھنے والے۔ ۱۵/۲۱،

خَامِسَةَ: پانچویں۔ ۹/۲۴،

خَامِسَةُ: پانچویں۔ ۷/۲۴

خَانَتٰهُمَا: (ن) ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کی خیانت کی۔ خِیَانَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۶۶،

خَانُوْا: انھوں نے خیانت کی۔ انھوں نے دغا کی۔ ۷۱/۸

خَاوِیَةً: (ض) گرے ہوئے، خالی، کھوکھلے، خَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۵۲/۲۷،

خَاوِیَةٍ: کھوکھلے۔ گرے ہوئے۔ ۷/۶۹

خَاوِیَةٌ: گری ہوئی۔ خالی۔ کھوکھلی۔ بے روح۔ ۲۵۹/۲، ۴۲/۱۸، ۴۵/۲۲،

خَآئِبِیْنَ: (ض) ناکام، نامراد، ناامید ہونے والے، خَیْبَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد خَائِبٌ. ۱۲۷/۳،

خَآئِضِیْنَ: (ن) بیہودہ گوئی کرنے والے، گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔ خَوْضٌ سے اسم فاعل۔ واحد خَائِضٌ. ۴۵/۷۴،

خَآئِفًا: (ن) خوف کھانے والا۔ ڈرنے والا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸،

خَآئِفِیْنَ: خوف کھانے والے۔ ڈرنے والے۔ واحد خَائِفٌ. ۱۱۴/۲،

خَآئِنَةَ: (ن) خیانت، چوری کرنے والی۔ خِیَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۴۰،

خَآئِنَةٍ: خیانت کرنے والی۔ چوری کرنے والی۔ ۱۳/۵،

خَآئِنِیْنَ: خیانت کرنے والے۔ چوری کرنے والے۔ واحد خَائِنٌ. ۱۰۵/۴، ۵۸/۸، ۵۲/۱۲،

خ ب

خَبَالًا: (ن) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ فساد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۸/۳، ۴۷/۹،

خَبٰٓئِثَ: خبیث کام۔ گندے کام۔ واحد خَبِیْثَةٌ ۱۵۷/۷، ۷۴/۲۱

خَبَتْ: (ن) وہ دھیمی ہوئی، وہ بجھی، خَبْوٌ و خُبُوٌّ سے ماضی۔ ۹۷/۱۷،

خَبُثَ: (ک) وہ خبیث ہوا۔ وہ خراب ہوا۔ خَبَاثَةٌ اور خُبْثٌ سے ماضی۔ ۵۸/۷،

خَبَرٍ: خبر۔ حال۔ جمع اَخْبَارٌ۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

خُبْرًا: (ک) خبر رکھنا۔ سمجھ رکھنا۔ واقفیت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۶۸/۱۸، ۹۱/۱۸،

خُبْزًا: روٹی۔ نان۔ ۳۶/۱۲،

خَبْءَ: (ف) پوشیدہ، چھپا ہوا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۲۷،

خَبِیْثَ: (ک) خبیث، گندی چیز، گھٹیا چیز، ناپاک، خُبْثٌ سے صفت مشبہ ۲۶۷/۲، ۱۷۹/۳، ۲/۴، ۳۷/۸،

خَبِیْثِ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِیْثُ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِیْثٰتِ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْثٰتُ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْثَةِ: ناپاک۔ گندی۔ ۲۶/۱۴،

خَبِیْثَةٍ: ناپاک عورتیں۔ گندی عورتیں۔ ۲۶/۱۴،

خَبِیْثُوْنَ: خبیث مرد۔ گندے لوگ۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیثِینَ: خبیث مرد۔ گندے مرد۔ ٢٦/٢٤،

خَبِیرًا: (س) خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے، قرآن مجید میں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوا ہے۔ خَبَرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٣٥/٤، ٩٤/٤، ١٢٨/٤، ١٣٥/٤، ١٧/١٧، ٣٠/١٧، ٩٦/١٧، ٥٨/٢٥، ٥٩/٢٥، ٢/٣٣، ٣٤/٣٣، ١١/٤٨،

خَبِیرٍ: خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی۔ ١/١١، ١٤/٣٥،

خَبِیرُ: خبردار، دانا۔ ١٨/٦، ٧٣/٦، ١٠٣/٦، ١/٣٤، ٣/٦٦، ١٤/٦٧،

خَبِیرٌ: خبردار۔ دانا۔ ٢٣٤/٢، ٢٧١/٢، ١٥٣/٣، ١٨٠/٣، ٨/٥، ١٦/٩، ١١١/١١، ٦٣/٢٢، ٣٠/٢٤، ٥٣/٢٤، ٨٨/٢٧، ١٦/٣١، ٢٩/٣١، ٣٤/٣١، ٣١/٣٥، ٢٧/٤٢، ١٣/٤٩، ١٠/٥٧، ٣/٥٨، ١١/٥٨، ١٣/٥٨، ١٨/٥٩، ١١/٦٣، ٨/٦٤، ١١/١٠٠،

خ ت

خَتَّارٍ: (ض ن) بڑا دھوکہ باز۔ عہد توڑنے والا۔ بہت جھوٹا۔ غدّار۔ خَتْرٌ سے مبالغہ۔ ٣٢/٣١،

خِتٰمُهٗ: اس کی مُہر کرنے کی چیز۔ اس کا مہر لگانے کا مسالہ۔ ٢٦/٨٣،

خَتَمَ: (ض) اس نے مہر لگائی۔ خَتْمٌ سے ماضی۔ ٧/٢، ٤٦/٦، ٢٣/٤٥،

خ د

خَدَّكَ: تیرا گال، تیرا رخسار، جمع خُدُوْدٌ۔ ١٨/٣١،

خ ذ

خُذْ: (ن) تو قبول کر، تُو لے، تو پکڑ، اَخْذٌ سے امر ٢٦٠/٢، ١٤٤/٧، ١٠٣/٩، ٧٨/١٢، ٤٤/٣٨،

خُذِ: تو قبول کر۔ تو اختیار کر۔ تو لے۔ ١٩٩/٧، ١٢/١٩،

خُذُوْا: تم قبول کرو۔ تم اختیار کرو۔ تم لو۔ ٦٣/٢، ٩٣/٢، ٧١/٤، ١٠٢/٤، ٣١/٧، ١٧١/٧،

خَذُوْلًا: وقت پر دھوکا دینے والا۔ مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا۔ خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ٢٩/٢٥،

خُذُوْهُ: تم اس کو لو، تم اس کو پکڑو ٤١/٥، ٤٧/٤٤، ٧/٥٩، ٣٠/٦٩،

خُذُوْهُمْ: تم ان کو لو۔ تم ان کو پکڑو۔ ٨٩/٤، ٩١/٤، ٥/٩،

خُذْهَا: تو اس (مؤنث) کو لے۔ تو اس کو پکڑ۔ ١٤٥/٧، ٢١/٢٠،

خ ر

خَرَّ: (ن ض) وہ گر پڑا۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے ماضی۔ ١٤٣/٧، ٢٦/١٢، ٣١/٢٢، ١٤/٣٤، ٢٤/٣٨،

خَرَابِهَا: (س) اس کا خراب کرنا۔ اس کا ویران کرنا۔ مصدر ہے۔ ١١٤/٢،

خَرَاجُ: خراج۔ معاوضہ۔ اجر و ثواب۔ مال۔ جمع اَخْرَاجٌ و اَخْرِجَةٌ۔ ٧٢/٢٣،

خَرّٰصُوْنَ: (ن) اٹکل دوڑانے والے، جھوٹ بکنے والے خَرْصٌ سے مبالغہ، واحد خَرَّاصٌ ١٠/٥١،

خَرَجَ: (ن) وہ نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی۔ ١١/١٩، ٢١/٢٨، ٧٩/٢٨،

خَرْجًا: آمدنی، معاوضہ، محصول، مال۔ جمع اَخْرَاجٌ۔ ٩٤/١٨، ٧٢/٢٣،

خَرَجْتَ: تو نکلا۔ ١٤٩/٢، ١٥٠/٢،

خَرَجْتُمْ: تم نکلے۔ ١/٦٠،

خَرَجْنَ: وہ (عورتیں) نکلیں۔ ٢٤٠/٢،

خَرَجْنَا: ہم نکلے۔ ٤٢/٩،

خَرَجُوْا: وہ نکلے۔ ٢٤٣/٢، ٦١/٥، ٤٧/٨، ٤٧/٩، ١٦/٤٧،

خَرْدَلٍ: رائی۔ واحد خَرْدَلَةٌ۔ ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱،

خُرْطُوْمِ: ناک۔ سونڈ۔ جمع خَرَاطِیْمُ۔ ۱۶/۶۸،

خَرَقْتَهَا: (ض) تونے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کر دیا، خَرْقٌ سے ماضی۔ ۷۱/۱۸،

خَرَقُوْا: انھوں نے تراشا، انھوں نے گھڑ لیا۔ ۱۰۰/۶،

خَرَقَهَا: اس نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس نے اس میں چھید کر دیا۔ ۷۱/۱۸،

خَرُّوْا: (ن ض) وہ گر پڑے، خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے ماضی ۱۰۰/۱۲، ۵۸/۱۹، ۱۵/۳۲،

خُرُوْجَ: (ن) نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۴۶/۹،

خُرُوْجٍ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۹، ۴۲/۵۰،

خُرُوْجٍ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۴۰،

خُرُوْجُ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۵۰،

خ ز

خَزَآئِنَ: خزانے۔ دفینے۔ واحد خَزَانَةٌ و خَزِیْنَةٌ۔ ۱۰۰/۱۷،

خَزَآئِنِ: خزانے۔ دفینے۔ ۵۵/۱۲،

خَزَآئِنُ: خزانے، دفینے ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۹/۳۸، ۳۷/۵۲، ۷/۶۳،

خَزَآئِنُهٗ: اس کے خزانے۔ اس کے دفینے ۔ ۲۱/۱۵،

خَزَنَةِ: خزانچی، چوکیدار، نگہبان، واحد خَازِنٌ ۴۹/۴۰،

خَزَنَتُهَا: اس کے خزانچی۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے نگہبان۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹، ۸/۶۷،

خِزْیَ: (س) ذلت، خواری، رسوائی، مصدر ہے، ۲۷/۱۶، ۲۶/۳۹،

خِزْیِ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۹۸/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۶/۴۱،

خِزْیُ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۶۳/۹،

خِزْیٌ: ذلت، خواری، رسوائی۔ ۸۵/۲، ۱۱۴/۲، ۳۳/۵،

۳۱/۵، ۹/۲۲،

خ س

خَسَارًا: (س) خسارہ، نقصان، مصدر ہے۔ ۸۲/۱۷، ۳۹/۳۵، ۲۱/۷۱،

خَسِرَ: اس نے خسارہ پایا، اس نے نقصان اٹھایا، خَسْرٌ سے ماضی۔ ۱۱۹/۴، ۳۱/۶، ۱۴۰/۶، ۴۵/۱۰، ۱۱/۲۲، ۷۸/۴۰، ۸۵/۴۰،

خُسْرًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ مصدر ہے۔ ۹/۶۵،

خُسْرٍ: خسارہ۔ نقصان۔ ۲/۱۰۳،

خُسْرَانًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱۹/۴،

خُسْرَانُ: خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱/۲۲، ۱۵/۳۹،

خَسِرُوْا: انھوں نے خسارہ پایا۔ انھوں نے نقصان اٹھایا۔ ۱۲/۶، ۲۰/۶، ۹/۷، ۵۳/۷، ۲۱/۱۱، ۱۰۳/۲۳، ۱۵/۳۹، ۴۵/۴۲،

خَسَفَ: (ض) وہ بے نور ہوا۔ وہ گہن میں آیا (بلا صلہٗ) خُسُوْفٌ سے ماضی۔ ۸/۷۵،

خَسَفَ: (ض) اس نے دھنسایا (بصلہٗ باء) خَسْفٌ سے ماضی۔ ۸۲/۲۸،

خَسَفْنَا: ہم نے دھنسایا (بصلہٗ با)۔ ۸۱/۲۸،

خ ش

خُشُبٌ: لکڑیاں۔ واحد خَشَبٌ۔ ۴/۶۳،

خُشَّعًا: (ف) خشوع کرنے والے، عاجزی کرنے والے، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد خَاشِعٌ۔ ۷/۵۴،

خَشَعَتِ: وہ نیچی ہو گئی۔ وہ دب گئی۔ خُشُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۲۰،

خُشُوعًا:(ف) خشوع، عاجزی، مصدر ہے۔ ١٠٩/١٧،

خَشِيَ:(س) وہ ڈرا، اس نے خوف کھایا۔ خَشْيَةٌ سے ماضی۔ ٢٥/٤، ١١/٣٦، ٣٣/٥٠، ٨/٩٨،

خَشْيَةَ:(س) خشیت، خوف، ڈر، ہیبت، خشیت اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی جس کے ڈرا جائے اس کی عظمت دل میں ہو۔ ٣١/١٧، ١٠٠/١٧،

خَشْيَةً: خشیت۔ خوف۔ ڈر۔ ٧٧/٤،

خَشْيَةِ: خشیت، خوف، ڈر۔ ٧٤/٢، ٧٧/٤، ٥٧/٢٣، ٢١/٥٩،

خَشِيتُ: میں ڈرا۔ ٩٤/٢٠،

خَشْيَتِهٖ: اس کی خشیت۔ اس کا خوف، اس کی ہیبت۔ ٢١/٢٨،

خَشِينَا: ہم ڈرے۔ ٨٠/١٨،

خ ص

خَصَاصَةٌ:(س) تنگی۔ بھوک۔ احتیاج۔ مصدر ہے۔ ٩/٥٩،

خِصَامِ:(مفا) جھگڑا کرنا، مباحثہ کرنا، مصدر ہے ١٨/٤٣،

خِصَامِ: جھگڑا کرنے والے، واحد خَصِيمٌ ٢٠٤/٢،

خَصْمِ: جھگڑا کرنے والا۔ جمع خُصُومٌ و خِصَامٌ اور اَخْصَامٌ۔ ٢١/٣٨،

خَصْمٰنِ: دو جھگڑنے والے۔ ١٩/٢٢، ٢٢/٣٨،

خَصِمُوْنَ:(س) جھگڑالو۔ خَصْمٌ سے صفت مشبہ، واحد خَصِمٌ۔ ٥٨/٤٣،

خَصِيمًا: سخت جھگڑالو۔ خَصْمٌ سے فَعِيلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ جمع خِصَامٌ۔ ١٠٥/٤،

خَصِيمٌ: سخت جھگڑالو۔ ٤/١٦، ٧٧/٣٦

خ ض

خُضْتُمْ:(ن) تم نے بیہودہ گوئی کی۔ تم گھسے۔ تم نے بحث کی۔ خَوْضٌ سے ماضی۔ ٦٩/٩،

خُضْرًا: سبز، ہرے، واحد اَخْضَرُ و خَضْرَآءُ ٣١/١٨

خُضْرٍ: سبز۔ ہرے۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢، ٧٦/٥٥،

خُضْرٌ: سبز۔ ہرے۔ ٢١/٧٦،

خَضِرًا: سبزہ۔ ٩٩/٦،

خ ط

خِطَابًا:(مفا) خطاب۔ روبرو بات کہنا۔ گفتگو۔ مصدر ہے۔ ٣٧/٧٨،

خِطَابِ: خطاب، روبرو بات کہنا، گفتگو۔ ٢٠/٣٨، ٢٣/٣٨،

خَطٰيٰكُمْ: تمہاری خطائیں۔ تمہارے گناہ۔ واحد خَطِيْئَةٌ۔ ٥٨/٢، ١٢/٢٩،

خَطٰيٰنَا: ہماری خطائیں، ہمارے گناہ۔ ٧٣/٢٠، ٥١/٢٦،

خَطٰيٰهُمْ: ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ ١٢/٢٩،

خِطْبَةِ:(ن) نکاح کی بات چیت، نکاح کا پیغام، منگنی، مصدر ہے۔ ٢٣٥/٢،

خَطْبُكَ:(ن) تیرا معاملہ، تیرا حال، تیری منگنی، جمع خُطُوبٌ۔ ٩٥/٢٠،

خَطْبُكُمْ: تمہارا معاملہ، تمہارا حال، تمہاری حقیقت، ٥٧/١٥، ٣١/٥١

خَطْبُكُمَا: تم دونوں (عورتوں) کا معاملہ۔ تمہارا حال۔ ٢٣/٢٨،

خَطْبُكُنَّ: تمہارا حال۔ تمہاری حقیقت۔ ٥١/١٢،

خَطِفَ:(ض س) اس نے اچک لیا، اس نے جھپٹ لیا۔ خَطْفَةٌ سے ماضی۔ ١٠/٣٧،

خَطْفَةَ: (س) اچک لینا، جھپٹ لینا، مصدر ہے، ۱۰/۳۷،
خُطُوٰتِ: قدم، واحد خُطُوَۃٌ. ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۴۲/۶، ۲۱/۲۴،
خِطْأً: خطا۔ گناہ۔ چوک۔ مصدر ہے۔ ۳۱/۱۷،
خَطَأً: (س) خطا کرنا، گناہ کرنا، چوک جانا، مصدر ہے۔ ۹۲/۴،
خَطِیْٰتِکُمْ: تمہاری خطائیں۔ تمہارے گناہ۔ واحد خَطِیْئَۃٌ. ۱۶۱/۷،
خَطِیْٰتِھِمْ: ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ ۲۵/۷۱،
خَطِیْئَۃً: خطا۔ گناہ۔ تقصیر۔ ۱۱۲/۴،
خَطِیْٓئَتُہٗ: اس کی خطا۔ اس کا گناہ۔ ۸۱/۲،
خَطِیْٓئَتِیْ: میری خطا۔ میرا گناہ۔ ۸۲/۲۶،

خ ف

خِفَافًا: ہلکے۔ واحد خفیف۔ ۴۱/۹،
خَفَّتْ: (ض) وہ ہلکی ہوئی۔ خِفَّۃٌ سے ماضی۔ ۹/۷، ۱۰۳/۲۳، ۸/۱۰۸،
خِفْتِ: (ن) تجھے خوف ہے۔ تو ڈری خَوْفٌ سے ماضی۔ ۷/۲۸،
خِفْتُ: مجھے خوف ہے، میں ڈرا، خَوْفٌ سے ماضی۔ ۵/۱۹،
خِفْتُكُمْ: مجھے تم سے خوف ہے، میں تم سے ڈرا، ۲۱/۲۶،
خِفْتُمْ: تمہیں خوف ہے، تم ڈرے، ۲۲۹/۲، ۲۳۹/۲، ۳/۴، ۳۵/۴، ۱۰۱/۴، ۲۸/۹،
خَفَّفَ: (تف) اس نے تخفیف کی۔ اس نے ہلکا کر دیا۔ تَخْفِیْفٌ سے ماضی۔ ۶۶/۸،
خَفِیًّا: (س) خفی۔ پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ خَفَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۳/۱۹،
خَفِيٍّ: پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ ۴۵/۴۲،

خُفْيَةً: پوشیدہ، چھپی ہوئی، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷،
خَفِیْفًا: (ض) ہلکا۔ خِفَّۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۸۹/۷،

خ ل

خَلَا: (ن) وہ خلوت میں ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ اکیلا ہوا، خَلَاءٌ سے ماضی۔ ۷۶/۲،
خَلَا: (ن) وہ گزرا، وہ ہو چکا، خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۲۴/۳۵،
خِلٰفَ: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت، مصدر ہے ۸۱/۹،
خِلَافٍ: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت۔ مصدر ہے۔ ۳۳/۵، ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،
خِلٰفَكَ: تیرے خلاف۔ تیرے پیچھے۔ ۷۶/۱۷،
خَلَاقَ: حصہ۔ فضیلت ۷۷/۳،
خَلَاقٍ: حصہ۔ فضیلت۔ ۱۰۲/۲، ۲۰۰/۲،
خَلّٰقُ: (ن) پیدا کرنے والا۔ اصل بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، خُلْقٌ سے مبالغہ۔ ۸۶/۱۵، ۸۱/۳۶،
خَلَاقِكُمْ: تمہارا حصہ۔ ۶۹/۹،
خَلَاقِهِمْ: ان کا حصہ۔ ۶۹/۹،
خِلٰلَ: بیچ۔ درمیان۔ واحد خَلَلٌ۔ ۵/۱۷،
خِلٰلٌ: (مفا) دوستی۔ مصدر ہے۔ واحد خُلَّةٌ۔ ۳۱/۱۴،
خِلٰلَكُمْ: تمہارے درمیان۔ ۴۷/۹،
خِلٰلِهٖ: اس کے درمیان۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰،
خِلٰلَهَا: اس (مؤنث) کے درمیان۔ ۹۱/۱۷، ۶۱/۲۷،
خِلٰلَهُمَا: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۳/۱۸،
خَلٰٓئِفَ: جانشین، صاحبِ اختیار، واحد خَلِیْفَةٌ ۱۶۵/۶، ۱۴/۱۰، ۷۳/۱۰، ۳۹/۳۵،
خَلَتْ: (ن) وہ گزر گئی۔ خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۳۷/۳، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۳۸/۷، ۶/۱۳، ۳۰/۱۳، ۱۳/۱۵،

٨٥/٤٠، ٢٥/٤١، ١٧/٤٦، ١٨/٤٦، ٢١/٤٦، ٢٣/٤٨،

خُلَّةٌ: (ن ض ک) دوستی، آشنائی۔ مصدر ہے۔ ٢٥٤/٢،

خُلْدَ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ٣٤/٢١

خُلْدِ: ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ٥٢/١٠، ١٢٠/٢٠، ١٥/٢٥، ١٤/٣٢، ٢٨/٤١،

خَلَصُوْا: (ن) وہ خالص ہوئے، وہ اکیلے ہوئے، خُلُوْصٌ سے ماضی۔ ٨٠/١٢،

خُلَطَآءِ: شرکاء۔ واحد خَلِيْطٌ۔ ٢٤/٣٨،

خَلَطُوْا: (ض) انھوں نے، ملایا۔ انھوں نے جمع کیا۔ خَلْطٌ سے ماضی۔ ١٠٢/٩،

خَلَفَ: (ن) وہ پیچھے آیا، خَلَفٌ سے ماضی۔ ١٦٩/٧،

خَلَفَ: (ن) وہ جانشین ہوا، خِلَافَةٌ سے ماضی، ٥٩/١٩،

خَلْفٌ: ناخلف۔ نالائق۔ برے جانشین۔ جمع خُلُوْفٌ اور اَخْلَافٌ۔ ١٦٩/٧، ٥٩/١٩،

خُلَفَآءَ: جانشین۔ واحد خَلِيْفَةٌ۔ ٦٩/٧، ٧٤/٧، ٦٢/٢٧،

خِلْفَةً: پے درپے آنے والے۔ آگے پیچھے آنے والے۔ ٦٢/٢٥،

خَلَفْتُمُوْنِیْ: تم نے میری جانشینی کی۔ خِلَافَةٌ سے ماضی۔ ١٥٠/٧،

خَلْفَكَ: تیرے پیچھے۔ ٩٢/١٠،

خَلْفَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ٤٥/٣٦،

خَلْفَنَا: ہمارے پیچھے۔ ٦٤/١٩،

خُلِّفُوْا: (تف) وہ پیچھے چھوڑ گئے۔ تَخْلِيْفٌ سے ماضی مجہول۔ ١١٨/٩،

خَلْفِهٖ: اس کے پیچھے۔ ١١/١٣، ٤٢/٤١، ٢١/٤٦، ٢٧/٧٢،

خَلْفَهَا: اس کے پیچھے۔ ٦٦/٢،

خَلْفَهُمْ: ان کے پیچھے۔ ٢٥٥/٢، ٥٧/٨، ١١٠/٢٠، ٢٨/٢١، ٧٦/٢٢، ٩/٣٤، ٢٥/٤١،

خَلْفِهِمْ: ان کے پیچھے۔ ١٧٠/٣، ٩/٤، ١٧/٧، ٩/٣٦، ١٤/٤١،

خَلْقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا، مصدر ہے۔ اگر یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کے معنی کسی چیز کو بغیر نمونے کے عدم سے وجود میں لانے کے ہوتے ہیں۔ (المفردات: ١٥٧) ١١٩/٤، ٤/١٠، ٣٤/١٠، ٥١/١٨، ٦٤/٢٧، ١٩/٢٩، ٢٠/٢٩، ١١/٣٠، ٢٧/٣٠، ١١/٣١، ٧/٣٢، ٥٧/٤٠،

خَلْقًا: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ٤٩/١٧، ٥١/١٧، ٩٨/١٧، ١٤/٢٣، ١١/٣٧، ٦/٣٩، ٢٧/٧٩،

خَلْقِ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ١٦٤/٢، ١٩٠/٣، ١٩١/٣، ٦٩/٧، ١٧/٢٣، ٣٠/٣٠، ١/٣٥، ١٦/٣٥، ٦٨/٣٦، ٥٧/٤٠، ١٥/٥٠، ٣/٦٧

خَلْقٍ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ٥/١٣، ١٩/١٤، ١٠٤/٢١، ١٠/٣٢، ٧/٣٤، ١٦/٣٥، ٧٩/٣٦، ٦/٣٩، ١٥/٥٠،

خَلْقُ: پیدا کرنا، بنانا، ٥٤/٧، ١٦/١٣، ٢٢/٣٠، ١١/٣١، ٥٧/٤٠، ٢٩/٤٢،

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا، اس نے بنایا۔ ٢٩/٢، ٢٢٨/٢، ١/٤، ١٨/٥، ١/٦، ٧٣/٦، ١٠١/٦، ١٨٥/٧، ٣٦/٩، ٣/١٠، ٥/١٠، ٦/١٠، ٧/١١، ١٩/١٤، ٣٢/١٤، ٣/١٦، ٤/١٦، ٤٨/١٦، ٨١/١٦، ٩٩/١٧، ٤/٢٠، ٣٣/٢١، ٩١/٢٣، ٤٥/٢٤، ٢/٢٥،

خُلِقَ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا، ٢٨/٤، ٣٧/٢١، ١٩/٧٠، ٥/٨٦، ٦/٨٦،

خُلُقٍ: خلق، عادت، خصلت، جمع اَخْلَاقٌ۔ ٤/٦٨،

خُلُقُ: خلق، عادت، خصلت۔ ١٣٧/٢٦،

خَلَقْتَ: تو نے پیدا کیا۔ تو نے بنایا۔ ١٩١/٣، ٦١/١٧،

خَلَقْتُ: میں نے پیدا کیا۔ میں نے بنایا۔ ٧٥/٣٨، ٥٦/٥١، ١١/٧٤،

خُلِقَتْ: وہ پیدا کی گئی۔ وہ بنائی گئی۔ ١٧/٨٨،

خَلَقْتُكَ: میں نے تجھ کو پیدا کیا۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ ٩/١٩،

خَلَقْتَنِیْ: تو نے مجھے پیدا کیا، تو نے مجھے بنایا۔ ۱۲/۷، ۷۶/۳۸

خَلَقْتَهٗ: تو نے اس کو پیدا کیا۔ تو نے اس کو بنایا۔ ۱۲/۷، ۳۳/۱۵، ۷۶/۳۸

خَلَقَكَ: اس نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس نے تجھ کو بنایا، ۳۷/۱۸، ۷/۸۲

خَلَقَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا ۲۱/۲، ۱/۴، ۲/۶، ۱۸۹/۷، ۷۰/۱۶، ۱۸۴/۲۶، ۲۰/۳۰، ۴۰/۳۰، ۵۴/۳۰، ۱۱/۳۵، ۹۶/۳۷، ۶/۳۹، ۶۷/۴۰، ۲۱/۴۱، ۲/۶۴، ۱۴/۷۱

خَلْقُكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۳۱

خَلْقِكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ ۴/۴۵

خَلَقْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے بنایا۔ ۱۸۱/۷، ۲۶/۱۵، ۸۵/۱۵، ۷۰/۱۷، ۱۶/۲۱، ۱۲/۲۳، ۱۴/۲۳، ۱۷/۲۳، ۴۹/۲۵، ۴۲/۳۶، ۷۱/۳۶، ۱۱/۳۷، ۱۵۰/۳۷، ۲۷/۳۸، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳۸/۵۰، ۴۹/۵۱، ۲/۷۶، ۴/۹۰، ۴/۹۵

خَلَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو پیدا کیا، ہم نے تم کو بنایا۔ ۹۴/۶، ۱۱/۷، ۴۸/۱۸، ۵۵/۲۰، ۵/۲۲، ۱۱۵/۲۳، ۱۳/۴۹، ۵۷/۵۶، ۸/۷۸

خَلَقْنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ۲۷/۱۵، ۶۷/۱۹، ۷۷/۳۶، ۴۹/۵۴

خَلَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پیدا کیا۔ ہم نے ان کو بنایا۔ ۱۱/۳۷، ۳۹/۷۰، ۲۸/۷۶

خَلَقْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ ہم نے ان دونوں کو بنایا۔ ۳۹/۴۴

خَلَقَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا۔ اس نے مجھے بنایا۔ ۷۸/۲۶

خَلَقُوْا: انھوں نے پیدا کیا۔ انھوں نے بنایا۔ ۱۶/۱۳، ۴۰/۳۵، ۴/۴۶

خَلَقُوا: انھوں نے پیدا کیا، انھوں نے بنایا ۳۶/۵۲

خُلِقُوْا: وہ پیدا کئے گئے۔ وہ بنائے گئے۔ ۳۵/۵۲

خَلَقَهٗ: اس نے اس کو پیدا کیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ ۵۹/۳، ۷/۳۲، ۱۸/۸۰، ۱۹/۸۰

خَلْقَهٗ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۵۰/۲۰، ۷۸/۳۶

خَلْقِهٖ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۱۶/۱۳

خَلَقَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ ۵/۱۶

خَلَقَهُمْ: اس نے ان کو پیدا کیا۔ اس نے ان کو بنایا۔ ۱۰۰/۶، ۱۱۹/۱۱، ۱۵/۴۱، ۸۷/۴۳

خَلْقَهُمْ: ان کا پیدا کرنا۔ ان کا بنانا۔ ۱۹/۴۳

خَلَقَهُنَّ: اس نے ان عورتوں کو پیدا کیا۔ اس نے ان کو بنایا۔ ۳۷/۴۱، ۹/۴۳

خَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا۔ ان عورتوں کا بنانا۔ ۳۳/۴۶

خَلَوْا: (ن) وہ تنہا ہوئے۔ وہ اکیلے ہوئے۔ خَلَاءٌ اور خَلْوَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۲، ۱۱۹/۳

خَلَوْ: (ن) وہ گزرے۔ وہ پہلے ہو چکے۔ خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۲۱۴/۲، ۱۰۲/۱۰، ۳۴/۲۴، ۳۸/۳۳، ۶۲/۳۳

خَلُّوْا: (تف) تم چھوڑ دو۔ تَخْلِيَةٌ سے امر۔ ۵/۹

خُلُوْدِ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ مصدر ہے۔ ۳۴/۵۰

خَلِيْفَةٌ: جانشین نائب، صاحبِ اختیار، جمع خَلَائِفُ خُلَفَاءُ۔ ۳۰/۲، ۲۶/۳۸

خَلِيْلًا: (مفا) گہرا دوست۔ دلی دوست۔ خِلَّةٌ و خِلَالٌ و مُخَالَّةٌ سے صفت مشبہ جمع اَخِلَّاءُ ۱۲۵/۴، ۷۳/۱۷، ۲۸/۲۵

خ م

خَــمْرًا: انگوری شراب۔ جمع خُـمُورٌ۔ جمہور کے قول کے مطابق لغت میں خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو خبط کر دے۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲،

خَمْرِ: انگوری شراب۔ ۲۱۹/۲، ۹۱/۵،

خَمْرٍ: انگوری شراب۔ ۱۵/۴۷،

خَمْرُ: انگوری شراب۔ ۹۰/۵،

خُمُرِهِنَّ: ان کے ڈوپٹے۔ ان کی اوڑھنیاں۔ ان کی چادریں۔ واحد خِمَارٌ. ۳۱/۲۴

خَمْسَةَ: پانچ۔ ۱۲۵/۳،

خَمْسَةٍ: پانچ۔ ۷/۵۸

خَمْسَةٌ: پانچ۔ ۲۲/۱۸،

خُمُسَه: اس کا پانچواں حصہ۔ ۴۱/۸،

خَمْسِيْنَ: پچاس۔ ۱۴/۲۹، ۴/۷۰،

خَمْطٍ: بدمزہ۔ کڑوا۔ کسیلا۔ ۱۶/۳۴،

خ ن

خَنَازِيْرَ: سور۔ واحد خِنْزِيْرٌ۔ ۶۰/۵،

خَنَّاسِ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا، کھسک جانے والا، خَنْسٌ سے مبالغہ، ۴/۱۱۴،

خِنْزِيْرِ: سور۔ جمع خَنَازِيْرٌ۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۱۵/۱۶،

خِنْزِيْرٍ: سور۔ ۱۴۵/۶،

خُـنَّـسِ: (ان ض) پیچھے ہٹ جانے والے، چھپ جانے والے، خَـنْسٌ وخُنُوْسٌ وخَنَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد خَانِسٌ. ۱۵/۸۱،

خ و

خُوَارٌ: گائے کی آواز۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰،

خَوَالِفِ: (ن) پیچھے رہنے والیاں، واحد خَالِفَةٌ. ۸۷/۹، ۹۳/۹،

خَوَّانًا: (ن) بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغا باز۔ خِيَانَةٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۷/۴،

خَوَّانٍ: بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغا باز۔ ۳۸/۲۲،

خَـوْضٍ: (ن) جھگڑا کرنا۔ باتیں بنانا (بصلہ فی) مصدر ہے۔ ۱۲/۵۲،

خَوْضِهِمْ: ان کی بحث، ان کا باتیں بنانا۔ ۹۱/۶،

خَـوْفًا: (س) خوف۔ ڈر۔ مصدر ہے۔ ۵۶/۷، ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰، ۱۶/۳۲

خَوْفِ: خوف۔ ڈر۔ ۱۵۵/۲، ۸۳/۴، ۱۱۲/۱۶،

خَوْفٍ: خوف۔ ڈر۔ ۸۳/۱۰، ۴/۱۰۶،

خَوْفُ: خوف۔ ڈر۔ ۱۹/۳۳

خَوْفٌ: خوف، ڈر۔ ۳۸/۲، ۶۲/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۷۰/۳، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۳۵/۷، ۴۹/۷، ۶۲/۱۰، ۶۸/۴۳، ۱۳/۴۶،

خَوْفِهِمْ: ان کا خوف۔ ان کا ڈر۔ ۵۵/۲۴،

خَـوَّلْنٰكُمْ: (تف) ہم نے تم کو دیا۔ ہم نے تم کو عطا کیا۔ تَخْوِيْلٌ سے ماضی۔ ۹۴/۶،

خَوَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو دیا، ہم نے اس کو عطا کیا، ۴۹/۳۹،

خَــوَّلَــهٗ: اس نے اس کو دیا۔ اس نے اس کو عطا کیا۔ ۸/۳۹،

خ ی

خِيَاطِ: سوئی۔ جمع خُيُطٌ. ۴۰/۷،

خِیَامِ: خیمے۔ڈیرے۔ خَیمَانٌ سے۔ واحد خَیمَۃٌ۔ ۷۲/۵۵،

خِیَانَۃً: (ن) خیانت۔دغا۔ ۵۸/۸،

خِیَانَتَكَ: تجھ سے خیانت کرنی۔تجھ سے دغا کرنی۔ ۷۱/۸،

خَیرَ: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔جمع اَخیَارٌ و خُیُورٌ۔ ۱۹۷/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۴، ۷۷/۲۲، ۲۶/۲۸،

خَیرًا: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔ ۱۴۸/۲، ۱۸۰/۲، ۱۸۴/۲، ۲۶۹/۲، ۱۱۰/۳، ۱۸۰/۳، ۱۹/۴، ۴۶/۴، ۶۶/۴، ۱۴۹/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۵۸/۶، ۲۳/۸، ۷۰/۸، ۷۴/۹، ۳۱/۱۱، ۳۰/۱۶، ۳۶/۱۸، ۴۰/۱۸، ۸۱/۱۸، ۱۲/۲۴، ۳۳/۲۴، ۱۰/۲۵، ۲۵/۳۳، ...... ۳۷ جگہ

خَیرِ: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔ ۱۰۴/۳، ۱۸۸/۷، ۱۱/۱۰، ۱۱/۱۷، ۱۹/۳۳، ۳۲/۳۸، ۴۹/۴۱، ۲۵/۵۰،

خَیرٍ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۶/۲، ۱۱۰/۲، ۱۹۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۷۲/۲، ۲۷۳/۲، ۱۵/۳، ۳۰/۳، ۱۱۵/۳، ۱۲۷/۴، ۱۷/۶، ۶۱/۹، ۱۰۷/۱۰، ۸۴/۱۱، ۷۶/۱۶، ۲۴/۲۸، ۲۰/۷۳،

خَیرُ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۲۶/۳، ۵۴/۳، ۱۵۰/۳، ۱۱۴/۵، ۵۷/۶، ۸۷/۷، ۸۹/۷، ۱۵۵/۷، ۱۶۹/۷، ۳۰/۸، ۱۰۹/۱۰، ۸۰/۱۲، ۸۹/۲۱، ۲۹/۲۳، ۷۲/۲۳، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۳۹/۳۴، ۱۱/۶۲، ۲۱/۷۰، ۷/۹۸،

خَیرٌ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ۵۴/۲، ۶۱/۲، ۱۰۳/۲، ۱۸۴/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۱/۲، ۲۶۳/۲، ۲۷۱/۲، ۲۸۰/۲، ۱۵۷/۳، ۱۷۸/۳، ۱۹۸/۳، ۲۵/۴، ۵۹/۴، ۱۲۸/۴، ۳۲/۶، ۱۲/۷، ۲۶/۷، ۸۵/۷، ۱۹/۸، ۳/۹، ۴۱/۹، ۱۰۹/۹، ۵۸/۱۰، ۶۷ جگہ

خَیرٰتِ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں، واحد خَیرَۃٌ ۱۴۸/۲، ۱۱۴/۳، ۴۸/۵، ۷۳/۲۱، ۹۰/۲۱، ۵۶/۲۳، ۶۱/۲۳، ۳۲/۳۵،

خَیرٰتُ: نیکیاں۔خوبیاں۔نیک عورتیں۔ ۸۸/۹،

خَیرٰتٌ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں۔ ۷۰/۵۵،

خِیَرَۃُ: اختیار۔اسم و مصدر ہے۔ ۶۸/۲۸،

خَیطِ: خط۔دھاگہ۔جمع خُیُوطٌ۔ ۱۸۷/۲،

خَیطُ الْاَبیَضُ: سفید دھاگہ اس سے مراد صبح صادق ہے ۱۸۷/۲،

خَیطِ الْاَسوَدِ: سیاہ دھاگہ، مراد رات کی تاریکی ۱۸۷/۲،

خَیطُ: خط۔دھاگہ۔ ۱۸۷/۲،

خِیفَۃً: (س) خوف کرنا۔ڈرنا۔مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۰۵/۷، ۷۰/۱۱، ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

خِیفَتِکُمْ: تمہارا خوف۔تمہارا ڈرنا۔ ۲۸/۳۰،

خِیفَتِهٖ: اس کا خوف۔اس کا ڈرنا۔ ۱۳/۱۳،

خَیلَ: گھوڑے۔جمع خُیُولٌ و اَخیَالٌ۔ ۸/۱۶،

خَیلِ: گھوڑے۔ ۱۴/۳، ۶۰/۸،

خَیلٍ: گھوڑے۔ ۶/۵۹،

خَیلِكَ: تیرے گھوڑے۔ ۶۴/۱۷،

﴿بَابُ الدَّال﴾

دا

دَآبَّةٌ: (ض) چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ یہاں وہ جانور مراد ہے جو قربِ قیامت کی علامت ہے، دَبٌّ و دَوَابٌ سے اسم فاعل، جمع دَوَابٌّ۔ ٨٢/٢٧،

دَآبَّةٍ: چلنے والا، چوپایا۔ مخلوق۔ ١٦٤/٢، ٣٨/٦، ٦/١١، ٥٦/١١، ٤٩/١٦، ٦١/١٦، ٤٥/٢٤، ٦٠/٢٩، ١٠/٣١، ٤٥/٣٥، ٢٩/٤٢، ٤/٤٥،

دَآبَّةُ: چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ ١٤/٣٤،

دَابِرَ: (ن) جڑ، بنیاد، پچھاڑی، دَبَرٌ و دُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع دَوَابِرُ۔ ٧٢/٧، ٧/٨، ٦٦/١٥،

دَابِرُ: جڑ۔ بنیاد۔ پچھاڑی۔ ٤٥/٦،

دَاحِضَةٌ: (ف) باطل، گرنے والی، ختم ہونے والی، دَحْضًا و دُحُوْضًا سے اسم فاعل ١٦/٤٢،

دٰخِرُوْنَ: (ف س) ذلیل ہونے والے، جھکنے والے، دَخْرٌ و دُخُوْرٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِرٌ۔ ٤٨/١٦،

دَاخِرُوْنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ١٨/٣٨،

دٰخِرِیْنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ٨٧/٢٧، ٦٠/٤٠،

دٰخِلُوْنَ: (ن) داخل ہونے والے۔ دُخُوْلٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِلٌ. ٢٢/٥،

دٰخِلِیْنَ: داخل ہونے والے۔ ١٠/٦٦،

دَارَ: گھر، عالم، جمع اَدْؤُرٌ و دِیَارٌ ١٤٥/٧، ٢٨/١٤، ٧٧/٢٨، ٦٤/٢٩، ٢٩/٣٣، ٣٥/٣٥، ٩/٥٩،

دَارِ: گھر، عالم۔ ١٣٥/٦، ٢٥/١٠، ٢٢/١٣، ٢٤/١٣، ٢٥/١٣، ٤٢/١٣، ٣٧/٢٨، ٤٦/٣٨، ٥٢/٤٠،

دَارُ: گھر۔ عالم۔ ٩٤/٢، ٣٢/٦، ١٢٧/٦، ١٦٩/٧، ١٠٩/١٢، ٣٠/١٦، ٨٣/٢٨، ٣٩/٤٠، ٢٨/٤١،

دَارِكُمْ: تمہارا گھر۔ ٦٥/١١،

دَارِهٖ: اس کا گھر۔ ٨١/٢٨،

دَارِهِمْ: ان کا گھر۔ ٧٨/٧، ٩١/٧، ٣١/١٣، ٣٧/٢٩،

دَاعِ: (ن) دعا کرنے والا، پکارنے والا، مانگنے والا، دُعَاءٌ سے اسم فاعل، جمع دُعَاةٌ. ١٨٦/٢، ٦/٥٤، ٨/٥٤،

دَاعِیَ: دعا کرنے والا، مانگنے والا، ١٠٨/٢٠، ٣١/٤٦، ٣٢/٤٦،

دَاعِیًا: دعا کرنے والا۔ پکارنے والا۔ ٤٦/٣٣،

دَافِعٍ: (ف) دفع کرنے والا، ہٹانے والا، دَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ٨/٥٢،

دَافِعٌ: دفع کرنے والا۔ ہٹانے والا۔ ٢/٧٠،

دَافِقٍ: (ن ض) اچھلنے والا۔ بہانے والا۔ دَفْقٌ سے اسم فاعل۔ ٦/٨٦،

دَامَتِ: (ن ض) وہ ٹھری رہی۔ دَوَامٌ سے ماضی فعل ناقص ہے۔ ١٠٧/١١، ١٠٨/١١،

دَامُوْا: وہ ٹھرے رہے۔ ٢٤/٥،

دَانٍ: (ن) نزدیک، جھکنے والے، دُنُوٌّ و دَنَاوَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع دُنَاةٌ. ٥٤/٥٥،

دَانِیَةً: نزدیک۔ جھکنے والی۔ ١٤/٧٦،

دَانِيَةٌ: نزدیک۔ جھکنے والی۔ وہ خوشے مراد ہیں جو قریب ہوں۔ ٩٩/٦، ٢٣/٦٩،

دَاوٗدَ: اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت داوٗدؑ جن پر زبور نازل ہوئی۔ ١٦٣/٤، ٧٨/٥، ٨٤/٦، ٥٥/١٧، ٧٨/٢١، ٧٩/٢١، ١٥/٢٧، ١٦/٢٧، ١٠/٣٤، ١٣/٣٤، ١٧/٣٨، ٢٢/٣٨، ٣٠/٣٨،

دَاوٗدُ: حضرت داؤد علیہ السلام۔ ٢٥١/٢، ٢٤/٣٨، ٢٦/٣٨،

دَآئِبَيْنِ: (ف) پھرنے والے۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ دَاْبٌ سے اسم فاعل تثنیہ، واحد دَائِبٌ. ٣٣/١٤،

دَآئِرَةُ: (ن) دائرہ، حلقہ، مصیبت، دَوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع دَوَائِرُ۔ ٩٨/٩، ٦/٤٨،

دَآئِرَةٌ: دائرہ۔ حلقہ۔ مصیبت۔ ٥٢/٥،

دَآئِمٌ: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ دَوَامٌ و دَوْمٌ سے اسم فاعل۔ ٣٥/١٣،

دَآئِمُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ ٢٣/٧٠،

دب

دُبُرَ: پشت۔ پیٹھ۔ جمع اَدْبَارٌ۔ ٤٥/٥٤،

دُبُرٍ: پشت۔ پیٹھ۔ ٢٥/١٢، ٢٧/١٢، ٢٨/١٢،

دُبُرَهٗ: اس کی پشت۔ اس کی پیٹھ۔ ١٦/٨،

دح

دَحٰهَا: (ن) اس نے اس کو بچھا دیا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ اس نے اس کو ہموار کیا۔ دَحْوٌ سے ماضی۔ ٣٠/٧٩،

دُحُوْرًا: (ن) دور کرنا۔ دھتکارنا۔ ہانکنا۔ مصدر ہے۔ ٩/٣٧،

دخ

دُخَانٍ: دھواں۔ جمع اَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ. ١٠/٤٤،

دُخَانٌ: دھواں۔ ١١/٤١،

دَخَلَ: (ن) وہ داخل ہوا۔ وہ اندر آیا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی۔ ٣٧/٣، ٣٦/١٢، ٣٥/١٨، ١٥/٢٨، ٢٨/٧١،

دَخَلًا: (س) دخل دینے کا بہانہ۔ دھوکا۔ فساد۔ مصدر ہے۔ ٩٢/١٦، ٩٤/١٦،

دَخَلَتْ: وہ داخل ہوئی ٣٨/٧

دَخَلْتَ: تو داخل ہوا۔ ٣٩/١٨،

دُخِلَتْ: وہ داخل کی گئی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی مجہول۔ ١٤/٣٣،

دَخَلْتُمْ: تم نے داخل کیا، تم نے جماع کیا (بصلۂ با)۔ ٢٣/٤،

دَخَلْتُمْ: تم داخل ہوئے (بلا صلہ)۔ ٦/٢٤،

دَخَلْتُمُوْهُ: تم اس میں داخل ہوئے۔ ٢٣/٥،

دَخَلُوْا: وہ داخل ہوئے۔ ٦١/٥، ٥٨/١٢، ٦٨/١٢، ٦٩/١٢، ٨٨/١٢، ٩٩/١٢، ٥٢/١٥، ٣٤/٢٧، ٢٢/٣٨، ٢٥/٥١،

دَخَلُوْهُ: وہ اس میں داخل ہوئے۔ ٧

دَخَلَهٗ: وہ اس میں داخل ہوا۔ ٩٧/٣،

در

دِرَاسَتِهِمْ: (ن ض) ان کا پڑھنا پڑھانا۔ مصدر ہے۔ ١٥٦/٦،

دَرَاهِمَ: درہم، چاندی کے سکے، واحد دِرْهَمٌ ٢٠/١٢،

دَرَجٰتٍ: درجے۔ واحد دَرَجَةٌ۔ ١٥/٤٠،

دَرَجٰتٍ: درجے۔ ٢٥٣/٢، ٩٦/٤، ٨٣/٦، ١٦٥/٦، ٧٦/١٢، ٢١/١٧، ٣٢/٤٣، ١١/٥٨،

دَرَجٰتُ: درجے۔ ۷۵/۲۰،
دَرَجٰتٌ: درجے۔ ۱۶۳/۳، ۱۳۲/۶، ۴/۸، ۱۹/۴۶،
دَرَجَةً: درجہ۔مرتبہ۔ ۹۵/۴، ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،
دَرَجَةٌ: درجہ۔مرتبہ۔ ۲۲۸/۲،
دَرَسْتَ: (ن ض) تونے پڑھا، دَرْسٌ و دِرَاسَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۶،
دَرَسُوْا: انھوں نے پڑھا۔ ۱۶۹/۷،
دَرَكًا: (ن) تعاقب کرنا، پالینا، برانتیجہ، مصدر ہے۔ ۷۷/۲۰،
دَرْكِ: طبقہ۔درجہ۔جمع دَرَكَاتٌ. اس لفظ کا استعمال نچلی منزلوں کے لئے مخصوص ہے۔ بالائی منزلوں کو دَرَجَةٌ کہتے ہیں۔ بہشت میں ایک کے اوپر ایک درجات ہیں۔ ۱۴۵/۴،
دُرِّیٌّ: چمکتا ہوا، موتی کی مانند۔جمع دَرَارِیٌّ. ۳۵/۲۴

د س

دَسّٰهَا: (تف) اس نے اس کو گاڑ دیا۔اس نے اس کو خاک میں ملا دیا۔اس نے اس کو چھپا دیا۔ تَدْسِیَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۹۱،
دُسُرٍ: کیلیں، میخیں، رسیاں، واحد دِسَارٌ۔ ۱۳/۵۴،

د ع

دَعْ: (ف) تو چھوڑ دے۔تو جدا کردے۔وَدْعٌ سے امر۔ ۴۸/۳۳،
دَعًّا: (ن) دھکے دینا۔دھکیلنا۔مصدر ہے۔ ۱۳/۵۲،
دَعَا: (ن) اس نے دعا کی۔اس نے پکارا۔اس نے مانگا۔دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۳۸/۳، ۸/۳۹، ۳۳/۴۱، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،

دَعَاكُمْ: اس نے تم کو پکارا۔اس نے تم کو بلایا ۲۴/۸، ۲۵/۳۰،
دَعَانِ: اس نے مجھ سے دعا کی۔اس نے مجھ کو پکارا۔ ۱۸۶/۲،
دَعَانَا: اس نے ہم سے دعا کی۔اس نے ہم کو پکارا۔ ۱۲/۱۰، ۴۹/۳۹،
دَعَاهُ: اس نے اس سے دعا کی۔اس نے اس کو پکارا۔ ۶۲/۲۷،
دُعَآءَ: (ن) دعا کرنا، پکارنا، مانگنا، دَعَا، یَدْعُوْا کا مصدر ہے، جمع اَدْعِیَةٌ ۴۵/۲۱، ۶۳/۲۴، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰،
دُعَآءً: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۱۷۱/۲،
دُعَآءِ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۳۸/۳، ۳۹/۱۴، ۴۰/۱۴، ۴۸/۱۹، ۶۳/۲۴، ۴۹/۴۱،
دُعَآءٍ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۵۱/۴۱،
دُعَآءُ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۱۴/۱۳،
دُعَآؤُا: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۵۰/۴۰،
دُعَآئِكَ: تیری دعا۔تیری پکار۔ ۴/۱۹،
دُعَآءَكُمْ: تمہاری دعا۔تمہاری پکار۔ ۱۴/۳۵،
دُعَآؤُكُمْ: تمہاری دعا۔تمہاری پکار۔ ۷۷/۲۵،
دُعَآءَهٗ: اس کی دعا۔اس کی پکار۔ ۱۱/۱۷،
دُعَآئِهِمْ: ان کی دعا۔ان کی پکار۔ ۵/۴۶،
دُعَآءِیْ: میری دعا۔میری پکار۔ ۶/۷۱،
دَعَوُا: انھوں نے دعا کی۔انھوں نے پکارا. دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۹، ۱۳/۲۵، ۳۳/۳۰،
دَعَوُا: انھوں نے پکارا۔ ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱،
دُعُوْا: انھیں بلایا گیا، دُعَآءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸۲/۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،
دَعَوَا: ان دونوں نے دعا کی۔ان دونوں نے

پکارا۔ ۱۸۹/۷،

دَعْوٰهُمْ: ان کی دعا۔ ان کی پکار۔ ۵/۷، ۱۰/۱۰، ۱۵/۲۱،

دَعْوَةَ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ مصدر ہے۔ ۱۸۶/۲،

دَعْوَةً: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۲۵/۳۰،

دَعْوَةُ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۱۴/۱۳،

دَعْوَةٌ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۴۳/۴۰،

دَعَوْتُ: میں نے بلایا۔ ۵/۷۱،

دَعْوَتَكَ: تیری پکار۔ تیرا بلاوا۔ ۴۴/۱۴،

دَعَوْتُكُمْ: میں نے تم کو پکارا۔ ۲۲/۱۴،

دَعْوَتُكُمَا: تم دونوں کی پکار۔ ۸۹/۱۰،

دَعَوْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو پکارا۔ ۱۹۳/۷،

دَعَوْتُهُمْ: میں نے ان کو بلایا۔ میں نے ان کو پکارا۔ ۷/۷۱، ۸/۷۱،

دَعَوْهُمْ: انھوں نے ان کو بلایا۔ ۵۲/۱۸، ۶۴/۲۸،

دُعِيَ: وہ پکارا گیا۔ وہ بلایا گیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۴۰،

دُعِيتُمْ: تم بلائے گئے۔ تم پکارے گئے۔ ۵۳/۳۳،

د ف

دَفْعُ: (ف) دفع کرنا۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ مصدر ہے۔ ۲۵۱/۲، ۴۰/۲۲،

دَفَعْتُمْ: تم نے حوالہ کیا، تم نے دیدیا۔ (بصلۂ اِلٰی) دَفْعٌ سے ماضی ۶/۴،

دِفْءٌ: جاڑے کا لباس۔ گرم کرنے کا سامان، جمع اَدْفَاءٌ۔ ۵/۱۶،

د ك

دَكًّا: (ن) پرخچے اُڑانا، ریزہ ریزہ کرنا، مصدر ہے۔ ۱۴۳/۷، ۲۱/۸۹،

دَكَّاءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔ برابر کرنا۔ ہموار، زمین برابر کرنا۔ جمع دَكَّاوَاتٌ۔ ۹۸/۱۸،

دَكَّةً: ایک دم ریزہ ریزہ کر دینا۔ توڑنا۔ مصدر برائے مرہ۔ ۱۴/۶۹،

دُكَّتِ: وہ ریزہ ریزہ کی گئی، وہ توڑی گئی، دَكٌّ سے ماضی مجہول۔ ۲۱/۸۹،

دُكَّتَا: وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ ۱۴/۶۹،

د ل

دَلّٰهُمَا: (تف) اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا، اس نے ان دونوں کو گرادیا، تَدْلِيَةٌ سے ماضی ۲۲/۷،

دُلُوْكِ: (ن) (سورج کا) ڈھلنا، غروب ہونا، زوال کا وقت۔ مصدر ہے۔ ۷۸/۱۷،

دَلْوَهٗ: اس کا ڈول، جمع دِلَاءٌ، اَدْلٍ ودُلِيٌّ ۱۹/۱۲،

دَلَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو خبر دی، اس نے ان کو پتہ بتایا۔ دَلَالَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۳۴،

دَلِيْلًا: دلیل، علامت، نشانی، دَلَالَةٌ سے فاعل کے معنی میں صفتِ مشبہ جمع اَدِلَّةٌ۔ ۴۵/۲۵،

دم

دَمَ: لہو۔ خون۔ جمع دِمَاءٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۳۳/۷، ۱۱۵/۱۶،

دَمًا: لہو۔ خون۔ ۱۴۵/۶،

دَمٍ: لہو۔ خون۔ ۱۸/۱۲، ۶۶/۱۶،

دَمُ: لہو۔ خون ۳/۵

دِمَاءَ: لہو۔ خون۔ واحد دَمٌ۔ ۳۰/۲،

دِمَآئَكُمْ: تمہارے لہو۔ تمہارے خون۔ ۸۴/۲،

دِمَآءُهَا: اس (مؤنث) کے لہو، اس کے خون، ۳۷/۲۲،

دُمْتَ: (ن)تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۷۵/۳،

دُمْتُ: میں ٹھہرا رہا۔ ۱۱۷/۵، ۳۱/۱۹

دُمْتُمْ: تم ٹھہرے رہے۔ ۹۶/۵،

دَمْدَمَ: اس نے ہلاک کر دیا، اس نے تباہ کر دیا، بصلہ علیٰ، دَمْدَمَةٌ سے ماضی، یہ رباعی مجرد ہے۔ ۱۴/۹۱

دَمَّرَ: (تف)اس نے تباہی ڈالی۔ اس نے اُکھاڑ ڈالا۔ تَدْمِيْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۷،

دَمَّرْنَا: ہم نے تباہ کر ڈالا، ہم نے اکھاڑ ڈالا، ۱۳۷/۷، ۱۷۲/۲۶، ۱۳۶/۳۷،

دَمَّرْنٰهَا: ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔ ۱۶/۱۷،

دَمَّرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ۳۶/۲۵، ۵۱/۲۷،

دَمْعِ: (ف) آنسو، جمع اَدْمَعٌ و دُمُوْع. ۸۳/۵، ۹۲/۹،

دن

دَنَا: (ن) وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ دُنُوٌّ سے ماضی۔ ۸/۵۳،

دُنْيَا: دنیا، بہت نزدیک، بہت ذلیل، دُنُوٌّ و دَنّی اور دَنَايَةٌ سے اسم تفضیل جمع اَدْنِيَاءُ ۸۵/۲، ۸۶/۲، ۱۱۴/۲، ۱۳۰/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۰۴/۲، ۲۱۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۰/۲، ۱۴/۳، ۲۲/۳، ۴۵/۳، ۵۶/۳، ۱۱۷/۳، ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۸۵/۳، ۴/۴، ۷۴/۴، ۷۷/۴، ۹۴/۴، ۱۰۹/۴، ۱۳۴/۴، ۳۳/۵ ......۱۱۵ جگہ

دو

دَوَآبِّ: چلنے والے۔ چوپائے۔ زمین پر چلنے والے جاندار۔ خلائق۔ واحد دَآبَّةٌ. اس کے لغوی معنی زمین پر چلنے والے کے ہیں اس لئے انسان اور جتنے جانور زمین پر چلتے ہیں یہ لفظ ان سب کیلئے استعمال ہوتا ہے مگر عام محاورے میں یہ لفظ خاص چوپائے جانوروں کے لئے بولا جاتا ہے۔ (معارف القرآن ۴/۲۶۶) ۲۲/۸، ۵۵/۸، ۲۸/۳۵،

دَوَآبُّ: چلنے والے چوپائے۔ خلائق۔ واحد دَابَّةُ. ۱۸/۲۲،

دَوَائِرَ: گردشیں۔ مصائب۔ دائرے۔ واحد دَائِرَةٌ. ۹۸/۹،

دُوْلَةً: (ن) ہاتھوں ہاتھ لینا۔ لین دین۔ مال کی گردش۔ جمع دَوْلَاتٌ و دُوَلٌ. ۷/۵۹،

دُوْنَ: سوائے۔ علاوہ۔ ۴۸/۴، ۱۱۶/۴، ۱۶۸/۷، ۲۰۵/۷، ۸۲/۲۱، ۲۱/۳۲، ۸۶/۳۷، ۴۷/۵۲، ۱۱/۷۲،

دُوْنِ: سوائے۔ علاوہ۔ ۱۷/۲، ۲۳/۲، ۹۴/۲، ۱۶۵/۲، ۲۸/۳، ۶۴/۳، ۷۹/۳، ۱۱۹/۴، ۱۲۳/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۴/۴، ۱۷۳/۴، ۷۶/۵، ۱۱۶/۵، ۵۶/۶، ۷۰/۶، ۷۱/۶، ۱۰۸/۶، ۳۰/۷، ۳۷/۷، ۸۱/۷، ۱۹۴/۷، ۱۶/۹، ۳۱/۹، ۲۲/۳۴، ... ۸۳ جگہ

دُوْنِكَ: تیرے سوا۔ تیرے بغیر۔ ۸۶/۱۶، ۱۸/۲۵،

دُوْنِكُمْ: تمہارے سوا، تمہارے علاوہ۔ ۱۱۸/۳،

دُوْنِنَا: ہمارے سوا۔ ہمارے علاوہ۔ ۴۳/۲۱،

دُوْنِهٖ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ۱۱۷/۴، ۵۱/۶، ۳/۷، ۱۹۷/۷، ۵۵/۱۱، ۴۰/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۴/۱۳، ۱۶/۱۳، ۳۵/۱۶، ۵۶/۱۷، ۹۷/۱۷، ۱۴/۱۸، ۱۵/۱۸، ۲۶/۱۸، ۲۷/۱۸، ۵۸/۱۸، ۲۴/۲۱، ۲۹/۲۱، ۶۲/۲۲، ۳/۲۵، ۴۲/۲۹، ۱۱/۳۱، ۳۰/۳۱، ۴/۳۲ ......۳۸ جگہ

دُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کے علاوہ ۹۰/۱۸،

دُوْنِهِمْ: ان کے سوا، ان کے علاوہ۔ ۶۰/۸، ۱۷/۱۹،

۲۳/۲۸، ۴۱/۳۴،

دُوْنِھِمَا: ان دونوں کے سوا۔ ان دونوں کے علاوہ۔ ۹۳/۱۸، ۶۲/۵۵،

دُوْنِیْ: میرے سوا، میرے علاوہ۔ ۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۰۲/۱۸،

د ہ

دِھَاقًا: (ف) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا، لبریز، دَھْقٌ سے اسم صفت، مفعول کے معنی میں۔ ۳۴/۷۸

دِھَانِ: (ن س ک) نری، سرخ چمڑا، تیل کی تلچھٹ جمع اَدْھِنَةٌ و دُھُنٌ۔ ۳۷/۵۵

دَھْرِ: (ف) زمانہ۔ جمع اَدْھُرٌ و دُھُوْرٌ۔ ۱/۷۶،

دَھْرُ: زمانہ۔ ۲۴/۴۵،

دُھْنِ: تیل، چکنائی، جمع اِدْھَانٌ و دِھَانٌ. ۲۰/۲۳،

د ء

دَاْبِ: دستور۔ عادت۔ حال۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۳۱/۴۰

دَاَبًا: (ف) جم کر، متواتر محنت کرنا، مصدر ہے۔ ۴۷/۱۲

د ی

دِیَارِ: شہر۔ بستیاں۔ گھر۔ واحد دَارٌ۔ ۵/۱۷،

دَیَّارًا: بسنے والا، رہنے والا، دَارٌ و دَوْرٌ سے فَیْعَالٌ کے وزن پر۔ یہ اصل میں دَیْوَارٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۲۶/۷۱،

دِیَارِکُمْ: تمہارے گھر۔ تمہارے شہر۔ ۸۴/۲، ۶۶/۴، ۸/۶۰، ۹/۶۰،

دِیَارِنَا: ہمارے گھر۔ ہمارے شہر۔ ۲۴۶/۲،

دِیَارَھُمْ: ان کے گھر۔ ان کے شہر۔ ۲۷/۳۳،

دِیَارِھِمْ: ان کے گھر، ان کے شہر۔ ۸۵/۲، ۲۴۳/۲، ۱۹۵/۳، ۴۷/۸، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۴۰/۲۲، ۲/۵۹، ۸/۵۹،

دِیَةٌ: (ض) دیت، خون بہا۔ اصل میں وَدْیٌ ہے جو وَدَی، یَدِیْ کا مصدر ہے، جمع دِیَاتٌ ۹۲/۴،

دِیْنَ: (ض) مذہب۔ جزاء اطاعت۔ بدلہ دینا۔ مصدر ہے۔ جمع اَدْیَانٌ ۱۳۲/۲، ۱۹/۳، ۲۹/۷، ۲۹/۹، ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱، ۱۱/۳۹، ۱۴/۴۰، ۶۵/۴۰، ۱۳/۴۲، ۶/۵۱، ۵/۹۸،

دِیْنًا: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا۔ ۸۵/۳، ۱۲۵/۴، ۳/۵، ۱۶۱/۶،

دِیْنِ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا۔ ۳/۱، ۲۵۶/۲، ۸۳/۳، ۴۶/۴، ۲/۸، ۱۱/۹، ۳۳/۹، ۱۲۲/۹، ۱۰۵/۱۰، ۷۶/۱۲، ۳۵/۱۵، ۷۸/۲۲، ۲/۲۴، ۸۲/۲۶، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰، ۵/۳۳، ۲۰/۳۷، ۷۸/۳۸، ۱۳/۴۲، ۲۱/۴۲، ۲۸/۴۸، ۸/۶۰، ۹/۶۰، ۹/۶۱، ۱۴۱ جگہ

دِیْنُ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ ۱۹۳/۲، ۳۹/۸، ۳۶/۹، ۴۰/۱۲، ۵۲/۱۶، ۳۰/۳۰، ۳/۳۹، ۵/۹۸،

دَیْنِ: (ض) قرض، ادھار، مصدر و اسم ہے، جمع اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ۔ ۲۸۲/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴،

دِیْنَارِ: دینار۔ سونے کا سکہ جو ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے۔ جمع دَنَانِیْرُ۔ ۷۵/۳

دِیْنَکُمْ: تمہارا دین۔ ۷۳/۳، ۳/۵، ۵۷/۵، ۲۶/۴۰،

دِیْنِکُمْ: تمہارا دین، ۲۱۷/۲، ۱۷۱/۴، ۳/۵، ۷۷/۵، ۱۲/۹، ۱۶/۴۹،

دِیْنُکُمْ: تمہارا دین۔ ۶/۱۰۹،

دِیْنِہٖ: اس کا دین۔ ۲۱۷/۲، ۵۴/۵،

دِیْنَھُمْ: ان کا دین۔ ۱۴۶/۴، ۷۰/۶، ۱۳۷/۶، ۱۵۹/۶، ۳۲/۳۰

دِیْنَھُمُ: ان کا دین۔ ۵۱/۷، ۲۵/۲۴، ۵۵/۲۴،

دِیْنِھِمْ: ان کا دین۔ ۲۴/۳،

دِیْنُھُمْ: ان کا دین۔ ۴۹/۸،

دِیْنِیْ: میرا دین، میرا مذہب، جمع اَدْیَانٌ۔ ۱۰۴/۱۰، ۱۴/۳۹،

بَابُ الذَّال

ذا

ذَا: یہ۔ جو۔ والا۔ جمع ذَوِی. ۱۰۶/۵، ۱۵۲/۶، ۲۶/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸، ۸۵/۲۱، ۸۷/۲۱، ۷۷/۲۳، ۳۸/۳۰، ۱۸/۳۵، ۱۷/۳۸، ۴۸/۳۸، ۱۴/۶۸، ۱۳/۷۴، ۱۵/۹۰، ۱۶/۹۰،

ذَاتَ: والی۔ ذُوْ کا مؤنث۔ جمع ذَوَاتٌ. ۱/۸، ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۶۰/۲۷، ۳/۱۱۱،

ذَاتِ: والی۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۷/۸، ۴۳/۸، ۵/۱۱، ۲/۲۲، ۵۰/۲۳، ۲۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۷/۵۱، ۱۳/۵۴، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱/۸۵، ۵/۸۵، ۱۱/۸۶، ۱۲/۸۶، ۷/۸۹

ذَاتُ: والی۔ ۱۱/۵۵،

ذٰرِیٰتِ: بکھیرنے والیاں۔ اڑانے والیاں۔ مراد ہوائیں۔ ذَرْوٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۵۱،

ذَاقَا: (ن) ان دونوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی۔ ۲۲/۷،

ذَاقَتْ: اس (مؤنث) نے چکھا۔ ۹/۶۵،

ذَاقُوْا: انھوں نے چکھا۔ ۱۴۸/۶، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴،

ذٰکِرٰتِ: (ن) یاد کرنے والی عورتیں۔ ذِکْرٌ سے اسم فاعل، واحد ذَاکِرَۃٌ. ۳۵/۳۳،

ذٰکِرِیْنَ: ذکر کرنے والے۔ یاد کرنے والے ۱۱۴/۱۱، ۳۵/۳۳،

ذٰلِكَ: یہ، یہی، واحد مذکر کے لئے اسم اشارہ برائے خطاب۔ ۲/۲، ۵۲/۲، ۶۱/۲، ۲۳۴ جگہ

ذٰلِکُمْ: یہ۔ یہی۔ جمع مذکر کے لئے اسم اشارہ۔ ۴۹/۲، ۵۴/۲، ۲۳۲/۲،...... ۱۴۱ جگہ

ذٰلِکُمَا: یہ۔ یہی۔ تثنیہ یعنی دو کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۷/۱۲،

ذٰلِکُنَّ: یہ۔ یہی۔ جمع مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۲/۱۲،

ذٰنِكَ: یہ دو۔ ذَا کا تثنیہ۔ ۳۲/۲۸،

ذَاهِبٌ: (س) جانے والا۔ ذَهَابٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۳۷،

ذَآئِقَةُ: (ن) چکھنے والی۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل، ۱۸۵/۳، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹،

ذَآئِقُوا: چکھنے والے۔ ذَوْق سے اسم فاعل، واحد ذَائِقٌ۔ ۳۸/۳۷،

ذَآئِقُوْنَ: چکھنے والے۔ ۳۱/۳۷،

ذب

ذُبَابًا: مکھی۔ جمع اَذِبَّۃٌ و ذُبٌّ و ذِبَّانٌ ۷۳/۲۲،

ذُبَابُ: مکھی۔ ۷۳/۲۲،

ذِبْحٍ: ذبیحہ، قربانی، ذبح کیا جانے والا جانور ۱۰۷/۳۷،

ذُبِحَ: (ف) وہ ذبح کیا گیا۔ ذَبْحٌ سے ماضی مجہول۔ ۳/۵،

ذَبَحُوْهَا: انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،

ذر

ذَرِ: (س ف) تو کنارہ کشی اختیار کر، تو چھوڑ دے،

وَذُرٌ سے امر۔ ۲۰/۶،

ذِرَاعًا: گز، ہاتھ، (یعنی کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک) جمع اَذْرُعٌ و ذُرعَانٌ ۳۲/۶۹،

ذِرَاعَیہِ: اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں بازو، ذِرَاعٌ کا تثنیہ، اصل میں ذِرَاعَینِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ۱۸/۱۸،

ذَرَّةٍ: ذرّہ۔ ایک سرخ چیونٹی۔ جمع ذَرَّاتٌ۔ ۴۰/۴، ۶۱/۱۰، ۳/۳۴، ۲۲/۳۴، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

ذَرْعًا: (ف) دل، طاقت، پیمائش، ذَرَعَ، یَذْرَعُ کا مصدر۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

ذَرْعُهَا: اس کی پیمائش، اس کی لمبائی، اس کی طاقت۔ ۳۲/۶۹،

ذَرْنَا: (س ف) تو ہم کو چھوڑ دے، وَذْرٌ سے امر، ۸۶/۹،

ذَرْنِی: تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۴۴/۶۸، ۱۱/۷۳، ۱۱/۷۴،

ذَرْوًا: (ن) اڑنا، جدا کرنا، ذَرَأَ یَذْرَءُ کا مصدر، ۱/۵۱،

ذَرُوا: تم چھوڑ دو۔ وَذْرٌ سے امر۔ ۲۷۸/۲، ۱۲۰/۶، ۱۸۰/۷، ۹/۶۲،

ذَرُونَا: تم ہم کو چھوڑ دو۔ ۱۵/۴۸،

ذَرُونِیٓ: تم مجھے چھوڑ دو۔ ۲۶/۴۰،

ذَرُوهُ: تم اس کو چھوڑ دو۔ ۴۷/۱۲،

ذَرُوهَا: تم اس (مؤنث) کو چھوڑ دو۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،

ذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے۔ ۹۱/۶، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۳/۱۵، ۵۴/۲۳، ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

ذَرَأَ: (ف) اس نے پیدا کیا۔ اس نے پھیلایا۔ ذَرْءٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۶، ۱۳/۱۶،

ذَرَأَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تم کو پھیلایا، ۷۹/۲۳، ۲۴/۶۷،

ذَرَأْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلا دیا۔ ۱۷۹/۷،

ذُرِّیَّتِنَا: ہماری اولاد۔ واحد ذُرِّیَّةٌ۔ ۷۴/۲۵،

ذُرِّیَّتِهِمْ: ان کی اولاد۔ ۸۷/۶، ۲۳/۱۳، ۸/۴۰،

ذُرِّیَّةً: اولاد۔ جمع ذُرِّیّٰتٌ و ذَرَارِیٌّ اصل میں تو اس کے معنی چھوٹی اولاد کے ہیں اگرچہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اصلاً یہ جمع ہے لیکن واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ۳/۱۷،

ذُرِّیَّةً: اولاد۔ ۳۴/۳، ۳۸/۳، ۹/۴، ۱۷۳/۷، ۳۸/۱۳،

ذُرِّیَّةِ: اولاد۔ ۱۳۳/۶، ۵۸/۱۹،

ذُرِّیَّةٌ: اولاد۔ ۲۶۶/۲، ۸۳/۱۰،

ذُرِّیَّتَنَا: ہماری اولاد۔ ۱۲۸/۲،

ذُرِّیَّتِهٖ: اس کی اولاد۔ ۲۷/۲۹،

ذُرِّیَّتِهٖ: اس کی اولاد۔ ۸۴/۶،

ذُرِّیَّتَهٗ: اس کی اولاد۔ ۶۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۷۷/۳۷،

ذُرِّیَّتَهَا: اس (مؤنث) کی اولاد۔ ۳۶/۳،

ذُرِّیَّتَهُمْ: ان کی اولاد۔ ۱۷۲/۷، ۴۱/۳۶، ۲۱/۵۲،

ذُرِّیَّتُهُمْ: ان کی اولاد۔ ۲۱/۵۲،

ذُرِّیَّتِهِمَا: ان دونوں کی اولاد۔ ۱۱۳/۳۷، ۲۶/۵۷،

ذُرِّیَّتِیْ: میری اولاد۔ ۱۲۴/۲، ۳۷/۱۴، ۴۰/۱۴، ۱۵/۴۶،

ذق

ذُقْ: (ن) تو چکھ۔ ذَوْقٌ سے امر۔ ۴۹/۴۴،

ذك

ذَکَرَ: (ن) اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔ ۲۱/۳۳، ۱۵/۸۷،

ذَکَرَ: مذکر۔ لڑکا۔ مرد۔ جمع ذُکُورٌ و ذُکرَانٌ۔ ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵، ۳/۹۲،

ذَكِرَ: مذکر، لڑکا، مرد۔ ١١/٤، ١٧٦/٤،

ذَكَرٍ: مذکر، لڑکا، مرد ١٩٥/٣، ١٢٤/٤، ٩٧/١٦، ٤٠/٤٠، ١٣/٤٩،

ذَكَرُ: مذکر، لڑکا، مرد۔ ٣٦/٣، ٢١/٥٣،

ذِكْرَ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ٤٢/١٢، ٩/١٥، ٤٤/١٦، ١٨/٢٥،

ذِكْرًا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ٢٠٠/٢، ٧٠/١٨، ٨٣/١٨، ٩٩/٢٠،

١١٣/٢٠، ٤٨/٢١، ٤١/٣٣، ٣/٣٧، ١٦٨/٣٧، ١٠/٦٥، ٥/٧٧،

ذِكْرِ: ذکر، یاد، نصیحت، ٥٨/٣، ٩١/٥، ٢٨/١٣، ٤٣/١٦، ٧/٢١، ٣٦/٢١،

٤٢/٢١، ١٠٥/٢١، ٣٧/٢٤، ٢٩/٢٥، ١/٣٨، ٣٢/٣٨، ٢٢/٣٩، ٢٣/٣٩، ٤١/٤١،

٣٦/٤٣، ١٧/٥٤، ٢٢/٥٤، ٣٢/٥٤، ٤٠/٥٤، ١٦/٥٧، ٩/٦٢، ٩/٦٣، ١٧/٧٢، .

ذِكْرٍ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ٢/٢١، ٥/٢٦،

ذِكْـرُ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ٦/١٥، ٢/١٩، ٢٤/٢١، ٤٥/٢٩،

٨/٣٨، ٢٥/٥٤،

ذِكْـرٌ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ٦٣/٧، ٦٩/٧، ١٠٤/١٢، ٥٠/٢١،

٦٩/٣٦، ٤٩/٣٨، ٨٧/٣٨، ٤٤/٤٣، ٥٢/٦٨، ٢٧/٨١،

ذُكِرَ: وہ ذکر کیا گیا، وہ یاد کیا گیا، ذِکْرٌ سے ماضی

مجہول۔ ١١٨/٦، ١١٩/٦، ٢/٨، ٣٥/٢٢، ٤٥/٣٩، ٢٠/٤٧،

ذُكِّـرَ: (تف) اس کو یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی

گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٧/١٨، ٢٢/٣٢،

ذَكِّـرْ: تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر۔ تَـذْکِیـرٌ سے

امر۔ ٧٠/٦، ٤٥/٥٠، ٥٥/٥١، ٢٩/٥٢، ٩/٨٧، ٢١/٨٨،

ذِكْرٰى: ذکر کرنا، نصیحت کرنا۔ مصدر ہے۔ ٦٨/٦،

٦٩/٦، ٩٠/٦، ٢/٧، ١١٤/١١، ١٢٠/١١، ٨٤/٢١، ٢٠٩/٢٦، ٥١/٢٩،

٤٣/٣٨، ٤٦/٣٨، ٢١/٣٩، ٥٤/٤٠، ١٣/٤٤، ٨/٥٠، ٣٧/٥٠، ٥٥/٥١، ٣١/٧٤،

٤/٨٠، ٩/٨٧، ٢٣/٨٩،

ذُكْرَانَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ. ١٦٥/٢٦،

ذُكْرَانًا: مذکر۔ مرد۔ نر۔ ٥٠/٤٢،

ذِكْرٰهَا: اس کا ذکر۔ اس کی یاد۔ ٤٣/٧٩،

ذِكْرٰهُمْ: ان کا یاد کرنا، ان کا نصیحت پکڑنا۔ ١٨/٤٧،

ذَكَرْتَ: تو نے ذکر کیا۔ تو نے یاد کیا۔ ٤٦/١٧،

ذُكِّرْتُمْ: (تف) تم کو نصیحت کی گئی۔ تم کو سمجھایا گیا،

تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ١٩/٣٦،

ذِكْرَكَ: تیرا ذکر۔ تیری یاد۔ ٤/٩٤،

ذِكْرِكُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ٢٠٠/٢،

ذِكْرُكُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ١٠/٢١،

ذِكْرِنَا: ہماری یاد۔ ٢٨/١٨، ٢٩/٥٣،

ذَكَـرُوْا: انھوں نے ذکر کیا۔ انھوں نے یاد کیا۔

١٣٥/٣، ٢٢٧/٢٦،

ذُكِّـرُوْا: (تف) ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو سمجھا

گیا۔ ١٣/٥، ١٤/٥، ٤٤/٦، ١٦٥/٧، ٧٣/٢٥، ١٥/٣٢، ١٣/٣٧،

ذَكَرَهٗ: اس نے اس کا ذکر کیا۔ اس نے اس کو یاد

کیا۔ ٥٥/٧٤، ١٢/٨٠،

ذِكْرِهِمْ: ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت۔ ٧١/٢٣،

ذَكِّـرْهُمْ: (تف) تو ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد

دلا۔ ٥/١٤،

ذِكْرِیْ: میرا ذکر، میری نصیحت، ١٠١/١٨، ١٤/٢٠، ٤٢/٢٠،

١٢٤/٢٠، ١١٠/٢٣، ٨/٣٨،

ذَكَرَيْنِ: دو مرد، دو نر، ذَکَرٌ کا تثنیہ، ١٤٣/٦، ١٤٤/٦،

ذُكُوْرَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ۔ ٤٩/٤٢،

ذُكُوْرِنَا: ہمارے مرد۔ ١٣٩/٦،

ذَكَّيْتُمْ: (تف) تم نے ذبح کیا۔ تم نے حلال کیا۔

تَذْکِیَۃٌ سے ماضی۔ ٣/٥

•

ذل

ذُلِّ: (ض) ذلت، عاجزی۔ تواضع۔ ذَلَّ. یَذِلُّ

کا مصدر۔ ٢٤/١٧، ١١١/١٧، ٤٥/٤٢،

ذِلَّةُ: (ض) ذلت، رسوائی، ذَلَّ، یَذِلُّ کا مصدر،

٦١/٢، ١١٢/٣،

ذِلَّةٌ: (ک) ذلت، رسوائی، ١٥٢/٧، ٢٦/١٠، ٢٧/١٠، ٤٣/٦٨، ٤٤/٧٠،

ذَالْقَرْنَيْنِ: ذوالقرنین ایک صالح بادشاہ کا لقب جس کا ذکر سورۂ کہف میں ہے۔ ٨٦/١٨، ٩٤/١٨،

ذَالْكِفْلِ: ذوالکفل علیہ السلام، ایک پیغمبر کا نام۔ ٨٥/٢١، ٤٨/٣٨،

ذُلُلاً: آسان کی ہوئی، مسخر کی ہوئی، واحد ذَلُوْلٌ۔ ٦٩/١٦،

ذُلِّلَتْ: (تف) وہ ان کے نزدیک کر دیئے گئے، وہ ان کے اختیار میں دے دی گئی، وہ مسخر کر دی گئی، تَذْلِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ١٤/٧٦،

ذَلَّلْنٰهَا: (تف) ہم نے ان کو فرمانبردار کر دیا، ہم نے ان کو تابع کر دیا، تَذْلِيْلٌ سے ماضی، ٧٢/٣٦،

ذَلُوْلًا: فرش۔ مسخر کیا ہوا۔ ١٥/٦٧،

ذَلُوْلٌ: ہل میں چلا ہوا۔ جوتا ہوا۔ فرمانبردار۔ ذُلٌّ و ذِلٌّ سے صفتِ مشبہ، جمع ذُلُلٌ۔ ٧١/٢

ذم

ذِمَّةٌ: وعدہ۔ عہد۔ جمع ذِمَمٌ۔ ٨/٩، ١٠/٩،

ذن

ذَنْبِ: گناہ۔ جمع ذُنُوْبٌ۔ ٣/٤٠،

ذَنْبٍ: گناہ ٩/٨١،

ذَنْبٌ: گناہ۔ ١٤/٢٦،

ذَنْبِكَ: تیرا گناہ۔ ٢٩/١٢، ٥٥/٤٠، ١٩/٤٧، ٢/٤٨،

ذَنْبِهٖ: اس کا گناہ۔ ٣٠/٢٩، ٣٩/٥٥

ذَنْبِهِمْ: ان کا گناہ۔ ١١/٦٧، ١٤/٩١،

ذُنُوْبَ: گناہ۔ واحد ذَنْبٌ۔ ١٣٥/٣، ٥٣/٣٩،

ذُنُوْبِ: گناہ۔ ١٧/١٧، ٥٨/٢٥،

ذَنُوْبِ: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ ٥٩/٥١،

ذَنُوْبًا: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ جمع ذِنَابٌ اور ذَنَائِبٌ و اَذْنِبَةٌ۔ ٥٩/٥١،

ذُنُوْبَكُمْ: تمہارے گناہ۔ ٣١/٣، ٧١/٣٣، ١٢/٦١،

ذُنُوْبِكُمْ: تمہارے گناہ۔ ١٨/٥، ١٠/١٤، ٣١/٤٦، ٤/٧١،

ذُنُوْبَنَا: ہمارے گناہ۔ ١٦/٣، ١٤٧/٣، ١٩٣/٣، ٩٧/١٢،

ذُنُوْبِنَا: ہمارے گناہ۔ ١١/٤٠،

ذُنُوْبِهِمْ: ان کے گناہ، ١١/٣، ١٣٥/٣، ٤٩/٥، ٦/٦، ١٠٠/٧، ٥٢/٨، ٥٤/٨، ١٠٢/٩، ٧٨/٢٨، ٢١/٤٠،

ذَالنُّوْنِ: مچھلی والا، حضرت یونسؑ کا لقب۔ ٨٧/٢١،

ذو

ذُوْ: والا۔ صاحب۔ ١٠٥/٢، ٢٤٣/٢، ٢٥١/٢، ٢٨٠/٢، ٤/٣، ٧٤/٣، ١٥٢/٣، ١٧٤/٣، ٩٥/٥، ١٣٣/٦، ١٤٧/٦، ٢٩/٨، ٦٠/١٠، ٦٨/١٢، ٦/١٣، ٤٧/١٤، ٥٨/١٨، ٤٣/٢٧، ٧٩/٢٨، ١٢/٣٨، ١٥/٤٠، ٦١/٤٠، ٣٥/٤١، ٤٣/٤١، ٥١/٤١......۳۵ جگہ

ذَوَا: والے، صاحب، ذُو کا تثنیہ۔ ٩٥/٥، ١٠٦/٥،

ذَوَاتَا: والیاں، ذَاتٌ کا تثنیہ، حالت رفعی میں۔ ٤٨/٥٥،

ذَوَاتَيْ: والیاں۔ ذَاتٌ کا تثنیہ حالت نصبی و جری میں۔ ١٦/٣٤،

ذُوْقُوْا: (ن) تم چکھو، ذَوْقٌ سے امر، ١٠٦/٣، ١٨١/٣، ٣٠/٦، ٣٩/٧، ٣٥/٨، ٥٠/٨، ٣٥/٩، ٥٢/١٠، ٢٢/٢٢، ٥٥/٢٩، ٢٠/٣٢، ٤٢/٣٤، ٣٧/٣٥، ٢٤/٣٩، ٣٣/٤٦، ١٤/٥١، ٣٧/٥٤، ٣٩/٥٤، ٤٨/٥٤، ٣٠/٧٨

ذُوْقُوْهُ: تم اس کو چکھو۔ ١٤/٨،

ذُوْمِرَّةٍ: پیدائشی طاقتور، پیدائشی طور پر شدید قوت

والا۔ ٦/٥٣،

ذَوَیُ: والے۔ ذُوْ کا تثنیہ۔ ٢/٦٥،

ذَوِیْ: والے۔ ذُوْ کی جمع۔ ١٧٧/٢،

ذہ

ذَھَابٌ م: (ف) جانا۔ چلنا (بلاصلہ) لے جانا۔ دور کردینا۔ (بصلہٗ با) مصدر ہے۔ ١٨/٢٣،

ذَھَبَ: وہ گیا۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ١٧/٢، ٢٠/٢، ١٠/١١، ٧٤/١١، ٨٧/٢١، ٩١/٢٣، ١٩/٣٣، ٣٣/٧٥

ذَھَبَ: سونا۔ جمع ذُھُوْبٌ، اَذْھَابٌ اور ذُھْبَانٌ۔ ٣٤/٩

ذَھَبًا: سونا۔ ٩١/٣،

ذَھَبٍ: سونا۔ ١٤/٣،

ذَھَبٍ: سونا۔ ٣١/١٨، ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥، ٥٣/٤٣، ٧١/٤٣

ذَھَبَتْ: وہ گئی۔ وہ چلی گئی۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ١١/٦٠،

ذَھَبْنَا: ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔ ١٧/١٢،

ذَھَبُوْا: وہ گئے۔ وہ چلے گئے۔ ١٥/١٢،

ذء

ذِئْبٌ: بھیڑیا۔ جمع ذِئَابٌ و اَذْؤُبٌ اور ذُؤْبَانٌ۔ ١٣/١٢، ١٤/١٢، ١٧/١٢،

ذی

ذِیُ: والا۔ ٨٣/٢، ٣٦/٤، ١٤٦/٦، ٤١/٨، ٣/١١، ٧٦/١٢، ٣٧/١٤، ٩٠/١٦، ٤٢/١٧، ٨٣/١٨، ١/٣٨، ٢٨/٣٩، ٣٧/٣٩، ٣/٤٠، ٧٨/٥٥، ٧/٥٩، ٣/٧٠، ٣٠/٧٧، ٢٠/٨١، ٥/٨٩، ١٠/٨٩، ١٤/٩٠،

بَابُ الرَّا

را

رَابِطُوْا: (ن ض) تم مستعد رہو، تم چوکنا رہو، تم لگے رہو، تم آمادہ رہو۔ رِبَاطًا و مُرَابَطَةٌ سے امر۔ ٢٠٠/٣،

رَابِعُهُمْ: ان کا چوتھا۔ ٢٢/١٨، ٧/٥٨،

رَابِيًا: (ن) چڑھنے والا، بلند ہونے والا، بڑھنے والا، رَبْوٌ سے اسم فاعل۔ ١٧/١٣،

رَابِيَةً: سخت، بلند، ٹیلہ، رُبُوٌّ سے اسم فاعل۔ ١٠/٦٩،

رَاجِعُوْنَ: (ن) رجوع کرنے والے، لوٹنے والے، رُجُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاجِعٌ۔ ٤٦/٢، ١٥٦/٢، ٩٣/٢١، ٦٠/٢٣،

رَاجِفَةُ: (ن) ہلا دینے والی، کانپنے والی، صور کی پہلی آواز مراد ہے۔ رَجْفٌ و رُجُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ٦/٧٩،

رٰحِمِيْنَ: (س) رحم کرنے والے، مہربانی کرنے والے، رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم فاعل، واحد رَاحِمٌ۔ ٦٤/١٢، ٩٢/١٢، ٨٣/٢١، ١٠٩/٢٣، ١١٨/٢٣، ١٥١/٧،

رَآدَّ: (ن) رد کرنے والا، ہٹانے والا، رَدٌّ سے اسم فاعل۔ ١٠٧/١٠،

رَادِفَةُ: (س) پیچھے آنے والی، صور کی دوسری آواز مراد ہے۔ رَدْفٌ سے اسم فاعل۔ ٧/٧٩،

رَآدُّكَ: تجھ کو ہٹانے والا، تجھ کو پھیرنے والا۔ ٨٥/٢٨،

رَآدُّوْهُ: اس کو ہٹانے والے۔ اس کو پھیرنے والے۔ ٧/٢٨،

رَآدِّيْ: ہٹانے والے۔ پھیرنے والے۔ رَدٌّ سے اسم فاعل، یہ اصل میں رَآدِّيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا۔ ٧١/١٦،

رٰزِقِيْنَ: (ن) رزق دینے والے، روزی دینے والے، رِزْقٌ سے اسم فاعل۔ ١١٤/٥، ٢٠/١٥، ٥٨/٢٢، ٧٢/٢٣، ٣٩/٣٤، ١١/٦٢،

رٰسِخُوْنَ: (ن) راسخ، مضبوط، ثابت قدم، رُسُوْخٌ سے اسم فاعل۔ ٧/٣، ١٦٢/٤،

رٰسِيٰتٍ: (ن) چولھوں پر جمی رہنے والی۔ رَسْوٌ و رُسُوٌّ سے اسم فاعل۔ واحد رَاسِيَةٌ. ١٣/٣٤،

رٰشِدُوْنَ: (ن س) ہدایت یافتہ۔ بھلائی پانے والے، رَشْدٌ و رُشْدٌ سے اسم فاعل۔ ٧/٤٩،

رَاضِيَةً: (س) راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، پسندیدہ۔ رِضًی و رُضًی و رِضْوَانٌ سے اسم فاعل۔ جمع رُضَاةٌ. ٢٨/٨٩،

رَاضِيَةٍ: راضی ہونے والی۔ خوش ہونے والی۔ پسندیدہ۔ ٢١/٦٩، ٧/١٠١،

رَاضِيَةٌ: راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، ٩/٨٨،

رَاعِنَا: (مفا) ہماری رعایت کر۔ ہماری طرف متوجہ ہو۔ مُرَاعَاةٌ سے امر۔ ١٠٤/٢، ٤٦/٤،

رٰعُوْنَ: رعایت کرنے والے، خیال رکھنے والے، رِعَايَةٌ سے اسم فاعل، واحد رَاعِی. ٨/٢٣، ٣٢/٧٠،

رَاغَ: (ن) وہ جا گھسا۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ وہ مارنے کے لئے ٹوٹ پڑا (بصلۂ اِلٰی) رَوْغٌ و رَوَغَانٌ سے ماضی۔ جمع رُغَاۃٌ۔ ۹۱/۳۷، ۹۳/۳۷، ۲۶/۵۱،

رَاغِــبٌ: (س) رغبت کرنے والا (بصلۂ اِلٰی) اعراض کرنے والا، منہ پھیرنے والا (بصلۂ عَنْ) رَغَبًا اور رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل ۴۶/۱۹،

رَاغِبُــوْنَ: رغبت کرنے والے۔ اعراض کرنے والے۔ پھرنے والے۔ ۵۹/۹، ۳۲/۶۸،

رَافِعَۃٌ: (ف) بلند کرنے والی۔ اٹھانے والی۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶،

رَافِعُكَ: تجھ کو بلند کرنے والا، تجھ کو اُٹھانے والا، رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۵۵/۳،

رَاقٍ: (س) جھاڑ پھونک کرنے والا۔ منتر پڑھنے والا۔ رُقْیٌ و رُقِیٌّ و رُقْیَۃٌ سے اسمِ فاعل۔ جمع رُقَاۃٌ مؤنث رَاقِیَۃٌ جمع رَوَاقٍ. ۲۷/۷۵،

رَاکِعًا: (ف) رکوع کرنے والا، جھکنے والا، رُکُوْعٌ سے اسمِ فاعل۔ ۲۴/۳۸،

رٰکِعُوْنَ: رکوع کرنے والے، جُھکنے والے، واحد رَاکِعٌ۔ ۵۵/۵، ۱۱۲/۹،

رٰکِعِیْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے والے، ۴۳/۲، ۴۳/۳،

رَانَ: (ض) اس نے زنگ پکڑ لیا، رَیْنٌ سے ماضی، یہاں دل کا زنگ پکڑنا مراد ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے اگر بندہ توبہ کرلے تو یہ سیاہ نقطہ مٹ جاتا ہے لیکن بندہ جب دوسرا گناہ کرتا ہے تو پہلے نقطے کے ساتھ ایک اور نقطہ کا اضافہ ہو جاتا ہے، اسی طرح ہر گناہ کے ساتھ دل کی سیاہی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ دل بالکل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس میں حق و باطل کی تمیز کی صلاحیت باقی نہیں رہتی۔ ۱۴/۸۳،

رَاوَدْتُّن: (مفا) تم نے پھسلایا۔ تم نے برائی کی ترغیب دی۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی۔ ۵۱/۱۲،

رَاوَدَتْنِیْ: اس نے مجھے پھسلایا۔ اس نے مجھ سے خواہش کی۔ ۲۶/۱۲،

رَاوَدَتْــہُ: اس (عورت) نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ ۲۳/۱۲،

رَاوَدْتُّــہٗ: میں نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ میں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۲/۱۲، ۵۱/۱۲،

رَاوَدُوْہُ: انھوں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۷/۵۴،

ر ب

رَبٌّ: پروردگار۔ ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی ضروریات مہیا کرنے اور اس کی تکمیل تک پہنچانے والا۔ پرورش کرنا۔ کسی شئے کو اس کے تمام مصالح کی رعایت کرتے ہوئے آہستہ آہستہ درجۂ کمال تک پہنچانے کو تربیت کہتے ہیں۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ مصدر بمعنی صفت ہے۔ جمع اَرْبَابٌ. ۲۸/۵، ۷۷/۲۶، ۹۱/۲۷، ۳/۱۰۶،

ربًّا: رب۔ پروردگار۔ ۱۶۴/۶،

رَبِّ: رب، پروردگار، مالک، ۲/۱، ۱۳۱/۲، ۴۵/۶، ۷۱/۶، ۱۶۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، ۱۲۲/۷، ۱۰/۱۰، ۳۷/۱۰، ۷۰/۲۰، ۲۲/۲۱، ۱۶/۲۶، ۴۷/۲۶، ۴۸/۲۶، ۹۸/۲۶، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶،

۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۱۹۲/۲۶، ۸/۲۷، ......۴۷ جگہ

رَبِّ: اے میرے رب۔ اے میرے پروردگار ۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۳، ۳۸/۳، ۴۰/۳، ۴۱/۳، ۴۷/۳، ۲۵/۵، ۱۴۳/۷، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۵/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۳۵/۱۴، ۳۶/۱۴، ۴۰/۱۴، ۳۶/۱۵، ۳۹/۱۵، ۲۴/۱۷، ۸۰/۱۷، ۴/۱۹، ۶/۱۹، ......۶۷ جگہ

رَبَّ: رب۔ پروردگار۔ مالک۔ ۵۸/۳۶،

رَبٌّ: رب، پروردگار، مالک۔ ۱۶۴/۶، ۵۴/۷، ۱۲۹/۹، ۱۶/۱۳، ۱۰۲/۱۷، ۱۴/۱۸، ۶۵/۱۹، ۵۶/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۲۳/۲۶، ۲۴/۲۶، ۲۶/۲۶، ۲۸/۲۶، ۲۶/۲۷، ۳۰/۲۸، ۵/۳۷، ۱۲۶/۳۷، ۶۶/۳۸، ۲۴/۴۰، ۹/۴۱، ۷/۴۴، ۸/۴۴، ۴۹/۵۳، ۱۷/۵۵، ......۳۲ جگہ

رِبًا: (ن) سود، زیادتی، مصدر رَبَاءٌ و رَبُوٌّ. ۳۹/۳۰،

رِبَاطِ: (مفا) پلے ہوئے، باندھنا، مصدر ہے۔ ۶۰/۸،

رُبٰعَ: چار چار۔ جمع اَرْبَاعٌ۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

رَبّٰنِیُّوْنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش، واحد رَبَّانِیٌّ. ۴۴/۵، ۶۳/۵،

رَبّٰنِیّٖنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش۔ ۷۹/۳،

رَبَآئِبُکُمُ: تمہاری بیوی کی لڑکیاں یعنی پہلے خاوند سے، واحد رِبِیبَةٌ. ۲۳/۴،

رَبَتْ: (ن) وہ پھولی، وہ بڑھی، وہ لہلہائی وہ ابھری، رَبُوٌّ و رُبُوٌّ سے ماضی۔ ۵/۲۲، ۳۹/۴۱،

رَبِحَتْ: (س) اس نے فائدہ دیا۔ اس نے نفع دیا۔ رِبْحٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲،

رَبَطْنَا: (ض ن) ہم نے مضبوط کر دیا۔ ہم نے باندھ دیا۔ رَبْطٌ سے ماضی۔ ۱۴/۱۸، ۱۰/۲۸،

رُبُعُ: چوتھائی۔ جمع اَرْبَاعٌ۔ ۱۲/۴،

رَبَّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۶۱/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۴۱/۳، ۸۳/۶، ۱۱۷/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۸/۶، ۱۴۵/۶، ۱۳۴/۷، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۲۰۵/۷، ۹۳/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۲۳/۱۱، ۶/۱۲، ۶/۱۳، ۲۵/۱۵، ۸۶/۱۵، ۹۹/۱۵، ۱۰/۱۶، ۵۶ جگہ

رَبِّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲، ۴۳/۳، ۶۰/۳، ۶۵/۴، ۶۴/۵، ۶۷/۵، ۶۸/۵، ۱۰۶/۶، ۱۱۴/۶، ۱۱۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۵۸/۶، ۱۳۷/۷، ۲۰۶/۷، ۱۹/۱۰، ۳۳/۱۰، ۶۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۹۶/۱۰، ۱۷/۱۱، ۷۶/۱۱، ۸۱/۱۱، ۸۳/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ......۱۳۲ جگہ

رَبُّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۳۰/۲، ۲۴/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۳۲/۶، ۱۳۳/۶، ۱۵۸/۶، ۱۶۷/۷، ۱۷۲/۷، ۵/۸، ۱۲/۸، ۴۰/۱۰، ۹۹/۱۰، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۱۱۷/۱۱، ۱۱۸/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۶/۱۲، ۲۸/۱۵، ۶۸/۱۶، ۲۳/۱۷، ۳۹/۱۷، ...... ۵۴ جگہ

رَبَّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۲۱/۲، ۱/۴، ۷۲/۵، ۱۱۷/۵، ۵۵/۷، ۹/۸، ۳/۱۰، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۹۰/۱۱، ۷/۱۶، ۴۷/۱۶، ۹۰/۲۰، ۱/۲۲، ۷۷/۲۲، ۳۳/۳۱، ۱۰/۳۹، ۴۲/۴۴، ۱/۶۵، ۱۰/۷۰،

رَبِّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۴۹/۲، ۷۶/۲، ۱۰۵/۲، ۱۷۸/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۸/۲، ۴/۳، ۵۰/۳، ۷۳/۳، ۱۳۳/۳، ۱۹۳/۳، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۶۸/۵، ۱۰۴/۶، ۱۵۷/۶، ۱۶۴/۶، ۳/۷، ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۷۱/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۴۱/۷، ...... ۵۴ جگہ

رَبُّكُمْ: تمہارا رب۔ تمہارا پروردگار۔ ۱۳۹/۲، ۵۱/۳، ۱۲۴/۳، ۱۲۵/۳، ۵۴/۶، ۱۰۲/۶، ۱۴۷/۶، ۱۵۱/۶، ۴۳/۷، ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۳۴/۱۱، ۷/۱۴، ۲۴/۱۶، ۳۰/۱۶، ۸/۱۷، ۲۵/۱۷، ۴۰/۱۷، ۵۴/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۶/۱۸، ۱۹/۱۸، ۳۶/۱۹، ۸۶/۲۰، ...... ۴۳ جگہ

رَبِّكُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵، ۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵

رَبُّكُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۲۰/۷، ۴۹/۲۰،

رُبَمَا: کسی وقت، بسا اوقات، اکثر اوقات ۲/۱۵،

رَبَّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۸/۲، ۱۲۹/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۵۰/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸۶/۲، ۸/۳، ۹/۳، ۱۶/۳، ۵۳/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۱/۳، ۱۹۲/۳، ۱۹۳/۳، ۱۹۴/۳، ۷۵/۴، ۷۷/۴، ۸۳/۵، ۱۱۴/۵، ۱۲۸/۶، ۲۳/۷، ۳۸/۷، ۴۷/۷، ...... ۴۷ جگہ

رَبِّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۷/۳، ۲۳/۶، ۲۷/۶، ۳۰/۶، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۱۲۵/۷، ۱۲۶/۷، ۱۰۸/۱۷، ۷۳/۲۰، ۵۰/۲۶، ۵۳/۲۸، ۳۱/۳۷، ۱۴/۴۳، ۳۴/۴۶، ۲۹/۶۸، ۳۲/۶۸، ۲/۷۲، ۳/۷۲، ۱۰/۷۶،

رَبُّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۳۹/۲، ۸۴/۵، ۴۴/۷، ۸۹/۷، ۱۴۹/۷، ۵۰/۱۰، ۱۳/۱۸، ۱۱۲/۲۱، ۴۰/۲۲، ۵۱/۲۶، ۲۶/۳۴، ۱۶/۳۶، ۱۴/۴۱، ۳۰/۴۱، ۱۵/۴۲، ۱۳/۴۶، ۳۲/۶۸،

رِبٰوا: سود، بڑھنا، بلند ہونا۔ ۲۷۵/۲، ۲۷۶/۲، ۲۷۸/۲، ۱۳۰/۳، ۱۶۱/۴،

رَبْوَةٍ: بلندی، ٹیلہ۔ جمع رُبًی و رِبیٌ۔ ۲۶۵/۲، ۵۰/۲۳،

رَبَّهٗ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۸/۳، ۴۵/۱۱، ۴۱/۱۲، ۳/۱۹، ۵۵/۱۹، ۷۴/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۸۳/۲۱، ۸۹/۲۱، ۸۴/۳۷، ۲۴/۳۸، ۴۱/۳۸، ۸/۳۹، ۲۶/۴۰، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴، ۱۵/۸۴، ۸/۹۸،

رِبِّهٖ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۱۸/۵۴، ۲۰/۹۲،

رَبِّهٖ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۳۷/۲، ۱۱۲/۲، ۲۵۸/۲، ۲۷۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳۷/۶، ۵۸/۷، ۷۵/۷، ۱۴۲/۷، ۱۷/۱۱، ۲۴/۱۲، ۴۲/۱۲، ۵۶/۱۵، ۲۷/۱۷، ۵۰/۱۸، ۵۷/۱۸، ۸۷/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۳۰/۲۲، ۱۱۷/۲۳، ۵۵/۲۵، ۵۷/۲۵، ۲۲/۳۲، ..... ۴۵ جگہ

رَبُّهٗ: اس کا رب۔ اس کا مالک۔ ۱۲۴/۲، ۱۳۱/۲، ۱۴۳/۷، ۳۴/۱۲، ۱۲۲/۲۰، ۵/۶۶، ۵۰/۶۸، ۱۵/۸۹،

رَبِّهَا: اس (مؤنث) کا رب۔ اس کا پروردگار۔ ۲۵/۱۴، ۶۹/۳۹، ۲۵/۴۶، ۸/۶۵، ۱۲/۶۶، ۲۳/۷۵، ۲/۸۴، ۵/۸۴،

رَبُّهَا: اس (مؤنث) کا رب، اس کا پروردگار، ۳۷/۳،

رَبَّهُمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۸/۳، ۵۲/۶، ۶۰/۱۱، ۶۸/۱۱، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۲۸/۱۸، ۵۵/۱۸، ۴۹/۲۱، ۳۳/۳۰، ۱۶/۳۲، ۱۸/۳۵، ۲۰/۳۹، ۲۳/۳۹، ۷۳/۳۹، ۱۲/۶۷، ۱۱/۱۰۰،

رَبِّهِمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۵/۲، ۲۶/۲، ۴۶/۲، ۶۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۵/۳، ۸۴/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۹/۳، ۲/۵، ۶۶/۵، ۱/۶، ۴/۶، ۳۰/۶، ۳۸/۶، ۵۱/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۷/۶، ۱۵۰/۶، ...۹۶ جگہ

رَبُّهُمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۵/۳، ۲۱/۹، ۹/۱۰، ۱۳/۱۴، ۲۱/۱۸، ۳۰/۴۵، ۱۶/۵۱، ۱۸/۵۲، ۱۰/۷۲، ۲۱/۷۶، ۱۴/۹۱،

رَبَّهُمَا: ان دونوں کا رب۔ ۱۸۹/۷،

رَبُّهُمَا: ان دونوں کا رب۔ ۲۲/۷، ۸۱/۱۸،

رَبِّيْ: میرا رب۔ ۵۱/۳، ۷۲/۵، ۱۱۷/۵، ۱۵/۶، ۵۷/۶، ۷۷/۶، ۷۸/۶، ۸۰/۶، ۱۶۱/۶، ۲۹/۷، ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۷۹/۷، ۹۳/۷، ۱۸۷/۷، ۲۰۳/۷، ۱۵/۱۰، ۵۳/۱۰، ۲۸/۱۱، ۴۱/۱۱، ۵۶/۱۱، ۵۷/۱۱، ۶۱/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ......۹۷ جگہ

رِبِّيَ: میرا رب۔ ۲۵۸/۲، ۳۳/۷، ۲۸/۴۰،

رَبَّيٰنِيْ: ان دونوں نے مجھ کو پالا۔ ان دونوں نے میری پرورش کی۔ ۲۴/۱۷،

رِبِّيُّوْنَ: اللہ والے۔ خدا کے طالب۔ واحد رِبِّیٌّ۔ ۱۴۶/۳،

رت

رَتْقًا: (ض) منہ بند۔ ملا ہوا۔ باندھنا۔ مصدر ہے مفعول کے معنی میں۔ ۳۰/۲۱،

رَتِّلْ: (تف) تو خوب صاف صاف پڑھ۔ تو خوب کھول کھول کر پڑھ، تَرْتِيْلٌ سے امر۔ ۴/۷۳،

رَتَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ یعنی ایسا

پڑھنا جس میں ایک ایک حرف الگ الگ ہو۔ تَرْتِیْلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲۵،

رج

رَجًّا: (ن) زلزلہ آنا، کپکپانا، ہلانا، مصدر ہے۔ ۴/۵۶،
رِجَالَ: مرد۔ لوگ۔ واحد رَجُلٌ. ۸۱/۷، ۵۵/۲۷، ۲۹/۲۹،
رِجَالًا: مرد۔ لوگ۔ ۱/۴، ۱۷۶/۴، ۴۸/۷، ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۶۲/۳۸
رِجَالًا: پیدل۔ کھڑے کھڑے۔ رِجْلٌ سے مشتق ہے۔ جمع رَاجِلٌ۔ ۲۳۹/۲، ۲۷/۲۲،
رِجَالِ: مرد۔ لوگ۔ ۲۲۸/۲، ۷/۴، ۳۲/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۳۱/۲۴،
رِجَالٍ: مرد۔ لوگ۔ ۶/۷۲،
رِجَالُ: مرد۔ لوگ۔ ۳۴/۴،
رِجَالٌ: مرد، لوگ، ۴۶/۷، ۱۰۸/۹، ۳۷/۲۴، ۲۳/۳۳، ۲۵/۴۸، ۶/۷۲،
رِجَالِکُمْ: تمہارے مرد۔ ۲۸۲/۲، ۴۰/۳۳،
رُجَّتِ: (ن) وہ ہلائی گئی۔ وہ لرزی۔ رَجٌّ سے ماضی مجہول۔ ۴/۵۶،
رِجْزَ: نجاست، عذاب، آفت، وسوسہ۔ ۱۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۱۱/۸،
رِجْزًا: عذاب۔ آفت۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷، ۳۴/۲۹،
رِجْزٍ: سخت۔ عذاب۔ آفت۔ ۵/۳۴، ۱۱/۴۵،
رِجْزُ: عذاب۔ آفت۔ ۱۳۴/۷،
رُجْزَ: بت۔ نجاست۔ ۵/۷۴،
رِجْسَ: گندگی۔ ناپاکی۔ پھٹکار۔ جمع اَرْجَاسٌ. ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۳۰/۲۲، ۳۳/۳۳،
رِجْسًا: نجاست۔ گندگی۔ ۱۲۵/۹،
رِجْسٌ: ناپاک، گندہ، عذاب، ۹۰/۵، ۱۴۵/۶، ۷۱/۷، ۹۵/۹،
رِجْسِهِمْ: ان کی ناپاکی۔ ان کی گندگی۔ ۱۲۵/۹،

رَجْعِ: (ض) مینہ، بارش۔ چکر۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۸۶،
رَجْعٌ: واپس آنا۔ لوٹ آنا۔ مصدر ہے۔ ۳/۵۰،
رَجَعَ: (ض) وہ واپس آیا۔ وہ لوٹا۔ رُجُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،
رُجْعٰی: واپس ہونا۔ لوٹنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۹۶،
رُجِعْتُ: مجھے پہنچایا گیا۔ مجھے لوٹایا گیا۔ رَجْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۰/۴۱،
رَجَعْتُمْ: تم واپس ہوئے۔ تم لوٹے۔ رُجُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۴/۹،
رَجَعَكَ: اس نے تجھ کو واپس کیا۔ اس نے تجھ کو لوٹایا۔ ۸۳/۹،
رَجَعْنَا: ہم واپس ہوئے۔ ہم لوٹے۔ ۸/۶۳،
رَجَعْنٰكَ: ہم نے تجھ کو واپس کیا۔ ہم نے تجھ کو لوٹایا۔ ۴۰/۲۰،
رَجَعُوْا: وہ واپس ہوئے، وہ لوٹے، ۱۲۲/۹، ۶۳/۱۲، ۶۴/۲۱،
رَجْعِهٖ: اس کا لوٹانا۔ اس کا دوبارہ پیدا کرنا۔ ۸/۸۶،
رَجْفَةُ: زلزلہ۔ کپکپاہٹ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۳۷/۲۹،
رَجُلًا: مرد، آدمی۔ جمع رِجَالٌ ۹/۶، ۱۵۵/۷، ۴۷/۱۷، ۳۷/۱۸، ۸/۲۵، ۲۹/۳۹، ۲۸/۴۰،
رَجُلٍ: مرد، آدمی۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۲/۱۰، ۴/۳۳، ۷/۳۴، ۲۹/۳۹، ۳۱/۴۳،
رَجُلُ: مرد۔ آدمی۔ ۳۸/۲۲،
رَجُلٌ: مرد، آدمی۔ ۲۸۲/۲، ۱۲/۴، ۴۷/۱۱، ۲۵/۲۳، ۲۰/۲۸، ۴۳/۳۴، ۲۰/۳۶، ۲۸/۴۰،
رَجُلَیْنِ: دو مرد۔ دو آدمی۔ ۲۳/۵،
رِجْلِكَ: تیرا پاؤں۔ جمع اَرْجُلٌ. ۴۲/۳۸،
رَجِلِكَ: تیرے پیادے (پیدل چلنے والے) ۶۴/۱۷،
رَجُلَیْنِ: دو مرد۔ ۲۸۲/۲، ۷۶/۱۶، ۳۲/۱۸، ۱۵/۲۸،

رِجْلَیْنِ: دوپیر (پاؤں) واحد رِجْلٌ۔ جمع اَرْجُلٌ۔ ۴۵/۲۴،

رَجْمًا: (ن) پتھر چلانا، پتھر پھینکنا، مصدر ہے ۲۲/۱۸،

رَجْمًا ، بِالْغَیْبِ: اٹکل سے کوئی بات کہنا۔ بلا دلیل قیاس آرائی کرنا۔ ۲۲/۱۸،

رَجَمْنٰكَ: ہم نے تجھ پر پتھراؤ کیا۔ ہم نے تجھ کو سنگسار کیا رَجْمٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۱،

رُجُوْمًا: پتھر مارنا۔ واحد رَجْمٌ۔ ۵/۶۷،

رَجِیْمِ: (ن) دھتکارا ہوا، مردود۔ ملعون۔ رَجْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۳۶/۳، ۹۸/۱۶،

رَجِیْمٍ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۱۷/۱۵، ۲۵/۸۱،

رَجِیْمٌ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۳۴/۱۵، ۷۷/۳۸

رح

رِحَالِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کے کجاوے۔ واحد رَحْلٌ۔ ۶۲/۱۲،

رَحُبَتْ: (ک) وہ کشادہ ہوئی۔ وہ فراخ ہوئی۔ رُحْبٌ و رَحَابَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

رَحْلِ: سامان، کجاوہ، اونٹ کا پالان جمع رِحَالٌ ۷۰/۱۲

رِحْلَةَ: (ف) سفر کرنا، کوچ کرنا، کجاوہ کسنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۱۰۶،

رَحْلِهٖ: اس کا سامان۔ اس کا پالان۔ ۷۵/۱۲

رَحِمَ: (س) اس نے رحم کیا، اس نے مہربانی کی۔ رُحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۵۳/۱۲، ۴۲/۴۴

رُحْمًا: مہربانی، شفقت، رَحْمٌ سے اسم مصدر، ۸۱/۱۸

رَحْمٰنَ: (س) بڑا مہربان، بہت بخشش کرنے والا، رَحْمَةٌ سے مبالغہ۔ اس میں رَحِیْمٌ کی نسبت زیادہ مبالغہ ہے رَحِیْمٌ سے وہ رحمت مراد ہے جو آخرت میں صرف مؤمنوں کے لئے ہوگی اور رحمٰن سے وہ رحمت مراد ہے جو دنیا میں ہے اور مؤمن و کافر سب کے لئے عام ہے۔ ۱۱۰/۱۷، ۱۱/۳۶، ۳۳/۵۰

رَحْمٰنِ: بڑا مہربان۔ ۱/۱، ۳/۱، ۳۰/۱۳، ۱۸/۱۹، ۲۶/۱۹، ۴۴/۱۹، ۴۵/۱۹، ۵۸/۱۹، ۶۹/۱۹، ۷۸/۱۹، ۸۵/۱۹، ۸۷/۱۹، ۹۱/۱۹، ۹۲/۱۹، ۹۳/۱۹، ۱۰۸/۲۰، ۳۶/۲۱، ۴۲/۲۱، ۲۶/۲۵، ۶۰/۲۵، ۶۳/۲۵، ۵/۲۶، ۳۰/۲۷، ۲/۴۱...... ۳۳ جگہ

رَحْمٰنُ: بڑا مہربان۔ ۱۶۳/۲، ۶۱/۱۹، ۷۵/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۶/۱۹، ۵/۲۰، ۹۰/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۲۶/۲۱، ۱۱۲/۲۱، ۵۹/۲۵، ۶۰/۲۵، ۱۵/۳۶، ۲۳/۳۶، ۵۲/۳۶، ۲۰/۴۳، ۲۲/۵۹، ۱۹/۶۷، ۲۹/۶۷، ۳۸/۷۸

رُحَمَآءُ: بڑے نرم دل، بڑے مہربان، رَحْمَةٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ، واحد رَحِیْمٌ، ۲۹/۴۸،

رَحْمَةَ: (س) رحمت۔ مہربانی۔ مصدر ہے۔ ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۹/۳۹

رَحْمَتَ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲۱۸/۲، ۵۶/۷، ۳۲/۴۳

رَحْمَةً: رحمت۔ مہربانی۔ ۸/۳، ۹۶/۴، ۱۵۴/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۲۱/۱۰، ۵۷/۱۰، ۹/۱۱، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۱۱۱/۱۲، ۶۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۸۷/۱۷، ۱۰/۱۸، ۶۵/۱۸، ۸۲/۱۸، ۲۱/۱۹، ۸۴/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۷۷/۲۷، ۴۳/۲۸، ۴۶/۲۸...... ۳۶ جگہ

رَحْمَةِ: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۰۷/۳، ۱۳۳/۶، ۵۶/۱۵، ۲۴/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۸/۱۸، ۹/۳۸، ۵۳/۳۹

رَحْمَتِ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲/۱۹، ۵۰/۳۰،

رَحْمَةٍ: رحمت، مہربانی۔ ۱۵۹/۳، ۳۸/۳۹،

رَحْمَةٌ: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۳/۵۷،

رَحْمَتُ: رحمت۔ مہربانی۔ ۷۳/۱۱، ۳۲/۴۳،

رَحْمَةٌ: رحمت، مہربانی ۱۵۷/۲، ۱۷۸/۲، ۱۵۷/۳، ۹۶/۴، ۶۱/۹،

رَحْمَتِكَ: تیری رحمت، تیری مہربانی۔ ۱۵۱/۷، ۸۶/۱۰، ۱۹/۲۷

رَحْمَتِنَا: ہماری رحمت۔ ہماری مہربانی۔ ۵۶/۱۲، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۵/۲۱، ۸۶/۲۱

رَحْمَتَهُ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی، ۵۷/۱۷، ۲۸/۴۲

رَحْمَتِهٖ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۵۷/۷، ۹۹/۹، ۵۸/۱۰، ۱۶/۱۸، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۸/۴۲، ۳۰/۴۵، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۷، ۳۱/۷۶ ...... ۱۸ جگہ

رَحْمَتُهٗ: اس کی رحمت۔ اس کی مہربانی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۴، ۱۱۳/۴، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴،

رَحْمَتِیْ: میری رحمت، میری مہربانی، ۱۵۶/۷، ۲۳/۲۹،

رَحِمَنَا: اس نے ہم پر رحم کیا۔ اس نے ہم پر مہربانی کی۔ ۲۸/۶۷،

رَحِمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر رحم کیا۔ ہم نے ان پر مہربانی کی۔ ۷۵/۲۳،

رَحِمَهٗ: اس نے اس پر رحم کیا۔ اس نے اس پر مہربانی کی۔ ۱۶/۶،

رَحِیْقٍ: خالص شراب، صاف وشفاف شراب، ۲۵/۸۳،

رَحِیْمًا: (س) نہایت رحم والا، بڑا مہربان، اللہ کے ناموں میں سے ہے، رَحْمَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع رُحَمَآءُ۔ ۱۶/۴، ۲۳/۴، ۲۹/۴، ۶۴/۴، ۹۶/۴، ۱۰۰/۴، ۱۰۶/۴، ۱۱۰/۴، ۱۲۹/۴، ۱۵۲/۴، ۶۶/۱۷، ۶/۲۵، ۷۰/۲۵، ۵/۳۳، ۲۴/۳۳، ۴۳/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۷۳/۳۳، ۱۴/۴۸،

رَحِیْمِ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۲/۱، ۲۱۷/۲۶، ۳۰/۲۷، ۴/۳۶، ۲/۴۱،

رَحِیْمٍ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۵۸/۳۶، ۳۲/۴۱،

رَحِیْمٌ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۲۸/۲، ۱۶۰/۲، ۱۶۳/۲، ۱۰۴/۹، ۱۰۷/۱۰، ۹۸/۱۲، ۳۹/۱۵، ۹/۲۶، ۶۸/۲۶، ۱۰۴/۲۶، ۱۲۲/۲۶، ۱۴۰/۲۶، ۱۵۹/۲۶، ۱۷۵/۲۶، ۱۹۱/۲۶، ۱۶/۲۸، ۵/۳۰، ۲۰/۳۴، ۵۳/۳۹، ۵/۴۲، ۴۲/۴۴، ۸/۴۶، ۲۸/۵۲، ۲۲/۵۹ ...... ۲۹ جگہ

رَحِیْمٌ: نہایت رحم والا، بڑا مہربان۔ ۱۴۳/۲، ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۱۹۲/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۸/۲، ۳۱/۳، ۸۹/۳، ۱۲۹/۳، ۲۵/۴، ۳/۵، ۳۴/۵، ۳۹/۵، ۷۴/۵، ۹۸/۵، ۵۴/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۶۹/۸، ۷۰/۸، ۵/۹، ۲۷/۹، ۹۱/۹، ۵۸ جگہ

رخ

رُخَآءً: نرم، ملائم، رِخْوَةٌ و رَخَاوَةٌ سے ۳۶/۳۸،

رد

رَدَّ: (ن) اس نے ہٹا دیا، اس نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۳۳،

رَدَّت: وہ واپس کر دی گئی۔ وہ لوٹا دی گئی۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۱۲،

رُدِدْتُّ: مجھ کو واپس کیا گیا۔ مجھ کو لوٹایا گیا ۳۶/۱۸،

رَدَدْنَا: ہم نے واپس کر دیا، ہم نے لوٹا دیا ۶/۱۷،

رَدَدْنٰهُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ ہم نے اس کو لوٹا دیا۔ ۱۳/۲۸، ۵/۹۵،

رَدِفَ: (س) وہ پیچھے لگا۔ رَدْفٌ سے ماضی ۷۲/۲۷

رَدْمًا: (ض) موٹی دیوار۔ مضبوط دیوار۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع رُدُوْمٌ. ۹۵/۱۸،

رَدُّوْا: (ن) انھوں نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی، ۹/۱۴،

رُدُّوْا: ان کو متوجہ کیا گیا۔ وہ لائے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۴، ۲۸/۶، ۶۲/۶، ۳۰/۱۰

رَدُّوْهُ: انھوں نے اس کو لوٹایا۔ انھوں نے اس کو

واپس کیا۔ ۸۳/۴،

رُدُّوْهُ: تم اس کو حوالے کرو۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ رَدٌّ سے امر۔ ۵۹/۴،

رُدُّوْهَا: تم اس (مؤنث) کو سامنے لاؤ۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ ۸۶/۴، ۳۳/۳۸،

رَدَّهَا: اس کا لوٹا دینا۔ اس کا پھیر دینا۔ مصدر ہے۔ ۴۰/۲۱،

رَدِّهِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹانا۔ ۲۲۸/۲،

رِدْأً: (ف) مدد دینے والا، مددگار، تقویت پہنچانے والا، رِدْءٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَرْدَآءٌ۔ ۳۴/۲۸،

رز

رَزَّاقُ: (ن) رزق دینے والا۔ روزی دینے والا، رِزْقٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۵۸/۵۱،

رِزْقَ: رزق۔ روزی۔ جمع اَرْزَاقُ۔ ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۱۷/۲۹، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲، ۲۷/۴۲،

رِزْقًا: رزق۔ روزی۔ ۲۲/۲، ۲۵/۲، ۳۷/۳، ۸۸/۱۱، ۳۲/۱۴، ۶۷/۱۶، ۷۳/۱۶، ۷۵/۱۶، ۱۳۲/۲۰، ۵۸/۲۲، ۵۷/۲۸، ۱۷/۲۹، ۳۱/۳۳، ۱۳/۴۰، ۱۱/۵۰، ۱۱/۶۵،

رِزْقِ: رزق۔ روزی۔ ۶۰/۲، ۳۲/۷، ۷۱/۱۶، ۱۵/۳۴،

رِزْقٍ: رزق۔ روزی۔ ۵۹/۱۰، ۱۹/۱۸، ۵/۴۵، ۵۷/۵۱،

رِزْقُ: رزق۔ روزی۔ ۱۳۱/۲۰

رِزْقٌ: رزق، روزی۔ ۴/۸، ۷۴/۸، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۴/۳۴، ۴۱/۳۷،

رِزْقَكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ۸۲/۵۶،

رِزْقُكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ۲۲/۵۱،

رَزَقَكُمْ: اس نے تم کو رزق دیا۔ اس نے تم کو روزی دی۔ رِزْقٌ سے ماضی۔ ۲۶/۸، ۷۲/۱۶، ۴۰/۳۰، ۶۴/۴۰،

رَزَقَكُمْ: (ایضاً) ۸۸/۵، ۱۴۲/۶، ۵۰/۷، ۱۱۴/۱۶، ۴۷/۳۶،

رِزْقُنَا: ہمارا رزق۔ ہماری روزی۔ ۵۴/۳۸،

رُزِقْنَا: ہمیں رزق دیا گیا۔ ہمیں روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

رَزَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو رزق دیا، ہم نے تم کو روزی دی۔ ۵۷/۲، ۱۷۲/۲، ۲۵۴/۲، ۱۶۰/۷، ۸۱/۲۰، ۲۸/۳۰، ۱۰/۶۳،

رَزَقْنٰهُ: ہم نے اس کو رزق دیا، ہم نے اس کو روزی دی۔ ۷۵/۱۶،

رَزَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو رزق دیا۔ ہم نے ان کو روزی دی۔ ۳/۲، ۳/۸، ۹۳/۱۰، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۵۶/۱۶، ۷۰/۱۷، ۳۵/۲۲، ۵۴/۲۸، ۱۶/۳۲، ۲۹/۳۵، ۳۸/۴۲، ۱۶/۴۵،

رَزَقَنِیْ: اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے روزی دی۔ ۸۸/۱۱،

رُزِقُوْا: ان کو رزق دیا گیا۔ ان کو روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

رِزْقَهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۲۱/۶۷، ۱۶/۸۹،

رِزْقِهٖ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۱۵/۶۷،

رِزْقُهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۷/۶۵،

رِزْقَهَا: اس (مؤنث) کا رزق، اس کی روزی، ۶۰/۲۹،

رِزْقُهَا: اس (مؤنث) کا رزق۔ اس کی روزی۔ ۶/۱۱، ۱۱۲/۱۶،

رَزَقَهُمْ: اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو روزی دی۔ ۳۹/۴، ۱۴۰/۶،

رَزَقَهُمْ: اس نے ان کو رزق دیا، اس نے ان کو روزی دی۔ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲،

رِزْقِهِمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ۷۱/۱۶،

رِزْقُهُمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ۶۲/۱۹،

رِزْقُهُنَّ: ان (عورتوں) کا رزق، ان کی روزی، ۲۳۳/۲،

ر س

رَسِّ: کنواں۔ ۳۸/۲۵، ۱۲/۵۰،

رِسٰلٰتِ: (اف) احکامات، پیغامات، اِرْسَالٌ سے واحد رِسَالَۃٌ ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۹۳/۷، ۳۹/۳۳، ۲۸/۷۲،

رِسٰلٰتِہٖ: اس کے احکامات، اس کے پیغامات، ۲۳/۷۲،

رِسٰلٰتِیْ: میرے احکامات، میرے پیغامات، ۱۴۴/۷،

رِسَالَۃَ: حکم، پیغام، اِرْسَالٌ سے جمع رَسَائِلُ و رِسَالَاتٌ۔ ۷۹/۷

رِسَالَتَہٗ: اس کا حکم۔ اس کا پیغام۔ ۶۷/۵، ۱۲۴/۶،

رُسُلَ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، واحد رَسُوْلٌ ۱۰۹/۵، ۴۴/۱۴، ۳۷/۲۵، ۱۴/۳۸، ۱۴/۵۰،

رُسُلاً: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۶۴/۴، ۱۶۵/۴، ۷۰/۵، ۴۷/۱۰، ۳۸/۱۳، ۷۵/۲۲، ۴۷/۳۰، ۱/۳۵، ۷۸/۴۰،

رُسُلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، ۸۷/۲، ۱۶۵/۴، ۱۹/۵، ۱۲۰/۱۱، ۳۵/۱۶، ۴۳/۴۱، ۹/۴۶، ۳۵/۴۶،

رُسُلٍ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ ۱۰/۶، ۳۲/۱۳، ۴۱/۲۱

رُسُلُ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، ۲۵۳/۲، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۱۲۴/۶، ۳۷/۷، ۵۳/۷، ۸۱/۱۱، ۱۱۰/۱۲، ۵۱/۲۳، ۱۴/۴۱، ۱۱/۷۷،

رُسُلٌ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ ۱۸۳/۳، ۱۸۴/۳، ۳۴/۶، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۴/۳۵، ۷۱/۳۹،

رُسُلِکَ: تیرے رسول۔ تیرے پیغمبر۔ ۱۹۴/۳،

رُسُلُکُمْ: تمہارے رسول۔ تمہارے پیغمبر۔ ۵۰/۴۰

رُسُلَنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۱۰۳/۱۰، ۴۴/۲۳، ۵۱/۴۰، ۷۰/۴۰، ۲۵/۵۷،

رُسُلَنَا: ہمارے فرشتے۔ ۲۱/۱۰،

رُسُلِنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۷۷/۱۷، ۴۵/۴۳، ۲۷/۵۷،

رُسُلُنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر۔ ۳۲/۵، ۶۱/۶،

۳۷/۷، ۶۹/۱۱، ۷۷/۱۱، ۳۱/۲۹، ۳۳/۲۹، ۸۰/۴۳،

رُسُلَہٗ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۵۹/۱۱، ۴۷/۱۴، ۲۵/۵۷، ۶/۵۹،

رُسُلِہٖ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۹۸/۲، ۲۸۵/۲، ۱۷۹/۳، ۱۳۶/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۹/۵۷، ۲۱/۵۷، ۸/۶۵،

رُسُلِہِمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۳/۱۴،

رُسُلُہُمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۰۱/۷، ۷۰/۹، ۱۳/۱۰، ۹/۱۴، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۹/۳۰، ۲۵/۳۵، ۲۲/۴۰، ۸۳/۴۰، ۶/۶۴،

رُسُلِیْ: میرے رسول، میرے پیغمبر، ۱۲/۵، ۱۰۶/۱۸، ۴۵/۳۴، ۲۱/۵۸،

رَسُوْلَ: رسول۔ پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ رِسَالَۃ سے مشتق ہے۔ ۱۴۳/۲، ۳۲/۳، ۵۳/۳، ۸۶/۳، ۱۳۲/۳، ۴۲/۴، ۵۹/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵۷/۴، ۹۲/۵، ۱۵۷/۷، ۲۷/۸، ۶۱/۹، ۵۴/۲۴، ۵۶/۲۴، ۴۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۳۲/۴۷، ۳۳/۴۷، ۷/۴۹، ۱۲/۵۸، ۱/۶۰، ۱۲/۶۴، ۱۰/۶۹، ۱۶/۷۳،

رَسُوْلًا: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۳۹/۳، ۱۶۴/۳، ۷۹/۴، ۳۶/۱۶، ۱۵/۱۷، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۹۵/۱۷، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹، ۱۳۴/۲۰، ۳۲/۲۳، ۴۱/۲۵، ۴۷/۲۸، ۵۹/۲۸، ۳۴/۴۰، ۵۱/۴۲، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۱۵/۷۳،

رَسُوْلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۷۲/۳، ۵۹/۴، ۶۱/۴، ۸۳/۴، ۸۳/۵، ۹۹/۵، ۱۰۴/۵، ۱/۸، ۲۴/۸، ۴۱/۸، ۱۳/۹، ۸۱/۹، ۹۹/۹، ۱۲۰/۹، ۹۶/۲۰، ۴۷/۲۴، ۵۴/۲۴، ۶۳/۲۴، ۷/۲۵، ۲۷/۲۵، ۱۸/۲۹، ۲۱/۳۳، ۳/۴۹، ۸/۵۸، ۹/۵۸، ۷/۵۹، ۷/۶۲

رَسُوْلٍ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۸۳/۳، ۶۴/۴، ۳۸/۱۳، ۴/۱۴، ۱۱/۱۵، ۲۵/۲۱، ۵۲/۲۲، ۳۰/۳۶، ۷۸/۴۰، ۵۲/۵۱، ۶/۶۱، ۴۰/۶۹، ۲۷/۷۲، ۱۹/۸۱،

رَسُوْلُ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۴۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۸۵/۲، ۱۵۳/۳، ۶۴/۴، ۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۴۱/۵، ۶۷/۵، ۱۵۸/۷،

۸۸/۹، ۵۰/۱۲، ۱۹/۱۹، ۷۸/۲۲، ۳۰/۲۵، ۱۶/۲۶، ۳۶/۴۳، ۱۲/۴۸، ۲۹/۴۸،
۸/۵۷، ۷/۵۹، ۵/۶۱، ۶/۶۱، ۱/۶۳، ۵/۶۳، ۱۳/۹۱،

رَسُوْلٌ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۸۷/۲، ۱۰۱/۲،
۸۱/۳، ۱۴۴/۳، ۷۰/۵، ۷۵/۵، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۸/۹،
۴۷/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۰۷/۲۶، ۱۲۵/۲۶، ۱۴۳/۲۶، ۱۶۲/۲۶، ۱۷۸/۲۶،
۲۹/۴۳، ۱۳/۴۴، ۱۷/۴۴، ۱۸/۴۴، ۲/۹۸،

رَسُوْلَا: دو رسول، دو پیغمبر، دو خبر لانے والے۔
۴۷/۲۰، ۶۶/۳۳،

رَسُوْلُکُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۱۰۸/۲،

رَسُوْلَکُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۲۷/۲۶،

رَسُوْلِنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۹۲/۵، ۱۲/۶۴،

رَسُوْلُنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۱۵/۵، ۱۹/۵،

رَسُوْلَهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۳/۴، ۱۴/۴،
۳۳/۵، ۵۶/۵، ۱/۸، ۱۳/۸، ۲۰/۸، ۴۶/۸، ۳۳/۹، ۶۳/۹، ۷۱/۹،
۹۰/۹، ۱۰۷/۹، ۵۲/۲۴، ۲۹/۳۳، ۳۳/۳۳، ۳۶/۳۳، ۵۷/۳۳، ۷۱/۳۳، ۱۷/۴۸،
۲۷/۴۸، ۲۸/۴۸، ۱۴/۴۹، ۴/۵۸، ۵/۵۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۵۸، ۲۲/۵۸، ۴/۵۹،
۸/۵۹، ۹/۶۱، ۲۳/۷۲،

رَسُوْلِهٖ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۲۷۹/۲، ۱۰۰/۴،
۱۳۶/۴، ۱۵۸/۷، ۱/۹، ۳/۹، ۷/۹، ۱۶/۹، ۲۴/۹، ۲۶/۹، ۵۴/۹،
۶۵/۹، ۸۰/۹، ۸۴/۹، ۸۶/۹، ۹۱/۹، ۹۷/۹، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۶۲/۲۴،
۳۱/۳۳، ۹/۴۸، ۱۳/۴۸، ۲۶/۴۸، ۱/۴۹، ۱۵/۴۹، ۶/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۶۱،
۸/۶۳، ۸/۶۴،

رَسُوْلُهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۰۱/۳، ۵۵/۵،
۳/۹، ۲۹/۹، ۵۹/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۵۰/۲۴، ۱۲/۳۳،
۲۲/۳۳، ۳۶/۳۳، ۱/۶۳،

رَسُوْلُهَا: اس (مؤنث) کا رسول، اس کا پیغمبر ۴۴/۲۳،

رَسُوْلُهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۶۹/۲۳،

رَسُوْلِهِمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۵/۴۰،

رَسُوْلُهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۴۷/۱۰،

رَسُوْلِیْ: میرا رسول، میرا پیغمبر۔ ۱۱۱/۵،

ر ش

رَشَادِ: (ن،س) بھلائی، نیکی، راستی رَشَدَ یَرْشُدُ کا مصدر۔ ۲۹/۴۰، ۳۸/۴۰،

رُشْدًا: (ک،ن،س) ہوشیاری، بھلائی۔ مصدر ہے۔ ۶/۴، ۶۶/۱۸،

رُشْدِ: بھلائی۔ ہدایت، سیدھی راہ۔ مصدر ہے۔ ۱۴۶/۷، ۲/۷۲،

رُشْدُ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۲۵۶/۲،

رَشَدًا: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۱۰/۱۸، ۲۴/۱۸، ۱۰/۷۲، ۱۴/۷۲، ۲۱/۷۲،

رُشْدَهٗ: اس کی بھلائی، اس کی ہدایت، اس کی نیک راہ۔ ۵۱/۲۱،

رَشِیْدٍ: (اف) درست، نیک، صحیح رَشَادٌ سے۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۹۷/۱۱،

رَشِیْدُ: درست۔ نیک۔ بھلائی والا۔ ۸۷/۱۱،

رَشِیْدٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلائی والا۔ ۷۸/۱۱،

ر ص

رَصَدًا: (ن) تیار، گھات لگانا، نگہبان، مصدر ہے، بمعنی اسم فاعل، واحد رَاصِدٌ۔ ۹/۷۲، ۲۷/۷۲،

ر ض

رَضَاعَةَ: (ض،س،ف) دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ مصدر ہے۔ ۲۳۳/۲،

رَضَاعَةِ: دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ ٢٣/٤،

رَضُوا: (س) وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے پسند کیا۔ رِضًی سے ماضی۔ ١١٩/٥، ٥٨/٩، ٥٩/٩، ٨٧/٩، ٩٣/٩، ١٠٠/٩، ٧/١٠، ٢٢/٥٨، ٨/٩٨،

رِضْوَانَ: (س) رضامندی، خوشنودی، مرضی، رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر، قرآن مجید میں یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ١٦٢/٣، ١٧٤/٣،

رِضْوَانًا: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ٢/٥، ٢٩/٤٨، ٨/٥٩،

رِضْوَانِ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ٢٧/٥٧،

رِضْوَانِ: رضامندی خوشنودی، مرضی۔ ٢١/٩، ١٠٩/٩،

رِضْوَانٌ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ١٥/٣، ٧٢/٩، ٢٠/٥٧،

رِضْوَانَهٗ: اس کی رضا، اس کی خوشنودی، ١٦/٥، ٢٨/٤٧،

رَضِیَ: وہ راضی ہوا۔ وہ خوش ہوا۔ رِضًی سے ماضی۔ ١١٩/٥، ١٠٠/٩، ١٠٩/٢٠، ١٨/٤٨، ٢٢/٥٨، ٨/٩٨،

رَضِیًّا: پسندیدہ۔ رِضًی سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ جمع اَرْضِيَاءُ. ٦/١٩،

رَضِیْتُ: میں راضی ہوا۔ میں خوش ہوا۔، میں نے پسند کیا۔ رِضًی سے ماضی۔ ٣/٥

رَضِيْتُمْ: تم راضی ہوئے، تم خوش ہوئے، ٣٨/٩، ٨٣/٩،

رط

رَطْبٍ: (ن) تازہ۔ تر۔ ہرا۔ رُطُوْبَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٥٩/٦،

رُطَبًا: کھجوریں، واحد رُطَبَةٌ، جمع الجمع اَرْطَابٌ اور رِطَابٌ. ٢٥/١٩،

رع

رِعَآءٌ: (ف) چرواہے۔ واحد رَاعِیٌ. رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے اسمِ فاعل۔ ٢٣/٢٨،

رِعَايَتِهَا: (ف) اس کی رعایت کرنا۔ اس کی نگہداشت کرنا۔ مصدر ہے۔ ٢٧/٥٧،

رُعْبَ: (ف) رعب، ہیبت، دہشت، مصدر ہے۔ ١٥١/٣، ١٢/٨، ٢٦/٣٣، ٢/٥٩،

رُعْبًا: رعب۔ دہشت۔ ١٨/١٨،

رَعْدُ: (ن ف) گرج، کڑک، اسم بھی ہے مصدر بھی، جمع رُعُوْدٌ و رَعَادِيْدٌ. ١٣/١٣،

رَعْدٌ: گرج۔ کڑک۔ ١٩/٢،

رَعَوْهَا: (ف) انھوں نے اس کی رعایت کی۔ انھوں نے اس کی نگہداشت کی۔ رِعَايَةٌ سے ماضی۔ ٢٧/٥٧،

رغ

رَغَبًا: (س) رغبت، خواہش۔ توقع (بصلہٗ فِیْ یا اِلٰی) بیزاری، اعتراض، انحراف (بصلہٗ عَنْ) رَغِبَ یَرْغَبُ کا مصدر ہے۔ ٩٠/٢١،

رَغَدًا: (س ک) جی بھر کر، خوب اچھی طرح، با فراغت، مصدر ہے۔ صفتِ مشبہ کے معنی دیتا ہے۔ ٣٥/٢، ٥٨/٢، ١١٢/١٦،

رف

رُفَاتًا: (ن ض) ٹوٹا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ بوسیدہ۔ رَفْتٌ سے فاعل بمعنی مفعول۔ ٤٩/١٧، ٩٨/١٧،

رَفَثَ: (ن، س) عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔

عورتوں سے اختلاط کرنا، مصدر ہے۔ ۱۹۷/۲،

رَفَثُ: عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔ ۱۸۷/۲،

رِفْدُ: (ض) انعام۔ عطا۔ بخشش۔ رَفْدٌ سے فعل بمعنی مفعول۔ جمع اَرْفَادٌ و رُفُودٌ۔ ۹۹/۱۱،

رَفْرَفٍ: سبز کپڑے، قالین۔ چاندنیاں۔ مسند۔ واحد رَفْرَفَةٌ. ۷۶/۵۵،

رَفَعَ: (ف) اس نے بلند کیا، اس نے اونچا کیا، رَفْعٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۵/۶، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۲۸/۷۹،

رُفِعَتْ: وہ بلند کی گئی، رَفْعٌ سے ماضی مجہول، ۱۸/۸۸،

رَفَعْنَا: ہم نے بلند کیا۔ ہم نے اونچا کیا۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۳۲/۴۳، ۴/۹۴،

رَفَعْنٰهُ: ہم نے اس کو بلند کیا۔ ۱۷۶/۷، ۵۷/۱۹،

رَفَعَهُ: اس نے اس کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۱۵۸/۴،

رَفَعَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اونچا کیا۔ ۷/۵۵،

رَفِيعُ: بلند کرنے والا۔ بلند ہونے والا۔ رَفْعٌ سے صفت مشبہ۔ فاعل اور مفعول دونوں معنی لئے جا سکتے ہیں یعنی بلند مرتبہ والا یا مرتبہ کو بلند کرنے والا۔ ۱۵/۴۰،

رَفِيقًا: رفیق۔ ساتھی۔ رِفَاقَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع رُفَقَاءُ۔ ۶۹/۴،

رق

رَقٍّ: کاغذ، باریک جھلی، ورق، جمع رُقُوق ۳/۵۲،

رَقٍّ مَّنْشُورٍ: لوحِ محفوظ۔ ۳/۵۲،

رِقَابِ: گردنیں۔ واحد رَقَبَةٌ. ۱۷۷/۲، ۶۰/۹، ۴/۴۷،

رَقَبَةٍ: گردن۔ جان۔ غلام۔ ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۳/۵۸، ۱۳/۹۰،

رُقُودٌ: سونے والے۔ خفتہ۔ واحد رَاقِدٌ. ۱۸/۱۸،

رَقِيبَ: (ن) خبر رکھنے والا، راہ دیکھنے والا، نگہبان، رُقُوبٌ و رَقَابَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱۷/۵،

رَقِيبًا: نگران۔ نگہبان۔ ۱/۴، ۵۲/۳۳،

رَقِيبٌ: منتظر۔ نگہبان۔ ۹۳/۱۱، ۱۸/۵۰،

رُقِيِّكَ: (س) تیرا چڑھنا۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۱۷،

رَقِيمِ: (ن) کھوہ کے رہنے والے۔ وادی کے رہنے والے۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ، رَقْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۸،

رك

رِكَابٍ: اونٹ، سواری۔ جمع رُكُبٌ. ۶/۵۹،

رُكَامًا: (ن) تہ بتہ، ڈھیر، رَكْمٌ سے اسم۔ ۴۳/۲۴،

رَكْبٌ: (س) اونٹ سواروں کا قافلہ، سوار، رُكُوبٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِبٌ۔ ۴۲/۸،

رَكِبَا: وہ دونوں سوار ہوئے۔ رُكُوبٌ سے ماضی تثنیہ۔ ۷۱/۱۸،

رُكْبَانًا: سوار۔ واحد رَاكِبٌ. ۲۳۹/۲،

رَكَّبَكَ: (تف) اس نے تجھے ترکیب دیا۔ اس نے تجھے جوڑ دیا، تَرْكِيبٌ سے ماضی، ۸/۸۲،

رَكِبُوا: وہ سوار ہوئے۔ ۶۵/۲۹،

رِكْزًا: کھٹکا، بھنک، پوشیدہ آواز، سرسراہٹ۔ ۹۸/۱۹،

رُكَّعًا: رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ رَكْعٌ اور رُكُوعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِعٌ۔ ۲۹/۴۸،

رُكَّعِ: (ف) رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

رُکۡنٍ: رکن، پایہ، قلعہ۔ قوت۔ جمع اَرۡکُنٌ۔ ۸۰/۱۱،
رُکۡنِہٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان سلطنت، ۳۹/۵۱،
رُکُوۡبُہُمۡ: (س) اس کا سوار ہونا۔ ۷۲/۳۶،

رم

رَمٰی: (ن ض) اس نے پھینکا، رَمۡیٌ سے ماضی، ۱۷/۸،
رِمَاحُکُمۡ: تمہارے نیزے۔ واحد رُمۡحٌ۔ ۹۴/۵،
رَمَادِ: راکھ، خاکستر، جمع اَرۡمِدَۃٌ و اَرۡمِدَآءٌ ۱۸/۱۴،
رُمَّانَ: انار۔ واحد رُمَّانَۃٌ. ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،
رُمَّانٌ: انار۔ ۶۸/۵۵،
رَمۡزًا: اشارہ (ہاتھ یا سر یا آنکھ سے) جمع رُمُوۡزٌ، ۴۱/۳،
رَمَضَانَ: رمضان، روزوں کے مہینہ کا نام ۱۸۵/۲،
رَمَیۡتَ: (ن ض) تُو نے پھینکا، رَمۡیٌ سے ماضی، ۱۷/۸،
رَمِیۡــــمِ: (ض) بوسیدہ، ریزہ ریزہ، گلی ہوئی، رِمَّۃٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع رِمَامٌ و اَرِمَّاءٌ۔ ۴۲/۵۱،
رَمِیۡمٌ: بوسیدہ۔ ریزہ ریزہ۔ گلی ہوئی۔ ۷۸/۳۶،

رو

رَوَاحُهَا: (ن) اس کی شام کی سیر، شام کی منزل، مصدر ہے۔ ۱۲/۳۴،
رَوَاسِیَ: جمے ہوئے، پہاڑ، بوجھ، واحد رَاسِیَۃٌ. ۳/۱۳، ۱۹/۱۵، ۱۵/۱۶، ۳۰/۲۱، ۶۱/۲۷، ۱۰/۳۱، ۱۰/۴۱، ۷/۵۰، ۲۷/۷۷،
رَوَاکِدَ: (ن) ٹھہری ہوئیں، تھمی ہوئیں، رُکُوۡدٌ سے واحد رَاکِدَۃٌ. ۳۳/۴۲،
رَوۡحِ: (ن س) آرام، رحمت، فیض، مصدر ہے ۸۷/۱۲،
رَوۡحٌ: آرام۔ رحمت۔ فیض۔ ۸۹/۵۶،
رُوۡحَ: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر نہیں آتی لیکن ہر جاندار کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ۱۵/۴۰،
رُوۡحًـــا: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر تو نہیں آتی لیکن ہر جاندر کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ۵۲/۴۲،
رُوۡحِ: روح۔ جان۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۱۰/۵، ۲/۱۶، ۸۵/۱۷،
رُوۡحِ: روح۔ جان۔ بھید۔ یہاں روح سے مراد وحیِ الٰہی ہے جو اللہ کی طرف سے پیغمبروں کی طرف غیر مرئی طریق پر ایک بھید کے طور پر آتی ہے۔ ۲/۱۶،
رُوۡحِ الۡــقُـدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۸۷/۲، ۲۳۵/۲، ۱۱۰/۵،
رُوۡحٍ: روح۔ جان۔ ۲۲/۵۸،
رُوۡحُ: روح، جان ۱۰۲/۱۶، ۸۵/۱۷، ۱۹۳/۲۶، ۴/۷۰، ۳۸/۷۸، ۴/۹۷،
رُوۡحُ الۡاَمِیۡنُ: امانت دار فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۱۹۳/۲۶،
رُوۡحُ الۡــقُـدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ۱۰۲/۱۶،
رُوۡحٌ: روح۔ جان۔ ۱۷۱/۴،
رُوۡحَنَا: ہماری روح کو، ہمارے فرشتے کو۔ ۱۷/۱۹،
رُوۡحِنَا: ہماری روح۔ ہمارا فرشتہ۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،
رُوۡحِہٖ: اس کی روح۔ اس کی جان۔ ۹/۳۲،
رُوۡحِیۡ: میری روح۔ میری جان۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،
رَوۡضٰتِ: باغات۔ واحد رَوۡضَۃٌ. ۲۲/۴۲،
رَوۡضَۃٍ: باغ۔ سبزہ زار۔ جمع رِیَاضٌ. ۱۵/۳۰،
رَوۡعُ: (ن) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۷۴/۱۱،
رُوۡمُ: قومِ روم، روم کے باشندے، واحد رُوۡمِیٌّ، ۲/۳۰،
رُوَیۡدًا: ایک مدت تک، تھوڑے دنوں تک ۱۷/۸۶،

ر ہ

رِہْــــنٌ: (مفا،ف) رہن رکھنا، گروی رکھنا، واحد رَہْنٌ مصدر ہے۔ شرعی اصطلاح میں رہن ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کو کوئی شخص اپنے حق کے بدلے (جائز طور پر) روک لے تا کہ اس سے اپنا حق وصول کر سکے۔ ۲۸۳/۲،

رَہْبِ: (س) ڈر۔ خوف۔ اسم مصدر ہے۔ جمع رِہَابٌ. ۳۲/۲۸،

رَہَبًا: (س) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۹۰/۲۱،

رُہْبَـانًـا: عبادت کرنے والے۔ تارک دنیا۔ درویش۔ گوشہ نشین۔ واحد رَاہِبٌ. ۸۲/۵،

رُہْبَان: اہلِ کتاب کے درویش۔ مشائخ۔ ۳۴/۹،

رُہْبَانَہُمْ: ان کے درویش۔ ۳۱/۹،

رَہْبَانِیَّۃَ: دنیا ترک کرنا، گوشہ نشینی اختیار کرنا ۲۷/۵۷،

رَہْبَۃً: ڈر۔ خوف۔ رعب۔ ۱۳/۵۹،

رَہْطٍ: (ف) شخص۔ آدمی۔ قوم۔ دس افراد سے کم کی جماعت جمع رُہُوطٌ، اَرْہُطٌ اور اَرْہَاطٌ. ۴۸/۲۷،

رَہْطُكَ: تیری برادری، تیرا گروہ، تیرا قبیلہ ۹۱/۱۱،

رَہْطِیْ: میری برادری، میرا گروہ، میرا قبیلہ ۹۲/۱۱،

رَہَقًا: (س) بد دماغی۔ سرکشی۔ تکبر۔ مصدر ہے۔ ۶/۷۲، ۱۳/۷۲،

رَہْوًا: تھما ہوا۔ ساکن۔ خشک۔ ۲۴/۴۴،

رَہِیْنٌ: (ف) گروی۔ پھنسا ہوا۔ محبوس۔ رَہْنٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۱/۵۲،

رَہِیْنَۃٌ: گروی رکھی ہوئی، پھنسا ہوا، محبوس ۳۸/۷۴

ر ء

رَاٰ: (ف) اس نے دیکھا۔ رَاْیًا، رُؤْیَۃً اور رُءْیَانًا سے ماضی۔ ۷۷/۶، ۷۸/۶، ۸۵/۱۶، ۸۶/۱۶، ۵۳/۱۸، ۲۲/۳۳،

رَاٰ: اس نے دیکھا، رَاْیًا، رُءْیَۃً اور رُءْیَانًا سے ماضی۔ سورہ نجم کی آیات ۱۱، ۱۸ کے علاوہ یہ لفظ پورے قرآن مجید میں "ی" کے بغیر صرف کھڑے الف کے ساتھ یعنی "رَاٰ" لکھا ہوا ہے۔ ۷۶/۶، ۷۰/۱۱، ۲۴/۱۲، ۲۸/۱۲، ۱۰/۲۰،

رَاٰكَ: اس نے تجھے دیکھا۔ ۳۶/۲۱،

رَاٰی: اس نے دیکھا۔ ۱۱/۵۳، ۱۸/۵۳،

رَاٰہُ: اس نے اس کو دیکھا۔ ۴۰/۲۷، ۸/۳۵، ۵۵/۳۷، ۱۳/۵۳، ۲۳/۸۱، ۷/۹۶،

رَاٰہَا: اس نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

رِئَـــآءَ: (مفا) دکھاوا خودنمائی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶۴/۲، ۳۸/۴، ۴۷/۸،

رَاَتْہُ: اس (مؤنث) نے اس کو دیکھا۔ ۴۴/۲۷،

رَاَتْہُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو دیکھا۔ ۱۲/۲۵،

رَاْسِ: سر، جمع رُءُوْسٌ، اَرْءُسٌ و اَرَاسٌ ۱۵۰/۷،

رَاْسُ: سر۔ ۴/۱۹،

رَاْسِہٖ: اس کا سر۔ ۱۹۶/۲، ۴۱/۱۲، ۴۸/۴۴،

رَاْسِیْ: میرا سر۔ ۳۶/۱۲، ۹۴/۲۰،

رَاْفَۃً: (ف،ک،س) رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۷،

رَاْفَۃٌ: رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا۔ ۲/۲۴،

رَاَوْا: انھوں نے دیکھا۔ ۱۴۹/۷، ۷۵/۱۹، ۱۴/۳۷، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰، ۱۱/۶۲، ۲۴/۷۲،

رَاَوْ: انھوں نے دیکھا۔ ۱۶۶/۲، ۵۴/۱۰، ۳۵/۱۲، ۶۴/۲۸

۳۳/۳۴، ۴۴/۴۲،

رُءُوْسٌ: اصل۔ سر۔ واحد رَاْسٌ۔ ۲۷۹/۲، ۶۵/۳۷،

رُءُ سَكُمْ: تمہارے سر۔ ۱۹۶/۲، ۲۷/۴۸،

رُءُوْسِكُمْ: تمہارے سر۔ ۶/۵،

رُءُوْسَهُمْ: ان کے سر۔ ۵۱/۱۷، ۵/۶۳،

رُءُوْسِهِمْ: ان کے سر۔ ۴۳/۱۴، ۶۵/۲۱، ۱۹/۲۲، ۱۲/۳۲،

رَءُوْفٌ: (ف ک س) بڑا مہربان، بہت شفقت کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی میں سے ہے۔ رَاْفَةٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۴۳/۲، ۲۰۷/۲، ۳۰/۳، ۱۱۷/۹، ۱۲۸/۹، ۷/۱۶، ۴۷/۱۶، ۶۵/۲۲، ۲۰/۲۴، ۹/۵۷، ۱۰/۵۹،

رَاَوْكَ: انھوں نے تجھ کو دیکھا۔ ۴۱/۲۵،

رَاَوْهُ: انھوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰، ۲۴/۴۶، ۲۷/۶۷،

رَاَوْهَا: انھوں نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۲۶/۶۸،

رَاَوْهُمْ: انھوں نے ان کو دیکھا۔ ۳۲/۸۳،

رَاْیِ: (ف) دیکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۷/۱۱،

رِءْیًا: نمود۔ منظر۔ ۷۴/۱۹،

رُءْیَا: خواب، نظارہ، جمع رُؤًی ۴۳/۱۲، ۶۰/۱۷، ۱۰۵/۳۷، ۲۷/۴۸،

رُءْیَایَ: میرا خواب۔ ۴۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲،

رَاَیْتَ: تو نے دیکھا۔ ۶۱/۴، ۶۸/۶، ۶۳/۱۸، ۷۷/۱۹، ۴۳/۲۵، ۲۰۵/۲۶، ۲۳/۴۵، ۲۰/۴۷، ۳۳/۵۳، ۲۰/۷۶، ۹/۹۶، ۱۱/۹۶، ۱۳/۹۶، ۱/۱۰۷، ۲/۱۱۰،

رَاَیْتُ: میں نے دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَءَیْتَكَ: تو نے دیکھا۔ رُءْیَةٌ سے ماضی۔ یہ اصل میں اَرَاَیْتَكَ (آیا تو نے دیکھا، یا بھلا تو نے دیکھا) ہے۔ ہمزہ استفہامیہ تنبیہ کے معنی میں ہے اور مذکر حاضر کی ضمیر (ک) خطاب کیلئے ہے۔ ۶۲/۱۷،

رَءَیْتُكُمْ: تم نے دیکھا۔ ۴۰/۶،

رَاَیْتُمْ: تم نے دیکھا ۴۶/۶، ۵۰/۱۰، ۵۹/۱۰، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۷۸/۱۱، ۷۵/۲۶، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۴۰/۳۵، ۳۸/۳۹، ۵۲/۴۱، ۶/۴۶، ۱۰/۴۶، ۱۹/۵۳، ۵۸/۵۶، ۶۳/۵۶، ۶۸/۵۶، ۷۱/۵۶، ۲۸/۶۷، ۳۰/۶۷،

رَاَیْتُمُوْهُ: تم نے اس کو دیکھا۔ ۱۴۳/۳،

رَاَیْتَهٗ: تو نے اس کو دیکھا۔ ۲۱/۵۹،

رَاَیْتَهُمْ: تو نے ان کو دیکھا۔ ۹۲/۲۰، ۱۹/۳۳، ۴/۶۳، ۵/۶۳، ۱۹/۷۶،

رَاَیْتُهُمْ: میں نے ان کو دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَاَیْنَهٗ: ان عورتوں نے اس کو دیکھا۔ ۳۱/۱۲،

ری

رِیٰحَ: ہوائیں۔ واحد رِیْحٌ. قرآن مجید میں جہاں جمع کا صیغہ آیا ہے وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہے اور جہاں واحد کا صیغہ ہے وہاں عذاب مراد ہے (امفردات ص ۲۰۶)۔ ۵۷/۷، ۲۲/۱۵، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

رِیَاحَ: ہوائیں۔ ۴۶/۳۰،

رِیٰحِ: ہوائیں۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

رِیٰحُ: ہوائیں۔ ۴۵/۱۸،

رَیْبَ: (ض) شک، شبہ، گمان، مصدر ہے۔ امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ ریب ایسے تردّد اور وہم کو کہتے ہیں جس کی بنیاد کوئی نہ ہو اور جو ذرا سا غور اور تامل سے رفع ہو جائے۔ ۲/۲، ۲۳/۲، ۹/۳، ۲۵/۳، ۸۷/۴، ۱۲/۶، ۳۷/۱۰، ۹۹/۱۷، ۲۱/۱۸، ۵/۲۲، ۷/۲۲، ۲/۳۲، ۵۹/۴۰، ۷/۴۲، ۲۶/۴۵، ۳۲/۴۵، ۳۰/۵۲،

رَیْبَ الْمَنُوْنِ: گردش زمانہ، موت کا حادثہ، ۳۰/۵۲،

رَیْبٍ: شک، شبہ، گمان۔ ۲۳/۲، ۵/۲۲،

رِیۡبَۃً: شک، شبہ، تہمت، کھٹک۔ رَیۡبٌ سے جمع رِیَبٌ۔ ۱۱۰/۹،

رَیۡبِھِمۡ: ان کا شک، ان کا شبہ۔ ۴۵/۹،

رِیۡحَ: ہوا۔ جمع اَرۡوَاحٌ و رِیَاحٌ۔ ۹۴/۱۲، ۸۱/۲۱، ۱۲/۳۴، ۳۶/۳۸، ۳۳/۴۲، ۴۱/۵۱،

رِیۡحًا: ہوا۔ ۵۱/۳۰، ۹/۳۳، ۱۶/۴۱، ۱۹/۵۴،

رِیۡحًا صَرۡصَرًا: تیز ہوائیں۔ جھکڑ۔ ۱۶/۴۱،

رِیۡحِ: ہوا۔ ۶۹/۱۷،

رِیۡحٍ: ہوا۔ ۱۱۷/۳، ۲۲/۱۰، ۶/۶۹،

رِیۡحُ: ہوا۔ ۱۸/۱۴، ۳۱/۲۲،

رِیۡحٌ: ہوا۔ ۲۲/۱۰، ۲۴/۴۶،

رَیۡحَانُ: رزق والا، غذا والا، جمع رِیَاحِیۡنُ، ۱۲/۵۵،

رَیۡحَانٌ: رزق والا۔ غذا والا۔ ۸۹/۵۶،

رِیۡحُکُمۡ: تمہاری ہوا۔ تمہارا غلبہ۔ ۴۶/۸،

رِیۡشًا: لباس، زینت، آرائش، رونق، جمع اَرۡیَاشٌ ۲۶/۷،

رِیۡعٍ: بلند جگہ، ٹیلہ، نرم زمین۔ جمع رُیُوۡعٌ، اَرۡیَاعٌ اور رِیَاعٌ۔ ۱۲۸/۲۶،

بَابُ الزّا

زا

زٰجِرٰتِ: (ن)ڈانٹنے والیاں۔ بندش کرنے والیاں، یہاں فرشتے مراد ہیں جو شیطانوں کو ڈانٹ کر بھگاتے رہتے ہیں۔ زَجْرٌ سے اسم فاعل، واحد زَاجِرَةٌ. ۲/۳۷،

زَادِ: توشہ۔ خرچ راہ۔ جمع اَزْوَادٌ۔ ۱۹۷/۲،

زَادَتْهُ: (ض) اس (مؤنث) نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو ترقی دی زِیَادَةٌ سے ماضی ۱۲۴/۹،

زَادَتْهُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۲/۸، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹،

زَادَكُمْ: اس نے تم کو زیادہ دیا۔ اس نے تم کو بڑھایا۔ ۶۹/۷،

زَادُوْكُمْ: انھوں نے تم کو زیادہ دیا۔ انھوں نے تم کو بڑھایا۔ ۴۷/۹،

زَادُوْهُمْ: انھوں نے ان کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔ ۱۰۱/۱۱، ۶/۷۲،

زَادَهٗ: اس نے اس کو زیادہ کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۴۷/۲،

زَادَهُمْ: اس نے ان کو زیادہ دیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۱۷۳/۳، ۶۰/۲۵، ۲۲/۳۳، ۴۲/۳۵، ۱۷/۴۷،

زَادَهُمْ: اس نے اس کو زیادہ دیا۔ ۱۰/۲،

زٰرِعُوْنَ: (ف) زراعت کرنے والے، کھیتی کرنے والے کسان، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد

زَارِعٌ۔ ۶۴/۵۶،

زَاغَ: (ض) وہ بہکا، وہ ہٹا، وہ کج ہوا۔ زَیْغٌ سے ماضی۔ ۱۷/۵۳،

زَاغَتْ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی۔ وہ چوک گئی۔ وہ کج ہوگئی۔ ۶۳/۳۸،

زَاغَتِ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی، وہ چوک گئی ۱۰/۳۳،

زَاغُوْا: وہ ٹیڑھے ہوگئے۔ وہ کج ہوگئے۔ ۵/۶۱،

زَالَتْ: وہ ہمیشہ رہی۔ فعل ناقص ہے۔ ۱۵/۲۱،

زَالَتَا: (ن ض) وہ دونوں ٹل گئے۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئے۔ زَوَالٌ و زَیْلٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۵،

زَانٍ: (ض) زنا کرنے والا مرد۔ زِنًی و زِنَاءً سے اسم فاعل مذکر۔ ۳/۲۴،

زَانِیْ: زنا کرنے والا۔ زنًی سے اسم فاعل مذکر۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴،

زَانِیَةٌ: زنا کرنے والی۔ اسم فاعل مؤنث۔ ۳/۲۴،

زَانِیَةُ: زنا کرنے والی۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴،

زَاهِدِیْنَ: (ف س ک) بے رغبت۔ بیزار۔ (بصلۂ فی) زُهْدٌ و زَهَادَةٌ سے اسم فاعل واحد زَاهِدٌ. ۲۰/۱۲،

زَاهِقٌ: (ف) فنا ہونے والا۔ بے نور ہونے والا، زَهْقٌ و زُهُوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۱،

زب

زَبَانِیَۃَ: دوزخ کے پیادے۔ دوزخ کے فرشتے جو عذاب پر متعین ہیں۔ واحد زَبْنِیٌ. ۱۸/۹۶،

زَبَدًا: جھاگ۔ میل کچیل۔ جمع اَزْبَادٌ. ۱۷/۱۳،

زَبَدُ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زَبَدٌ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زُبَرَ: لوہے کے تختے۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ واحد زُبْرَۃٌ. ۹۶/۱۸،

زُبُرًا: ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔ ۵۳/۲۳،

زُبُرِ: کتابیں۔ صحیفے۔ اوراق۔ واحد زَبُوْرٌ۔ ۱۸۴/۳، ۴۴/۱۶، ۱۹۶/۲۶، ۲۵/۳۵، ۴۳/۵۴، ۵۲/۵۴،

زَبُوْرًا: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ زَبْرٌ سے مشتق ہے جمع زُبُرٌ ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷،

زَبُوْرِ: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۱۰۵/۲۱،

زج

زُجَاجَۃِ: شیشہ، شیشہ کا قندیل، جمع زُجَاجٌ، ۳۵/۲۴،

زُجَاجَۃُ: شیشہ۔ شیشہ کا قندیل۔ ۳۵/۲۴،

زَجْرًا: (ن) بندش کرنا۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۳۷،

زَجْرَۃٌ: بندش، ڈانٹ۔ تہدید۔ جھڑکی۔ ۱۹/۳۷، ۱۳/۷۹،

زح

زُحْزِحَ: اس کو بچالیا گیا۔ اس کو دور کردیا گیا۔ زَحْزَحَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۵/۳،

زَحْفًا: (ف) میدان جنگ۔ لڑائی۔ بڑا لشکر۔ آمنے سامنے ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۵/۸،

زخ

زُخْرُفَ: چکنی چپڑی۔ بناوٹی۔ ملمع کی ہوئی۔ جمع زَخَارِفٌ. ۱۱۲/۶،

زُخْرُفًا: سونا کرنا۔ ۳۵/۴۳،

زُخْرُفٍ: سونا کرنا۔ زینت۔ ۹۳/۱۷،

زُخْرُفَهَا: اس کی رونق۔ اس کی چمک۔ ۲۴/۱۰،

زد

زِدْ: (ض) تو زیادہ کر۔ زِیَادَۃٌ سے امر۔ ۴/۷۳،

زِدْنٰهُمْ: ہم نے ان کو زیادہ دیا۔ ہم نے ان کو بڑھایا۔ ۸۸/۱۶، ۹۷/۱۷، ۱۳/۱۸،

زِدْنِیْ: تو مجھے زیادہ دے۔ ۱۱۴/۲۰،

زِدْہُ: تو اس (مؤنث) کو زیادہ دے۔ تو اس کو بڑھا کردے۔ ۶۱/۳۸،

زر

زَرَابِیُّ: قالین، مخمل کے گدے۔ نفیس بچھونے واحد زِرْبٌ. ۱۶/۸۸،

زُرَّاعَ: (ف) کسان، کاشتکار، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد زَارِعٌ. ۲۹/۴۸،

زُرْتُمُ: (ن) تم نے زیارت کی۔ تم ملے۔ تم نے دیکھا۔ زِیَارَۃٌ سے ماضی۔ ۲/۱۰۲،

زَرْعَ: (ف) کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ مصدر ہے۔ جمع زُرُوْعٌ. ۱۴۱/۶، ۱۱/۱۶،

زَرْعًا: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۳۲/۱۸، ۲۷/۳۲، ۲۱/۳۹،

زَرْعٍ: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۳۷/۱۴، ۲۹/۴۸

زَرْعٌ: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۴/۱۳

زُرْقًا: (ض ن س) کیری آنکھ، نیلی آنکھ، اندھا، زُرْقَةٌ سے صفت مشبہ، واحد اَزْرَقُ۔ ۱۰۲/۲۰

زُرُوْعٍ: کھیتیاں۔ واحد زَرْعٌ۔ ۱۴۸/۲۶، ۲۶/۴۴

زع

زَعَمَ: (ف) اس نے گمان کیا۔ اس نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی۔ ۷/۶۴

زَعَمْتَ: تو نے گمان کیا۔ تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ ۹۲/۱۷

زَعَمْتُمْ: تم نے دعویٰ کیا۔ تم نے سمجھا۔ ۹۴/۶، ۵۶/۱۷، ۴۸/۱۸، ۵۲/۱۸، ۲۲/۳۴، ۶/۶۲

زَعْمِهِمْ: ان کا گمان۔ ان کا خیال۔ مصدر ہے۔ ۱۳۶/۶، ۱۳۸/۶

زَعِيْمٌ: (ف ن) ذمہ دار، ضامن، کہنے والا، زَعْمٌ اور زَعَامَةٌ سے اسم فاعل، جمع زُعَمَاءُ ۷۲/۱۲، ۴۰/۶۸

زف

زَفِيْرًا: (ض) چیخ و پکار کرنا، چلانا، لمبا سانس لینا، مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵

زَفِيْرٌ: چیخ و پکار کرنا۔ چلاّنا۔ ۱۰۶/۱۱، ۱۰۰/۲۱

زق

زَقُّوْمِ: تھوہر کا درخت جو سخت بدبودار اور کڑوا ہوتا ہے، جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کو کھانے کیلئے دیا جائے گا۔ ۶۲/۳۷، ۴۳/۴۴

زَقُّوْمٍ: تھوہر کا درخت۔ ۵۲/۵۶

زك

زَكٰى: (ن) وہ پاک ہوا۔ وہ درست ہوا۔ زَكَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۲۴

زَكٰوةَ: (ف) زکوٰۃ، پاکیزگی، ستھرائی، تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۷۷/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۷۱/۹، ۴۱/۲۲، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳/۲۷، ۴/۳۱، ۳۳/۳۳، ۷/۴۱، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳، ۵/۹۸

زَكٰوةً: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۸۱/۱۸، ۱۳/۱۹

زَكٰوةِ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی، ستھرائی۔ ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۷۳/۲۱، ۴/۲۳، ۳۷/۲۴

زَكٰوةٍ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۳۹/۳۰

زَكّٰهَا: (تف) اس نے اس کو سنوارا۔ تَزْكِيَةٌ سے ماضی۔ ۹/۹۱

زَكَرِيَّا: حضرت زکریا علیہ السلام۔ بنی اسرائیل کے عظیم المرتبت پیغمبر اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد۔ ۳۷/۳، ۳۸/۳، ۸۵/۶، ۲/۱۹، ۷/۱۹، ۸۹/۲۱

زَكِيًّا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ نیک۔ زَكَاءٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ جمع اَزْكِيَاءٌ۔ ۱۹/۱۹

زَكِيَّةً: پاکیزہ عورت۔ بے قصور۔ گناہوں سے پاک، فَعِيْلَةٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۷۴/۱۸

زل

زِلْتُمْ: (ض) تم زائل ہوئے۔ تم الگ رہے۔ زَيْلٌ سے ماضی۔ ۳۴/۴۰

زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا۔ لرزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳۳

زِلْزَالَهَا: اس کا زلزلہ۔ اس کا ہلا دینا۔ ۱/۹۹

زَلْــزَلَةَ: زلزلہ۔ہلاڈالنا۔رباعی مجرد کا مصدر ہے۔ ۱/۲۲،

زُلْزِلَتِ: وہ زلزلہ میں آگئی۔وہ ہلائی گئی۔زَلْزَلَةٌ وزِلْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۹۹،

زُلْــزِلُوْا: وہ زلزلہ میں آگئے۔وہ ہلائے گئے۔ ۲۱۴/۲، ۱۱/۳۳،

زُلَفًا: (ن) گھڑیاں، ساعتیں، حصے، واحد زُلْفَةٌ ۱۱۴/۱۱،

زُلْفٰی: درجہ، مرتبہ، نزدیکی، مصدر ہے، ۳۷/۳۴، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۳/۳۹،

زُلْفَةً: نزدیک۔قریب۔درجہ۔گھڑی۔ ۲۷/۶۷،

زَلَـقًا: (ض) چٹیل میدان۔ایسا صاف کہ جس پر پاؤں پھسلنے لگے۔مصدر ہے۔ ۴۰/۱۸،

زَلَـلْتُمْ: (ض س) تم نے لغزش کی۔تم ڈگمگائے زَلٌّ سے ماضی۔ ۲۰۹/۲،

زم

زُمَرًا: گروہ در گروہ۔جوق در جوق۔واحد زُمْرَةٌ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

زَمْهَرِيْرًا: جاڑا۔سخت سردی۔ ۱۳/۷۶،

زن

زِنٰی: (ض) زنا۔بدکاری۔مصدر ہے۔ ۳۲/۱۷،

زَنْجَبِيْلًا: ادرک۔سونٹھ۔جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ۱۷/۷۶،

زِنُوْا: (ض) تم وزن کرو۔تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

زَنِيْــمٍ: زناکار۔بےنصیب۔بدذات۔اپنے آپ کو دوسری قوم یا خاندان کی طرف منسوب کرنے والا۔ ۱۳/۶۸،

زو

زَوَالٍ: (ن) زائل ہونا۔مٹ جانا۔مصدر۔ ۴۴/۱۴،

زَوْجًا: (ن) خاوند، بیوی، جوڑا، جمع اَزْوَاجٌ ۲۳۰/۲،

زَوْجٍ: خاوند، بیوی، جوڑا ۲۰/۴، ۵/۲۲، ۷/۲۶، ۱۰/۳۱، ۷/۵۰،

زَوْجٰنِ: دو جوڑے۔دو طرح کے۔ ۵۲/۵۵،

زُوِّجَــتْ: (تف) اسے اکٹھا کیا جائے گا، اس کا جوڑ ملایا جائے گا، تَــزْوِيْــجٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۸۱،

زَوْجَكَ: تیری بیوی۔تیری عورت۔ ۳۷/۳۳،

زَوْجِكَ: تیری بیوی۔تیری عورت۔ ۱۱۷/۲۰،

زَوْجُكَ: تیری بیوی۔تیری عورت۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

زَوَّجْنٰكَهَا: (تف) ہم نے اس کو تیرے نکاح میں دیا۔ تَزْوِيْجٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۳،

زَوَّجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

زَوْجَهٗ: اس کی زوجہ۔اس کی بیوی۔ ۹۰/۲۱،

زَوْجِهٖ: اس کی زوجہ۔اس کی بیوی۔ ۱۰۲/۲،

زَوْجَهَا: اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ ۱/۴، ۱۸۹/۷، ۶/۳۹،

زَوْجِهَا: اس کا خاوند۔اس کا جوڑا۔ ۱/۵۸،

زَوْجَيْنِ: میاں بیوی ۴۰/۱۱، ۳/۱۳، ۲۷/۲۳، ۴۹/۵۱، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵،

زُوْرَ: جھوٹ، کفر، شرک۔انحراف۔یہود و نصارٰی کے تہوار۔ گانے کی مجلس۔ باطل معبود (مظہری ۹۴۹ر۷) ۷۲/۲۵،

زُوْرًا: جھوٹ۔انحراف۔ ۴/۲۵، ۲/۵۸،

زُوْرِ: جھوٹ۔انحراف۔ ۳۰/۲۲،

زہ

زَهْرَةَ: (ف) آرائش، تازگی، رونق۔ پھول۔ جمع اَزْهَارٌ و اَزْهُرٌ۔ ١٣١/٢٠،

زَهَقَ: (ف) وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔ وہ ہلاک ہوگیا۔ زَهُوْقٌ سے ماضی۔ ٨١/١٧،

زَهُوْقًا: مٹ جانے والا۔ نکل بھاگنے والا۔ اسم فاعل کے معنی میں صفتِ مشبہ۔ ٨١/١٧،

زی

زِيَادَةً: (ض) زیادتی۔ زیادہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ٣٧/٩، ٢٦/١٠،

زَيْتُوْنَ: زیتون۔ ایک مشہور درخت کا نام جس سے روغن نکلتا ہے۔ ٩٩/٦، ١٤١/٦، ١١/١٦،

زَيْتُوْنًا: زیتون۔ ٢٩/٨٠،

زَيْتُوْنِ: زیتون۔ ١/٩٥،

زَيْتُوْنَةٍ: زیتون کا درخت۔ ٣٥/٢٤،

زَيْتُهَا: زیتون کا تیل۔ اس کا تیل۔ ٣٥/٢٤،

زَيْدٌ: ایک مشہور صحابی کا اسم گرامی۔ جو غلام تھے، آپ ﷺ نے ان کو اپنی اولاد کی طرح پالا۔ یہ واحد صحابی ہیں جن کا ذکر قرآن میں نام کے ساتھ آیا ہے۔ ٣٧/٣٣،

زَيْغٌ: (ض) کجی۔ اعتدال سے ہٹنا۔ مصدر ہے۔ ٧/٣،

زَيَّلْنَا: (تف) ہم نے جدا کردیا۔ ہم نے تفریق کردی۔ تَزْيِيْلٌ سے ماضی۔ ٢٨/١٠،

زَيَّنَ: (تف) اس نے زینت دی۔ اس نے سنوارا تَـزْيِيْنٌ سے ماضی۔ ٤٣/٦، ١٣٧/٦، ٤٨/٨، ٦٣/١٦، ٢٤/٢٧، ٣٨/٢٩

زُيِّنَ: وہ زینت دیا گیا۔ وہ سنوارا گیا۔ تَـزْيِيْنٌ سے ماضی مجہول۔ ٢١٢/٢، ١٤/٣، ١٢٢/٦، ٣٧/٩، ١٢/١٠، ٣٣/١٣، ٨/٣٥، ٣٧/٤٠، ١٤/٤٧، ١٢/٤٨،

زَيَّنَّا: ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ ١٠٨/٦، ٤/٢٧، ٦/٣٧، ١٢/٤١، ٥/٦٧،

زَيَّنّٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو زینت دی۔ ہم نے اس کو سنوارا۔ ١٦/١٥، ٦/٥٠،

زِيْنَةَ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٣٢/٧، ٢٨/١٨،

زِيْنَةً: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٨٨/١٠، ٨/١٦، ٧/١٨،

زِيْنَةِ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٥٩/٢٠، ٨٧/٢٠، ٦/٣٧،

زِيْنَةٍ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٦٠/٢٤،

زِيْنَةُ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ٤٦/١٨،

زِيْنَةٌ: زینت، زیبائش، آرائش، مراد زیورات ٢٠/٥٧،

زِيْنَتَكُمْ: تمہاری زینت۔ تمہاری رونق۔ ٣١/٧،

زِيْنَتِهٖ: اس کی زینت۔ اس کی آراستگی۔ ٧٩/٢٨،

زِيْنَتَهَا: اس (مؤنث) کی زینت۔ اس کی رونق۔ ١٥/١١، ٢٨/٣٣،

زِيْنَتُهَا: اس (مؤنث) کی زینت، اس کی رونق، ٦٠/٢٨،

زِيْنَتَهُنَّ: ان (عورتوں) کی زینت، ان کا سنگھار، ٣١/٢٤،

زِيْـنَتِهِـنَّ: ان (عورتوں) کی زینت۔ ان کا سنگھار۔ ٣١/٢٤،

زَيَّنُوْا: (تف) انھوں نے مزین کردیا۔ انھوں نے سنوارا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی۔ ٢٥/٤١،

زَيَّنَهٗ: اس نے اس کو زینت دی۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ ٧/٤٩،

﴿بَابُ السِّین﴾

س

س: عنقریب۔ جلد۔ حرف استقبال ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

س ا

سٰبِحٰتِ: (ف) تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ سَبْحٌ سے اسمِ فاعل۔ واحد سَابِحَةٌ. سَبْحٌ تیزی سے تیرنے اور اڑنے کے مضمون میں استعمال ہوتا ہے۔ (المفردات ص ٢٢١) یہاں مراد وہ فرشتے ہیں جو روحوں کو لے کر تیزی سے اُڑتے ہیں۔ ٣/٧٩،

سٰبِغٰتٍ: (ن) کشادہ اور پوری زرہیں، لمبی زرہیں جو آدمی کے پورے جسم کو چھپالیں، سُبُوْغٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَابِغَةٌ. ١١/٣٤،

سَابِقٌ: (ن) سبقت لے جانے والا، آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسم فاعل۔ ٣٢/٣٥،

سٰبِقٰتِ: سبقت کرنے والیاں، آگے بڑھنے والیاں، مراد فرشتے۔ جو حکم خداوندی سے پاکر اسے پورا کرنے کے لئے دوڑتے ہیں، سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسم فاعل۔ ٤/٧٩،

سَابِقُوْا: (مفا) سبقت لیجاؤ، جلدی چلو، دوڑو۔ مُسَابَقَةٌ سے امر۔ ٢١/٥٧،

سٰبِقُوْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے، سَبَاقٌ سے اسم فاعل، ١٠٠/٩، ٦١/٢٣، ١٠/٥٦،

سٰبِقِیْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے۔ ٣٩/٢٩،

سَاجِدًا: (ن) سجدہ کرنے والا، سُجُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ٩/٣٩،

سٰجِدُوْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ١١٢/٩،

سٰجِدِیْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ١١/٧، ١٢٠/٧، ٤/١٢، ٢٩/١٥، ٣١/١٥، ٣٢/١٥، ٩٨/١٥، ٤٦/٢٦، ٢١٩/٢٦، ٧٢/٣٨،

سَاحَتِهِمْ: ان کا آنگن، ان کی گشادہ جگہ۔ ان کا میدان۔ ان کے سامنے۔ ١٧٧/٣٧

سٰحِرٍ: (ف) جادوگر، سِحْرٌ سے اسم فاعل۔ ١١٢/٧، ٧٩/١٠، ٦٩/٢٠،

سٰحِرُ: جادوگر۔ ٤٩/٤٣،

سَاحِرُ: جادوگر ٦٩/٢٠،

سٰحِرٌ: جادوگر۔ ١٠٩/٧، ٢/١٠، ٣٤/٢٦، ٤/٣٨، ٢٤/٤٠، ٣٩/٥١،

سَاحِرٌ: جادوگر۔ ٥٢/٥١،

سٰحِرٰنِ: دو جادوگر۔ ٦٣/٢٠،

سٰحِرُوْنَ: جادوگر۔ واحد سَاحِرٌ۔ ٧٧/١٠،

سَاحِلِ: ساحل، دریا کا کنارہ، جمع سَوَاحِلٌ ٣٩/٢٠،

سٰخِرِیْنَ: (ن،ف) مذاق اُڑانے والے۔ ٹھٹھا کرنیوالے، سُخْرٌ و سُخْرِیَّةٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَاخِرٌ. ٥٦/٣٩،

سَادَتَنَا: ہمارے سردار۔ واحد سَیِّدٌ. ٦٧/٣٣،

سَادِسُهُمْ: ان کا چھٹا۔ ٢٢/١٨، ٧/١٨،

سَارَ: (ض) اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ سَیْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸

سَارِبٌ: (ن) گلیوں میں پھرنے والا۔ راہ چلنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ سُرُوْبٌ سے اسم فاعل جمع سَرْبٌ۔ ۱۰/۱۳

سَارِعُوْا: (مفا) تم جلدی کرو، تم دوڑو۔ مُسَارَعَةٌ سے امر۔ ۱۳۳/۳

سَارِقُ: (س) چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۵

سَارِقَةُ: چوری کرنے والی۔ ۳۸/۵

سٰرِقُوْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲

سٰرِقِیْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۳/۱۲

سَاعَةَ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت کا دن۔ قرآن مجید میں یہ لفظ جہاں جہاں بھی آیا ہے اس سے مراد قیامت ہے۔ ۸۵/۱۵، ۲۱/۱۸، ۳۶/۱۸، ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۰، ۷/۲۲، ۶۳/۳۳، ۵۹/۴۰، ۵۰/۴۱، ۱۷/۴۲، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷

سَاعَةً: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۴/۷، ۴۵/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۳۰/۳۴، ۳۵/۴۶

سَاعَةِ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۱۸۷/۷، ۱۱۷/۹، ۷۷/۱۶، ۴۹/۲۱، ۱/۲۲، ۱۱/۲۵، ۳۴/۳۱، ۶۳/۳۳، ۴۷/۴۱، ۱۸/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۴۲/۷۹

سَاعَةٍ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۵۵/۳۰

سَاعَةُ: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۱/۶، ۴۰/۶، ۱۰۷/۱۲، ۵۵/۲۲، ۱۲/۳۰، ۱۴/۳۰، ۵۵/۳۰، ۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۲۷/۴۵، ۳۲/۴۵، ۱/۵۴، ۴۶/۵۴

سَافِلَهَا: (ک، س، ن) اس کے نیچے رہنے والا۔ سَفَالٌ و سُفُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵

سٰفِلِیْنَ: نیچے ہونے والے، پست ہونے والے۔ ۵/۹۵

سَاقِ: پنڈلی۔ ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ جمع سُوْقٌ، سِیْقَانٌ و اَسْوُقٌ۔ ۲۹/۷۵

سَاقٍ: پنڈلی۔ ۴۲/۶۸

سَاقُ: پنڈلی۔ ۲۹/۷۵، ۳۰/۷۵

سَاقِطًا: (ن) گرنے والا، سَقُوْطٌ سے اسم فاعل، ۴۴/۵۲

سَاقَیْهَا: اس کی دونوں پنڈلیاں۔ یہ اصل میں سَاقَیْنَ تھا جو حالت نصبی و جری میں سُوْقٌ کا تثنیہ ہے، اضافت کے سبب نون حذف ہوگیا۔ ۴۴/۲۷

سَاكِنًا: (ن) ساکن۔ ٹھہرا ہوا۔ رہنے والا۔ سُكُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۲۵

سَالَتْ: (ض) وہ جاری ہوئی۔ وہ بہی۔ سَیْلَانٌ سے ماضی مونث۔ ۱۷/۱۳

سٰلِمُوْنَ: (س) صحیح سالم، بے عیب۔ تندرست سَلَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۶۸

سٰمِدُوْنَ: (ن) غافل ہونیوالے۔ تکبر کرنے والے۔ کھیل کود میں وقت ضائع کرنے والے۔ سُمُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۵۳

سٰمِرًا: (ن) افسانہ گو۔ داستان سرا۔ کہانی کہنے والا، سَمْرٌ و سُمُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۲۳

سَامِرِیُّ: سامری، ایک شخص کا نام جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر تشریف لے جانے کے بعد ان کی قوم سے سونے کے زیورات لیکر بچھڑے کی مورتی بنادی اور اس طرح ان کی قوم کو گائے کی پوجا میں مبتلا کیا۔ ۸۵/۲۰، ۸۷/۲۰، ۹۵/۲۰

سَاوٰی: (مفا) اس نے برابر کردیا، وہ برابر ہوگیا۔

مُسَاوَاةٌ سے ماضی۔ ۹۶/۱۸،

سَاهِرَةِ: میدان، صاف ہموار زمین۔ جہنم۔ جمع سَوَاهِرٌ۔ ۱۴/۷۹،

سَاهَمَ: (مفا) اس نے قرعہ ڈالا، مُسَاهَمَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۱/۳۷،

سَاهُوْنَ: (ن) بے خبر، بھولنے والے، غافل، سَهْوٌ سے اسم فاعل واحد سَاهِیٌ، یہ اصل میں سَاهِیُوْنَ تھا 'ی' مضموم سے پہلے 'ہ' مکسور ہے جس سے 'ی' کا ضمہ ثقیل ہو گیا اس لئے اس کو نقل کر کے 'ہ' کو دیدیا جس سے 'ی' اور 'و' دونوں ساکن ہو گئے اس لئے 'ی' کو حذف کر دیا گیا۔ ۱۱/۵۱، ۵/۱۰۷،

سَآءَ: (ن) وہ بُرا ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ فعل ذم ہے۔ ۲۲/۴، ۳۸/۴، ۶۶/۵، ۳۱/۶، ۱۳۶/۶، ۱۷۷/۷، ۹/۹، ۲۵/۱۶، ۵۹/۱۶، ۳۲/۱۷، ۱۰۱/۲۰، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷، ۴/۲۹، ۱۷۷/۳۷، ۲۱/۴۵، ۱۵/۵۸، ۲/۶۳،

سَآئِبَةٍ: سائبہ، وہ جانور جو اہلِ جاہلیت بُت کے نام پر آزاد کرتے تھے، جمع سَوَائِبُ ۱۰۳/۵،

سَآءَتْ: (ن) وہ بُری ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۲۹/۱۸، ۶۶/۲۵، ۶/۴۸،

سٰٓئِحٰتٍ: (ض) سیاحت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، پارسا عورتیں، سِیَاحَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۶،

سَآئِحُوْنَ: سیاحت کرنیوالے۔ روزہ رکھنے والے، پھرنے والے۔ سِیَاحَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَائِحٌ۔ ۱۱۲/۹،

سَآئِغًا: (ن) خوش ذائقہ، مزہ دار، آسانی سے حلق میں اترنے والا، سَوْغٌ سے اسم فاعل، ۶۶/۱۶،

سَآئِغٌ: خوش ذائقہ۔ مزہ دار۔ ۱۲/۳۵،

سَآئِقٌ: (ن) ہمراہ لانے والا۔ ہانکنے والا۔ یہاں وہ فرشتہ مراد ہے جو حشر میں کھینچ کر لائے گا۔ سَوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۰،

سَآئِلَ: (ف) سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۹۳،

سَآئِلِ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا، ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

سَآئِلٌ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا، ۱/۷۰،

سَآئِلِیْنَ: سوال کرنے والے، پوچھنے والے، مانگنے والے۔ ۱۷۷/۲، ۷/۱۲،

سَاَلَ: اس نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی، ۱/۷۰،

س ب

سُبَاتًا: (ن) آرام۔ راحت۔ تکان دور کرنا۔ قطع کرنا۔ مصدر ہے۔ سَبْتٌ سے مشتق ہے جس کے معنی مونڈنے اور قطع کرنے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے نیند بھی انسان کے تمام ہموم و غموم اور افکار کو قطع کر کے اس کے قلب و دماغ کو ایسی راحت دیتی ہے کہ دنیا کی کوئی راحت اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔ (معارف القرآن: مفتی محمد شفیع: ج ۸، ص ۶۵۳) ۴۷/۲۵، ۹/۷۸،

سَبَبٍ: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان ۱۵/۲۲،

سَبَبًا: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان، جمع اسباب، ۸۴/۱۸، ۸۵/۱۸، ۸۹/۱۸، ۹۲/۱۸

سَبْتِ: سنیچر کا دن، ہفتہ کا دن۔ کام کاج سے قطع تعلق کا دن۔ جمع اَسْبُتٌ و سُبُوْتٌ.

٦٥/٢، ٧٤/٤، ١٥٤/٤، ١٦٣/٧،

سَبْتُ: سنیچر کا دن۔ ہفتہ کا دن۔ ١٢٤/١٦،

سَبْتِهِمْ: ان کا سنیچر منانا، ان کا کام چھوڑ دینا، ١٦٣/٧،

سَبَّحَ: (تف) اس نے تسبیح کی، اس نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی۔ ١/٥٧، ١/٥٩، ١/٦١،

سَبِّحْ: تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان کر۔ تَسْبِیْحٌ سے امر۔ ٤١/٣، ٩٨/١٥، ١٣٠/٢٠، ٥٨/٢٥، ٥٥/٤٠، ٣٩/٥٠، ٤٨/٥٢، ٧٤/٥٦، ٩٦/٥٦، ٥٢/٦٩، ٣/١١٠،

سَبِّحِ: تو تسبیح کر۔ ١/٨٧،

سَبْحًا: (ف) تیزی سے تیرنا۔ مشغول ہونا۔ مصدر ہے۔ ٧/٧٣، ٣/٧٩،

سُبْحٰنَ: (ف) وہ پاک ہے۔ وہ مقدس ہے۔ تَسْبِحٌ کا اسم مصدر۔ ١٠٨/١٢، ٩٣/١٧، ١٠٨/١٧، ٢٢/٢١، ٩١/٢٣، ٨/٢٧، ٦٨/٢٨، ١٧/٣٠، ٣٦/٣٦، ٨٣/٣٦، ١٥٩/٣٧، ١٨٠/٣٧، ١٣/٤٣، ٨٢/٤٣، ٤٣/٥٢، ٢٣/٥٩، ٢٩/٦٨،

سُبْحٰنَ: وہ پاک ہے۔ یہاں کلام کے شروع میں لانے سے اس بات پر تنبیہ کرنا مقصود ہے کہ اس کے بعد جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس پر اللہ کے سوا کسی کو قدرت نہیں۔ وہ ہر قسم کے عیب و نقص اور عجز سے پاک ہے۔ اس کو ایک رات میں اپنے بندے کا مکہ سے بیت المقدس لے جانا کچھ مشکل نہیں، وہ قادر مطلق اور ہر چیز کا خالق ہے۔ ١/١٧،

سُبْحٰنَكَ: تو پاک ہے۔ ٣٢/٢، ١٩١/٣، ١١٦/٥، ١٤٣/٧، ١٠/١٠، ٨٧/٢١، ١٦/٢٤، ١٨/٢٥، ٤١/٣٤،

سُبْحٰنَهٗ: وہ پاک ہے، ١١٦/٢، ١٧١/٤، ١٠٠/٦، ٣١/٩، ١٨/١٠، ٦٨/١٠، ١/١٦، ٥٧/١٦، ٤٣/١٧، ٣٥/١٩، ٢٦/٢١، ٤٠/٣٠، ٤/٣٩، ٦٧/٣٩،

سَبَّحُوْا: (تف) انھوں نے تسبیح کی۔ انھوں نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی۔ ١٥/٣٢،

سَبِّحُوْا: تم تسبیح کرو۔ تم پاکی بیان کرو۔ تَسْبِیْحٌ سے امر۔ ١١/١٩،

سَبِّحُوْهُ: تم اس کی تسبیح کرو۔ تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ٤٢/٣٣،

سَبِّحْهُ: تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس کی پاکی بیان کر۔ ٤٠/٥٠، ٤٩/٥٢، ٢٦/٧٦،

سَبْعَ: (ف) سات۔ ساتواں ہونا۔ اسم عدد ہے۔ ٢٩/٢، ٢٦١/٢، ٤٣/١٢، ٤٧/١٢، ١٧/٢٣، ١٢/٤١، ٣/٦٧، ٧/٦٩، ١٥/٧١،

سَبْعًا: سات۔ ٨٧/١٥، ١٢/٧٨،

سَبْعٍ: سات۔ ٤٦/١٢، ٨٦/٢٣،

سَبْعُ: سات۔ ٤٤/١٧،

سَبْعٌ: سات۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢، ٤٨/١٢،

سَبُعُ: درندہ، جمع اَسْبُعٌ و سِبَاعٌ، درندہ کو اس لئے سَبُعٌ کہا گیا کہ اس کی قوت تام (پوری) ہوتی ہے جس طرح سَبْعٌ عدد تام ہے (المفردات ص۲۲۲)۔ ٣/٥،

سَبْعَةٍ: سات۔ ١٩٦/٢،

سَبْعَةُ: سات۔ ٤٤/١٥، ٢٧/٣١،

سَبْعَةٌ: سات۔ ٢٢/١٨،

سَبْعُوْنَ: ستر۔ ٣٢/٦٩،

سَبْعِيْنَ: ستر۔ ١٥٥/٧، ٨٠/٩،

سَبَقَ: (ن) اس نے سبقت کی۔ وہ پہلے ہو چکا۔ وہ آگے بڑھ گیا، سَبْقٌ سے ماضی۔ ٦٨/٨، ٩٩/٢٠، ٤٠/١١، ٢٧/٢٣،

سَبْقًا: سبقت کرنا۔ پہلے ہونا۔ مقدم ہونا۔ مصدر ہے۔ ٤/٧٩،

سَبَقَتْ: وہ سبقت کر چکی۔ وہ پہلے ہو چکی۔ ١٩/١٠،

۱۱۰/۱۱، ۱۲۹/۲۰، ۱۰۱/۲۱، ۱۷۱/۳۷، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲،

سَبَقَكُمْ: اس نے تم سے سبقت کی۔ اس نے تم سے پہلے کیا۔ ۸۰/۷، ۲۸/۲۹،

سَبَقُوْا: انھوں نے سبقت کی۔ وہ آگے نکل گئے۔ ۵۹/۸،

سَبَقُوْنَا: انھوں نے ہم سے سبقت کی۔ وہ ہم سے آگے نکل گئے۔ ۱۱/۴۶، ۱۰/۵۹،

سُبُلَ: راستے، راہیں، واحد سَبِیْلٌ. ۱۶/۵، ۱۵۳/۶، ۶۹/۱۶،

سُبُلاً: راستے۔ راہیں۔ ۱۵/۱۶، ۵۳/۲۰، ۳۱/۲۱، ۱۰/۴۳، ۲۰/۷۱،

سُبُلَنَا: ہمارے راستے۔ ہماری راہیں۔ ۱۲/۱۴، ۶۹/۲۹،

سَبَاٍ: قومِ سبا۔ ایک قوم کا نام۔ ان کا وطن عرب میں یمن کی طرف تھا۔ ۲۲/۲۷، ۱۵/۳۴،

سَبِیْلَ: راستہ، راہ، سَبِیْلٌ وہ راستہ ہے جس میں سہولت ہو اور اس کی جمع سُبُلٌ آتی ہے۔ سَبِیْلٌ ہر اس چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی چیز تک پہنچا جا سکے خواہ وہ چیز خیر ہو یا شر (المفردات ص ۲۲۳) یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۴/۴، ۱۴۲/۷، ۱۴۶/۷، ۸۹/۱۰، ۱۷/۲۵، ۲۹/۲۹، ۱۵/۳۱، ۲۹/۴۰، ۳/۷۶، ۲۰/۸۰،

سَبِیْلاً: راستہ۔ راہ۔ ۹۷/۳، ۱۵/۴، ۲۲/۴، ۳۴/۴، ۵۱/۴، ۸۸/۴، ۹۰/۴، ۹۸/۴، ۱۳۷/۴، ۱۴۱/۴، ۱۴۳/۴، ۱۵۰/۴، ۱۴۶/۷، ۱۴۸/۷، ۳۲/۱۷، ۴۲/۱۷، ۴۸/۱۷، ۷۲/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۱۰/۱۷، ۹/۲۵، ۲۷/۲۵، ۳۴/۲۵، ۴۲/۲۵، ۴۴/۲۵، ۵۷/۲۵، ۱۹/۷۳، ۲۹/۷۶،

سَبِیْلِ: راستہ، راہ، ۱۰۸/۲، ۱۵۴/۲، ۱۷۷/۲، ۱۹۰/۲، ۱۹۵/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۸/۲، ۲۴۴/۲، ۲۴۶، ۲۶۱/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۳/۲، ۱۳/۳، ۹۹/۳، ۱۴۶/۳، ۱۵۷/۳، ۱۶۷/۳، ۱۶۹/۳، ۳۶/۴، ۴۴/۴، ۴۵/۴، ۷۶/۴، ۸۴/۴، ۸۹/۴...... ۱۰۶ جگہ

سَبِیْلِ: راستہ، راہ، ۴۳/۴، ۹۱/۹، ۷۶/۱۵، ۱۱/۴۰، ۴۱/۴۲، ۴۴/۴۲، ۴۶/۴۲،

سَبِیْلُ: راستہ۔ راہ۔ ۵۵/۶، ۹۳/۹، ۴۲/۴۲،

سَبِیْلٌ: راستہ۔ راہ۔ ۷۵/۳،

سَبِیْلاَ: راستہ۔ راہ۔ ۶۷/۳۳،

سَبِیْلَكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ۷/۴۰،

سَبِیْلِكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ۸۸/۱۰،

سَبِیْلَنَا: ہمارا راستہ۔ ہماری راہ۔ ۱۲/۲۹،

سَبِیْلَهٗ: اس کا راستہ۔ اس کی راہ۔ ۶۱/۱۸، ۶۳/۱۸،

سَبِیْلِهٖ: اس کا راستہ۔ اس کی راہ۔ ۳۵/۵، ۱۱۷/۶، ۱۵۳/۶، ۹/۹، ۲۴/۹، ۳۰/۱۴، ۱۲۵/۱۶، ۸/۳۹، ۳۰/۵۳، ۴/۶۱، ۷/۶۸،

سَبِیْلَهُمْ: ان کا راستہ۔ ان کی راہ۔ ۵/۹،

سَبِیْلِیْ: میرا راستہ، میری راہ۔ ۱۹۵/۳، ۱۰۸/۱۲، ۱/۶۰،

س ت

سَتُبْصِرُ: عنقریب تو دیکھے گا۔ ۵/۶۸،

سِتَّةِ: چھ، اصل میں سِدْ سَةٌ تھا، دوسرے "س" کو "تا" سے بدل کر اس میں دال کا ادغام کر دیا گیا۔ ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۵۹/۲۵، ۴/۳۲، ۳۸/۵۰، ۴/۵۷،

سَتَجِدُنِیْ: بہت جلد تو مجھے پائے گا، ۶۹/۱۸، ۲۷/۲۸، ۱۰۲/۳۷،

سَتَجِدُوْنَ: عنقریب تم پاؤ گے۔ ۹۱/۴،

سَتُدْعَوْنَ: عنقریب تم کو دعوت دی جائے گی۔ تم کو پکارا جائیگا۔ ۱۶/۴۸،

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ: تم ان (عورتوں) کا ذکر کرو گے۔ ۲۳۵/۲،

سِتْرًا: حجاب۔ پردہ۔ شرم و حیا۔ جمع سُتُوْرٌ و اَسْتَارٌ. ۹۰/۱۸،

سَتُرَدُّوْنَ: عن قریب تم روکے جاؤ گے۔ عن قریب تم لوٹائے جاؤ گے۔ ۱۰۵/۹

سَتُرْضِعُ: بہت جلد وہ دودھ پلائے گی۔ ٦/٦٥،

سَتُغْلَبُوْنَ: بہت جلد تم مغلوب ہوگے۔ ١٢/٣،

سَتُكْتَبُ: بہت جلد وہ لکھی جائے گی۔ ١٩/٤٣،

سِتِّيْنَ: ساٹھ۔ ٤/٥٨،

س ج

سَجٰى: (ن) اس نے قرار پکڑا۔ وہ چھا گیا۔ وہ ساکن ہوگیا، اس نے ڈھانپ لیا۔ سُجُوٌّ سے ماضی۔ ٢/٩٣،

سَجَدَ: (ن) اس نے سجدہ کیا، سُجُوْدٌ سے ماضی۔ ٣٠/١٥، ٧٣/٣٨،

سُجَّدً: سجدہ کرنیوالے۔ واحد سَاجِدٌ۔ ٥٨/٢، ١٥٤/٤، ١٦١/٧، ١٠٠/١٢، ٤٨/١٦، ١٠٧/١٧، ٥٨/١٩، ٧٠/٢٠، ٦٤/٢٥، ١٥/٣٢، ٢٩/٤٨،

سَجَدُوْا: انھوں نے سجدہ کیا۔ ٣٤/٢، ١٠٢/٤، ١١/٧، ٦١/١٧، ٥٠/١٨، ١١٦/٢٠،

سُجِّرَتْ: (تف) وہ بھڑکائے جائیں گے، وہ آگ سے پُر کی گئی، وہ خالی کی گئی، تَسْجِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ٦/٨١،

سِجِلِّ: کاغذ کا طومار۔ صحیفہ۔ نوشتہ۔ فرشتہ۔ جمع سِجِلَّاتٌ ''سِجِلّ اس پتھر کو کہا جاتا تھا جس پر لکھا جاتا تھا، پھر ہر وہ چیز جس پر لکھا جائے سِجِلّ کہلانے لگی۔ (المفردات ص ۲۱۴ و ۲۲۵)۔'' ١٠٤/٢١،

سِجْنَ: (ن) قیدخانہ۔ جمع سُجُوْنٌ. ٣٦/١٢،

سِجْنِ: قیدخانہ۔ ٣٩/١٢، ٤١/١٢، ٤٢/١٢، ١٠٠/١٢،

سِجْنُ: قیدخانہ۔ ٣٣/١٢،

سُجُوْدِ: (ن) سجدہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٢٥/٢، ٢٦/٢٢،

سِجِّيْلٍ: کنکر، آگ میں پکی ہوئی مٹی سے بنے ہوئے کنکر، سنگِ گل سے معرب، ٨٢/١١، ٧٤/١٥، ٤/١٠٥،

سِجِّيْنٍ: دوزخیوں کی روح کا قیدخانہ، گنہگاروں کا اعمال نامہ، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے، ٧/٨٣،

سِجِّيْنٌ: دوزخیوں کی روح کا قیدخانہ۔ ٨/٨٣،

س ح

سَحَابَ: (ف) بادل۔ ابر۔ سَحْبٌ سے۔ مشتق ہے۔ جمع سُحُبٌ. ١٢/١٣،

سَحَابًا: بادل۔ ابر۔ ٥٧/٧، ٤٣/٢٤، ٤٨/٣٠، ٩/٣٥،

سَحَابِ: بادل۔ ابر۔ ١٦٤/٢، ٨٨/٢٧،

سَحَابٌ: بادل۔ ابر۔ ٤٠/٢٤، ٤٤/٥٢،

سَحَّارِ: (ف) بڑا جادوگر۔ ماہر جادوگر۔ سِحْرٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ٣٧/٢٦،

سُحْتَ: حرام، رشوت، جمع اَسْحَاتٌ. ٦٢/٥، ٦٣/٥،

سُحْتِ: حرام۔ رشوت۔ ٤٢/٥،

سِحْرَ: (ف) جادو۔ جادو کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٢/٢، ٧١/٢٠، ٣/٢١، ٤٩/٢٦،

سِحْرِ: جادو۔ جادو کرنا۔ ٧٣/٢٠،

سِحْرٍ: جادو۔ جادو کرنا۔ ١١٦/٧، ٥٨/٢٠،

سِحْرُ: جادو۔ جادو کرنا۔ ٨١/١٠،

سِحْرٌ: (ف) جادو، جادو کرنا۔ ١١٠/٥، ٧/٦، ٧٦/١٠، ٧٧/١٠، ٧/١١، ١٣/٢٧، ٣٦/٢٨، ٤٣/٣٤، ١٥/٣٧، ٣٠/٤٣، ٧/٤٦، ١٥/٥٢، ٢/٥٤، ٦/٦١، ٢٤/٧٤،

سَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات، جمع اَسْحَارٌ، ٣٤/٥٤،

سِحْرٰنِ: دو جادو۔ ٤٨/٢٨،

سَحَرَةَ: جادوگر۔ واحد سَاحِرٌ۔ ٤٠/٢٦،

سَحَرَةُ: جادوگر ۱۱۳/۷، ۱۲۰/۷، ۸۰/۱۰، ۷۰/۲۰، ۳۸/۲۶، ۴۱/۲۶، ۴۶/۲۶،

سِحْرِكَ: تیرا جادو۔ ۵۷/۲۰،

سَحَرُوْا: (ف) انھوں نے جادو کیا۔ انھوں نے نظر بندی کی۔ سِحْرٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۷،

سِحْرِهٖ: اس کا جادو۔ ۳۵/۲۶،

سِحْرِهِمَا: ان دونوں کا جادو۔ ۶۳/۲۰،

سِحْرِهِمْ: ان کا جادو۔ ۶۶/۲۰،

سُحْقًا: (س ک) دور کرنا۔ دفع ہونا۔ لعنت کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۶۷،

سَحِيْقٍ: بہت دور۔ بعید۔ سُحْقٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۳۱/۲۲،

س خ

سَخِرَ: (س) اس نے مذاق اُڑایا۔ اس نے ٹھٹھا کیا۔ سُخْرٌ سے ماضی۔ ۷۹/۹،

سَخَّرَ: (تف) اس نے مسخر کر دیا۔ اس نے تابع کر دیا۔ اس نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی۔ ۲/۱۳، ۳۲/۱۴، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۴/۱۶، ۶۵/۲۲، ۶۱/۲۹، ۲۰/۳۱، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۱۳/۴۳، ۱۲/۴۵، ۱۳/۴۵،

سَخَّرْنَا: ہم نے مسخر کر دیا۔ ہم نے تابع کر دیا ۷۹/۲۱، ۱۸/۳۸، ۳۶/۳۸،

سَخَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مسخر کر دیا۔ ہم نے اس کو تابع کر دیا۔ ۳۶/۲۲،

سَخِرُوْا: انھوں نے مذاق اُڑایا۔ انھوں نے ٹھٹھا کیا، انھوں نے ہنسی کی (بصلۂ مِن) ۱۰/۶، ۳۸/۱۱، ۴۱/۲۱،

سَخَّرَهَا: اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا۔ ۳۷/۲۲، ۷/۶۹،

سِخْرِيًّا: مذاق۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ دل لگی۔ ۱۱۰/۲۳، ۶۳/۳۸،

سُخْرِيًّا: خدمت گار۔ تابعدار۔ مزدور۔ ۳۲/۴۳،

سَخِطَ: (س) وہ غصہ ہوا، سَخْطٌ سے ماضی ۸۰/۵،

سَخَطٍ: سخت غصہ۔ عذاب۔ ۱۶۲/۳،

س د

سَدًّا: (ض ن) دیوار۔ آڑ۔ روک۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۱۸، ۹/۳۶،

سَدًى: بیکار، بے قید، مہمل، اَسْدَاءٌ سے واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۳۶/۷۵،

سِدْرٍ: بیری کے درخت، واحد سِدْرَةٌ. ۱۶/۳۴، ۲۸/۵۶،

سِدْرَةَ: بیری کا درخت۔ جمع سِدْرٌ۔ ۱۶/۵۳،

سِدْرَةِ: بیری کا درخت۔ ۱۴/۵۳،

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى: سدرۃ المنتہٰی، اخیر حد پر بیری کا ایک درخت، ساتویں آسمان پر عرشِ الٰہی کے دائیں جانب ایک مقام ہے اس سے آگے فرشتوں کی رسائی نہیں۔ ۱۴/۵۳،

سُدُسُ: چھٹا حصہ؛ جمع اَسْدَاسٌ. ۱۱/۴، ۱۲/۴،

سَدِيْدًا: سیدھا، سَدَادٌ سے صفت مشبہ، ۹/۴، ۷۰/۳۳،

سَدَّيْنِ: دو پہاڑ، دو رکاوٹیں۔ دو دیواریں۔ ۹۳/۱۸،

س ر

سِرَّ: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ جمع اَسْرَارٌ. ۷/۲۰، ۶/۲۵،

سِرًّا: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ ۲۳۵/۲، ۲۷۴/۲، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۷۵/۱۶، ۲۹/۳۵،

سَرَابًا: چلے جانا۔ سراب۔ دھوکا۔ ریت جو موسم گرما میں دُور سے پانی کی طرح چمکتی ہو،

اس کو سراب اسی بنا پر کہتے ہیں کہ قریب پہنچتے ہی وہ نظر سے جاتا رہتا ہے۔ ۲۰/۷۸،

سَرَاب: سراب۔ دھوکا۔ چمکدار ریت۔ ۳۹/۲۴،

سَرَابِيلَ: لباس، کُرتے، قمیص، واحد سِرْبَالٌ ۸۱/۱٦،

سَرَابِيلُهُمْ: ان کے لباس، ان کے کرتے ۵۰/۱۴،

سِرَاجًا: چراغ۔ دِیا۔ جمع سُرُجٌ۔ ۴٦/۳۳، ۱٦/۷۱، ۱۳/۷۸،

سِرَاجًا: چراغ۔ ٦۱/۲۵،

سَرَاحًا: (تف) رخصت کرنا، چھوڑنا، طلاق دینا، تَسْرِيْحٌ سے اسم مصدر۔ ۲۸/۳۳، ۴۹/۳۳،

سُرَادِقُهَا: اس کے پردے، اس کی قناتیں۔ اس کے خیمے۔ جمع سُرَادِقَاتٌ۔ ۲۹/۱۸،

سِرَاعًا: (ک) سرعت کے ساتھ۔ جلدی کرتے ہوئے، سُرْعَةٌ سے، واحد سَرِيْعٌ ۴۴/۵۰، ۴۳/۷۰،

سَرَّاءِ: (ن) سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ سُرُوْرٌ سے اسم۔ مصدر ۱۳۴/۳،

سَرَّاءُ: سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ ۹۵/۷،

سَرَائِرُ: بھید، راز، پوشیدہ باتیں، واحد سَرِيْرَةٌ ۹/۸٦،

سَرَبًا: (س) خشک، سراخ، سرنگ، جگہ، جمع اَسْرَابٌ۔ ٦۱/۱۸،

سَرِّحُوْهُنَّ: (تف) تم ان عورتوں کو رخصت کردو، تم ان کو چھوڑ دو، تَسْرِيْحٌ سے امر، ۲۳۱/۲، ۴۹/۳۳،

سَرْدِ: (ن) کڑیاں جوڑنا۔ زرہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳۴،

سُرُرًا: تخت۔ واحد سَرِيْرٌ۔ ۳۴/۴۳،

سُرُرٍ: تخت۔ ۴۷/۱۵، ۴۴/۳۷، ۲۰/۵۲، ۱۵/۵٦،

سُرُرٌ: تخت۔ ۱۳/۸۸،

سَرَقَ: (ض) اس نے چوری کی، سَرِقَةٌ و سَرَاقَةٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۲، ۸۱/۱۲،

سِرَّكُمْ: تمہارا بھید۔ تمہارا راز۔ ۳/٦،

سَرْمَدًا: ہمیشہ۔ دائم۔ ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸،

سُرُوْرًا: (ن) سرور۔ خوش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۷٦،

سِرَّهُمْ: ان کا بھید۔ ان کا راز۔ ۷۸/۹، ۸۰/۴۳،

سَرِيًّا: پانی کا چشمہ۔ چھوٹی نہر۔ جمع اَسْرِيَةٌ و سُرْيَانٌ ۲۴/۱۹،

سَرِيْعُ: (ک) جلد کرنے والا۔ تیزی سے کرنے والا، سُرْعَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۰۲/۲، ۱۹/۳، ۱۹۹/۳، ۴/۵، ۱٦۵/٦، ۱٦۷/۷، ۴۱/۱۳، ۵۱/۱۴، ۳۹/۲۴، ۱۷/۴۰،

س ط

سُطِحَتْ: (ف) وہ بچھائی گئی، سَطْحٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۸۸،

س ع

سَعٰى: (ف) اس نے کوشش کی۔ وہ دوڑا۔ سَعْیٌ سے ماضی۔ ۱۱۴/۲، ۲۰۵/۲، ۱۹/۱۷، ۳۹/۵۳، ۳۵/۷۹

سَعَةً: وسعت، فراخی، طاقت۔ مصدر ہے ۲۴۷/۲،

سَعَةٍ: (س) وسعت۔ فراخی۔ طاقت ۷/٦۵

سَعَتِهٖ: اس کی وسعت، اس کی گنجائش ۱۳۰/۴، ۷/٦۵،

سُعِدُوْا: (ف) وہ نیک بخت بنائے گئے۔ سَعْدٌ و سَعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۱۱،

سُعُرٍ: (ف) آگ بھڑکانا۔ آگ کی لپٹ۔ سودا، جنون۔ دیوانگی۔ سَعْرٌ سے۔ ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴،

سُعِّرَتْ: (تف) وہ دہکائی گئی۔ وہ بھڑکائی گئی۔ تَسْعِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۸۱،

سَعَوْا: (ف) انھوں نے سعی کی، انھوں نے کوشش کی۔ وہ لپکے، سَعْیٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲۲، ۵/۳۴،

سَعْیَ: (ف)قصد کرنا۔کام کرنا۔دوڑنا۔مصدر ہے۔ ۱۰۲/۳۷،

سَعْیًا: قصدر کرنا۔کام کرنا۔دوڑنا۔ ۲۶۰/۲،

سَعِیْدٌ: (س) نیک بخت، سَعَادَةٌ سے صفت مشبہ ۱۰۵/۱۱،

سَعِیْرًا: (ف) دہکتی ہوئی آگ، دوزخ، سَعْرٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۰/۴، ۵۵/۴، ۹۷/۱۷، ۱۱/۲۵، ۶۴/۳۳، ۱۳/۴۸، ۴/۷۶، ۱۲/۸۴،

سَعِیْرِ: دہکتی ہوئی آگ۔دوزخ۔ ۴/۲۲، ۲۱/۳۱، ۱۲/۳۴، ۶/۳۵، ۷/۴۲، ۵/۶۷، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷،

سَعْیُکُمْ: (ف) تمہاری کوشش، تمہاری کمائی۔ ۴/۹۲،

سَعْیُکُمْ: تمہاری کوشش۔تمہاری کمائی۔ ۲۲/۷۶،

سَعْیَهٗ: اس کوکوشش۔اس کی کمائی۔ ۴۰/۵۳،

سَعْیِهٖ: اس کی کوشش۔اس کی کمائی۔ ۹۴/۲۱،

سَعْیَهَا: اس کی کوشش۔اس کی کمائی۔ ۱۹/۱۷،

سَعْیِهَا: اس کی کوشش۔اس کی کمائی۔ ۹/۸۸،

سَعْیُهُمْ: ان کی کوشش، ان کی کمائی، ان کی دوڑ۔ ۱۹/۱۷، ۱۰۴/۱۸،

س ف

سَفَاهَةٍ: (ک) بےوقوف ہونا۔جہالت۔بے عقلی۔مصدر ہے۔ ۶۶/۷،

سَفَاهَةٌ: بیوقوف ہونا، جہالت، بے عقلی۔ ۶۷/۷،

سَفَرًا: سفر۔ جمع اَسْفَارٌ. ۴۲/۹،

سَفَرٍ: سفر۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۲۸۳/۲، ۴۳/۴، ۶/۵،

سَفَرَةٍ: لکھنے والے فرشتے جو لوگوں کے اعمال لکھتے ہیں۔واحد سَافِرٌ۔ ۱۵/۸۰،

سَفَرِنَا: ہمارا سفر۔ ۶۲/۱۸،

سُفْلٰی: (ک،س،ن) بہت نیچی، پست ہونا، سُفُوْلٌ و سَفَالٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۰/۹،

سَفِهَ: (س) وہ بیوقوف ہوا، اس نے ہلاک کیا، سَفَهٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۲،

سَفَهًا: نادانی۔بیوقوفی۔مصدر ہے۔ ۱۴۰/۶،

سُفَهَآءَ: بیوقوف، کم عقل، احمق، واحد سَفِیْهٌ. ۵/۴،

سُفَهَآءُ: بیوقوف، کم عقل، احمق۔ ۱۳/۲، ۱۴۲/۲، ۱۵۵/۷،

سَفِیْنَةِ: (ض) کشتی۔جہاز۔چھال اُتارنا۔سَفْنٌ سے جمع سَفَائِنُ و سُفُنٌ. ۷۱/۱۸، ۱۵/۲۹،

سَفِیْنَةُ: کشتی۔جہاز۔چھال اتارنا۔ ۷۹/۱۸،

سَفِیْنَةَ: کشتی۔جہاز۔چھال اُتارنا۔ ۷۹/۱۸،

سَفِیْهًا: (ف،ک،س) بیوقوف۔نادانی کرنا۔سَفَهٌ اور سَفَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲،

سَفِیْهُنَا: ہم میں کا بیوقوف۔ ۴/۷۲،

س ق

سَقٰی: (ض) اس نے پلایا، سَقْیٌ سے ماضی ۲۴/۲۸،

سَقٰهُمْ: اس نے ان کو پلایا۔ ۲۱/۷۶،

سِقَایَةَ: پانی پلانا۔پانی پلانے کی جگہ۔پینے کا برتن۔ ۱۹/۹، ۷۰/۱۲،

سَقَرَ: آگ۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۴۸/۵۴، ۲۶/۷۴، ۴۲/۷۴،

سَقَرُ: آگ۔دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۲۷/۷۴،

سُقِطَ: (ن) وہ گرادیا گیا۔سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۹/۷،

سَقَطُوْا: (ن) وہ گر پڑے، سُقُوْطٌ سے ماضی، ۴۹/۹،

سَقْفًا: چھت۔مراد آسمان۔جمع سُقُوْفٌ. ۳۲/۲۱،

سُقُفًا: چھتیں۔واحد سَقْفٌ. ۳۳/۴۳،

سَقْفِ: چھت ۔ آسمان ۔ ۵/۵۲،

سَقْفُ: چھت ۔ آسمان ۔ ۲۶/۱۶،

سُقْنٰهُ: (ن) ہم نے اس کو ہانک دیا ۔ ہم نے اس کو چلایا ۔ سَوْقٌ سے ماضی ۔ ۵۷/۷، ۹/۳۵،

سُقُوْا: (ض) ان کو پلایا گیا ۔ سَقْیٌ سے ماضی مجہول ۔ ۱۵/۴۷،

سُقْیٰهَا: اس کو پانی پلانا ۔ سَقْیٌ سے اسم مصدر، جمع سُقْیَاتٌ ۔ ۱۳/۹۱،

سَقَیْتَ: تو نے پلایا ۔ ۲۵/۲۸،

سَقِیْمٌ: (ک) بیمار ۔ دُکھی ۔ سُقْمٌ و سَقَامٌ سے صفت مشبہ ۔ ۸۹/۳۷، ۱۴۵/۳۷،

س ک

سُکٰرٰی: (س) نشہ میں مست ۔ بیہوش ۔ سَکَرٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع واحد سَکْرَانٌ ۔ ۴۳/۴، ۲/۲۲

سَکَتَ: (ن) وہ ساکت ہوگیا، وہ تھم گیا، وہ خاموش ہوگیا ۔ سُکُوْتٌ سے ماضی ۔ ۱۵۴/۷،

سَکَرًا: نشے کی چیز ۔ نیند ۔ جمع اَسْکَارٌ ۔ ۶۷/۱۶،

سَکْرَةُ: بیہوشی، ضلالت، گمراہی، جمع سَکَرَاتٌ ۱۹/۵۰،

سُکِّرَتْ: (تف) وہ مست ہوگئی، اس کی نظر بندی کردی گئی، تَسْکِیْرٌ سے ماضی مجہول ۱۵/۱۵،

سَکْرَتِهِمْ: ان کی مستی ۔ ان کی بیہوشی ۔ ان کا نشہ ۔ ۷۲/۱۵،

سَکَنَ: (ن) اس نے سکون پایا ۔ وہ ٹھرا، اس نے آرام پایا ۔ سُکُوْنٌ سے ماضی ۔ ۱۳/۶،

سَکَنًا: تسکین، آرام، راحت، برکت ۹۶/۶، ۸۰/۱۶،

سَکَنٌ: تسکین، آرام، راحت ۔ برکت ۔ ۱۰۳/۹،

سَکَنْتُمْ: تم نے سکون حاصل کیا، تم آباد ہوئے ۔ سُکُوْنٌ سے ماضی ۔ ۴۵/۱۴، ۶/۶۵،

سِکِّیْنًا: (ن) چھری، چاقو، جمع سَکَاکِیْنٌ، سُکُوْنٌ سے اسم مشتق، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے "اس کو سِکِّیْن کا نام اس لئے دیا گیا کہ یہ مذبوح کی حرکت کو زائل کر دیتی ہے (المفردات ص ۲۳۷)" ۳۱/۱۲،

سَکِیْنَةَ: تسکین ۔ اطمینان ۔ ۴/۴۸، ۱۸/۴۸،

سَکِیْنَةٌ: تسکین ۔ اطمینان ۔ ۲۴۸/۲،

سَکِیْنَتَهٗ: اس کی تسکین ۔ اس کا اطمینان ۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۲۶/۴۸

س ل

سَلْ: (ف) تو سوال کر ۔ تو دریافت کر ۔ تو پوچھ ۔ سُؤَالٌ سے امر ۔ ۲۱۱/۲،

سَلٰسِلَا: زنجیریں ۔ واحد سِلْسِلَةٌ ۔ ۴/۷۶،

سَلٰسِلُ: زنجیریں ۔ ۷۱/۴۰،

سُلٰلَةٍ: (ض) خلاصہ ۔ سَنی ہوئی ۔ نچوڑی ہوئی ۔ سَلٌّ سے اسم مشتق ۔ ۱۲/۲۳، ۸/۳۲،

سَلَمَ: (س) سلامتی ۔ امان ۔ بے عیب ہونا ۔ صحیح سالم ہونا ۔ مصدر ہے ۔ ۹۴/۴،

سَلٰمًا: سلامتی ۔ امان ۔ سلام ۔ سالم ۔ ۶۹/۱۱، ۵۲/۱۵، ۶۲/۱۹، ۶۹/۲۱، ۶۳/۲۵، ۷۵/۲۵، ۲۵/۵۱، ۲۶/۵۶،

سَلٰمِ: سلامتی، امان، سلام، سالم ۔ ۱۶/۵، ۱۲۷/۶، ۲۵/۱۰،

سَلٰمَ: سلامتی ۔ سلام ۔ سالم ۔ ۴۸/۱۱، ۴۶/۱۵، ۳۴/۵۰،

سَلٰمُ: سلامتی ۔ سلام ۔ سالم ۔ ۳۳/۱۹، ۴۷/۲۰، ۲۳/۵۹،

سَلٰمٌ: سلامتی ۔ سلام ۔ سالم ۔ ۵۴/۶، ۴۶/۷، ۱۰/۱۰، ۶۹/۱۱، ۲۴/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۲/۱۶، ۱۵/۱۹، ۴۷/۱۹، ۵۹/۲۷، ۵۵/۲۸، ۴۴/۳۳، ۵۸/۳۶

٧٩/٣٧، ١٠٩/٣٧، ١٢٠/٣٧، ١٣٠/٣٧، ١٨١/٣٧، ٤٣/٣٩، ٨٩/٤٣، ٢٥/٥١،
٩١/٥٦، ٥/٩٧،

سَلْسَبِیْلاً: بہتا ہوا صاف پانی۔ جنت کے ایک
چشمہ کا نام۔ ١٨/٧٦،

سِلْسِلَةٍ: زنجیریں۔ جمع سَلَاسِلُ. ٣٢/٦٩،

سُلْطَانًا: اقتدار، قوت، غلبہ، دلیل، جمع سَلَاطِیْنُ.
١٥١/٣، ٩١/٤، ١٤٤/٤، ١٥٣/٤، ٨١/٦، ٣٣/٧، ٣٣/١٧، ٨٠/١٧،
٧١/٢٢، ٣٥/٢٨، ٣٥/٣٠،

سُلْطٰنٍ: اقتدار۔ قوت۔ دلیل۔ ٧١/٧، ٦٨/١٠، ٩٦/١١،
٤٠/١٢، ١٠/١٤، ١١/١٤، ٢٢/١٤، ١٥/١٨، ٤٥/٢٣، ٢١/٢٧، ٢١/٣٤، ٣٠/٣٧،
٢٣/٤٠، ٣٥/٤٠، ٥٦/٤٠، ١٩/٤٤، ٣٨/٥١، ٣٨/٥٢، ٢٣/٥٣، ٣٣/٥٥،

سُلْطٰنٌ: اقتدار، قوت، دلیل، ٤٢/١٥، ٩٩/١٦، ٦٥/١٧، ١٥٦/٣٧،

سُلْطٰنَهُ: اس کی قوت، اس کا غلبہ، اس کی حکومت ١٠٠/١٦،

سُلْطٰنِيَهْ: میری حکومت۔ میری قوت۔ ٢٩/٦٩،

سَلَّطَهُمْ: (تف) اس نے ان کو مسلط کیا۔ اس نے
ان کو تعینات کیا، تَسْلِیْطٌ سے ماضی ٩٠/٤،

سَلَفَ: (ن) وہ ہو چکا۔ وہ گزر گیا۔ سَلَفٌ سے
ماضی۔ ٢٧٥/٢، ٢٢/٤، ٢٣/٤، ٩٥/٥، ٣٨/٨،

سَلَفًا: گیا گزرا۔ مصدر ہے۔ اسم کے معنی میں
استعمال ہوا ہے۔ ٥٦/٤٣،

سَلَقُوْکُمْ: (ض) وہ تم سے بڑھ بڑھ کر بولے۔
انھوں نے تم سے زبان درازی کی۔ سَلْقٌ
سے ماضی۔ ١٩/٣٣،

سَلَكَ: (ن) اس نے چلایا۔ سُلُوْكٌ سے
ماضی۔ ٥٣/٢٠،

سَلَکَکُمْ: اس نے تم کو چلایا۔ اس نے تم کو داخل
کیا۔ ٤٢/٧٤،

سَلَکْنٰهُ: ہم نے اس کو چلایا۔ ہم نے اس کو داخل
کیا۔ ٢٠٠/٢٦،

سَلَکَهٗ: اس نے اس کو چلایا، اس نے اس کو داخل
کیا۔ ٢١/٣٩،

سَلْمِ: سلامتی، صلح، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں
کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ٦١/٨، ٣٥/٤٧،

سِلْمِ: اسلام، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کے
لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٢٠٨/٢،

سَلَمَ: سلامتی، صلح، عاجزی، جمع سِلَامٌ و اَسْلَامٌ.
٩٠/٤، ٩١/٤، ٢٨/١٦، ٨٧/١٦،

سَلَمًا: (س) سالم۔ پورا۔ مصدر ہے۔ ٢٩/٣٩،

سَلَّمَ: (تف) اس نے حفاظت کی، اس نے بچالیا،
تَسْلِیْمٌ سے ماضی۔ ٤٣/٨،

سُلَّمًا: سیڑھی، زینہ، جمع سَلَالِمُ و سَلَالِیْمُ ٣٥/٦،

سُلَّمٌ: سیڑھی۔ زینہ۔ ٣٨/٥٢،

سَلَّمْتُمْ: (تف) تم نے سپرد کر دیا۔ تم نے حوالہ کر
دیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی۔ ٢٣٣/٢،

سَلِّمُوْا: تم سلام کرو، تَسْلِیْمٌ سے امر۔ ٦١/٢٤، ٥٦/٣٣،

سَلْوٰی: بٹیر کے مشابہ ایک پرندہ، ٥٧/٢، ١٦٠/٧، ٨٠/٢٠،

سَلْهُمْ: تو ان سے سوال کر، تو ان سے پوچھ، ٤٠/٦٨،

سَلِیْمٍ: (س) صحیح سالم، تندرست، پاک، بے
عیب، سَلَامَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٨٩/٢٦، ٨٤/٣٧،

سُلَیْمٰنَ: حضرت سلیمان علیہ السلام مشہور جلیل
القدر نبی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے
فرزند، ١٠٢/٢، ١٦٣/٤، ٨٤/٦، ٧٨/٢١، ٧٩/٢١، ٨١/٢١، ١٥/٢٧،
١٧/٢٧، ١٨/٢٧، ٣٠/٢٧، ٣٦/٢٧، ٤٤/٢٧، ١٢/٣٤، ٣٠/٣٨، ٣٤/٣٨،

سُلَیْمٰنُ: حضرت سلیمان علیہ السلام۔ ١٠٢/٢،
١٦/٢٧، ١٨/٢٧،

س م

سَمّ: (ن) ناکہ، سوراخ۔ زہر دینا۔ جمع سِمَامٌ و سُمُوْمٌ۔ ۴۰/۷،

سَمّٰعُوْنَ: (س) خوب کان لگا کر سننے والے۔ جاسوس، سَمْعٌ سے مبالغہ، واحد سَمَّاعٌ. ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۴۷/۹،

سَمّٰکُمْ: (تف) اس نے تمہارا نام رکھا۔ تَسْمِیَةٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۲،

سِمَان: موٹی۔ واحد سَمِیْنٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

سَمٰوٰتِ: آسمان۔ واحد سَمَآءٌ۔ ۳۳/۲، ۱۰۷/۲، ۱۱۶/۲، ۱۱۷/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۴/۲، ۲۹/۳، ۸۳/۳، ۱۰۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۳۳/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۹/۳، ۱۹۰/۳، ۱۹۱/۳، ۱۲۶/۴، ۱۳۱/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۹۷/۵، ...... ۱۷۶ جگہ

سَمٰوٰتِ: آسمان۔ ۲۹/۲، ۱۲/۴۱، ۱۲/۶۵، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

سَمٰوٰتُ: آسمان۔ ۱۳۳/۳، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۴۸/۱۴، ۴۴/۱۷، ۹۰/۱۹، ۷۱/۲۳، ۶۷/۳۹، ۵/۴۲،

سَمَآءَ: آسمان، بلندی، ابر، بارش، جمع سَمَاوَاتٌ ۲۲/۲، ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۹۲/۱۷، ۱۶/۲۱، ۳۲/۲۱، ۱۰۴/۲۱، ۶۵/۲۲، ۶/۳۷، ۲۷/۳۸، ۶۴/۴۰، ۱۲/۴۱، ۴۷/۵۱، ۷/۵۵، ۵/۶۷، ۱۲/۷۱، ۸/۷۲،

سَمَآءِ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۹/۲، ۲۲/۲، ۲۹/۲، ۵۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۶۴/۲، ۵/۳، ۱۵۳/۴، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۳۵/۶، ۹۹/۶، ۱۲۵/۶، ۴۰/۷، ۹۶/۷، ۱۶۲/۷، ۱۱/۸، ۳۲/۸، ۲۴/۱۰، ۳۱/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۳، ۲۴/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۸/۱۴، ۸۶ جگہ

سَمَآءٍ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۲/۴۱،

سَمَآءُ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۴۴/۱۱، ۲۵/۲۵، ۲۵/۳۰، ۱۰/۴۴، ۲۹/۴۴، ۹/۵۲، ۳۷/۵۵، ۱۶/۶۹، ۸/۷۰، ۱۸/۷۳، ۹/۷۷،

۱۹/۷۸، ۲۷/۷۹، ۱۱/۸۱، ۱/۸۲، ۱/۸۴،

سَمْعَ: قوت سامعہ۔ کان۔ سننا۔ اسم بھی ہے اور مصدر بھی۔ جمع اَسْمَاعٌ. ۳۱/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۸/۱۵، ۷۸/۱۶، ۳۶/۱۷، ۷۸/۲۳، ۲۲۳/۲۶، ۹/۳۲، ۳۷/۵۰، ۲۳/۶۷،

سَمْعًا: سننا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۱/۱۸، ۲۶/۴۶،

سَمْعِ: سننا۔ ۲۱۲/۲۶، ۹/۷۲،

سَمِعَ: اس نے سنا. سَمْعٌ و سَمَاعَةٌ سے ماضی۔ ۱۸۱/۳، ۱/۵۸،

سَمِعَتْ: اس (عورت) نے سنا۔ ۳۱/۱۲،

سَمِعْتُمْ: تم نے سنا۔ ۱۴۰/۴،

سَمِعْتُمُوْهُ: تم نے اس کو سنا۔ ۱۲/۲۴، ۱۶/۲۴،

سَمْعَكُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوتِ سماعت، ۴۶/۶،

سَمْعُكُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوتِ سماعت، ۲۲/۴۱،

سَمِعْنَا: ہم نے سنا۔ ہم نے سمجھا۔ ۹۳/۲، ۲۸۵/۲، ۱۹۳/۳، ۴۶/۴، ۷/۵، ۲۱/۸، ۳۱/۸، ۶۰/۲۱، ۲۴/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۶/۲۸، ۱۲/۳۲، ۷/۳۸، ۳۰/۴۶، ۱/۷۲، ۱۳/۷۲،

سَمِعُوْا: انھوں نے سنا۔ ۸۳/۵، ۱۲/۲۵، ۵۵/۲۸، ۱۴/۳۵، ۷/۶۸، ۵۱/۶۸،

سَمِعَهٗ: اس نے اسے سنا۔ ۱۸۱/۲،

سَمْعِهٖ: اس کا کان۔ اس کی قوت سماعت۔ ۲۳/۴۵،

سَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰۸/۱۶،

سَمْعُهُمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۴۱، ۲۶/۴۶،

سَمْكَهَا: (ن) اس کا ابھار۔ اس کی چھت۔ اس کی بلندی۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۷۹،

سَمُوْمِ: گرم ہوا، لُو، تیز بھاپ، جمع سَمَائِمُ ۲۷/۱۵، ۲۷/۵۲،

سَمُوْمٍ: گرم ہوا۔ لُو۔ تیز بھاپ۔ ۴۲/۵۶،

سَمُّوْهُمْ: (تف) تم ان کا نام لو. تَسْمِیَةٌ سے

امر۔ ٣٣/١٢،

سَمِيًّا: ہمنام۔نظیر۔ ٧/١٩، ٦٥/١٩،

سَمَّيْتُمُوْهَا: تم نے اس (مؤنث) کا نام رکھ لیا۔ تَسْمِيَةٌ سے ماضی۔ ٧١/٧، ٤٠/١٢، ٢٣/٥٣،

سَمَّيْتُهَا: میں نے اس کا نام رکھ لیا۔ ٣٦/٣،

سَمِيْعًا: سننے والا۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی۔ ٥٨/٤، ١٣٤/٤، ١٤٨/٤، ٢/٧٦،

سَمِيْعٍ: سننے والا۔ ٢٤/١١،

سَمِيْعُ: سننے والا۔ ١٢٧/٢، ١٣٧/٢، ٣٥/٣، ٣٨/٣، ٧٦/٥، ١٣/٦، ١١٥/٦، ٦١/٨، ٦٥/١٠، ٣٤/١٢، ٣٩/١٤، ١/١٧، ٤/٢١، ٢٢٠/٢٦، ٥/٢٩، ٦٠/٢٩، ٢٠/٤٠، ٥٦/٤٠، ٣٦/٤١، ١١/٤٢، ٦/٤٤،

سَمِيْعٌ: سننے والا۔ ١٨١/٢، ٢٢٤/٢، ٢٢٧/٢، ٢٤٤/٢، ٢٥٦/٢، ٣٤/٣، ١٢١/٣، ٢٠٠/٧، ١٧/٨، ٤٢/٨، ٥٣/٨، ٩٨/٩، ١٠٣/٩، ٦١/٢٢، ٧٥/٢٢، ٢١/٢٤، ٦٠/٢٤، ٢٨/٣١، ٥٠/٣٤، ١/٤٩، ١/٥٨،

سَمِيْنٍ: (ن) فربہ، موٹا، تازہ، سِمَنٌ سے صفت مشبہ جمع سُمَنَاءُ و سِمَانٌ۔ ٢٦/٥١،

س ن

سِنَّ: دانت۔جمع اَسْنَانٌ۔ ٤٥/٥،

سِنِّ: دانت۔ ٤٥/٥،

سَنَا: چمک۔روشنی۔بجلی کی کوند۔ ٤٣/٢٤،

سَنَابِلَ: بالیں۔خوشے۔واحد سُنْبُلٌ۔ ٢٦١/٢،

سُنْبُلٰتٍ: بالیں، خوشے، واحد سُنْبُلَةٌ۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢،

سُنْبُلَةٍ: بال۔خوشا۔ ٢٦١/٢،

سُنْبُلِهٖ: اس کی بال۔اس کا خوشہ۔ ٤٧/١٢،

سَنَةً: سال، برس، جمع سِنُوْنَ و سَنَوَاتٌ۔ ٢٦/٥، ١٥/٤٦،

سَنَةٍ: سال۔برس۔ ٩٦/٢، ٤٧/٢٢، ١٤/٢٩، ٥/٣٢، ٤/٧٠،

سِنَةٌ: (ض،س) اونگھ، غفلت، غنودگی، وَسَنٌ سے اسم مصدر۔ ٢٥٥/٢،

سُنَّةَ: عادت، طریقہ، راہ، رسم، اسم ہے، جمع سُنَنٌ ٧٧/١٧، ٣٨/٣٣، ٦٢/٣٣، ٢٣/٤٨،

سُنَّتَ: عادت، طریقہ۔ ٤٣/٣٥، ٨٥/٤٠،

سُنَّتِ: عادت۔طریقہ۔راہ۔رسم۔ ٦٢/٣٣، ٤٣/٣٥، ٢٣/٤٨،

سُنَّةُ: عادت۔طریقہ۔راہ۔رسم۔ ٣٨/٨، ١٣/١٥، ٥٥/١٨،

سَنَجْزِي: عنقریب ہم جزا دیں گے۔عنقریب ہم بدلہ دیں گے۔ ١٤٥/٣، ١٥٧/٦،

سَنُدْخِلُهُمْ: بہت جلد ہم ان کو داخل کرینگے۔ ٥٧/٤، ١٢٢/٤،

سُنْدُسٍ: باریک کپڑا، باریک ریشمی کپڑا، ٣١/١٨، ٢١/٧٦،

سَنَدْعُ: بہت جلد ہم بلائیں گے۔ ١٨/٩٦،

سَنُرَاوِدُ: بہت جلد ہم بہلائیں گے۔بہت جلد ہم پھیر دینگے۔ ٦١/١٢،

سَنُرِيْهِمْ: عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے۔ ٥٣/٤١،

سَنَزِيْدُ: عنقریب ہم زیادہ دیں گے، ٥٨/٢، ١٦١/٧،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ: عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے، عنقریب ہم ان کو بتدریج لے جائیں گے۔ ١٨٢/٧، ٤٤/٦٨،

سَنَسِمُهٗ: بہت جلد ہم ان کو داغ لگائیں گے۔ ١٦/٦٨،

سَنَشُدُّ: ہم بہت جلد مضبوط کریں گے۔ہم بہت جلد قوی کریں گے۔ ٣٥/٢٨،

سَنُطِيْعُكُمْ: عنقریب ہم تمہاری اطاعت کریں گے، عنقریب ہم تمہارا کہنا مانیں گے۔ ٢٦/٤٧،

سَنُعَذِّبُهُمْ: عنقریب ہم ان کو عذاب دیں گے۔عنقریب ہم ان کو سزا دیں گے۔ ١٠١/٩،

سَنُعِيْدُهَا: عنقریب ہم اس کو لوٹائیں گے،

عنقریب ہم اس کو دوبارہ کریں گے۔ عنقریب ہم اس کا اعادہ کریں گے۔ ٢١/٢٠،

سَنَفرُغُ: بہت جلد ہم فارغ ہوں گے۔ بہت جلد ہم قصد کریں گے۔ ٣١/٥٥،

سَنُقَتّلُ: عن قریب ہم خوب قتل کریں گے ١٢٧/٧،

سَنُقرِئُكَ: عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، ٦/٨٧،

سَنَقُولُ: عنقریب ہم۔ ہم کہیں گے۔ ٨٨/١٨،

سَنَكتُبُ: عنقریب ہم لکھیں گے۔ ١٨١/٣، ٧٩/١٩،

سَنُلقِي: بہت جلد ہم ڈالیں گے۔ بہت جلد ہم نازل کریں گے۔ ١٥١/٣، ٥/٧٣،

سَنُمَتِّعُهُم: بہت جلد ہم ان کو فائدہ پہنچائیں گے بہت جلد ہم ان کو آرام پہنچائیں گے۔ ٤٨/١١،

سُنَنَ: طریقے۔ دستور۔ واحد سُنَّةٌ. ٢٦/٤،

سُنَنٌ: طریقے۔ دستور۔ ١٣٧/٣،

سَنَنظُرُ: بہت جلد ہم دیکھیں گے۔ ٢٧/٢٧،

سَنُؤتِيهِم: بہت جلد ہم ان کو دیں گے۔ ١٦٢/٤،

سِنِينَ: سال، برس، قحط، واحد سَنَةٌ اس کا استعمال اکثر قحط کے سال کے لئے ہوتا ہے، عَامٌ (برس) کا استعمال اس برس کے لئے ہوتا ہے جس میں آسودگی و سرسبزی ہو (المفردات ص ٢٤٥، ٢٥٤) ١٣٠/٧، ٥/١٠، ٤٢/١٢، ٤٧/١٢، ١٢/١٧، ١١/١٨، ٢٥/١٨، ٤٠/٢٠، ١١٢/٢٣، ١٨/٢٦، ٢٠٥/٢٦، ٤/٣٠،

س و

سُوًى: ہموار جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں ٥٨/٢٠،

سَوّٰى: (تف) اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے ٹھیک بنایا، اس نے برابر کیا، تَسوِيَةٌ سے ماضی۔ ٣٨/٧٥، ٢/٨٧،

سُوَاعًا: ایک بت کا نام۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اس کو پوجا کرتی تھی۔ ٢٣/٧١،

سَوّٰكَ: اس نے تجھ کو تندرست کیا۔ اس نے تجھ کو صحیح سالم بنایا۔ ٣٧/١٨، ٧/٨٢،

سَوّٰهُ: اس نے اس کو تندرست کیا۔ اس نے اس کو صحیح سالم بنایا۔ ٩/٣٢،

سَوّٰهَا: اس نے اس (آسمان) کو برابر کیا۔ اس نے اس کو درست بنایا۔ ٢٨/٧٩، ٧/٩١، ١٤/٩١،

سَوّٰهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو درست کر کے بنایا۔ ٢٩/٢،

سَوَآءَ: برابر۔ پورا۔ ٹھیک۔ اسم مصدر ہے۔ اس سے تثنیہ اور جمع نہیں بنتا۔ ١٠٨/٢، ١٢/٥، ٢٥/٢٢، ٢٢/٢٨، ١٠/٤١، ١/٦٠،

سَوَآءً: برابر۔ ٹھیک۔ ١١٣/٣، ٨٩/٤، ٢١/٤٥،

سَوَآءِ: برابر۔ ٦٠/٥، ٧٧/٥، ٥٥/٣٧، ٢٢/٣٨، ٤٧/٤٤،

سَوَآءٍ: برابر۔ ٦٤/٣، ٥٨/٨، ١٠٩/٢١،

سَوَآءٌ: برابر، ٦/٢، ١٩٣/٧، ١٠/١٣، ٢١/١٤، ٧١/١٦، ١٣٦/٢٦، ٢٨/٣٠، ١٠/٣٦، ١٦/٥٢، ٦/٦٣،

سُودٌ: کالے۔ واحد اَسوَدُ۔ ٢٧/٣٥،

سُوَرٍ: سورتیں۔ واحد سُورَةٌ. ١٣/١١،

سُورٍ: دیوار۔ فصیل۔ شہر پناہ۔ جمع اَسوَارٌ و سِيرَانٌ ١٣/٥٧،

سُورَةٍ: سورت۔ ٢٣/٢، ٣٨/١٠،

سُورَةٌ: سورت۔ ٦٤/٩، ٨٦/٩، ١٢٤/٩، ١٢٧/٩، ١/٢٤، ٢٠/٤٧،

سَوطَ: (ن) کوڑا مارنا، سختی، شدت، جمع اَسوَاطٌ و سِيَاطٌ. ١٣/٨٩،

سَوفَ: عنقریب، جلد، اب، بعید کے لئے حرف استقبال ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

۳۰/۴، ۵۶/۴، ۷۴/۴، ۱۱۴/۴، ۱۴۶/۴، ۱۵۲/۴، ۱۴/۵، ۵۴/۵،
۵/۶، ۶۷/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۳/۷، ۱۴۳/۷ ۲۸/۹، ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،
۹۸/۱۲، ۳/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۶۶/۱۹، ۴۲/۲۵، ۷۷/۲۵،
...... ۴۲ جگہ

سُوقِ: پنڈلیاں۔کھیتی کی جڑیں۔ بالیں۔واحد سَاقٌ۔ ۳۳/۳۸،

سُوقِہٖ: (کھیتی کی) نالیں۔اس کی جڑیں۔اس کے تنے۔ ۲۹/۴۸،

سَوَّلَ: (تف) اس نے چکمہ دیا۔اس نے فریب دیا، اس نے زینت دلائی، تَسۡوِیۡلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۷،

سَوَّلَتۡ: اس (مؤنث) نے چکمہ دیا۔اس نے زینت دلائی۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲، ۹۶/۲۰،

سَوِیًّا: سیدھا، درست، بالکل ٹھیک ٹھاک، تندرست، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۹، ۱۷/۱۹، ۴۳/۱۹، ۲۲/۶۷،

سَوَّیۡتُہٗ: (تف) میں نے اس کو درست کیا، میں نے اس کو پورا پورا بنایا، تَسۡوِیَۃٌ سے ماضی۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،

سُوۡٓءَ: بُرائی، گناہ، آفت۔ ۴۹/۲، ۱۷/۴، ۱۵۷/۶، ۱۴۱/۷، ۱۶۷/۷ ۲۴/۳۹، ۲۴/۱۲، ۲۱/۱۳، ۶/۱۴، ۲۷، ۹۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۶۲/۲۷،

سُوۡٓءًا: برائی، گناہ، آفت۔ ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۵۴/۶، ۲۵/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۷/۳۳،

سُوۡٓءِ: برائی۔گناہ۔آفت۔ ۱۶۹/۲، ۱۴۸/۴، ۱۶۵/۷، ۵۳/۱۲، ۵۹/۱۶، ۴۷/۳۹، ۲/۶۰،

سُوۡٓءِ: برائی۔گناہ۔آفت۔ ۳۰/۳، ۱۴۹/۴، ۳۷/۷، ۵۴/۱۱، ۶۴/۱۱، ۵۱/۱۲، ۲۸/۱۶، ۲۲/۲۰، ۱۵۶/۲۶، ۱۱/۲۷، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

سُوۡٓءُ: برائی۔گناہ۔آفت۔ ۱۸۸/۷، ۳۷/۹، ۱۸/۱۳، ۵/۲۷، ۸/۳۵، ۶۱/۳۹، ۳۷/۴۰، ۴۵/۴۰، ۵۲/۴۰، ۱۴/۴۷،

سُوۡٓءٌ: برائی۔گناہ۔آفت۔ ۱۷۴/۳،

سَوۡءِ: (ن) برابر ہونا۔مصدر ہے۔ ۹۸/۹، ۶۰/۱۶، ۴۰/۲۵، ۶/۴۸، ۱۲/۴۸،

سَوۡءِ: برابر ہونا۔ ۲۸/۱۹، ۴۷/۲۱، ۷۷/۲۱

سُوۡاٰیٓ: برا فعل، برا انجام، اَسۡوَاءٌ کی تانیث ۱۰/۳۰،

سَوۡاٰتِکُمۡ: تمہاری شرم گاہیں، واحد سَوۡاَۃٌ ۲۶/۷،

سَوۡاٰتِہِمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۰/۷، ۲۷/۷،

سَوۡاٰتُہُمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

سَوۡءَۃَ: لاش، عیب، رسوائی۔جمع سَوۡاٰتٌ۔ ۳۱/۵،

سَوِیّ: سیدھا، درست، صحیح، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔جمع سَوَایَا۔ ۱۳۵/۲۰،

س ہ

سُہُوۡلِہَا: اس (زمین) کا نرم حصہ۔اس کا ہموار حصہ۔واحد سَہۡلٌ۔ ۷۴/۷

س ء

سُؤَالِ: (ف) سوال کرنا۔مانگنا۔پوچھنا۔مصدر ہے۔ ۲۴/۳۸،

سَاَتۡلُوۡا: عنقریب میں تلاوت کروں گا، عنقریب میں پڑھوں گا۔ ۸۳/۱۸،

سَاُرۡہِقُہٗ: عنقریب میں اس کو سخت تکلیف دوں گا۔ ۱۷/۷۴،

سَاُورِیۡکُمۡ: بہت جلد میں تم کو دکھاؤں گا۔ ۱۴۵/۷، ۳۷/۲۱

سَاَسۡتَغۡفِرُ: عنقریب میں بخشش طلب کروں گا۔ ۴۷/۱۹،

سَاَصْرِفُ: البتہ میں پھیر دوں گا۔ البتہ میں برگشتہ کردوں گا۔ ۱۴۶/۷،

سَاُصْلِیْهِ: میں جلد ہی اس کو داخل کردوں گا ۲۶/۷۴،

سَاَلَ: اس نے سوال کیا۔ اس نے مانگا۔ اس نے پوچھا۔ سُؤَالٌ سے ماضی۔ ۱/۷۰،

سُئِلَ: اس سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۲،

سُئِلَتْ: اس (عورت) سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ ۸/۸۱،

سَاَلْتُكَ: میں نے تجھ سے سوال کیا۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔ ۷۶/۱۸،

سَاَلْتُكُمْ: میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔ ۷۲/۱۰، ۴۷/۳۴،

سَاَلْتُمْ: تم نے سوال کیا۔ تم نے مانگا۔ تم نے پوچھا۔ ۶۱/۲،

سَاَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کا سوال کیا۔ تم نے اس کو مانگا۔ ۳۴/۱۴

سَاَلْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں سے سوال کیا۔ تم نے ان سے مانگا۔ ۵۳/۳۳،

سَاَلْتَهُمْ: تم نے ان سے سوال کیا، تم نے ان سے پوچھا۔ ۶۵/۹، ۶۱/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۵/۳۱، ۳۸/۳۹، ۹/۴۳، ۸۷/۴۳،

سَاُلْقِیْ: عن قریب میں ڈال دوں گا۔ ۱۲/۸،

سَاَلَكَ: اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔ ۱۸۶/۲،

سُؤْلَكَ: تیرا سوال، تیری تمنا، تیری خواہش، ۳۶/۲۰،

سَاَلُوْا: انھوں نے سوال کیا، انھوں نے مانگا، ۱۵۳/۴،

سُئِلُوْا: ان سے سوال کیا گیا۔ ۱۴/۳۳،

سَاَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کا سوال کیا۔ اس نے اس کو پوچھا۔ ۱۰۲/۵،

سَاَلَهُمْ: اس نے ان سے سوال کیا۔ اس نے ان سے پوچھا۔ ۸/۶۷،

سَاُنَبِّئُكَ: عنقریب میں تجھے خبر دوں گا۔ ۷۸/۱۸،

سَاُنْزِلُ: عنقریب میں اتاروں گا۔ ۹۳/۶،

س ی

سَیَّارَةِ: (ض) کاروان، قافلہ، سَیَّارٌ کا مؤنث۔ سَیْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۹۶/۵، ۱۰/۱۲،

سَیَّارَةٌ: کاروان۔ قافلہ۔ ۱۹/۱۲،

سَیُبْطِلُهٗ: بہت جلد وہ اس کو مٹا دے گا۔ ۸۱/۱۰،

سَیُجْزَوْنَ: بہت جلد ان کو جزدی جائے گی۔ بہت جلد ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۲۰/۶ ۱۸۰/۷،

سَیَجْزِیْ: وہ جلد ہی بدلہ دے گا۔ ۱۴۴/۳،

سَیَجْزِیْهِمْ: عن قریب وہ ان کو جزا دے گا۔ عنقریب وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ۱۳۸/۶، ۱۳۹/۶،

سَیَجْعَلُ: عنقریب وہ بنائے گا۔ ۹۶/۱۹، ۷/۶۵،

سَیُجَنَّبُهَا: بہت جلد اس کو اس سے بچایا جائے گا۔ ۱۷/۹۲،

سَیُحْبِطُ: عنقریب وہ بیکار کردے گا۔ ۳۲/۴۷،

سَیَحْلِفُوْنَ: بہت جلد وہ قسمیں کھائیں گے۔ ۴۲/۹، ۹۵/۹،

سِیْحُوْا: (ض) تم سیاحت کرو۔ تم پھرو۔ سِیْحٌ و سِیَاحَةٌ سے امر۔ ۲/۹،

سَیِّدًا: (ن) سردار ہونا، عند اللہ معزز، قانع، جس نے دونوں جہان دے کر خالق جہان کو لے لیا، سِیَادَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع سَادَةٌ اصل میں یہ سُیْوِدٌ تھا، یائے ساکن کی

وجہ سے واؤ کو یا سے تبدیل کر کے ادغام کردیا۔ ۳۹/۳،

سَيَدْخُلُوْنَ: وہ عنقریب داخل ہوں گے۔ ۶۰/۴۰،

سَيُدْخِلُهُمْ: بہت جلد وہ ان کو داخل کریگا۔ ۹۹/۹،

سَيِّدَهَا: اس کا خاوند۔ اس کا شوہر۔ ۲۵/۱۲،

سَيَذَّكَّرُ: بہت جلد وہ نصیحت حاصل کریگا۔ ۱۰/۸۷،

سَيْرَ: (ض) سیر کرنا۔ چلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸/۳۴،

سَيَرَى: عنقریب وہ دیکھے گا۔ ۹۴/۹،

سَيْرًا: سیر کرنا۔ چلنا۔ ۱۰/۵۲،

سُيِّرَتْ: (تف) وہ چلائی گئی۔ وہ ریزہ ریزہ ہوکر اڑی۔ تَسْيِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۳/۸۱،

سُيِّرَتِ: وہ چلائی گئی۔ ۲۰/۷۸،

سِيْرَتَهَا: اس کی سیرت، اس کی چال، اس کی حالت، ۲۱/۲۰،

سَيَرْحَمُهُمُ: بہت جلد وہ ان پر رحم کرے گا۔ ۷۱/۹،

سِيْرُوْا: تم سیر کرو۔ تم چلو پھرو۔ سَيْرٌ سے امر۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰، ۱۸/۳۴،

سَيُرِيْكُمْ: بہت جلد وہ تم کو دکھائے گا۔ ۹۳/۲۷،

سَيَصْلَوْنَ: وہ جلد ہی داخل ہوں گے۔ ۱۰/۴،

سَيُصِيْبُ: عنقریب وہ پہنچے گا۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹،

سَيُصِيْبُهُمْ: عنقریب وہ ان کو پہنچے گا۔ ۵۱/۳۹،

سَيُطَوَّقُوْنَ: عنقریب ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ۱۸۰/۳،

سَيُغْفَرُ: بہت جلد ان کی مغفرت کی جائے گی، ۱۶۹/۷،

سَيَغْلِبُوْنَ: عنقریب وہ غالب آجائیں گے۔ ۳/۳۰،

سِيْقَ: (ن) وہ ہانکا گیا، سَوْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

سَيَقُوْلُ: بہت جلد وہ کہے گا، ۱۴۲/۲، ۱۴۸/۶، ۱۱/۴۸، ۱۵/۴۸،

سَيَقُوْلُوْنَ: بہت جلد وہ کہیں گے۔ ۲۲/۱۸، ۸۵/۲۳، ۸۷/۲۳، ۸۹/۲۳،

سَيْلَ: (ض) سیلاب، بہنا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع سُيُوْلٌ۔ ۱۶/۳۴،

سَيْلُ: سیلاب۔ بہنا۔ ۱۷/۱۳،

سِيْمٰهُمْ: ان کا حلیہ، ان کا چہرہ، ان کی علامت۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵،

سِيْمَاهُمْ: ان کا حلیہ۔ ان کا چہرہ۔ ان کی علامت، ۲۹/۴۸،

سَيَنَالُهُمْ: عنقریب وہ ان کو پائے گا۔ ۱۵۲/۷،

سَيْنَآءَ: سینا۔ مشہور پہاڑ کوہِ طور جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہم کلام اور نبوت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰/۲۳،

سِيْنِيْنَ: سنین، کوہِ سینا کو سینین بھی کہا جاتا ہے ۲/۹۵،

سَيَهْدِيْنِ: عنقریب وہ مجھے ہدایت کرے گا، ۶۲/۲۶، ۹۹/۳۷، ۲۷/۴۳،

سَيَهْدِيْهِمْ: عنقریب وہ ان کو ہدایت کریگا ۵/۴۷،

سَيُهْزَمُ: عنقریب وہ شکست دیئے جائیں گے، ۴۵/۵۴،

سِيْٓءَ: وہ غمگین ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ وہ بری لگی، وہ ڈر گئے، سُوْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

سَيِّئًا: بد۔ برا۔ سُوْءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۲/۹،

سَيِّئِ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵،

سَيِّئُ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵،

سَيِّاٰتِ: بُرے کام۔ گناہ۔ واحد سَيِّئَةٌ۔ ۱۸/۴، ۱۵۳/۷، ۱۶۸/۷، ۲۷/۱۰، ۷۸/۱۱، ۱۱۴/۱۱، ۴۵/۱۶، ۸۴/۲۸، ۴/۲۹، ۱۰/۳۵، ۹/۴۰، ۴۵/۴۰، ۲۵/۴۲، ۲۱/۴۵،

سَيِّاٰتُ: برے کام، گناہ، ۱۰/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۳۳/۴۵،

سَيِّاٰتِكُمْ: تمہارے برے اعمال۔ تمہارے

گناہ۔ ۲۷۱/۲، ۳۱/۴، ۱۲/۵، ۲۹/۸، ۸/۶۶،

سیاٰتنا: ہماری برائیاں۔ ہمارے گناہ۔ ۱۹۳/۳،

سیاٰتہ: اس کی برائیاں۔ اس کے گناہ۔ ۹/۶۴، ۵/۶۵،

سیاٰتھم: ان کی برائیاں۔ ان کے گناہ۔ ۱۹۵/۳،
۶۵/۵، ۷۰/۲۵، ۷/۲۹، ۱۶/۴۶، ۲/۴۷، ۵/۴۸،

سیئت: وہ بدشکل کردی گئی۔ سُوءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶۷،

سیئۃ: برائی۔ گناہ۔ ۲۲/۱۳، ۹۶/۲۳، ۵۴/۲۸،

سیئۃً: برائی۔ گناہ۔ ۸۱/۲، ۸۵/۴، ۴۰/۴۰،

سیئۃِ: برائی، گناہ ۱۶۰/۶، ۹۵/۷، ۶/۱۳، ۴۶/۲۷، ۹۰/۲۷، ۸۴/۲۸،

سیئۃٍ: برائی۔ گناہ۔ ۷۹/۴، ۲۷/۱۰، ۴۰/۴۲،

سیئۃُ: برائی۔ گناہ۔ ۳۴/۴۱،

سیئۃٌ: برائی، گناہ ۱۲۰/۳، ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۰/۴۲، ۴۸/۴۲،

سیئہ: اس کی برائی۔ اس کا گناہ۔ ۳۸/۱۷،

سیؤتینا: بہت جلد وہ ہمیں دے گا۔ ۵۹/۹،

﴿بَابُ الشین﴾

ش ا

شَاخِصَةٌ: (ف) پھٹی کی پھٹی رہ جانے والی (آنکھیں) کھلی کی کھلی رہ جانے والی۔ شُخُوصٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۲۱،

شٰرِبُوْنَ: (س) پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَارِبٌ. ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

شٰرِبِیْنَ: پینے والے۔ ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

شَارِکْهُمْ: (مفا) تو ان کے ساتھ شریک ہوجا، تو ان کے ساتھ شامل ہوجا۔ مُشَارَکَۃٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

شَاطِئٌ: جانب۔ سرا۔ کنارہ۔ جمع شَوَاطِئُ. ۳۰/۲۸،

شَاعِرٍ: (ن) شاعر، شعر کہنے والا۔ جمع شُعَرَاءُ ۳۶/۳۷، ۴۱/۶۹،

شَاعِرٌ: شاعر۔ شعر کہنے والا۔ ۵/۲۱، ۳۰/۵۲،

شَافِعِیْنَ: (ف) سفارش کرنے والے، شَفَاعَۃٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَافِعٌ. ۱۰۰/۲۶،

شٰفِعِیْنَ: سفارش کرنے والے۔ ۴۸/۷۴،

شَآقُّوْا: (مفا) وہ مخالف ہوئے۔ مُشَاقَّۃٌ و شِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱۳/۸، ۳۲/۴۷، ۴/۵۹،

شَاکِرًا: (ن) شکرگزار، قدردان۔ احسان ماننے والا، شُکْرٌ سے اسم فاعل، ۱۴۷/۴، ۱۲۱/۱۶، ۳/۷۶،

شَاکِرٌ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۱۵۸/۲،

شٰکِرُوْنَ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۸۰/۲۱،

شٰکِرِیْنَ: شکرگزار۔ قدردان۔ ۱۴۴/۳، ۱۴۵/۳، ۵۳/۶، ۶۳/۶، ۱۷/۷، ۱۴۴/۷، ۱۸۹/۷، ۲۲/۱۰، ۶۶/۳۹،

شَاکِلَتِهٖ: اس کی روش۔ اس کا طریقہ۔ اس کی عادت، اس کی نیت۔ شَکْلٌ سے اسم فاعل، جمع شَوَاکِلُ. ۸۴/۱۷،

شٰمِخٰتٍ: (ن) بلند ہونے والیاں، اونچی ہونے والیاں۔ تکبر کرنے والیاں۔ شُمُوْخٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَامِخَۃٌ۔ ۲۷/۷۷،

شَانِئَكَ: (ف،س) تیرا دشمن۔ شَنَآنٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۸،

شَاوِرْهُمْ: (مفا) تو ان سے مشورہ کر۔ مُشَاوَرَۃٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳،

شَاهِدًا: (س ک) شاہد، گواہ، حاضر ہونے والا، شَهَادَۃٌ و شُهُوْدٌ سے اسم فاعل ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۱۵/۷۳،

شَاهِدٍ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۳/۸۵،

شَاهِدٌ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۱۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۱۰/۴۶،

شٰهِدُوْنَ: گواہ، حاضر ہونے والے، اسم فاعل، واحد شَاهِدٌ۔ ۱۵۰/۳۷،

شٰهِدِیْنَ: گواہ۔ حاضر ہونے والے۔ ۵۳/۳، ۸۱/۳، ۱۸۳/۵، ۱۱۳/۵، ۱۷/۹، ۵۶/۲۱، ۷۸/۲۱، ۴۴/۲۸،

شَآءَ: (س) اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی۔ اصل میں شَیِئَ تھا ’ی‘ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے

''ی'' کو الف سے بدل لیا گیا۔ ٢٠/٢، ٧٠/٢،
٢٢٠/٢، ٢٥٣/٢، ٢٥٥/٢، ٩٠/٤، ٤٨/٥، ٣٥/٦، ٤١/٦، ١٠٧/٦،
١١٢/٦، ١٢٨/٦، ١٣٧/٦، ١٣٩/٦، ١٤٨/٦، ١٨٨/٧، ٢٨/٩،
١٦/١٠، ٤٩/١٠، ٩٩/١٠، ٣٣/١١، ١٠٧/١١، ١٠٨/١١، ١١٨/١١، ٩٩/١٢،
...... ٥٦ جگہ

ش ب

شُبِّہَ: (تف) وہ مشابہ کیا گیا۔ وہ مانند کر دیا گیا۔ تَشْبِیْہٌ سے ماضی مجہول۔ ١٥٧/٤،

ش ت

شَتّٰی: جدا جدا۔ مختلف۔ متفرق۔ واحد شَتِیْتٌ ٥٣/٢٠، ١٤/٥٩، ٤/٩٢،

شِتَآءِ: جاڑا۔ موسم سرما۔ جمع اَشْتِیَۃٌ. ٢/١٠٦،

ش ج

شَجَرَ: (ن) اختلاف ہوا۔ جھگڑا ہوا۔ شُجُوْرٌ سے ماضی۔ ٦٥/٤،

شَجَرِ: درخت۔ پیڑ۔ جمع اَشْجَارٌ۔ ٦٨/١٦، ٨٠/٣٦،

شَجَرٍ: درخت۔ پیڑ۔ ٥٢/٥٦،

شَجَرُ: درخت۔ پیڑ۔ ١٨/٢٢، ٦/٥٥،

شَجَرٌ: درخت۔ پیڑ۔ ١٠/١٦،

شَجَرَتَ: درخت۔ پیڑ۔ جمع شَجَرَاتٌ. ٤٣/٤٤،

شَجَرَۃَ: درخت۔ ٣٥/٢، ١٩/٧، ٢٢/٧، ٦٠/١٧،

شَجَرَۃً: درخت۔ پیڑ۔ ٢٠/٢٣، ١٤٦/٣٧،

شَجَرَۃِ: درخت، پیڑ۔ ٢٠/٧، ٢٢/٧، ١٢٠/٢٠، ٣٠/٢٨، ١٨/٤٨،

شَجَرَۃٍ: درخت۔ پیڑ۔ ٢٤/١٤، ٢٦/١٤، ٣٥/٢٤، ٢٧/٣١،

شَجَرَۃُ: درخت۔ پیڑ۔ ٦٢/٣٧،

شَجَرَۃٌ: درخت۔ پیڑ۔ ٦٤/٣٧،

شَجَرَتَهَا: اس کا درخت۔ ٧٢/٥٦،

شَجَرَهَا: اس کا درخت۔ ٦٠/٢٧،

ش ح

شُحَّ: (س، ض، ن) حرص، لالچ، کنجوسی۔ ''وہ بخل جس میں حرص ہو اور جو عادت بن جائے شُحّ کہلاتا ہے۔'' (المفردات ص ٢٥٦)
١٢٨/٤، ٩/٥٩، ١٦/٦٤،

شُحُوْمَهُمَا: ان دونوں کی چربیاں۔ واحد شَحْمٌ۔ ١٤٦/٦،

ش د

شِدَادً: سخت، زبردست، مضبوط، واحد شَدِیْدٌ ١٢/٧٨،

شِدَادٌ: سخت۔ زبردست۔ مضبوط۔ ٤٨/١٢، ٦/٦٦،

شَدَدْنَا: (ن، ض) ہم نے مضبوط کیا۔ ہم نے قوت دی۔ شَدٌّ سے ماضی۔ ٢٠/٣٨، ٢٨/٧٦،

شُدُّوا: تم مضبوط باندھو۔ شَدٌّ سے امر۔ ٤/٤٧،

شَدِیْدَ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ شَدٌّ و شِدَّۃٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَشِدَّاءُ۔ ٧٠/١٠،

شَدِیْدًا: سخت، مستحکم۔ مضبوط۔ ٥٦/٣، ١٦٤/٧، ٥٨/١٧،
٢/١٨، ٢١/٢٧، ١١/٣٣، ٢٧/٤١، ١٥/٥٨، ٨/٦٥، ١٠/٦٥، ٨/٧٢،

شَدِیْدِ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ ٢/١٤، ٣/٤٠، ٢٦/٥٠،

شَدِیْدٍ: سخت۔ مضبوط۔ ٨٠/١١، ٥/١٧، ٧٧/٢٣، ٣٣/٢٧
٤٦/٣٤، ١٦/٤٨،

شَدِیْدُ: سخت۔ مضبوط۔ ١٦٥/٢، ١٩٦/٢، ٢١١/٢، ١١/٣،
٢/٥، ٩٨/٥، ١٣/٨، ٢٥/٨، ٤٨/٨، ٥٢/٨، ٦/١٣، ١٣/١٣، ٣/٤٠،
٢٢/٤٠، ٥/٥٣، ٤/٥٩، ٧/٥٩،

شَدِیْدٌ: سخت۔ مضبوط۔ ۴/۴، ۱۲۴/۶، ۱۰۲/۱۱، ۷/۱۴،
۲/۲۲، ۷/۳۵، ۱۰/۳۵، ۲۶/۳۸، ۱۶/۴۲، ۲۶/۴۲، ۲۰/۵۷، ۲۵/۵۷، ۱۴/۵۹،
۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰،

ش ر

شَرَّ: (ن س) شر، بُرائی۔ عیب کرنا۔ جمع شُرُوْرٌ.
۲۲/۸، ۵۵/۸، ۱۱/۱۰، ۵۵/۳۸، ۱۱/۷۶،

شَرًّا: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۱۱/۲۴، ۸/۹۹،

شَرِّ: شر، بُرائی، عیب کرنا۔ ۱۱/۱۷، ۳۵/۲۱، ۲/۱۱۳، ۳/۱۱۳،
۴/۱۱۳، ۵/۱۱۳، ۴/۱۱۴،

شَرٍّ: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲،

شَرًّ: شر، بُرائی، عیب کرنا، ۸۳/۱۷، ۴۹/۴۱، ۵۱/۴۱، ۲۰/۷۰، ۶/۹۸،

شَرٌّ: شر۔ بُرائی۔ عیب کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۱۸۰/۳، ۶۰/۵،
۷۷/۱۲، ۷۵/۱۹، ۳۴/۲۵، ۱۰/۷۲،

شَرَابًا: پینے کی چیز۔ جمع اَشْرِبَةٌ. ۲۱/۷۶، ۲۴/۷۸،

شَرَابٍ: پینے کی چیز۔ ۵۱/۳۸،

شَرَابُ: پینے کی چیز۔ ۲۹/۱۸،

شَرَابٌ: پینے کی چیز۔ ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۱۰/۱۶، ۶۹/۱۶، ۴۲/۳۸،

شَرَابِكَ: تیرے پینے کی چیز۔ ۲۵۹/۲،

شَرَابُهٗ: اس کے پینے کی چیز۔ ۱۲/۳۵،

شَرِبَ: (س) اس نے پیا، شُرْبٌ سے ماضی، ۲۴۹/۲،

شُرْبَ: پینا۔ مصدر ہے۔ ۵۵/۵۶،

شِرْبٍ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک
وقت، شُرْبٌ سے اسم ہے جمع اَشْرَابٌ، ۲۸/۵۴،

شِرْبُ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک
وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک
وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شَرِبُوْا: انھوں نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی ۲۴۹/۲،

شَرَحَ: (ف) اس نے کھولا۔ اس نے ظاہر کیا۔
شَرْحٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۶، ۲۲/۳۹،

شَرِّدْ: (تف) تو ان کو منتشر کر دے۔ تو ان کو سزا
دے۔ تَشْرِیْدٌ سے امر۔ ۵۷/۸،

شِرْذِمَةٌ: تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت۔
جمع شَرَاذِمُ و شَرَذِیْمُ. ۵۴/۲۶،

شَرَرٍ: شرارے، چنگاریاں، شعلے، واحد شَرَرَةٌ ۳۲/۷۷،

شَرَعَ: (ف) اس نے مقرر کیا۔ اس نے راہ ڈالی،
اس نے بیان کیا۔ اس نے واضح کیا۔
شَرْعٌ سے ماضی۔ ۱۳/۴۲،

شُرَّعًا: پانی کی سطح کے قریب تیرتی ہوئی (مچھلیاں)،
پانی کے اوپر ظاہر ہونے والی۔ شَرْعٌ سے
اسم فاعل۔ واحد شَارِعٌ ۱۶۳/۷،

شِرْعَةً: شریعت۔ دستور۔ طریقہ۔ شَرْعٌ سے
اسم فاعل۔ ''شَرْعٌ کے معنی واضح راستے پر
چلنے کے ہیں'' (المفردات ص ۲۵۸) ۴۸/۵،

شَرَعُوْا: (ف) انھوں نے مقرر کیا۔ انھوں نے
راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۲،

شَرْقِیًّا: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ ۱۶/۱۹،

شَرْقِیَّةٍ: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ ۳۵/۲۴،

شِرْكَ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ساجھا۔ شِرْكَةٌ
و اِشْرَاكٌ سے اسم ہے۔ ۱۳/۳۱،

شِرْكٍ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ۲۲/۳۴،

شِرْكٌ: شرک۔ شریک ٹھرانا۔ ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

شُرَكَآءَ: شریک۔ ساجھی۔ واحد شَرِیْكٌ.
۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۶۶/۱۰، ۱۶/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۸/۳۰، ۲۷/۳۴،

شُرَكَآءُ: شریک۔ ساجھی۔ ۱۲/۴، ۱۳۹/۶، ۲۹/۳۹، ۴۱/۶۸،

شُرَكٰؤُا: شریک۔ ساجھی۔ ۹۴/۶، ۲۱/۴۲،
شُرَكَآءَ كُمْ: تمہارے شریک۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۶۴/۲۸،
شُرَكَآءَ كُمْ: تمہارے شریک۔ ۴۰/۳۵،
شُرَكَآئِكُمْ: تمہارے شریک۔ ۳۴/۱۰، ۳۵/۱۰، ۴۰/۳۰،
شُرَكَآؤُكُمْ: تمہارے شریک۔ ۲۲/۶، ۲۸/۱۰،
شُرَكَآئِنَا: ہمارے شریک۔ ۱۳۶/۶،
شُرَكَآؤُنَا: ہمارے شریک۔ ۸۶/۱۶،
شُرَكَآءَ هُمْ: ان کے شریک۔ ۸۶/۱۶،
شُرَكَآءِ هِمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۶/۶، ۱۳/۳۰، ۴۱/۶۸،
شُرَكَآؤُ هُمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۷/۶، ۲۸/۱۰،
شُرَكَآءِ یَ: میرے شریک۔ ۴۷/۴۱،
شُرَكَآءِ یَ: میرے شریک۔ ۲۷/۱۶، ۵۲/۱۸، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸،
شِرْكِكُمْ: تمہارا شریک۔ ۱۴/۳۵،
شَرَوْا: (ض) انھوں نے بیچا۔ شِرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۲،
شَرَوْهُ: انھوں نے اس کو بیچ ڈالا۔ ۲۰/۱۲،
شَرُّهٗ: اس کا شر۔ اس کی بُرائی۔ ۷/۷۶،
شَرِيْعَةٍ: شریعت۔ سیدھا راستہ۔ شَرْعٌ سے اسم، جمع شَرَائِعُ۔ ۱۸/۴۵،
شَرِيْكَ: شریک۔ ساجھی۔ شِرْكَةٌ سے فاعل کے معنی میں۔ جمع شُرَكَاءُ۔ ۱۶۳/۶،
شَرِيْكٌ: شریک۔ ساجھی۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵،

ش ط

شَطْرَ: (ن) سمت، طرف۔ جانب۔ اسم ہے۔ جمع شُطُوْرٌ و اَشْطُرٌ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،
شَطْرَهٗ: اس کی سمت، اسکی طرف، اسکی جانب۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،

شَطَطًا: (س) زیادتی۔ ناحق، جھوٹ، حد سے تجاوز کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴/۱۸، ۴/۷۲،
شَطْئَهٗ: اس کی سوئی۔ اس کی کونپل۔ اس کا پتہ۔ جمع شُطُوْءٌ و اَشْطَاءٌ۔ ۲۹/۴۸،

ش ع

شَعَآئِرَ: نشانیاں، واحد شِعَارٌ و شَعِيْرَةٌ۔ ۲/۵، ۳۲/۲۲،
شَعَآئِرِ: نشانیاں۔ ۱۵۸/۲، ۳۶/۲۲،
شُعَبٍ: شاخیں، پھانکیں، جماعتیں، قبیلے، واحد شُعْبَةٌ۔ ۳۰/۷۷،
شِعْرَ: (ن) شعر، شعر کہنا۔ مصدر ہے۔ ۶۹/۳۶،
شِعْرٰى: ایک ستارہ کا نام۔ قبیلۂ خزاعہ کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ ۴۹/۵۳،
شُعَرَآءُ: شاعر لوگ۔ واحد شَاعِرٌ۔ ۲۲۴/۲۶،
شُعُوْبًا: کُنبے۔ خاندان۔ واحد شَعْبٌ۔ ۱۳/۴۹،
شُعَيْبًا: شعیب علیہ السلام مشہور پیغمبر ہیں۔ ۸۵/۷، ۹۰/۷، ۹۲/۷، ۸۴/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۲۹،
شُعَيْبُ: حضرت شعیب علیہ السلام، ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،
شُعَيْبٌ: حضرت شعیب علیہ السلام۔ ۱۷۷/۲۶،

ش غ

شَغَفَهَا: (ف) اس نے اس کے دل میں جگہ کر لی، وہ اس کے دل میں اُتر گیا۔ شَغْفٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۲،
شُغُلٍ: (ف) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع اَشْغَالٌ و شُغُوْلٌ۔ ۵۵/۳۶،
شَغَلَتْنَا: اس نے ہمیں مشغول کر لیا۔ اس نے ہمیں کام میں لگایا (بصلۂ عَنْ) شَغْلٌ

سے ماضی۔ ۱۱/۴۸،

ش ف

شَفَا: کنارہ، آخری حصہ، جمع اَشْفَاءٌ ۱۰۳/۳، ۱۰۹/۹،

شَفَاعَۃَ: (ف) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ مصدر ہے۔ شفاعت کے لفظی معنی ملنے یا ملانے کے ہیں۔ اس لئے شفاعت کے معنی یہ ہوئے کہ کسی کمزور طالب حق کے ساتھ اپنی قوت ملا کر اس کو قوی کر دیا جائے یا بیکس اکیلے شخص کے ساتھ خود مل کر اس کو جوڑا بنا دیا جائے۔ (معارف القرآن ۲/۴۹۷)۔ ۸۷/۱۹، ۸۶/۴۳

شَفَاعَةً: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۸۵/۴،

شَفَاعَۃُ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۴۴/۳۹، ۴۸/۷۴

شَفَاعَةٌ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۵۴/۲

شَفَاعَتُهُمْ: ان کی شفاعت۔ ان کی سفارش۔ ۲۳/۳۶، ۲۶/۵۳

شِفَآءٌ: (ض) شفا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ صحت پانا، مصدر اسم بھی ہے۔ جمع اَشْفِيَةٌ. ۵۷/۱۰، ۶۹/۱۶، ۸۲/۱۷، ۴۴/۴۱

شَفَتَيْنِ: دو ہونٹ۔ شَفَةٌ کا تثنیہ۔ جمع شِفَاهٌ و شَفَوَاتٌ. ۹/۹۰،

شَفْع: جفت۔ جوڑا۔ ۳/۸۹

شُفَعَآءَ: سفارش کرنے والے۔ واحد شَفِيعٌ. ۵۳/۷، ۴۳/۳۹

شُفَعٰٓؤُا: سفارش کرنے والے۔ ۱۳/۳۰،

شُفَعَآءَكُمْ: تمہارے سفارشی۔ ۹۴/۶،

شُفَعَآؤُنَا: ہمارے سفارشی۔ ۱۸/۱۰،

شَفَقِ: شفق۔ کنارہ۔ جمع اَشْفَاقٌ. ۱۶/۸۴،

شَفِيع: سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَةٌ سے فاعل کے معنی میں۔ ۳/۱۰، ۴/۳۲، ۱۸/۴۰،

شَفِيعٌ: سفارش کرنے والا۔ ۵۱/۶، ۷۰/۶،

ش ق

شَقًّا: (ن) پھاڑنا۔ چیرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۸۰،

شِقِّ: مشقت، سختی، "وہ مشقت اور تکان جو انسان کے نفس اور بدن کو لاحق ہوتی ہے" (المفردات ص۲۶۴)۔ ۷/۱۶،

شِقَاقِ: (مفا) مخالفت۔ ضد۔ مشقت میں ڈالنا۔ مُشَاقَّةٌ سے مصدر ہے۔ ۳۵/۴،

شِقَاقٍ: مخالفت، ضد، مشقت میں ڈالنا۔ ۱۳۷/۲، ۱۷۶/۲، ۵۳/۲۲، ۲/۳۸، ۵۲/۴۱

شِقَاقِيْ: میری مخالفت۔ میری عداوت۔ ۸۹/۱۱،

شُقَّةُ: مسافت۔ دوری۔ یہاں غزوۂ تبوک کی مسافت مراد ہے۔ ۴۲/۹،

شَقَقْنَا: (ن) ہم نے پھاڑا۔ ہم نے چیرا۔ شَقٌّ سے ماضی۔ ۲۶/۸۰،

شَقُوْا: (س) وہ بدبخت ہوئے۔ شَقَآءٌ، شَقَاوَةٌ اور شِقْوَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۱،

شِقْوَتُنَا: (س) ہماری کمبختی۔ مصدر ہے۔ ۱۰۶/۲۳،

شَقِيًّا: بدبخت، محروم، شَقَاوَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع اَشْقِيَاءُ و شِقَاوَةٌ. ۴/۱۹، ۳۲/۱۹، ۴۸/۱۹،

شَقِيٌّ: بدبخت۔ محروم۔ ۱۰۵/۱۱،

ش ك

شَكٍّ: (ن) شک، شبہ کرنا، دھوکا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع شُكُوكٌ ۱۵۷/۴، ۹۴/۱۰، ۱۵۴/۱۰، ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۶۶/۲۷، ۲۱/۳۴، ۵۴/۳۴، ۸/۳۸، ۳۴/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۹/۴۴،

شَكٌّ: شک۔ شبہ کرنا۔ دھوکا۔ ۱۰/۱۴،

شَكَرَ: (ن) اس نے شکر کیا، اس نے قدر جانی، شُكْرٌ سے ماضی۔ ۴۰/۲۷، ۳۵/۵۴،

شُكْرًا: شکر کرنا۔ احسان ماننا۔ ''نعمت کے تصور اور اس کے اظہار کو شکر کہتے ہیں'' (المفردات ص ۲۶۵) مصدر ہے۔ ۱۳/۳۴،

شَكَرْتُمْ: تم نے شکر کیا۔ تم نے احسان مانا۔ شُكْرٌ سے ماضی۔ ۱۴۷/۴، ۷/۱۴،

شَكْلِهٖ: اس کی شکل، اس کی مثل، اس کی مانند، جمع اَشْكَالٌ. ۵۸/۳۸،

شَكُوْرًا: (ن) بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ شُكْرٌ سے مبالغہ۔ ۳/۱۷،

شَكُوْرٍ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۵/۱۴، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۳۳/۴۲،

شَكُوْرُ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۱۳/۳۴، ۳۴/۳۵،

شَكُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بڑا قدر دان، ۳۰/۳۵، ۲۳/۴۲، ۱۷/۶۴،

شُكُوْرًا: (ن) شکر گزاری، شکر کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۲/۲۵، ۹/۷۶،

ش م

شِمَالِ: شمال، بائیں طرف، اسم ہے، جمع اَشْمُلٌ اور شُمُلٌ. ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۱۷/۵۰، ۴۱/۵۶، ۳۷/۷۰،

شِمَالِ: شمال۔ بائیں طرف۔ ۱۵/۳۴،

شِمَالِهٖ: اس کی بائیں طرف۔ ۲۵/۶۹،

شَمَآئِلِ: بائیں طرف۔ واحد شِمَالٌ. ۴۸/۱۶،

شِمَآئِلِهِمْ: ان کے بائیں طرف۔ ۱۷/۷،

شَمْسَ: سورج، دھوپ، جمع شُمُوْسٌ۔ ۷۸/۶، ۹۶/۶، ۵۴/۷، ۵/۱۰، ۴/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۷/۱۸، ۳۳/۲۱، ۴۵/۲۵، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱،

شَمْسًا: سورج۔ دھوپ۔ ۱۳/۷۶،

شَمْسِ: سورج۔ دھوپ۔ ۲۵۸/۲، ۷۸/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۲۴/۲۷، ۳۷/۴۱، ۳۹/۵۰، ۱/۹۱،

شَمْسُ: سورج۔ دھوپ۔ ۱۸/۲۲، ۳۸/۳۶، ۴۰/۳۶، ۳۷/۴۱، ۵/۵۵، ۹/۷۵، ۱/۸۱،

ش ن

شَنَاٰنُ: (ف،س) دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۵، ۸/۵،

ش و

شَوٰی: منھ کی کھال۔ اطرافِ بدن یعنی ہاتھ پیر وغیرہ؛ واحد شَوَاةٌ. ۱۶/۷۰،

شُوَاظٌ: شعلے، لپٹ، شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ اسم ہے۔ ۳۵/۵۵،

شَوْبًا: (ن) ملاوٹ، آمیزش، وہ آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔ مصدر ہے۔ ۶۷/۳۷،

شُوْرٰی: (مفا) مشورہ کرنا۔ رائے دینا۔ مصدر ہے۔ ۳۸/۴۲،

شَوْكَةِ: جماعت۔ (یعنی قافلہ) تکلیف۔ ہتھیار، کانٹا۔ ۷/۸،

ش ہ

شِهَابًا: شعلہ۔ انگارا۔ رات کے وقت آسمان پر جو تارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ جمع شُهُبٌ. شُهْبَانٌ و اَشْهُبٌ. ٩/٧٢،

شِهَابٌ: شعلہ۔ انگارا۔ آسمان پر جو تارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ ١٨/١٥، ١٠/٣٧،

شَهٰدٰتِ: گواہیاں۔ اقرار۔ واحد شَهَادَةٌ. ٦/٢٤، ٨/٢٤،

شَهٰدٰتِهِمْ: ان کی گواہیاں۔ ان کے اقرار۔ ٣٣/٧٠،

شَهَادَةَ: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، مصدر ہے، بطورِ اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔ ٢٨٣/٢، ١٠٦/٥، ٢/٦٥،

شَهَادَةً: گواہی، قطعی خبر۔ ظاہر۔ ١٩/٦، ١٤٠/٢، ٤/٢٤،

شَهَادَةِ: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، ٢٨٢/٢، ١٠٨/٥، ٧٣/٦، ٩٤/٩، ١٠٥/٩، ٩/١٣، ٩٢/٢٣، ٦/٣٢، ٤٦/٣٩، ٢٢/٥٩، ٨/٦٢، ١٨/٦٤،

شَهَادَةُ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ ١٠٦/٥، ٦/٢٤،

شَهَادَتُنَآ: ہماری گواہی۔ ١٠٧/٥،

شَهَادَتُهُمْ: ان کی گواہی۔ ١٩/٤٣،

شَهَادَتِهِمَا: ان دونوں کی گواہی۔ ١٠٧/٥،

شُهُبًا: شعلے۔ انگارے۔ ٹوٹنے والے ستارے، واحد شِهَابٌ. ٨/٧٢،

شَهِدَ: اس نے شہادت دی۔ اس نے گواہی دی، اس نے پایا، شَهَادَةٌ و شُهُوْدٌ سے ماضی ١٨٥/٢، ١٨/٣، ٢٦/١٢، ٢٠/٤١، ٨٦/٤٣، ١٠/٤٦،

شُهَدَآءَ: موجود، گواہ۔ حاضر۔ واحد شَهِيْدٌ. ١٣٣/٢، ١٤٣/٢، ١٤٠/٣، ١٣٥/٤، ٨/٥، ٤٤/٥، ١٤٤/٦، ٧٨/٢٢، ٤/٢٤، ١٣/٢٤،

شُهَدَآءِ: موجود، گواہ، حاضر۔ ٢٨٢/٢، ٦٩/٤، ١٣/٢٤، ٦٩/٣٩،

شُهَدَآءُ: موجود، گواہ، حاضر۔ ٢٨٢/٢، ٩٩/٣، ٦/٢٤، ١٩/٥٧،

شُهَدَآءَ كُمْ: تمہارے مددگار۔ تمہارے گواہ ٢٣/٢، ١٥٠/٦،

شَهِدْتُمْ: تم نے بتایا، تم نے گواہی دی۔ شَهَادَةٌ سے ماضی۔ ٢١/٤١،

شَهِدْنَا: ہم نے اقرار کرلیا۔ ہم نے گواہی دی۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے ماضی۔ ١٣٠/٦، ١٧٢/٧، ٨١/١٢، ٤٩/٢٧،

شَهِدُوْا: انھوں نے اقرار کیا۔ انھوں نے گواہی دی۔ ٨٦/٣، ١٥/٤، ١٣٠/٦، ١٥٠/٦، ٣٧/٧، ١٩/٤٣،

شَهْرَ: مہینہ، جمع اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ. ١٨٥/٢، ٢/٥، ٩٧/٥،

شَهْرًا: مہینہ۔ ٣٦/٩، ١٥/٤٦،

شَهْرِ: مہینہ۔ ١٩٤/٢،

شَهْرٍ: مہینہ۔ ٣/٩٧،

شَهْرُ: مہینہ۔ ١٨٥/٢، ١٩٤/٢،

شَهْرٌ: مہینہ۔ ١٢/٣٤،

شَهْرَيْنِ: دو مہینے۔ شَهْرٌ کا تثنیہ۔ ٩٢/٤، ٤/٥٨،

شَهَوٰتِ: (س،ن) خواہشیں، مزے، پسندیدہ چیزیں۔ واحد شَهْوَةٌ. وہ چیزیں جن کیلئے نفس میں انتہائی رغبت اور میلان پیدا ہو۔ صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ یہاں دینوی اشیاء سے نفرت دلائی گئی ہے اور ثواب عنداللہ کی طرف رغبت پیدا کی گئی ہے۔ اور مشتہیات کہنے کی بجائے شہوات کا لفظ استعمال کر کے دنیاوی اشیا سے نفرت دلانے میں زور اور مبالغہ پیدا کیا گیا ہے۔ (مظہری ٢/١٧) ١٤/٣، ٢٧/٤، ٥٩/١٩،

شَهْوَةً: (س،ن) شہوت، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا

’’جس چیز کی خواہش ہو اس کی طرف جی کے للچانے کو شہوت کہتے ہیں‘‘ (المفردات ص ۲۷۰) مصدر ہے۔ ۸۱/۷، ۵۵/۲۷،

شُھُوْدًا: (س) گواہ۔ حاضرین۔ بیٹھنے والے۔ واحد شَاھِدٌ ۶۱/۱۰، ۱۳/۷۴،

شُھُوْدٌ: گواہ۔ حاضرین۔ ۷/۸۵،

شُھُوْرِ: مہینے۔ واحد شَھْرٌ۔ ۳۶/۹،

شَھِیْدًا: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران، جمع شُھَدَاءُ ۱۴۳/۲، ۳۳/۴، ۴۱/۴، ۷۲/۴، ۷۹/۴، ۱۵۹/۴، ۱۶۶/۴، ۱۱۷/۵، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۶/۱۷، ۷۸/۲۲، ۷۵/۲۸، ۵۲/۲۹، ۵۵/۳۳، ۸/۴۶، ۲۸/۴۸،

شَھِیْدٍ: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران۔ ۴۱/۴، ۴۷/۴۱،

شَھِیْدٌ: گواہ۔ اقرار کرنے والا۔ نگران۔ ۲۸۲/۲، ۹۸/۳، ۱۹/۶، ۴۶/۱۰، ۱۷/۲۲، ۴۷/۳۴، ۵۳/۴۱، ۲۱/۵۰، ۳۷/۵۰، ۶/۵۸، ۹/۸۵، ۷/۱۰۰،

شَھِیْدَیْنِ: دو گواہ۔ دو اقرار کرنے والے۔ شَھِیْدٌ کا تثنیہ۔ ۲۸۲/۲،

شَھِیْقًا: (ض س ف) دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلاّنا۔ مصدر ہے۔ ۷/۶۷،

شَھِیْقٌ: دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلاّنا۔ ۱۰۶/۱۱،

ش ء

شِئْتَ: (س) تو نے چاہا۔ تو نے ارادہ کیا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۷۷/۱۸، ۶۲/۲۴،

شِئْتُمْ: تم نے چاہا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲، ۲۲۳/۲، ۱۶۱/۷، ۱۵/۳۹، ۴۰/۴۱،

شِئْتُمَا: تم دونوں نے چاہا۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

شَاْنِ: (ف) حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع شُئُوْنٌ۔ ۶۱/۱۰، ۲۹/۵۵،

شَاْنٌ: حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ ۳۷/۸۰،

شِئْنَا: ہم نے چاہا۔ ۱۷۶/۷، ۸۶/۱۷، ۵۱/۲۵، ۱۳/۳۲، ۲۸/۷۶،

شَاْنِھِمْ: ان کا حال، ان کا کام، ان کا معاملہ، ۶۲/۲۴،

ش ی

شَیٰطِیْنَ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ واحد شَیْطَانٌ ۱۱۲/۶، ۱۲۱/۶، ۲۷/۷، ۳۰/۷، ۶۸/۱۹، ۸۳/۱۹، ۳۷/۳۸،

شَیٰطِیْنِ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۲۷/۱۷، ۸۲/۲۱، ۹۷/۲۳، ۶۵/۳۷، ۵/۶۷،

شَیٰطِیْنُ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۱۰۲/۲، ۷۱/۶، ۲۱۰/۲۶، ۲۲۱/۲۶،

شَیٰطِیْنِھِمْ: ان کے شیطان۔ ان کے سرکش لوگ۔ ۱۴/۲،

شَیْبًا: (ض) بڑھاپا۔ بالوں کی سفیدی۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۹،

شِیْبًا: بڑھاپا۔ واحد اَشْیَبُ۔ ۱۷/۷۳،

شَیْبَۃً: بڑھاپا۔ بالوں کا سفید ہونا، مصدر ہے، ۵۴/۳۰،

شِیَۃَ: داغ، دھبہ، جمع شِیَاتٌ، اصل میں وَشْیَۃٌ تھا۔ ۷۱/۲،

شَیْخًا: بوڑھا، جمع شُیُوْخٌ و اَشْیَاخٌ۔ ۷۲/۱۱، ۷۸/۱۲،

شَیْخٌ: بوڑھا۔ ۲۳/۲۸،

شَیْطٰنَ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۸۳/۴، ۱۱۹/۴، ۲۲/۷، ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۴۴/۱۹، ۶/۳۵، ۶۰/۳۶،

شَیْطٰنًا: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۱۱۷/۴، ۳۶/۴۳،

شَیْطٰنِ: شیطان، سرکش، شریر۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۳۶/۲، ۷۶/۴، ۹۰/۵، ۱۴۲/۶، ۲۰۰/۷، ۲۰۱/۷، ۱۱/۸، ۹۸/۱۶، ۴۵/۱۹، ۲۱/۲۴، ۱۵/۲۸، ۳۶/۴۱، ۱۰/۵۸، ۱۹/۵۸، ۱۶/۵۹،

شَیْطٰنٍ: شیطان، سرکش، شریر، ۱۷/۱۵، ۳/۲۲، ۷/۳۷، ۲۵/۸۱

شَیْطٰنُ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۳۶/۲، ۲۶۸/۲، ۲۷۵/۲، ۱۵۵/۳، ۱۷۵/۳، ۶۰/۴، ۱۲۰/۴، ۹۱/۵، ۴۳/۶، ۶۸/۶، ۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۷۵/۷، ۴۸/۸، ۴۲/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶، ۲۷/۱۷، ۶۴/۱۷، ۶۳/۱۸، ۱۲۰/۲۰، ۵۲/۲۲، ۲۹/۲۵، ......۳۴ جگہ

شِیَعًا: فرقے۔ گروہ۔ مددگار۔ واحد شِیْعَۃٌ. ۶۵/۶، ۱۵۹/۶، ۴/۲۸، ۳۲/۳۰

شِیَعِ: فرقے۔ گروہ۔ ۱۰/۱۵

شِیْعَۃٍ: فرقہ۔ گروہ۔ جمع شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔ عربی زبان میں شیعہ اس گروہ یا جماعت کو کہتے ہیں جس کے افراد بنیادی نظریات اور طور طریق میں یکساں ہوں۔ ۶۹/۱۹

شِیْعَتِہٖ: اس کے رفیق۔ اس کے گروہ۔ ۱۵/۲۸، ۸۳/۳۷

شُیُوْخًا: بوڑھے۔ واحد شَیْخٌ. ۶۷/۴۰

شَیْئًا: چیز۔ کچھ۔ یہ اصل میں شَاءَ کا مصدر ہے۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۱۷۰/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰/۳، ۶۴/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۰/۳، ۱۴۴/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳، ۱۹/۴، ۲۰/۴، ۳۶/۴، ۱۷/۵، ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۱۰۴/۵، ۸۰/۶، ۱۹۱/۷، ۱۹/۸، ۴/۹، ۲۵/۹، ......۷۷ جگہ

شَیْءٍ: چیز۔ کچھ۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۱۳/۲، ۱۴۸/۲، ۱۵۵/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۵/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۴/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸۴/۲، ۲۶/۳، ۲۸/۳، ۲۹/۳، ۹۲/۳، ۱۵۴/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۴/۴، ۳۲/۴، ۳۳/۴، ۵۹/۴، ۸۵/۴، ......۸۸ جگہ

شَیْءٌ: چیز۔ کچھ۔ ۱۷۸/۲، ۵۰/۳، ۱۲۸/۳، ۱۵۴/۳، ۹۳/۶، ۷۲/۱۱، ۱/۲۲، ۱۸/۳۵، ۵/۳۸، ۶/۳۸، ۱۱/۴۲، ۲/۵۰، ۱۱/۶۰

﴿بَابُ الصَّاد﴾

صٓ: حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ١/٣٨،

ص ١

صَابِرًا: (ن) صبر کرنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ ثابت قدم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل۔ ٦٩/١٨، ٤٤/٣٨،

صٰبِرٰتِ: صبر کرنے والی (عورتیں)۔ واحد صَابِرَةٌ۔ ٣٥/٣٣،

صَابِرَةٌ: صبر کرنے والی، ثابت قدم رہنے والی، ٦٦/٨،

صَابِرُوْا: (مفا) تم صبر کے ساتھ جمے رہو۔ تم مضبوطی سے جمے رہو، مُصَابَرَةٌ سے امر "اپنے آپ کو عبادت پر جمائے رکھنا اور اپنی خواہشات سے جہاد کرتے رہنا صبر ہے۔" (المفردات ص ۲۷۴)۔ ٢٠٠/٣،

صٰبِرُوْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے واحد صَابِرٌ. ٦٥/٨، ٨٠/٢٨، ١٠/٣٩،

صٰبِرِيْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے، ١٥٣/٢، ١٥٥/٢، ١٧٧/٢، ٢٤٩/٢، ١٧/٣، ١٤٢/٣، ١٤٦/٣، ٤٦/٨، ٦٦/٨، ١٢٦/١٦، ٨٥/٢١، ٣٥/٢٢، ٣٥/٣٣، ١٠٢/٣٧، ٣١/٤٧،

صٰبِئُوْنَ: فرقۂ صابی، بے دین، ایک ستارہ پرست قوم۔ واحد صَابِئٌ. ٦٩/٥،

صٰبِئِيْنَ: صابئین، بے دین، ستارہ پرست، ٦٢/٢، ١٧/٢٢،

صَاحِبِ: (س) ہم مجلس، صحبت رکھنے والا، ساتھی، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل، جمع صَحَابَةٌ و اَصْحَابٌ. ٣٦/٤، ٤٨/٦٨،

صَاحِبِ الْحُوْتِ: مچھلی والا، مراد حضرت یونس علیہ السلام جنھیں مچھلی نے نگل لیا تھا۔ ٤٨/٦٨،

صَاحِبَةً: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ ٣/٧٢،

صَاحِبَةٌ: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ جمع صَوَاحِبُ۔ ١٠١/٦،

صَاحِبَتِهٖ: اس کے ساتھ رہنے والی۔ اس کی بیوی۔ ١٢/٧٠، ٣٦/٨٠،

صَاحِبَكُمْ: تمہارا ساتھی۔ تمہارا رفیق۔ ٤٦/٣٤،

صَاحِبُكُمْ: تمہارا ساتھی، تمہارا رفیق، ٢/٥٣، ٢٢/٨١،

صَاحِبِهٖ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ٤٠/٩، ٣٤/١٨،

صَاحِبُهٗ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ٣٧/١٨،

صَاحِبَهُمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ٢٩/٥٤،

صَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ١٨٤/٧،

صَاحِبْهُمَا: (مفا) ان دونوں کے ساتھ رہ، ان دونوں کی رفاقت کر، مُصَاحَبَةٌ سے امر، ١٥/٣١،

صَاحِبَيِ: دو ساتھی۔ دو رفیق، صَاحِبٌ کا تثنیہ، اصل میں صَاحِبَيْنِ تھا۔ اضافت کے سبب تثنیہ کا نون ساقط ہو گیا۔ ٣٩/١٢، ٤١/١٢،

صَآخَّةُ: (ن) بڑی سخت آواز، کان پھوڑ دینے والی آواز، بہرا کر دینے والی آواز، صَخٌّ سے اسم فاعل۔ جمع صَوَاخٌّ. ٣٣/٨٠،

صَادِقَ: (ن) سچا، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ ٥٤/١٩،

صَادِقًا: سچا۔ ٢٨/٤٠،

صَادِقٌ: سچا۔ ٥/٥١،

صٰدِقٰتِ: سچی عورتیں، سچ بولنے والیاں، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَادِقَةٌ. ٣٥/٣٣،

صٰدِقُوْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ١٤٦/٦، ٨٢/١٢، ٦٤/١٥، ٤٩/٢٧، ١٥/٤٩، ٨/٥٩،

صٰدِقِيْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ٢٣/٢، ٣١/٢، ٩٤/٢، ١١١/٢، ١٧/٣، ٩٣/٣، ١٦٨/٣، ١٨٣/٣، ١١٩/٥، ٤٠/٦، ١٤٣/٦، ٧٠/٧، ١٠٦/٧، ١٩٤/٧، ١١٩/٩، ٣٨/١٠، ١٣/١١، ٣٢/١١، ١٧/١٢، ٢٧/١٢، ٥١/١٢، ٧/١٥، ٣٨/٢١، ٦/٢٤،...... ٥٠ جگہ

صٰرِمِيْنَ: (ن) کاٹنے والے، (پھل) توڑنے والے، صَرْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَارِمٌ. ٢٢/٦٨،

صٰعِقَةٌ: (ف) بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب، شدید عذاب۔ جمع صَوَاعِقُ. صَعِقُ ایسی شدید آواز کو کہتے ہیں جس کو سننے والا بیہوش ہو جائے یا مر جائے، ہر مہلتِ عذاب کو بھی صاعقہ کہتے ہیں۔ ١٣/٤١،

صٰـعِـقَةِ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ١٣/٤١،

صٰـعِـقَةُ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ٥٥/٢، ١٥٣/٤، ١٧/٤١، ٤٤/٥١،

صٰغِرُوْنَ: (س،ک) بے عزت، ذلیل، خوار، صَغَارٌ سے اسم فاعل، واحد صَاغِرٌ. ٢٩/٩، ٣٧/٢٧،

صٰغِرِيْنَ: بے عزت، ذلیل، خوار، ١٣/٧، ١١٩/٧، ٣٢/١٢،

صٰٓفّٰتِ: (ن) صف بستہ (فرشتے)۔ پر باندھے ہوئے، صَفٌّ سے اسم فاعل، واحد صَافَّةٌ ١/٣٧،

صٰٓفّٰتٍ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ ٤١/٢٤، ١٩/٦٧،

صٰفِنٰتُ: (ض) نہایت تیز رو گھوڑے، وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کی نوک کو زمین پر ٹکانے والے ہوں، صُـفُـوْنٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَافِنَةٌ. ٣١/٣٨،

صَآفُّوْنَ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافٌّ. ١٦٥/٣٧،

صَالِ: (ض) جانے والا۔ پہنچنے والا۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل اصل میں صَالِیٌ تھا۔ آخر سے ''ی'' حذف ہو گئی۔ ١٦٣/٣٧،

صٰلِحًا: حضرت صالح علیہ السلام۔ قومِ ثمود کے جلیل القدر پیغمبر۔ ٧٣/٧، ٧٥/٧، ٦١/١١، ٦٦/١١، ٤٥/٢٧،

صَالِحًا: نیک، اچھا، بھلا، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، جمع صُلَحَاءُ. ٦٢/٢، ٦٩/٥، ٧٣/٧، ٧٥/٧، ١٨٩/٧، ١٠٢/٩، ٦١/١١، ٦٦/١١، ٩٧/١٦، ٨٢/١٨، ٨٨/١٨، ١١٠/١٨، ٦٠/١٩، ٨٢/٢٠، ٥١/٢٣، ١٠٠/٢٣، ٧٠/٢٥، ٧١/٢٥، ١٩/٢٧، ٤٥/٢٧، ٦٧/٢٨، ٨٠/٢٨، ٤٤/٣٠، ١٢/٣٢، ٣١/٣٣،

صٰلِحٍ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ٨٩/١١،

صَالِحٍ: نیک، اچھا، بھلا۔ ٤٦/١١،

صٰلِحُ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ٧٧/٧، ٦٢/١١،

صَالِحُ: نیک، اچھا، بھلا۔ ١٠/٣٥، ٤/٦٦،

صٰلِحٌ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ١٤٢/٢٦،

صَالِحٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلا۔ ١٢٠/٩،

صٰلِحٰتِ: نیک، اچھے کام، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، واحد صَالِحَةٌ. ٢٥/٢، ٨٢/٢، ٢٧٧/٢، ٥٧/٣، ٥٧/٤، ١٢٢/٤، ١٢٤/٤، ١٧٣/٤، ٩/٥، ٩٣/٥، ٤٢/٧، ٩/١٠، ٤/١٠، ١١/١١، ٢٣/١١، ٢٩/١٣، ٢٣/١٤، ٩/١٧، ٢/١٨، ١٠٧/١٨، ٣٠/١٨، ٩٦/١٩، ٧٥/٢٠، ١١٢/٢٠، ٩٤/٢١،...... ٥٩ جگہ

صٰلِحٰتُ: نیکیاں۔ اچھے کام۔ ٤٦/١٨، ٧٦/١٩،

صٰلِحٰتُ: نیک عورتیں۔ ٣٤/٤

صٰلِحُوْنَ: نیک مرد۔ نیک لوگ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۸/۷، ۱۰۵/۲۱، ۱۱/۷۲،

صٰلِحِيْنَ: نیک بندے، نیک لوگ۔ ۱۳۰/۲، ۳۹/۳، ۳۶/۳، ۱۱۴/۳، ۶۹/۴، ۸۴/۵، ۸۵/۶، ۱۹۶/۷، ۷۵/۹، ۹/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۱۲۲/۱۶، ۲۵/۱۷، ۷۲/۲۱، ۷۵/۲۱، ۸۶/۲۱، ۳۲/۲۴، ۸۳/۲۶، ۱۹/۲۷، ۲۷/۲۸، ۹/۲۹، ۲۷/۲۹، ۱۰۰/۳۷، ۱۱۲/۳۷، ۱۰/۶۳، ۵۰/۶۸،

صَالِحَيْنِ: دو نیک بندے۔ دو نیک آدمی۔ ۱۰/۶۶،

صَالُوْا: (ض) آنے والے، داخل ہونے والے، صَلْیٌ سے اسم فاعل، اصل میں "صَالُوْنَ" تھا اضافت کے سبب جمع کا نون حذف ہو گیا۔ ۵۹/۳۸، ۱۶/۸۳،

صَامِتُوْنَ: (ن) خاموش رہنے والے۔ چپ رہنے والے، صَمْتٌ سے اسم فاعل، واحد صَامِتٌ. ۱۹۳/۷،

صٰٓئِمٰتِ: (ن) روزہ دار عورتیں، صَوْمٌ اور صِیَامٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَائِمَةٌ. ۳۵/۳۳،

صَآئِمِيْنَ: روزہ دار مرد۔ صَوْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَائِمٌ۔ ۳۵/۳۳،

ص ب

صَبَّ: (ن) اس نے برسایا۔ اس نے اوپر سے ڈالا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ۱۳/۸۹،

صَبًّا: اوپر سے برسانا۔ اوپر سے ڈالنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۸۰،

صَبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ، اسم ہے، ۱۷۷/۳۷،

صَبَّارٍ: (ن) بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا تحمل کرنے والا، صَبْرٌ سے مبالغہ۔ ۵/۱۴، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۳۳/۴۲،

صَبَبْنَا: ہم نے اوپر سے ڈالا۔ ہم نے اوپر سے بہایا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۸۰،

صُبْحًا: صبح۔ فجر۔ جمع اَصْبَاحٌ. ۳/۱۰۰،

صُبْحِ: صبح۔ فجر۔ ۳۴/۷۴، ۱۸/۸۱،

صُبْحُ: صبح۔ فجر۔ ۸۱/۱۱،

صَبَّحَهُمْ: (تف) وہ صبح کے وقت ان پر آ پڑا۔ اس نے صبح کے وقت غارت کیا۔ تَصْبِیْحٌ سے ماضی۔ ۳۸/۵۴،

صَبْرًا: صبر، تحمل۔ سہنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵۰/۲، ۱۲۶/۷، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۷۸/۱۸، ۸۲/۱۸، ۵/۷۰،

صَبْرِ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ۴۵/۲، ۱۵۳/۲، ۱۷/۹۰، ۳/۱۰۳،

صَبْرٌ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

صَبَرَ: اس نے صبر کیا، اس نے تحمل کیا۔ وہ ٹھہرا رہا، صَبْرٌ سے ماضی۔ ۴۳/۴۲، ۳۵/۴۶،

صَبَرْتُمْ: تم نے صبر کیا۔ ۲۴/۱۳، ۱۲۶/۱۶،

صَبْرُكَ: تیرا صبر کرنا۔ ۱۲۷/۱۶،

صَبَرْنَا: ہم نے صبر کیا۔ ہم جمے رہے۔ ۲۱/۱۴، ۴۲/۲۵،

صَبَرُوْا: انھوں نے صبر کیا۔ ۳۴/۶، ۱۳۷/۷، ۱۱/۱۱، ۲۲/۱۳، ۴۲/۱۶، ۹۶/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۱/۲۳، ۷۵/۲۵، ۵۴/۲۸، ۵۹/۲۹، ۲۴/۳۲، ۳۵/۴۱، ۵/۴۹، ۱۲/۷۶،

صِبْغٍ: (ف ض ن) سالن، روٹی ڈبونا، جمع صِبَاغٌ ۲۰/۲۳،

صِبْغَةَ: رنگ (مراد اللہ تعالیٰ کا دین) غوطہ دینا، جمع اَصْبَاغٌ. ۱۳۸/۲،

صِبْغَةً: رنگ (مراد اللہ کا دین) غوطہ دینا۔ ۱۳۸/۲،

صُبُّوْا: (ن) وہ ڈالے گئے، وہ گرائے گئے، صَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۴۸/۴۴،

صَبِيًّا: بچہ، لڑکا، "وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو" (المفردات ص ۲۷۴) جمع صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ. ۱۲/۱۹، ۲۹/۱۹،

ص ح

صِحَافٍ: رکابیاں، پلیٹیں، طباق، واحد صَحْفَةٌ ۱۷/۴۳،

صُحُفًا: صحیفے، کتابیں۔اوراق۔واحد صَحِیفَةٌ ۵۲/۷۴، ۲/۹۸،

صُحُفِ: صحیفے۔کتابیں۔اوراق۔ ۱۳۳/۲۰، ۳۶/۵۳، ۱۸/۸۷، ۱۹/۸۷،

صُحُفٍ: صحیفے۔کتابیں۔ ۱۳/۸۰،

صُحُفُ: صحیفے۔کتابیں۔ ۱۰/۸۱،

ص خ

صَخْرَ: بڑے پتھر، سخت پتھر، واحد صَخْرَةٌ ۹/۸۹،

صَخْرَةِ: بڑا پتھر۔سخت پتھر۔جمع صَخْرٌ اور صُخُورٌ. ۶۳/۱۸،

صَخْرَةٍ: بڑا پتھر۔ ۱۶/۳۱،

ص د

صَدَّ: (ن) اس نے روکا۔اس نے باز رکھا (بصلۂ عن) صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی۔ ۵۵/۴،

صَدٌّ: (ن) روکنا۔باز رکھنا۔حائل ہونا۔مصدر ہے۔ ۲۱۷/۲،

صُدَّ: وہ روکا گیا۔ صَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۴۰،

صَدَدْتُم: تم نے روکا۔تم نے باز رکھا۔ ۹۴/۱۶،

صَدَدْنٰکُمْ: ہم نے تم کو روکا۔ہم نے تم کو بند کیا۔ ۳۲/۳۴،

صَدْرًا: سینہ۔جمع صُدُوْرٌ۔ ۱۰۶/۱۶،

صَدْرَكَ: تیرا سینہ۔ ۱/۹۴،

صَدْرِكَ: تیرا سینہ۔ ۲/۷،

صَدْرُكَ: تیرا سینہ۔ ۱۲/۱۱، ۹۷/۱۵،

صَدْرَهٗ: اس کا سینہ۔ ۱۲۵/۶، ۲۲/۳۹،

صَدْرِیْ: میرا سینہ۔ ۲۵/۲۰،

صَدْعِ: (ف) پھٹنا، شق ہونا، (مراد زمین سے کھیتی کا پھوٹ نکلنا) ظاہر ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۶،

صَدَفَ: (ض) وہ پھرا، اس نے منہ موڑا، وہ کترایا، (بصلۂ عن) صَدَفٌ سے ماضی۔ ۱۵۷/۶،

صَدَفَیْنِ: پہاڑ کی دو پھانکیں۔پہاڑ کے دونوں کنارے۔دونوں پہاڑوں کے درمیان کا خلا۔صَدَفٌ کا تثنیہ۔ ۹۶/۱۸،

صِدْقًا: صدق، سچائی، نیک نامی، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،

صِدْقٍ: صدق۔سچائی۔نیک نامی۔ ۳۲/۳۹، ۳۳/۳۹،

صِدْقٍ: صدق۔سچائی۔نیک نامی۔ ۲/۱۰، ۹۳/۱۰، ۸۰/۱۷، ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶، ۵۵/۵۴،

صَدَقَ: (ن) اس نے سچ کہا، اس نے سچ کر دکھایا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۹۵/۳، ۲۲/۳۳، ۵۲/۳۶، ۲۷/۴۸،

صَدَّقَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔اس نے سچ کر دکھایا، تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۲۰/۳۴، ۳۷/۳۷، ۳۳/۳۹، ۳۱/۷۵، ۶/۹۲،

صَدَقٰتِ: صدقے۔خیراتیں۔زکوٰتیں۔واحد صَدَقَةٌ. ۲۷۱/۲، ۲۷۶/۲، ۵۸/۹، ۷۹/۹، ۱۰۴/۹،

صَدَقٰتٍ: صدقے، خیراتیں، زکوٰتیں۔ ۱۳/۵۸،

صَدَقٰتُ: صدقے۔خیراتیں۔زکوٰتیں۔ ۶۰/۹،

صَدَقٰتِکُمْ: تمہارے صدقے۔تمہاری خیراتیں۔ ۲۶۴/۲،

صَدُقٰتِهِنَّ: ان عورتیں کے مہر، واحد صَدُقَةٌ. ۴/۴،

صَدَقَتْ: اس (مؤنث) نے سچ کہا۔وہ سچ بولی، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۶/۱۲،

صَدَقْتَ: تو نے سچ کہا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۲۷،

صَدَّقَتَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۲/۶۶،

صَدَّقْتَ: تو نے سچ کر دکھایا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۳۷،

صَدَقَةً: صدقہ۔ خیرات۔ زکوٰۃ۔ ۱۰۳/۹، ۱۲/۵۸،

صَدَقَةٍ: صدقہ، خیرات، زکوٰۃ، ۱۹۶/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۴/۴،

صَدَقْتَنَا: تو نے ہم کو سچ بتایا۔ ۱۱۳/۵،

صَدَقَكُمُ: اس نے تم کو سچ کر دکھایا۔ ۱۵۲/۳،

صَدَقَنَا: اس نے ہم کو سچ کر دکھایا۔ ۷۴/۳۹،

صَدَقْنٰهُمُ: ہم نے ان کو سچ کر دکھایا۔ ۹/۲۱،

صَدَقُوا: انھوں نے سچ کہا۔ ۱۷۷/۲، ۴۳/۹، ۳/۲۹، ۲۳/۳۳، ۲۱/۴۷،

صِدْقِهِمْ: ان کا سچ۔ ۸/۳۳، ۲۴/۳۳،

صِدْقُهُمْ: ان کا سچ۔ ۱۱۹/۵،

صَدُّوْا: (ن) انھوں نے روکا۔ صَدٌّ سے ماضی۔ ۱۶۷/۴، ۹/۹، ۸۸/۱۶، ۱/۴۷، ۳۲/۴۷، ۳۴/۴۷، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

صُدُّوْا: وہ روکے گئے۔ صَدٌّ و صُدُوْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۳/۱۳،

صُدُوْدًا: (ن) رکنا۔ روگردانی کرنا۔ منھ موڑنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۴،

صُدُوْرَ: سینے۔ واحد صَدْرٌ۔ ۱۴/۹،

صُدُوْرِ: سینے۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۴۳/۸، ۵۷/۱۰، ۵/۱۱، ۴۶/۲۲، ۱۰/۲۹، ۴۹/۲۹، ۲۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱۰/۱۰۰، ۵/۱۱۴،

صُدُوْرُ: سینے۔ ۱۹/۴۰،

صُدُوْرِكُمْ: تمہارے سینے، ۲۹/۳، ۱۵۴/۳، ۵۱/۱۷، ۸۰/۴۰،

صُدُوْرَهُمْ: ان کے سینے۔ ۵/۱۱،

صُدُوْرِهِمْ: ان کے سینے، ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۵۶/۴۰، ۹/۵۹، ۱۳/۵۹،

صُدُوْرُهُمْ: ان کے سینے۔ ۱۱۸/۳، ۹۰/۴، ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸،

صَدُّوْكُمْ: انھوں نے تمہیں روکا۔ ۲/۵، ۲۵/۴۸،

صَدَّهَا: اس نے اس (مؤنث) کو روکا۔ ۴۳/۲۷،

صَدَّهُمْ: اس نے ان کو روکا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

صَدِّهِمْ: ان کو روکنا۔ ۱۶۰/۴،

صَدِيْدٍ: (ن) وہ پانی جو دوزخیوں کے خون اور کھالوں سے بہے گا اور اس میں پیپ اور خون ملا ہوا ہوگا، پیپ، کچلہو، چلانا، رونا، ۱۶/۱۴،

صَدِيْقٍ: سچا۔ دوست۔ جمع اَصْدِقَاءُ۔ ۱۰۱/۲۶،

صِدِّيْقًا: بہت سچا۔ ''صدیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہو اور جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو'' (المفردات ص ۲۷۷) صِدْقٌ سے مبالغہ۔ ۴۱/۱۹، ۵۶/۱۹،

صِدِّيْقُ: بہت سچا۔ ۴۶/۱۲،

صِدِّيْقَةٌ: سچی۔ ایمان والی۔ ۷۵/۵،

صَدِيْقِكُمْ: تمہارا گہرا دوست۔ ۶۱/۲۴،

صِدِّيْقُوْنَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۱۹/۵۷،

صِدِّيْقِيْنَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۶۹/۴،

ص ر

صِرٌّ: سخت سردی۔ پالا۔ ٹھر۔ ۱۱۷/۳،

صِرَاطَ: راستہ، راہ، اصل میں سِرَاطٌ ہے اس میں ''س'' کا ''ص'' سے اقلاب ہے تاکہ یہ اطباق میں ''ط'' کے مطابق ہو جائے۔ جمع صُرُطٌ۔ ۵/۱، ۶/۱، ۶۶/۳۶، ۱۱۸/۳۷،

صِرَاطًا: راستہ۔ راہ۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۴۳/۱۹، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸،

صِرَاطِ: راستہ۔ راہ۔ ۱/۱۴، ۱۳۵/۲۰، ۲۴/۲۲، ۴۷/۲۳، ۶/۳۴،

۲۳/۳۷، ۲۲/۳۸، ۵۳/۴۲،

صِــرَاطٍ: راستہ۔راہ۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۵۱/۳، ۱۰۱/۳، ۱۶/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۸۶/۷، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۷۳/۲۳، ۴۶/۲۴، ۴/۳۶، ۵۲/۴۲، ۳/۴۳، ۲۲/۶۷،

صِرَاطُ: راستہ۔راہ۔ ۱۲۶/۶،

صِرَاطٌ: راستہ،راہ۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳،

صِرَاطَكَ: تیراراستہ۔ ۱۶/۷،

صِرَاطِیْ: میراراستہ۔ ۱۵۳/۶،

صَرَّةٍ: چیخ۔فریاد۔شور۔حیرت۔صَرِیْرٌ و صِرٌّ سے۔ ۲۹/۵۱،

صَرْحَ: (ف) محل، بلند مکان۔ برج۔ظاہر کرنا۔ جمع صُرُوْحٌ. ۴۴/۲۷،

صَرْحًا: محل۔ بلند مکان۔ برج۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

صَرْحٌ: محل۔ بلند مکان۔ برج۔ ۴۴/۲۷،

صَرْصَرًا: تیز آندھی جس میں سخت آواز ہو، سخت ٹھنڈک، "صَــرٌّ سے ہے جس کے معنی باندھنے کے ہیں اور یہ بھی بندش ہی کی طرف راجع ہے، کیونکہ ٹھنڈک میں جما دینے کی خاصیت ہے۔" (المفردات ص ۲۷۹) جمع صَرَاصِرٌ. ۱۶/۴۱،

صَرْصَرٍ: نہایت تند وتیز آندھی، سخت ٹھنڈک ۶/۶۹،

صَرْعٰی: (ف) زمین پر گرے ہوئے۔بیہوش۔ صَرْعٌ سے فَعِیْلٌ سے وزن پر بمعنی مفعول ہے۔واحد صَرِیْعٌ. ۷/۶۹

صَرَفَ: (ض) اس نے پھیر دیا۔اس نے دور رکھا، صَرْفٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۳۴/۱۲،

صَرْفًا: پھیرنا، ٹالنا، (بصلہ عَنْ) مصدر ہے ۱۹/۲۵،

صُرِفَتْ: وہ پھیری گئی۔صَرْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۷/۷،

صَرَفَكُمْ: اس نے تم کو پھیر دیا۔اس نے تم کو دور رکھا۔ ۱۵۲/۳،

صَرَفْنَا: ہم نے پھیرا۔ہم نے متوجہ کیا (بصلہ اِلٰی) صَرْفٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۶،

صَرَّفْنَا: (تف) ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔تَصْرِیْفٌ سے ماضی۔ "تَصْرِیْفٌ بھی صَرْفٌ کی مانند ہے، البتہ تکثیر میں فرق ہے۔ تَصْرِیْفٌ کے معنی بہت پھیرنے کے ہیں اور صَرْفٌ کے معنی صرف پھیرنے کے ہیں۔" (المفردات ص ۲۷۹)۔ ۴۱/۱۷، ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۲۷/۴۶،

صَرَفْنٰهُ: ہم نے اس کو طرح طرح سے بیان کیا، ہم نے اس کو تقسیم کیا۔ ۵۰/۲۵،

صُرْهُنَّ: (ن) تو ان کو مانوس کر لے۔تو ان کو ہلا لے۔صَوْرٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲،

صَرِیْخَ: (ف) مددگار۔فریادرس۔مصدر بھی ہے اور صُرَاخٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۳۶،

صَــرِیْمِ: (ن) کٹی ہوئی کھیتی۔ٹوٹا ہوا (پھل) صَرْمٌ سے مفعول کے معنی میں۔ ۲۰/۶۸،

ص ع

صَعَدًا: کٹھن، سخت، مشکل کام، المناک۔ ۱۷/۷۲،

صَعِقَ: (س) ان کے ہوش اُڑ جائیں گے، وہ بیہوش ہو جائیں گے۔ صَعْقٌ سے ماضی۔ ۶۸/۳۹،

صَعِقًا: بیہوشی۔صَعْقٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۴۳/۷،

صَعُوْدًا: (س) بڑی چڑھائی، دشوار گھاٹی، دوزخ

کے ایک پہاڑ کا نام۔ ۱۷/۷۴،

صَعِیْدًا: مٹی۔خاک۔زمین۔صاف میدان۔ صُعُوْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۴، ۶/۵، ۸/۱۸، ۴۰/۱۸،

ص غ

صَغَارٌ: (س ک) خرابی۔ذلت۔خواری۔مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۱۲۴/۶،

صَغَتْ: وہ جھک گئی۔وہ مائل ہوگئی۔صَغْوٌ اور صُغُیٌّ سے ماضی۔ ۴/۶۶،

صَغِیْرًا: چھوٹا، صِغَرٌ سے صفتِ مشبہ جمع صِغَارٌ اور صُغَرَاءٌ۔ ۲۸۲/۲، ۲۴/۱۷،

صَغِیْرٍ: چھوٹا۔ ۵۳/۵۴،

صَغِیْرَةً: چھوٹی۔صِغَرٌ سے صفت مشبہ جمع صَغَائِرٌ۔ ۱۲۱/۹، ۴۹/۱۸،

ص ف

صَفَا: ایک مشہور پہاڑی کا نام جو مکہ معظّمہ میں مسجدِ حرام کے پاس واقع ہے، واحد صَفَاةٌ، ۱۵۸/۲،

صَفًّا: صف۔قطار۔مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۴۸/۱۸، ۶۴/۲۰، ۱/۳۷، ۴/۶۱، ۳۸/۷۸، ۲۲/۸۹،

صَفْحَ: (ف) درگزر کرنا۔کنارہ کش ہونا۔مصدر ہے۔ ۸۵/۱۵،

صَفْحًا: درگزر کرنا۔کنارہ کش ہونا۔ ۵/۴۳،

صُفْرٌ: زرد، پیلا، صُفْرَةٌ سے صفت مشبہ۔واحد اَصْفَرُ۔ ۳۳/۷۷

صَفْرَآءُ: زرد، پیلا، صُفْرَةٌ سے صفت مشبہ، ۶۹/۲،

صَفْصَفًا: چٹیل میدان۔ہموار میدان۔جمع صَفَاصِفُ۔ ۱۰۶/۲۰

صَفْوَان: چکنا اور صاف پتھر۔ہموار۔واحد صَفْوَانَةٌ۔ ۲۶۴/۲،

ص ك

صَكَّتْ: (ن) اس نے ہاتھ مارا۔اس نے پیٹ لیا، صَكٌّ سے ماضی۔ ۲۹/۵۱،

ص ل

صَلِّ: (تف) تو نماز پڑھ۔تو دعا دے۔تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۱۰۳/۹، ۲/۱۰۸،

صَلّٰى: اس نے نماز پڑھی۔ ۳۱/۷۵، ۱۵/۸۷،

صَلٰوةَ: نماز۔دعا۔رحمت۔ ۳/۲، ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۴۳/۴، ۷۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۰۳/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۷۲/۶، ۱۷۰/۷، ۳/۸، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۵۴/۹، ۷۱/۹، ۸۷/۱۰، ۱۱۴/۱۱، ۲۲/۱۲، ۳۱/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۷ جگہ

صَلٰوةِ: نماز، دعا، رحمت ۴۵/۲، ۱۵۳/۲، ۲۳۸/۲، ۱۰۱/۴، ۱۴۲/۴، ۶/۵، ۵۸/۵، ۹۱/۵، ۱۰۶/۵، ۴۰/۱۴، ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۷۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۳۷/۲۴، ۵۸/۲۴، ۹/۶۲،

صَلٰوةُ: نماز۔دعا۔رحمت۔ ۱۰/۶۲،

صَلٰوةِ الْوُسْطٰى: درمیانی نماز۔عصر کی نماز مراد ہے۔ ۲۳۸/۲،

صَلٰوتَكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۱۰۳/۹،

صَلَاتِكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۱۱۰/۱۷،

صَلٰوتُكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۸۷/۱۱،

صَلَاتَهٗ: اس کی نماز۔اس کی دعا۔ ۴۱/۲۴،

صَلَاتِهِمْ: ان کی نماز۔ان کی دعا۔ ۹۲/۶، ۲/۲۳، ۲۳/۷۰، ۳۴/۷۰، ۵/۱۰۷،

صَلَاتُهُمْ: ان کی نماز۔ان کی دعا۔ ۳۵/۸

صَلَا تِیُ: میری نماز۔میری دعا۔ ۱۶۲/۶،
صُلْبِ: پیٹھ۔کمر۔جمع اَصْلَا بٌ. ۸۶/۷،
صَلَبُوْهُ: (ض)انھوں نے اس کوسولی دی۔انھوں نے اس کو پھانسی دی،صَلْبٌ سے ماضی، ۱۵۷/۴،
صَلَحَ: (ن ف ک)وہ نیک ہوا،صَلَاحٌ و صُلُوْحٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۳، ۸/۴۰،
صُلْحًا: (مفا)صلح۔میل۔ملاپ۔ مُصَالَحَةٌ سے۔ ۱۲۸/۴،
صُلْحُ: صلح۔میل ملاپ۔ ۱۲۸/۴،
صَلْدًا: (ض)صاف سپاٹ اور سخت پتھر جس پر کچھ نہ اُگے۔جمع اَصْلَادٌ. ۲۶۴/۲،
صَلْصَالِ: وہ خشک مٹی جو آگ میں نہ پکائی گئی ہو اور بجانے سے کھن کھن بولتی ہو۔وہ خشک مٹی جو انگلی مارنے سے بجنے لگے جیسے پکی مٹی کے برتن،صَلْصَلَةٌ سے۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵، ۱۴/۵۵،
صَلُّوْا: (تف)تم درود بھیجو۔تم رحمت بھیجو(بصلہٗ علٰی) تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۵۶/۳۳،
صَلَوٰتِ: نمازیں،دعائیں،رحمتیں،واحد صَلٰوۃٌ ۲۳۸/۲، ۹۹/۹،
صَلَوٰتٌ: نمازیں۔دعائیں۔رحمتیں۔یہود کے عبادت خانے۔ ۱۵۷/۲، ۴۰/۲۲،
صَلَوٰتِهِمْ: ان کی نمازیں ان کی دعائیں۔ ۹/۲۳،
صَلُّوْهُ: (تف)تم اس کو لے جاؤ۔تم اس کو داخل کرو،تم اس کو ڈالو، تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۳۱/۶۹،
صِلِيًّا: (س)پہنچنا،داخل ہونا،داخل ہونے والے مصدر بھی ہے اور اسمِ فاعل بھی۔واحد صَالِ. ۷۰/۱۹،

ص م

صُمٌّ: (ن)بہرے،بہرا ہونا۔واحد اَصَمُّ. ۴۲/۱۰، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۴۰/۴۳،
صُمًّا: بہرے۔بہرا ہونا۔ ۹۷/۱۷، ۷۳/۲۵،
صُمٌّ: بہرے۔بہرا ہونا۔ ۲۲/۸، ۴۵/۲۱،
صُمٌّ: بہرے۔بہرا ہونا۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶،
صَمَدُ: بے نیاز۔بے احتیاج جو کھاتا پیتا نہ ہو (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)۔ ۲/۱۱۲،
صَمُّوْا: (ف)وہ بہرے بن گئے۔صَمٌّ و صَمَمٌ سے ماضی۔ ۷۱/۵،

ص ن

صُنْعَ: (ف)کاری گری۔بنانا۔کام کرنا۔مصدر ہے۔ ۸۸/۲۷،
صُنْعًا: کاری گری۔بنانا۔کام کرنا۔ ۱۰۴/۱۸،
صَنْعَةَ: کاریگری،بنانا،کام کرنا،مصدر ہے، ۸۰/۲۱،
صَنَعُوْا: انھوں نے بنایا۔انھوں نے کیا۔صَنْعٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۱، ۳۱/۱۳، ۶۹/۲۰،
صِنْوَانٍ: ملے ہوئے۔ایک جڑ والے۔ایک جڑ سے نکلی ہوئی دو شاخیں۔واحد صِنْوٌ. ۴/۱۳،
صِنْوَانٌ: ایک جڑ والے۔ ۴/۱۳،

ص و

صَوَابًا: ٹھیک بات۔حق۔درست۔ ۳۸/۷۸،
صُوَاعَ: پیالہ۔بادشاہی پیمانہ،ایک برتن جس سے پیا بھی جاتا تھا اور ناپا بھی، اُسے صَاعٌ بھی کہتے تھے جمع صِیْعَانٌ. ۷۲/۱۲،

صَوَاعِقَ: کڑک، بجلیاں، واحد صَاعِقَةٌ. ۱۳/۱۳،

صَوَاعِقِ: کڑک۔ بجلیاں۔ ۱۹/۲،

صَوَآفَّ: صف بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافَّةٌ. ۳۶/۲۲،

صَوَامِعُ: عیسائی راہبوں کے عبادت خانے۔ چھوٹے گرجے۔ واحد صَوْمَعَةٌ. ۴۰/۲۲،

صَوْتِ: آواز۔ آواز کرنا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ جمع اَصْوَاتٌ. ۲/۴۹،

صَوْتُ: آواز۔ ۱۹/۳۱،

صَوْتِكَ: تیری آواز، تیرا آواز کرنا۔ ۶۴/۱۷، ۱۹/۳۱،

صُوْرِ: صور۔ سینگ۔ ۷۳/۶، ۹۹/۱۸، ۱۰۲/۲۰، ۱۰۱/۲۳، ۸۷/۲۷، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹، ۱۸/۷۸،

صُوْرَةِ: صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ ۸/۸۲،

صُوَرَكُمْ: تمہاری صورتیں۔ تمہاری شکلیں۔ واحد صُوْرَةٌ. ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرَكُمْ: (تف) اس نے تمہاری تصویر کھینچی، اس نے تمہاری شکل بنائی۔ تَصْوِيْرٌ سے ماضی ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرْنٰكُمْ: ہم نے تمہاری صورتیں (شکلیں) بنائیں۔ ۱۱/۷،

صَوْمًا: (ن) روزہ، روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۱۹،

ص ہ

صِهْرًا: سسرال، داماد، خسر، بہنوئی، جمع اَصْهَارٌ ۵۴/۲۵،

ص ی

صَيَاصِيْهِمْ: ان کے قلعے، ان کی پناہ گاہیں واحد صِيْصِيَةٌ اور صِيْصَةٌ. ۲۶/۳۳،

صِيَامَ: روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامًا: (ن) روزہ رکھنا۔ ۹۵/۵،

صِيَامِ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامُ: روزہ رکھنا۔ ۱۹۶/۲،

صِيَامٍ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۳/۲، ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

صَيِّبٍ: زور کی بارش، برسنے والا بادل۔ صَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۱۹/۲،

صَيْحَةَ: (ض) چیخ، کڑک، ہولناک آواز۔ مصدر ہے۔ ۴۲/۵۰،

صَيْحَةً: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۳۱/۵۴،

صَيْحَةِ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۴/۶۳،

صَيْحَةُ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۷۳/۱۵، ۸۳/۱۵،

صَيْدَ: شکار۔ شکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۵/۵،

صَيْدِ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۱/۵، ۹۴/۵،

صَيْدُ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۹۶/۵،

صَيْفِ: (ض) موسم گرما۔ جمع اَصْيَافٌ۔ ۲/۱۰۶،

﴿بَابُ الضاد﴾

ض ا

ضَاحِكًا: (س) ہنستے ہوئے۔ ضِحْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۲۷،

ضَاحِكَةٌ: ہنستے ہوئے (مؤنث) خنداں۔ جمع ضَوَاحِكُ. ۳۹/۸۰،

ضَآرِّهِمْ: (ن) ان کو ضرر پہنچانے والا، ان کو نقصان پہنچانے والا، ضَرٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۵۸،

ضَـآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے، نقصان پہنچانے والے ضَرٌّ سے اسم فاعل، واحد ضَآرٌّ، ۱۰۲/۲،

ضَاقَ: (ض) وہ تنگ دل ہوا۔ وہ تنگ ہوا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

ضَاقَتْ: وہ تنگی کرنے لگی، وہ تنگ ہوگئی، ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

ضَـآلًّا: (ض،س) گمراہ، ناواقف، بے خبر۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُلَّالٌ. ۷/۹۳،

ضَآلُّوْنَ: گمراہ، راہ بھولے ہوئے، ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد ضَالٌّ. ۹۰/۳، ۵۶/۱۵، ۵۱/۵۶، ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳،

ضَـآلِّيْـنَ: گمراہ۔ بھٹکے ہوئے۔ ۷/۱، ۱۹۸/۲، ۷۷/۶، ۱۰۶/۲۳، ۲۰/۲۶، ۸۶/۲۶، ۶۹/۳۷، ۹۲/۵۶،

ضَامِرٍ: (ن ک) کمزور۔ (اونٹ یا سواری کا جانور) لاغر۔ دُبلا۔ ضُمْـرَةٌ و ضُمُـوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُمَّرٌ. ۲۷/۲۲،

ضَآئِقٌ: تنگ ہونے والا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

ض ب

ضَبْحًا: (ف) ہانپتے ہوئے (گھوڑے) ہنہناتے ہوئے۔ تیز دوڑنے کی حالت میں گھوڑے کا پیٹ سے آواز نکالنا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۰،

ض ح

ضُحًى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ چاشت کا وقت۔ ۹۸/۷، ۵۹/۲۰،

ضُحٰى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ ۱/۹۳،

ضَحِكَتْ: (س) وہ ہنسی، ضِحْكٌ سے ماضی، ۷۱/۱۱،

ضُحٰهَا: اس کی دھوپ۔ اس کی روشنی۔ اس کے دن چڑھے۔ ۲۹/۷۹، ۴۶/۷۹، ۱/۹۱،

ض د

ضِـدًّا: مخالف۔ دشمن۔ جمع اَضْـدَادٌ. واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہاں جمع کے معنی میں ہے۔ ۸۲/۱۹،

ض ر

ضَرًّا: (ن) ضرر، تکلیف۔ مصدر ہے۔ ۷۶/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۱۶/۱۳، ۸۹/۲۰، ۳/۲۵، ۴۲/۳۴، ۱۱/۴۸، ۲۱/۷۲،

ضُرًّ: (ن) ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۴/۱۶،

ضُرِّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۶/۱۷،

ضُرٍّ: ضرر۔تکلیف۔سختی۔ ۱۷/۶، ۱۲/۱۰، ۱۰۷/۱۰، ۸۴/۲۱، ۷۵/۲۳، ۲۳/۳۶، ۳۸/۳۹

ضُرُّ: ضرر، تکلیف۔سختی۔ ۱۲/۱۰، ۸۸/۱۲، ۵۳/۱۶، ۶۷/۱۷، ۸۳/۲۱

ضُرٌّ: ضرر۔تکلیف۔سختی۔ ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹

ضِرَارًا: (مفا) ضرر پہنچانا۔ایذا دینا۔تکلیف دینا۔ مصدر ہے۔ ۲۳۱/۲، ۱۰۷/۹

ضَرَّآءَ: تکلیف۔سختی۔مصیبت۔اسم ہے۔ ۲۱/۱۰، ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱

ضَرَّآءِ: تکلیف، سختی، مصیبت، ۱۷۷/۲، ۱۳۴/۳، ۴۲/۶، ۹۴/۷

ضَرَّآءُ: تکلیف۔سختی۔مصیبت۔ ۲۱۴/۲، ۹۵/۷

ضَرْبَ: مارنا، چلنا، بصلۂ فی مصدر بمعنی امر، ۴/۴۷

ضَرْبًا: مارنا، بیان کرنا۔(مثل) چلنا (بصلۂ فی) ۲۷۳/۲، ۹۳/۳۷

ضَرَبَ: اس نے بیان کیا۔اس نے بتایا۔اس نے ظاہر کیا۔ضَرْبٌ سے ماضی۔ ۲۴/۱۴، ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶، ۱۱۲/۱۶، ۲۸/۳۰، ۷۸/۳۶، ۲۹/۳۹، ۱۷/۴۳، ۱۰/۶۶، ۱۱/۶۶

ضُرِبَ: وہ بیان کیا گیا، وہ بتایا گیا، وہ قائم کیا جائے گا ضَرْبٌ سے ماضی مجہول، ۷۳/۲۲، ۵۷/۴۳، ۱۳/۵۷

ضُرِبَتْ: وہ ڈال دی گئی۔وہ ماردی گئی۔ضَرْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳

ضَرَبْتُمْ: تم نے سفر کیا، تم چلے، ۹۴/۴، ۱۰۱/۴، ۱۰۶/۵

ضَرَبْنَا: ہم نے بتایا۔ہم نے کہہ سنایا۔ ۴۵/۱۴، ۱۱/۱۸، ۳۹/۲۵، ۵۸/۳۰، ۲۷/۳۹

ضَرَبُوْا: وہ چلے۔انھوں نے سفر کیا۔ ۱۵۶/۳

ضَرَبُوْا: انھوں نے بیان کیا۔ ۴۸/۱۷، ۹/۲۵

ضَرَبُوْهُ: انھوں نے اس کو بیان کیا۔ ۵۸/۴۳

ضَرَرِ: ضرر۔نقصان۔ ۹۵/۴

ضَرُّهٗ: اس کا ضرر۔اس کا نقصان۔ ۱۳/۲۲

ضُرَّهٗ: اس کی تکلیف۔ ۱۲/۱۰

ضُرِّهٖ: اس کی تکلیف۔ ۳۸/۳۹

ضَرِیْعٍ: خاردار جھاڑ۔دوزخ کا ایک کانٹے دار درخت جو بہت کڑوا، بدبودار، اور آگ سے زیادہ گرم ہوگا۔ ۶/۸۸

ض ع

ضِعْفًا: ضعیف، ناتواں۔واحد ضَعِیْفٌ. ۹/۴

ضَعُفَ: (ک) وہ ضعیف ہوا۔وہ کمزور ہوا۔وہ ناتواں ہوا، ضُعْفٌ وضَعْفٌ سے ماضی، ۷۳/۲۲

ضَعْفًا: سستی۔کمزوری۔مصدر ہے۔ ۶۶/۸

ضِعْفَ: دوگنا۔دوچند۔جمع اَضْعَافٌ. ۷۵/۱۷

ضِعْفًا: دوگنا۔دوچند۔ ۳۸/۷، ۶۱/۳۸

ضِعْفِ: دوگنا۔دوچند۔ ۳۷/۳۴

ضِعْفٌ: دوگنا۔دوچند۔ ۳۸/۷

ضُعْفًا: (ک) ضعف، ناتوانی، کمزوری، مصدر ہے ۵۴/۳۰

ضُعْفٍ: ضعف، ناتوانی، کمزوری۔ ۵۴/۳۰

ضُعَفَآءِ: ضعیف، کمزور، ناتواں، واحد ضَعِیْفٌ ۹۱/۹

ضُعَفَآءُ: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۶۶/۲

ضُعَفٰٓؤُا: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰

ضَعُفُوْا: وہ ضعیف ہوئے، وہ کمزور ہوئے، ۱۴۶/۳

ضِعْفَیْنِ: دوگنا، دوچند، ضِعْفٌ کا تثنیہ۔ ۲۶۵/۲، ۳۰/۳۳، ۶۸/۳۳

ضَعِیْفًا: ضعیف، ست، کمزور۔ضُعْفٌ وضَعْفٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲، ۲۸/۴، ۷۶/۴، ۹۱/۱۱

ض غ

ضِغْثًا: جھاڑو، سینکوں کا مٹھا، جمع اَضْغَاثٌ. ۴۴/۳۸

ض ف

ضَفَادِعَ: (ض) مینڈک۔ واحد ضِفْدِعٌ و ضِفْدَعَةٌ۔ ۱۳۳/۷،

ض ل

ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا۔ وہ بہکا۔ وہ بھٹکا۔ ضَلَالٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۲، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۲/۵، ۱۰۵/۵، ۲۴/۶، ۹۴/۶، ۵۳/۷، ۳۰/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۲۱/۱۱، ۸۷/۱۶، ۱۲۵/۱۶، ۱۵/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۴/۱۸، ۹۲/۲۷، ۷۵/۲۸، ۳۶/۳۳، ۷۱/۳۷، ۴۱/۳۹، ۴۸/۴۱، ۲/۵۳، ۳۰/۵۳، ۱/۶۰، ۷/۶۸،

ضَلٰلًا: (ض) گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ مصدر ہے۔ ۶۰/۴، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۷/۴، ۳۶/۳۳، ۲۴/۷۱،

ضَلٰلِ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۸/۳۴،

ضَلٰلٍ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۱۶۴/۳، ۷۴/۶، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۴/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۴، ۲۴/۳۶، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۱۸/۴۲، ۴۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

ضَلٰلُ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۳۲/۱۰، ۱۸/۱۴، ۱۲/۲۲،

ضَلٰلَةَ: (ض) گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶/۲، ۱۷۵/۲، ۴۴/۴،

ضَلٰلَةِ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۷۵/۱۹،

ضَلٰلَةُ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۳۰/۷، ۳۶/۱۶،

ضَلٰلَةٌ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۶۱/۷،

ضَلٰلَتِهِمْ: ان کی گمراہی۔ ان کا بھٹکنا۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

ضَلٰلِكَ: تیری گمراہی، تیری غلطی، تیری خطا ۹۵/۱۲،

ضَلَلْتُ: میں گمراہ ہوا۔ میں بھٹکا۔ ضَلَالٌ و ضَلَالَةٌ سے ماضی۔ ۵۶/۶، ۵۰/۳۴،

ضَلَلْنَا: ہم گمراہ ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ ۱۰/۳۲،

ضَلُّوْا: وہ گمراہ ہوئے، وہ بھٹکے، ۱۶۷/۴، ۷۷/۵، ۱۴۰/۶، ۳۷/۷، ۱۴۹/۷، ۴۸/۱۷، ۹۲/۲۰، ۹/۲۵، ۱۷/۲۵، ۷۴/۴۰، ۲۸/۴۶،

ض ن

ضَنْكًا: (ک) تنگی، تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۴/۲۰،

ضَنِيْنٍ: (ض، س) کنجوسی کرنے والے۔ بخیل، ضَنٌّ سے صفت مشبہ۔ ۲۴/۸۱،

ض ء

ضَأْنِ: دنبہ۔ بھیڑ۔ واحد ضَائِنٌ۔ ۱۴۳/۶،

ض ی

ضِيَآءً: (ن) چمک، روشنی، اسم مصدر بھی ہے اور ضَوْءٌ کی جمع بھی۔ اصل میں ضِوَاءٌ ہے واؤ سے ماقبل پر کسرہ ہونے کی بنا پر واؤ کو ''یا'' سے بدل دیا گیا۔ ۵/۱۰، ۴۸/۲۱،

ضِيَآءٍ: چمک۔ روشنی۔ ۷۱/۲۸،

ضَيْرَ: (ض) ضرر۔ نقصان۔ ہرج۔ مصدر ہے ۵۰/۲۶،

ضِيْزٰى: (ض۔ف) بہت بھدی، بہت بے ڈھنگی، بہت ناقص۔ ضَيْرٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۲/۵۳،

ضَيْفِ: (ض) مہمان۔ جمع اَضْيَاف و ضُيُوْفٌ۔ ۵۱/۱۵، ۲۴/۵۱،

ضَيْفِهٖ: اس کے مہمان۔ ۳۷/۵۴،

ضَيْفِيْ: میرے مہمان۔ ۷۸/۱۱، ۶۸/۱۵،

ضَيْقٍ: (ض) تنگ دل ہونا۔ تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷،

ضَيِّقًا: تنگ۔ ضَيْقٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۲۵/۶، ۱۳/۲۵،

بَابُ طاء

ط ا

طَابَ: (ض) وہ پسند آیا، وہ بھلا معلوم ہوا، طِیبٌ سے ماضی۔ ۳/۴،

طَارِدِ: (ن) دور کرنے والا۔ نکالنے والا۔ ہانکنے والا۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶،

طَارِقِ: (ن) رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا، طُرُوقٌ سے اسم فاعل، ۱/۸۶،

طَارِقُ: رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا۔ ۲/۸۶،

طَاعَةٌ: (ن) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔ مصدر ہے۔ ۸۱/۴، ۵۳/۲۴، ۲۱/۴۷،

طَاعِمٍ: (س) کھانے والا، طَعْمٌ سے اسم فاعل، ۱۴۵/۶،

طَاغُوْتَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ جمع۔ طَوَاغِیتٌ. ۶۰/۵، ۳۶/۱۶، ۱۷/۳۹،

طَاغُوْتِ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۶/۲، ۵۱/۴، ۶۰/۴، ۷۶/۴،

طَاغُوْتُ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۷/۲،

طَاغُوْنَ: (س) شیطان، سرکش، نافرمان، طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَاغِی. ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲،

طَاغِیَةِ: زور کی آواز۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۹،

طٰغِیْنَ: شیطان، سرکش، نافرمان، ۳۰/۳۷، ۵۵/۳۸، ۳۱/۶۸،

طَاغِیْنَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمانی۔ ۲۲/۷۸،

طَافَ: اس نے طواف کیا۔ اس نے چکر کاٹا۔ وہ پھرا (بصلہ علیٰ) طَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۹/۶۸،

طَاقَةَ: طاقت۔ قوت۔ ۲۴۹/۲، ۲۸۶/۲،

طَالَ: (ن ک) دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طُولٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰، ۴۴/۲۱، ۱۶/۵۷،

طَالِبُ: (ن) طالب۔ مانگنے والا۔ چاہنے والا۔ مراد خود ساختہ معبود۔ طَلَبٌ سے اسم فاعل، جمع طُلَّابٌ. ۷۳/۲۲،

طَالُوْتَ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ابتدائی عہد میں گزرا۔ ۲۴۷/۲،

طَالُوْتُ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام۔ ۲۴۹/۲،

طَآمَّةُ: (ن) آفت، ہنگامہ، قیامت۔ طَمٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۷۹،

طٰٓئِرِ: پرندہ۔ اُڑنے والا۔ نحوست۔ تمہاری بد قسمتی۔ واحد طَیْرٌ۔ ۳۸/۶،

طٰٓئِرُکُمْ: تمہاری نحوست، تمہاری بد قسمتی، ۴۷/۲۷، ۱۹/۳۶،

طٰٓئِرَہٗ: اس کی نحوست، اس کی بری قسمت۔ ۱۳/۱۷،

طٰٓئِرُھُمْ: ان کی نحوست، ان کی بری قسمت، ۱۳۱/۷،

طَآئِعِیْنَ: اطاعت کرنے والے۔ خوشی سے کرنے والے۔ فرمانبردار۔ طَوْعٌ و طَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَائِعٌ. ۱۱/۴۱،

طٰٓئِفٌ: وسوسہ، پھر جانے والا۔ چکر لگانے والا (مراد عذاب) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے اسم

فاعل۔ ۲۰۱/۷،

طَآئِفُ: وسوسہ، چکر لگانے والا، پھر جانے والا، ۱۹/۶۸،

طَآئِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع طَوَائِفُ. ۱۵۴/۳، ۴/۲۸،

طَآئِفَةِ: گروہ، جماعت۔ ۶۶/۹، ۸۳/۹،

طَآئِفَةً: گروہ۔ جماعت۔ ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۱۵۴/۳، ۸۱/۴، ۱۰۲/۴، ۱۱۳/۴، ۸۷/۷، ۱۲۲/۹، ۱۳/۳۳، ۲/۲۴، ۱۴/۶۱، ۲۰/۷۳،

طَآئِفَتَانِ: دو گروہ، دو جماعتیں، دو فرقے، ۱۲۲/۳، ۹/۴۹،

طَآئِفَتَيْنِ: دو گروہ، دو جماعتیں، دو فرقے ۱۵۶/۶، ۷/۸،

طَآئِفِيْنَ: طواف کرنے والے، گرد پھرنے والے، طَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

ط ب

طِبَاقًا: (مفا) اوپر تلے، تہ بہ تہ، مصدر بمعنی صفت، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

طِبْتُمْ: تم مزے میں رہے۔ تم خوشحال ہوئے۔ تم پاکیزہ ہوئے۔ طِیْبٌ سے ماضی۔ ۷۳/۳۹،

طَبَعَ: (ف) اس نے مہر کی۔ اس نے بندش لگائی۔ طَبْعٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۴، ۹۳/۹، ۱۰۸/۱۶، ۱۶/۴۷،

طُبِعَ: مہر کر دی گئی۔ بندش کر دی گئی۔ طَبْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۷/۹، ۳/۶۳،

طَبَقًا: طبقہ، درجہ، حالت، منزل۔ یہاں وہ شدائد مراد ہیں جو قیامت کے دن واقع ہوں گے۔ جمع اَطْبَاقٌ. ۱۹/۸۴،

طَبَقٍ: طبقہ۔ درجہ، حالت، منزل۔ ۱۹/۸۴،

طِبْنَ: وہ خوشی سے دیں۔ وہ خوش دلی سے چھوڑیں۔ طِیْبٌ سے ماضی۔ ۴/۴،

ط ح

طَحٰهَا: (ف) اس نے اس کو بچھایا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ طَحْوٌ سے ماضی۔ ۶/۹۱،

ط ر

طَرَآئِقَ: طریقے۔ راہیں، فرقے، واحد طَرِيْقَةٌ. ۱۷/۲۳، ۱۱/۷۲،

طَرَدْتُّهُمْ: (ن) میں نے ان کو دور کر دیا۔ میں نے ان کو نکال دیا۔ طَرْدٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۱،

طَرَفًا: ایک گروہ۔ ایک ٹکڑا۔ ایک حصہ۔ جمع اَطْرَافٌ. ۱۲۷/۳،

طَرْفِ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ۔ ہر چیز کا منتہیٰ، آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵،

طَرْفٍ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۵/۴۲،

طَرْفُكَ: تیری نگاہ، تیری نظر، تیرا پلک جھپکنا، ۴۰/۲۷،

طَرْفُهُمْ: ان کی نگاہ۔ ان کی نظر۔ ۴۳/۱۴،

طَرَفَيِ: دونوں طرف۔ دونوں کنارے۔ ۱۱۴/۱۱،

طَرِيًّا: تر و تازہ، طَرَاوَةٌ سے صفت مشبہ، ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

طَرِيْقَ: راہ۔ راستہ۔ جمع طُرُقٌ. ۱۶۹/۴،

طَرِيْقًا: راہ۔ راستہ۔ ۱۶۸/۴، ۷۷/۲۰،

طَرِيْقٍ: راہ۔ راستہ۔ ۳۰/۴۶،

طَرِيْقَةً: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ جمع طَرَائِقُ۔ ۱۰۴/۲۰،

طَرِيْقَةِ: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ ۱۶/۷۲،

طَرِيْقَتِكُمُ: تمہارا طریقہ۔ تمہاری راہ۔ ۶۳/۲۰،

ط س

طٰسٓ: حروفِ مقطعات ہیں۔ ان کی مراد اللہ

تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ ۱/۲۷،

طٰسٓمٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۲۶، ۱/۲۸،

ط ع

طَعَامَ: کھانا۔خوراک۔جمع اَطعِمَةٌ. ۷۵/۵، ۸/۲۱، ۷/۲۵، ۲۰/۲۵، ۸/۷۶،

طَعَامًا: کھانا۔خوراک۔ ۱۹/۱۸، ۱۳/۷۳،

طَعَامِ: کھانا۔خوراک۔ ۹۳/۳، ۳۴/۶۹، ۱۸/۸۹، ۳/۱۰۷،

طَعَامٍ: کھانا۔خوراک۔ ۶۱/۲، ۵۳/۳۳،

طَعَامُ: کھانا۔خوراک۔ ۱۸۴/۲، ۵/۵، ۹۵/۵، ۴۴/۴۴،

طَعَامٌ: کھانا۔خوراک۔ ۳۷/۱۲، ۳۶/۶۹، ۶/۸۸،

طَعَامِكَ: تیرا کھانا۔تیری خوراک۔ ۲۵۹/۲،

طَعَامُكُمْ: تمہارا کھانا۔تمہاری خوراک۔ ۵/۵،

طَعَامِهٖ: اس کا کھانا۔اس کی خوراک۔ ۲۴/۸۰،

طَعَامُهٗ: اس کا کھانا۔اس کی خوراک۔ ۹۶/۵،

طَعِمْتُمْ: (س)تم نے کھالیا۔تم کھا چکے۔طَعْمٌ سے ماضی۔ ۵۳/۳۳،

طَعِمُوْا: انھوں نے کھالیا۔وہ کھا چکے۔ ۹۳/۵،

طَعْمُهٗ: اس کا مزہ۔اس کا ذائقہ۔جمع طُعُوْمٌ. ۱۵/۴۷،

طَعْنًا: (ن ف ض)طعنہ دینا۔عیب لگانا۔(بصلۂ فی) مصدر ہے۔ ۴۶/۴،

طَعَنُوْا: انھوں نے طعنہ دیا۔انھوں نے عیب دیا۔ طَعْنٌ سے ماضی۔ ۱۲/۹،

ط غ

طَغٰی: (ن س)وہ حد سے نکل گیا۔اس نے سرکشی کی۔ طُغْيَانٌ سے ماضی۔ ۲۴/۲۰، ۴۳/۲۰، ۱۷/۵۳، ۱۷/۷۹، ۳۷/۷۹

طَغَا: طغیانی۔سرکشی۔ ۱۱/۶۹،

طَغَوْا: انھوں نے سرکشی۔(نافرمانی) کی۔ ۱۱/۸۹،

طَغْوٰهَا: اس کی سرکشی۔اس کی شرارت۔ طُغُوٌّ سے اسم مصدر۔ ۱۱/۹۱،

طُغْيَانًا: (ف)سرکشی، نافرمانی۔مصدر ہے۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵، ۶۰/۱۷، ۸۰/۱۸،

طُغْيَانِهِمْ: ان کی سرکشی۔ان کی گمراہی۔ ۱۵/۲، ۱۱۰/۶، ۱۸۶/۷، ۱۱/۱۰، ۷۵/۲۳،

ط ف

طَفِقَ: (س)وہ کرنے لگا۔اس نے شروع کیا. طَفَقٌ و طُفُوْقٌ سے ماضی۔ ۳۳/۳۸،

طَفِقَا: وہ دونوں کرنے لگے۔ان دونوں نے شروع کیا۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

طِفْلًا: لڑکا۔بچہ۔جمع اَطْفَالٌ. ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

طِفْلِ: لڑکا۔بچہ۔ ۳۱/۲۴،

ط ل

طَلٌّ: شبنم۔اوس۔پھوار۔جمع طِلَالٌ و طِلَلٌ ۲۶۵/۲،

طَلَاقَ: (ن ک) طلاق۔ جدائی۔ رخصت کرنا۔ مصدر ہے "اصل میں طلاق کے معنی بندش سے رہا کر دینے کے ہیں" (المفردات ص ۳۰۶)۔ ۲۲۷/۲،

طَلَاقُ: طلاق، جدائی۔رخصت کرنا۔ ۲۲۹/۲،

طَلَبًا: (ن)طلب کرنا۔ڈھونڈنا۔تلاش کرنا۔ ۴۱/۱۸،

طَلْحٍ: کیلے، کیلے کا درخت، واحد طَلْحَةٌ ۲۹/۵۶،

طَلْعٌ: خوشہ۔ گچھا۔ کھجور کے درخت کا پہلا پھول وہ گابھا یا گچھا جو بعد میں خوشہ بنتا ہے۔

واحد طَلْعَةٌ. ۱۰/۵۰،

طَلَعَتْ: (ن) وہ (آفتاب) طلوع ہوا۔ وہ چمکی۔ وہ (دھوپ) نکلی۔ طُلُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۸،

طَلْعِهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر، اس کا پھل۔ ۹۹/۶،

طَلْعُهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر۔ اس کا پھول۔ ۱۴۸/۲۶، ۶۵/۳۷،

طَلَّقْتُمُ: (تف) تم نے طلاق دی۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۱/۶۵،

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں کو طلاق دی ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳،

طَلَّقَكُنَّ: اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی۔ ۵/۶۶،

طَلِّقُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو طلاق دو۔ تَطْلِيْقٌ سے امر۔ ۱/۶۵،

طَلَّقَهَا: اس نے اس عورت کو طلاق دی۔ ۲۳۰/۲،

طُلُوْعِ: (ن) طلوع ہونا، نکلنا، مصدر ہے، ۱۳۰/۲۰، ۳۹/۵۰،

ط م

طُمِسَتْ: (ض ن) وہ (ستارے) بے نور کر دیئے گئے۔ وہ مٹا دیئے گئے۔ طَمْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۷،

طَمَسْنَا: ہم نے بے نور کر دیا۔ ہم نے مٹا دیا۔ طَمْسٌ سے ماضی۔ ۶۶/۳۶، ۳۷/۵۴،

طَمَعًا: (س) طمع، لالچ، توقع، امید، مصدر ہے۔ ''کسی چیز کی خواہش کی بنا پر اس کی طرف جی للچانے کا نام طمع ہے'' (المفردات ص ۳۰۷) ۵۶/۷، ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰، ۱۶/۳۲،

ط و

طُوًى: وادیٔ طوٰی۔ مقدس وادی جہاں حضرت موسیٰ کو رسالت ملی۔ ۱۲/۲۰، ۱۶/۷۹،

طَوّٰفُوْنَ: (ن) بہت پھرنے والے۔ بہت چکر کاٹنے والے۔ طَوْفٌ و طَوَافٌ سے مبالغہ۔ ۵۸/۲۴،

طُوْبٰی: (ض) خوشحالی۔ جنت کا ایک درخت ۲۹/۱۳،

طَوْدِ: (ن) پہاڑ، مراد یہ ہے کہ پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح کھڑا ہو گیا۔ جمع اَطْوَادٌ. ۶۳/۲۶،

طُوْرَ: طور سینا، پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ، ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴،

طُوْرِ: کوہ طور۔ ۵۲/۱۹، ۸۰/۲۰، ۲۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۴۶/۲۸، ۱/۵۲، ۲/۹۵،

طَوْعًا: (ن س) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۳، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

طَوَّعَتْ: (تف) اس نے رغبت دلائی۔ اس نے آمادہ کیا۔ تَطْوِيْعٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵،

طُوْفَانَ: طوفان۔ ''ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے طوفان ہے۔'' (المفردات ص ۳۱۲) ۱۳۳/۷،

طُوْفَانُ: طوفان۔ ۱۴/۲۹،

طَوْلًا: (ک، ن) وسعت، قدرت، مہر، مصدر ہے ۲۵/۴،

طَوْلِ: مال۔ دولت۔ مہر۔ وسعت۔ ۸۶/۹، ۳/۴۰،

طُوْلًا: (ک) طول، لمبائی، درازی، مصدر ہے، ۳۷/۱۷،

طَوِيْلًا: (ک) طویل، لمبا، دراز، طُوْلٌ سے اسم فاعل۔ جمع طِوَالٌ. ۷/۷۳، ۲۶/۷۶،

ط ہ

طٰهٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۲۰،

طَهِّرْ: (تف) تو پاک رکھ، تَطْهِيْرٌ سے امر، ۲۶/۲۲، ۴/۷۴،

طَهِّرَا: تم دونوں پاک رکھو۔ ١٢٥/٢،

طَهَّـرَكِ: اس نے تجھ کو پاک کیا۔ یعنی گناہوں سے محفوظ رکھا۔ اس نے تجھ کو ستھرا کیا۔ ٤٢/٣،

طَهُـوْرًا: پاک کرنے والا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ٤٨/٢٥، ٢١/٧٦،

ط ی

طَيِّ: (ض) لپٹنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٤/٢١،

طَيِّبًا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ طِیْبًا سے صفتِ مشبہ۔ ١٦٨/٢، ٤٣/٤، ٦/٥، ٨٨/٥، ٦٩/٨، ١١٤/١٦،

طَيِّبِ: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ١٧٩/٣، ٢/٤، ٣٧/٨، ٢٤/٢٢،

طَيِّبُ: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ١٠٠/٥، ٥٨/٧، ١٠/٣٥،

طَيِّبٰتِ: نفیس چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔ پاک چیزیں۔ واحد طَيِّبَةٌ. ٥٧/٢، ١٧٢/٢، ٢٦٧/٢، ٨٧/٥، ٣٢/٧، ١٥٧/٧، ١٦٠/٧، ٢٦/٨، ٩٣/١٠، ٧٢/١٦، ٧٠/١٧، ٨١/٢٠، ٥١/٢٣، ٢٦/٢٤، ٦٤/٤٠، ١٦/٤٥،

طَيِّبٰتٍ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ١٦٠/٤،

طَيِّبٰتُ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ٤/٥، ٥/٥، ٢٦/٢٤،

طَيِّبٰتِكُـمْ: تمہاری لذت کی چیزیں۔ تمہاری نعمتیں، تمہاری نیکیاں۔ ٢٠/٤٦،

طَيِّبَةً: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ صفت مشبہ۔ جمع طَيِّبَاتٌ. ٣٨/٣، ٧٢/٩، ٢٤/١٤، ٩٧/١٦، ٦١/٢٤، ١٢/٦١،

طَيِّبَةٍ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ٢٢/١٠، ٢٤/١٤،

طَيِّبَةٌ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ١٥/٣٤،

طَيِّبُوْنَ: پاکیزہ لوگ، ستھرے مراد، واحد طَيِّبٌ. ٢٦/٢٤،

طَيِّبِيْنَ: پاکیزہ۔ ستھرے۔ واحد طَيِّبٌ. ٣٢/١٦، ٢٦/٢٤،

طَيْرَ: (ض) پرندے۔ اڑنا۔ طَيْرَانٌ سے صفت مشبہ۔ واحد طَائِرٌ. ٧٩/٢١، ٢٠/٢٧، ١٠/٣٤، ١٩/٣٨،

طَيْرًا: پرندے۔ اڑنا۔ ٤٩/٣، ١١٠/٥، ٣/١٠٥،

طَيْرِ: پرندے۔ اڑنا۔ ٢٦٠/٢، ٤٩/٣، ١١٠/٥، ٧٩/١٦، ١٦/٢٧، ١٧/٢٧، ١٩/٦٧،

طَيْرٍ: پرندے۔ اڑنا۔ ٢١/٥٦،

طَيْرُ: پرندے۔ اڑنا۔ ٣٦/١٢، ٤١/١٢، ٣١/٢٢، ٤١/٢٤،

طِيْنًا: (ض) گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ٦١/١٧،

طِيْنِ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ٤٩/٣، ١١٠/٥، ٣٨/٢٨،

طِيْـنٍ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ٢/٦، ١٢/٧، ١٢/٢٣، ٧/٣٢، ١١/٣٧، ٧١/٣٨، ٧٦/٣٨، ٣٣/٥١

﴿بَابُ الظَّاء﴾

ظ ا

ظَالِمِ: (ض) ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل۔ جمع ظِلَامٌ. ۷۵/۴،

ظَالِمُ: ظالم۔ بے رحم۔ بے انصاف۔ ۲۷/۲۵،

ظَالِمٌ: ظالم، بے رحم، بے انصاف، ۳۵/۱۸، ۳۲/۳۵، ۱۱۳/۳۷،

ظَالِمَةً: ظلم کرنے والی، نافرمانی کرنے والی۔ جمع ظَوَالِمُ. ۱۱/۲۱،

ظَالِمَةٌ: ظلم کرنے والی۔ نافرمانی کرنے والی۔ ۱۰۲/۱۱، ۴۵/۲۲، ۴۸/۲۲،

ظٰلِمُوْنَ: ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ۵۱/۲، ۹۲/۲، ۲۲۹/۲، ۲۵۴/۲، ۹۴/۳، ۱۲۸/۳، ۴۵/۵، ۲۱/۶، ۴۷/۶، ۹۳/۶، ۱۳۵/۶، ۲۳/۹، ۲۳/۱۲، ۷۹/۱۲، ۴۲/۱۴، ۱۱۳/۱۶، ۴۷/۱۷، ۹۹/۱۷، ۳۸/۱۹، ۶۴/۲۱، ۱۰۷/۲۳، ۵۰/۲۴، ۸/۲۵، ۳۷/۲۸، ۵۹/۲۸، ...... ۳۳ جگہ

ظَالِمِيْ: ظلم کرنے والے۔ بے رحم، بے انصاف، اصل میں ظٰلِمِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۹۷/۴، ۲۸/۱۶،

ظٰلِمِيْنَ: ظلم کرنے والے، بے رحم۔ ۳۵/۲، ۹۵/۲، ۱۲۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۵۸/۲، ۲۷۰/۲، ۵۷/۳، ۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۱۵۱/۳، ۱۹۲/۳، ۲۹/۵، ۵۱/۵، ۷۲/۵، ۱۰۷/۵، ۳۳/۶، ۵۲/۶، ۵۸/۶، ۶۸/۶، ۱۲۹/۶، ۱۴۴/۶، ۵/۷، ۱۹/۷، ......۹۱ جگہ

ظَآنِّيْنَ: (ن) گمان کرنے والے۔ اٹکل چلانے والے، ظَنٌّ سے اسم فاعل، واحد ظَانٌّ ۶/۴۸،

ظَاهِرَ: (ف) ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ نظر آنے والا۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۶،

ظَاهِرًا: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۳۰،

ظَاهِرٍ: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۳۳/۱۳،

ظَاهِرُ: ظاہر۔ عیاں۔ کھلا۔ ۳/۵۷،

ظَاهِرَةً: ظاہر۔ کھلی، نظر آنے والی۔ جمع ظَوَاهِرُ. ۲۰/۳۱، ۱۸/۳۴،

ظٰهَرُوْا: (مفا) انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے پشت پناہی کی۔ مُظَاهَرَةٌ سے ماضی۔ ۹/۶۰،

ظَاهَرُوْهُمْ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کی پشت پناہی کی۔ ۲۶/۳۳،

ظَاهِرُهٗ: اس کا ظاہر۔ اس کے باہر کی طرف۔ ۱۳/۵۷،

ظٰهِرِيْنَ: زبردست۔ غلبہ پانے والے۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۴۰، ۱۴/۶۱،

ظ ع

ظَعْنِكُمْ: (ف) تمہارا سفر کرنا۔ تمہارا کوچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۰/۱۶،

ظ ف

ظُفُرٍ: ناخن۔ جمع اَظْفَارٌ۔ ''اس کا استعمال انسان اور غیر انسان دونوں کیلئے ہوتا ہے۔'' (المفردات ص ۳۱۴)۔ ۱۴۶/۶،

ظ ل

ظَلَّ: (ف س) وہ ہوگیا۔ وہ ہوجاتا ہے۔ ظَلٌّ و ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳

ظِلًّ: سایہ۔ چھاؤں۔ جمع ظِلَالٌ. ۴۵/۲۵

ظِلًّا: سایہ۔ چھاؤں۔ ۵۷/۴

ظِلِّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۴/۲۸

ظِلٍّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۳۰/۵۶، ۴۳/۵۶، ۳۰/۷۷

ظِلٌّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۱/۳۵

ظِلٰلًا: سائے۔ واحد ظِلٌّ. ۸۱/۱۶

ظِلٰلٍ: سائے۔ ۵۶/۳۶، ۴۱/۷۷

ظِلٰلُهٗ: اس کے سائے۔ ۴۸/۱۶

ظِلٰلُهَا: اس (مؤنث) کے سائے۔ ۱۴/۷۶

ظِلٰلُهُمْ: ان کے سائے۔ ۱۵/۱۳

ظَلَّامٍ: ظلم کرنے والے۔ ظُلْمٌ سے اسم منسوب، قرآن کریم میں یہ لفظ نسبت کے معنوں میں آیا ہے۔ مبالغہ کے معنوں میں نہیں۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰

ظَلْتَ: تو ہوگیا۔ ظِلًّا و ظُلُوْلًا سے ماضی۔ یہاں دوام کے معنی مراد ہیں۔ اصل میں ظَلِلْتَ تھا۔ کسرہ اور دو لاموں کے ایک ساتھ جمع ہونے سے ثقالت پیدا ہوگئی اس لئے پہلے لام کو تخفیف کیلئے حذف کر دیا گیا ۹۷/۲۰

ظُلَّةِ: ابر، عذاب کا بادل، جمع ظُلَلٌ و ظِلٰلٌ، ۱۸۹/۲۶

ظُلَّةٌ: ابر۔ عذاب کا بادل۔ ۱۷۱/۷

ظَلْتُمْ: تم ہوگئے۔ ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ یہ بھی اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو ثقالت کی بنا پر حذف کر دیا گیا۔ ۶۵/۵۶

ظُلَلٍ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذاب الٰہی۔ واحد ظُلَّةٌ. ۳۲/۳۱

ظُلَلٍ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذابِ الٰہی۔ ۲۱۰/۲،

ظُلَلٌ: سائبان، بادل، طبق، مراد عذابِ الٰہی، ۱۶/۳۹

ظَلَّلْنَا: (تف) ہم نے سایہ کیا۔ تَظْلِيْلٌ سے ماضی۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷

ظَلَمَ: (ض) اس نے ظلم کیا۔ اس نے ستم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۸۷/۱۸، ۱۱/۲۷، ۱/۶۵

ظُلْمَ: ظلم، ناانصافی۔ زبردستی۔ سرکشی۔ ۱۷/۴۰

ظُلْمًا: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۰۸/۳، ۱۰/۴، ۳۰/۴، ۱۱۱/۲۰، ۱۱۲/۲۰، ۴/۲۵، ۱۴/۲۷، ۳۱/۴۰

ظُلْمٍ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۶۰/۴، ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲

ظُلْمٌ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۳/۳۱

ظُلِمَ: اس پر ظلم کیا گیا۔ اس کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ظَلْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۸/۴

ظُلُمٰتِ: اندھیرے، تاریکیاں، واحد ظُلْمَةٌ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۶، ۳۹/۶، ۵۹/۶، ۶۳/۶، ۹۷/۶، ۱۲۲/۶، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۸۷/۲۱، ۶۳/۲۷، ۴۳/۳۳، ۹/۵۷، ۱۱/۶۵

ظُلُمٰتٍ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۷/۲، ۴۰/۲۴، ۶/۳۹

ظُلُمٰتُ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۶/۱۳، ۲۰/۳۵

ظُلُمٰتٌ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۹/۲، ۴۰/۲۴

ظَلَمَتْ: اس نے ظلم کیا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰

ظَلَمْتُ: میں نے ظلم کیا۔ میں نے ناانصافی کی ۴۴/۲۷، ۱۶/۲۸

ظَلَمْتُمْ: تم نے ظلم کیا۔ تم نے بے انصافی کی۔ ۵۴/۲، ۳۹/۴۳

ظَلَمَكَ: اس نے تجھ پر ظلم کیا۔اس نے تجھ سے بے انصافی کی۔ ۲۴/۳۸،

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا۔ہم نے ناانصافی کی۔ ۲۳/۷،

ظَلَمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر ظلم کیا۔ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ۱۰۱/۱۱، ۱۱۸/۱۶، ۷۶/۴۳،

ظَلَمُوْا: انھوں نے ظلم کیا۔انھوں نے بے انصافی کی۔ ۵۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۲، ۱۱۷/۳، ۱۳۵/۳، ۶۴/۴، ۱۶۸/۴، ۴۵/۶، ۱۰۳/۷، ۱۶۲/۷، ۱۶۵/۷، ۲۵/۸، ۱۳/۱۰، ۵۲/۱۰، ۲۷/۱۱، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۱۶/۱۱، ۴۴/۱۴، ۴۵/۱۴، ۸۵/۱۶، ۵۹/۱۷، ۳/۲۱......۴۳جگہ

ظُلِمُوْا: ان پر ظلم کیا گیا۔ان کے ساتھ بے انصافی کی گئی،ظَلْمٌ سے ماضی مجہول، ۴۱/۱۶، ۳۹/۲۲، ۲۲۷/۲۶،

ظَلَمُوْنَا: انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

ظُلْمِهٖ: اس کا ظلم،اس کی زیادتی۔ ۳۹/۵، ۴۱/۴۲،

ظَلَمَهُمُ: اس نے ان پر ظلم کیا۔ ۱۱۷/۳، ۳۳/۱۶،

ظُلْمِهِمْ: ان کا ظلم،ان کی بے انصافی۔ ۱۵۳/۴، ۶/۱۳، ۶۱/۱۶،

ظَلُّوْا: (ف س) وہ ہوگئے۔ ظَلٌّ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۱۴/۱۵، ۵۱/۳۰،

ظَلُوْمًا: بڑا ظالم۔بڑا بے انصاف۔ ظَلْمٌ سے مبالغہ۔ ۷۲/۳۳،

ظَلُوْمٌ: بڑا ظالم، بڑا بے انصاف۔ ۳۴/۱۴،

ظِلُّهَا: اس کا سایہ۔یہاں جنت کا دائمی عیش و آرام مراد ہے۔ ۳۵/۱۳،

ظَلِيْلًا: گھنی چھاؤں۔گھنا سایہ۔جمع اَظِلَّةٌ۔ ۵۷/۴،

ظَلِيْلٍ: گھنی چھاؤں۔گھنا سایہ۔ ۳۱/۷۷،

ظ م

ظَمَأٌ: (س) پیاسا ہونا۔تشنگی۔مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

ظَمْاٰنُ: پیاسا۔تشنہ۔ظَمَأٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۹/۲۴،

ظ ن

ظَنَّ: (ن) گمان۔خیال۔اٹکل۔یقین۔مصدر بھی ہے اسم بھی،جمع ظُنُوْنٌ. ۱۵۴/۳، ۱۱۶/۶، ۱۴۸/۶، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۶/۴۸، ۱۲/۴۸، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳،

ظَنَّ: اس نے گمان کیا؛اس نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی۔ ۲۴/۱۰، ۴۲/۱۲، ۸۷/۲۱، ۱۲/۲۴، ۲۴/۳۸، ۲۸/۷۵، ۱۴/۸۴،

ظَنَّا: ان دونوں نے گمان کیا۔ان دونوں نے جانا۔ان دونوں نے خیال کیا۔ ۲۳۰/۲،

ظَنًّا: گمان۔خیال۔اٹکل۔یقین۔ ۳۶/۱۰، ۳۲/۴۵،

ظَنِّ: گمان۔خیال۔اٹکل۔ ۱۵۷/۴، ۱۲/۴۹،

ظَنٍّ: گمان۔خیال۔اٹکل۔ ۶۰/۱۰، ۲۷/۳۸،

ظَنُّكُمْ: تمہارا گمان۔تمہارا خیال۔ ۸۷/۳۷،

ظَنُّكُمُ: تمہارا گمان۔ ۲۳/۴۱،

ظَنَنَّا: ہم نے گمان کیا۔ہم نے خیال کیا۔ ۵/۷۲، ۱۲/۷۲،

ظَنَنْتُ: میں نے یقین کیا۔میں نے جانا۔ ۲۰/۶۹،

ظَنَنْتُمْ: تم نے گمان کیا۔تم نے خیال کیا۔تم نے جانا۔ ۲۲/۴۱، ۲۳/۴۱، ۱۲/۴۸، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظَنُّوْا: انھوں نے یقین کیا؛انھوں نے جانا۔ ۱۷۱/۷، ۱۱۸/۹، ۲۲/۱۰، ۱۱۰/۱۲، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۸، ۴۸/۴۱، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظُنُوْنَا: طرح طرح کے گمان۔طرح طرح کے خیال۔واحد ظَنٌّ. ۱۰/۳۳،

ظَنَّهٗ: اس کا گمان۔اس کا اندیشہ۔ ۲۰/۳۴،

ظ ه

ظَهَــرَ: (ف) وہ ظاہر ہوا۔ وہ عیاں ہوا۔ وہ کھلا۔ ظُهُورٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۰، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۴۸/۹، ۳۱/۲۴،

ظَهُرَكَ: (ن) تیری پیٹھ، تیری پشت، جمع ظُهُورٌ، ظُهُرَانٌ اور اَظْهُرٌ. ۳/۹۴،

ظَهُرِهٖ: اس کی پیٹھ، اس کی پشت۔ ۳۳/۴۲، ۱۰/۸۴،

ظَهُرِهَا: اس (مؤنث) کی پیٹھ، اس کی پشت ۴۵/۳۵،

ظِهُـرِيًّا: فراموش کیا ہوا۔ پسِ پشت ڈالا ہوا۔ جمع ظَهَارِیٌّ. ۹۲/۱۱،

ظُهُوْرِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، واحد ظَهُرٌ. ۹۴/۶،

ظُهُوْرِهٖ: اس کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳/۴۳،

ظُهُـوْرِهَـا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۸۹/۲،

ظُهُـوْرُهَـا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳۸/۶،

ظُهُـوْرِهِمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۱۰۱/۲، ۱۸۷/۳، ۳۱/۶، ۱۷۲/۷، ۳۹/۲۱،

ظُهُوْرُهُمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۳۵/۹،

ظُهُـوْرُهُمَا: ان دونوں کی پیٹھیں۔ ان دونوں کی پشتیں۔ ۱۴۶/۶،

ظَهِيْرًا: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ظَهْرٌ سے فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۸۸/۱۷، ۵۵/۲۵، ۱۷/۲۸، ۸۶/۲۸،

ظَهِيْرٍ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۲۲/۳۴،

ظَهِيْرٌ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۴/۶۶،

ظَهِيْرَةِ: دوپہر۔ وقتِ ظہر۔ جمع ظَهَائِرٌ. ۵۸/۲۴،

بَابُ العَین

ع ا

عَابِدٌ: (ن) عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا، عِبَادَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع عُبَّادٌ۔ ۴/۱۰۹،

عٰبِدٰتٍ: عبادت کرنے والیاں، بندگی کرنے والیاں، عِبَادَةٌ سے اسم فاعل، واحد عَابِدَةٌ۔ ۵/۶۶،

عٰبِدُوْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۱۳۸/۲، ۱۱۲/۹، ۴۷/۲۳، ۳/۱۰۹، ۵/۱۰۹،

عٰبِدِیْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۵۳/۲۱، ۷۳/۲۱، ۸۴/۲۱، ۱۰۶/۲۱، ۸۱/۴۳،

عَابِرِیْ: (ن) عبور کرنے والے۔ گزرنے والے۔ مسافر۔ عُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں عَابِرِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۴۳/۴،

عَاتِیَةٍ: (ن) تیز۔ نافرمان۔ سرکش۔ حد سے نکل جانے والی۔ عُتُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۶/۶۹،

عَاجِلَةَ: (س) جلد ملنے والی چیز۔ یہاں دنیا کی خوشحالی مراد ہے۔ عَجَلٌ و عَجَلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۱۷، ۲۰/۷۵، ۲۷/۷۶،

عَادَ: ایک شخص کا نام جو حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ہوا۔ اس کا سلسلۂ نسب تین واسطوں سے حضرت نوحؑ سے جا ملتا ہے، بعد میں ان کی نسل بھی اسی نام سے موسوم ہوئی۔ یہ طوفانِ نوح کے بعد عرب میں سب سے پہلی حکمران قوم تھی۔ ۵۰/۵۳،

عَادَ: (ن) اس نے عود کیا، وہ لوٹا، اس نے دُہرایا، عَوْدٌ سے ماضی، یہ اصل میں عَوَدَ تھا، ثقالت کی بنا پر واوَ کو الف سے بدل لیا، ۲۷۵/۲، ۹۵/۵، ۳۹/۳۶،

عَادٌ: قومِ عاد۔ ۶۰/۱۱، ۳۸/۲۵، ۳۸/۲۹،

عَادِ: عاد کی قوم۔ ۶۵/۷، ۷۴/۷، ۷۰/۹، ۵۰/۱۱، ۶۰/۱۱، ۹/۱۴، ۴۲/۲۲، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۲۱/۴۶، ۴۱/۵۱، ۶/۸۹،

عَادٍ: (ن) حد سے تجاوز کرنے والا۔ زیادتی کرنے والا۔ عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل۔ یہ اصل میں عَادِوٌ تھا۔ پھر عَادِیٌ ہوا۔ یعنی واوَ پہلے ''یا'' میں تبدیل ہوا پھر حذف ہوگیا۔ کیونکہ اسم فاعل میں کلمے کے آخر کا ''واوَ'' ماقبل مکسور ہونے کی بنا پر ''ی'' میں تبدیل ہوکر حذف ہو جاتا ہے۔ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

عَادُ: قوم عاد۔ ۱۲۳/۲۶،

عَادٌ: قوم عاد، ۵۹/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۲/۳۸، ۱۵/۴۱، ۱۳/۵۰، ۱۸/۵۴، ۴/۶۹، ۶/۶۹،

عَادُوْا: وہ واپس ہوئے۔ انھوں نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی۔ ۲۸/۶،

عٰدُوْنَ: حد سے نکلنے والے۔ سرکش، عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل، جمع عَادٍ۔ واوَ کا ماقبل مکسور ہے اسلئے اس کو ''ی'' سے تبدیل کرنے پر عَادِیُوْنَ ہوگیا۔ اب ''ی'' کے اوپر ضمہ ثقیل ہوگیا لہذا نقل کرکے ماقبل کو

دیدیا جس سے دو ساکن "ی" اور "و" جمع ہوگئے لہٰذا "ی" حذف کر کے عَادُوْنَ ہوگیا۔ ۷/۲۳، ۱۶۶/۲۶، ۳۱/۷۰،

عٰدِیٰتِ: تیز دوڑنے والیاں (گھوڑے یا اونٹنیاں) عَدْوٌ سے اسم فاعل۔ عَدْوٌ کے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا۔ واحد عَادِیَۃٌ۔ ۱/۱۰۰،

عَادَیْتُمْ: (مفا) تم نے عداوت رکھی۔ تم نے دشمنی رکھی۔ مُعَادَاتٌ سے ماضی۔ ۷/۶۰

عَآدِّیْنَ: (ن) شمار کرنے والے۔ گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل، واحد عَادٌّ، اصل میں عَادِدِیْنَ تھا۔ ایک ہی جنس کے دو حروف جمع ہونے کی بنا پر ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۱۳/۲۳،

عَارِضًا: (ض) پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ عَرْضٌ و عُرُوْضٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

عَارِضٌ: پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ ۲۴/۴۶،

عَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان عورتوں کے ساتھ معاشرت کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ مُعَاشَرَۃٌ سے امر۔ ۱۹/۴،

عَاصِفٍ: (ض) آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۱۴،

عَاصِفٌ: آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ ۲۲/۱۰،

عٰصِفٰتِ: آندھیاں۔ تیز چلنے والی ہوائیں۔ واحد عَاصِفٌ. ۲/۷۷،

عَاصِفَۃً: آندھی۔ زور کی ہوا۔ تند و تیز ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۲۱،

عَاصِمَ: (ض) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ عِصْمَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَصِمٌ. ۴۳/۱۱،

عَاصِمٍ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، ۲۷/۱۰، ۳۳/۴۰،

عَافِیْنَ: (ن) معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے (بصلہ عَنْ) عَفْوٌ سے اسم فاعل۔ واحد عَافٍ. ۱۳۴/۳،

عَاقَبَ: (مفا) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے تکلیف پہنچائی۔ عِقَابٌ و مُعَاقَبَۃٌ سے ماضی، ۶۰/۲۲،

عَاقِبَۃَ: (ض ن) عاقبت۔ آخرت۔ انجام۔ سزا مصدر ہے۔ ۱۰/۳۰،

عَاقِبَۃُ: عاقبت، آخرت، انجام، سزا۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۱۳۵/۶، ۸۴/۷، ۸۶/۷، ۱۰۳/۷، ۱۲۸/۷، ۳۹/۱۰، ۷۳/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۳۶/۱۶، ۱۳۲/۲۰، ۴۱/۲۲، ۱۴/۲۷، ۵۱/۲۷، ۶۹/۲۷، ۳۷/۲۸، ۴۰/۲۸، ۸۳/۲۸، ۹/۳۰، ۴۲/۳۰، ۲۲/۳۱، ۴۴/۳۵، ۷۳/۳۷، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۲۵/۴۳، ۱۰/۴۷، ۹/۶۵،

عَاقَبْتُمْ: (مفا) تم نے بدلہ لیا، تم نے تکلیف پہنچائی۔ ۱۲۶/۱۶، ۱۱/۶۰،

عَاقِبَتَهُمَا: ان دونوں کی عاقبت۔ ان دونوں کا انجام۔ ۱۷/۵۹،

عَاقِبُوْا: (مفا) تم بدلہ لو۔ تم سزا دو۔ مُعَاقَبَۃٌ سے امر۔ ۱۲۶/۱۶،

عَاقِرًا: (ک) بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ عُقْرٌ و عَقَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَوَاقِرُ. ۵/۱۹، ۸/۱۹،

عَاقِرٌ: بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ ۴۰/۳،

عَاکِفًا: (ض) اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۲۰،

عَاکِفُ: اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ جم کر بیٹھنا۔ ۲۵/۲۲،

عٰکِفُوْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ۱۸۷/۲، ۵۲/۲۱،

عٰکِفِیْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۹۱/۲۰، ۷۱/۲۶

عَالٍ: (ن) بلند۔ غالب۔ سرکش۔ جابر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۱۰

عٰلِمَ: (س) علم والا۔ جاننے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع عُلَمَاءُ۔ ۴۶/۳۹

عٰلِمِ: علم والا، جاننے والا، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۹۲/۲۳، ۳/۳۴، ۸/۶۲

عٰلِمُ: علم والا۔ جاننے والا۔ ۷۳/۶، ۹/۱۳، ۶/۳۲، ۳۸/۳۵، ۲۲/۵۹، ۱۸/۶۴، ۲۶/۷۲

عٰلِمُوْنَ: علم والے، جاننے والے، واحد عَالِمٌ ۴۳/۲۹

عٰلِمِیْنَ: علم والے۔ جاننے والے۔ ۴۴/۱۲، ۵۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۲۲/۳۰

عٰلَمِیْنَ: اللہ تعالیٰ کے سوا سب مخلوقات۔ سارے جہان۔ واحد عَالَمٌ۔ ۱/۱، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۱۳۱/۲، ۲۵۱/۲، ۳۳/۳، ۴۲/۳، ۹۶/۳، ۹۷/۳، ۱۰۸/۳، ۲۰/۵، ۲۸/۵، ۱۱۵/۵، ۴۵/۶، ۷۱/۶، ۸۶/۶، ۹۰/۶، ۱۶۲/۶، ۵۴/۷، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۸۰/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، ۱۴۰/۷، ۱۰/۱۰، ۷۳ جگہ

عَالِیًا: (ن) بلند۔ سرکش۔ متکبر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۴۴

عَالِیَۃٍ: عالی، بلند، اونچی، عُلُوٌّ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۲۲/۶۹، ۱۰/۸۸

عَالِیْنَ: بلند مرتبے والے۔ بڑے درجے والے، واحد عَالِیٌ۔ ۷۵/۳۸

عَالِیْنَ: تکبر کرنے والے، سرکش۔ ۴۶/۲۳

عَالِیَھَا: اس کا اوپر کا حصہ، اس کا بالائی حصہ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵

عٰلِیَھُمْ: ان کے اوپر کی (پوشاک)۔ ۲۱/۷۶

عَامًا: سال۔ برس۔ جمع اَعْوَامٌ۔ ۳۷/۹، ۱۴/۲۹

عَامٍ: سال۔ برس۔ ۲۵۹/۲، ۱۲۶/۹

عَامٌ: سال۔ برس۔ ۴۹/۱۲

عَامِلٍ: (س) عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹۵/۳

عَامِلٌ: عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ ۱۳۵/۶، ۹۳/۱۱، ۳۹/۳۹

عَامِلَۃٌ: عمل کرنے والی۔ کام کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ ۳/۸۸

عٰمِلُوْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۲۱/۱۱، ۶۳/۲۳، ۶۱/۳۷، ۵/۴۱

عٰمِلِیْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۳۶/۳، ۶۰/۹، ۵۸/۲۹، ۷۴/۳۹

عَامِھِمْ: ان کا سال۔ ان کا برس۔ ۲۸/۹

عَامَیْنِ: دو سال۔ دو برس۔ ۱۴/۳۱

عٰھَدَ: (مفا) اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ مُعَاھَدَۃٌ سے ماضی۔ ۷۵/۹، ۱۰/۴۸

عٰھَدْتَّ: تو نے عہد کیا۔ تو نے اقرار کیا۔ ۵۶/۸

عٰھَدْتُّمْ: تم نے عہد کیا، تم نے اقرار کیا، ۱/۹، ۴/۹، ۷/۹، ۹۱/۱۶

عٰھَدُوْا: انھوں نے عہد کیا۔ انھوں نے اقرار کیا۔ ۱۰۰/۲، ۱۷۷/۲

عَاھَدُوا: انہوں نے عہد کیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ ۱۵/۳۳، ۲۳/۳۳

عَآئِدُوْنَ: (ن) دوبارہ (کفر) کرنے والے۔ لوٹنے والے، عَوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۴۴

عَآئِلاً: (ض) فقیر۔ تنگ دست۔ محتاج۔ نادار۔ مفلس۔ عَیْلَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۹۳

ع ب

عِبَادَ: بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ۔ ۴۰/۳۷، ۷۴/۳۷

۱۲۸/۳۷، ۱۶۰/۳۷، ۱۶۹/۳۷، ۱۸/۴۴،

عِبَادًا: بندے۔غلام۔ ۷۹/۳، ۵/۱۷،

عِبَادِ: بندے۔غلام۔ ۲۰۷/۲، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۳۰/۳، ۳۰/۳۶،

۳۱/۴۰، ۴۴/۴۰، ۴۸/۴۰، ۱۱/۵۰،

عِبَادِ: میرے بندے۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۷/۳۹، ۶۸/۴۳،

عِبَادُ: بندے۔غلام۔ ۱۳/۲۵، ۶/۷۶،

عِبدُ: بندے۔غلام۔ ۱۹/۴۳،

عِبَادٌ: بندے۔غلام۔ ۱۹۴/۷، ۲۶/۲۱،

عِبَادَةِ: (ن)عبادت۔بندگی۔مصدر ہے۔ ۱۱۰/۱۸،

عِبَادَتِکُمْ: تمہاری عبادت۔تمہاری بندگی۔ ۲۹/۱۰،

عِبَادَتِہٖ: اس کی عبادت۔اس کی بندگی۔ ۱۷۲/۴،

۲۰۶/۷، ۶۵/۱۹، ۱۹/۲۱،

عِبَادَتِهِمْ: ان کی عبادت، ان کی بندگی۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶،

عِبَادَتِی: میری عبادت۔میری بندگی۔ ۶۰/۴۰،

عِبَادَكَ: تیرے بندے۔ ۴۰/۱۵، ۸۳/۳۸، ۲۷/۷۱،

عِبَادِكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۴، ۱۹/۲۷، ۴۶/۳۹،

عِبَادُكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۵،

عِبَادِکُمْ: تمہارے غلام۔ ۳۲/۲۴،

عِبدَنَا: ہمارے بندے۔ ۴۵/۳۸،

عِبَادِنَا: ہمارے بندے۔ ۲۴/۱۲، ۶۵/۱۸، ۶۳/۱۹، ۳۲/۳۵،

۸۱/۳۷، ۱۱۱/۳۷، ۱۲۲/۳۷، ۱۳۲/۳۷، ۱۷۱/۳۷، ۵۲/۴۲، ۱۰/۶۶،

عِبَادَهٗ: اس کے بندے۔ ۱۶/۱۹، ۱۶/۳۹،

عِبَادُهٗ: اس کے بندے۔ ۲۳/۴۲،

عِبَادِهٖ: اس کے بندے۔ ۹۰/۲، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۸۸/۶،

۳۲/۷، ۱۲۸/۷، ۱۰۴/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۱/۱۴، ۲/۱۶، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷،

۹۶/۱۷، ۵۸/۲۵، ۱۵/۲۷، ۵۹/۲۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۸/۳۰، ۳۹/۳۴، ۲۸/۳۵،

۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۷/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۵/۴۰،

عِبَادِیْ: میرے بندے۔ ۱۸۶/۲، ۴۲/۱۵، ۴۹/۱۵، ۵۳/۱۷،

۶۵/۱۷، ۱۰۲/۱۸، ۷۷/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴، ۲۹/۸۹،

عِبَادِیَ: میرے بندے۔ ۳۱/۱۴، ۱۰۵/۲۱، ۵۶/۲۹، ۱۳/۳۴، ۵۳/۳۹،

عَبَسًا: (س) بے فائدہ۔بے کار۔فضول۔مصدر

ہے۔ ۱۱۵/۲۳،

عَبْدًا: بندہ۔غلام۔جمع عِبَادٌ و عَبِیْدٌ. ۱۷۲/۴،

۷۵/۱۶، ۳/۱۷، ۶۵/۱۸، ۹۳/۱۹، ۱۰/۹۶،

عَبْدِ: بندہ، غلام۔ ۱۷۸/۲،

عَبْدٍ: بندہ، غلام۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰،

عَبْدُ: بندہ، غلام۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۱۹، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۱۹/۷۲،

عَبْدٌ: بندہ، غلام۔ ۲۲۱/۲، ۵۹/۴۳،

عَبَدَ: (ن) اس نے عبادت کی۔اس نے بندگی

کی۔عِبَادَۃٌ سے ماضی۔ ۶۰/۵،

عَبَّدْتَّ: (تف) تو نے غلام بنایا۔تو نے ذلت

میں ڈالا۔ تَعْبِیْدٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۶،

عَبَدْتُّمْ: تم نے عبادت کی۔تم نے بندگی کی۔

عِبَادَۃٌ سے ماضی۔ ۴/۱۰۹،

عَبَدْنَا: ہم نے عبادت کی۔ عِبَادَۃٌ سے ماضی ۳۵/۱۶،

عَبْدَنَا: ہمارا بندہ۔ ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۹/۵۴،

عَبْدِنَا: ہمارا بندہ۔ ۲۳/۲، ۴۱/۸،

عَبَدْنٰهُمْ: ہم نے ان کی عبادت کی۔ ۲۰/۴۳،

عَبْدَہٗ: اس کا بندہ۔ ۲/۱۹، ۳۶/۳۹،

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۸،

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۷، ۱/۲۵، ۱۰/۵۳، ۹/۵۷،

عَبْدِہٖ: اس کا بندہ۔جمہور مفسرین کے نزدیک

یہاں بِعَبْدِہٖ سے مراد آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم ہیں، یہاں اس لفظ میں ایک

خاص محبوبیت کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ

تعالیٰ کسی کے بارے میں خود یہ فرمادے کہ

یہ میرا بندہ ہے تو کسی بشر کا اس سے بڑا کوئی اور اعزاز نہیں ہوسکتا۔ ۱/۱۷،

عَبۡدَیۡنِ: دو بندے۔ دو غلام۔ ۱۰/۶۶،

عِبۡرَۃً: (س) عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۳، ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۶/۷۹،

عِبۡرَۃٌ: عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ ۱۱۱/۱۲،

عَبَسَ: (ض) اس نے تیوری چڑھائی۔ اس نے منہ بنایا، وہ ترش رو ہوا، چہرے سے اظہار ناگواری کرنا، عَبۡسٌ و عُبُوۡسٌ سے ماضی، ۲۲/۷۴، ۱/۸۰،

عَبۡقَرِیٍّ: نادر۔ عجیب۔ ہر نفیس اور عمدہ چیز۔ (جنت کے قیمتی فرش)۔ اعلیٰ چیز۔ ۷۶/۵۵،

عَبُوۡسًا: (ض) اداس کرنے والا۔ (قیامت کا دن) منہ بنانے والا۔ عَبۡسٌ و عُبُوۡسٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۷۶،

عَبِیۡدِ: بندے۔ غلام۔ واحد عَبۡدٌ۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

عَتَتۡ: (ن) وہ حد سے گزری۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے انکار کیا۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۸/۶۵،

عُتُلٍّ: سخت مزاج۔ (یہاں کافر مراد ہے)۔ بد خُو۔ عَتۡلٌ سے مبالغہ۔ ۱۳/۶۸،

عُتُوًّا: (ن) سرکشی کرنا، نافرمانی کرنا، مصدر ہے، ۲۱/۲۵،

عُتُوٍّ: سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ ۲۱/۶۷،

عَتَوۡا: انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۷۷/۷، ۱۶۶/۷، ۴۴/۵۱،

عَتَوۡ: انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ ۲۱/۲۵،

عِتِیًّا: انتہائی بڑھاپا، حد سے تجاوز کرنا۔ بہت سرکشی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۱۹، ۶۹/۱۹،

عَتِیۡدٌ: (ک) موجود۔ حاضر۔ تیار۔ عَتَادٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۸/۵۰، ۲۳/۵۰،

عَتِیۡقِ: (ض ن ک) قدیم، بلند مرتبہ، آزاد۔ مراد خانہ کعبہ۔ عِتۡقٌ و عَتَاقَۃٌ سے صفت مشبہ۔ جمع عُتُقٌ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

ع ث

عُثِرَ: (ن ض) اسے اطلاع دی گئی۔ اسے خبر کی گئی۔ (بصلہ علیٰ) عُثُوۡرٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۵،

ع ج

عُجَابٌ: (س) بہت عجیب۔ بہت تعجب میں ڈالنے والی چیز۔ عَجَبٌ سے مبالغہ۔ ۵/۳۸،

عِجَافٌ: (س) لاغر، دبلی، واحد اَعۡجَفُ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

عَجَبًا: تعجب میں ڈالنا۔ اچنبھے میں ڈالنا۔ ۲/۱۰، ۹/۱۸، ۶۳/۱۸، ۱/۷۲

عَجَبٌ: تعجب میں ڈالنے والی۔ اچنبھے میں ڈالنے والی۔ ۵/۱۳،

عَجِبۡتَ: تو نے تعجب کیا۔ تو نے اچنبھا کیا۔ عَجَبٌ سے ماضی۔ ۱۲/۳۷،

عَجِبۡتُمۡ: تم نے تعجب کیا۔ تم کو اچنبھا ہوا۔ ۶۳/۷،

عَجِبُوۡا: انھوں نے تعجب کیا۔ انھوں نے اچنبھا کیا۔ ۴/۳۸، ۲/۵۰،

عَجَزۡتُ: (ض) میں عاجز ہوا۔ میں تھک گیا عَجۡزٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵،

عَجَلِ: (س) عجلت کرنا، جلدی کرنا، مصدر ہے، ۳۷/۲۱،

عِجۡلَ: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالا۔ جمع عُجُوۡلٌ و عِجۡلَانٌ۔ ۵۱/۲، ۵۴/۲، ۹۲/۲، ۹۳/۲، ۱۵۳/۴، ۱۵۲/۷،

عِجلاً: بچھڑا۔گائے کا بچہ۔گوسالہ۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰،
عِجلٍ: بچھڑا۔گائے کا بچہ۔گوسالہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،
عَجَّلَ: (تف) اس نے عجلت کی۔اس نے جلدی کی۔ تَعجِیلٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۸، ۲۰/۴۸،
عَجِّلْ: تو عجلت کر۔تو جلدی کر۔ تعجِیلٌ سے امر۔ ۱۶/۳۸،
عَجِلْتُ: میں نے عجلت کی۔میں نے جلدی کی عَجَلٌ و عَجَلَةٌ سے ماضی۔ ۸۴/۲۰،
عَجَّلْنَا: ہم نے عجلت کی۔ہم نے جلدی کی ۱۸/۱۷،
عَجُوزًا: بڑھیا۔جمع عَجَائِزُ وعُجُزٌ۔ ''بڑھیا کو عَجُوزٌ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہے۔'' (المفردات ص ۳۲۳)۔ ۱۷۱/۲۶، ۱۳۵/۳۷،
عَجُوزٌ: بوڑھی عورت۔ ۷۲/۱۱، ۲۹/۵۱،
عَجُولاً: بہت جلد باز۔عَجَلٌ سے مبالغہ۔ ۱۱/۱۷،
عَجِیبٌ: عجیب۔انوکھا۔عَجَبٌ سے مبالغہ۔ جمع عَجَائِبُ۔ ۷۲/۱۱، ۲/۵۰،

ع د

عَدًّا: (ن) شمار کرنا۔حساب کرنا۔مصدر ہے۔ ۸۴/۱۹، ۹۴/۱۹،
عَدَاوَةَ: (ن) عداوت۔دشمنی، عَدُوٌّ سے اسم۔ ۱۴/۵، ۶۴/۵، ۹۱/۵،
عَدَاوَةً: عداوت۔دشمنی۔ ۸۲/۵،
عَدَاوَةُ: عداوت۔دشمنی۔ ۴/۶۰،
عَدَاوَةٌ: عداوت۔دشمنی۔ ۳۴/۴۱،
عِدَّةَ: گنتی۔شمار۔مدت۔ ۱۸۵/۲، ۳۶/۹، ۳۷/۹، ۱/۶۵،
عِدَّةٍ: گنتی۔شمار۔مدت۔ ۴۹/۳۳،
عِدَّةٌ: گنتی۔شمار۔مدت۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،
عُدَّةً: سازوسامان۔ہتھیار۔جمع عُدَدٌ۔ ۴۶/۹،
عُدْتُّمْ: تم لوٹے، تم نے پھر وہی (شرارت) کی۔ تم نے دوبارہ کیا۔عَوْدٌ سے ماضی۔ ۸/۱۷،
عِدَّتَهُمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۳۱/۷۴،
عِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۲۲/۱۸،
عِدَّتِهِنَّ: ان (عورتوں) کی عدت۔ان کا حساب۔ مطلقہ کی عدت تین مہینے یا تین حیض۔ بیوہ کی عدت چار مہینے دس دن۔اور حاملہ بیوہ یا مطلقہ کی عدت بچہ جننے تک۔ ۱/۶۵،
عِدَّتُهُنَّ: ان عورتوں کی عدت، ان کا حساب ۴/۶۵،
عَدَدَ: (ن) گنتی۔شمار۔ ۵/۱۰، ۱۲/۱۷، ۱۱۲/۲۳،
عَدَدًا: عدد۔شمار۔گنتی۔ ۱۱/۱۸، ۲۴/۷۲، ۲۸/۷۲،
عَدَّدَهُ: (تف) اس نے ان کو بار بار گنا۔اس نے ان کو گن گن کر رکھا، تَعدِیدٌ سے ماضی ۲/۱۰۴،
عَدَسِهَا: اس کے مسور۔واحد عَدَسَةٌ۔ ۶۱/۲،
عَدْلاً: (ض) عدل، انصاف، بدلہ، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،
عَدْلِ: عدل۔انصاف۔بدلہ۔ ۲۸۲/۲، ۵۸/۴، ۷۶/۱۶، ۹۰/۱۶، ۹/۴۹،
عَدْلٍ: عدل، انصاف، بدلہ، ۹۵/۵، ۱۰۶/۵، ۷۰/۶، ۲/۶۵،
عَدْلُ: عدل۔انصاف۔بدلہ۔ ۹۵/۵،
عَدْلٌ: عدل۔انصاف۔بدلہ۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،
عَدَلَكَ: اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔اس نے تجھ کو برابر کیا۔ عَدْلٌ سے ماضی۔ ۷/۸۲،
عَدْنٍ: (ض ن) ہمیشہ رہنا۔بسنا۔کسی جگہ مقیم ہونا۔ مصدر ہے۔ ۷۲/۹، ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۶۱/۱۹، ۷۶/۲۰، ۲۳/۳۵، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۱۲/۶۱، ۸/۹۸،
عُدْنَا: (ن) ہم نے دوبارہ کیا۔ہم نے پھر کیا

عَوْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۷، ۸/۱۷، ۱۰۷/۲۳،

عَدْوًا: (ن) زیادتی۔ ظلم وستم۔ حد سے بڑھنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۸/۶، ۹۰/۱۰،

عَدُوٌّ: (ن) دشمن۔ عَدُوٌّ و عَدَاوَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَعْدَاءٌ. ۶۰/۸،

عَدُوًّا: دشمن۔ ۹۷/۲، ۹۸/۲، ۱۰۱/۴، ۱۱۲/۶، ۸۳/۹، ۵۳/۱۷، ۳۱/۲۵، ۸/۲۸، ۶/۳۵، ۱۴/۶۴،

عَدُوَّ: دشمن۔ ۹۲/۴، ۱۲۰/۹،

عَدُوِّ: دشمن۔ ۴/۶۳،

عَدُوٌّ: دشمن۔ ۳۶/۲، ۹۸/۲، ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۹۲/۴، ۱۴۲/۶، ۲۲/۷، ۲۴/۷، ۶۰/۸، ۱۱۴/۹، ۱۲۰/۹، ۵/۱۲، ۵۰/۱۸، ۳۹/۲۰، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۷۷/۲۶، ۱۵/۲۸، ۱۹/۲۸، ۶/۳۵، ۶۰/۳۶، ۶۲/۴۳، ۶۷/۴۳، ۴/۶۳،

عُدْوَانَ: (ن) حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم و ستم۔ مصدر ہے۔ ۱۹۳/۲، ۲۸/۲۸،

عُدْوَانًا: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ۳۰/۴،

عُدْوَانِ: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ۸۵/۲، ۲/۵، ۶۲/۵، ۸/۵۸، ۹/۵۸،

عُدْوَةِ: کنارہ۔ جانب۔ سمت۔ جمع عُدًی. ۴۲/۸،

عَدُوَّكُمْ: (ن) تمہارا دشمن۔ ۱۲۹/۷، ۶۰/۸، ۱/۶۰،

عَدُوِّكُمْ: تمہارا دشمن۔ ۸۰/۲۰،

عَدُوِّهٖ: اس کا دشمن۔ ۱۵/۲۸،

عَدُوِّهِمْ: ان کے دشمن۔ ۱۴/۶۱،

عَدُوِّیْ: میرا دشمن۔ ۱/۶۰،

عِدْهُمْ: (ض) تو ان سے وعدہ کر۔ وَعْدٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

عَدَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو گن کر رکھا۔ عَدٌّ سے ماضی۔ ۹۴/۱۹،

ع ذ

عَذَابَ: عذاب۔ سخت سزا۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ جمع اَعْذِبَةٌ. ۱۶۵/۲، ۱۶۶/۲، ۱۷۵/۲، ۱۶/۳، ۱۰۶/۳، ۱۸۱/۳، ۱۹۱/۳، ۵۶/۴، ۱۱۵/۵، ۱۵/۶، ۳۰/۶، ۹۳/۶، ۳۹/۷، ۵۹/۷، ۱۴/۸، ۳۵/۸، ۵۰/۸، ۱۵/۱۰، ۵۲/۱۰، ۵۴/۱۰، ۷۰/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۹۸/۱۰، ۳/۱۱، ۸/۱۱، ...... ۶۷ جگہ

عَذَابًا: عذاب۔ سخت سزا۔ ۵۶/۳، ۱۸/۴، ۳۷/۴، ۹۳/۴، ۱۰۲/۴، ۱۳۸/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۱۷۳/۴، ۶۵/۶، ۳۸/۷، ۱۶۴/۷، ۳۹/۹، ۷۴/۹، ۸۸/۱۶، ۱۰/۱۷، ۵۸/۱۷، ۸۷/۱۸، ۷۱/۲۰، ۱۹/۲۵، ۳۷/۲۵، ۲۱/۲۷، ۸/۳۳، ...... ۳۹ جگہ

عَذَابِ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۴۹/۲، ۸۵/۲، ۹۶/۲، ۱۲۶/۲، ۱۶۵/۲، ۲۰۱/۲، ۱۸۸/۳، ۲۵/۴، ۳۶/۵، ۸۰/۵، ۱۵۷/۶، ۱۴۱/۷، ۱۶۷/۷، ۱۰۷/۱۲، ۶/۱۴، ۲۱/۱۴، ۸۸/۱۶، ۷۹/۱۹، ۳۶/۲۱، ۴/۲۲، ۴۷/۲۲، ۶۴/۲۳، ۷۶/۲۳، ۵/۳۴، ۱۰/۲۹، ۵۶ جگہ

عَذَابٍ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۲۱/۳، ۱۶۵/۷، ۳۲/۸، ۳/۹، ۳۴/۹، ۵۲/۹، ۱۰۱/۹، ۹۸/۱۱، ۲/۱۴، ۶۱/۲۰، ۱۳۴/۲۰، ۲۵/۲۲، ۷۷/۲۳، ۷/۳۱، ۴۶/۳۴، ۴۱/۳۸، ۵۰/۴۱، ۴۵/۴۲، ۸/۴۵، ۳۱/۴۶، ۱۰/۶۱، ۲۸/۶۷، ۱/۷۰، ۲۴/۸۴، ۱۳/۸۹،

عَذَابُ: عذاب، سخت سزا، ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۴۰/۶، ۴۷/۶، ۴۹/۶، ۲۰/۱۱، ۳۴/۱۳، ۴۴/۱۴، ۵۰/۱۵، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۶، ۱۱۳/۱۶، ۵۵/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۸/۲۲، ۵۵/۲۲، ۶۹/۲۵، ۱۵۶/۲۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۵۳/۲۹، ۵۵/۲۹، ۳۰/۳۳، ۲۵/۳۹، ...... ۳۴ جگہ

عَذَابٌ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۹۰/۲، ۱۰۴/۲، ۱۱۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۸/۲، ۴/۳، ۷۷/۳، ۹۱/۳، ۱۰۵/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳، ۱۷۸/۳، ۱۴/۴، ۳۳/۵، ۳۶/۵، ۳۷/۵، ۴۱/۵، ۷۳/۵، ۹۴/۵، ۷۰/۶، ۱۲۴/۶، ۷۳/۷، ۶۸/۸، ...... ۸۰ جگہ

عَذَابِكُمْ: تمہیں عذاب دے کر، تمہیں سزا دے

کر۔ ۱۴۷/۴،

عَذَابَهٗ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۷/۱۷، ۲۵/۸۹،

عَذَابُهٗ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۰/۱،

عَذَابَهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۶۵/۲۵،

عَذَابِهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۳۶/۳۵،

عَذَابَهُمَا: ان دونوں کا عذاب۔ ان دونوں کی سزا۔ ۲/۲۴،

عَذَابِیْ: میرا عذاب۔ میری سزا۔ ۱۵۶/۷، ۷/۱۴، ۵۰/۱۵، ۱۶/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۱/۵۴، ۳۰/۵۴، ۳۹/۵۴،

عَذْبٌ: (ک) میٹھا، شیریں، خوشگوار، عَذُوْبَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع عِذَابٌ و عُذُوْبٌ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

عَذَّبَ: (تف) اس نے عذاب دیا۔ اس نے سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی۔ ۲۶/۹،

عَذَّبْنَا: ہم نے عذاب دیا۔ ہم نے سزا دی۔ ۲۵/۴۸،

عَذَّبْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو عذاب دیا۔ ہم نے اس کو سزا دی۔ ۸/۶۵،

عَذَّبَهُمْ: اس نے ان کو عذاب دیا۔ اس نے ان کو سزا دی۔ ۳/۵۹،

عُذْتُ: (ن) میں نے پناہ لی، عَوْذٌ سے ماضی، اصل میں عَوَذْتُ تھا "وْ" کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر الف سے بدل دیا، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہو گیا اور "وْ" کی رعایت سے "ع" کو ضمہ دے دیا۔ ۲۷/۴۰، ۲۰/۴۴،

عُذْرًا: عذر، بہانہ، الزام دور کرنا، جمع اَعْذَارٌ ۷۶/۱۸، ۶/۷۷،

ع ر

عَرَآءِ: (س) چٹیل میدان۔ بغیر گھاس کی زمین۔ عُرْیٌ سے اسم۔ جمع اَعْرَءٌ. ۱۴۵/۳۷، ۴۹/۶۸،

عُرُبًا: سہاگ والیاں۔ محبوبہ۔ پسندیدہ۔ واحد عُرُوْبٌ. ۳۷/۵۶،

عَرَبِیًّا: عربی۔ عرب والا۔ اسم منسوب ہے اس میں 'ی' نسبت کیلئے ہے۔ جمع عَرَبٌ. ۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱۱۳/۲۰، ۲۸/۳۹، ۳/۴۱، ۷/۴۲، ۳/۴۳، ۱۲/۴۶،

عَرَبِیٍّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۹۵/۲۶،

عَرَبِیٌّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۰۳/۱۶،

عُرْجُوْنِ: کھجور کی شاخ۔ کھجور کی ٹہنی۔ جمع عَرَاجِیْنُ۔ ۳۹/۳۶،

عَرْشَ: عرش، تخت، چھت، جمع عُرُوْش. ۷/۴۰، ۱۷/۶۹،

عَرْشِ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۵۴/۷، ۱۲۹/۹، ۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۴۲/۱۷، ۵/۲۰، ۲۲/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۵۹/۲۵، ۲۶/۲۷، ۴/۳۲، ۷۵/۳۹، ۱۵/۴۰، ۸۲/۴۳، ۴/۵۷، ۲۰/۸۱، ۱۵/۸۵،

عَرْشٌ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۲۳/۲۷،

عَرْشُكِ: تیرا (مؤنث) عرش۔ تیرا تخت ۴۲/۲۷،

عَرْشُهٗ: اس کا عرش۔ اس کا تخت۔ ۷/۱۱،

عَرْشَهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت ۴۱/۲۷،

عَرْشِهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت ۳۸/۲۷،

عَرَضَ: مال و متاع۔ سامان۔ جمع عُرُوْضٌ. ۹۴/۴، ۱۶۹/۷، ۶۷/۸، ۳۳/۲۴،

عَرْضًا: (ض) سامنے لانا، روبرو لانا، پیش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۸،

عَرَضًا: مال و متاع۔ سامان۔ ۴۲/۹،

عَرَضٌ: مال و متاع۔ سامان۔ مالِ غنیمت۔ ۱۶۹/۷،

عَرْضِ: عرض، وسعت، چوڑائی، جمع اَعْرَاضٌ ۲۱/۵۷،

عُرِضَ: وہ سامنے لایا گیا۔ وہ روبرو لایا گیا۔ عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۳۸،

عُرْضَةً: (ن ض) نشانہ، حیلہ، آڑ، جمع عُرَضٌ ۲۲۴/۲،

عَرَضْتُمْ: (تف) تم نے اشارۃً کہا۔ تم نے مبہم کہا۔ تَعْرِیْضٌ سے ماضی۔ ۲۳۵/۲،

عَرَضْنَا: ہم نے سامنے کیا۔ ہم نے پیش کیا۔ عَرْضٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۸، ۷۲/۳۳،

عُرِضُوْا: وہ سامنے کئے گئے۔ وہ پیش کئے گئے، عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۸/۱۸،

عَرْضُهَا: اس کا عرض۔ اس کی چوڑائی۔ اس کی وسعت۔ ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷،

عَرَضَهُمْ: اس نے ان کو سامنے کیا۔ اس نے ان کو پیش کیا۔ ۳۱/۲،

عُرْفًا: (ض) نرمی۔ نفع۔ پے در پے۔ عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے جمع عُرْفٌ و اَعْرَافٌ۔ ۱/۷۷،

عُرْفِ: نیکی۔ اچھائی۔ بھلائی۔ ۱۹۹/۷،

عَرَّفَ: (تف) اس نے تعریف کی۔ اس نے پہچان کرائی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ۳/۶۶،

عَرَفَاتٍ: عرفات، مکہ مکرمہ سے تقریباً نو میل کے فاصلہ پر ایک مقام کا نام، جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے۔ ۱۹۸/۲،

عَرَفْتَهُمْ: تو نے ان کو پہچان لیا۔ عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے ماضی۔ ۳۰/۴۷،

عَرَفُوْا: انھوں نے پہچانا، انھوں نے جانا، ۸۹/۲، ۸۳/۵،

عَرَّفَهَا: (تف) اس نے اس (جنت) کی پہچان کرادی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ۶/۴۷،

عَرَفَهُمْ: اس نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۸/۱۲،

عَرِمِ: (ن ض س ک) تیز و تند۔ زوردار۔ سخت۔ عَرَامَةٌ و عُرَامٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۶/۳۴،

عُرْوَةِ: حلقہ۔ کڑا۔ آبخورے کا دستہ۔ جمع عُرًی. ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱،

عُرُوْشِهَا: اس کی چھتیں۔ اس کے تخت۔ واحد عَرْشٌ. ۲۵۹/۲، ۴۲/۱۸، ۴۵/۲۲،

عَرِيْضٍ: وسیع۔ خوب چوڑی۔ عَرْضٌ و عَرَاضَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۱/۴۱،

ع ز

عِزًّا: (ض) عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر ہے ۸۱/۱۹،

عُزّٰى: ایک بُت کا نام۔ ۱۹/۵۳،

عِزَّةَ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۳۹/۴، ۶۵/۱۰، ۱۰/۳۵،

عِزَّةِ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۴۴/۲۶، ۱۸۰/۳۷،

عِزَّةٍ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۲/۳۸،

عِزَّةُ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ۲۰۶/۲، ۱۰/۳۵، ۸/۶۳،

عِزَّتِكَ: تیری عزت۔ تیری بزرگی۔ ۸۲/۳۸،

عَزَّرْتُمُوْهُمْ: (تف) تم نے ان کی مدد کی۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی، تَعْزِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵،

عَزَّرُوْهُ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کو قوت دی۔ ۱۵۷/۷،

عَزَّزْنَا: (تف) ہم نے تائید کی۔ ہم نے قوت دی، تَعْزِیْزٌ سے ماضی۔ ۱۴/۳۶،

عَزَلْتَ: (ض) تو نے دور کر دیا۔ تو نے ایک طرف کر دیا۔ عَزْلٌ سے ماضی۔ ۵۱/۳۳،

عَزْمًا: (ض) عزم، پختہ ارادہ، ہمت، مصدر ہے، ۱۱۵/۲۰،

عَزْمِ: عزم، پختہ ارادہ، ہمت، ۱۸۶/۳، ۱۷/۳۱، ۴۳/۴۲، ۳۵/۴۶،

عَزَمَ: اس نے عزم کیا۔ وہ پختہ ہو گیا۔ عَزْمٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۷،

عَزَمْتَ: تو نے عزم کیا، تو نے پختہ ارادہ کیا، ۱۵۹/۳،

عَزَمُوْا: انھوں نے عزم کیا، انھوں نے پختہ ارادہ

کیا، ۲۲۷/۲،

عَزَّنِیْ: اس نے مجھے (بات چیت میں) دبالیا۔ اس نے مجھ پر غلبہ کیا۔ ۲۳/۳۸،

عُزَیْرُ: ایک مشہور اسرائیلی بزرگ کا نام۔ ان کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے۔ یہودی ان کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں۔ ۳۰/۹،

عَزِیْزًا: (ض) عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ عِزَّةٌ سے مبالغہ۔ جمع اَعِزَّةٌ واَعِزَّاءٌ۔ ۵۶/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۲۵/۳۳، ۳/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸،

عَزِیْزِ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۶/۳، ۹۶/۶، ۳۰/۱۲، ۵۱/۱۲، ۱/۱۴، ۶/۳۴، ۵/۳۶، ۳۸/۳۶، ۹/۳۸، ۱/۳۹، ۲/۴۰، ۴۲/۴۰، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۶۲، ۸/۸۵،

عَزِیْزٍ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۹۱/۱۱، ۲۰/۱۴، ۱۷/۳۵، ۳۷/۳۹، ۴۲/۵۴،

عَزِیْزُ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۹/۲، ۶/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۱۸/۵، ۶۶/۱۱، ۷۸/۱۲، ۸۸/۱۲، ۴/۱۴، ۶۰/۱۶، ۹/۲۶، ۶۸/۲۶، ۱۰۴/۲۶، ۱۲۲/۲۶، ۱۴۰/۲۶، ۱۵۹/۲۶، ۱۷۵/۲۶، ۱۹۱/۲۶، ۲۱۷/۲۶، ۹/۲۷، ۷۸/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۵/۳۰، ۲۷/۳۰ ...... ۵۳ جگہ

عَزِیْزٌ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ سخت۔ گراں۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲، ۴/۳، ۳۸/۵، ۹۵/۵، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۴۰/۹، ۷۱/۹، ۱۲۸/۹، ۴۷/۱۴، ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۲۷/۳۱، ۲۸/۳۵، ۴۱/۴۱، ۲۵/۵۷، ۲۱/۵۸،

عِزِیْنَ: جماعت در جماعت۔ گروہ در گروہ۔ واحد عِزَةٌ. ۳۷/۷۰،

ع س

عَسٰی: عنقریب، جلد، امید ہے، فعل مقاربہ ۲۱۶/۲، ۱۹/۴، ۸۴/۴، ۹۹/۴، ۵۲/۵، ۱۲۹/۷، ۱۸۵/۷، ۱۸/۹، ۱۰۲/۹، ۲۱/۱۲، ۸۳/۱۲، ۸/۱۷، ۵۱/۱۷، ۷۹/۱۷، ۲۴/۱۸، ۴۰/۱۸، ۴۸/۱۹، ۷۲/۲۷، ۹/۲۸، ۲۲/۲۸، ۶۷/۲۸، ۱۱/۴۹، ۷/۶۰، ۵/۶۶، ۸/۶۶، ۳۲/۶۸،

عُسْرَ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ مصدر ہے ۱۸۵/۲،

عُسْرًا: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷۳/۱۸،

عُسْرِ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۵/۹۴، ۶/۹۴،

عُسْرٍ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷/۶۵،

عَسِرٌ: سخت۔ مشکل۔ دشوار۔ عُسْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۸/۵۴،

عُسْرٰی: سختی، دشواری، عُسْرٌ سے اسم تفضیل، ۱۰/۹۲،

عُسْرَةِ: تنگی۔ مفلسی۔ اسم ہے۔ ۱۱۷/۹،

عُسْرَةٍ: تنگی۔ مفلسی۔ ۲۸۰/۲،

عَسْعَسَ: وہ جانے لگے، وہ تاریک ہوجائے عَسْعَسَةٌ سے ماضی رباعی مجرد ہے، عِسَاسُ اس ہلکے اندھیرے کو کہتے ہیں جو رات کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ہوتا ہے (المفردات ص ۳۳۴)۔ ۱۷/۸۱

عٓسٓقٓ: حروفِ مقطعات ہیں۔ ۲/۴۲،

عَسَلٍ: شہد۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جمع عُسُلٌ و اَعْسَالٌ. ۱۵/۴۷،

عَسَیْتُمْ: امید ہے۔ توقع ہے۔ اندیشہ ہے۔ تم قریب ہوئے، فعل مقاربہ ماضی، ۲۴۶/۲، ۲۲/۴۷،

عَسِیْرًا: سخت مشکل۔ بھاری۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۶/۲۵،

عَسِیْرٌ: سخت۔ مشکل۔ بھاری۔ ۹/۷۴،

ع ش

عِشَارُ: دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ واحد

عُشَرَاءُ. ۸۱/۴

عِشَآءً: عشاء کے وقت۔ ۱۲/۱۶،

عِشَآءِ: عشاء کے وقت۔ ۲۴/۵۸،

عَشْـرًا: دس۔مؤنث کے لئے اسمِ عدد۔ ۲/۲۳۴،

۲۰/۱۰۳، ۲۸/۲۷،

عَشْرِ: دس۔ ۱۱/۱۳،

عَشْرٍ: دس۔ ۷/۱۴۲، ۸۹/۲،

عَشْرُ: دس۔ ۶/۱۶۰،

عَشَرَ: دس۔ ۵/۱۲، ۹/۳۶، ۱۲/۴، ۷۴/۳۰،

عَشَرَةِ: دس۔ ۵/۸۹،

عَشْرَةَ: دس۔ ۷/۱۶۰،

عَشَرَةٌ: دس۔مذکر کیلئے اسمِ عدد۔ ۲/۱۹۶،

عِشْرُوْنَ: بیس۔اسمِ عدد۔مذکر و مؤنث دونوں کے لئے۔ ۸/۶۵،

عَشِيًّا: شام،سہ پہر۔سورج ڈھلے۔زوال کے بعد۔مراد عصر کا وقت۔ ۱۹/۱۱، ۱۹/۶۲، ۳۰/۱۸، ۴۰/۴۶،

عَشِيِّ: شام۔سورج ڈھلے۔زوال کے بعد۔ ۳/۴۱، ۶/۵۲، ۱۸/۲۸، ۳۸/۱۸، ۳۸/۳۱، ۴۰/۵۵،

عَشِيَّةً: ایک شام۔ظہر سے لیکر سورج غروب ہونے تک۔جمع عَشَايَا۔ ۷۹/۴۶،

عَشِيْرُ: رشتہ دار،دوست،ساتھی،جمع عُشَرَاءُ ۲۲/۱۳،

عَشِيْرَتَكَ: تیرا کنبہ۔تیرا قبیلہ۔تیری برادری۔ جمع عَشَائِرُ. ۲۶/۲۱۴،

عَشِيْـرَتُـكُمْ: تمہارا کنبہ۔تمہارا قبیلہ۔تمہاری برادری۔ ۹/۲۴،

عَشِيْـرَتَهُـمْ: ان کا کنبہ۔ان کا قبیلہ۔ان کی برادری۔ ۵۸/۲۲،

ع ص

عَصٰى: (ض) اس نے نافرمانی کی۔یہ اصل میں عَصَىَ تھا۔ یا کا ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر ''ی'' کو الف سے بدل دیا، ۲۰/۱۲۱، ۷۳/۱۶، ۷۹/۲۱،

عَصَاكَ: (س) تیرا عصا۔تیری لاٹھی۔جمع عِصِيٌّ و اَعْصَاءٌ. ۲/۶۰، ۷/۱۱۷، ۷/۱۶۰، ۲۷/۱۰، ۲۸/۳۱،

عَـصَـانِیْ: اس نے میری نافرمانی کی۔اس نے میری بات نہ مانی، مَعْصِيَةٌ سے ماضی، ۱۴/۳۶،

عَصَاهُ: اس کا عصا،اس کی لاٹھی، ۷/۱۰۷، ۲۶/۳۲، ۲۶/۴۵،

عَصَایَ: میرا عصا۔میری لاٹھی۔ ۲۰/۱۸،

عُـصْبَةِ: (ض) جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔عَصْبٌ سے۔جمع عُصَبٌ. ۲۸/۷۶،

عُصْبَةٌ: جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔ ۱۲/۸، ۱۲/۱۴، ۲۴/۱۱،

عَصْرِ: عصر، زمانہ، جمع اَعْصُرٌ و عُصُوْرٌ. ۱۰۳/۱،

عَصْفًا: (ض) آندھی آنا، جھکڑ چلنا، مصدر ہے ۷۷/۲،

عَصْفِ: (ن ض) بھوسہ، چھلکا، واحد عَصْفَةٌ ۵۵/۱۲،

عَصْفٍ: بھوسا۔چھلکا۔ ۱۰۵/۵،

عِـصَمِ: (ض) عصمتیں۔تعلقات۔نکاح۔واحد عِصْمَةٌ. ۶۰/۱۰،

عَـصَـوْا: (ض) انھوں نے نافرمانی کی۔انھوں نے اطاعت نہ کی۔ مَعْصِيَةٌ وعِصْيَانٌ سے ماضی۔اصل میں عَصَيُوْا تھا۔'ی' کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر 'ی' کو الف سے بدل لیا۔اس طرح 'ؤ' اور 'ی' دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف کو حذف کر دیا۔ ۲/۶۱، ۳/۱۱۲، ۵/۷۸، ۱۱/۵۹، ۶۹/۱۰،

عَصَوْا: انھوں نے نافرمانی کی۔انھوں نے اطاعت نہ کی۔ ۴۲/۴،

عَصَوْكَ: انھوں نے تیری نافرمانی کی ۲۱۶/۲۶،

عَصَوْنِیْ: انھوں نے میری نافرمانی کی ۲۱/۷۱،

عَصِیًّا: بڑانافرمان۔ عِصْیَانٌ ومَعْصِیَةٌ سے مبالغہ۔ ۴۴/۱۹،

عِصِیًّا: بڑانافرمان۔ ۱۴/۱۹،

عِصْیَانَ: (ض) نافرمانی۔ گناہ۔مصدر ہے ۷/۴۹،

عَصِیْبٌ: (ض) کٹھن۔سخت۔ بھاری۔ عَصْبٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۷۷/۱۱،

عَصَیْتَ: تونے نافرمانی کی،تونے حکم نہ مانا۔ ۹۱/۱۰، ۹۳/۲۰،

عَصَیْتُ: میں نے نافرمانی کی، میں نے حکم نہ مانا۔ ۱۵/۶، ۱۵/۱۰، ۱۳/۳۹،

عَصَیْتُمْ: تم نے نافرمانی کی۔تم نے حکم نہ مانا ۱۵۲/۳،

عَصَیْتُهٗ: میں نے اسکی نافرمانی کی، میں نے اس کا حکم نہ مانا۔ ۶۳/۱۱،

عَصَیْنَا: ہم نے نافرمانی کی۔ہم نے حکم نہ مانا ۹۳/۲، ۴۶/۴،

عَصِیُّهُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۶۶/۲۰،

عِصِیَّهُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۴۴/۲۶،

ع ض

عَضُدًا: بازو۔قوت۔جمع اَعْضَادٌ. ۵۱/۱۸،

عَضُدَكَ: تیرابازو۔تیری قوت۔ ۳۵/۲۸،

عَضُّوْا: (س ن) انھوں نے دانتوں سے کاٹا۔انھوں نے چبایا۔ عَضٌّ سے ماضی ۱۱۹/۳،

عِضِیْنَ: پارہ پارہ،ٹکڑے ٹکڑے، واحد عِضَةٌ ۹۱/۱۵،

ع ط

عَطَآءً: (اف) عطا۔بخشش۔انعام۔ اِعْطَاءٌ سے اسم مصدر ہے۔جمع اَعْطِیَةٌ. ۱۰۸/۱۱، ۳۶/۷۸،

عَطَآءِ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآءُ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآؤُنَا: ہماری عطا،ہماری بخشش،ہمارا انعام، ۳۹/۳۸،

عِطْفِهٖ: اس کا شانہ،اس کا بازو۔اس کا پہلو۔جمع اَعْطَافٌ. ۹/۲۲،

عُطِّلَتْ: (تف) اس سے غفلت برتی گئی۔وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعْطِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۴/۸۱،

ع ظ

عِظَامَ: ہڈیاں۔واحد عَظْمٌ۔ ۷۸/۳۶،

عِظَمَ: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامًا: ہڈیاں۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۳۵/۲۳، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۵۳/۳۷، ۴۷/۵۶، ۱۱/۷۹،

عِظْمًا: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامِ: ہڈیاں۔ ۲۵۹/۲،

عِظَامَهٗ: اس کی ہڈیاں۔ ۳/۷۵،

عَظْمٍ: ہڈی۔جمع اَعْظُمٌ و عِظَامٌ. ۱۴۶/۶،

عَظْمُ: ہڈی۔ ۴/۱۹،

عِظُوْهُنَّ: (ض) تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو۔ تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعْظٌ سے امر۔ ۳۴/۴،

عِظْهُمْ: توان کو نصیحت کر۔ ۶۳/۴،

عَظِیْمَ: (ک) عظمت والا۔ بزرگ۔ بڑا عَظْمَةٌ سے صفتِ مشبہ۔جمع عُظَمَاءُ. ۸۷/۱۵،

عَظِیمًا: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۲۷/۴، ۴۰/۴، ۴۸/۴، ۵۴/۴، ۶۷/۴، ۷۳/۴، ۷۴/۴، ۹۳/۴، ۹۵/۴، ۱۱۳/۴، ۱۱۴/۴، ۱۴۶/۴، ۱۵۶/۴، ۱۶۲/۴، ۴۰/۱۷، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۵۳/۳۳، ۷۱/۳۳، ۵/۴۸، ۱۰/۴۸، ۲۹/۴۸،

عَظِیمِ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۲۹/۸، ۱۲۹/۹، ۷۶/۲۱، ۸۶/۲۳، ۶۳/۲۶، ۲۶/۲۷، ۷۶/۳۷، ۱۱۵/۳۷، ۴۶/۵۶، ۷۴/۵۶، ۹۶/۵۶، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲، ۳۳/۶۹، ۵۲/۶۹، ۲/۷۸،

عَظِیمٍ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۱۷۴/۳، ۱۵/۶، ۵۹/۷، ۱۱۶/۷، ۱۰۱/۹، ۱۵/۱۰، ۳۷/۱۹، ۱۳۵/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۷۹/۲۸، ۱۰۷/۳۷، ۱۳/۳۹، ۳۵/۴۱، ۳۱/۴۳، ۲۱/۴۶، ۴/۶۸، ۵/۸۳،

عَظِیمُ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۲۵۵/۲، ۱۳/۴، ۱۱۹/۵، ۶۳/۹، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۱۱/۹، ۶۴/۱۰، ۶۰/۳۷، ۹/۴۰، ۴/۴۲، ۵۷/۴۴، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۹/۶۴،

عَظِیمٌ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۷/۲، ۴۹/۲، ۱۱۴/۲، ۱۰۵/۳، ۱۷۲/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۹/۳، ۹/۵، ۳۷/۵، ۴۱/۵، ۱۳۱/۵، ۲۸/۸، ۶۸/۸، ۲۲/۹، ۲۸/۱۲، ۶/۱۴، ۹۴/۱۶، ۱۰۶/۱۶، ۱/۲۲، ۱۱/۲۴، ۱۴/۲۴، ۱۵/۲۴، ۱۶/۲۴، ۲۳/۲۴، ۱۵۶/۲۶، ۲۳/۲۷، ۱۳/۳۱، ۶۷/۳۸، ۱۰/۴۵، ۳/۴۹، ۷۶/۵۶، ۱۵/۶۴،

ع ف

عَفَا: (ن) اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔ عَفُوٌّ سے ماضی۔ ۱۸۷/۲، ۱۵۲/۳، ۱۵۵/۳، ۹۵/۵، ۱۰۱/۵، ۴۳/۹، ۴۰/۴۲،

عِفْرِیتٌ: دیو۔ بڑا جن۔ قوی ہیکل۔ جمع عَفَارِیتُ. ۳۹/۲۷،

عَفْوَ: (ن) معاف کر دینا۔ (بصلۂ عَن) سرسری برتاؤ کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۱۹/۲، ۱۹۹/۷،

عَفَوْا: انھیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ زیادہ ہو گئے (بلاصلہ) انھوں نے معاف کیا (بصلۂ عَن) عَفْوٌ سے ماضی۔ ۹۵/۷،

عَفُوًّا: بڑا معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ ۴۳/۴، ۹۹/۴، ۱۴۹/۴،

عَفُوٌّ: بہت معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ ۶۰/۲۲، ۲/۵۸،

عَفَوْنَا: ہم نے معاف کیا۔ عَفْوٌ سے ماضی۔ ۵۲/۲، ۱۵۳/۴،

عُفِیَ: اسے معاف کیا گیا۔ عَفْوٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۸/۲،

ع ق

عَقَابِ: (مفا) عقوبت۔ عذاب، سزا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۶/۲، ۲۱۱/۲، ۱۱/۳، ۲/۵، ۹۸/۵، ۱۶۵/۶، ۱۶۷/۷، ۱۳/۸، ۲۵/۸، ۴۸/۸، ۵۲/۸، ۶/۱۳، ۳/۴۰، ۲۲/۴۰، ۴/۵۹، ۷/۵۹،

عِقَابِ: میری (طرف سے) سزا، اصل میں عقابی تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ۳۲/۱۳، ۱۴/۳۸، ۵/۴۰،

عِقَابٍ: عذاب۔ سزا۔ ۴۳/۴۱،

عُقْبَی: عاقبت۔ آخرت۔ بدلہ۔ ۲۲/۱۳، ۲۴/۱۳، ۳۵/۱۳، ۴۲/۱۳،

عُقُبًا: عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔ ۴۴/۱۸،

عُقْبٰهَا: اس کی عاقبت۔ اس کا بدلہ اس کا انجام ۱۵/۹۱،

عَقَبَةَ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ جمع عُقَبٌ و عَقَبَاتٌ ۱۱/۹۰،

عَقَبَةُ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ ۱۲/۹۰،

عَقِبِهٖ: اس کی نسل، اس کی اولاد، جمع اَعْقَابٌ، ۲۸/۴۳،

عَقِبَیْهِ: (ن) اس کی دونوں ایڑیاں۔ عَقِبٌ و

عُقُوبٌ سے، اصل میں عقبین تھا۔ اضافت کے سبب نون گر گیا جمع اَعْقَابٌ ۱۴۳/۲، ۱۴۴/۳، ۴۸/۸،

عُقَدِ: گرہیں۔ واحد عُقْدَةٌ۔ ۴/۱۱۳،

عُقْدَةَ: عقد۔ گرہیں۔ بندش۔ ۲۳۵/۲

عُقْدَةً: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۷/۲۰،

عُقْدَةُ: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۳۷/۲،

عَقَدَتْ: (ض ن) اس نے باندھا۔ عَقْدٌ سے ماضی۔ ۳۳/۴،

عَقَّدْتُّمُ: تم نے گرہ باندھی۔ تم نے مظبوط کیا۔ تَعْقِيدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ: تم نے قسموں کو مظبوط باندھا۔ تم نے قسمیں منعقد کیں۔ تَعْقِيدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَرَ: (ض ن) اس نے کونچیں کاٹ دیں۔ اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا عَقْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

عَقَرُوا: انھوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا۔ ۷۷/۷

عَقَرُوهَا: انھوں نے اس (اونٹنی) کے پاؤں کاٹ دیئے، اس نے ذبح کیا، ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

عَقَلُوهُ: (ض ن) انھوں نے اس کو سمجھا۔ عَقْلٌ سے ماضی۔ جمع عُقُولٌ۔ ۷۵/۲

عُقُودِ: اقرار۔ عہد و پیمان۔ واحد عَقْدٌ۔ ۱/۵،

عَقِيمَ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مرد کے لئے جمع عُقَمَاء و عِقَامٌ ہے اور عورت کے لئے جمع عَقَائِمٌ و عُقُمٌ ہے۔ ۴۱/۵۱،

عَقِيمًا: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۵۰/۴۲،

عَقِيمٍ: بے اولا۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ مراد قیامت کا دن۔ ۵۵/۲۲،

عَقِيمٌ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۲۹/۵۱،

ع ل

عَلَا: (ن) اس نے چڑھائی کی، اس نے سرکشی کی، اس نے تکبر کیا۔ عُلُوٌّ سے ماضی ۹۱/۲۳، ۴/۲۸،

عَلٰى: پر۔ اوپر۔ حرفِ جر ہے۔ ۵/۲، ۷/۲، ۲۰/۲، ...... ۳۶۵ جگہ

عُلٰى: (ن) اونچے۔ بلند۔ واحد عُلْيَا۔ ۴/۲۰، ۷۵/۲۰،

عَلَّامُ: (س) خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴،

عَلٰمٰتٍ: نشانیاں۔ واحد عَلَامَةٌ۔ ۱۶/۱۶،

عَلَانِيَةً: (ن ض) ظاہر، کھلم کھلا، مصدر ہے، ۲۷۴/۲، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۲۹/۳۵،

عَلَقٍ: لہو کی پھٹکیاں۔ گاڑھا خون۔ جما ہوا خون جو خشک نہ ہوا ہو اسم جنس ہے۔ ۲/۹۶،

عَلَقَةَ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ گاڑھا خون۔ ۱۴/۲۳،

عَلَقَةً: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۱۴/۲۳، ۳۸/۷۵

عَلَقَةٍ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

عِلْمَ: (س) علم، دانش، جاننا۔ مصدر ہے۔ ۳۲/۲، ۱۰۹/۵، ۷۶/۱۲، ۱۰۷/۱۷، ۵/۱۸، ۵۴/۲۲، ۴۲/۲۷، ۸۰/۲۸، ۴۹/۲۹، ۲۹/۳۰، ۵۶/۳۰، ۶/۳۳، ۱۶/۴۷، ۱۱/۵۸، ۵/۱۰۲،

عِلْمًا: علم، دانش، جاننا۔ ۸۰/۶، ۸۹/۷، ۲۲/۱۲، ۶۵/۱۸، ۹۸/۲۰، ۱۱۰/۲۰، ۱۱۴/۲۰، ۷۹/۲۱، ۱۵/۲۷، ۸۴/۲۷، ۱۴/۲۸، ۷/۴۰، ۱۲/۶۵

عِلْمِ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۲۴۷/۲، ۷/۳

۱۸/۳، ۶۱/۳، ۱۶۲/۴، ۱۴/۱۱، ۳۷/۱۳، ۸۵/۱۷، ۴۳/۱۹، ۸۳/۴۰، ۳۰/۵۳،

عِلْمِ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۵۷/۴، ۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۴۰/۶، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۸/۶، ۷/۷، ۵۲/۷، ۶۸/۱۲، ۷۶/۱۲، ۲۵/۱۶، ۷۰/۱۶، ۳/۲۲، ۵/۲۲، ۸/۲۲، ۷۱/۲۲، ۷۸/۲۸، ۶/۳۱، ۲۰/۳۱، ۶۹/۳۸، ۲۰/۴۳، ۳۲/۴۴، ۲۳/۴۵، ۲۴/۴۵، ۴/۴۶، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۳،

عِلْمُ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۹/۳، ۹۳/۱۰، ۴۳/۱۳، ۳۴/۳۱، ۴۷/۴۱، ۱۴/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۱۷/۴۵، ۲۳/۴۶، ۳۵/۵۳، ۲۶/۶۷،

عِلْمٌ: علم، دانش، جاننا۔ ۶۶/۳، ۴۶/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۶/۱۷، ۷۱/۲۲، ۱۵/۲۴، ۴۰/۲۷، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۴۲/۴۰،

عَلِمَ: اس نے معلوم کرلیا۔ اس نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲، ۱۸۷/۲، ۲۳۵/۲، ۱۶۰/۷، ۲۳/۸، ۶۶/۸، ۴۱/۲۴، ۹/۴۵، ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸، ۲۰/۷۳،

عَلَّمَ: اس نے تعلیم دی۔ اس نے سکھایا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۳۱/۲، ۲/۵۵، ۴/۹۶، ۵/۹۶،

عُلَمٰٓؤُا: علما، عالم لوگ۔ واحد عَالِمٌ۔ ۱۹۷/۲۶، ۲۸/۳۵،

عَلِمْتَ: تو نے علم حاصل کیا۔ تو نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۷۹/۱۱، ۱۰۲/۱۷، ۶۵/۲۱،

عَلِمْتُ: میں نے علم حاصل کیا۔ میں نے جان لیا۔ ۳۸/۲۸،

عَلِمَتْ: اس نے جانا۔ ۱۴/۸۱، ۵/۸۲،

عَلِمَتِ: اس نے جانا۔ ۱۵۸/۳۷،

عُلِّمْتَ: تجھے تعلیم دی گئی۔ تجھے سکھایا گیا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۶/۱۸،

عَلَّمْتُكَ: میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

عَلِمْتُمْ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۷۳/۱۲، ۸۹/۱۲، ۳۳/۲۴،

عَلِمْتُمُ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔ ۶۵/۲، ۶۲/۵۶،

عَلَّمْتُمْ: تم نے تعلیم دی۔ ۴/۵،

عُلِّمْتُمْ: تمہیں تعلیم دی گئی۔ ۹۱/۶،

عَلِمْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ ۱۰/۶۰،

عَلَّمْتَنَا: تو نے ہمیں تعلیم دی۔ تو نے ہمیں سکھایا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲،

عَلَّمْتَنِیْ: تو نے مجھے تعلیم دی۔ ۱۰۱/۱۲،

عَلِمْتَهٗ: تو نے اس کو معلوم کیا۔ تو نے اس کو جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۵،

عَلَّمَكَ: اس نے تجھے تعلیم دی۔ اس نے تجھے سکھایا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۳/۴،

عَلَّمَكُمْ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے تمہیں سکھایا۔ ۲۳۹/۲،

عَلَّمَكُمُ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے تمہیں سکھایا۔ ۴/۵، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

عَلِمْنَا: ہم نے معلوم کیا۔ ہم نے جانا۔ ۵۱/۱۲، ۸۱/۱۲، ۲۴/۱۵، ۵۰/۳۳، ۴/۵۰،

عُلِّمْنَا: ہمیں تعلیم دی گئی۔ ہمیں سکھایا گیا۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶/۲۷،

عَلَّمْنٰهُ: ہم نے اس کو تعلیم دی۔ ہم نے اس کو سکھایا۔ ۶۸/۱۲، ۶۵/۱۸، ۸۰/۲۱، ۶۹/۳۶،

عَلَّمَنِیْ: اس نے مجھے تعلیم دی۔ اس نے مجھے سکھایا۔ ۳۷/۱۲،

عَلِمُوْا: انھوں نے جان لیا۔ ۱۰۲/۲، ۷۵/۲۸،

عَلِمَهٗ: اس نے اس کو جان لیا۔ ۸۳/۴،

عَلَّمَهٗ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۵۱/۲، ۵/۵۳،

عَلَّمَهُ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۸۲/۲، ۴/۵۵،

عِلْمِهٖ: اس کا علم، اس کا جاننا۔ ۲۵۵/۲، ۱۶۶/۴، ۳۹/۱۰، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

عِلْمُهَا: اس (مؤنث) کا علم، اس کا جاننا۔
۱۸۷/۷، ۵۲/۲۰، ۶۳/۳۳،

عِلْمُهُمْ: ان کا علم، ان کا جاننا۔ ۶۶/۲۷،

عِلْمِيْ: میرا علم، میرا جاننا۔ ۱۱۲/۲۶،

عَلَوْا: (ن) وہ بلند ہوئے۔ انھوں نے سرکشی کی۔
وہ غالب آئے۔ عُلُوٌّ سے ماضی۔ ۷/۱۷،

عُلُوًّا: (ن) بلند ہونا۔ سرکشی کرنا۔ غالب آنا۔ ظلم
وزیادتی کرنا۔ غرور کرنا۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۷،
۴۳/۱۷، ۱۴/۲۷، ۸۳/۲۸،

عَلَيَّ: مجھ پر۔ عَلٰی حرفِ جار اور یا ضمیر واحد
متکلم سے مرکب ہے۔ ۷۲/۴، ۳۵/۱۱،

عَلِيًّا: (س ن) بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔
عَلَاءٌ وعُلُوٌّ سے صفت مشبہ، ۳۴/۴، ۵۰/۱۹، ۵۷/۱۹،

عَلِيِّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۱۲/۴۰،

عَلِيُّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۲۵۵/۲،
۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۲۳/۳۴، ۴/۴۲،

عَلِيٌّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۵۱/۴۲، ۴/۴۳،

عُلْيَا: اونچی جگہ۔ بلندی۔ سب سے اوپر۔ عُلُوٌّ
سے اسمِ تفضیل۔ جمع عُلٰی۔ ۴۰/۹،

عَلَيْكَ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵۲/۲، ۲۷۲/۲، ۳/۳،
......۷۴ جگہ

عَلَيْكِ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵/۱۹،

عَلَيْكُمْ: تم پر، تمہارے اوپر۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۵۷/۲،
......۱۲۲ جگہ

عَلَيْكُمَا: تم دونوں پر، تم دونوں کے اوپر۔ ۳۵/۵۵،

عَلِيْمًا: (س) خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔
بڑا دانا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ عِلْمٌ سے
مبالغہ، جمع عُلَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴،
۳۵/۴، ۳۹/۴، ۷۰/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۲۷/۴، ۱۴۷/۴،
۱۴۸/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۴۰/۳۳، ۵۱/۳۳، ۵۴/۳۳، ۴۴/۳۵، ۴/۴۸،
۲۶/۴۸، ۳۰/۷۶،

عَلِيْمٍ: خوب علم والا، خوب جاننے والا، بڑا دانا، ۳۸/۳۶،

عَلِيْمٍ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۱۱۲/۷،
۷۹/۱۰، ۵۳/۱۵، ۳۷/۲۶، ۶/۲۷، ۲۸/۵۱،

عَلِيْمُ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۳۲/۲،
۱۲۷/۲، ۱۳۷/۲، ۳۵/۳، ۷۶/۵، ۱۳/۶، ۱۱۵/۶، ۲۱/۸، ۶۵/۱۰،
۳۴/۱۲، ۸۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۸۶/۱۵، ۴/۲۱، ۲۲۰/۲۶، ۷۸/۲۷، ۵/۲۹،
۶۰/۲۹، ۵۴/۳۰، ۲۶/۳۴، ۸۱/۳۶، ۳۶/۴۱، ۹/۴۳، ۸۴/۴۳، ۶/۴۴، ۳۰/۵۱،
۲/۶۶، ۳/۶۶،

عَلِيْمٌ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۲۹/۲،
۹۵/۲، ۱۱۵/۲، ۱۵۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۴/۲، ۲۲۷/۲،
۲۳۱/۲، ۲۴۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۵۶/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۸/۲،
۲۷۳/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۴/۳، ۶۳/۳، ۷۳/۳، ۹۲/۳، ۱۱۵/۳،
۱۱۹/۳، ۱۲۱/۳، ......۱۰۲ جگہ

عَلَيْنَا: ہم پر، ہمارے اوپر، ۷۰/۲، ۹۱/۲، ۱۲۸/۲، ۴۲ جگہ

عِلِّيُّوْنَ: علّیین، اوپر والے، نیک لوگوں کی روحوں
کا مقام یعنی جنت کا اعلیٰ ترین درجہ۔ ۱۹/۸۳،

عَلَيْهِ: اس پر۔ اس کے اوپر۔ ۳۷/۲، ۱۵۸/۲، ۱۷۰/۲،
......۱۲۵ جگہ

عَلَيْهُ: اس پر، اس کے اوپر۔ ۱۰/۴۸،

عَلَيْهَا: اس (مؤنث) پر، اس کے اوپر۔ ۱۴۳/۲،
۳۷/۳، ۱۵۵/۴، ......۷۴ جگہ

عَلَيْهِمْ: ان پر، ان کے اوپر، ۶/۲، ۲۰/۲، ۳۸/۲، ۱۵۸ جگہ

عَلَيْهِمَا: ان دونوں پر، ان دونوں کے اوپر۔ ۲۲۹/۲،
۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۱۲۸/۴، ۲۳/۵، ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰، ۱۱۹/۳۷،

عَلَيْهِنَّ: ان عورتوں پر، ان کے اوپر۔ ۲۲۸/۲، ۱۵/۴،

۳۴/۴، ۳۱/۱۲، ۶۰/۲۴، ۴۹/۳۳، ۵۵/۳۳، ۵۹/۳۳، ۶/۶۵،

عِلِّیِّیْنَ: علیین۔اوپر والے۔نیک لوگوں کی روحوں کا مقام یعنی جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ۱۸/۸۳،

ع م

عَمَّ: کس چیز سے، یہ اصل میں ''عَنْ'' اور ''مَا'' سے مرکب ہے ما استفہامیہ اور ما خبریہ میں فرق کرنے کے لئے الف حذف کر دیا ۱/۷۸،

عَمًی: نابینا ہونا۔اندھا ہونا۔گمراہی۔ ۴۴/۴۱،

عَمٰی: (س) نابینا ہونا، اندھا ہونا۔گمراہی۔مصدر ہے۔ ۱۷/۴۱،

عَمَّا: کس چیز سے، یہ بھی اصل میں عَنْ مَا تھا۔ موصولہ ہونے کی بنا پر ما کا الف حذف نہیں ہوا۔ ۴۴/۲، ۸۵/۲، ۱۳۴/۲، ......۳۹ جگہ

عَمّٰتِكَ: تیری پھوپھیاں۔واحد عَمَّةٌ. ۵۰/۳۳،

عَمّٰتِكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ۶۱/۲۴،

عَمّٰتُكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ۲۳/۴،

عِمَادِ: ستون۔کھمبا۔جمع عَمَدٌ ۷/۸۹،

عِمَارَةَ: (ن) خدمت کرنا، آباد کرنا، مصدر ہے۔ ۱۹/۹،

عَمَدٍ: ستون۔کھمبے۔واحد عُمُوْدٌ و عِمَادٌ.

۲/۱۳، ۱۰/۳۱، ۹/۱۰۴،

عُمُرًا: عمر۔زندگی۔ ۱۶/۱۰،

عُمُرِ: عمر۔زندگی۔ ۷۰/۱۶، ۵/۲۲،

عُمُرُ: عمر۔زندگی۔ ۴۴/۲۱، ۴۵/۲۸،

عِمْرٰنَ: ایک شخص کا نام۔ ۳۳/۳، ۳۵/۳، ۱۲/۶۶،

عُمْرَةَ: عمرہ۔زیارت۔ ۱۹۶/۲،

عُمْرَةِ: عمرہ۔زیارت۔ ۱۹۶/۲،

عَمْرُكَ: تیری جان۔تیری زندگی۔ ۷۲/۱۵،

عُمُرِكَ: تیری عمر۔تیری زندگی۔ ۱۸/۲۶،

عَمَرُوْهَا: (ن) انھوں نے اس (مؤنث) کی خدمت کی۔انھوں نے اس کو آباد کیا۔ عِمَارَةٌ سے ماضی۔ ۹/۳۰،

عُمُرِهٖ: اس کی عمر۔اس کی زندگی۔ ۱۱/۳۵،

عَمِّكَ: تیرا چچا۔ ۵۰/۳۳،

عَمَلَ: (س) عمل۔محنت۔کام۔مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَعْمَالٌ. ۱۹۵/۳، ۸۱/۱۰،

عَمَلًا: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۰۲/۹، ۷/۱۱، ۷/۱۸، ۳۰/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۸۲/۲۱، ۷۰/۲۵، ۲/۶۷،

عَمَلِ: عمل۔محنت۔کام۔ ۹۰/۵، ۱۵/۲۸،

عَمَلٍ: عمل۔محنت۔کام۔ ۶۱/۱۰، ۲۳/۲۵،

عَمَلُ: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۰/۳۵،

عَمَلٌ: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۲۰/۹، ۴۶/۱۱،

عَمِلَ: اس نے عمل کیا، اس نے کام کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی۔ ۶۲/۲، ۶۹/۵، ۵۴/۶، ۹۷/۱۶، ۸۸/۱۸، ۶۰/۱۹، ۷۵/۲۰، ۸۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸، ۴۴/۳۰، ۳۷/۳۴، ۴۰/۴۰، ۳۳/۴۱، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

عَمِلَتْ: اس (مؤنث) نے عمل کیا۔اس نے کام کیا۔ ۳۰/۳، ۱۱۱/۱۶، ۷۱/۳۶، ۷۰/۳۹،

عَمِلْتُمْ: تم نے عمل کیا۔تم نے کام کیا۔ ۷/۶۴،

عَمِلَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو بنایا۔ ۳۵/۳۶،

عَمَلُكَ: تیرا عمل۔تیرا کام۔ ۶۵/۳۹،

عِمَلَكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۹۴/۹، ۱۰۵/۹،

عَمَلِكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۱۶۸/۲۶،

عَمَلُكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۴۱/۱۰،

عَمِلُوْا: انھوں نے عمل کیا، انھوں نے کام کیا۔ ۲۵/۲، ۸۲/۲، ۲۷۷/۲، ۵۷/۳، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۷۳/۴، ۹/۵،

۹۳/۵، ۱۳۲/۶، ۴۲/۷، ۱۵۳/۷، ۴/۱۰، ۹/۱۰، ۱۱/۱۱، ۲۳/۱۱،
۲۹/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۰/۱۸، ۴۹/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۹۶/۱۹،
۱۴/۲۲، ۳۷جگہ

عَمَلِهٖ: اس کا عمل، اس کا کام۔ ۸/۳۵، ۳۷/۴۰، ۱۴/۴۷، ۱۱/۶۶،

عَمَلُهٗ: اس کا عمل۔ اس کا کام۔ اس کی محنت۔ ۵/۵،

عَمَلُهُمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۱۰۸/۶،

عَمَلِهِمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۲۱/۵۲،

عَمَلِیْ: میرا عمل۔ میرا کام۔ ۴۱/۱۰،

عَمُوْا: (س) وہ اندھے ہوگئے۔ عَمیً سے ماضی۔ ۱۷/۵،

عَمُوْنَ: کوردل۔ دل کے اندھے۔ عَمیً سے صفت مشبہ، واحد عَمٍ، اصل میں عَمِیٌ تھا۔ یہ ناقص یائی ہے اس لئے صفتِ مشبہ کی ''ی'' حذف ہوگئی اور عَمٍ رہ گیا۔ ۶۶/۲۷،

عَمِیَ: وہ اندھا ہوگیا۔ ۱۰۴/۶،

عُمْیَ: اندھے۔ واحد اَعْمٰی. ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

عُمْیًا: اندھے۔ ۹۷/۱۷،

عُمْیِ: اندھے۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

عُمْیٌ: اندھے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲،

عُمْیَانًا: اندھے۔ واحد اَعْمٰی. ۷۳/۲۵،

عَمِیَتْ: وہ (دماغ سے) نکل گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل ہوگئی۔ عَمیً سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

عُمِّیَتْ: (تف) وہ چھپادی گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل کردی گئی، تَعْمِیَۃٌ سے ماضی مجہول، ۲۸/۱۱،

عَمِیْقٍ: گہرا۔ دور۔ بعید۔ عُمْقٌ وعَمَاقَۃٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَعْمَاقٌ و عِمَاقٌ۔ ۲۷/۲۲،

عَمِیْنَ: اندھے۔ عَمیً سے صفت مشبہ۔ واحد عَمٍ. ۶۴/۷،

ع ن

عَنْ: سے۔ حرفِ جر ہے۔ ۴۸/۲، ۲۹/۴، ۱۰۱/۵، ۱۷۹جگہ

عَنَّا: ہم سے۔ ۲۸۶/۲، ۱۹۳/۳، ۳۷/۷، ۱۱جگہ

عِنَبًا: انگور۔ واحد عِنَبَۃٌ. ۲۸/۸۰،

عِنَبٍ: انگور۔ ۹۱/۱۷،

عَنَتَ: (س) گناہ کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۴،

عَنَتِ: (ن) وہ جھک گئے، وہ ذلیل ہوگئے۔ عُنُوٌّ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۰،

عَنِتُّمْ: تم کو تکلیف پہنچی، تم کو ایذا پہنچی، تم مشقت میں پڑے، عَنَتٌ سے ماضی، ۱۱۸/۳، ۱۲۸/۹، ۷/۴۹

عِنْدَ: نزدیک، قریب، پاس، اسمِ ظرف۔ ۵۴/۲، ۶۲/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۹۴/۲، ۱۱۰/۲، ۱۱۲/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۲۸۲/۲، ۱۵/۳، ۱۹/۳، ۵۹/۳، ۷۳/۳، ۱۶۳/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۸/۳، ۱۹۹/۳، ۹۴/۴، ۱۳۴/۴، ۶۰/۵، ۱۰۱جگہ

عِنْدِ: نزدیک، قریب، پاس۔ ۷۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۹/۲، ۷/۳، ۳۷/۳، ۷۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۵/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۷۸/۴، ۸۲/۴، ۶۱/۲۴، ۴۹/۲۸، ۵۲/۴۱، ۱۰/۴۶،

عِنْدَكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۱۳۴/۷، ۲۳/۱۷، ۴۹/۴۳، ۱۱/۶۶،

عِنْدِكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۷۸/۴، ۸۱/۴، ۳۲/۸، ۲۷/۲۸، ۱۶/۴۷،

عِنْدَكُمْ: تمہارے پاس۔ ۱۴۸/۶، ۶۸/۱۰، ۹۶/۱۶،

عِنْدَنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۱۵۲/۳، ۳۱/۱۵، ۳۷/۳۴، ۱۶۸/۳۷، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۷/۳۸، ۴/۵۰،

عِنْدِنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۷۶/۱۰،

۶۵/۱۸، ۸۴/۲۱، ۴۸/۲۸، ۲۵/۴۰، ۵/۴۴، ۳۵/۵۴،

عِنْدَهٗ: اس کے نزدیک۔اس کے پاس۔ ۱۴۰/۲،
۲۵۵/۲، ۱۴/۳، ۱۹۵/۳، ۲/۶، ۵۹/۶، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۷۹/۱۲، ۸/۱۳،
۳۹/۱۳، ۴۳/۱۳، ۱۹/۲۱، ۳۹/۲۴، ۴۰/۲۷، ۳۴/۳۱، ۲۳/۳۴، ۵۰/۴۱، ۸۵/۴۳،
۳۵/۵۳، ۱۵/۶۴، ۱۹/۹۲،

عِنْدِهٖ: اس کے نزدیک۔اس کے پاس۔ ۵۲/۵،
۵۲/۹، ۲۸/۱۱، ۳۷/۲۸،

عِنْدَهَا: اس (مؤنث) کے نزدیک، ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۱۵/۵۳،

عِنْدَهُمْ: ان کے نزدیک۔ ۱۵۷/۷، ۴۸/۳۷، ۹/۳۸، ۵۲/۳۸،
۸۳/۴۰، ۳۷/۵۲،

عِنْدَهُمْ: ان کے نزدیک۔ ۱۳۹/۴، ۴۳/۵، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

عِنْدِیْ: میرے نزدیک۔ ۵۰/۶، ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۳۱/۱۱،
۶۰/۱۲، ۷۸/۲۸،

عُنُقَكَ: تیری گردن۔جمع اَعْنَاقٌ۔ ۲۹/۱۷،

عُنُقِهٖ: اس کی گردن۔ ۱۳/۱۷،

عَنْكَ: تجھ سے،حرف جر ہے، ۱۲۰/۲، ۶۱/۴، ۱۱۰/۵،
۴۲/۱۹، ۱۹/۴۵، ۲۲/۵۰، ۲/۹۴،

عَنْكَبُوْتِ: مکڑی۔جمع عَنَاكِبُ و
عَنْكَبُوْتَاتٌ. ۴۱/۲۹،

عَنْكُمْ: تم سے۔ ۵۲/۲، ۱۸۷/۲، ۲۷۱/۲، ......۲۱ جگہ

عَنْهُ: اس سے۔ ۳۱/۴، ۵۵/۴، ......۳۵ جگہ

عَنْهَا: اس (مؤنث) سے۔ ۳۶/۲، ۱۲۱/۴، ۱۰۱/۵،
......۲۳ جگہ

عَنْهُمْ: ان سے۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۱۰/۳، ......۶۳ جگہ

عَنْهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۶/۴، ۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۰/۶۶،

عَنِّیْ: مجھ سے۔ ۱۸۶/۲، ۱۰/۱۱، ۳۳/۱۲، ۲۳/۳۶، ۲۸/۶۹،

عَنِیْدًا: (ن ض س ک) عناد رکھنے والے۔مخالف۔
عُنُوْدٌ سے صفت مشبہ۔جمع عُنُدٌ۔ ۱۶/۷۴،

عَنِیْدٍ: عناد رکھنے والے۔مخالف۔ ۵۹/۱۱، ۱۵/۱۴، ۲۴/۵۰،

ع و

عَوَانٌ: ادھیڑ عمر۔میانہ عمر۔جمع عُوْنٌ. ۶۸/۲،

عَوَجَ: (س) کجی۔ٹیڑھاپن۔مصدر ہے۔ ۱۰۸/۲۰،

عَوَجًا: کجی۔ٹیڑھاپن۔ ۹۹/۳، ۴۵/۷، ۸۶/۷، ۱۹/۱۱،
۳/۱۴، ۱/۱۸، ۱۰۷/۲۰،

عِوَجٍ: کجی۔ٹیڑھاپن۔ ۲۸/۳۹،

عَوْرٰتِ: شرم گاہیں، پردہ کی باتیں، وحد عَوْرَةٌ. ۳۱/۲۴،

عَوْرٰتٍ: شرم گاہیں۔ پردہ کی باتیں۔ ۵۸/۲۴،

عَوْرَةٍ: شکستہ۔کھلے۔خالی۔غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عَوْرَةٌ: شکستہ۔کھلے۔خالی۔غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عُوْقِبَ: اس کے ساتھ زیادتی کی گئی، اس کو تکلیف
دی گئی۔عِقَابٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰/۲۲،

عُوْقِبْتُمْ: تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی۔تمہیں
سزا دی گئی۔ ۱۲۶/۱۶،

ع ہ

عَهْدَ: (س) عہد،قول۔پیمان۔اسم بھی ہے مصدر
بھی، جمع عُهُوْدٌ، عہد اس قول کا نام ہے جو
فریقین کے درمیان باہمی بات چیت سے
طے ہوتا ہے، اور اس پر دونوں فریقوں کا
قائم رہنا ضروری ہے، اس کے برعکس وعدہ
صرف ایک فریق سے ہوتا ہے۔قرآن و
حدیث میں عہد پورا کرنے کی بہت تاکید
آئی ہے۔ (معارف القرآن ۲/۹۴)۔
۲۷/۲، ۲۵/۱۳، ۳۴/۱۷،

عَهْدًا: عہد۔قول۔پیمان۔ ۸۰/۲، ۱۰۰/۲، ۷۸/۱۹، ۸۷/۱۹،

عَهْدِ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۷۷/۳، ۱۵۲/۶، ۲۰/۱۳، ۹۱/۱۶،

۹۵/۱۶، ۳۴/۱۷،

عَهْدِ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۱۰۲/۷،

عَهْدُ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۸۶/۲۰، ۱۵/۳۳،

عَهْدٌ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۷/۹،

عَهِدَ: اس نے عہد لیا۔اس نے حکم دیا۔ عَهْدٌ سے ماضی۔ ۱۸۳/۳، ۱۳۴/۷، ۴۹/۴۳،

عَهْدِكُمْ: تمہارا عہد۔تمہارا اقرار۔ ۴۰/۲،

عَهِدْنَا: ہم نے عہد لیا۔ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۵/۲، ۱۱۵/۲۰،

عَهْدَهٗ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۸۰/۲،

عَهْدِهٖ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۷۶/۳، ۱۱۱/۹،

عَهْدَهُمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۵۶/۸، ۴/۹،

عَهْدِهِمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۱۷۷/۲، ۱۲/۹، ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

عَهْدِیْ: میرا عہد۔میرا اقرار۔ ۴۰/۲، ۱۲۴/۲،

عِهْنِ: رنگین اون۔جمع عُهُوْنٌ. ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

ع ی

عِیْدًا: عید۔خوشی کا دن۔جمع اَعْیَادٌ۔اصل میں عِوْدٌ تھا۔عین کے کسرہ کی وجہ سے 'وٗ' کو 'یٗ' سے بدل لیا۔ ۱۱۴/۵،

عِیْرَ: قافلہ۔کارواں۔مراد اہل قافلہ۔جمع عِیْرَاتٌ و عَیَرَاتٌ. ۷۰/۱۲، ۹۴/۱۲،

عِیْسَی: حضرت عیسٰی علیہ السلام، ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۴۵/۳، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۴۶/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۴/۱۹، ۷/۳۳، ۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱،

عِیْسٰی: حضرت عیسٰی علیہ السلام، بنی اسرائیل کے آخری نبی۔ ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۵۵/۳، ۵۹/۳، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۵/۶، ۱۳/۴۲، ۶۳/۴۳،

عِیْشَةٍ: (ض) زندگانی۔جینا۔مصدر ہے۔ ۲۱/۶۹، ۷/۱۰۱،

عَیْلَةً: (ض) محتاجی، فقر، مفلسی، مصدر ہے۔ ۲۸/۹،

عَیْنَ: آنکھ۔چشم۔چشمہ۔جمع عُیُوْنٌ و اَعْیُنٌ. ۴۵/۵، ۱۲/۳۴، ۷/۱۰۲،

عَیْنًا: آنکھ، چشمہ، ۶۰/۲، ۱۶۰/۷، ۲۶/۱۹، ۶/۷۶، ۱۸/۷۶، ۲۸/۸۳،

عَیْنِ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۳/۳، ۴۵/۵،

عَیْنٍ: آنکھ۔چشمہ۔ ۸۶/۱۸، ۹/۲۸، ۵/۸۸،

عَیْنٌ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۲/۸۸،

عِیْنٍ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ واحد عَیْنَاءَ. ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

عِیْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ ۴۸/۳۷، ۲۲/۵۶،

عَیْنَاكَ: تیری دونوں آنکھیں، اصل میں عَیْنَانِكَ تھا۔اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف ہوگیا۔ ۲۸/۱۸،

عَیْنٰنِ: دو چشمے۔واحد عَیْنٌ. ۵۰/۵۵، ۶۶/۵۵،

عَیْنَاهُ: اس کی دونوں آنکھیں۔ ۸۴/۱۲،

عَیْنُهَا: اس (مؤنث) کی آنکھ۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸،

عَیْنِیْ: میری آنکھ۔ ۳۹/۲۰،

عَیْنَیْكَ: تیری دونوں آنکھیں۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰،

عَیْنَیْنِ: دو آنکھیں۔ ۸/۹۰،

عُیُوْنًا: چشمے۔واحد عَیْنٌ. ۱۲/۵۴،

عُیُوْنِ: چشمے۔ ۳۴/۳۶،

عُیُوْنٍ: چشمے۔ ۴۵/۱۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۱۴۷/۲۶، ۲۵/۴۴، ۵۲/۴۴، ۱۵/۵۱، ۴۱/۷۷،

عَیِیْنَا: (س) ہم تھک گئے۔ہم عاجز ہوگئے۔عِیٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

﴿بَابُ الْغَین﴾

غ ا

غٰبِرِیْنَ: (ن) پیچھے رہنے والے۔ باقی رہنے والے۔ تباہ ہونے والے۔ غَبْرٌ وغُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَابِرٌ. ۸۳/۷، ۶۰/۱۵، ۱۷۱/۲۶، ۵۷/۲۷، ۳۲/۲۹، ۳۳/۲۹، ۱۳۵/۳۷،

غَارِ: غار (مکہ معظّمہ کے قریب کوہ ثور والا) کھوہ، گڑھا، جمع اَغْوَارٌ وغِیْرَان. ۴۰/۹،

غٰرِمِیْنَ: (س) قرضدار، تاوان دینے والا، غُرَمَاو غَرَامَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَارِمٌ. ۶۰/۹،

غَاسِقٍ: (ض) اندھیری رات، تاریک رات غَسْقٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۱۳،

غَاشِیَةِ: ڈھانک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی، غَشْیٌ وغِشَاءٌ سے اسم فاعل، جمع غَوَاشٍ. ۱/۸۸،

غَاشِیَةٌ: ڈاھنک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی۔ ۱۰۷/۱۲،

غَافِرِ: (ض) مغفرت کرنے والا، بخشنے والا، معاف کرنے والا، غُفْرَانٌ سے اسم فاعل، ۳/۴۰،

غٰفِرِیْنَ: معاف کرنے والے۔ درگزر کرنے والے۔ غُفْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵۵/۷،

غَافِلاً: (ن) غافل، بےخبر۔ لاعلم۔ غُفُوْلٌ و غَفْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۲/۱۴،

غَافِلٍ: غافل۔ بےخبر۔ لاعلم۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۹۹/۳، ۱۳۲/۶، ۱۲۳/۱۱، ۹۳/۲۷،

غٰفِلٰتِ: غافل عورتیں۔ بےخبر عورتیں۔ نادان عورتیں۔ غَفْلَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَافِلَةٌ. ۲۳/۲۴،

غٰفِلُوْنَ: غفلت کرنے والے۔ بےخبر لوگ۔ نادان۔ ۱۳۱/۶، ۱۷۹/۷، ۷/۱۰، ۹۲/۱۰، ۱۳/۱۲، ۱۰۸/۱۶، ۷/۳۰، ۶/۳۶، ۵/۴۶،

غٰفِلِیْنَ: غافل رہنے والے، بےپروا رہنے والے، ۱۵۶/۶، ۱۳۶، ۱۴۶/۷، ۱۷۲، ۲۰۵/۷، ۲۹/۱۰، ۳/۱۲، ۱۷/۲۳

غَالِبَ: (ض س) غالب۔ قادر۔ قابو رکھنے والا غَلَبٌ وغَلَبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۰/۳، ۴۸/۸،

غَالِبٌ: غالب۔ قادر۔ زبردست۔ قابو رکھنے والا۔ ۲۱/۱۲،

غٰلِبُوْنَ: غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۲۳/۵، ۵۶/۵، ۴۴/۲۱، ۴۴/۲۶، ۳۵/۲۸، ۱۷۳/۳۷،

غٰلِبِیْنَ: غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۱۱۳/۷، ۴۰/۲۶، ۴۱/۲۶، ۱۱۶/۳۷،

غَاوٗنَ: (ض) گمراہ، بےراہ، غَیٌّ وغَوَایَةٌ سے اسم فاعل، واحد غَاوِیٌ۔ ۹۴/۲۶، ۲۲۴/۲۶،

غٰوِیْنَ: گمراہ۔ بےراہ۔ ۱۷۵/۷، ۴۲/۱۵، ۹۱/۲۶، ۳۲/۳۷،

غَآئِبَةٍ: (ض) بہت غائب ہونے والی۔ بہت چھپنے والی۔ غِیَابٌ وغُیُوْبٌ سے اسم فاعل۔ جمع غَوَائِبُ. یہاں ''تا'' مبالغہ کی ہے تانیث کی نہیں۔ ۷۵/۲۷

غَآئِبِینَ: غائب۔ چھپنے والے۔ ۷/۷، ۲۰/۲۷، ۲۶/۸۲،

غَـآئِطِ: وسیع نشیبی میدان۔ قضائے حاجت کی جگہ۔ جمع غِیَاطٌ و اَغْوَاطٌ۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

غَآئِظُونَ: (ض) غصہ دلانے والا۔ ناراض کرنے والا، غَیْظٌ سے اسم فاعل، واحد غَائِظٌ، ۵۵/۲۶،

غ ب

غَبَرَةٌ: خاک۔ گرد و غبار۔ اداسی۔ ۴۰/۸۰،

غ ث

غُثَآءً: (ن ض) خشک گھاس۔ خس و خاشاک۔ ریزہ ریزہ۔ وہ کوڑا کرکٹ جو سیلابی پانی کے ساتھ ہوتا ہے۔ غَثْوًا و غِثْیَانًا سے۔ جمع اَغْثَاءٌ۔ ۴۱/۲۳، ۵/۸۷،

غ د

غَدًا: آنے والا کل، روزِ قیامت، اصل میں غَدْوٌ تھا۔ وٌ حذف کر دیا گیا۔ ۱۲/۱۲، ۲۳/۱۸، ۳۴/۳۱، ۲۶/۵۴،

غَدِ: آنے والا کل (قیامت)۔ آخرت۔ ۱۸/۵۹،

غَدْوَةِ: صبح، صبح کا وقت، جمع غَدَاوَاتٌ۔ ۵۲/۶، ۲۸/۱۸،

غَـدَآءَ نَـا: ہمارا صبح کا کھانا۔ ہمارا ناشتہ۔ جمع اَغْدِیَةٌ۔ ۶۲/۱۸،

غَـدَقًا: (س) پانی کا بہت ہونا۔ کثیر۔ وافر۔ مراد دنیا کی خوشحالی۔ مصدر ہے۔ ۱۶/۷۲،

غَدَوْا: (ن) وہ صبح کے وقت نکلے۔ وہ صبح کو چلے۔ غُدُوٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۶۸،

غُـدُوًّا: صبح کے وقت سفر کرنا۔ صبح کے اوقات۔ مصدر ہے۔ واحد غُدْوَةٌ۔ ۴۶/۴۰،

غُـدُوِّ: صبح کے وقت سفر کرنا۔ صبح کے اوقات۔ ۲۰۵/۷، ۱۵/۱۳، ۳۶/۲۴،

غَدَوْتَ: تو صبح کے وقت چلا، غُدُوٌّ سے ماضی ۱۲۱/۳،

غُدُوُّهَا: اس کی صبح کی سیر، اس کی صبح کی منزل، ۱۲/۳۴،

غ ر

غَــرَّ: اس نے فریب دیا۔ اس نے دھوکہ دیا۔ غُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۴۹/۸،

غُرَابًا: کوا۔ زاغ۔ جمع اَغْرَابٌ و غِرْبَانٌ۔ ۳۱/۵،

غُرَابِ: کوا۔ زاغ۔ ۳۱/۵،

غَرَابِیبُ: گہرے سیاہ، بھجنگ، (مراد کالے پہاڑ)، تاکید کیلئے آتا ہے۔ واحد غِرْبِیبٌ ۲۷/۳۵،

غَرَامًا: مسلسل تکلیف، ہلاکت۔ عذاب۔ ۶۵/۲۵،

غَــرَبَتْ: (ن ک) وہ غروب ہوئی۔ وہ چھپی۔ وہ ڈوبی۔ غُرُوْبًا و غَرْبٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۸،

غَرْبِیِّ: غربی جانب، مغرب کی طرف والا۔ ۴۴/۲۸،

غَرْبِیَّةٍ: مغرب کی طرف والی۔ ۳۵/۲۴،

غَرَّتْكُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے تمہیں فریب دیا۔ اس نے تمہیں دھوکا دیا۔ غُـرُوْرٌ سے ماضی۔ ۳۵/۴۵، ۱۴/۵۷،

غَـرَّتْهُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے انھیں فریب دیا۔ ۷۰/۶، ۱۳۰/۶، ۵۱/۷،

غُرَفًا: جنت کے بالاخانے، اونچے مکان، واحد غُرْفَةٌ۔ ۵۸/۲۹

غُرَفٌ: جنت کے بالاخانے، اونچے مکان۔ ۲۰/۳۹،

غُرَفٰتِ: بالا خانے۔ اونچے مکان۔ واحد غُرْفَةٌ۔ ۳۷/۳۴،

غُرْفَةَ: مکان کی بالائی منزل۔ اونچا مکان۔ ۷۵/۲۵،

غُرْفَةً: ایک چلو، غَرْفٌ سے، جمع غِرَافٌ، ۲۴۹/۲،
غَرَقًا: (س) غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ۱/۷۹،
غَرَقُ: غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ۹۰/۱۰،
غَرَّكَ: اس نے تجھ کو فریب میں رکھا۔ اس نے تجھ کو بھول میں رکھا۔ ۶/۸۲،
غَرَّكُمْ: اس نے تم کو فریب میں رکھا۔ اس نے تم کو بھول میں رکھا۔ ۱۴/۵۷،
غَرَّهُمْ: اس نے ان کو فریب میں رکھا۔ اس نے ان کو بھول میں رکھا، غُرُوْرٌ سے ماضی، ۲۴/۳،
غُرُوْبِ: (ن س ک) غروب ہونا۔ سورج کا ڈوبنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۳۹/۵۰،
غُرُوْبِهَا: اس کا غروب ہونا، اس کا ڈوبنا۔ ۱۳۰/۲۰،
غُرُوْرًا: (ن) فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ مصدر ہے۔ ۱۲۰/۴، ۱۱۲/۶، ۶۴/۱۷، ۱۲/۳۳، ۴۰/۳۵،
غُرُوْرِ: فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ ۱۸۵/۳، ۲۰/۵۷،
غُرُوْرِ: فریب۔ دھوکا۔ ۲۲/۷، ۲۰/۶۷،
غَرُوْرُ: بہت فریب دینے والا (شیطان)، بہت دھوکہ دینے والا۔ غُرُوْرٌ سے مبالغہ ۱۴/۵۷ ۳۳/۳۱ ۵/۳۵،

غ ز

غُزًّى: (ن) غازی، دشمن سے لڑنے والے، جہاد کرنے والے، غَزْوٌ سے، واحد غَازِی. ۱۵۶/۳،
غَزْلَهَا: (ض) اس (عورت) کا کاتا ہوا۔ اس کا سوت۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۹۲/۱۶،

غ س

غَسَّاقًا: (ض) پیپ، کچ لہو، غَسْقٌ سے مبالغہ، ۲۵/۷۸،
غَسَّاقٌ: پیپ، کچ لہو۔ ۵۷/۳۸،
غَسَقِ: (س) سخت تاریکی۔ رات کی تاریکی تک سے مراد مغرب وعشا کی نمازیں ہیں۔ مصدر ہے۔ ۷۸/۱۷،
غَسَقِ الَّیْلِ: رات کی سخت تاریکی۔ ۷۸/۱۷،
غِسْلِیْنٍ: پیپ، دوزخیوں کے زخموں کا دھوون ۳۶/۶۹،

غ ش

غَشّٰی: (تف) اس نے گھیر لیا۔ اس نے ڈھانک لیا۔ تَغْشِیَةٌ سے ماضی۔ ۵۴/۵۳،
غِشْوَةً: پردہ۔ ڈھکنا۔ اسم آلہ ہے۔ ۲۳/۴۵،
غِشَاوَةٌ: پردہ۔ جھلی۔ ۷/۲
غَشّٰهَا: (تف) وہ خوب چھا گیا، اس نے اس (بستی) کو ڈھانک لیا۔ تَغْشِیَةٌ سے ماضی۔ ۵۴/۵۳،
غَشِیَهُمْ: اس نے ان کو ڈھانک لیا، اس نے ان کو گھیر لیا۔ غِشْیَانٌ و غِشَاءٌ اور غِشَاوَةٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۰ ۳۲/۳۱

غ ص

غَصْبًا: (ض) غصب کرنا۔ چھیننا۔ زبردستی لینا۔ مصدر ہے۔ ۷۹/۱۸،
غُصَّةٍ: گلے میں اٹکنے والا۔ گلے میں پھنسنے والا۔ اُچھو۔ پھندا۔ جمع غُصَصٌ. ۱۳/۷۳،

غ ض

غَضَبَ: (س) سخت غصہ۔ سخت ناراضگی۔ مصدر ہے۔ ۹/۲۴،
غَضَبِ: غضب۔ ناراضگی۔ عذاب۔ ۶۱/۲،

۹۰/۲، ۱۱۲/۳، ۱۶/۸،

غَضَبُ: غضب۔ناراضگی۔غصہ۔ ۱۵۴/۷،

غَضَبٌ: غضب۔سخت غصہ۔عذاب۔ ۱۵۲/۷، ۱۰۶/۱۶، ۸۶/۲۰، ۱۶/۴۲، ۷۱/۷،

غَضِبَ: وہ ناراض ہوا۔غَضَبٌ سے ماضی۔ ۹۳/۴، ۶۰/۵، ۶/۴۸، ۱۴/۵۸، ۱۳/۶۰،

غَضُبَانَ: سخت غضبناک۔غصے میں بھرا ہوا۔ غَضَبٌ سے صفتِ مشبہ۔جمع غِضَابٌ۔ ''غضبان وہ شخص ہے جس کے غصہ میں شدت ہواور غَضُوبٌ وہ شخص ہے جس کو غصہ بہت آتا ہو۔اور غُضُبَۃٌ وہ شخص ہے جس کوغصہ جلد آئے'' (المفردات ص۳۱۲) ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

غَضِبُوْا: وہ ناراض ہوئے، وہ غصہ ہوئے۔ ۳۷/۴۲،

غَضَبِیْ: میرا غضب، میرا غصہ، میرا عذاب، ۸۱/۲۰،

غ ط

غِطَآءٍ: پردہ (غفلت کا) جمع اَغْطِیَۃٌ۔ ۱۰۱/۱۸،

غِطَآءَ كَ: تیرا (غفلت کا) پردہ۔ تیری جہالت۔ ۲۲/۵۰،

غ ف

غَفَّارًا: (ض) بہت مغفرت کرنے والا۔غُفْرَانٌ و مَغْفِرَۃٌ سے مبالغہ، اللہ کا صفاتی نام۔ ۱۰/۷۱،

غَفَّارِ: بہت مغفرت کرنے والا۔بہت معاف کرنے والا۔ ۴۲/۴۰،

غَفَّارُ: بہت مغفرت کرنے والا۔بہت معاف کرنے والا۔ ۶۶/۳۸، ۵/۳۹،

غَفَّارٌ: بہت مغفرت کرنے والا۔بہت معاف کرنے والا۔ ۸۲/۲۰،

غَفَرَ: اس نے مغفرت کی۔اس نے معاف کیا۔ غُفْرانٌ ومَغْفِرَۃٌ سے ماضی، ۱۶/۲۸، ۲۷/۳۶، ۴۳/۴۲،

غُفْرَانَكَ: تیری بخشش۔تیرا معاف کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۸۵/۲،

غَفَرْنَا: ہم نے مغفرت کی۔ہم نے معاف کیا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَۃٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۸،

غَفْلَةٍ: (ن) غفلت۔بے خبری۔مصدر ہے۔ ۳۹/۱۹، ۱/۲۱، ۹۷/۲۱، ۱۵/۲۸، ۲۲/۵۰،

غَفُوْرُ: بہت بخشنے والا، بہت معاف کرنے والا۔ ۱۰۷/۱۰، ۹۸/۱۲، ۱۶/۲۸، ۲/۳۴، ۵۳/۳۹، ۵/۴۲، ۸۰/۴۶، ۲/۶۷، ۱۴/۸۵،

غَفُوْرًا: بہت بخشنے والا۔بڑا معاف کرنے والا غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَۃٌ سے مبالغہ۔ ۲۳/۴، ۴۳/۴، ۹۶/۴، ۹۹/۴، ۱۰۰/۴، ۱۰۶/۴، ۱۱۰/۴، ۱۲۹/۴، ۱۵۲/۴، ۲۵/۱۷، ۴۴/۱۷، ۶/۲۵، ۷۰/۲۵، ۵/۳۳، ۲۴/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۷۳/۳۳، ۴۱/۳۵، ۱۴/۴۸،

غَفُوْرٌ: بہت بخشنے والا۔بڑا معاف کرنے والا۔ ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۱۹۲/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۸/۲، ۲۲۵/۲، ۲۲۶/۲، ۲۳۵/۲، ۳۱/۳، ۸۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۵۵/۳، ۲۵/۴، ۳/۵، ۳۴/۵، ۳۹/۵، ۷۴/۵، ۹۸/۵، ۱۰۱/۵، ۵۴/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۶۹/۸، ......۷۱ جگہ

غ ل

غَلَّ: (ن) اس نے خیانت کی۔اس نے چُرا لیا۔ غُلُوْلٌ سے ماضی۔ ۱۶۱/۳،

غِلًّا: (ض س) کینہ۔ برائی۔ دل میں چھپی ہوئی دشمنی۔مصدر ہے۔ ۱۰/۵۹،

غِلّ: کینہ۔ برائی۔ رنجش۔ ۷/۴۳، ۱۵/۴۷
غِلَاظٌ: سخت دل۔ بے رحم۔ واحد غَلِیظٌ۔ ۶۶/۶
غُلٰمًا: لڑکا۔ بچہ۔ جمع غِلْمَانٌ وغِلْمَةٌ۔ ۱۸/۷۴، ۱۹/۱۹
غُلٰمِ: لڑکا۔ بچہ۔ ۱۹/۷
غُلٰمٍ: لڑکا۔ بچہ۔ ۱۵/۵۳، ۳۷/۱۰۱
غُلٰمُ: لڑکا۔ بچہ۔ ۱۸/۸۰
غُلٰمٌ: لڑکا۔ بچہ۔ ۳/۴۰، ۱۲/۱۹، ۱۹/۸، ۱۹/۲۰
غُلٰمَیْنِ: دو لڑکے، دو بچے، غُلَامٌ کا تثنیہ۔ ۱۸/۸۲
غُلْبًا: گنجان، گھنے (باغات)، واحد غُلْبَاءُ، ۸۰/۳۰
غَلَبَتْ: (ض) وہ غالب ہوگئی۔ اس نے گھیر لیا۔
غَلَبَةٌ سے ماضی۔ ۲/۲۴۹، ۲۳/۱۰۶
غُلِبَتِ: وہ مغلوب ہوگئی۔ غَلَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۰/۲
غَلَبُوْا: وہ غالب آگئے، انھوں نے قابو پالیا، ۱۸/۲۱
غُلِبُوْا: وہ مغلوب ہوگئے۔ ۷/۱۱۹
غَلَبِهِمْ: (ض) ان کا مغلوب ہونا، مصدر ہے ۳۰/۳
غُلَّتْ: (ن) وہ بند کئے گئے۔ وہ باندھے گئے
غَلٌّ سے ماضی مجہول۔ ۵/۶۴
غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ: ان کے ہاتھ بند کئے گئے (وہ سخت کنجوس ہیں)۔ ۵/۶۴
غِلْظَةً: (ک ض) سختی۔ مصدر ہے۔ ۹/۱۲۳
غُلْفٌ: (ن) غلاف۔ محفوظ ڈھکے ہوئے۔ مصدر ہے۔ واحد غِلَافٌ۔ ۲/۸۸، ۴/۱۵۵
غَلَّقَتِ: (تف) اس (مؤنث) نے بند کر دیا۔
تَغْلِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۲/۲۳
غِلْمَانٌ: لڑکے۔ خدمتگار۔ واحد غُلَامٌ۔ ۵۲/۲۴
غُلُّوْهُ: (ن) تم اس کو باندھ دو، تم اس کو طوق پہناؤ، غُلٌّ سے امر۔ ۶۹/۳۰

غَلْیِ: (ض ن) جوش مارنا۔ ابلنا۔ مصدر ہے۔ ۴۴/۴۶
غَلِیْظَ: (ک ض) سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ غِلْظَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع غِلَاظٌ۔ ۳/۱۵۹
غَلِیْظَ الْقَلْبِ: سخت دل۔ بد اخلاق۔ ۳/۱۵۹
غَلِیْظًا: سخت، بے رحم۔ گاڑھا۔ ۴/۲۱، ۴/۱۵۴، ۳۳/۷
غَلِیْظٍ: سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ ۱۱/۵۸، ۳۱/۲۴، ۴۱/۵۰

غ م

غَمًّا: (ن) غم۔ رنج۔ تنگی۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع غُمُوْمٌ۔ ۳/۱۵۳
غَمٍّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ۳/۱۵۴، ۲۰/۴۰، ۲۱/۸۸
غَمٍّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ۳/۱۵۳، ۲۲/۲۲
غَمَامَ: بادل، سفید ابر، اسمِ جنس ہے، واحد غَمَامَةٌ، ۲/۵۷، ۷/۱۶۰
غَمَامِ: بادل۔ سفید ابر۔ ۲/۲۱۰، ۲۵/۲۵
غُمَّةً: رنج و غم، چھپا ہوا، ابہام۔ جمع غُمَمٌ۔ ۱۰/۷۱
غَمَرٰتِ: (ن) سختیاں، شدتیں، واحد غَمْرَةٌ ۶/۹۳
غَمَرٰتِ الْمَوْتِ: موت کی سختیاں۔ ۶/۹۳
غَمْرَةٍ: (ن) کثیر پانی۔ جہالت۔ غفلت۔ مراد حیرت۔ ۲۳/۶۳، ۵۱/۱۱
غَمْرَتِهِمْ: ان کی جہالت، ان کی غفلت۔ ۲۳/۵۴

غ ن

غَنَمِ: بکریاں۔ اسم جنس۔ ۶/۱۴۶
غَنَمُ الْقَوْمِ: قوم کی بکریاں۔ ۲۱/۷۸
غَنِمْتُمْ: (س) تم نے دشمن سے چھینا۔ تم نے دشمن سے لیا۔ غُنْمٌ وغَنِیْمَةٌ سے ماضی۔ لغت میں غنیمت اس مال کو کہتے ہیں جو دشمن سے

حاصل کیا جائے۔شریعت کی اصطلاح میں اس مال کو غنیمت کہتے ہیں جو جنگ وقتال اور غلبہ کے ذریعہ غیر مسلموں سے حاصل ہو۔ ۴۱/۸، ۶۹/۸،

غَنَمِیْ: میری بکریاں۔ ۱۸/۲۰،

غَنِیًّا: (س) غنی۔بے پرواہ۔بے نیاز۔اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔غِنَاءٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَغْنِیَاءُ. ۶/۴، ۱۳۱/۴، ۱۳۵/۴،

غَنِیٌّ: غنی۔بے پرواہ۔بے نیاز۔ ۱۳۳/۶، ۶۸/۱۰، ۶۴/۲۲، ۲۶/۳۱، ۱۵/۳۵، ۳۸/۴۷، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

غَنِیٌّ: غنی، بے پرواہ، بے نیاز، ۲۶۳/۲، ۲۶۷/۲، ۹۷/۳، ۸/۱۴، ۴۰/۲۷، ۶/۲۹، ۱۲/۳۱، ۷/۳۹، ۶/۶۴،

غ و

غَوٰی: (ض) وہ بہکا۔وہ گمراہ ہوا۔غَیٌّ و غَوَایَةٌ سے ماضی۔ ۱۲۱/۲۰، ۲/۵۳،

غَوَاشٍ: ہر طرف سے ڈھانک لینے والی (آگ) پردے، سائبان۔واحد غَاشِیَةٌ. اصل میں غِوَاشِیٌ تھا؛ حالت رفع کی بنا پر 'ی' کو حذف کر دیا۔ ۴۱/۷،

غَوَّاصٍ: (ن) غوطہ خور، اچانک آجانا۔غَوْصٌ و غِیَاصٌ سے مبالغہ۔ ۳۷/۳۸،

غَـوْرًا: (ن) خشک ہونا۔جذب ہونا۔نیچے چلا جانا۔مصدر بمعنی فاعل۔ ۴۱/۱۸، ۳۰/۶۷،

غَـوْلٌ: (ن) خرابی۔دردسر۔خمار۔مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴۷/۳۷،

غَـوِیٌّ: گمراہ۔بھٹکا ہوا۔ناکام۔غَـیٌّ سے صفت مشبہ۔ ۱۸/۲۸،

غَوَیْنَا: ہم گمراہ ہوئے۔ہم بھٹک گئے۔غَوَایَةٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۸،

غ ی

غَیًّـا: (ض) گمراہی۔عذاب۔ہلاکت۔ناکامی یہاں عذاب مراد ہے۔مصدر ہے۔ ۵۹/۱۹،

غَیِّ: گمراہی، عذاب، ناکامی، ۲۵۶/۲، ۱۴۶/۷، ۲۰۲/۷،

غَیٰبَتِ: کنوئیں کی گہرائی۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲،

غَیٰبَتِ الْجُبِّ: تاریک کنواں۔گہرا کنواں۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲،

غَیْبَ: (ض) پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، مصدر ہے ۳۳/۲، ۵۰/۶، ۱۸۸/۷، ۳۱/۱۱، ۷۸/۱۹، ۶۵/۲۷، ۱۴/۳۴، ۱۸/۴۹،

غَیْبِ: پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، ۳/۲، ۴۴/۳، ۱۷۹/۳، ۳۴/۴، ۹۴/۵، ۵۹/۶، ۷۳/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۴۹/۱۱، ۵۲/۱۲، ۸۱/۱۲، ۱۰۲/۱۲، ۹/۱۳، ۲۲/۱۸، ۶۱/۱۹، ۴۹/۲۱، ۹۲/۲۳، ۶/۳۲، ۳/۳۴، ۵۳/۳۴، ۱۸/۳۵، ۳۸/۳۵، ۱۱/۳۶، ۴۶/۳۹، ۳۳/۵۰، ۳۵/۵۳، ۲۵/۵۷، ۲۲/۵۹، ۸/۶۲، ۱۸/۶۴، ۱۲/۶۷، ۲۶/۷۲، ۲۴/۸۱،

غَیْبُ: پوشیدہ ہونا۔غیر حاضر ہونا۔ ۲۰/۱۰، ۱۲۳/۱۱، ۷۷/۱۶، ۲۶/۱۸، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

غَیْبِہٖ: اس کا پوشیدہ ہونا، اس کا غیر حاضر ہونا، ۲۶/۷۲،

غَیْثَ: (ض) بارش، جمع غُیُوْثٌ واَغْیَاثٌ ۳۴/۳۱، ۲۸/۴۲،

غَیْثٍ: بارش۔ ۲۰/۵۷،

غَیْـرَ: (ض) سوائے، مگر، جمع اَغْیَـارٌ۔ ۵۹/۲، ۱۷۳/۲، ۲۴۰/۲، ۸۳/۳، ۸۵/۳، ۱۵۴/۳، ۱۲/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۴۶/۴، ۹۱/۴، ۱۱۵/۴، ۱/۵، ۳/۵، ۵/۵، ۷۷/۵، ۱۴/۶، ۴۰/۶، ۹۳/۶، ۹۹/۶، ۱۱۴/۶، ۱۴۱/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۴/۶، ۵۳/۷،...... ۵۰ جگہ

غَیْـــرِ: سوائے۔مگر۔ ۷/۱، ۶۱/۲، ۱۷۳/۲، ۲۱۲/۲، ۲۱/۳، ۲۷/۳، ۳۷/۳، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۸۲/۴، ۱۵۵/۴، ۳/۵، ۳۲/۵،

۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۴۰/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۵/۶، ۳۳/۷، ۱۴۶/۷، ۱۵/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲/۱۳، ۳۷/۱۴......۵۶ جگہ

غَیْرُ: سوائے۔مگر۔ ۴۶/۶، ۲/۹، ۳/۹، ۴۶/۱۱، ۶۵/۱۱، ۷۶/۱۱، ۲۱/۱۶، ۶/۲۳، ۱/۲۸، ۲/۲۸، ۳/۳۵، ۸/۴۱، ۱۸/۴۳، ۴۳/۵۲، ۹۵/۴، ۲۸/۷۰، ۳۰/۷۰، ۱۰/۷۴، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵، ۴/۱۳

غَیْرَکُمْ: تمہارے سوا، تمہاری جگہ، ۳۹/۹، ۵۷/۱۱، ۳۸/۴۷

غَیْرِکُمْ: تمہارے سوا۔تمہاری جگہ۔ ۱۰۶/۵

غَیْرَہٗ: اس کے سوا۔اس کی جگہ۔ ۲۳۰/۲، ۳۴/۱۷

غَیْرِہٖ: اس کے سوا۔اس کی جگہ۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶

غَیْرُہٗ: اس کے سوا۔اس کی جگہ۔ ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳

غَیْرَھَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کی جگہ۔ ۵۶/۴

غَیْرِیْ: میرے سوا۔میری جگہ۔ ۲۹/۲۶، ۳۸/۲۸

غِیْضَ: (ض) وہ زمین میں جذب کر دیا گیا، وہ خشک کر دیا گیا، غَیْضٌ سے ماضی مجہول، ۴۴/۱۱

غَیْظَ: (ض) غیظ، غصہ دلانا، مصدر ہے، ۱۳۴/۳، ۱۵/۹

غَیْظِ: غیظ۔غصہ دلانا۔ ۱۱۹/۳، ۸/۶۷

غَیْظِکُمْ: تمہارا غصہ۔ ۱۱۹/۳

غَیْظِھِمْ: ان کا غصہ۔ ۲۵/۳۳

غُیُوْبِ: پوشیدہ باتیں۔چھپی ہوئی چیزیں۔ واحد غَیْبٌ. ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴

﴿بَابُ الفَاء﴾

ف ا

ف: پس۔ پھر۔ تب۔ حرفِ عطف اور حرف جزا ہے۔ تقریباً ۲۴سو جگہ آیا ہے۔

فٰتِحِیْنَ: (ف) کھولنے والے، فیصلہ کرنے والے، فتحٌ سے اسمِ فاعل۔ ۸۹/۷،

فَاتَکُمْ: (ن) وہ تم سے فوت ہو گیا، وہ تم سے چھوٹ گیا۔ فَوْتٌ و فَوَاتٌ سے ماضی۔ ۱۱/۶۰، ۱۵۳/۳، ۲۳/۵۷،

فٰتِنِیْنَ: (ض ن) فتنہ میں ڈالنے والے، گمراہ کرنے والے، فَتْنٌ و فُتُوْنٌ و فِتْنَةٌ سے اسم فاعل، واحد فَاتِنٌ. ۱۶۲/۳۷،

فَاجِراً: (ن) فاجر، بدکار، حق سے انحراف کرنے والا، فُجُوْرٌ سے اسم فاعل، جمع فَجَرَة، ۲۷/۷۱،

فَاحِشَةَ: (ک) بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری، فُحْشٌ سے اسم مصدر جمع فَوَاحِشُ۔ ۱۵/۴، ۸۰/۷، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹،

فَاحِشَةً: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ۱۳۵/۳، ۲۲/۴، ۲۸/۷، ۳۲/۱۷،

فَاحِشَةٍ: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

فَاحِشَةُ: بے حیائی۔ زنا، بدکاری۔ ۱۹/۲۴،

فَارَ: (ن) اس (پانی) نے جوش مارا۔ وہ اُبلنے لگا، فَوْرٌ و فُئُوْرٌ و فَوَرَانٌ سے ماضی۔ ۴۰/۱۱، ۲۷/۲۳،

فَارِضٌ: (ک ض) بوڑھی گائے۔ فرائض جاننے والا، فُرُوْضٌ و فَرَاضَةٌ سے اسم فاعل، ۶۸/۲،

فٰرِغاً: (ف ن ک) فارغ۔ خالی۔ بے صبر۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۲۸،

فٰرِقٰتِ: (ن) بادلوں کو متفرق کرنے والی ہوائیں۔ فَرْقٌ و فُرْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷۷،

فَارِقُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) کو جدا کر دو۔ تم ان کو چھوڑ دو۔ مُفَارَقَةٌ سے امر۔ ۲/۶۵،

فٰرِهِیْنَ: (ک) اترانے والے۔ فخر کرنے والے۔ سمجھدار۔ فَرَاهَةٌ و فَرَاهِيَةٌ و فُرُوْهَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۹/۲۶،

فَازَ: (ن) وہ مراد کو پہنچا۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَوْزٌ و مَفَازَةٌ سے ماضی۔ ۱۸۵/۳، ۷۱/۳۳

فَاسِقاً: (ض ن ک) بدکار۔ نافرمان۔ فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَسَقَةٌ. ۱۸/۳۲،

فَاسِقٌ: بدکار۔ نافرمان۔ ۶/۴۹،

فَاسِقُوْنَ: بدکار لوگ، نافرمان لوگ۔ ۹۹/۲، ۸۲/۳، ۱۱۰/۳، ۴۷/۵، ۴۹/۵، ۵۹/۵، ۸۱/۵، ۸/۹، ۶۷/۹، ۸۴/۹، ۴/۲۴، ۵۵/۲۴، ۳۵/۴۶، ۱۶/۵۷، ۲۶/۵۷، ۲۷/۵۷، ۱۹/۵۹،

فٰسِقِیْنَ: بدکار لوگ۔ نافرمان لوگ۔ ۲۶/۲، ۲۵/۵، ۲۶/۵، ۱۰۸/۵، ۱۰۲/۷، ۱۴۵/۷، ۲۴/۹، ۵۳/۹، ۸۰/۹، ۹۶/۹، ۷۴/۲۱، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۵۴/۴۳، ۴۶/۵۱، ۵/۵۹، ۵/۶۱، ۶/۶۳،

فٰصِلِیْنَ: (ض) فیصلہ کرنے والے۔ حق و باطل سے الگ کرنے والے، فَصْلٌ سے اسم فاعل، ۵۷/۶،

فَاطِرَ: (ن ض) عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ فَطْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۱/۱۲، ۴۶/۳۹

فَاطِرِ: پیدا کرنے والا۔ ۱۴/۶، ۱۰/۱۴، ۱/۳۵،

فَاطِرُ: پیدا کرنے والا۔ ۱۱/۴۲،

فَاعِلٌ: (ف) کرنے والا، فِعْلٌ سے اسم فاعل، ۲۳/۱۸،

فٰعِلُوْنَ: کرنے والے۔ ۶۱/۱۲، ۴/۲۳،

فٰعِلِیْنَ: کرنے والے۔ ۱۰/۱۲، ۷۱/۱۵، ۱۷/۲۱، ۶۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۱۰۴/۲۱،

فَاقِرَةٌ: (ن ک) کمر توڑ دینے والی۔ مصیبت، فَقْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَوَاقِرٌ. ۲۵/۷۵،

فَاقِعٌ: (ف ن س) گہرا زرد رنگ۔ خالص زرد۔ شوخ زرد. فَقْعٌ و فَقَعٌ و فُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۶۹/۲،

فَاكِهَةً: میوہ۔ پھل۔ جمع فَوَاكِهُ. ۳۱/۸۰،

فَاكِهَةٍ: میوہ، پھل، ۵۱/۳۸، ۵۵/۴۴، ۲۲/۵۲، ۵۲/۵۵، ۲۰/۵۶، ۳۲/۵۶،

فَاكِهَةٌ: میوہ۔ پھل۔ ۵۷/۳۶، ۷۳/۴۳، ۱۱/۵۵، ۶۸/۵۵،

فٰكِهُوْنَ: (س) خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ فُكَاهَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد فَاكِهٌ۔ ۵۵/۳۶،

فٰكِهِيْنَ: خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ ۲۷/۴۴، ۱۸/۵۲،

فَالِقُ: (ن) پھاڑنے والا۔ نکالنے والا. فَلْقٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۶، ۹۶/۶،

فَانٍ: (س) فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسمِ فاعل۔ ۲۶/۵۵،

فَاهُ: اس کا منھ۔ ۱۴/۱۳،

فَاءَتْ: (ض) وہ رجوع ہوئی۔ وہ لوٹی۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۹/۴۹،

فَآئِزُوْنَ: مقصد حاصل کرنے والے۔ کامیاب ہونے والے، فَوْزٌ سے اسم فاعل، ۲۰/۹، ۱۱۱/۲۳، ۵۲/۲۴، ۲۰/۵۹،

فَآءُوْا: انھوں نے (قسم توڑ کر عورت کی طرف) رجوع کیا۔ وہ لوٹ آئے۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۲۲۶/۲،

ف ب

فَبَآءُوْ: پس وہ مستحق ہو گئے۔ ۹۱/۲،

فَبَايِعْهُنَّ: پس تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ ۱۲/۶۰،

فَبَدَتْ: پس وہ ظاہر ہو گئی۔ ۱۲۱/۲۰،

فَبَدَّلَ: پس اس نے بدل دیا۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷،

فَبَدَاَ: پس اس نے شروع کیا۔ ۷۶/۱۲،

فَبَرَّاَهُ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کو بری کر دیا۔ ۶۹/۳۳،

فَبَشِّرْ: پس تو خوشخبری دے۔ ۱۷/۳۹،

فَبَشَّرْنٰهَا: پس ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ۷۱/۱۱،

فَبَشِّرْهُ: پس تو اس کو بشارت دے، ۷/۳۱، ۱۱/۳۶، ۸/۴۵،

فَبَشِّرْهُمْ: پس تو ان کو بشارت دے، ۲۱/۳، ۳۴/۹، ۲۴/۸۴،

فَبَصُرَتْ: پس اس (مؤنث) نے دیکھا۔ ۱۱/۲۸،

فَبَصَرُكَ: پس تیری نظر۔ پس تیری نگاہ۔ ۲۲/۵۰،

فَبِظُلْمٍ: پس ظلم کے سبب سے۔ پس زیادتی کے سبب سے۔ ۱۶۰/۴،

فَبَعَثَ: پس اس نے بھیجا۔ ۲۱۳/۲،

فَابْعَثُوْا: پس تم بھیجو۔ ۳۵/۴، ۱۹/۱۸،

فَبُعْدًا: پس لعنت ہے۔ ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳،
فَبِعِزَّتِكَ: پس قسم ہے تیری عزت کی۔ ۸۲/۳۸،
فَبَغٰی: پس اس (قارون) نے بغاوت کی۔ پس اس نے سرکشی کی۔ ۷۶/۲۸،
فَبَلَغْنَ: پس وہ پہنچیں۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲،
فَبِمَ: کس چیز کی۔ کس چیز کے ساتھ۔ ۵۴/۱۵،
فَبِنِعْمَةِ: پس (خدا کی) نعمت سے۔ پس (اللہ کے) انعام سے۔ ۱۷۴/۳،
فَبُهِتَ: پس وہ حیرت زدہ رہ گیا۔ پس وہ بوکھلا گیا۔ ۲۵۸/۲،
فَبِهُدٰهُمُ: پس ان کی ہدایت سے۔ ۹۰/۶،
فَبِاِذْنِ: پس حکم سے۔ ۱۶۶/۳،

ف ت

فَتًی: (س) نوجوان آدمی۔ خادم۔ غلام۔ جمع فِتْیَانٌ۔ ۶۰/۲۱،
فَتَابَ: پس وہ متوجہ ہوا، ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۱۲۲/۲۰، ۲۰/۷۳،
فَتَّاحُ: خوب فیصلہ کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت، فَتْحٌ سے مبالغہ۔ ۲۶/۳۴،
فَالتّٰلِیٰتِ: پس تلاوت کرنے والیاں۔ مراد ذکر کرنے والے فرشتوں کی جماعت۔ ۳/۳۷،
فَتٰهُ: اس کا خادم، اس کا جوان۔ ۶۰/۱۸، ۶۲/۱۸،
فَتٰهَا: اس (مؤنث) کا خادم، اس کا غلام۔ ۳۰/۱۲،
فَتَبٰرَكَ: پس بہت برکت والا۔ ۱۴/۲۳، ۶۴/۴۰،
فَاتِّبَاعٌ: پس اتباع کرنا۔ پس پیروی کرنا۔ ۱۷۸/۲،
فَتَبَسَّمَ: پس اس نے تبسم کیا، پس وہ مسکرایا۔ ۱۹/۲۷،
فَاتَّبِعْنِیْ: پس تو میری اتباع کر۔ پس تو میری پیروی کر۔ ۴۳/۱۹،

فَاتَّبِعُوْا: پس تم اتباع کرو۔ پس تم پیروی کرو۔ ۹۵/۳،
فَاتَّبَعُوْهُ: پس انھوں نے اس کی اتباع کی۔ پس انھوں نے اس کی پیروی کی۔ ۲۰/۳۴،
فَاتَّبِعُوْهُ: پس تم اس کی اتباع کرو۔ پس تم اس کی پیروی کرو۔ ۱۵۳/۶، ۱۵۵/۶،
فَاتَّبِعْهَا: پس تو اسی (طریقہ) کی پیروی کر۔ ۱۸/۴۵،
فَتَبْهَتُهُمْ: پس وہ ان کو بدحواس کردے گی۔ ۴۰/۲۱،
فَتَبَيَّنُوْا: پس تم تحقیق کرلو۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹،
فَتَتَّخِذُوْنَهٗ: پس کیا تم اس کو بناتے ہو، پس کیا تم اس کو لیتے ہو۔ ۵۰/۱۸،
فَتُثِیْرُ: پس وہ اٹھاتی ہے۔ ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،
فَتْحًا: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۴۸،
فَتْحًا: فتح (دونوں جگہ فتح خیبر مراد ہے) کامیابی۔ ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸،
فَتْحًا: کھولنا، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، مصدر ہے، ۱۱۸/۲۶،
فَتْحِ: فیصلہ۔ ۲۹/۳۲،
فَتْحِ: فتح، کامیابی۔ ۵۲/۵،
فَتْحِ: فتح، (مراد فتح مکہ)۔ ۱۰/۵۷،
فَتْحُ: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۱۱۰،
فَتْحُ: فتح، فیصلہ۔ ۱۹/۸، ۲۸/۳۲،
فَتْحٌ: فتح، کھولنا، فیصلہ۔ ۱۴۱/۴، ۱۳/۶۱،
فَتَحَ: اس نے کھولا، اس نے انکشاف کیا۔ فَتْحٌ سے ماضی۔ ۷۶/۲،
فُتِحَتْ: وہ کھولی گئی۔ فَتْحٌ سے ماضی مجہول ۹۶/۲۱، ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،
فُتِحَتِ: وہ (آسمان) کھولا جائے۔ ۱۹/۷۸،
فَتَحْرِیْرُ: پس تحریر کرنا، پس آزاد کرنا۔ ۹۲/۴، ۳/۵۸،
فَتَحَسَّسُوْا: پس تم خبر لو، پس تم تلاش کرو۔ ۸۷/۱۲،

فَتَحْنَا: ہم نے فتح دی، ہم نے فیصلہ کیا۔ فَتْحٌ سے ماضی۔ ۴۴/۶، ۹۶/۷، ۱۴/۱۵، ۷۷/۲۳، ۱/۴۸، ۱۱/۵۴

فَتَحُوْا: انہوں نے کھولا۔ ۶۵/۱۲

فَتُخْبِتَ: پس وہ عاجزی کرے، پس وہ جھکے۔ ۵۴/۲۲

فَاتَّخِذْهُ: پس تو اس کو اختیار کر۔ ۹/۷۳

فَتُخْرِجُوْهُ: پس تم اس کو نکالو۔ ۱۴۸/۶

فَتَخْشٰى: سو تو ڈرتا ہے۔ ۱۶/۷۹

فَتَخْطَفُهُ: پس وہ اس کو اچک لیتی ہے، پس وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ ۳۱/۲۲

فَتَدَلّٰى: پس وہ نزدیک آیا، پس وہ اتر آیا۔ ۸/۵۳

فَتَذَرُوْهَا: پس تم اس عورت کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴

فَتُذَكِّرَ: پس وہ یاد دلاتا ہے۔ ۲۸۲/۲

فَتَرَى: پس تو دیکھتا ہے۔ ۵۲/۵، ۴۹/۱۸، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۷/۶۹

فَتَرٰهُ: پس تو اس کو دیکھتا ہے۔ ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷

فَتَرَبَّصُوْا: پس تم منتظر رہو۔ ۲۴/۹، ۵۲/۹

فَتْرَةٍ: موقوف ہو جانا، دو نبیوں کے درمیان (نبی کے بغیر خالی زمانہ، جیسا کہ امام بخاری نے حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے حضور اکرم ﷺ تک چھ سو سال کا زمانہ ہے اور اس عرصہ میں کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔ ۱۹/۵

فَتَرْدٰى: پس تو تباہ ہو جائے، پس تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۶/۲۰

فَتَرْضٰى: پس تو راضی ہو جائے گا۔ ۵/۹۳

فَتَرَكَهٗ: پس اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲

فَتَزِلَّ: پس وہ ڈگمگائے، پس وہ پھسل جائے۔ ۹۴/۱۶

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ: پس تم جواب دو گے۔ ۵۲/۱۷

فَتَشَابَهَ: پس وہ متاشبہ ہو گئی۔ ۱۶/۱۳

فَتَشْقٰى: پس تو تکلیف اٹھائے، پس تو مصیبت میں پڑے۔ ۱۱۷/۲۰

فَتُصْبِحَ: پس وہ ہو جائے۔ ۴۰/۱۸

فَتُصْبِحُ: پس وہ ہو جاتی ہے۔ ۶۳/۲۲

فَتُصْبِحُوْا: پس تم ہو جاؤ۔ ۶/۴۹

فَتُصِيْبَكُمْ: پس وہ تم کو پہنچ جاتی ہے، پس وہ تم پر پڑ جاتی ہے۔ ۲۵/۴۸

فَتَطَاوَلَ: پس وہ طویل ہوا، پس وہ دراز ہوا ۴۵/۲۸

فَتَطْرُدَهُمْ: پس تو ان کو ہانک دے۔ ۵۲/۶

فَتَطْمَعُوْنَ: پس تم طمع رکھتے ہو، پس تم توقع رکھتے ہو۔ ۷۵/۲

فَتَعَاطٰى: پس اس نے پکڑا۔ پس اس نے وار کیا۔ ۲۹/۵۴

فَتَعَالَيْنَ: پس تم (ازدواج مطہرات) آؤ۔ ۲۸/۳۳

فَتَعْرِفُوْنَهَا: پس تم ان کو (نشانیوں سے) پہچانو گے۔ ۹۳/۲۷

فَتَعْسًا: پس تباہی ہے۔ پس اوندھے منہ گرنا ہے۔ ۸/۴۷

فَتُفَجِّرَ: پس تو جاری کر دے، پس تو پھاڑ دے ۹۱/۱۷

فَتَفَرَّقَ: پس وہ متفرق کر دے گی، پس وہ جدا کر دے گی۔ ۱۵۳/۶

فَتَفْشَلُوْا: پس تم سست ہوئے، پس تم کم ہمت ہوئے۔ ۴۶/۸

فَتَقَبَّلْ: پر تو قبول کر۔ ۳۵/۳

فَتُقُبِّلَ: پس وہ قبول کی گئی۔ ۲۷/۵

فَتَقَبَّلَهَا: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریمؑ) کو قبول فرما لیا۔ ۳۷/۳

فَتَقَطَّعُوْا: پس انہوں نے کاٹ لیا۔ ۵۳/۲۳

فَتَقْعُدَ: پس تو بیٹھے گا۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷،
فَتَقْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، ہم نے ان دونوں کو پھاڑ دیا، ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ فَتْقٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲۱،
فَتَقُوْلُ: پس وہ کہتی ہے۔ ۴۰/۲۰،
فَتُكْوٰى: پس وہ داغ دیا جائے گا۔ ۳۵/۹،
فَتَكُوْنَا: پس تم دونوں ہو جاؤ گے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،
فَتَكُوْنُوْنَ: پس تم ہو جاؤ گے۔ ۸۹/۴،
فَتُلْقٰى: پس تو ڈالا جائے گا۔ ۳۹/۱۷،
فَتَلَقّٰى: پس اس نے سیکھ لیا۔ پس اس نے جان لیا۔ ۳۷/۲،
فَتَمَّ: پس وہ تمام ہوا، پس وہ پورا ہوا۔ ۱۴۲/۷،
فَتَمَارَوْا: پس انہوں نے بحث کی، پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۳۶/۵۴،
فَتُمٰرُوْنَهٗ: پس تم اس سے جھگڑتے ہو۔ ۱۲/۵۳،
فَتَمَتَّعُوْا: پس تم فائدہ اٹھاؤ۔ ۵۵/۱۶، ۳۴/۳۰،
فَتَمَثَّلَ: پس وہ مماثل ہوا، پس وہ مانند ہوا۔ ۱۷/۱۹،
فَتَمَسَّكُمُ: پس وہ تم کو مس کرے، پس وہ تم کو چھوئے۔ ۱۱۳/۱۱،
فَتَمَنَّوُا: پس تم تمنا کرو، پس تم آرزو کرو۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲،
فَتَنَّا: (ض) ہم نے آزمایا، ہم نے سزا دی، فُتُوْنٌ سے ماضی۔ ۵۳/۶، ۸۵/۲۰، ۳/۲۹، ۳۴/۳۸، ۱۷/۴۴،
فَتَنَادَوْا: پس وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے، ۲۱/۶۸،
فَتَنَازَعُوْا: پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۶۲/۲۰،
فَتَنّٰكَ: ہم نے تجھ کو آزمایا۔ ۴۰/۲۰،
فَتَنّٰهُ: ہم نے اس کو آزمایا۔ ۲۴/۳۸،
فِتْنَةَ: (ن) فتنہ، فساد، مصدر ہے۔ ۴۷/۹، ۴۸/۹، ۱۰/۲۹، ۱۴/۳۳،
فِتْنَةً: فتنہ، وبال، آزمائش۔ ۲۵/۸، ۸۵/۱۰، ۶۰/۱۷، ۳۵/۲۱، ۵۳/۲۲، ۲۰/۲۵، ۶۳/۳۷، ۲۷/۵۴، ۵/۶۰، ۳۱/۷۴،
فِتْنَةِ: فتنہ، شورش، گمراہی۔ ۷/۳، ۹۱/۴، ۴۹/۹،
فِتْنَةُ: فتنہ، شورش، آزمائش۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۱۱/۲۲،
فِتْنَةٌ: فتنہ، لڑائی، آزمائش۔ ۱۰۲/۲، ۱۹۱/۲، ۱۷/۵، ۲۸/۸، ۳۹/۸، ۷۳/۸، ۱۱۱/۲۱، ۶۳/۲۴، ۴۹/۳۹، ۱۵/۶۴،
فِتْنَتُكَ: تیری آزمائش، تیرا امتحان. ۱۵۵/۷،
فِتْنَتَكُمْ: تمہاری آزمائش۔ تمہارا عذاب ۱۴/۵۱،
فَتَنْتُمْ: تم نے فتنہ میں ڈالا، تم نے گمراہ کیا، فِتْنَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۵۷،
فُتِنْتُمْ: تمہیں آزمایا گیا۔ فَتْنٌ وفُتُوْنًا سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۰،
فِتْنَتَهٗ: اس کی آزمائش، اس کا امتحان۔ ۴۱/۵،
فِتْنَتُهُمْ: ان کا بہانہ، ان کا عذر۔ ۲۳/۶،
فَتَنْفُخُ: پس تو پھونک مارتا ہے۔ ۱۱۰/۵،
فَتَنْفَعَهُ: پس وہ (نصیحت) اس کو نفع پہنچاتی ہے ۴/۸۰،
فَتَنْقَلِبُوْا: پس تم پلٹ جاؤ گے، پس تم ہو جاؤ گے۔ ۱۴۹/۳، ۲۱/۵،
فَتَنُوْا: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے ایذا دی ۱۰/۸۵،
فُتِنُوْا: ان پر ظلم کیا گیا، ان کو ایذا دی گئی۔ فِتْنَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۶،
فَتُوْبُوْا: پس تم توبہ کرو۔ ۵۴/۲،
فَتَوَكَّلْ: پس تو اعتماد کر۔ ۱۵۹/۳،
فَتَوَكَّلُوْا: پس تم توکل کرو، پس تم بھروسہ کرو، ۲۳/۵،
فَتَوَلَّ: پس تو منہ پھیر لے، پس تو ہٹ جا۔ ۱۷۴/۳۷، ۵۴/۵۱، ۶/۵۴،
فَتَوَلّٰى: پس اس نے منہ پھیرا۔ ۹۷/۷،
فُتُوْنًا: (ض) آزمانا، تکلیفیں دینا، مصدر ہے۔ ۴۰/۲۰،
فَتُهَاجِرُوْا: پس تم ہجرت کرو، پس تم وطن چھوڑو، ۹۷/۴،

فَتَهَجَّدْ: پس تو تہجد پڑھ، پس تو بیدار ہو جا۔ ۷۹/۱۷،
فَتُهْلِكُنَا: پس تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ۱۷۳/۷،
فَتَاتُوْنَ: پس تم آتے ہو۔ ۳/۲۱، ۱۸/۷۸،
فَتَاْتِيَهُمْ: پس تو ان کے پاس لے آئے۔ ۳۵/۶،
فَتَاكُلُ: پس وہ کھاتی ہے۔ ۴۱/۱۲،
فَتُؤْمِنُوْنَ: پس تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲،
فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں، تمہاری باندیاں،
واحد فَتَاتٌ. ۲۵/۴،
فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں۔ تمہاری
باندیاں۔ ۳۳/۲۴،
فَتَيٰنِ: دو جوان آدمی، دو غلام۔ مراد شاہی دربا
کے خادم و غلام۔ فَتًى کا تثنیہ۔ ۳۶/۱۲،
فِتْيٰنِهِ: اس کے خادم، اس کے غلام، مراد شاہی
دربار کے خادم و غلام، واحد فَتًى. ۶۲/۱۲،
فِتْيَةُ: چند آدمی، چند نوجوان، واحد فَتًى. ۱۰/۱۸،
فِتْيَةٌ: چند آدمی، چند نوجوان۔ ۱۳/۱۸،
فَتِيْلًا: کھجور کی گٹھلی کا ریشہ یا جھلی، ذرا بھی،
تاگہ۔ ۴۹/۴، ۷۷/۴، ۷۱/۱۷،
فَتَيَمَّمُوْا: پس تم تیمّم کر لیا کرو۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

ف ث

فَثْبُتُوْا: پس تم ثابت قدم رہو۔ ۴۵/۸،
فَثَبِّتُوْا: پس تم ثابت رکھو، پس تم قائم رکھو۔ ۱۲/۸،
فَثَبَّطَهُمْ: پس اس نے ان کو بند کیا۔ ۴۶/۹،
فَثَمَّ: پس وہیں ہے، پس ادھر ہی ہے۔ ۱۱۵/۲،

ف ج

فَجٍّ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ،
جمع فِجَاجًا. ۲۷/۲۲،
فِجَاجًا: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے،
واحد فَجٌّ. ۳۱/۲۱، ۲۰/۷۱،
فُجَّارَ: بدکار، نافرمان، واحد فَاجِرٌ. ۱۴/۸۲،
فُجَّارِ: بدکار، نافرمان۔ ۲۸/۳۸، ۷/۸۳،
فَجَاسُوْا: پس وہ گھس گئے۔ ۵/۱۷،
فَجَآءَتْهُ: پس وہ اس کے پاس آئی۔ ۲۵/۲۸،
فَجَآءُوْهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے، ۴۷/۱۰، ۴۷/۳۰،
فَجَآءَهَا: پس وہ اس (مؤنث) کے پاس
آیا۔ ۴/۷،
فَجَزَآءٌ: پس بدلا ہے۔ ۹۵/۵،
فَجَزَآؤُهٗ: پس اس کی سزا۔ ۹۳/۴،
فَجْرِ: فجر کا وقت، صبح کا وقت۔ ۱۸۷/۲، ۷۸/۱۷، ۵۸/۲۴،
۱/۸۹، ۵/۹۷،
فَجَرَةُ: (ن) بدکار لوگ۔ سخت نافرمان۔ واحد
فَاجِرٌ. ۴۲/۸۰،
فُجِّرَتْ: (تف) وہ پھاڑ دیئے جائیں گے، سب
دریا (نمکین اور میٹھے پانی والے) آپس
میں ملا دیئے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے
ماضی مجہول۔ ۳/۸۲،
فَجَّرْنَا: ہم نے پھاڑا، ہم نے جاری کیا ہم نے
ملایا۔ ۳۳/۱۸،
فَاجْعَلْ: پس تو بنا دے۔ ۳۷/۱۴، ۵۸/۲۰، ۳۸/۲۸،
فَجَعَلْتُمْ: پس تم نے بنایا۔ ۵۹/۱۰،
فَجَعَلْنٰهَا: پس ہم نے اس کو بنا دیا ۶۶/۲، ۲۴/۱۰،
فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا. ۷۰/۲۱، ۹۸/۳۷،
فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا۔ ۴۱/۲۳، ۱۹/۳۴، ۵۶/۴۳،
فَجَعَلْنٰهُنَّ: پس ہم نے ان (عورتوں) کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

فَجَعَلَهٗ: پس اس نے اس کو بنایا۔ ۵۴/۲۵، ۵۰/۶۸، ۵/۸۷

فَجَعَلَهُمْ: پس اس نے ان کو بنایا۔ ۵۸/۲۱، ۵/۱۰۵

فَجلِدُوْا: پس تم کوڑے مارو۔ ۲/۲۴

فَاجْلِدُوْهُمْ: پس تم ان کو کوڑے مارو۔ ۴/۲۴

فَجَمَعَ: پس اس نے جمع کیا۔ ۶۰/۲۰

فَجُمِعَ: پس وہ جمع کیا گیا۔ ۳۸/۲۶

فَـجَمَعْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو جمع کیا، پس ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ۹۹/۱۸

فَجْوَةٍ: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، جمع فَجَوَاتٌ وفِجَاءٌ. ۱۷/۱۸

فُجُوْرَهَا: (ن) اس (مؤنث) کا نافرمانی کرنا، اس کا گناہ کرنا، مصدر ہے۔ ۸/۹۱

ف ح

فَـحَـاسَبْنٰـهَـا: پس ہم نے ان (کے اعمال) کا حساب لیا۔ ۸/۶۵

فَـحَاقَ: پس اس نے گھیر لیا، پس وہ نازل ہوا۔ ۱۰/۶، ۴۱/۲۱

فَـحَبِـطَتْ: پس وہ غارت ہو گئے، پس وہ ناپید ہو گئے۔ ۱۰۵/۱۸

فَاحْتَرَقَتْ: پس وہ جل گئی۔ ۲۶۶/۲

فَاحْتَمَلَ: پس اس نے اٹھالیا۔ ۱۷/۱۳

فَحَدِّثْ: پس تو بیان کر۔ ۱۱/۹۳

فَاحْذَرُوْا: پس تم بچو۔ ۴۱/۵

فَاحْذَرْهُمْ: پس تم ان سے بچو۔ ۱۴/۶۴

فَحَسِبَ: پس اس نے گمان کیا۔ ۱۰۲/۱۸

فَحَسِبْتُمْ: پس تم نے گمان کیا۔ ۱۱۵/۲۳

فَحَسْبُهٗ: پس اس کو کافی ہے ۲۰۶/۲

فَـحْشَـآءَ: (ک) فحش کام، بے حیائی کا کام، زنا، فُحْشٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۴/۱۲

فَحْشَآءِ: فحش کام، بے حیائی کا کام، زنا۔ ۱۶۹/۲، ۲۶۸/۲، ۲۸/۷، ۹۰/۱۶، ۲۱/۲۴، ۴۵/۲۹

فَـحَشَـرَ: پس اس نے اکٹھا کیا، پس اس نے جمع کیا۔ ۲۳/۷۹

فَاحْكُمْ: پس تو حکم کر۔ ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۲۲/۳۸، ۲۶/۳۸

فَحُكْمَ: پس حکم ہے۔ ۵۰/۵

فَحُكْمُهٗ: پس اس کا حکم، پس اس کا فیصلہ۔ ۱۰/۴۲

فَحَمَلَتْهُ: پس وہ اس کے ساتھ حاملہ ہو گئی۔ ۲۲/۱۹

فَحَيُّوْا: پس تم سلام کرو، پس تم دعا دو۔ ۸۶/۴

ف خ

فَـخَّـارِ: ٹھیکرے۔ کھنکھنانے والے۔ واحد فَخَّارَةٌ. ۱۴/۵۵

فَـخَانَتٰهُمَا: پس ان دونوں عورتوں نے ان دونوں (حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام) کی خیانت کی۔ ۱۰/۶۶

فَاخْتُلِفَ: پس اختلاف کیا گیا۔ ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱

فَخُذْ: پس تو لے، پس تو پکڑ۔ ۲۶۰/۲، ۱۴۴/۷، ۷۸/۱۲

فَخُذُوْهُ: پس تم اس کو لے لو، پس تم ان کو پکڑ لو۔ ۴۱/۵، ۷/۵۹

فَـخُذُوْهُمْ: پس تم ان کو لے لو۔ پس تم ان کو پکڑ لو۔ ۸۹/۴، ۹۱/۴

فَـخُـذْهَـا: پس تو اس کو لے لے، پس تو اس کو پکڑ لے۔ ۱۴۵/۷

فَخَرَّ: پس وہ گر پڑا۔ ۲۶/۱۶

فَخَرَاجُ: پس مال۔ ۷۲/۲۳

فَخَرَجَ: پس وہ نکلا۔ ۱۱/۱۹، ۲۱/۲۸، ۷۹/۲۸،
فَاخْرُجْ: پس تو نکل۔ ۱۳/۷، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۷۷/۳۸،
فَخَسَفْنَا: پس ہم نے دھنسا دیا۔ ۸۱/۲۸،
فَاخْشَوْهُمْ: پس تم ان سے ڈرو۔ ۱۷۳/۳،
فَخَشِيْنَا: پس ہم ڈرے۔ ۸۰/۱۸،
فَاخْلَعْ: پس تو اتار۔ ۱۲/۲۰،
فَخَلَفَ: پس وہ جانشین ہوا، پس وہ خلیفہ ہوا
۱۶۹/۷، ۵۹/۱۹،
فَخَلُّوْا: پس تم چھوڑو۔ ۵/۹،
فَخُوْرًا: (ف) بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا فَخْرٌ سے مبالغہ۔ ۳۶/۴،
فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا، بہت بڑائی کرنے والا۔ ۲۳/۵۷،
فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا۔ بہت شیخی کرنے والا۔ ۱۸/۳۱،
فَخُوْرٌ: بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا ۱۰/۱۱،

ف د

فِدَآءً: (ض، مفا) فدیہ لینا، فدیہ یعنی عوض لے کر قیدی کو چھوڑ دینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،
فَدَخَلُوْا: پس وہ داخل ہوئے۔ ۵۸/۱۲،
فَدَعَا: پس اس نے پکارا۔ ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،
فَدَعَوْهُمْ: پس وہ ان کو (جن کو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے) پکاریں گے، ۵۲/۱۸، ۶۴/۲۸،
فَادْفَعُوْا: پس تم حوالے کرو۔ ۶/۴،
فَدُكَّتَا: پس وہ توڑے جائیں گے۔ ۱۴/۶۹،
فَدَلّٰهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا (ورغلایا)۔ ۲۲/۷،
فَدَمْدَمَ: پس اس نے ہلاک کیا۔ ۱۴/۹۱،
فَدَمَّرْنٰهَا: پس ہم اس کو ہلاک کرتے ہیں۔ ۱۶/۱۷،
فَدَمَّرْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ۳۶/۲۵،
فِدْيَةٌ: بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے کے لئے یا قیدی کو قید سے چھڑانے کے لئے لیا یا دیا جائے۔ ''شریعت میں فدیہ اس مال کو کہتے ہیں جسے انسان عباداتِ خداوندی میں سرزد ہونے والی کسی کوتاہی کی سزا کے طور پر مسکینوں کو دیتا ہے۔ (المفردات/۳۷۴)۔
۱۸۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۵/۵۷،
فَدَيْنٰهُ: (ض) ہم نے اس کو بدلہ دیا، ہم نے اس کو بچالیا اور اس کے عوض دوسری چیز دے دی۔ فَدٰی سے ماضی۔ ۱۰۷/۳۷،

ف ذ

فَذَاقَتْ: پس اس نے چکھا۔ ۹/۶۵،
فَذَاقُوْا: پس انہوں نے چکھا۔ ۵/۶۴،
فَذٰلِكُنَّ: پس یہی ہے۔ ۳۲/۱۲،
فَذٰنِكَ: پس یہ۔ ۳۲/۲۸،
فَذَبَحُوْهَا: پس انہوں نے اس (گائے) کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،
فَذَرْنِیْ: پس تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۴۴/۶۸،
فَذَرُوْهُ: پس تم اس (فصل) کو چھوڑ دو۔ ۴۷/۱۲،
فَذَرُوْهَا: پس تم اس (اونٹنی) کو چھوڑ دو، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،
فَذَرْهُمْ: پس تو ان کو چھوڑ دے۔ ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶،
۵۴/۲۳، ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،
فَذَكِّرْ: پس تو یاد دلا، پس تو نصیحت کر۔ ۴۵/۵۰، ۲۹/۵۲،
۹/۸۷، ۲۱/۸۸،

فَذُوقُوا: پس تم چکھو۔ ۱۰۶/۳،

فَذُوقُوهُ: پس تم اس کو چکھو۔ ۱۴/۸،

فَاذْهَبْ: پس تو جا۔ ۹۷/۲۰،

فَاذْهَبَا: پس تم دونوں جاؤ۔ ۱۵/۲۶،

ف ر

فُرَاتًا: (ک، ن، س) بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی۔ پیاس بجھانے والا۔ فُرُوتَۃٌ سے۔ ۲۷/۷۷،

فُرَاتٌ: بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی، تسکین بخش، کاٹ دینا۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

فُرَادٰی: ایک ایک، علیحدہ، علیحد، واحد فَرْدٌ ۹۴/۶، ۴۶/۳۴،

فِرَارًا: (ض، ن) فرار ہونا، خوف سے بھاگنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۱۸، ۱۳/۳۳، ۶/۷۱،

فِرَارُ: فرار ہونا، خوف سے بھاگنا۔ ۱۶/۳۳،

فَرَاشِ: پتنگے، پروانے، ٹڈیاں، واحد فَرَاشَۃٌ، ۴/۱۰۱،

فِرَاشًا: بچھونا، قالین، بوریا، جمع فُرُشٌ. ۲۲/۲،

فَرَاغَ: پس وہ دوڑا، پس وہ متوجہ ہوا، پس وہ گھس گیا۔ ۹۱/۳۷، ۹۳/۳۷، ۲۶/۵۱،

فِرَاقُ: (مفا) فراق، جدائی، موت، مصدر ہے ۷۸/۱۸، ۲۸/۷۵،

فَرَّتْ: وہ فرار ہوئی، وہ بھاگی۔ فِرَارٌ ومَفَرٌّ سے ماضی۔ ۵۱/۷۴،

فَارْتَدَّ: پس وہ ہوگیا، پس فوراً ہی۔ ۹۶/۱۲،

فَارْتَدَّا: پس وہ دونوں لوٹ آئے۔ ۶۴/۱۸،

فَارْتَقِبْ: پس تو انتظار کر۔ ۱۰/۴۴،

فَارْتَقِبْهُمْ: پس تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴،

فَرْثٍ: وہ گوبر جو جانور کے پیٹ میں ہو، جمع فُرُوثٌ وفِرَاثَۃٌ. ۶۶/۱۶،

فَرِجَالًا: پس پیدل، پس کھڑے کھڑے. ۲۳۹/۲،

فُرِجَتْ: (س) وہ (آسمان) پھاڑ دیا جائے گا۔ وہ کھولا جائے گا، فَرْجٌ سے ماضی مجہول، ۹/۷۷،

فَرَجَعَ: پس وہ واپس آیا، پس وہ لوٹا۔ ۸۶/۲۰،

فَارْجِعِ: پس تو پھیر لے۔ ۳/۶۷،

فَارْجِعْنَا: پس تو ہم کو پھیر دے، پس تو ہم کو بھیج دے۔ ۱۲/۳۲،

فَرَجَعْنٰكَ: پس ہم پھیر لائے تجھ کو۔ ۴۰/۲۰،

فَارْجِعُوا: پس تم لوٹ جاؤ۔ ۲۸/۲۴، ۱۳/۳۳،

فَرَجَعُوا: پس وہ لوٹے۔ ۶۴/۲۱،

فَرَجُلٌ: پس ایک مرد۔ ۲۸۲/۲،

فَرْجَهَا: اس کی شرم گاہ، اس کا ناموس، جمع فُرُوجٌ. ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

فَرِحَ: (س) وہ خوش ہوا، فَرْحٌ سے ماضی، ۸۱/۹، ۴۸/۴۲،

فَرِحٌ: خوشی۔ اترانے والا۔ فَرْحٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۱،

فَرِحُوا: وہ خوش ہوئے، وہ اترائے۔ ۴۴/۶، ۲۲/۱۰، ۲۶/۱۳، ۳۶/۳۰، ۸۳/۴۰،

فَرِحُونَ: خوش، اترانے والے، واحد فَرِحٌ، فَرْحٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۰/۹، ۵۳/۲۳، ۳۲/۳۰،

فَرِحِينَ: خوش، اترانے والے۔ ۱۷۰/۳، ۷۶/۲۸،

فَرْدًا: فرد، اکیلا، تنہا، جمع فُرَادٰی وافْرَادٌ. ۸۰/۱۹، ۹۵/۱۹، ۸۹/۲۱،

فَرَدَدْنٰهُ: پس ہم نے اس کو لوٹایا۔ ۱۳/۲۸،

فَرَدُّوا: پس انہوں نے پھیر لئے، پس انہوں نے دیدئے۔ ۹/۱۴،

فَرُدُّوهُ: پس اس کو پھیر دو۔ ۵۹/۴،

فِرْدَوْسَ: جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ، جنت کا افضل مقام۔ ۱۱/۲۳،

فِرْدَوْسِ: جنت کا نام، جنت کا افضل مقام۔ ۱۰۷/۱۸،

فَرَرْتُ: میں فرار ہوا، میں بھاگا۔ ۲۱/۲۶،

فَرَرْتُمْ: تم فرار ہوئے، تم بھاگے۔ ۱۶/۳۳،

فَارْزُقُوْهُمْ: پس تم ان کو کچھ دو۔ ۸/۴،

فَرْشًا: (ن) فرش کرنا، بچھانا۔ ۱۴۲/۶،

فُرُشٍ: فرش، بستر، واحد فِرَاشٌ. ۵۴/۵۵، ۳۴/۵۶،

فَرَشْنٰهَا: ہم نے اس کو بچھایا۔ فَرْشٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۱،

فَرَضَ: (ن) اس نے فرض کیا، اس نے ضروری قرار دیا۔ فَرْضٌ سے ماضی، فقہ حنفیہ میں فرض اس حکم کو کہتے ہیں جو دلیل قطعی سے ثابت ہو، اور واجب وہ حکم ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو۔ ۱۹۷/۲، ۸۵/۲۸، ۳۸/۳۳، ۲/۶۶،

فَرَضْتُمْ: تم نے فرض کیا، تم نے مقرر کیا۔ فَرْضٌ سے ماضی۔ ۲۳۷/۲،

فَرَضْنَا: ہم نے فرض کیا، ہم نے مقرر کیا۔ ۵۰/۳۳،

فَرَضْنٰهَا: ہم نے اس کو لازم کیا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ ۱/۲۴،

فُرُطًا: (ن) حد سے تجاوز کرنا، ظلم کرنا، حد سے نکلا ہوا، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۸،

فَرَّطْتُ: (تف) میں نے کوتاہی کی، میں نے تقصیر کی۔ تَفْرِيْطٌ سے ماضی۔ ۵۶/۳۹،

فَرَّطْتُمْ: تم نے کوتاہی کی، تم نے قصور کیا۔ ۸۰/۱۲،

فَرَّطْنَا: ہم نے کوتاہی کی، ہم نے قصور کیا ۳۱/۶، ۳۸/۶،

فِرْعَوْنَ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب، جمع فَرَاعِنَةٌ. ۴۹/۲، ۵۰/۲، ۱۱/۳، ۱۰۳/۷، ۱۰۹/۷، ۱۱۳/۷، ۱۲۷/۷، ۱۳۰/۷، ۱۴۱/۷، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۷۵/۱۰، ۸۳/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۱، ۶/۱۴، ۲۴/۲۰، ۴۳/۲۰، ۴۶/۲۳، ۱۱/۲۶، ۱۶/۲۶، ۴۱/۲۶، ۴۴/۲۶، ۱۲/۲۷، ۳/۲۸ ...... ۵۳ جگہ

فِرْعَوْنُ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب۔ ۱۰۴/۷، ۱۲۳/۷، ۱۳۷/۷، ۷۹/۱۰، ۹۰/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷، ۶۰/۲۰، ۷۸/۲۰، ۷۹/۲۰، ۲۳/۲۶، ۳۸/۲۸، ۱۲/۳۸، ۲۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۳۶/۴۰، ۵۱/۴۳، ۱۳/۵۰، ۹/۶۹، ۱۶/۷۳،

فَرْعُهَا: اس کی شاخ، اس کا بالائی حصہ، ا نفع، جمع فُرُوْعٌ. ۲۴/۱۴،

فَارْغَبْ: پس تو رغبت کر، پس تو توجہ کر۔ ۸/۹۴،

فَرَغْتَ: (ف، ن، ک) تو (نماز سے) فارغ ہوا، تو خالی ہوا۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے ماضی۔ ۷/۹۴،

فَرْقًا: (ن) فرق کرنا، پھاڑ کر (بادلوں کو) جدا جدا کرنا، مصدر ہے۔ ۴/۷۷،

فِرْقٍ: حصہ، ایک ٹکڑا، مراد سمندر کا حصہ۔ جمع اَفْرَاقٌ. ۶۳/۲۶،

فُرْقَانَ: (ن) فرق کرنا، حق کو باطل سے جدا کرنا، معجزات، مصدر بھی ہے صفت بھی۔ ۵۳/۲، ۴/۳، ۴۸/۲۱،

فُرْقَانَ: قرآن۔ ۱/۲۵،

فُرْقَانًا: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا، امتیاز، ۲۹/۸،

فُرْقَانِ: جنگ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلے کا دن تھا۔ ۴۱/۸،

فُرْقَانِ: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا۔ معجزات۔ ۱۸۵/۲،

فِرْقَةٍ: آدمیوں کا گروہ، جماعت، جمع فِرَقٌ ۱۲۲/۹،

فَرَّقْتَ: (تف) تو نے جدائی ڈال دی، تو نے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِيْقٌ سے ماضی۔ ۹۴/۲۰،

فَرَقْنَا: ہم نے پھاڑ دیا، ہم نے (پانی کو) الگ الگ کردیا۔ فَرْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲،

فَرَقْنٰهُ: ہم نے اس (قرآن) کو جدا جدا کیا، ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷،

فَرَّقُوْا: (تف) انہوں نے متفرق کردیا، انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ تَفْرِيْقٌ سے ماضی۔ ۱۵۹/۶، ۳۲/۳۰

فِرُّوْا: تم بھاگو، تم دوڑو۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱،

فُرُوْجٍ: شرم گاہیں، شگاف، واحد فَرْجٌ۔ ۶/۵۰،

فُرُوْجَهُمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۳۰/۲۴، ۳۵/۳۳

فُرُوْجِهِمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

فُرُوْجَهُنَّ: ان عورتوں کی شرم گاہیں۔ ۳۱/۲۴

فَرَوْحٌ: پس راحت ہے۔ ۸۹/۵۶،

فَرِهٰنٌ: پس رہن رکھنا، پس گروی رکھنا۔ ۲۸۳/۲،

فَارْهَبُوْنِ: پس تم مجھ سے ڈرو۔ ۴۰/۲، ۵۱/۱۶،

فَرَاٰهُ: پس اس نے اس کو دیکھا۔ ۸/۳۵، ۵۵/۳۷،

فَرَاَوْهُ: پس انہوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰،

فَرِيًّا: (ض) جھوٹ، بہتان، گھڑنا۔ فَرْیٌ سے صفت شبہ بمعنی مفعول۔ ۲۷/۱۹،

فَرِيْضَةً: اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا حکم، اللہ تعالیٰ کا لازم کیا ہوا حکم، فَرْضٌ سے صفت مشبہ، جمع فَرَائِضُ۔ ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۱۱/۴، ۲۴/۴، ۶۰/۹،

فَرِيْضَةِ: فرض کیا ہوا حکم، مراد مقرر کیا ہوا مہر ۲۴/۴،

فَرِيْقًا: آدمیوں کی جماعت، گروہ، جمع اَفْرِقَةٌ و فُرُقٌ وفُرُوْقٌ۔ ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۱۴۶/۲، ۱۸۸/۲، ۷۸/۳، ۱۰۰/۳، ۷۰/۵، ۳۰/۷، ۵/۸، ۲۶/۳۳، ۲۰/۳۴،

فَرِيْقٍ: آدمیوں کی جماعت گروہ۔ ۱۱۷/۹،

فَرِيْقٌ: آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ۱۰۱/۲، ۲۳/۳، ۷۷/۴، ۵۴/۱۶، ۱۰۹/۲۳، ۴۷/۲۴، ۴۸/۲۴، ۳۳/۳۰، ۱۳/۳۳، ۷/۴۲

فَرِيْقٰنِ: دو جماعتیں، دو گروہ۔ فَرِيْقٌ کا تثنیہ۔ ۴۵/۲۷،

فَرِيْقَيْنِ: دو گروہ (مشرک ومؤمن)۔ ۸۱/۶، ۲۴/۱۱، ۷۳/۱۹

ف ز

فَزَادَتْهُمْ: پس اس نے ان کو زیادہ کیا، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹،

فَزَادُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو زیادہ کیا ۶/۷۲،

فَزَادَهُمْ: پس اس نے ان کے لئے زیادہ کیا۔ ۱۷۳/۳، ۱۰/۲،

فَزِدْهُ: پس تو اس کو زیادہ دے۔ ۶۱/۳۸،

فَزَعٍ: (س) گھبراہٹ، خوف، ڈر، مصدر ہے ۸۹/۲۷،

فَزَعُ: گھبراہٹ، خوف، ڈر۔ ۱۰۳/۲۱،

فَزِعَ: وہ گھبرا گیا، وہ ڈر گیا۔ فَزْعٌ سے ماضی۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸،

فُزِّعَ: (تف) گھبراہٹ دور کرنا۔ خوف دور کرنا۔ ہوش میں آنا، تَفْزِيْعٌ سے ماضی مجہول، ۲۳/۳۴،

فَزِعُوْا: وہ گھبرا گئے وہ ڈر گئے۔ ۵۱/۳۴،

فَزَيَّلْنَا: پس ہم نے تفریق کردی، پس ہم نے جدا جدا کردیا۔ ۲۸/۱۰،

فَزَيَّنَ: پس اس نے زینت دی۔ ۶۳/۱۶،

فَزَيَّنُوْا: پس انہوں نے زینت دی۔ ۲۵/۴۱،

ف س

فَسَادَ: (ن) فساد، بگاڑ، خرابی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۲۰۵/۲، ۷۷/۲۸، ۴۱/۳۰، ۱۲/۸۹،

فَسَادًا: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۸۳/۲۸،

فَسَادِ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۱۱۶/۱۱،
فَسَادٍ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۳۲/۵،
فَسَادُ: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۴۱/۳۰،
فَسَادٌ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۷۳/۸،
فَسَالَتْ: پس وہ بہی، پس وہ جاری ہوئی۔ ۱۷/۱۳،
فَسَاهَمَ: پس اس نے قرعہ ڈالا۔ ۱۴۱/۳۷،
فَسَآءَ: پس وہ برا ہے۔ ۳۸/۴،
فَسَبِّحْ: پس تو تسبیح کر، پس تو پاکی بیان کر۔ ۹۸/۱۵، ۱۳۰/۲۰، ۷۴/۵۶، ۹۶/۵۶، ۵۲/۶۹، ۳/۱۱۰،
فَسَبِّحْهُ: پس تو اس کی تسبیح کر، پس تو اس کی پاکی بیان کر۔ ۴۰/۵۰، ۴۹/۵۲،
فَاسْتَبْشِرُوْا: پس تم خوشی مناؤ۔ ۱۱۱/۹،
فَسَتُبْصِرُ: پس عنقریب تو دیکھے گا۔ ۵/۶۸،
فَاسْتَجَابَ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے قبول کیا۔ ۱۹۵/۳، ۹/۸، ۳۴/۱۲
فَاسْتَجَبْتُمْ: پس تم نے قبول کیا۔ ۲۲/۱۴،
فَاسْتَجَبْنَا: پس ہم نے قبول کیا۔ ۷۶/۲۱، ۸۴/۲۱، ۸۸/۲۱، ۹۰/۲۱
فَاسْتَحَبُّوْا: پس انہوں نے اختیار کیا، پس انہوں نے پسند کیا۔ ۱۷/۴۱،
فَاسْتَخَفَّ: پس اس نے مغلوب کر دیا۔ ۵۴/۴۳،
فَسَتُرْضِعُ: پس عنقریب وہ دودھ پلائے گی ۶/۶۵،
فَاسْتَعِذْ: پس تو پناہ مانگ۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱۶، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱
فَاسْتَغَاثَهُ: پس اس نے اس (موسیٰ علیہ السلام) سے فریاد کی۔ ۱۵/۲۸،
فَاسْتَفْتِهِمْ: پس تو ان سے پوچھ۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،
فَاسْتَقِمْ: پس تو سیدھا رہ۔ ۱۱۲/۱۱،
فَاسْتَقِيْمَا: پس تم دونوں سیدھے رہو۔ ۸۹/۱۰،

فَاسْتَقِيْمُوْا: پس تم سیدھے رہو۔ ۶/۴۱،
فَسَجَدَ: پس اس نے سجدہ کیا۔ ۳۰/۱۵، ۷۳/۳۸
فَسَجَدُوْا: پس انھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰،
فَسُحْقًا: پس دور کرنا ہے، پس لعنت ہے۔ ۱۱/۶۷،
فَسَخَّرْنَا: پس ہم نے مسخر کر دیا، پس ہم نے تابع کر دیا۔ ۳۶/۳۸
فَسَدَتِ: وہ (زمین) تباہ ہو جاتی، وہ (زمین و آسمان) برباد ہو جاتے، فَسَادٌ سے ماضی، ۲۵۱/۲، ۷۱/۲۳
فَسَدَتَا: وہ دونوں (زمین و آسمان) درہم برہم ہو گئے، وہ دونوں تباہ ہوئے۔ فَسَادٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۱،
فَسَقَ: (ن، ض، ک) اس نے گناہ کیا، اس نے نافرمانی کی۔ فِسْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۱۸،
فِسْقًا: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا مصدر بھی ہے اسم بھی۔ "فِسْقٌ" کے لفظی معنی باہر نکل جانے کے ہیں شرعی اصطلاح میں گناہ کر کے اللہ کی اطاعت سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں یہ لفظ گنہگاروں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور کافروں کے لئے بھی، قرآن کریم میں زیادہ تر کافروں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ۱۴۵/۶،
فِسْقٌ: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا۔ ۳/۵، ۱۲۱/۶،
فَسَقٰى: پس اس نے پلایا۔ ۲۴/۲۸،
فَسُقْنٰهُ: پس ہم اس (بادل) کو لے جاتے ہیں۔ ۹/۳۵،

فَسَقُوْا: انہوں نے گناہ کیا، انہوں نے بدکاری کی۔ ۳۳/۱۰، ۱۶/۱۷، ۲۰/۳۲،

فَسَلٰمٌ: پس سلامتی ہے، پس امان ہے ۹۱/۵۶،

فَسَلَكَهٗ: پس اس نے اس کو چلایا، پس اس نے اس کو داخل کیا۔ ۲۱/۳۹،

فَسَلِّمُوْا: پس تم سلام بھیجو۔ ۶۱/۲۴،

فَسَنُيَسِّرُهٗ: پھر ہم جلد ہی اس کے لئے آسانی کریں گے، پھر ہم جلد ہی اس کو توفیق دیں گے۔ تَيْسِيْرٌ سے مضارع۔ ۷/۹۲، ۱۰/۹۲،

فَسَوّٰى: پس اس نے پورا پورا بنایا ۳۸/۷۵، ۲/۸۷،

فَسَوّٰكَ: پھر تجھ کو تندرست کیا۔ ۷/۸۲،

فَسَوّٰهَا: پس اس نے اس کو پورا پورا بنایا، ۲۸/۷۹، ۱۴/۹۱،

فَسَوّٰهُنَّ: پس اس نے ان (آسمانوں) کو درست بنایا۔ ۲۹/۲،

فَسَوْفَ: پس عنقریب، پس بہت جلد۔ ۳۰/۴، ۴۷/۴، ۱۱۴/۴، ۵۴/۵، ۵/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۳/۷، ۱۴۳/۶، ۲۸/۹، ۳۹/۱۱، ۳/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۷۷/۲۵، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰، ۱۷۰/۳۷، ۱۷۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۳۹/۳۹، ۷۰/۴۰، ۸۹/۴۳، ۸/۸۴، ۱۱/۸۴،

فُسُوْقَ: (ن) گناہ، نافرمانی کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۹۷/۲، ۷/۴۹

فُسُوْقُ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۱۱/۴۹،

فُسُوْقٌ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۲۸۲/۲،

فَسْئَلْ: پس تو سوال کر۔ ۱۰۱/۱۷، ۵۹/۲۵،

فَسْئَلِ: پس تو سوال کر۔ ۹۴/۱۰، ۱۱۳/۲۳،

فَسْئَلُوْا: پس تم سوال کرو۔ ۴۳/۱۶، ۷/۲۱

فَسْئَلُوْهُنَّ: پس تم ان (ازواجِ مطہرات) سے سوال کرو۔ ۵۳/۳۳،

فَسْئَلْهُ: پس تو اس سے پوچھ۔ ۵۰/۱۲،

فَسَيَحْشُرُهُمْ: پس وہ ان کو اکٹھا کرے گا۔ ۱۷۲/۴،

فَسِيْحُوْا: پس تم سیاحت کرلو، پس تم پھرلو۔ ۲/۹،

فَسَيُدْخِلُهُمْ: پس جلد وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۱۷۵/۴،

فَسَيَرَى: پس البتہ وہ دیکھے گا۔ ۱۰۵/۹،

فَسِيْرُوْا: پس تم سیر کرو، پس تم چلو پھرو، ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶،

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ: پس جلد وہ (اللہ تعالیٰ) تمہاری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،

فَسَيُنْغِضُوْنَ: پس جلد وہ جھکا دیں گے۔ ۵۱/۱۷،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا: پس البتہ وہ اس کو خرچ کریں گے۔ ۳۶/۸،

فَسَيُؤْتِيْهِ: پس جلد وہ اس کو دے گا۔ ۱۰/۴۸،

فَسَيَاتِيْهِمْ: پس عنقریب وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۶/۲۶،

ف ش

فَشٰرِبُوْنَ: پس پینے والے۔ ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

فَشُدُّوا: پس تم مضبوط باندھو۔ ۴/۴۷،

فَشَرِبُوْا: پس انہوں نے پیا۔ ۲۴۹/۲،

فَشَرِّدْ: پس تو منتشر کردے، پس تو ان کو بھگا دے۔ ۵۷/۸،

فَشِلْتُمْ: (س) تم نے ہمت ہاری، تم نے سستی کی، تم نے بزدلی کی۔ فَشْلٌ سے ماضی، ۱۵۲/۳، ۴۳/۸،

فَشَهَادَةُ: پس گواہی۔ ۶/۲۴،

ف ص

فِصَالًا: (مفا) بچہ کا دودھ چھڑانا، باہم جدا ہونا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳۳/۲،

فِصٰلُهٗ: اس کا دودھ چھڑانا۔ ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

فَصَبَّ: پس اس نے برسایا، پس اس نے اوپر سے ڈالا۔ ۱۳/۸۹،

فَصَبْرٌ: پس صبر کرنا ہے، پس تحمل کرنا ہے، ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

فَصَبَرُوْا: پس انہوں نے صبر کیا۔ ۳۴/۶،

فَصَدُّوْا: پس انہوں نے روک دیا۔ ۹/۹، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

فَصَدَّهُمْ: پس اس نے ان کو روک دیا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

فَصَرَفَ: پس اس نے پھیر دیا، پس اس نے دور رکھا۔ ۳۴/۱۲،

فَصُرْهُنَّ: پس تو ان کو ہلا لے، پس تو ان کو مانوس کر لے۔ ۲۶۰/۲،

فَصَعِقَ: پس وہ بے ہوش ہو گیا۔ ۶۸/۳۹،

فَصَكَّتْ: پس اس نے ہاتھ مارا، پس اس نے پیٹ لیا۔ ۲۹/۵۱،

فَصَلَ: (ض) وہ جدا ہوا، وہ باہر نکلا۔ فَصْلٌ و فُصُوْلٌ سے ماضی۔ ۲۴۹/۲،

فَصَّلَ: (تف) اس نے تفصیل بیان کی، اس نے الگ الگ بیان کیا، تَفْصِیْلٌ سے ماضی، ۱۱۹/۶،

فَصْلَ: (ض) فیصلہ کن، دوٹوک۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلَ الْخِطَابِ: فیصلہ کن بات، حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلِ: (ض) فیصلے کا دن، قیامت کا دن۔ جدا کرنا۔ مصدر ۲۱/۳۷، ۲۱/۴۲، ۴۰/۴۴، ۱۳/۷۷، ۱۴/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۷/۷۸،

فَصَلِّ: پس تو نماز پڑھ۔ ۲/۱۰۸،

فَصْلٌ: حق و باطل کی تمیز، دوٹوک، حق بات و سچا فیصلہ کرنے والا قول۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۸۶،

فَصَلّٰی: پس اس نے نماز پڑھی۔ ۱۵/۸۷،

فَصَلَتِ: وہ جدا ہوئی، وہ نکلی۔ فَصْلٌ سے ماضی۔ ۹۴/۱۲،

فُصِّلَتْ: (تف) اس کی تفصیل بیان کر دی گئی، اس کی وضاحت کر دی گئی، تَفْصِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۱۱، ۳/۴۱، ۴۴/۴۱،

فَصَّلْنَا: ہم نے تفصیل بیان کی، ہم نے وضاحت کی۔ ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۱۲۶/۶،

فَصَّلْنٰهُ: ہم نے اس کی تفصیل بیان کی، ہم نے اس کی وضاحت کی۔ ۵۲/۷، ۱۲/۱۷،

فَصِیَامُ: پس روزے۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

فَصِیْلَتِهٖ: اس کا کنبہ، اس کا قبیلہ، اس کے دادا کی اولاد، جمع فصائِلُ۔ ۱۳/۷۰،

ف ض

فَضَحِكَتْ: پس وہ ہنسی۔ ۷۱/۱۱،

فَضُرِبَ: پس وہ قائم کر دی جائے گی۔ ۱۳/۵۷،

فَضَرْبَ: پس مارنا ہے۔ ۴/۴۷،

فَضَرَبْنَا: پس ہم نے پردہ ڈال دیا، پس ہم نے سلا دیا۔ ۱۱/۱۸،

فَضْلَ: (ن، س) فضل، مہربانی، بزرگی، جمع اَفْضَالٌ۔ ۲۳۷/۲، ۷۳/۳، ۲۹/۵۷،

فَضْلًا: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۹۸/۲، ۲۶۸/۲، ۲/۵، ۱۲/۱۷، ۴۷/۳۳، ۱۰/۳۴، ۵۷/۴۴، ۲۹/۴۸، ۸/۴۹، ۸/۵۹،

فَضْلِ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۲۹/۸، ۵۸/۱۰، ۳۸/۱۲، ۲۲/۲۴، ۴۰/۲۷، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲، ۱۰/۶۲، ۲۰/۷۳،

فَضْلٍ: فضل۔ مہربانی۔ بزرگی۔ ۲۴۳/۲، ۲۵۱/۲، ۱۵۲/۳، ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۱۷۵/۴، ۳۹/۷، ۶۰/۱۰، ۳/۱۱، ۲۷/۱۱، ۷۳/۲۷، ۶۱/۴۰،

فَضْلُ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۶۴/۲، ۷۰/۴، ۸۳/۴،

۱۱۳/۴، ۵۴/۵، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴، ۱۶/۲۷، ۳۲/۳۵، ۲۲/۴۲، ۲۱/۵۷، ۴/۶۲،

فَضْلٌ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۳۴/۴،

فَضَّلَ: (تف) اس نے فضیلت دی، اس نے بزرگی دی، اس نے زیادہ دیا۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۹۵/۴، ۷۱/۱۶،

فَضَّلْتُکُمْ: میں نے تم کو فضیلت دی، میں نے تم کو بزرگی دی۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

فَضَّلَکُمْ: اس نے تم کو فضیلت۔ اس نے تم کو بزرگی دی۔ ۱۴۰/۷،

فَضَّلْنَا: ہم نے فضیلت دی، ہم نے بزدگی دی۔ ۲۵۳/۲، ۸۶/۶، ۲۱/۱۷، ۵۵/۱۷،

فَضَّلَنَا: اس نے ہم کو فضیلت دی، اس نے ہم کو بزرگی دی۔ ۱۵/۲۷،

فَضَّلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو فضیلت دی، ہم نے ان کو بزرگی دی۔ ۷۰/۱۷، ۱۶/۴۵،

فُضِّلُوْا: ان کو بڑائی دی گئی، ان کو بزرگی دی گئی۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۱۶،

فَضْلَهٗ: اس کا فضل، اس کی مہربانی، اس کی بزرگی۔ ۳/۱۱، ۸۷/۱۷،

فَضْلِهٖ: اس کا فضل، اس کی مہربانی۔ ۹۰/۲، ۱۷۰/۳، ۱۸۰/۳، ۳۲/۴، ۳۷/۴، ۵۴/۴، ۱۷۳/۴، ۲۸/۹، ۵۹/۹، ۷۴/۹، ۷۵/۹، ۷۶/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۴/۱۶، ۶۶/۱۷، ۳۲/۲۴، ۳۳/۲۴، ۳۸/۲۴، ۷۳/۲۸، ۲۳/۳۰، ۴۵/۳۰، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۳۰/۳۵، ۳۵/۳۵، ۲۶/۴۲، ۱۲/۴۵،

فِضَّةً: چاندی، اسم جنس۔ ۳۴/۹،

فِضَّةِ: چاندی۔ ۱۴/۳،

فِضَّةٍ: چاندی۔ ۳۳/۴۳، ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶، ۲۱/۷۶،

ف ط

فَطَافَ: پس اس نے طواف کیا، پس اس نے چکر کاٹا۔ ۱۹/۶۸،

فَطَالَ: پس وہ طویل ہوا۔ پس وہ دراز ہوا۔ ۱۶/۵۷،

فَطُبِعَ: پس مہر کر دی گئی، پس بندش کر دی گئی، ۳/۶۳،

فَطَرَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے۔ ۷۹/۶، ۳۰/۳۰،

فِطْرَتَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے ۳۰/۳۰،

فَطَرَکُمْ: اس نے تم کو بنایا، اس نے تم کو پیدا کیا ۵۱/۱۷،

فَطَرَنَا: اس نے ہم کو پیدا کیا۔ ۷۲/۲۰،

فَطَرَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا ۵۱/۱۱، ۲۲/۳۶، ۲۷/۴۳،

فَطَرَهُنَّ: اس نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا۔ ۵۶/۲۱،

فَطَفِقَ: پس اس نے شروع کیا، پس وہ کرنے لگا۔ ۳۳/۳۸،

فَطَلٌّ: پس شبنم، پس اوس، پس پھوار۔ ۲۶۵/۲،

فَطَلِّقُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کو طلاق دیدو۔ ۱/۶۵،

فَطَمَسْنَا: پس ہم نے چوپٹ کر دیا، پس ہم نے بے نور کر دیا۔ ۳۷/۵۴،

فُطُوْرٍ: (ن، ض) خلل، شگاف، نقص، واحد فطرٌ ۳/۶۷،

فَطَوَّعَتْ: پس اس نے رغبت دلائی، پس اس نے آمادہ کیا۔ ۳۰/۵،

فَطَهِّرْ: پس تو پاک کر۔ ۴/۷۴،

ف ظ

فَظًّا: (س) سخت دل، بدمزاج، بدزبان، فِظَاظٌ وفِظَاظَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵۹/۳،

فَظَلَّتْ: پس وہ ہو گئی۔ ۴/۲۶،

فَظَلْتُمْ: پس تم ہو گئے۔ ۶۵/۵۶،

فَظَلُّوا: پس تم ہو جاؤ۔ ۱۴/۱۵،

فَظَنَّ: پس اس نے گمان کیا، پس اس نے خیال کیا۔ ۸۷/۲۱،

فَظَنُّوا: پس انہوں نے گمان کیا۔ ۵۳/۱۸،

ف ع

فَعَاقَبْتُمْ: پس تم نے بدلہ لیا۔ ۱۱/۶۰،

فَعَاقِبُوا: پس تم بدلہ لو۔ ۱۲۶/۱۶،

فَعَّالٌ: خوب کرنے والا، بہت کام کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ فِعْلٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۷/۱۱، ۱۶/۸۵،

فَعَتَوْا: پس انہوں نے سرکشی کی۔ ۴۴/۵۱،

فَعَجَبٌ: پس تعجب کے لائق ہے۔ ۵/۱۳،

فَعَجَّلَ: پس اس نے عجلت کی، پس اس نے جلدی کی۔ ۲۰/۴۸،

فَعِدَّةٌ: پس گنتی ہے، پس حساب ہے۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،

فَعِدَّتُهُنَّ: پس ان عورتوں کی عدت۔ ۴/۶۵،

فَعَدَلَكَ: پس اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ ۷/۸۲

فَعَرَفَهُمْ: پس اس نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۸/۱۲،

فَعَزَّزْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۳۶،

فَعَسٰی: پس عنقریب۔ ۱۹/۴، ۱۸/۹، ۴۰/۱۸، ۶۸/۲۸،

فَعَسَی: پس عنقریب۔ ۵۲/۵،

فَعَصٰی: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۱۲۱/۲۰،

فَعَصَوْا: پس انہوں نے نافرمانی کی۔ ۱۰/۶۹،

فَعَصَيْتَ: پس تو نے نافرمانی کی۔ ۹۳/۲۰،

فَعِظُوهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو، ۳۴/۴،

فَعَفَوْنَا: پس ہم نے معاف کیا۔ ۱۵۳/۴،

فَعَقَرَ: پس اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ ڈالے۔ ۲۹/۵۴،

فَعَقَرُوا: پس انہوں نے پاؤں کاٹ دیے۔ ۷۷/۷،

فَعَقَرُوهَا: پس انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ دیے۔ ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

فِعْلَ: (ف) کرنا، مصدر ہے۔ ۷۳/۲۱

فَعَلَ: اس نے کیا۔ فِعْلٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷، ۳۳/۱۶، ۳۵/۱۶، ۵۹/۲۱، ۶/۸۹، ۱/۱۰۵،

فُعِلَ: اس کو کیا گیا۔ فِعْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۳۴،

فَعَلْتَ: تو نے کیا۔ ۱۰۶/۱۰، ۶۲/۲۱، ۱۹/۲۶،

فَعْلَتَكَ: تیری حرکت، تیرا کرنا۔ ۱۹/۲۶،

فَعَلْتُمْ: تم نے کیا۔ ۸۹/۱۲، ۶/۴۹،

فَعَلْتُهٗ: میں نے اس کو کیا۔ ۸۲/۱۸،

فَعَلْتُهَا: میں نے وہ حرکت (قتل) کی۔ ۲۰/۲۶،

فَعَلِمُوا: پس انہوں نے جان لیا۔ ۷۵/۲۸،

فَعَلْنَ: ان عورتوں نے کیا۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲،

فَعَلْنَا: ہم نے کیا۔ ۴۵/۱۴،

فَعَلُوا: انہوں نے کیا۔ ۱۳۵/۳، ۶۶/۴، ۲۸/۷،

فَعَلُوهُ: انہوں نے اس کو کیا۔ ۶۶/۴، ۷۹/۵، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۵۲/۵۴،

فَعَلَهٗ: اس نے اس کو کیا۔ ۶۳/۲۱،

فَعَلَيَّ: پس میرے اوپر۔ ۳۵/۱۱

فَعَمُوا: پس وہ اندھے ہو گئے۔ ۷۱/۵

فَعَمِيَتْ: پس وہ (ذہن سے) گم ہو گئی، پس وہ پوشیدہ ہوئی۔ عَمًی سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

فَعُمِّيَتْ: پس وہ چھپا دی گئی، پس وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی۔ تَعْمِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸/۱۱،

فَعَيِينَا: پس ہم تھک گئے۔ ۱۵/۵۰،

ف غ

فَغَشّٰهَا: پس وہ ان (بستیوں) پر خوب چھا گیا، پس اس نے ان (بستیوں) کو گھیر لیا۔ ۵۴/۵۳،

فَغَشِيَهُمْ: پس اس نے ان کو ڈھانک لیا۔ ۷۸/۲۰،

فَغَفَرَ: پس اس نے مغفرت کی، پس اس نے معاف کیا۔ ۱۶/۲۸،

فَغَفَرْنَا: پس ہم نے مغفرت کی، پس ہم نے معاف کیا۔ ۲۵/۳۸،

فَغُلِبُوْا: پس وہ مغلوب ہو گئے، پس وہ ہار گئے، ۱۱۹/۷،

فَغُلُّوْهُ: پس تم (فرشتے) اس (بدعمل آدمی) کو طوق پہناؤ۔ ۳۰/۶۹،

فَغَوٰى: پس وہ بہکا۔ ۱۲۱/۲۰،

ف ف

فَافْتَحْ: پس تو حکم کر، پس تو فیصلہ کر۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۶،

فَفَتَحْنَا: پس ہم نے کھولا۔ ۱۱/۵۴،

فَفَتَقْنٰهُمَا: پس ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ ۳۰/۲۱،

فَفِدْيَةٌ: پس بدلہ ہے، پس فدیہ ہے۔ ۱۹۶/۲،

فَفِرُّوْا: اس تم بھاگو، پس تم ڈرو، ف حرف عطف۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱،

فَفَرِيْقًا: پس ایک گروہ۔ ۸۷/۲،

فَفَزِعَ: پس وہ ڈر گیا، پس وہ گھبرا گیا۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸،

فَفَسَقَ: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۵۰/۱۸،

فَفَسَقُوْا: پس انہوں نے گناہ کیا، پس انہوں نے بدکاری کی۔ ۱۶/۱۷،

فَفَهَّمْنٰهَا: پس ہم نے اس کو سکھایا، پس ہم نے اس کو سمجھایا۔ ۷۹/۲۱،

ف ق

فَقَاتِلْ: پس تو قتال کر، پس تو لڑائی کر۔ ۸۴/۴،

فَقَاتِلَا: پس تم دونوں قتال کرو، پس تم دونوں لڑو۔ ۲۴/۵،

فَقَاتِلُوْا: پس تم قتال کرو، پس تم لڑو، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۹/۴۹،

فَقَبَضْتُ: پس میں نے قبضہ کر لیا، پس میں نے اختیار کر لیا۔ ۹۶/۲۰،

فَقُتِلَ: پس وہ قتل ہوا۔ ۱۹/۷۴،

فَقَتَلَهٗ: پس اس نے اس کو قتل کیا۔ ۳۰/۵،

فَقَدْ: پس تحقیق۔ ۱۰۸/۲،

فَقَدَرَ: پس اس نے تنگ کیا۔ پس اس نے کم کیا۔ ۱۶/۸۹،

فَقَدَرْنَا: پس ہم نے اندازہ کیا۔ ۲۳/۷۷،

فَقَدَّرَهٗ: پس اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ۲/۲۵، ۱۹/۸۰،

فَقَدِّمُوْا: پس تم آگے بھیجو۔ ۱۲/۵۸،

فَقَذَفْنٰهَا: پس ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۸۷/۲۰،

فَقْرَ: (ن، ک) تنگدستی۔ ناداری۔ مفلس۔ ہو جانا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۶۸/۲،

فُقَرَآءَ: ضرورت مند محتاج، فَقْرٌ سے صفت مشبہ، واحد فَقِیْرٌ۔ ۲۷۱/۲، ۳۲/۲۴،

فُقَرَآءِ: ضرورت مند، محتاج۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹،

فُقَرَآءُ: ضرورت مند محتاج۔ ۱۵/۳۵، ۳۸/۴۷،

فَقَرَّبَهٗ: پس اس نے اس (کھانے) کو ان (فرشتوں) کے قریب کیا۔ ۲۷/۵۱،

فَقَرَاَهٗ: پس اس نے اس کو پڑھا۔ ۱۹۹/۲۶،

فَقَسَتْ: پس وہ سخت ہو گئے۔ ۱۶/۵۷،

فَقَضٰهُنَّ: پس اس نے ان کو مقرر کیا۔ ۱۲/۴۱،

فَقُطِعَ: پس وہ کاٹا گیا۔ ۴۵/۶،

فَقَطَّعَ: پس اس نے کاٹ دیا۔ ۱۵/۴۷،

فَقَعُوْا: پس تم گر پڑو، پس تم جھکو۔ ۷۲/۳۸،

فَقُلْ: پس تو کہہ۔ ۲۰/۳، ۶۱/۳، ۵۴/۶، ۱۴۷/۶، ۸۳/۹، ۱۲۹/۹، ۳۱/۱۰، ۴۱/۱۰، ۲۸/۱۷، ۱۰۵/۲۰، ۱۰۹/۲۱، ۲۱۶/۲۶، ۹۲/۲۷، ۱۳/۴۱، ۱۸/۷۹،

فَقُلِ: پس تو کہہ۔ ۶۸/۲۲، ۲۸/۲۳،

فَقُلْتُ: پس میں نے کہا۔ ۱۰/۷۱،

فَقُلْنَا: پس ہم نے کہا۔ ۶۵/۲،

فَقَلِيْلًا: پس تھوڑا سا۔ ۸۸/۲،

فَقُوْلَا: پس ان دونوں نے کہا۔ ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

فَقُوْلِيْٓ: پس تو (حضرت مریم) کہہ دے۔ ۲۶/۱۹،

فَقِنَا: پس تو ہم کو بچا۔ ۱۹۱/۳،

فَقِيْرٌ: فقیر محتاج، درویش، جمع فُقَرَآءُ، فَقْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸/۲۲،

فَقِيْرًا: فقیر۔ محتاج۔ درویش۔ ۶/۴، ۱۳۵/۴،

فَقِيْرٌ: فقیر۔ محتاج۔ درویش۔ ۱۸۱/۳، ۲۴/۲۸،

ف ك

فَكُّ: (ن) آزاد کرنا، چھڑانا، گرہ کھولنا۔ جدا جدا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۹۰،

فَكَاتِبُوْهُمْ: پس تم ان کو لکھ دو۔ ۳۳/۲۴،

فَكَانَتْ: پس وہ ہو گئی۔ ۳۷/۵۵، ۶/۵۶، ۱۹/۷۸، ۲۰/۷۸،

فَكُبَّتْ: پس وہ اوندھی کی گئی۔ کَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۷،

فَكَبِّرْ: پس تو بڑائی بیان کر۔ ۳/۷۴،

فَكُبْكِبُوْا: پس وہ منہ کے بل گرا دیئے جائیں گے۔ کَبْكَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۴/۲۶،

فَكَثَّرَكُمْ: پس اس نے تم کو کثرت میں کیا، ۸۶/۷،

فَكَذَبَتْ: پس وہ جھوٹ بولی۔ ۲۶/۱۲،

فَكَذَّبْتَ: پس تو نے جھٹلایا۔ ۵۹/۳۹،

فَكَذَّبْنَا: پس ہم نے جھٹلایا۔ ۹/۶۷،

فَكَذَّبُوْهُ: پس انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ۶۴/۷، ۷۳/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۳۷/۲۹، ۱۲۷/۳۷، ۱۴/۹۱،

فَكَذَّبُوْهُمَا: پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا۔ ۴۸/۲۳،

فَكَّرَ: (تف) اس نے فکر کیا، اس نے سوچا، تَفْكِيْرٌ سے ماضی۔ ۱۸/۷۴،

فَكَرِهْتُمُوْهُ: پس تم اس سے کراہت کرتے ہو، ۱۲/۴۹،

فَكَسَوْنَا: پس ہم نے پہنایا۔ ۱۴/۲۳،

فَكَشَفْنَا: پس ہم نے دور کر دیا، پس ہم نے کھول دیا۔ ۸۴/۲۱، ۲۲/۵۰،

فَكَفَّ: پس اس نے بند کیا، پس اس نے روک دیا۔ ۱۱/۵،

فَكَفَّارَتُهٗٓ: پس اس (قسم) کا کفارہ۔ ۸۹/۵،

فَكَفَرَتْ: پس اس نے کفر کیا، پس اس نے انکار کیا۔ ۱۱۲/۱۶،

فَكُلَا: پس تم دونوں کھاؤ۔ ۱۹/۷،

فَكُلُوْا: پس تم کھاؤ۔ ۵۸/۲،

فَكُلِيْ: پس تو (اس پھل کو) کھا۔ ۲۶/۱۹،

فٰكِهِيْنَ: باتیں بناتے ہوئے، اتراتے ہوئے مذاق اڑاتے ہوئے، واحد فَكِهٌ۔ ۳۱/۸۳

فَكَاَنَّمَا: پس گویا کہ۔ ۳۲/۵، ۳۱/۲۲

فَکَاَیِّنْ: پس بہت، پس کتنی۔ ۴۵/۲۲،

فَکِیْدُوْنِ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۳۹/۷۷،

فَکِیْدُوْنِیْ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۵۵/۱۱،

ف ل

فَلَا: پس نہیں۔ ۲۲/۴، ۳۸/۴،

فُلَانًا: شخص معلوم۔ ۲۸/۲۵،

فَلَبِثَ: پس وہ رہا، پس وہ ٹھہرا۔ ۴۲/۱۲، ۱۴/۲۹،

فَلَبِثْتَ: پس تو رہا، پس تو ٹھہرا۔ ۴۰/۲۰،

فَالْتَقَی: پس وہ مل گیا۔ ۱۲/۵۴،

فَالْتَقَطَهٗ: پس (آلِ فرعون نے) اس (موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھالیا۔ ۸/۲۸،

فَلْتَقُمْ: پس چاہئے کہ وہ کھڑی ہو۔ ۱۰۲/۴،

فَالْتَقَمَهُ: پس اس (مچھلی)، نے اس (یونس علیہ السلام) کو نگل لیا۔ ۱۴۲/۳۷،

فَلِلذَّكَرِ: پس مرد کے لئے۔ ۱۷۶/۴،

فَلَعَرَفْتَهُمْ: پس البتہ تو ان کو پہنچان لے۔ ۳۰/۴۷،

فَلَعَلَّكَ: پس شاید کہ تو۔ ۱۲/۱۱، ۶/۱۸،

فَلَعْنَةُ: پس لعنت ہے، پس پھٹکار ہے۔ ۸۹/۲،

فَلَقِ: تڑکا، صبح سویرے، جمع فُلُوْقٌ۔ ۱/۱۱۳،

فَلَقٰتَلُوْكُمْ: پس وہ تم سے قتال کریں۔ ۹۰/۴،

فُلْكَ: کشتی۔ جہاز۔ مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کے لئے آتا ہے۔ ۳۷/۱۱، ۳۸/۱۱، ۳۲/۱۴، ۱۴/۱۶، ۶۶/۱۷، ۶۵/۲۲، ۲۷/۲۳، ۳۱/۳۱، ۱۲/۳۵،

فُلْكِ: کشتی، جہاز۔ ۱۶۴/۲، ۶۴/۷، ۲۲/۱۰، ۷۳/۱۰، ۱۲/۲۳، ۲۸/۲۳، ۱۱۹/۲۶، ۶۵/۲۹، ۴۱/۳۶، ۱۴۰/۳۷، ۸۰/۴۰، ۱۲/۴۳،

فُلْكُ: کشتی، جہاز۔ ۴۶/۳۰، ۱۲/۴۵،

فَلَكِ: گھیرا، دائرہ، جمع فُلُكٌ و اَفْلاكٌ۔ ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶،

فَلِکُلٍّ: پس کل کے لئے، پس سب کے لئے۔ ۱۲/۴،

فَلِلّٰهِ: پس اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۱۴۹/۶، ۴۲/۱۳، ۱۰/۳۵، ۳۶/۴۵، ۲۵/۵۳، ۷/۵۹،

فَلِلْوَالِدَيْنِ: پس والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ۲۱۵/۲،

فَلِمَ: پس کیوں، پس کس لئے۔ ۶۶/۳،

فَلَمَّا: پس جب۔ ۱۷/۲، ۸۹/۲،

فَلَمَسُوْهُ: پس البتہ انہوں نے اس کو چھوا۔ ۷/۶،

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ: پس البتہ ہم اس کو زندہ کریں گے ۹۷/۱۶،

فَلَنُذِيْقَنَّ: پس البتہ ہم ضرور چکھائیں گے۔ ۲۷/۴۱،

فَلَنَسْئَلَنَّ: پس البتہ ہم ضرور سوال کریں گے ۶/۷،

فَلِنَفْسِهٖ: پس اپنے نفس کے لئے، ۱۰۴/۶، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

فَلَنَقُصَّنَّ: پس البتہ ہم ضرور بیان کریں گے، ۷/۷،

فَلَنُنَبِّئَنَّ: پس البتہ ہم ضرور آگاہ کریں گے۔ ۵۰/۴۱،

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ: پس البتہ ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ ۱۴۴/۲،

فَلَنَاْتِيَنَّكَ: پس البتہ ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ ۵۸/۲۰،

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ: پس البتہ ہم ان کے پاس ضرور بھیجیں گے۔ ۳۷/۲۷،

فَلَوْلَا: پس اگر نہ ہوتا۔ ۶۴/۲،

فَلَاُقَطِّعَنَّ: پس البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ۷۱/۲۰،

فَلِاُمِّهِ: پس اس کی ماں کے واسطے۔ ۱۱/۴،

فَلَيُبَتِّكُنَّ: پس البتہ وہ ضرور کاٹیں گے ۱۱۹/۴،

فَلْيَتَّقُوْا: پس ان کو ڈرنا چاہئے۔ ۹/۴،

فَلْيَتَنَافَسِ: پس چاہئے کہ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ ۲۶/۸۳،

فَلْيَتَوَكَّلِ: پس چاہئے کہ وہ توکل کریں۔ ۱۲۲/۳،

فَلْیَحْذَرِ: پس ان کو ڈرنا چاہئے۔ ۶۳/۲۴،
فَلْیَدْعُ: پس اس کو دعا کرنی چاہئے۔ ۱۷/۹۶،
فَلْیَذُوْقُوْهُ: پس وہ ان کو چکھنا چاہئے۔ ۵۷/۳۸،
فَلْیَرْتَقُوْا: پس چاہئے کہ وہ چڑھ جائیں۔ ۱۰/۳۸،
فَلَیْسَ: پس وہ نہیں ہے۔ ۲۴۹/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸/۳، ۱۰۱/۴،
۶۰/۲۴، ۳۲/۴۶، ۳۵/۶۹،
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا: پس ان کو حکم قبول کرنا چاہئے
۱۸۶/۲، ۱۹۴/۷،
فَلْیَسْتَعْفِفْ: پس اس کو (زنا سے) پاک دامن
رہنا چاہئے۔ ۶/۴،
فَلْیَسْتَاْذِنُوْا: پس چاہئے کہ وہ اجازت لے لیا
کریں۔ ۵۹/۲۴،
فَلْیُصَلُّوْا: پس چاہئے کہ وہ نماز پڑھیں۔ ۱۰۲/۴،
فَلْیَصُمْهُ: پس اس کو اس (رمضان) کے روزے
رکھنے چاہئیں۔ ۱۸۵/۲،
فَلْیَضْحَكُوْا: پس ان کو ہنسنا چاہئے۔ ۸۲/۹،
فَلْیَعْبُدُوْا: پس ان کو عبادت کرنی چاہئے۔ ۳/۱۰۶،
فَلَیَعْلَمَنَّ: پس وہ ضرور الگ کر دے گا۔ ۳/۲۹،
فَلْیَعْمَلْ: پس اس کو عمل کرنا چاہئے۔ ۱۱۰/۱۸،
فَلْیَعْمَلِ: پس اس کو عمل کرنا چاہئے۔ ۶۱/۳۷،
فَلَیُغَیِّرُنَّ: پس البتہ وہ ضرور بدل دیں گے۔ ۱۱۹/۴،
فَلْیَفْرَحُوْا: پس ان کو خوش ہونا چاہئے۔ ۵۸/۱۰،
فَلْیُقَاتِلْ: پس ان کو قتال کرنا چاہئے۔ ۷۴/۴،
فَلْیَكْتُبْ: پس اس کو لکھنا چاہئے۔ ۲۸۲/۲،
فَلْیَكْفُرْ: پس ان کو انکار کرنا چاہئے۔ ۲۹/۱۸،
فَلْیُلْقِهِ: پس چاہئے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ ۳۹/۲۰،
فَلْیَمْدُدْ: پس اس کو ڈھیل دینی چاہئے۔ ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۲،
فَلْیُمْلِلْ: پس چاہئے کہ وہ لکھوائے۔ ۲۸۲/۲،

فَلْیَنْظُرْ: پس اس کو دیکھنا چاہئے۔ ۱۵/۲۲،
فَلْیَنْظُرِ: پس اس کو دیکھنا چاہئے۔ ۲۴/۸۰، ۵/۸۶،
فَلْیُنْفِقْ: پس اس کو خرچ کرنا چاہئے ۷/۶۵،
فَلْیَاْتِكُمْ: پس چاہئے کہ وہ تمہارے پاس آئے ۱۹/۱۸،
فَلْیَاْتِنَا: پس وہ ہمارے پس لاتے ہیں۔ ۵/۲۱،
فَلْیَاْتُوْا: پس وہ آئیں گے، پس وہ لائیں گے۔
۳۴/۵۲، ۴۱/۶۸،
فَلْیُؤَدِّ: پس چاہئے کہ وہ ادا کرے۔ ۲۸۳/۲،
فَلْیَاْكُلْ پس چاہئے کہ وہ کھائے۔ ۶/۴،
فَلْیُؤْمِنْ: پس چاہئے کہ وہ ایمان لائے۔ ۲۹/۱۸،

ف م

فَمَالِئُوْنَ: پس بھرنے والے۔ ۶۶/۳۷، ۵۳/۵۶،
فَمَتَاعُ: پس فائدہ، پس اسباب، پس پونجی۔
۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲،
فَمَتَّعْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۱۴۸/۳۷،
فَمَتِّعُوْهُنَّ: پس تم ان کو فائدہ پہنچاؤ ۴۹/۳۳،
فَمَثَلُهٗ: پس اس کی مثال، پس اس کی حالت
۲۶۴/۲، ۱۷۶/۷،
فَمَحَوْنَا: پس ہم نے محو کردی، پس ہم نے مٹا
دی۔ ۱۲/۱۷،
فَمَرَّتْ: پس وہ چلی گئی۔ ۱۸۹/۷،
فَمُسْتَقَرٌّ: پس ٹھہرنے کی جگہ۔ ۹۸/۶،
فَامْسَحُوْا: پس تم مسح کرو، پس تم پونچھو۔ ۴۳/۴، ۶/۵،
فَمَكَثَ: پس اس نے دیر کی۔ ۲۲/۲۷،
فَمُلٰقِیْهِ: پس وہ اس سے ملنے والا ہے۔ ۶/۸۴،
فَامْنُنْ: پس تو بخش دے، پس تو احسان کر۔ ۳۹/۳۸،
فَمَنْ: پس جو کوئی۔ ۳۸/۲،

فَمَهِّلِ: پس تو مہلت دے۔ ۱۷/۸۶،
فَمَاْوٰهُمُ: پس ان کا ٹھکانا۔ ۲۰/۳۲،

ف ن

فَنَادٰهَا: پس اس نے اس کو پکارا۔ ۲۴/۱۹،
فَنَادَتْهُ: پس اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳،
فَنَادَوْا: پس انہوں نے پکارا۔ ۳/۳۸، ۲۹/۵۴،
فَنَظِرَةٌ: پس میں دیکھتی ہوں، ۳۵/۲۷،
فَانْبَجَسَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی۔ ۱۶۰/۷،
فَانْبِذْ: پس تو واپس کردے، پس تو پھینک دے، ۵۸/۸،
فَنَبَذْتُهَا: پس میں نے اس (مٹھی بھر خاک) کو (اس قالب کے اندر) ڈالدیا۔ ۹۶/۲۰،
فَنَبَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو ڈال دیا ۱۴۵/۳۷،
فَنَبَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان (فرعون اور اس کے پیروکاروں) کو ڈال دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،
فَنَبَذُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ کی کتاب) کو ڈال دیا۔ ۱۸۷/۳،
فَانْتَبَذَتْ: پس وہ علیحدہ ہوگئی۔ ۲۲/۱۹،
فَنَتَبَرَّاَ: پس ہم بیزار ہوں گے۔ ۱۶۷/۲،
فَنَتَّبِعَ: پس ہم اتباع کرتے ہیں، پس ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،
فَانْتَشِرُوْا: پس تم منتشر ہو جاؤ، پس تم پھیل جاؤ۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲،
فَانْتَصِرْ: پس تو بدلہ لے، پس تو انتقام لے۔ ۱۰/۵۴،
فَانْتَظِرُوْا: پس تم انتظار کرو۔ ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰،
فَانْتَقَمْنَا: پس ہم نے انتقام لیا، پس ہم نے بدلہ لیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳،
فَانْتَهٰى: پس وہ باز آ گیا۔ پس اس نے ترک کردیا۔ ۲۷۵/۲،
فَانْتَهُوْا: پس تم باز رہو، پس تم ترک کرو۔ ۷/۵۹،
فَنَجْعَلْ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۶۱/۳،
فَنَجْعَلُ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۳۵/۶۸،
فَنُجِّيَ: پس وہ نجات دیا گیا۔ ۱۱۰/۱۲،
فَنَجَّيْنٰكَ: پس ہم نے تجھ کو نجات دی۔ ۴۰/۲۰،
فَنَجَّيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۷۳/۱۰، ۱۷۰/۲۶،
فَنُخْرِجُ: پس ہم نکالتے ہیں، پس ہم پیدا کرتے ہیں۔ ۲۷/۳۲،
فَنَذَرُ: پس ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ ۱۱/۱۰،
فَنَرُدَّهَا: پس ہم اس کو لوٹا دیں گے۔ ۴۷/۴،
فَنُزُلٌ: پس مہمانی ہے، پس دعوت ہے۔ ۹۳/۵۶،
فَانْسَلَخَ: پس وہ نکل گیا، پس وہ گزر گیا۔ ۱۷۵/۷،
فَنَسُوْا: پس وہ بھول گئے۔ ۱۴/۵،
فَنَسِيَ: پس وہ بھول گیا۔ ۸۸/۲۰، ۱۱۵/۲۰،
فَنَسِيْتَهَا: پس تو اس کو بھول گیا۔ ۱۲۶/۲۰،
فَنَسِيَهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۶۷/۹،
فَانْشُزُوْا: پس تم اٹھ کھڑے ہو۔ ۱۱/۵۸،
فَانْصَبْ: پس تو محنت کر۔ ۷/۹۴،
فَانْصُرْنَا: پس تو ہماری مدد کر۔ ۲۸۶/۲،
فَنِصْفُ: پس نصف، پس آدھا۔ ۲۳۷/۲،
فَنَضْرِبُ: پس ہم بیان کرتے ہیں، پس ہم مارتے ہیں۔ ۵/۴۳،
فَانْطَلَقَا: پس وہ دونوں چلے۔ ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۷۷/۱۸
فَانْطَلَقُوْا: پس وہ سب چلے۔ ۲۳/۶۸،
فَنَظَرَ: پس اس نے دیکھا۔ ۸۸/۳۷،
فَنَظِرَةٌ: پس مہلت دینا ہے۔ پس ڈھیل دینا ہے۔ ۲۸۰/۲،

فَانظُرُوا: پس تم دیکھو۔ پس تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰،

فَانظُرِی: پس تو (مؤنث) دیکھ، پس تو غور کر، ۳۳/۲۷،

فَنَظَلُّ: پس ہم رہتے ہیں۔ ۷۱/۲۶،

فَنِعْمَ: پس وہ اچھا ہے، پس وہ خوب ہے۔ ۲۴/۱۳، ۷۸/۲۲، ۷۴/۳۹، ۴۸/۵۱، ۲۳/۷۷،

فَنِعِمَّا: پس وہ کیا ہی اچھی ہے۔ ۲۷۱/۲،

فَنَعْمَلَ: پس وہ عمل کریں گے۔ ۵۳/۷،

فَانفَجَرَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی، پس وہ بہہ نکلی، ۶۰/۲،

فَنَفَخْنَا: پس ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

فَانفُذُوا: پس تم نکل بھاگو۔ ۳۳/۵۵،

فَانفِرُوا: پس تم فرار ہو جاؤ، پس تم نکلو۔ ۷۱/۴،

فَنَفَعَهَا: پس اس نے اس کو نفع دیا۔ ۹۸/۱۰،

فَانفَلَقَ: پس وہ پھٹ گیا۔ ۶۳/۲۶،

فَنَقَّبُوا: پس انہوں نے چھید (سوراخ) ڈال دیئے۔ پس انہوں نے نقب لگائے۔ ۳۶/۵۰،

فَانقَلَبُوا: پس وہ لوٹ گئے، پس وہ پھر گئے، ۱۷۴/۳،

فَانكِحُوا: پس تم نکاح کرو۔ ۳/۴،

فَانكِحُوهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴،

فَنَكُونَ: پس ہم ہوتے ہیں۔ ۱۰۲/۲۶،

فَنُنَبِّئُكُمْ: پس ہم تم کو ضرور خبر دیں گے۔ پس ہم تم کو ضرور آگاہ کریں گے ۲۳/۱۰،

فَنُنَبِّئُهُمْ: پس ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے ۲۳/۳۱،

فَانهَارَ: پس نہریں، پس دریا۔ ۱۰۹/۹،

ف و

فَوَاحِدَةً: پس ایک۔ ۳/۴،

فَوَاحِشَ: فحش کام، بے حیائی کے کام، کھلے گناہ، واحد فَاحِشَةٌ. ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

فَوَاقٍ: مہلت۔ ڈھیل۔ گنجائش۔ جمع اَفْوِقَةٌ وآفِقَةٌ. ۱۵/۳۸،

فَوَاكِهَ: پھل، میوہ، واحد فَاكِهَةٌ. ۴۲/۷۷،

فَوَاكِهُ: پھل، میوہ۔ ۱۹/۲۳، ۴۲/۳۷،

فَوْتَ: (ن) بھاگنا، بچنا، گرفت سے باہر ہو جانا، مصدر ہے۔ ۵۱/۳۴،

فَوْجًا: فوج، لشکر، گروہ، جمع اَفْوَاجٌ. ۸۳/۲۷،

فَوْجٌ: فوج، لشکر، گروہ۔ ۵۹/۳۸، ۸/۶۷،

فَوَجَدَ: پس اس نے پایا۔ ۱۵/۲۸،

فَوَجَدَا: پس ان دونوں نے پایا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸،

فَوَجَدْنَهَا: پس ہم نے اس کو پایا۔ ۸/۷۲،

فَوْرِهِمْ: (ن) ان کا جوش، ان کا اُبال، ان کی عجلت۔ ۱۲۵/۳،

فَوْزًا: (ن) فتح، کامیابی، نجات پانا، مصدر ہے۔ ۷۳/۴، ۷۱/۳۳، ۵/۴۸،

فَوْزُ: فتح، کامیابی نجات پانا، ۱۳/۴، ۱۱۹/۵، ۱۶/۶، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۱۱/۹، ۶۴/۱۰، ۶۰/۳۷، ۹/۴۰، ۵۷/۴۴، ۳۰/۴۵، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۹/۶۴، ۱۱/۸۵،

فَوَسَطْنَ: پس وہ بیچ میں گھس گئیں۔ ۵/۱۰۰،

فَوَسْوَسَ: پس اس نے وسوسہ ڈالا۔ ۲۰/۷، ۱۲۰/۲۰،

فَوَفّٰهُ: پس اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴،

فَوْقَ: (ن) اوپر، اونچا، ظرف مکان ہے۔ ۵۵/۳، ۱۱/۴، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۶۵/۶، ۱۲/۸، ۳۶/۱۲، ۷۶/۱۲، ۲۸/۱۶، ۴۰/۲۴، ۳۲/۴۳، ۴۸/۴۴، ۱۰/۴۸، ۲/۴۹،

فَوْقِ: اوپر، اونچا۔ ۲۶/۱۴، ۱۹/۲۲،

فَوَقٰهُ: پس اس (اللہ) نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰،

فَوَقٰهُمُ: پس اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ۱۱/۷۶،

فَوَقَعَ: پس وہ واقع ہوا، پس وہ گرا۔ ۱۱۸/۷،

فَوْقَكُمْ: تمہارے اوپر، ۱۷/۲۳، ۱۲/۷۸،

فَوْقَكُمُ: تمہارے اوپر۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲،

فَوْقِكُمْ: تمہارے اوپر۔ ۶۵/۶، ۱۰/۳۳،

فَوْقِهٖ: اس کے اوپر۔ ۴۰/۲۴،

فَوْقَهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ۲۶/۲،

فَوْقِهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ۲۰/۳۹، ۱۰/۴۱،

فَوْقَهُمْ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر، ان سے زیادہ۔ ۱۵۴/۴،

فَـوْقَهُـمْ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر۔ ۱۲۷/۷، ۱۷۱/۷، ۶/۵۰، ۱۹/۶۷، ۱۷/۶۹، ۲۱۲/۲،

فَوْقِهِمْ: ان کے اوپر، ۶۶/۵، ۴۱/۷، ۲۶/۱۶، ۵۰/۱۶، ۵۵/۲۹، ۱۶/۳۹،

فَوْقِهِنَّ: ان عورتوں کے اوپر۔ ۵/۴۲،

فَوَكَزَهٗ: پس اس نے اس کے مکہ (گھونسا) مارا۔ ۱۵/۲۸،

فَوَلُّوْا: پس تم پھیر لو۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،

فُوْمِهَا: اس کا گیہوں، اس کا لہسن، جمع فُوْمَانٌ ۶۱/۲،

فَوَهَبَ: پس اس نے دیا۔ ۲۱/۲۶،

ف ہ

فَهَبْ: پس تو دیدے۔ ۵/۱۹،

فَاهْبِطْ: پس تو اتر۔ ۱۳/۷،

فَاهْجُرْ: پس تو ہجرت کر، پس تو چھوڑ دے۔ ۵/۷۴،

فَهَـدٰی: پس اس نے ہدایت کی، پس اس نے رہنمائی کی۔ ۳/۸۷، ۷/۹۳،

فَاهْدُوْهُمْ: پس تم ان کو ہدایت دو، پس تم ان کو راہ دکھاؤ۔ ۲۳/۳۷،

فَهَدَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہدایت کی۔ ۱۷/۴۱،

فَهَزَمُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو شکست دی، ۲۵۱/۲،

فَفَهَّـمْـنٰهَا: (تف) ہم نے اس کو سکھا دیا، ہم نے اس کو سمجھا دیا۔ تَفْهِيْمٌ سے ماضی۔ ۷۹/۲۱

ف ء

فُؤَادَ: دل، قلب، جمع اَفْئِدَةٌ. ۳۶/۱۷

فُؤَادُ: دل، قلب۔ ۱۰/۲۸، ۱۱/۵۳،

فُؤَادَكَ: تیرے دل کو۔ ۱۲۰/۱۱، ۳۲/۲۵

فَاْتِ: پس تو لے آ۔ ۲۵۸/۲، ۱۰۶/۷، ۳۱/۲۶، ۱۵۴/۲۶،

فِئَةً: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ۲۴۹/۲، ۴۵/۸،

فِئَةٍ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ۲۴۹/۲، ۱۶/۸، ۸۱/۲۸،

فِئَةٌ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ۱۳/۳، ۴۳/۱۸،

فِئَتٰنِ: دو گروہ، فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت رفعی۔ ۴۸/۸،

فَاٰمَنَتْ: پس وہ ایمان لائی۔ ۱۴/۶۱،

فَاٰزَرَهٗ: پس اس نے اس کو قوی کیا۔ ۲۹/۴۸،

فَـاٰوٰی: پس اس نے جگہ دی، پس اس نے ٹھکانا دیا۔ ۶/۹۳،

فَاٰوٰكُمْ: پس اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ ۲۶/۸،

فَـاَتْبَـعْـنَا: پس ہم نے بعض کو بعض کے پیچھے لگا دیا۔ ۴۴/۲۳،

فَاَتْبَعُوْهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگے۔ ۶۰/۲۶،

فَاَتْبَعَهٗ: پس وہ اس کے پیچھے لگا۔ ۱۷۵/۷، ۱۸/۱۵، ۱۰/۳۷،

فَاَتْبَعَهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگا۔ ۹۰/۱۰، ۷۸/۲۰

فِئَتُكُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ۱۹/۸،

فَـاَتَـمَّهُنَّ: پس اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا، پس اس نے ان کو پورا کیا۔ ۱۲۴/۲،

فَاْتِنَا: پس تو ہمارے پاس آ۔ ۷۰/۷، ۳۲/۱۱، ۲۲/۴۶،

فَاْتُوْا: پس تم لے آوَ۔ ۲۳/۲، ۲۲۳/۲، ۹۳/۳، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۶۱/۲۱، ۴۹/۲۸، ۱۵۷/۳۷، ۳۶/۴۴

فَاْتُوْنَا: پس تم ہمارے پاس لے آوَ۔ ۱۰/۱۴

فَاْتُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کے پاس جاوَ۔ ۲۲۲/۲

فَاْتِيَا: پس تم دونوں جاوَ۔ ۱۶/۲۶

فَاْتِيٰهُ: پس تم دونوں اس کے پاس جاوَ۔ ۴۷/۲۰

فِئَتَيْنِ: دوگروہ۔ فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت نصبی وجری۔ ۱۳/۳، ۸۸/۴

فَاَثَابَكُمْ: پس اس نے تم کو دوبارہ دیا، پس اس نے تم کو سزا کے طور پر دیا۔ ۱۵۳/۳

فَاَثَابَهُمُ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے ان کو انعام (ثواب) دیا۔ ۸۵/۵

فَاَثَرْنَ: پس انہوں نے اڑایا، پس انہوں نے اٹھایا۔ ۴/۱۰۰

فَاَجِرْهُ: پس تو اس کو پناہ دے۔ ۶/۹

فَاَحْبَطَ: پس اس نے ضائع کر دیا، ۱۹/۳۳، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷

فَاَحْكُمُ: پس میں حکم کروں گا، پس میں فیصلہ کروں گا۔ ۵۵/۳

فَاَحْيَا: پس اس نے زندہ کیا۔ ۱۶۴/۲، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۵/۴۵

فَاَحْيَاكُمْ: پس اس نے تم کو زندہ کیا۔ ۲۸/۲

فَاَحْيَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ۱۲۲/۶

فَاَخَذَتْكُمُ: پس اس نے تم کو پکڑا۔ ۵۵/۲

فَاَخَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو پکڑا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱، ۱۶/۷۳

فَاَخَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو پکڑا، ۴۲/۶، ۹۵/۷، ۹۶/۷، ۴۲/۵۴

فَاَخَذَهُ: پس اس نے اس کو پکڑا۔ ۲۵/۷۹

فَاَخَذَهُمُ: پس اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۱۱۳/۱۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۱۴/۲۹، ۲۱/۴۰، ۲۲/۴۰، ۱۰/۶۹

فَاَخْرَجَ: پس اس نے نکالا۔ ۲۲/۲، ۳۲/۱۴، ۸۸/۲۰

فَاَخْرَجْنَا: پس ہم نے نکالا، ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۵۳/۲۰، ۲۷/۳۵، ۳۵/۵۱

فَاَخْرَجْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نکالا۔ ۵۷/۲۶

فَاَخْرَجَهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ۳۶/۲

فَاَخْلَفْتُكُمْ: پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ ۲۲/۱۴

فَاَخْلَفْتُمْ: پس تم نے خلاف کیا۔ ۸۶/۲۰

فَاِخْوَانُكُمْ: پس تمہارے بھائی۔ ۲۲۰/۲، ۱۱/۹

فَاُدْخِلُوْا: پس وہ داخل کئے گئے۔ ۲۵/۷۱

فَاَدْلٰى: پس اس نے لٹکایا، پس اس نے ڈالا۔ ۱۹/۱۲

فَاِذَا: پس جس وقت۔ ۲/۶۵

فَاِذًا: پس اس وقت، پس اس حالت میں۔ ۵۳/۴

فَاَذَاقَهَا: پس اس نے اس کو چکھایا۔ ۱۱۲/۱۶

فَاَذَاقَهُمُ: پس اس نے ان کو چکھایا۔ ۲۶/۳۹

فَاْذَنْ: پس آپ ﷺ حکم کریں۔ ۶۲/۲۴

فَاَذَّنَ: پس وہ پکارے گا۔ تَاْذِيْنٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۴۴/۷

فَاْذَنُوْا: پس تم خبردار ہو جاوَ۔ پس تم اعلان سن لو۔ ۲۷۹/۲

فَاَرَادُوْا: پس انہوں نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) ارادہ کیا۔ ۹۸/۳۷

فَاَرٰىهُ: پس اس (موسیٰ علیہ السلام) نے اس (فرعون) کو دکھادی۔ ۲۰/۷۹

فَاَرَدْتُّ: پس میں نے ارادہ کیا۔ ۷۹/۱۸

فَاَرَدْنَا: پس ہم نے ارادہ کیا۔ ۸۱/۱۸

فَاَرْسِلْ: پس تو ارسال کر، پس تو بھیج۔ ۱۰۵/۷، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۳/۲۶

فَاَرْسَلَ: پس اس (فرعون) نے بھیجا۔ ۵۳/۲۶

فَاَرْسَلُوْا: پس انہوں نے ارسال کیا، پس انہوں

نے بھیجا۔ ۱۹/۱۲،

فَارْسِلُوْنِ: پس تم مجھے ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ ۴۵/۱۲،

فَارْسِلْهُ: پس تو اس کو ارسال کر، پس تو اس کو بھیج دے۔ ۳۴/۲۸

فَاَرُوْنِیْ: پس تم مجھ کو دکھاؤ۔ ۱۱/۳۱

فَازَلَّهُمَا: پس اس (شیطان) نے ان دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) کو ورغلایا۔ ۳۶/۲

فَاَسْرِ: پس تو لے جا۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۲۳/۴۴،

فَاَسَرَّهَا: پس اس نے اس کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲

فَاَسْقِطْ: پس تو گرادے، پس تو ڈال دے۔ ۱۸۷/۲۶،

فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ: پس ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا ۲۲/۱۵،

فَاَسْكَنّٰهُ: پس ہم نے اس کو رکھا۔ ۱۸/۲۳،

فَاَشَارَتْ: پس اس (حضرت مریمؑ) نے اشارہ کیا۔ ۲۹/۱۹،

فَاَشْهِدُوْا: پس تم گواہ بنالو۔ ۶/۴،

فَاَصَابَتْكُمْ: پس وہ تم کو پہنچی۔ ۱۰۶/۵،

فَاَصَابَهَا: پس وہ اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲،

فَاَصَابَهُمْ: پس وہ ان کو پہنچی۔ ۳۴/۱۶، ۵۱/۳۹،

فَاَصْبَحَ: پس وہ ہوگیا۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸،

فَاَصْبَحَ: پس اس (موسیٰؑ) کو صبح ہوئی، پس وہ فجر کے وقت اٹھا۔ ۱۸/۲۸،

فَاَصْبَحَتْ: پس وہ ہوگیا۔ ۲۰/۶۸،

فَاَصْبَحْتُمْ: پس تم ہوگئے۔ ۱۰۳/۳،

فَاَصْبَحُوْا: پس وہ ہوگئے۔ ۵۳/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱،

فَاَصَّدَّقَ: پس میں نے صدقہ دیا۔ ۱۰/۶۳،

فَاَصْلَحَ: پس اس نے صلح کرادی۔ ۱۸۲/۲،

فَاَصْلِحُوْا: پس تم صلح کرادو۔ ۹/۴۹، ۱۰/۴۹،

فَاَصَمَّهُمْ: پس اس نے ان کو بہرہ کردیا۔ ۲۳/۴۷،

فَاَضَلُّوْنَا: پس انہوں نے ہم کو گمراہ کردیا۔ ۶۷/۳۳،

فَاَطَاعُوْهُ: پس انہوں نے اس کا کہا مان لیا۔ ۵۴/۴۳،

فَاِطْعَامُ: پس کھانا کھلانا۔ ۴/۵۸،

فَاُعَذِّبُهُمْ: پس میں ان کو عذاب دوں گا۔ ۵۶/۳،

فَاَعْرَضَ: پس اس نے منہ پھیر لیا۔ ۵۷/۱۸، ۴/۴۱،

فَاَعْرَضُوْا: پس انہوں نے منہ پھیرا۔ ۱۶/۳۴،

فَاَعْرِضُوْا: پس تم منہ پھیرلو۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹،

فَاَعْقَبَهُمْ: پس اس نے ان کو عادی بنادیا۔ ۷۷/۹

فَاَعِيْنُوْنِیْ: پس تم میری مدد کرو۔ ۹۵/۱۸،

فَاَغْرَقْنٰهُ: پس ہم نے اس کو غرق کردیا۔ ۱۰۳/۱۷،

فَاَغْرَقْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو غرق کردیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱ ۵۵/۴۳،

فَاَغْرَيْنَا: پس ہم نے ڈال دی۔ ۱۴/۵،

فَاَغْشَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ڈھانک دیا۔ ۹/۳۶،

فَاَغْنٰی: پس اس نے غنی کیا، پس اس نے مالدار بنایا۔ ۸/۹۳،

فَاَغْوَيْنٰكُمْ: پس ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷

فَاَفُوْزَ: پس وہ کامیاب ہوا۔ ۷۳/۴

فَاَقَامَهٗ: پس اس نے اس کو قائم کردیا۔ پس اس نے اس کو سیدھا کردیا۔ ۷۷/۱۸

فَاَقْبَرَهٗ: پھر وہ اس کو قبر میں لے گیا۔ ۲۱/۸۰،

فَاَقْبَلَ: پس وہ متوجہ ہوا۔ ۵۰/۳۷،

فَاَقْبَلَتِ: پس وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱،

فَاَقْبَلُوْا: پس وہ متوجہ ہوئے۔ ۹۴/۳۷،

فَاَقِمْ: پس تو سیدھا کر۔ ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

فَاَقَمْتَ: پس تو نے قائم کیا۔ ۱۰۲/۴،

فَاَكْثَرْتَ: پس تو نے کثرت سے کیا۔ ۳۲/۱۱

فَاَكْثَرُوْا: پس انہوں نے کثرت سے کیا ۱۲/۸۹،

فَاَكْرَمَهٗ: پس اس نے اس کو عزت دی ۱۵/۸۹،

فَاَكَلَا: پس ان دو عورتوں نے کھایا۔ ۱۲۱/۲۰،

فَاَكَلَهٗ: پس اس نے اس کو کھا لیا۔ ۱۷/۱۲،

فَاَكُوْنَ: پس میں ہو جاؤں گا۔ ۵۸/۳۹،

فَاِلٰهُكُمْ: پس تمہارا معبود۔ ۳۴/۲۲،

فَاَلَّفَ: پس اس نے الفت ڈالی۔ ۱۰۳/۳،

فَاَلْقَوْا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۸۶/۱۶، ۴۴/۲۶،

فَاَلْقَوْا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۲۸/۱۹،

فَاَلْقُوْهُ: پس تم اس کو ڈال دو۔ ۹۳/۱۲، ۹۷/۳۷،

فَاَلْقِهْ: پس تو اس کو ڈال دے۔ ۲۸/۲۷،

فَاُلْقِيَ: پس وہ ڈال دیا گیا۔ ۷۰/۲۰، ۴۶/۲۶،

فَاَلْقِيٰهُ: پس تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ۲۶/۵۰،

فَاَلْقِيْهِ: پس تو اس کو ڈالے دے۔ ۷/۲۸،

فَاَلْهَمَهَا: پس اس نے اس کے دل میں ڈالا (الہام کیا)۔ ۸/۹۱،

فَاَمَاتَهُ: پس انہوں نے اس کو مار ڈالا۔ ۲۵۹/۲،

فَاُمَتِّعُهٗ: پس میں اس کو فائدہ پہنچاؤں۔ ۱۲۶/۲،

فَاِمْسَاكٌ: پس بند رکھنا ہے، پس روکنا ہے ۲۲۹/۲،

فَاَمْسِكُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کو روک کر رکھو۔ ۲۳۱/۲، ۱۵/۴، ۲/۶۵،

فَاَمْطِرْ: پس تو برسا۔ ۳۲/۸،

فَاَمْكَنَ: پس اس نے گرفتا کرا دیا۔ ۷۱/۸،

فَاَمْلَيْتُ: پس میں نے ڈھیل دی۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲،

فَاُمُّهٗ: پس اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱،

فَاَنْۢبَتْنَا: پس ہم نے اگایا۔ ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰،

فَاُنَبِّئُكُمْ: پس میں تم کو خبر دوں گا۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

فَاَنْجٰهُ: پس اس نے اس کو نجات دی۔ ۲۴/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ: پس ہم نے تم کو نجات دی۔ ۵۰/۲،

فَاَنْجَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۸۳/۷، ۱۱۹/۲۶، ۵۷/۲۷، ۱۵/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نجات دی ۹/۲۱،

فَاَنْذِرْ: پس تو ڈرا۔ ۲/۷۴،

فَاَنْذَرْتُكُمْ: پس میں نے تم کو ڈرایا۔ ۱۴/۹۲،

فَاَنْزَلْنَا: پس ہم نے اتارا۔ ۵۹/۲،

فَاَنْسٰهُ: پس اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲،

فَاَنْسٰهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹،

فَاَنْشَرْنَا: ہم نے زندہ کر دیا۔ ۱۱/۴۳،

فَاَنْشَاْنَا: پس ہم نے پرورش کی، پس ہم نے پیدا کیا۔ ۱۹/۲۳،

فَاَنْظِرْنِيْ: پس تو مجھ کو مہلت دے ۷۹/۳۸، ۳۶/۱۵،

فَاَنْفُخُ: پس میں پھونک مارتا ہوں۔ ۴۹/۳،

فَاَنْفِقُوْا: پس تم خرچ کرو۔ ۶/۶۵،

فَاَنْقَذَكُمْ: پس اس نے تمہاری جان بچائی، پس اس نے تم کو نجات دی۔ ۱۰۳/۳،

فَاْوٗا: پس تم پناہ لو۔ ۱۶/۱۸،

فَاُوَارِيَ: پس میں ڈھانپ دوں، پس میں چھپا دوں۔ ۳۱/۵،

فَاَوْجَسَ: پس اس نے محسوس کیا، پس اس نے چھپایا۔ ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

فَاَوْحٰى: پس اس نے وحی بھیجی، پس اس نے حکم دیا۔ ۱۳/۱۴، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳،

فَاَوْرَدَهُمُ: پس اس نے ان کو وارد کیا، پس اس نے ان کو پہنچا دیا۔ ۹۸/۱۱،

فَاَوْعٰى: پس اس نے حفاظت سے رکھا، پس اس نے بند کر کے رکھا۔ ۱۸/۷۰،

فَاَوْفِ: پس تو پورا دے۔ ۸۸/۱۲،
فَاَوْفُوْا: پس تم ۔ ۔ کرو۔ ۸۵/۷،
فَاَوْقِدْ: پس تو آ ۔ ب جلا، پس تو پکوا. ۳۸/۲۸،
فَاَوْلٰی: پس کمبختی، پس وائے ہے۔ ۲۰/۴۷، ۳۴/۷۵، ۳۵/۷۵،
فَاَهْلَكْتُهٗ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۱۷/۳،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۶/۶،
۵۴/۸، ۱۳۹/۲۶،
فَاُهْلِكُوْا: پس وہ ہلاک کئے گئے۔ ۵/۶۹، ۶/۶۹،
فَاَیُّ: پس کونسا۔ ۸۱/۶،
فَاِیَّایَ: پس مجھ ہی کو، پس مجھ ہی سے۔ ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،
فَاَیَّدْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے مدد
کی۔ ۱۴/۶۱،
فَاَیْنَ: پس کہاں۔ ۲۶/۸۱،
فَاَیْنَمَا: پس جہاں کہیں۔ پس جس طرف۔ ۱۱۵/۲،

ف ی

فِیْ: میں۔ بیچ، حرف جر ہے۔ ۱۰/۲، ۱۵/۲، ۱۹/۲،
...... ۱۲۹۱ جگہ
فَیَبْسُطُهٗ: پس وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،
فَیَتَّبِعُوْنَ: پس وہ اتباع کرتے ہیں ۱۸/۳۹،
فَیَتَعَلَّمُوْنَ: پس وہ سیکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۲،
فَیَجْعَلَهٗ: پس وہ اس کو کرتا ہے، پس وہ اس کو
بناتا ہے۔ ۳۷/۸،
فَیُحْفِكُمْ: پس وہ تم سے مانگنے میں اصرار
کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۷،
فَیَحِلَّ: پس وہ واقع ہوگا، پس وہ اترے گا۔ ۸۱/۲۰،
فَیَحْلِفُوْنَ: پس وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۱۸/۵۸،
فَیُحِلُّوْا: پس وہ حلال کریں۔ ۳۷/۹،

فَیُحْیِیْ: پس وہ زندگی دیتا ہے۔ ۲۴/۳۰،
فَیُدْخِلُهُمْ: پس وہ ان کو داخل کرے گا ۳۰/۴۵،
فَیَدْمَغُهٗ: پس وہ اس کا سر توڑتا ہے۔ ۱۸/۲۱،
فَیُدْهِنُوْنَ: پس وہ سستی کریں گے۔ ۹/۶۸،
فَیَذَرُهَا: پس وہ اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ ۱۰۶/۲۰،
فَیَذْهَبُ: پس وہ جاتا ہے۔ ۱۷/۱۳،
فَیُرْسِلَ: پس وہ بھیجتا ہے۔ ۶۹/۱۷،
فَیَرْكُمَهٗ: پس وہ اس کو تہ بہ تہ کر کے ڈھیر لگائیں
گے۔ ۳۷/۸،
فَیَسُبُّوا: پس وہ گالی دیں گے، پس وہ برا کہیں
گے۔ ۱۰۸/۶،
فَیُسْحِتَكُمْ: پس وہ تم کو فنا کر دے گا، پس وہ
تم کو نیست و نابود کر دے گا۔ ۶۱/۲۰،
فَیَسْقِیْ: پس وہ پلائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَیَشْفَعُوْا: پس وہ شفاعت کریں گے۔ ۵۳/۷،
فَیُصْبِحُوْا: پس وہ ہو جائیں گے۔ ۵۲/۵،
فَیُصْلَبُ: پس وہ سولی دیا جائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَیُصِیْبُ: پس وہ پہنچے گا، پس وہ برسائے گا۔
۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴،
فَیُضٰعِفَهٗ: پس وہ اس کو دوگنا کرے گا۔ ۱۱/۵۷،
فَیُضِلَّكَ: پس وہ تجھے گمراہ کرے گا۔ ۲۶/۳۸،
فَیَطْمَعَ: پس وہ طمع کرتا ہے، پس وہ لالچ کرتا
ہے۔ ۳۲/۳۳،
فَیَظْلَلْنَ: پس وہ ہو جائیں گے۔ ۳۳/۴۲،
فَیَعْتَذِرُوْنَ: پس وہ معذرت کریں گے۔ ۳۶/۷۷،
فَیُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۲۴/۸۸،
فَیُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۸۴/۱۸،
فَیُعَذِّبُهُمْ: پس وہ ان کو عذاب دے گا۔ ۱۷۳/۴،

فَيُغْرِقَكُمْ: پس وہ تم کو ڈبو دے گا۔ ۶۹/۱۷،
فَيَغْفِرُ: پس وہ مغفرت کرتا ہے۔ ۲۸۴/۲،
فَيُقْتَلُ: پس وہ قتل کیا جائے گا۔ ۷۴/۴،
فَيَقْتُلُوْنَ: پس وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۱۱/۹،
فَيُقْسِمٰنِ: پس وہ دونوں قسم کھائیں گے۔
۱۰۶/۵، ۱۰۷/۵،
فَيَقُوْلَ: پس وہ کہے گا۔ ۱۰/۶۳،
فَيَقُوْلُ: پس وہ کہے گا۔ ۱۰۹/۵، ۴۴/۱۴، ۱۷/۲۵، ۶۲/۲۸ ۶۵/۲۸،
۴۷/۲۸، ۴۷/۴۰، ۱۷/۴۶، ۱۰/۶۳، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۱۵/۸۹،
فَيَقُوْلُوْا: پس وہ کہیں گے۔ ۲۰۳/۲۶، ۴۷/۲۸،
فَيَقُوْلُوْنَ: پس وہ کہتے ہیں۔ ۲۶/۲،
فَيَكْشِفُ: پس وہ کھول دے گا۔ ۴۱/۶،
فِيْكُمْ: تم میں۔ ۱۵۱/۲، ۱۰۱/۳، ..... ۱۲ جگہ
فَيَكُوْنَ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۷/۲۵
فَيَكُوْنُ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۴۹/۳، ۵۹/۳،
۷۳/۶، ۴۰/۱۶، ۳۵/۱۹، ۸۲/۳۶، ۶۸/۴۰،
فَيَكِيْدُوْا: پس وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ ۵/۱۲،
فِيْلِ: ہاتھی، اسم جنس۔ ۱/۱۰۵،
فِيْمَ: کس چیز میں۔ ۹۷/۴، ۴۳/۷۹،
فِيْمَا: اس چیز میں، ۱۱۳/۲، ۲۱۳/۲، ۲۲۹/۲، ... ۳۳ جگہ
فَيَمُتْ: پس وہ مر جائے گا۔ ۲۱۷/۲،
فَيُمْسِكُ: پس وہ روک لیتا ہے، پس وہ بند
کر کے رکھتا ہے۔ ۴۲/۳۹،
فَيَمْكُثُ: پس وہ رہتی ہے۔ ۱۷/۱۳،
فَيَمُوْتُوْا: پس وہ مر جائیں گے۔ ۳۶/۳۵
فَيَمِيْلُوْنَ: پس وہ حملہ کریں گے۔ ۱۰۲/۴،
فِيْنَا: ہم میں۔ ۶۲/۱۱، ۹۱/۱۱، ۱۸/۲۶، ۶۹/۲۹،
فَيُنَبِّئُكُمْ: پس وہ تم کو خبر دے گا۔ ۴۸/۵، ۱۰۵/۵،
۱۶۴/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۷/۳۹
فَيُنَبِّئُهُمْ: پس وہ ان کو خبر دے گا۔ ۱۰۸/۶، ۶۴/۲۴، ۶/۵۸،
فَيَنْتَقِمُ: پس وہ انتقام لے گا۔ پس وہ سزا دے
گا۔ ۹۵/۵،
فَيَنْسَخُ: پس وہ دور کرتا ہے، پس وہ منسوخ کرتا
ہے۔ ۵۲/۲۲،
فَيَنْظُرَ: پس وہ انتظار کرتا ہے۔ پس وہ دیکھتا
ہے۔ ۱۲۹/۷،
فَيَنْظُرُوْا: پس وہ دیکھیں گے۔ ۱۰۹/۱۲، ۹/۳۰، ۴۴/۳۵،
۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۰/۴۷،
فَيَنْقَلِبُوْا: پس وہ لوٹیں گے۔ ۱۲۷/۳،
فَيُوْحِيَ: پس وہ وحی کرتا ہے۔ ۵۱/۴۲،
فَيُوَفِّيْهِمْ: پس وہ ان کو پورا پورا دیتا ہے۔
۵۷/۳، ۱۷۳/۴،
فِيْهِ: اس میں۔ ۲/۲، ۱۹/۲، ۳۶/۲ ..... ۱۴۱ جگہ
فِيْهَا: اس (مؤنث) میں۔ ۲۵/۲، ۳۰/۲، ۷۱/۲ ۲۱۴ جگہ
فِيْهِمْ: ان میں۔ ۱۲۹/۲، ۱۶۴/۳، ۱۰۲/۴، ... ۱۵۰ جگہ
فِيْهِمَا: ان دونوں میں، ۲۱۹/۲، ۲۲/۲۱، ۲۲/۳۴، ۲۹/۴۲، ۵۰/۵۵،
۵۲/۵۵، ۶۶/۵۵، ۶۸/۵۵،
فِيْهِنَّ: ان (مؤنث) میں۔ ۱۹۷/۲، ۱۲۷/۴، ۱۲۰/۵،
۳۶/۹، ۴۴/۱۷، ۷۱/۲۳، ۵۶/۵۵، ۷۰/۵۵، ۱۶/۷۱،
فَيَاْتِيَهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۲۰۲/۲۶،
فَيُؤْخَذُ: پس وہ پکڑا جائے گا۔ ۴۱/۵۵،
فَيَاْخُذَكُمْ: پس وہ تم کو پکڑ لے گا۔ ۷۳/۷
فَيَؤُسٌ: پس ناامید ہے۔ ۴۹/۴۱،

﴿بَابُ القَافِ﴾

ق

قٓ: قرآن مجید کی پچاسویں سورت کا نام اور حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۵۰،

ق ا

قَابَ: مقدار، اندازہ، آدھی کمان کی لمبائی۔ ۹/۵۳،

قَابَ قَوسَینِ: دوکمانوں کی مقدار۔ ۹/۵۳،

قَابِلِ: (ن،ض،س) قبول کرنے والا۔ قَبُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۴۰،

قٰتَلَ: (مفا) اس نے قتال کیا، اس نے جنگ کی، وہ لڑا۔ قِتَالٌ ومُقَاتَلَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلْ: تو قتال کر، تو جنگ کر۔ قِتَالٌ سے امر۔ ۸۴/۴،

قَاتِلَا: تم دونوں لڑو، تم دونوں جہاد کرو۔ قِتَالٌ سے امر۔ تثنیہ۔ ۲۴/۵،

قٰتَلَكُمْ: وہ (کافر) تم سے لڑتے، وہ تم سے جنگ کرتے۔ ۲۲/۴۸،

قٰتَلُوا: وہ لڑے۔ انہوں نے جہاد کیا۔ ۱۹۵/۳، ۲۰/۳۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلُوا: تم لڑو، تم جہاد کرو، قِتَالٌ سے امر۔ ۱۹۰/۲، ۲۴۴/۲، ۱۶۷/۳، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۲۹/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۹/۴۹،

قٰتَلُوْكُمْ: وہ تم سے لڑیں، وہ تم سے جنگ کریں، ۱۹۱/۲، ۹۰/۴، ۹/۶۰،

قٰتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو، ۱۹۳/۲،

قَاتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو۔ ۳۹/۸، ۱۴/۹،

قٰتَلَهُمُ: ان پر (اللہ کی) مار ہو، وہ ان کو غارت کرے۔ ۳۰/۹، ۴/۶۳،

قٰدِرٍ: (ض،س،ن) قدرت والا۔ طاقت والا۔ زبردست۔ قَدْرٌ وقُدُوْرٌ اور قُدْرَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۳۶، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

قَادِرُ: قدرت والا، زبردست۔ ۶۵/۶،

قَادِرٌ: قدرت والا، زبردست۔ ۳۷/۶، ۹۹/۱۷، ۸/۸۶،

قٰدِرُوْنَ: قدرت والے، اندازہ کرنے والے۔ ۲۴/۱۰، ۱۸/۲۳، ۹۵/۲۳، ۴۰/۷۰، ۲۳/۷۷،

قَادِرِیْنَ: قدرت رکھنے والے۔ اندازہ کرنے والے۔ ۲۵/۶۸، ۴/۷۵،

قَارِعَةِ: (ف) قیامت، بڑا حادثہ، کھڑکھڑا دینے والی۔ قَرْعٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۹،

قَارِعَةُ: کھڑکھڑانے والی، قیامت۔ ۱/۱۰۱، ۲/۱۰۱، ۳/۱۰۱،

قَارِعَةٌ: کھڑکھڑا دینے والی، قیامت، سخت مصیبت۔ ۳۱/۱۳،

قَارُوْنَ: قارون۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کا ایک مالدار سردار جو سرکش مغرور اور بخیل تھا۔ ۷۶/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰،

قَارُوْنُ: قارون۔ بنی اسرائیل کا مالدار اور بخیل سردار۔ ۷۹/۲۸،

قٰسِطُوْنَ: (ض) ظالم، ناانصافی کرنے والے، بے راہ۔ قِسْطٌ وقُسُوْطٌ سے اسم فاعل، واحد قَاسِطٌ. ۱۴/۷۲، ۱۵/۷۲،

قَاسَمَهُمَا: (مفا) اس نے ان دونوں کے روبرو قسم کھائی۔ مُقَاسَمَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۷،

قٰسِیَةً: (ن) سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ قَسْوٌ وقَسَاءٌ وقَسْوَةٌ وقَسَاوَةٌ سے اسم فاعل، جمع قَاسِیَاتٌ. ۱۳/۵،

قَاسِیَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۵۳/۲۲،

قٰسِیَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۲۲/۳۹،

قَاصِدًا: (ض) ارادہ کرنے والا، متوسط، معمولی، قصدٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِدٌ۔ ۴۲/۹،

قٰصِرٰتُ: (ن) نیچی نظر رکھنے والیاں، پاک دامن عورتیں، قَصْرٌ سے اسم فاعل، واحد قَاصِرَةٌ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵

قَاصِفًا: (ض، س) سخت طوفان، سخت آندھی، ایسی تند و تیز سمندری ہوا جو کشتیوں کو توڑ دے اور انہیں ڈبو دے، قَصْفٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِفُ. ۶۹/۱۷،

قَاضٍ: (ض) فیصلہ کرنے والا، حکم کرنے والا، قَضَاءٌ سے اسم فاعل، جمع قَاضُوْنَ وقُضَاةٌ اصل میں، قَاضِیٌ تھا۔ یا کو حذف کر دیا گیا۔ ۷۲/۲۰

قَاضِیَةَ: ختم کر دینے والی، کام تمام کر دینے والی، قَضَاءٌ سے اسم فاعل مؤنث جمع قَوَاضِی ۲۷/۶۹،

قَاطِعَةً: (ف) قطعی فیصلہ کرنے والی، طے کرنے والی۔ قَطْعٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۲/۲۷

قَاعًا: ہموار میدان، چٹیل میدان، جمع قِیْعٌ وقِیْعَةٌ اور قِیْعَانٌ. ۱۰۶/۲۰،

قَاعِدًا: (ن) بیٹھنے والا۔ قَعْدٌ وقُعُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۰،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، "جنگِ بدر میں شریک نہ ہونے والے" (بخاری شریف)۔ ۹۵/۴،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، انتظار کرنے والے. ۲۴/۵،

قٰعِدِیْنَ: بیٹھنے والے، جہاد میں شریک نہ ہونے والے۔ ۹۵/۴، ۴۶/۹، ۸۶/۹،

قَالَ: (ن) اس نے کہا، بات، رائے۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲، ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۵۴/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۲۴/۲، ۱۲۶/۲، ۱۳۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۶۷/۲، ۲۴۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۳۷/۳...... ۵۲۹ جگہ

قَالَا: ان دونوں نے کہا، قال کا تثنیہ، ۲۳/۷، ۴۵/۲۰، ۱۵/۲۷،

قَالَتْ: اس (مؤنث) نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۶/۳، ۳۷/۳، ۴۷/۳، ۲۷/۳، ۳۸/۷، ۳۹/۷، ۱۶۴/۷، ۷۲/۱۱، ۲۳/۱۲، ۲۵/۱۲، ۳۲/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۲۳/۱۹، ۱۸/۲۷، ۲۹/۲۷، ۳۲/۲۷، ۳۴/۲۷، ۴۲/۲۷، ۴۴/۲۷، ۹/۲۸، ۱۱/۲۸، ۱۲/۲۸، ۲۵/۲۸، ۲۶/۲۸، ۱۳/۳۳، ۲۹/۵۱، ۳/۶۶، ۱۱/۶۶،

قَالَتِ: اس (مؤنث) نے کہا۔ ۱۱۳/۲، ۳۵/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۱۸/۵، ۶۴/۵، ۳۰/۹، ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۱۴/۴۹،

قَالَتَا: ان دونوں (عورتوں) نے کہا۔ ۲۳/۲۸، ۱۱/۴۱،

قَالُوْا: انہوں نے کہا۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۴/۲، ۲۵/۲، ۳۰/۲، ۳۲/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۷۱/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۸۸/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۶/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۵/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۰/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۳۳۱ جگہ

قَالَهَا: اس نے وہ (بات) کہی۔ ۵۰/۳۹،

قَالِیْنَ: (ض، س) بیزار ہونے والے، سخت نفرت کرنے والے۔ قَلْوٌ وقِلیً سے اسم

فاعل، واحد قَالٍ. ۱۶۸/۲،

قَامَ: (ن) وہ کھڑا ہوا، وہ جم گیا۔ قَوْمٌ وقِیَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۷۲،

قَامُوْا: وہ کھڑے ہوئے۔ قِیَامٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲، ۱۴۲/۴، ۱۴/۱۸،

قَانِتًا: (ن) بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا، فرمانبرداری کرنے والا۔ مقررہ عبادت کو پورا پورا ادا کرنے والا۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۱۶،

قَانِتٌ: بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا ۹/۳۹،

قٰنِتٰتِ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں قُنُوْتٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِتَةٌ. ۳۵/۳۳،

قٰنِتٰتٍ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں ۵/۶۶،

قٰنِتٰتٌ: فرمانبردار عورتیں۔ ۳۴/۴،

قٰنِتُوْنَ: فرمانبردار۔ طاعت کرنے والے، عبادت گزار۔ ۱۱۶/۲، ۲۶/۳۰،

قٰنِتِیْنَ: فرمانبردار، عبادت گزار، خاموش۔ ۲۳۸/۲، ۱۷/۳، ۳۵/۳۳، ۱۲/۶۶،

قٰنِطِیْنَ: (ف، ن، س، ض، ک) مایوس ہونے والے، خیر سے ناامید ہونے والے (المفردات /۱۱۳) قُنُوْطٌ و قَنَطٌ وقَنَاطَةٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِطٌ. ۵۵/۱۵،

قَانِعَ: (س، ف) قناعت کرنے والا۔ تھوڑے سامان پر اکتفا کرنے والا، بے سوال فقیر۔ قُنُوْعٌ و قناعَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۲،

قَاهِرُ: (ف) غالب ہونے والا، زبردست۔ قَهْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۶، ۶۱/۶،

قٰهِرُوْنَ: غالب ہونے والے، زبردست، واحد قَاهِرٌ. ۱۲۷/۷،

قَآئِلٌ: (ن) کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۲، ۱۹/۱۸، ۵۱/۳۷،

قَآئِلُوْنَ: (ض) دوپہر کے وقت سونے والے، قَیْلٌ وقَیْلُوْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷،

قَآئِلُهَا: اس کو کہنے والا۔ ۱۰۰/۲۳،

قَآئِلِیْنَ: کہنے والے۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل ۱۸/۳۳،

قَآئِمًا: قائم، جما رہنے والا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۳، ۷۵/۳، ۱۲/۱۰، ۹/۳۹، ۱۱/۶۲،

قَآئِمٌ: قائم، جما رہنے والا۔ ۳۹/۳، ۱۰۰/۱۱، ۳۳/۱۳،

قَآئِمَةٌ: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۶/۱۸، ۵۰/۴۱، ۵/۵۹،

قَآئِمَةٌ: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ ۱۱۳/۳، ۷۱/۱۱،

قَآئِمُوْنَ: قائم رہنے والے، جمے رہنے والے ۳۳/۷۰

قَآئِمِیْنَ: قیام کرنے والے، کھڑے رہنے والے۔ ۲۶/۲۲،

ق ب

قَبَآئِلَ: قبیلے، کنبے، خاندان۔ قبیلہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو ایک ہی باپ کی نسل سے ہو۔ واحد قَبِیْلَةٌ. ۱۳/۴۹،

قَبْرِهٖ: (ن، ض) اس کی قبر، میت کے دفن ہونے کی جگہ، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع قُبُوْرٌ. ۸۴/۹،

قَبَسٍ: انگارا، آگ کا شعلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۰/۲۰، ۷/۲۷،

قَبْضًا: (ض) قبض کرنا، کھینچنا، سمیٹنا، پکڑنا (بصلہ علیٰ) مصدر ہے۔ ۴۶/۲۵،

قَبْضَةً: تھوڑا سا لے لینا، مٹھی بھر، اسم مرہ۔ ۹۶/۲۰،

قَبَضْتُ: میں نے قبضہ لے لیا، میں نے پکڑ لیا۔ میں نے اختیار کر لیا۔ قَبْضٌ سے ماضی۔ ۹۶/۲۰،

قَبْضَتُهٗ: اس کا قبضہ، اس کا اختیار کامل، (المفردات/ ۳۹۱)۔ ۶۷/۳۹،

قَبَضْنٰهُ: ہم نے اس کو کھینچ لیا، ہم نے اس کو سمیٹ لیا۔ ۴۶/۲۵،

قَبْلَ: پہلے، آگے، اسم ظرف زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ۱۵۹/۴، ۱۲۳/۷، ۶۲/۱۱، ۳۷/۱۲، ۷۶/۱۲، ۵۱/۱۷، ۱۰۹/۱۸، ۷۱/۲۰، ۱۳۰/۲۰، ۴۹/۲۶، ۳۸/۲۷، ۳۹/۲۷، ۴۰/۲۷، ۴۶/۲۷، ۱۶/۳۸، ۳۹/۵۰، ۱۶/۵۱، ۴۵/۵۶،

قَبْلِ: پہلے، آگے۔ ۲۳۷/۲، ۲۵۴/۲، ۹۳/۳، ۱۴۳/۳، ۴۷/۴، ۳۴/۵، ۴۹/۱۱، ۱۱۴/۲۰، ۱۳۴/۲۰، ۵۸/۲۴، ۴۳/۳۰، ۴۹/۳۰، ۴۹/۳۳، ۵۴/۳۹، ۵۵/۳۹، ۴۷/۴۲، ۴/۴۶، ۱۰/۵۷، ۲۲/۵۷، ۴/۵۸، ۱۰/۶۳، ۱/۷۱،

قَبْلُ: پہلے، آگے۔ ۲۵/۲، ۸۹/۲، ۹۱/۲، ۱۰۸/۲، ۴/۳، ۱۶۴/۳، ۹۴/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۴/۴، ۵۹/۵، ۷۷/۵، ۶۸/۶، ۸۴/۶، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۱۰۱/۷، ۱۲۹/۷، ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷، ۳۰/۹، ۴۸/۹، ۵۰/۹، ۱۰۷/۹، ۴۷/۱۰، ۹۱/۱۰، ۱۰۹/۱۱، ......۷۰ جگہ

قِبَلَ: مقابلہ کی طاقت، جانب، سمت، طرف ۱۷۷/۲، ۳۷/۲۷،

قُبُلًا: مقابل، سامنے۔ ۱۱۱/۶، ۵۵/۱۸،

قُبُلٍ: آگے، سامنے۔ ۲۶/۱۲،

قِبْلَةَ: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، شرعی اصطلاح میں خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے، نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔ ۱۴۳/۲، ۱۴۵/۲،

قِبْلَةً: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، ۱۴۴/۲، ۸۷/۱۰،

قِبْلَتَكَ: تیرا قبلہ، وہ مقام جس کی طرف رخ کر کے تو نماز پڑھتا ہے۔ ۱۴۵/۲،

قِبْلَتَهُمْ: ان (یہودیوں) کا قبلہ۔ ۱۴۵/۲،

قِبْلَتِهِمُ: ان کا قبلہ۔ ۱۴۲/۲،

قَبْلَكَ: تجھ سے پہلے۔ ۷۷/۱۷، ۷/۲۱، ۲۰/۲۵، ۴۴/۳۴،

قَبْلِكَ: تجھ سے پہلے۔ ۴/۲، ۱۸۴/۳، ۶۰/۴، ۱۶۲/۴، ۱۰/۶، ۳۴/۶، ۴۲/۶، ۹۴/۱۰، ۱۰۹/۱۲، ۳۲/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۰/۱۵، ۴۳/۱۶، ۶۳/۱۶، ۲۵/۲۱، ۳۴/۲۱، ۴۱/۲۱، ۵۲/۲۲، ۴۶/۲۸، ۴۷/۳۰، ۳/۳۲، ۴/۳۵، ۶۵/۳۹، ۷۸/۴۰، ۴۳/۴۱، ۳/۴۲، ۲۳/۴۳، ۴۵/۴۳،

قِبَلَكَ: تیری جانب۔ ۳۶/۷۰،

قَبْلِكُمْ: تم سے پہلے۔ ۲۱/۲، ۱۸۳/۲، ۲۱۴/۲، ۱۳۷/۳، ۱۸۶/۳، ۲۶/۴، ۱۳۱/۴، ۵/۵، ۵۷/۵، ۱۰۲/۵، ۳۸/۷، ۶۹/۹، ۱۳/۱۰، ۱۱۶/۱۱، ۹/۱۴، ۳۴/۲۴، ۱۸/۲۹،

قَبْلِنَا: ہم سے پہلے۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۶/۶،

قَبْلَهٗ: اس سے پہلے۔ ۹/۶۹،

قَبْلِهٖ: اس سے پہلے۔ ۱۴۴/۳، ۷۵/۵،

قَبْلِهٖ: اس سے پہلے۔ ۱۹۸/۲، ۱۶/۱۰، ۱۷/۱۱، ۳/۱۲، ۱۰۷/۱۷، ۱۳۴/۲۰، ۵۲/۲۸، ۵۳/۲۸، ۷۸/۲۸، ۴۸/۲۹، ۴۹/۳۰، ۲۱/۴۳، ۱۲/۴۶،

قِبَلِهٖ: اس کی جانب، ادھر۔ ۱۳/۵۷،

قَبْلِهَا: اس (مؤنث) سے پہلے۔ ۳۰/۱۳، ۴۲/۲۷،

قَبْلَهُمْ: ان سے پہلے۔ ۷۴/۱۹، ۹۸/۱۹، ۱۲۸/۲۰، ۶/۲۱، ۴۲/۲۲، ۳۱/۳۶، ۷۱/۳۷، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۱۷/۴۴، ۱۲/۵۰، ۳۶/۵۰، ۹/۵۴، ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵،

قَبْلِهِمْ: ان سے پہلے۔ ۱۱۸/۲، ۱۱/۳، ۶/۶، ۱۴۸/۶، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۷۰/۹، ۳۹/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۱۰۹/۱۰، ۶/۱۳، ۴۲/۱۳، ۲۶/۱۶، ۳۳/۱۶، ۳۵/۱۶، ۵۵/۲۴، ۵۹/۲۴، ۳/۲۹، ۹/۳۰، ۳۶/۳۲، ۱/۳۴، ۲۵/۳۵، ۴۴/۳۵، ۳/۳۸، ۲۵/۳۹، ......۳۷ جگہ

قَبْلِيْ: مجھ سے پہلے۔ ۱۸۳/۳، ۲۴/۲۱، ۱۷/۴۶،

قُبُوْرِ: قبریں، دفن ہونے کی جگہیں، واحد قَبْرٌ.

۷/۲۲، ۲۲/۳۵، ۱۳/۶۰، ۹/۱۰۰،

قُبُوْرُ: قبریں۔ ۴/۸۲،

قَبُوْلٍ: (س) قبول کرنا، مان لینا، مصدر ہے۔ ۳۷/۳،

قَبِیْلاً: مقابل۔ سامنے۔ ۹۲/۱۷،

قَبِیْلُهٗ: اس کا کنبہ، اس کا لشکر۔ ۲۷/۷،

ق ت

قِتَالَ: (مفا) قتال کرنا، جہاد کرنا، لڑنا، مصدر ہے۔ ۷۷/۴، ۲۵/۳۳،

قِتَالًا: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۶۷/۳،

قِتَالِ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۲۱/۳، ۶۵/۸،

قِتَالِ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲، ۱۶/۸،

قِتَالٍ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۲۴۶/۲، ۷۷/۴، ۲۰/۴۷،

قِتَالٌ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲،

قَتَرٌ: (ن،ض) سیاہی، (غم کی) کدورت، گرد وغبار، مصدر ہے۔ قَاتِرٌ اسم فاعل۔ قُتُوْرٌ صفتِ مشبہ۔ ۲۶/۱۰،

قَتَرَةٌ: غبار (غم کا) سیاہی، کدورت۔ ۴۱/۸۰،

قَتْلَ: (ن) قتل کرنا، مار ڈالنا، مصدر ہے۔ ۳۰/۵، ۱۳۷/۶،

قَتْلِ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۳۳/۱۷، ۱۶/۳۳،

قَتْلُ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۵۴/۳،

قَتَلَ: اس نے قتل کیا، اس نے ہلاک کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی۔ ۲۵۱/۲، ۹۲/۴، ۳۲/۵، ۹۵/۵،

قُتِلَ: وہ قتل ہوا۔ وہ ہلاک ہوا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۴/۳، ۳۳/۱۷، ۱۰/۵۱، ۱۹/۷۴، ۲۰/۷۴، ۱۷/۸۰، ۴/۸۵،

قَتْلٰی: مقتول، قتل کئے ہوئے، واحد قَتِیْلٌ بمعنی مقتول۔ ۱۷۸/۲،

قَتَلْتَ: تو نے قتل کیا، تو نے ہلاک کیا، قتل سے ماضی۔ ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰، ۱۹/۲۸،

قَتَلْتُ: میں نے قتل کیا، میں نے ہلاک کیا۔ ۳۳/۲۸،

قُتِلَتْ: وہ قتل کی گئی، وہ ہلاک کی گئی۔ ۹/۸۱،

قَتَلْتُمْ: تم نے قتل کیا، تم نے ہلاک کیا۔ ۷۲/۲،

قُتِلْتُمْ: تم قتل کئے گئے، تم ہلاک کئے گئے، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۷/۳، ۱۵۸/۳،

قَتَلْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا، تم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۸۳/۳،

قَتَلْنَا: ہم نے قتل کیا، ہم نے ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،

قُتِلْنَا: ہم قتل کئے گئے، ہمیں ہلاک کیا گیا، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۴/۳،

قَتَلُوْا: انہوں نے قتل کیا۔ انہوں نے ہلاک کیا۔ ۱۴۰/۶،

قُتِلُوْا: وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۵/۳، ۵۸/۲۲، ۴/۴۷،

قُتِّلُوْا: (تف) وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ تَقْتِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۳۳،

قَتَلُوْهُ: انہوں نے اس کو قتل کیا، انہوں نے اس کو ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،

قَتَلَهٗ: اس نے اس کو قتل کیا، اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ۳۰/۵، ۹۵/۵، ۷۴/۱۸،

قَتَلَهُمْ: اس نے ان کو قتل کیا، اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۷/۸،

قَتْلَهُمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۳۱/۱۷،

قَتْلَهُمُ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۸۱/۳،

قَتْلِهِمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۵۵/۴،

قَتُوْرًا: کنجوس، بخیل، تنگدل۔ قَتَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۰/۱۷،

ق ث

قِثَّآئِهَا: اس کی ککڑی، اسم جنس ہے، واحد وجمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٦١/٢،

ق د

قَدْ: ہے، کافی، تحقیق، کبھی، اسم بھی ہے حرف بھی، ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

قُدَّ: (ن) وہ پھاڑا گیا، پھٹا ہوا۔ قَدٌّ سے ماضی مجہول۔ قَدُ اور قَطُ دونوں کے معنی پھاڑنا، چیرنا ہیں، قد کا استعمال طول میں ہوتا ہے اور۔ قَطُ کا عرض میں۔ ٢٦/١٢، ٢٧/١٢، ٢٨/١٢،

قَدَّتْ: اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ قَدٌّ سے ماضی۔ ٢٥/١٢،

قَدْحًا: (ف) چقماق کو مار کر آگ نکالنا، گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا، مصدر ہے۔ ٢/١٠٠،

قِدَدًا: مختلف، علیحدہ علیحدہ، جدا جدا، واحد قِدَّةٌ ١١/٧٢،

قَدَرَ: (ض، س، ن) وہ قادر ہوا، اس نے روزی تنگ کی، قَدْرٌ وقُدْرَةٌ وقُدُوْرٌ سے ماضی۔ ١٦/٨٩،

قَدَرًا: اندازہ کیا ہوا، تجویز کیا ہوا، لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ ٣٨/٣٣،

قَدَرِ: اللہ تعالیٰ کا حکم، اندازہ، مقدار۔ ٢١/١٥، ٤٠/٢٠، ١٨/٢٣، ٢٧/٤٢، ١١/٤٣، ٤٩/٥٤، ٢٢/٧٧،

قَدْرًا: اندازہ، مالی گنجائش، جمع اَقْدَارٌ۔ ٣/٦٥،

قَدْرِ: برکت، عظمت۔ ١/٩٧، ٢/٩٧، ٣/٩٧،

قُدِرَ: اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔ قَدْرٌ سے ماضی مجہول۔ ١٢/٥٤، ٧/٦٥،

قَدَّرَ: (تف) اس نے اندازہ کیا، اس نے تجویز کیا۔ تَقْدِيْرٌ سے ماضی۔ ١٠/٤١، ١٨/٧٤، ١٩/٧٤، ٢٠/٧٤، ٣/٨٧،

قَدِّرْ: تو (کڑیوں کو) حساب سے جوڑ، تو اندازے کے ساتھ بنا۔ تَقْدِيْرٌ سے امر۔ ١١/٣٤،

قَدَرْنَا: ہم قدرت رکھتے ہیں، ہم نے اندازہ کیا۔ ٢٣/٧٧،

قَدَّرْنَا: ہم نے مقدر کر دیا، ہم نے مقرر کر دیا ٦٠/١٥، ١٨/٣٤، ٦٠/٥٦،

قَدَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ ٣٩/٣٦،

قَدَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مقرر کیا، ہم نے اس کو تجویز کیا۔ ٥٧/٢٧،

قَدَرُوْا: انہوں نے قدر کی، انہوں نے پہچانا ٩١/٦، ٦٧/٢٢، ٧٤/٣٩،

قَدَّرُوْهَا: انہوں نے اس کو مناسب اندازے سے بھرا ہوگا۔ ١٦/٧٦،

قَدَّرَهٗ: اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ٥/١٠، ٢/٢٥، ١٩/٨٠،

قَدْرِهٖ: اس کی عظمت۔ اس کی معرفت۔ ٩١/٦، ٧٤/٢٢، ٦٧/٣٩،

قَدَرُهٗ: اس کی قدر۔ اس کی حیثیت۔ اس کی گنجائش۔ ٢٣٦/٢،

قَدَرِهَا: اس کی قدر، اس کا اندازہ، اس کی گنجائش، اس کی وسعت۔ ١٧/١٣،

قُدُسِ: (ن) پاک ہونا، مراد جبرائیل علیہ السلام، مصدر بھی ہے اسم بھی، ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١١٠/٥، ١٠٢/١٦،

قَدَمَ: (ن) قدم، نشان، نیک کام، اچھا اجر، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَقْدَامٌ۔ ٢/١٠،

قَدَمَ صِدْقٍ: سچائی کا قدم، مراد بلند مرتبہ۔ ٢/١٠،

قَدَّمَ: (تف) اس نے آگے بھیجا، وہ سامنے لایا۔

تَقْدِیْمٌ سے ماضی۔ ٦١/٣٨، ١٣/٧٥،

قَدَمٌ: قدم، پاؤں، جمع اَقْدَامٌ. ٩٤/١٦،

قَدَّمَتْ: وہ پہلے کرچکی، وہ پہلے بھیج چکی۔ ٩٥/٢،
١٨٢/٣، ٦٢/٤، ٨٠/٥، ٥١/٨، ٥٧/١٨، ١٠/٢٢، ٤٧/٢٨، ٣٦/٣٠، ٤٨/٤٢،
١٨/٥٩، ٧/٦٢، ٤٠/٧٨، ٥/٨٢،

قَدَّمْتُ: میں نے پہلے بھیجا۔ ٢٨/٥٠، ٢٤/٨٩،

قَدَّمْتُمْ: تم نے پہلے بھیجا۔ ٤٨/١٢،

قَدَّمْتُمُوْهُ: تم اس کو سامنے لائے۔ ٦٠/٣٨،

قَدِمْنَا: ہم آئیں گے، ہم متوجہ ہوں گے، ماضی بمعنی مستقبل۔ ٢٣/٢٥،

قَدَّمُوْا: انہوں نے پہلے بھیج دیئے۔ ١٢/٣٦،

قَدِّمُوْا: تم پہلے بھیج دو، تم پہلے دیدو۔ تَقْدِیْمٌ سے امر۔ ٢٢٣/٢، ١٢/٥٨،

قُدُوْرٍ: ہانڈیاں، دیگیں، واحد قِدْرٌ. ١٣/٣٤،

قُدُّوْسِ: (ن) بہت پاک، بہت برکت والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی۔ قُدْسٌ سے مبالغہ ١/٦٢،

قُدُّوْسُ: بہت پاک۔ بہت برکت والا۔ ٢٣/٥٩،

قَدِیْرًا: قدرت والا، زبردست، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ قَدْرٌ وقُدْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔
١٣٣/٤، ١٣٩/٤، ٥٤/٢٥، ٢٧/٣٣، ٤٤/٣٥، ٢١/٤٨،

قَدِیْرُ: قدرت والا، زبردست۔ ٣٩/٢٢، ٥٤/٣٠،

قَدِیْرٌ: قدرت والا، زبردست، ٢٠/٢، ١٠٦/٢، ١٠٩/٢،
١٤٨/٢، ٢٥٩/٢، ٢٨٤/٢، ٢٦/٣، ٢٩/٣، ١٦٥/٣، ١٨٩/٣،
١٧/٥، ١٩/٥، ٤٠/٥، ١٢٠/٥، ١٧/٦، ٤١/٨، ٣٩/٩، ٤/١١، ٧٠/١٦،
٧٧/١٦، ٦/٢٢، ٤٥/٢٤، ٢٠/٢٩، ٥٠/٣٠، ١/٣٥...... ٣٧ جگہ

قَدِیْمِ: (ک) قدیم، پرانا۔ قِدَمٌ وقَدَمَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٩٥/١٢، ٣٩/٣٦

قَدِیْمٌ: قدیم، پرانا۔ ١١/٤٦،

ق ذ

قَذَفَ: (ن) اس نے ڈالا، اس نے پھینکا، اس نے زنا کی تہمت لگائی۔ قَذْفٌ سے ماضی۔
٢٦/٣٣، ٢/٥٩،

قَذَفْنٰهَا: ہم نے اس کو ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ٨٧/٢٠،

ق ر

قَرٰی: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ١٨/٣٤،

قُرًی: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ١٨/٣٤، ٤/٥٩.

قُرٰی: بستیاں، باشندے، دیہات، واحد قَرْیَةٌ.
٩٢/٦، ١٣١/٦، ٩٦/٧، ٩٧/٧، ٩٨/٧، ١٠٠/١١، ١٠٢/١١، ١١٧/١١،
١٠٩/١٢، ٥٩/١٨، ٥٩/٢٨، ٧/٤٢، ٢٧/٤٦، ٧/٥٩،

قَرَارًا: (ض) قرار، آرام کی جگہ، ٹھکانا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٦١/٢٧، ٦٤/٤٠،

قَرَارِ: قرار، آرام کی جگہ۔ ٣٩/٤٠

قَرَارٍ: قرار، آرام کی جگہ۔ ٢٦/١٤، ١٣/٢٣، ٥٠/٢٣، ٢١/٧٧،

قَرَارُ: قرار، آرام کی جگہ۔ ٢٩/١٤، ٦٠/٣٨،

قَرَاطِیْسَ: کاغذ، اوراق، واحد قِرْطَاسٌ. ٩١/٦،

قُرْبٰی: (ن، ک، س) رشتہ داری، قرابت، نزدیکی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ٨٣/٢، ١٧٧/٢، ٨/٤،
٣٦/٤، ١٠٦/٥، ١٥٢/٦، ٤١/٨، ١١٣/٩، ٩٠/١٦، ٢٦/١٧، ٢٢/٢٤،
٣٨/٣٠، ١٨/٣٥، ٢٣/٤٢، ٧/٥٩،

قَرَّبَا: (تف) ان دونوں نے پیش کیا، وہ دونوں لائے۔ تَقْرِیْبٌ سے ماضی۔ ٢٧/٥،

قُرُبٰتٍ: خوشنودیاں، نزدیکیاں، واحد قُرْبَةٌ. ٩٩/٩،

قُرْبَانًا: قربانی، قرب حاصل کرنے کا ذریعہ، جمع

قَرَابِيْنَ. ۲۷/۵، ۲۸/۴۶،

قُرْبَان: قربانی، قرب، حاصل کرنے کا ذریعہ ۱۸۳/۳،

قُرْبَةٌ: قرب، نزدیکی، خوشنودی، جمع قُرُبَاتٌ ۹۹/۹،

قَرَّبْنٰهُ: (تف) ہم نے اس کو قریب کرلیا۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی۔ ۵۲/۱۹،

قَرَّبَهٗ: اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے قریب کیا، اس نے اس کو سامنے رکھا، ۲۷/۵۱،

قُـرَّةَ: (س) آنکھ کی خنکی۔ مراد سرورِ قلب۔ ٹھنڈک۔ ۷۴/۲۵

قُرَّةَ اَعْيُنٍ: آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ۷۴/۲۵

قُرَّةِ: سرورِ قلب، ٹھنڈک۔ ۱۷/۳۲،

قُرَّتُ: سرورِ قلب، ٹھنڈک۔ ۹/۲۸،

قَرْحُ: (ف، س) زخمی ہونا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع قُرُوْحٌ، قُرْحٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس کا سبب اندرونِ جسم ہو اور قَـرْحٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس کا سبب بیرونِ جسم ہو لہٰذا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے جو زخم ہوجائے اس کو قُـرْحٌ (پیش کے ساتھ) کہتے ہیں اور تلوار کے زخم کو قَـرْحٌ (زبر کے ساتھ) کہتے ہیں (المفردات/۴۰۰) ۱۷۲/۳،

قَرْحٌ: زخمی ہونا۔ ۱۴۰/۳،

قِرَدَةَ: بندر، لنگور، واحد قِرْدٌ. ۶۰/۵،

قِرَدَةً: بندر، لنگور۔ ۶۵/۲، ۱۶۶/۷،

قَرْضًا: (ض) قرض، ادھار، مصدر ہے۔ ۲۴۵/۲، ۱۲/۵، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۷/۶۴، ۲۰/۷۳،

قِرْطَاسٍ: کاغذ۔ جس پر لکھا جائے۔ جمع قَرَاطِيْسُ۔ ۷/۶،

قَـرْنَ: (ض) تم قرار پکڑو، تم سکون سے رہو، تم ٹھہری رہو۔ قَرَارٌ سے امر۔ ۳۳/۳۳،

قَرْنًا: گروہ، امتیں، زمانے، سینگ۔ ۶/۶، ۳۱/۲۳،

قَـرْنٍ: زمانہ، گروہ، امتیں، جمع قُـرُوْنٌ. ۶/۶، ۷۴/۱۹، ۹۸/۱۹، ۳/۳۸، ۳۶/۵۰،

قُرَنَآءَ: ساتھ رہنے والے (شیاطین) ہم نشین، واحد قَرِيْنٌ. ۲۵/۴۱،

قَـرْنَيْنِ: دو کنارے، دو زمانے، دو سینگ۔ ۸۳/۱۸، ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸،

قُرُوْنَ: گروہ، امتیں، زمانے۔ ۱۳/۱۰، ۴۳/۲۸،

قُرُوْنًا: نسلیں، گروہ۔ ۴۲/۲۳، ۳۸/۲۵، ۴۵/۲۸،

قُرُوْنِ: گروہ، امتیں، زمانے۔ ۱۱۶/۱۱، ۱۷/۱۷، ۵۱/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۷۸/۲۸، ۲۶/۳۲، ۳۱/۳۶،

قُرُوْنُ: قومیں، امتیں، زمانے۔ ۱۷/۴۶،

قُـرُوْٓءٍ: ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا حیض، واحد قُرْءٌ. ۲۲۸/۲،

قُرِئَ: (ن، ف) وہ پڑھا گیا، قَرْءٌ وقِرَاءَةٌ وقُرْءٰنٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰۴/۷، ۲۱/۸۴،

قُرْاٰنَ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، اللہ تعالیٰ کی کتاب کا خاص نام، جو حضور اکرم ﷺ پر نازل کی گئی، کسی دوسری آسمانی کتاب کا نام قرآن نہیں۔ مصدر ہے۔ ۸۲/۴، ۳/۱۲، ۸۷/۱۵، ۹۱/۱۵، ۹۸/۱۶، ۹/۱۷، ۴۵/۱۷، ۷۸/۱۷، ۲/۲۰، ۳۰/۲۵، ۶/۲۷، ۷۶/۲۷، ۹۲/۲۷، ۸۵/۲۸، ۲۹/۴۶، ۲۴/۴۷، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۲/۵۵، ۲۱/۵۹، ۴/۷۳، ۲۳/۷۶،

قُـرْاٰنًـا: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۳۱/۱۳، ۱۰۶/۱۷، ۱۱۳/۲۰، ۲۸/۳۹، ۳/۴۱، ۴۴/۴۱، ۷/۴۲، ۱/۷۲،

قُرْءٰنًا: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۲/۱۲، ۳/۴۳،

قُرْاٰنِ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۱۱/۹، ۴۱/۱۷، ۴۶/۱۷،

٦٠/١٧، ٨٢/١٧، ٨٨/١٧، ٨٩/١٧، ٥٤/١٨، ١١٤/٢٠، ١/٢٢، ٥٨/٣٠، ٣١/٣٤،
٢/٣٦، ١/٣٨، ٢٧/٣٩، ٢٦/٤١، ١/٥٠، ٤٥/٥٠، ٢٠/٧٣،

قُرْاٰن: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ١٥/١٠، ٦١/١٠، ١/١٥،

قُرْاٰنُ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ١٨٥/٢، ١٠١/٥،
١٩/٦، ٢٠٤/٧، ٣٧/١٠، ٣٢/٢٥، ٣١/٤٣، ٢١/٨٤،

قُرْاٰنًا: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ٦٩/٣٦، ٧٧/٥٦، ٢١/٨٥،

قُرْاٰنَهٗ: اس کا پڑھنا۔ ١٧/٧٥، ١٨/٧٥،

قَرَاْتَ: تو نے پڑھا۔ قِرَائَةٌ سے ماضی۔ ٩٨/١٦، ٤٥/١٧،

قَرَاْنٰهُ: ہم نے اس کو پڑھا۔ ١٨/٧٥،

قَرَاَهٗ: اس نے اس کو پڑھا۔ قِرَاءَةٌ سے ماضی۔
حروف اور کلمات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ترتیل (صاف اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے) میں جمع کرنے کو قرأت کہتے ہیں۔ (المفردات/٤٠٢)۔ ١٩٩/٢٦،

قَرِّىْ: (س، ن، ض) تو ٹھنڈی کر۔ (آنکھیں) تو روشن کر۔ قُرٌّ و قُرَّةٌ سے امر۔ ٢٦/١٩

قَرِيْبًا: (س، ک) قریب، نزدیک۔ قُرْبٌ و قُرْبَانًا سے صفتِ مشبہ۔ ٤٢/٩، ٣١/١٣، ٥١/١٧، ٦٣/٣٣، ١٨/٤٨،
٢٧/٤٨، ١٥/٥٩، ٧/٧٠، ٤٠/٧٨،

قَرِيْبٍ: قریب، نزدیک۔ ١٧/٤، ٧٧/٤، ٨١/١١، ٤٤/١٤،
٥١/٣٤، ٤١/٥٠، ١٠/٦٣،

قَرِيْبٌ: قریب، نزدیک۔ ١٨٦/٢، ٢١٤/٢، ٥٦/٧، ٦١/١١،
٦٤/١١، ١٠٩/٢١، ٥٠/٣٤، ١٧/٤٢، ١٣/٦١، ٢٥/٧٢،

قَرْيَةَ: بستی، آبادی۔ ٥٨/٢، ١٦١/٧، ٨٢/١٢،

قَرْيَةً: بستی، آبادی۔ ١١٢/١٦، ١٦/١٧، ٣٤/٢٧،

قَرْيَةِ: بستی، آبادی۔ ٧٥/٤، ١٦٣/٧، ٧٧/١٨، ٧٤/٢١، ٤٠/٢٥،
٣١/٢٩، ٣٤/٢٩، ١٣/٣٦،

قَرْيَةٍ: بستی، آبادی۔ ٢٥٩/٢، ١٢٣/٦،

قَرْيَةٌ: بستی، آبادی۔ ٩٨/١٠،

قَرْيَتِكَ: تیری بستی، (مکہ مکرمہ)۔ ١٣/٤٧،

قَرْيَتِكُمْ: تمہاری بستی، ٨٢/٧، ٥٦/٢٧،

قَرْيَتِنَا: ہماری بستی۔ ٨٨/٧،

قَرْيَتَيْنِ: دو بستیاں، مراد مکہ وطائف۔ ٣١/٤٣،

قُرَيْشٍ: عدنان کے قبیلے کنانہ کی ایک شاخ جس میں حضور اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی، ١/١٠٦،

قَرِيْنًا: ساتھی، ہم نشین، مصاحب، جمع قُرَنَاءُ ٣٨/٤،

قَرِيْنُ: ساتھی، ہم نشین، مصاحب۔ ٣٨/٤٣،

قَرِيْنٌ: ساتھی، ہم نشین۔ ٥١/٣٧، ٣٦/٤٣،

قَرِيْنُهٗ: اس کا ساتھی، اس کا ہم نشین۔ ٢٣/٥٠، ٢٧/٥٠،

ق س

قَسَتْ: (ن) وہ (دل) سخت پڑ گئے۔ وہ سیاہ ہوگئی۔ قَسْوَةٌ سے ماضی۔ ٧٤/٢، ٤٣/٦، ١٦/٥٧،

قِسْطَ: انصاف۔ عدل برابری۔ اسم ہے۔ جمع اَقْسَاطٌ. ٤٧/٢١،

قِسْطِ: انصاف، عدل، برابری۔ ١٨/٣، ٢١/٣، ١٢٧/٤،
١٣٥/٤، ٨/٥، ٤٢/٥، ١٥٢/٦، ٢٩/٧، ٤/١٠، ٤٧/١٠، ٥٤/١٠، ٨٥/١١،
٩/٥٥، ٢٥/٥٧،

قِسْطَاسِ: ترازو۔ میزان۔ اسم ہے جمع قَسَاطِيْس. ٣٥/١٧، ١٨٢/٢٦،

قَسَمٌ: قسم، اسم ہے، جمع اَقْسَامٌ. ٧٦/٥٦، ٥/٨٩،

قِسْمَةَ: (ض) تقسیم کرنا، بانٹنا، مصدر ہے۔ ٨/٤،

قِسْمَةٌ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔ ٢٢/٥٣، ٢٨/٥٤،

قَسَمْنَا: (ض) ہم نے تقسیم کیا، ہم نے حصہ دیا۔ قَسْمٌ سے ماضی۔ ٣٢/٤٣،

قَسْوَةً: (ن) سخت ہونا، سنگینی، مصدر بھی ہے اسم

بھی۔ ٧٤/٢،

قَسْوَرَةٍ: شیر۔ شور غل۔ شکاری لوگ۔ تیرانداز، جمع قَسَاوِرَةٌ، ٥١/٧٤،

قِسِّيْسِيْنَ: عیسائی عالم، عیسائی درویش، واحد قِسِّيْسٌ. ٨٢/٥،

ق ص

قَصَّ: (ن) اس نے قصہ بیان کیا، (بصلہ علیٰ) قَصَصٌ سے ماضی۔ ٢٥/٢٨،

قِصَاص: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ١٧٩/٢،

قِصَاصُ: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ١٧٨/٢،

قِصَاصٌ: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ١٩٤/٢، ٤٥/٥،

قَصْدُ: (ض) سیدھا ہونا، اعتدال، میانہ روی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٩/١٦،

قَصْدُ السَّبِيْلِ: اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ، یعنی سنت کا راستہ، جو شخص اس راستے پر چلے گا وہ اللہ تک پہنچ جائے گا. ٩/١٦،

قَصْرٍ: محل، چھوٹا ہونا۔ جمع قُصُوْرٌ. ٣٢/٧٧،

قَصْرٍ: محل، چھوٹا ہونا۔ ٤٥/٢٢،

قَصَصَ: (ن) قصہ بیان کرنا، نقش قدم پر چلنا، مصدر بھی ہے اسم بھی، واحد قِصَّةٌ۔ ١٧٦/٧، ٢٥/٢٨،

قَصَصًا: پیچھے چلنا۔ نقوش قدم پر چلنا۔ مصدر ہے۔ ٦٤/١٨،

قَصَصِ: قصہ بیان کرنا، حال بیان کرنا۔ ٣/١٢،

قَصَصُ: قصہ بیان کرنا۔ ٦٢/٣،

قَصَصْنَا: ہم نے قصہ بیان کیا، ہم نے حال بیان کیا۔ قَصَصٌ سے ماضی۔ ١١٨/١٦، ٧٨/٤٠،

قَصَصْنٰهُمْ: ہم نے ان کا قصہ بیان کیا۔ ١٦٤/٤،

قَصَصِهِمْ: ان کا قصہ، ان کا حال۔ ١١١/١٢،

قَصَمْنَا: (ض) ہم نے غارت کر دیا، ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا، مراد ہلاک کرنا۔ قَصْمٌ سے ماضی۔ ١١/٢١،

قُصْوٰى: (س، ن) دور والا کنارہ، نہایت دور کا یعنی مدینہ منورہ سے دور مکہ معظّمہ کی طرف والا کنارہ، قَصْوٌ وقُصُوٌّ سے اسم تفضیل، ٤٢/٨،

قُصُوْرًا: محلات، واحد قَصْرٌ. ٧٤/٧، ١٠/٢٥،

قَصِيًّا: (ن) دور، الگ۔ قُصُوٌّ وقَصًا سے صفتِ مشبہ۔ ٢٢/١٩،

قُصِّيْهِ: تو (حضرت موسیٰؑ کی بہن) اس کے پیچھے پیچھے جا، تو اس کا سراغ لگا، قَصٌّ سے امر، ١١/٢٨،

ق ض

قَضٰى: (ض) اس نے فیصلہ کیا، اس نے پورا کیا، اس نے مقرر کیا۔ قَضَاءٌ سے ماضی ١١٧/٢، ٤٧/٣، ٢/٦، ٢٣/١٧، ٣٥/١٩، ١٥/٢٨، ٢٩/٢٨، ٢٣/٣٣، ٣٦/٣٣، ٣٧/٣٣، ٤٢/٣٩، ٦٨/٤٠،

قَضٰهَا: اس نے اس کی خواہش کی، اس نے اس کی تمنا کی۔ ٦٨/١٢،

قَضٰهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو بنایا، اس نے ان کو مقرر کیا۔ ١٢/٤١،

قَضْبًا: ترکاری، سبزی۔ ٢٨/٨٠،

قَضَوْا: انہوں نے حاجت پوری کر لی، وہ جی بھر چکے۔ قَضَاءٌ سے ماضی۔ ٣٧/٣٣،

قُضِيَ: وہ پورا کر دیا گیا، فیصلہ کیا گیا۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ٢١٠/٢، ٨/٦، ٥٨/٦، ١١/١٠، ١٩/١٠، ٤٧/١٠، ٥٤/١٠، ٤٤/١١، ١١٠/١١، ٤١/١٢، ٢٢/١٤، ٣٩/١٩، ٦٩/٣٩، ٧٥/٣٩،

۸/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۲۱/۴۲، ۲۹/۴۶،

قُضِيَتِ: وہ پوری کی گئی، وہ ختم کردی گئی۔ ۱۰/۶۲،

قَضَيْتَ: تونے فیصلہ کیا، تونے حکم دیا۔ قَضًا سے ماضی۔ ۶۵/۴،

قَضَيْتُ: میں نے پورا کیا۔ ۲۸/۲۸،

قَضَيْتُمْ: تم ادا کر چکو، تم پورا کر چکو۔ ۲۰۰/۲،

قَضَيْتُمُ: تم ادا کر چکو، تم پورا کر چکو۔ ۱۰۳/۴،

قَضَيْنَا: ہم نے حکم دیا، (بصلہ علیٰ) ہم نے فیصلہ کیا، (بصلہ اِلیٰ)۔ ۶۶/۱۵، ۴/۱۷، ۴۴/۲۸، ۱۴/۳۴،

ق ط

قِطْرًا: پگھلا ہوا تانبا۔ ۹۶/۱۸،

قِطْرِ: پگھلا ہوا تانبا۔ ۱۲/۳۴،

قَطِرَانٍ: گندھک۔ تیل کی طرح ایک سیال مادہ۔ ۵۰/۱۴،

قَطَّعَ: (تف) وہ کاٹ دے گا، وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، تَقْطِيْعٌ سے ماضی بمعنی مضارع، ۱۵/۴۷،

قِطْعٍ: ٹکڑا، رات کا ایک حصہ جمع قُطُوْعٌ و اَقْطَاعٌ. ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

قِطَعًا: ٹکڑے، واحد قِطْعَةٌ. ۲۷/۱۰،

قِطَعٌ: ٹکڑے۔ ۴/۱۳،

قُطِعَ: (ف) وہ کاٹا گیا۔ قَطْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۵/۶،

قُطِّعَتْ: (تف) وہ کاٹی جاتی، وہ پھاڑی جاتی۔ تَقْطِيْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۱۹/۲۲،

قَطَعْتُمْ: تم نے کاٹا۔ ۵/۵۹،

قَطَّعْنَ: ان عورتوں نے کاٹا۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

قَطَعْنَا: ہم نے کاٹ دیا، ہم نے نسل ختم کردی ۷۲/۷، ۳۶/۶۹،

قَطَّعْنٰهُمُ: ہم نے ان کو تقسیم کر دیا، ہم نے ان کو الگ الگ کر دیا۔ ۱۶۰/۷،

قَطَّعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو تقسیم کر دیا۔ ہم نے ان کو الگ الگ کر دیا۔ ۱۶۸/۷،

قِطْمِيْرٍ: باریک جھلی جو کھجور کے گودے اور گٹھلی کے درمیان ہوتی ہے۔ یہاں اس سے مراد حقیر چیز۔ ۱۳/۳۵،

قِطَّنَا: ہمارا اعمال نامہ، ہماری چٹھی، ہمارا حصہ، جمع قُطُوْطٌ. ۱۶/۳۸،

قُطُوْفُهَا: اس کے پھل، اس کے میوے، اس کے خوشے واحد قَطْفٌ وقِطْفٌ. ۲۳/۶۹، ۱۴/۷۶،

ق ع

قَعَدَ: (ن) وہ بیٹھا، قُعُوْدٌ وقَعْدَةٌ سے ماضی۔ ۹۰/۹،

قَعَدُوْا: وہ بیٹھے۔ ۱۶۸/۳،

قَعُوْا: (ف) تم جھک جاؤ، تم گر پڑو۔ وُقُوْعٌ سے امر، اصل میں اِوْقَعُوْا تھا۔ ۷۲/۳۸

قُعُوْدًا: (ن) بیٹھنا، مصدر ہے۔ ۱۹۱/۳، ۱۰۳/۴،

قُعُوْدِ: بیٹھنا۔ ۸۳/۹،

قُعُوْدٌ: بیٹھنا۔ ۶/۸۵،

قَعِيْدٌ: بیٹھا ہوا، ہم نشین، نگرانی کرنے والا، قُعُوْدٌ سے صفت مشبہ، مراد آدمی جو کچھ کرتا ہے فرشتہ اسے دیکھتا رہتا ہے اور اعمالنامہ میں درج کرتا رہتا ہے (المفردات/۴۰۹) ۱۷/۵۰،

ق ف

قِفُوْهُمْ: (ض) تم اُن کو ٹھہراؤ، تم ان کو کھڑا کرو۔ وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ سے امر، اصل میں اِوْقِفُوْا تھا۔ ۲۴/۳۷،

قَفَّيْنَا: (تف) ہم نے پیچھے بھیجا، ہم نے یکے بعد دیگرے بھیجا۔ تَقْفِيَةٌ سے ماضی۔ ۸۷/۲، ۴۶/۵، ۲۷/۵۷،

ق ل

قُلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَوْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُقْوُلْ تھا۔ ۸۰/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۹۴/۲، ۹۷/۲، ۱۱۱/۲، ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۳۹/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۲/۲، ۱۸۹/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۲/۲، ۱۲/۳، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۲۹/۳، ۳۱/۳، ۳۲/۳، ۶۱/۳، ۶۴/۳،...... ۲۹۶ جگہ

قُلِ: تو کہہ، تو بات کر۔ ۲۱۹/۲، ۲۶/۳، ۱۲۷/۴، ۱۷۶/۴، ۱۲/۶، ۱۹/۶، ۶۴/۶، ۹۱/۶، ۱۵۸/۶، ۱۹۵/۷، ۱/۸، ۶۴/۹، ۱۰۵/۹، ۲۱/۱۰، ۳۴/۱۰، ۳۵/۱۰، ۱۰۱/۱۰، ۱۶/۱۳، ۵۱/۱۷، ۸۵/۱۷، ۱۱۰/۱۷، ۱۱۱/۱۷، ۲۶/۱۸، ۲۹/۱۸، ۶۸/۲۲،...... ۳۶ جگہ

قَلَّ: (ض) وہ قلیل ہوا، وہ کم ہوا۔ قِلًّا وقِلَّةٌ سے ماضی۔ ۷/۴،

قَلٰی: (ض، ن) اس نے نفرت کی، اس نے دشمنی کی۔ قَلْوٌ وقِلًی سے ماضی۔ ۳/۹۳،

قَلَآئِدَ: ہار، پٹہ، قربانی کے وہ جانور جن کے گلے میں بطور علامت پٹہ ڈال دیا جائے، واحد قِلَادَةٌ. ۲/۵، ۹۷/۵،

قَلْبِ: قلب، دل، طبیعت جمع قُلُوْبٌ. ۱۵۹/۳، ۳۵/۴۰،

قَلْبٍ: قلب، دل، عقل۔ ۸۹/۲۶، ۸۴/۳۷، ۳۳/۵۰،

قَلْبٌ: قلب، دل، عقل۔ ۳۷/۵۰،

قَلْبِكَ: تیرا دل۔ ۹۷/۲، ۱۹۴/۲۶، ۲۴/۴۲،

قَلَّبُوْا: (تف) انہوں نے پھیرا، انہوں نے پلٹا۔ تَقْلِيْبٌ سے ماضی۔ ۴۸/۹،

قَلْبَهٗ: اس کے دل کو۔ ۲۸/۱۸، ۱۱/۶۴،

قَلْبِهٖ: اس کا دل۔ ۲۰۴/۲، ۲۴/۸، ۳۲/۳۳، ۲۳/۴۵،

قَلْبُهٗ: اس کا دل، ۲۸۳/۲، ۱۰۶/۱۶،

قَلْبِهَا: اس (مؤنث) کا دل۔ ۱۰/۲۸،

قَلْبِیْ: میرا دل۔ ۲۶۰/۲،

قَلْبَيْنِ: دو دل۔ ۴/۳۳،

قُلْتَ: (ن) تو نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۵، ۹۲/۹، ۷/۱۱، ۳۹/۱۸

قُلْتُ: میں نے کہا۔ ۱۱۷/۵، ۱۰/۷۱،

قُلْتُمْ: تم نے کہا، ۵۵/۲، ۶۱/۲، ۱۶۵/۳، ۱۸۳/۳، ۷/۵، ۱۵۲/۶، ۱۶/۲۴، ۳۴/۴۰، ۳۲/۴۵

قُلْتُهٗ: میں نے اس کو کہا۔ ۱۱۶/۵،

قَلَمِ: قلم، لکھنے کا آلہ، جمع اَقْلَامٌ. ۱/۶۸، ۴/۹۶،

قُلْنَ: ان عورتوں نے کہا، قَوْلٌ سے ماضی، ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲،

قُلْنَ: تم بات کیا کرو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ۳۲/۳۳

قُلْنَا: ہم نے کہا، ہم نے حکم دیا۔ ۳۴/۲، ۳۵/۲، ۳۶/۲، ۳۸/۲، ۵۸/۲، ۶۰/۲، ۶۵/۲، ۷۳/۲، ۱۵۴/۴، ۱۱/۷، ۱۶۶/۷، ۳۱/۸، ۴۰/۱۱، ۶۰/۱۷، ۶۱/۱۷، ۱۰۴/۱۷، ۱۴/۱۸، ۵۰/۱۸، ۸۶/۱۸، ۶۸/۲۰، ۱۱۶/۲۰، ۱۱۷/۲۰، ۶۹/۲۱، ۳۶/۲۵، ۷۵/۲۸، ۹/۶۷

قُلُوْبِ: دل، عقل، وجدان، واحد قَلْبٌ ۱۵۱/۳، ۱۰۱/۷، ۱۲/۸، ۴۷/۱۰، ۱۲/۱۵، ۳۲/۲۲، ۲۰۰/۲۶، ۵۹/۳۰، ۴/۴۸، ۲۷/۵۷

قُلُوْبٍ: دل، عقل، وجدان۔ ۲۴/۴۷

قُلُوْبُ: دل۔ ۱۱۷/۹، ۲۸/۱۳، ۴۶/۲۲، ۳۷/۲۴، ۱۰/۳۳، ۴۵/۳۹، ۱۸/۴۰

قُلُوْبٌ: دل، عقل، وجدان۔ ۱۷۹/۷، ۴۶/۲۲، ۸/۷۹

قُلُوْبِكُمْ: تمہارے دل۔ ۱۰۳/۳، ۱۵۴/۳، ۳۶/۶، ۱۱/۸، ۷۰/۸، ۵۱/۳۳، ۵۳/۳۳، ۱۲/۴۸، ۷/۴۹، ۱۴/۴۹،

قُلُوْبُكُمْ: تمہارے دل، ۷۴/۲، ۲۲۵/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۵/۳۳،

قُلُوْبُكُمَا: تم دونوں کے دل، تم دونوں کی نیتیں۔ ۴/۶۶،

قُلُوبَنَا: ہمارے دلوں کو۔ ۸/۳،

قُلُوْبِنَا: ہمارے دل۔ ۱۰/۵۹،

قُلُوْبُنَا: ہمارے دل۔ ۸۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۱۳/۵، ۵/۴۱،

قُلُوْبَهُمْ: ان کے دل، ۱۳/۵، ۴۱/۵، ۱۲۷/۹، ۳/۴۹، ۵/۶۱،

قُلُوْبِهِمْ: ان کے دل۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۷/۳، ۱۵۶/۳، ۱۶۷/۳، ۶۳/۴، ۵۲/۵، ۲۵/۶، ۱۰۰/۷، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۱۵/۹، ۶۴/۹، ۷۷/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۱۰/۹، ۱۲۵/۹، ۸۸/۱۰، ۱۰۸/۱۶، ۴۶/۱۷، ۱۴/۱۸، ۵۷/۱۸، ۵۳/۲۲، ۵۰/۲۴ ...... ۷۴ جگہ

قُلُوْبِهِمْ: ان کے دل۔ ۹۳/۲، ۲۶/۴۸، ۲۲/۵۸، ۲/۵۹،

قُلُوْبُهُمْ: ان کے دل۔ ۱۱۸/۲، ۴۱/۵، ۴۳/۶، ۲/۸، ۸/۹، ۴۵/۹، ۶۰/۹، ۱۱۰/۹، ۲۸/۱۳، ۲۲/۱۶، ۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۵۳/۲۲، ۵۴/۲۲، ۶۰/۲۳، ۶۳/۲۳، ۲۲/۳۹، ۲۳/۳۹، ۱۶/۵۷، ۱۴/۵۹،

قُلُوْبِهِنَّ: ان عوتوں کے دل۔ ۵۳/۳۳،

قَلِيْلًا: قلیل، تھوڑا، حقیر۔ قِلَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۴۱/۲، ۷۹/۲، ۸۳/۲، ۸۸/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۹/۲، ۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۶/۴، ۸۳/۴، ۱۴۲/۴، ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۴۴/۵، ۳/۷، ۱۰/۷، ۸۶/۷، ۴۳/۸، ۹/۹، ۸۲/۹، ۱۱۶/۱۱، ۴۷/۱۲ ...... ۵۵ جگہ

قَلِيْلٍ: قلیل، تھوڑا، ۴۰/۲۳، ۱۶/۳۴،

قَلِيْلٌ: قلیل، تھوڑا۔ ۱۹۷/۳، ۶۶/۴، ۷۷/۴، ۲۶/۸، ۳۸/۹، ۴۰/۱۱، ۱۱۷/۱۶، ۲۲/۱۸، ۱۳/۳۴، ۲۴/۳۸، ۱۴/۵۶،

قَلِيْلَةٍ: قلیل، تھوڑی۔ قِلَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۲۴۹/۲

قَلِيْلُوْنَ: قلیل، تھوڑی، واحد قَلِيْلٌ. ۵۴/۲۶،

ق م

قُمْ: (ن) تو کھڑا ہوجا، تو تیار ہوجا۔ قَوْمٌ وقِيَامٌ اور قَامَةٌ وقَوْمَةٌ سے امر۔ ۲/۷۴،

قُمْ: تو کھڑا ہو۔ ۲/۷۳،

قُمْتُمْ: تم کھڑے ہوئے۔ قِيَامٌ سے ماضی۔ ۶/۵

قَمَرَ: (ن، ض، س) چاند، جمع اَقْمَارٌ. ۷۷/۶، ۹۶/۶، ۵/۱۰، ۴/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۹/۳۶، ۴۰/۳۶، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱،

قَمَرًا: چاند۔ ۶۱/۲۵،

قَمَرِ: چاند۔ ۳۷/۴۱، ۳۲/۷۴، ۱۸/۸۴، ۲/۹۱،

قَمَرُ: چاند۔ ۱۸/۲۲، ۳۷/۴۱، ۱/۵۴، ۵/۵۵، ۸/۷۵، ۹/۷۵،

قَمْطَرِيْرًا: مصیبت، اور رنج کا طویل دن (مراد قیامت کا دن)۔ قَمْطَرَةٌ سے۔ ۱۰/۷۶،

قُمَّلَ: غلے کو کھانے والا کیڑا، سرخ پروالا کیڑا۔ گھن کا کیڑا، واحد قُمَّلَةٌ. ۱۳۳/۷،

قَمِيْصَهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا، جمع قُمُصٌ و قُمْصَانٌ. ۲۵/۱۲، ۲۸/۱۲،

قَمِيْصِهٖ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۱۸/۱۲،

قَمِيْصُهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۲۶/۱۲، ۲۷/۱۲،

قَمِيْصِيْ: میری قمیص، میرا کرتا۔ ۹۳/۱۲،

ق ن

قِنَا: (ض) تو ہمیں بچا، تو ہمیں محفوظ رکھ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر، اصل میں۔ اِوْقِی تھا۔ ۲۰۱/۲، ۱۶/۳، ۹۱/۳،

قَنَاطِيْرِ: خزانے ڈھیر، انبار، واحد قِنْطَارٌ۔ اس کی مقدار کے تعین میں مفسرین کا اختلاف

ہے، بعض نے ایک ہزار دینار، بعض نے بارہ ہزار، چالیس ہزار، ساٹھ ہزار، اسّی ہزار، بتائی ہے سب کا حاصل یہ ہے کہ بہت زیادہ مال کو قنطار کہتے ہیں، (مظہری: ۲/۱۸) ۱۴/۳،

قِنْطَارًا: تودہ، ڈھیر، خزانہ، انبار۔ ۲۰/۴،

قِنْطَارٍ: خزانہ، انبار، مال کثیر۔ ۷۵/۳

قَنَطُوْا: (ن،س،ک) وہ ناامید ہوگئے، وہ مایوس ہوگئے۔ قُنُوْطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۲،

قِنْوَانٌ: خوشے، گچھے، واحد قِنْوٌ. ۹۹/۶،

قَنُوْطٌ: ناامید، مایوس۔ ۴۹/۴۱،

ق و

قُوْا: تم بچاؤ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر۔ اصل میں، اِوْقِيُوْا تھا۔ ۶/۶۶،

قُوٰى: قوتیں، طاقتیں، واحد قُوَّةٌ. ۵/۵۳

قَوَارِيْرَ: شیشے کے برتن، واحد قَارُوْرَةٌ. ۴۴/۲۷،

قَوَارِيْرَا: شیشے کے برتن۔ ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶،

قَوَاعِدَ: بنیادیں، دیواریں، واحد قَاعِدَةٌ ۱۲۷/۲

قَوَاعِدِ: بنیادیں، دیواریں۔ ۲۶/۱۶،

قَوَاعِدُ: عمر رسیدہ عورتیں جو نکاح، حمل اور حیض کے قابل نہ رہی ہوں، واحد قَاعِدٌ و قَاعِدَةٌ. ۶۰/۲۴،

قَوَامًا: معتدل، میانہ رو، متوسط۔ ۶۷/۲۵،

قَوّٰمُوْنَ: (ن) قائم رہنے والے، حاکم نگران، قَوْمٌ سے مبالغہ، واحد قَوَّامٌ. ۳۴/۴،

قَوّٰمِيْنَ: قائم رہنے والے، نگراں۔ ۱۳۵/۴، ۸/۵،

قُوَّةَ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۶۵/۲، ۳۹/۱۸،

قُوَّةً: قوت، طاقت، زور۔ ۶۹/۹، ۵۲/۱۱، ۸۰/۱۱، ۷۸/۲۸

۹/۳۰، ۵۴/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۵/۴۱، ۱۳/۴۷،

قُوَّةِ: قوت، طاقت، زور۔ ۷۶/۲۸، ۵۸/۵۱،

قُوَّةٍ: قوت، طاقت، زور۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۴۵/۷، ۱۷۱/۷، ۶۰/۸، ۹۲/۱۶، ۹۵/۱۸، ۱۲/۱۹، ۳۳/۲۷، ۵۴/۳۰، ۲۰/۸۱، ۱۰/۸۶،

قُوَّتِكُمْ: تمہاری طاقت، تمہاری قوت، جمع قُوٰى. ۵۲/۱۱،

قُوْتِلْتُمْ: (مفا) تم سے لڑائی کی گئی، تم سے جنگ کی گئی۔ مُقَاتَلَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۵۹،

قُوْتِلُوْا: ان سے لڑائی کی گئی، ان سے لڑائی ہوئی۔ ۱۲/۵۹،

قَوْسَيْنِ: دو کمانیں، قَوْسٌ کا تثنیہ، جمع اَقْوَاسٌ، ۹/۵۳،

قَوْلَ: (ن) بات، حکم، وعدہ، مصدر ہے۔ ۱۸۱/۳، ۳۰/۹، ۱۰/۱۳، ۸۶/۱۶، ۳۴/۱۹، ۴/۲۱، ۳۰/۲۲، ۶۸/۲۳، ۵۱/۲۴، ۵۱/۲۸، ۱۸/۳۹، ۱/۵۸، ۴/۶۰،

قَوْلًا: بات، حکم، وعدہ، ۵۹/۲، ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۹/۴، ۶۳/۴، ۱۶۲/۷، ۲۳/۱۷، ۲۸/۱۷، ۴۰/۱۷، ۹۳/۱۸، ۴۴/۲۰، ۸۹/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۳۲/۳۳، ۷۰/۳۳، ۵۸/۳۶، ۳۳/۴۱، ۵/۷۳،

قَوْلِ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۰۸/۴، ۱۴۸/۴، ۱۱۲/۶، ۲۰۵/۷، ۳۳/۱۳، ۲۷/۱۴، ۷/۲۰، ۲۷/۲۱، ۱۱۰/۲۱، ۲۴/۲۲، ۳۲/۲۳، ۳۱/۳۴، ۳۰/۴۷، ۲/۴۹، ۲/۵۸، ۴۱/۶۹، ۴۲/۶۹، ۲۵/۸۱،

قَوْلٍ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۸/۵۰، ۸/۵۱،

قَوْلُ: بات، حکم، وعدہ۔ ۴۰/۱۱، ۱۶/۱۷، ۲۷/۲۳، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷، ۶۳/۲۸، ۱۳/۳۲، ۷/۳۶، ۷۰/۳۶، ۳۱/۳۷، ۲۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۲۹/۵۰، ۴۰/۶۹، ۲۵/۷۴، ۱۹/۸۱،

قَوْلٌ: بات، حکم، وعدہ۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷، ۱۳/۸۶،

قُوْلَا: تم دونوں کہو، قَوْلٌ سے امر، ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

قَوْلِكَ: تیری بات، تیرا حکم۔ ۵۳/۱۱،

قَوْلُكُمْ: تمہاری بات۔ ۱۳/۶۷،

قَوْلُكُمْ: تمہاری بات۔ ۴/۳۳،

قَوْلُنَا: ہمارا قول، ہماری بات۔ ۴۰/۱۶،

قُوْلُوْا: تم کہو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ۵۸/۲، ۸۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۳۶/۲، ۶۴/۳، ۵/۴، ۸/۴، ۱۶۱/۷، ۸۱/۱۲، ۴۶/۲۹، ۷۰/۳۳، ۱۴/۴۹

قَوْلُهٗ: اس کی بات۔ ۳۷/۶،

قَوْلُهٗ: اس کی بات۔ ۲۰۴/۲،

قَوْلِهَا: اس (مؤنث) کی بات۔ ۱۹/۲۷،

قَوْلَهُمْ: ان کی بات۔ ۱۴۷/۳،

قَوْلِهِمْ: ان کی بات۔ ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴، ۱۵۷/۴، ۴/۶۳،

قَوْلِهِمْ: ان کی بات۔ ۶۳/۵،

قَوْلُهُمْ: ان کی بات۔ ۳۰/۹، ۶۵/۱۰، ۵/۱۳، ۷۶/۳۶،

قَوْلِیْ: میری بات۔ ۲۸/۲۰، ۹۴/۲۰،

قُوْلِیْ: تو (مؤنث) کہہ دے، قَوْلٌ سے امر، ۲۶/۱۹،

قَوْمَ: قوم، ''صرف مردوں کا گروہ، عورتوں کی جماعت کو قوم نہیں کہتے۔ (المفردات/ ۴۱۸)۔ ۲۵۸/۲، ۲۶۴/۲، ۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۵۱/۵، ۶۷/۵، ۱۰۸/۵، ۱۴۴/۶، ۱۳۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۹/۹، ۲۴/۹، ۳۷/۹، ۸۰/۹، ۱۰۹/۹، ۱۳/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۹/۱۱، ۱۰۷/۱۶، ۷۴/۲۱، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵، ۱۰/۲۶، ۱۱/۲۶، ۵۰/۲۸......۳۷ جگہ

قَوْمًا: قوم۔ ۸۶/۳، ۲۲/۵، ۸۹/۶، ۶۴/۷، ۱۳۳/۷، ۱۶۴/۷، ۱۳/۹، ۳۹/۹، ۵۳/۹، ۱۱۵/۹، ۷۵/۱۰، ۲۹/۱۱، ۵۷/۱۱، ۹/۱۲، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۹۷/۱۹، ۱۱/۲۱، ۴۶/۲۳، ۱۰۶/۲۳، ۱۸/۲۵، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲...... ۴۰ جگہ

قَوْمِ: قوم۔ ۲۵۰/۲، ۲۸۶/۲، ۱۴۷/۳، ۷۸/۴، ۱۰۴/۴، ۲۵/۵، ۲۶/۵، ۶۸/۵، ۸۴/۵، ۴۵/۶، ۶۸/۶، ۷۷/۶، ۱۴۷/۶، ۴۷/۷، ۶۹/۷، ۱۰۹/۷، ۱۲۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۵۹/۷، ۱۷۶/۷، ۷۰/۹، ۹۶/۹، ۸۵/۱۰، ۸۶/۱۰، ۴۴/۱۱......۴۷ جگہ

قَوْمِ: (ی) میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵، ۲۱/۵، ۷۸/۶، ۱۳۵/۶، ۵۹/۷، ۶۱/۷، ۶۵/۷، ۶۷/۷، ۷۳/۷، ۷۹/۷، ۸۵/۷، ۹۳/۷، ۷۱/۱۰، ۸۴/۱۰، ۲۸/۱۱، ۲۹/۱۱، ۳۰/۱۱، ۵۰/۱۱، ۵۱/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱، ۶۳/۱۱، ۶۴/۱۱، ۷۸/۱۱......۴۷ جگہ

قَوْمٍ: قوم۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۱۱۷/۳، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۲/۵، ۸/۵، ۴۱/۵، ۵۰/۵، ۵۴/۵، ۷۷/۵، ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۹۹/۶، ۱۰۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۳۳/۶، ۳۲/۷، ۵۲/۷، ۵۸/۷، ۹۳/۷، ۱۳۸/۷، ۱۸۸/۷، ۲۰۳/۷......۷۶ جگہ

قَوْمُ: قوم۔ ۴۷/۶، ۹۹/۷، ۱۴۸/۷، ۱۷۷/۷، ۸۹/۱۱، ۸۷/۱۲، ۴۲/۲۲، ۴۳/۲۲، ۱۰۵/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۲/۳۸، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۳۷/۴۴، ۳۵/۴۶، ۱۲/۵۰، ۱۴/۵۰، ۹/۵۴، ۳۳/۵۴،

قَوْمٌ: قوم۔ ۱۱/۵، ۵۸/۵، ۱۰۲/۵، ۸۱/۷، ۱۳۸/۷، ۶۵/۸، ۶/۹، ۵۶/۹، ۱۲۷/۹، ۱۵/۱۵، ۶۲/۱۵، ۴/۲۵، ۱۶۶/۲۶، ۴۷/۲۷، ۵۵/۲۷، ۶۰/۲۷، ۱۹/۳۶، ۵۸/۴۳، ۸۸/۴۳، ۲۲/۴۴، ۱۱/۴۹، ۲۵/۵۱، ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲، ۱۳/۵۹، ۱۴/۵۹،

قَوْمَكَ: تیری قوم۔ ۷۴/۶، ۱۳۵/۷، ۵/۱۴، ۸۵/۲۰، ۱/۷۱،

قَوْمِكَ: تیری قوم۔ ۳۶/۱۱، ۸۳/۲۰، ۴۴/۴۳،

قَوْمُكَ: تیری قوم۔ ۶۶/۶، ۴۹/۱۱، ۵۷/۴۳،

قَوْمِكُمَا: تم دونوں کی قوم۔ ۸۷/۱۰،

قَوْمَنَا: ہماری قوم، ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶،

قَوْمِنَا: ہماری قوم۔ ۸۹/۷،

قَوْمُنَا: ہماری قوم۔ ۱۵/۱۸،

قُوْمُوْا: (ن) تم کھڑے ہوجاؤ، قِیَامٌ سے امر ۲۳۸/۲،

قَوْمَهٗ: اس کی قوم۔ ۱۲۷/۷، ۱۵۵/۷، ۹۸/۱۱، ۷۹/۲۰، ۵۴/۴۳، ۲۱/۴۶،

قَوْمِهٖ: اس کی قوم۔ ۱۲۸/۷، ۶/۱۴، ۳۳/۲۳، ۱۶/۲۹،

قَوْمِهٖ: اس کی قوم، ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۳/۶، ۵۹/۷، ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۰/۷، ۸۲/۷، ۸۸/۷، ۹۰/۷، ۱۵۰/۷، ۷۱/۱۰، ۸۳/۱۰، ۲۵/۱۱، ۲۷/۱۱، ۳۸/۱۱، ۴/۱۴، ۱۱/۱۹، ۸۶/۲۰، ۵۲/۲۱، ۲۳/۲۳، ۲۴/۲۳،

قَوْمُهٗ: اس کی قوم۔ ۸۰/۶، ۱۳۷/۷، ۱۶۰/۷، ۷۸/۱۱، ۷۶/۲۸،

قَوْمَهَا: اس کی قوم کو۔ ۲۷/۱۹، ۲۴/۲۷،

قَوْمَهُمْ: ان کی قوم کو، ۹۰/۴، ۹۱/۴، ۱۲۲/۹، ۲۸/۱۴، ۵۱/۲۷،

قَوْمِهِمْ: ان کی قوم۔ ۷۴/۱۰، ۴۷/۳۰، ۲۹/۴۶، ۴/۶۰،

قَوْمَهُمَا: ان دونوں کی قوم کو ۱۱۵/۳۷،

قَوْمُهُمَا: ان دونوں کی قوم کو۔ ۴۷/۲۳،

قَوْمِیْ: میری قوم۔ ۱۴۲/۷، ۳۰/۲۵، ۱۱۷/۲۶، ۲۶/۳۶، ۵/۷۱،

قَوِیًّا: قوی، طاقتور، توانا۔ قُوَّةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع اَقْوِیَاءُ. ۲۵/۳۳،

قَوِیُّ: قوی، طاقتور۔ ۶۶/۱۱، ۲۶/۲۸، ۱۹/۴۲،

قَوِیٌّ: قوی، طاقتور۔ ۵۲/۸، ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۳۹/۲۷، ۲۲/۴۰، ۲۵/۵۷، ۲۱/۵۸،

ق ہ

قَهَّارِ: (ف) زبردست، غالب۔ قَهْرٌ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ ۴۸/۱۴، ۱۶/۴۰،

قَهَّارُ: زبردست، غالب۔ ۳۹/۱۲، ۱۶/۱۳، ۶۵/۳۸، ۴/۳۹،

قِهِمْ: تو ان کو بچا، تو ان کو محفوظ رکھ۔ وِقَایَةٌ سے امر، اصل میں اِوْقِیْ تھا۔ ۷/۴۰،

قِهِمُ: تو ان کو بچا۔ ۹/۴۰،

ق ی

قِیٰمًا: (ن) کھڑے ہونا، قیام کا ذریعہ بنانا، امن کا ذریعہ بنانا، مصدر ہے۔ ۱۹۱/۳، ۵/۴، ۱۰۳/۴، ۹۷/۵،

قِیَامًا: کھڑے ہونا۔ قیام کا ذریعہ بنانا۔ امن کا ذریعہ بنانا۔ ۶۴/۲۵،

قِیَامٍ: کھڑے ہونا ۴۵/۵۱،

قِیَامٌ: کھڑے ہونا۔ ۶۸/۳۹،

قِیَامَةِ: قیامت، اچانک اٹھ کھڑا ہونا، مصدر ہے ۲۱۲/۲، ۵۵/۳، ۷۷/۳، ۱۶۱/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۴/۳، ۸۷/۴، ۱۰۹/۴، ۱۴۱/۴، ۱۵۹/۴، ۱۴/۵، ۳۶/۵، ۶۴/۵، ۱۲/۶، ۳۲/۷، ۱۶۷/۷، ۱۷۲/۷، ۶۰/۱۰، ۹۳/۱۰، ۶۰/۱۱، ۹۸/۱۱، .....۷۰ جگہ

قَیَّضْنَا: (تف) ہم نے پیچھے لگا دیا، ہم نے (شیاطین کو) مقرر کیا۔ تَقْیِیْضٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۱،

قِیْعَةٍ: چٹیل میدان، وسیع میدان، زمین کا نشیبی حصہ، واحد قَاعٌ. ۳۹/۲۴،

قِیْلَ: (ن) کہا گیا۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول۔ اصل میں۔ قُوِلَ تھا۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۵۹/۲، ۹۱/۲، ۱۷۰/۲، ۲۰۶/۲، ۱۶۷/۳، ۶۱/۴، ۷۷/۴، ۱۰۴/۵، ۱۶۱/۷، ۱۶۲/۷، ۳۸/۹، ۴۶/۹، ۵۲/۱۰، ۴۴/۱۱، ۴۸/۱۱، ۲۴/۱۶، ۳۰/۱۶، ۲۸/۲۴، ۶۰/۲۵، ۳۹/۲۶، ۶۲/۲۶، ۴۲/۲۷، ۴۴/۲۷، ......۴۹ جگہ

قِیْلًا: (ن) بات، گفتگو، کہنا، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۱۲۲/۴، ۲۶/۵۶، ۶/۷۳،

قِیْلِهٖ: اس کی بات، اس کا قول، مصدر ہے۔ ۸۸/۴۳،

قِیَمًا: قائم رہنے والا، درست، مستحکم۔ ۱۶۱/۶،

قَیِّمًا: قائم رکھنے والا، درست، سیدھا۔ قِیَامٌ سے صفت مشبہ۔ ۲/۱۸،

قَیِّمِ: درست، سیدھا۔ ۴۳/۳۰،

قَیِّمُ: قائم رکھنے والا۔ درست۔ سیدھا۔ ۳۶/۹، ۴۰/۱۲، ۳۰/۳۰،

قَیِّمَةِ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ معتدل ۵/۹۸،

قَیِّمَةٌ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ ۳/۹۸،

قَیُّوْمِ: نگراں، محافظ، تھامنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ قِیَام وقَائِمٌ سے مبالغہ۔ ۱۱۱/۲۰،

قَیُّوْمُ: نگران، محفافظ، تھامنے والا۔ ۲۵۵/۲، ۲/۳،

﴿بَابُ الكاف﴾

ك: مثل۔ مانند۔ تجھ کو۔ تیرا۔ حرفِ جر ہے۔

ك ا

كَاتِبٌ: (ن) کاتب، لکھنے والا۔ كَتْبٌ و كِتَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸۲/۲،

كٰتِبُوْنَ: کتابت کرنے والے، لکھنے والے، واحد كَاتِبٌ. ۹۴/۲۱،

كَاتِبُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو مکاتب بنا دو، تم ان کو لکھ دو۔ مُكَاتَبَةٌ سے امر۔ ''شرع میں مکاتب اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو آقا اور غلام کے درمیان طے پاتا ہے اور غلام آقا کے لئے مال کی ایک معین مقدار کماتا ہے (المفردات/ ۴۲۵)۔ ۳۳/۲۴،

كَاتِبِيْنَ: کتابت کرنے والا، لکھنے والے۔ ۱۱/۸۲،

كَادَ: (س، ن) وہ قریب ہوئے، كَوْدٌ، مَكَادٌ اور مَكَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۱۷/۹، ۴۲/۲۵،

كَادَتْ: وہ قریب ہوئی۔ ۱۰/۲۸،

كَادِحٌ: (ف) سخت محنت کرنے والا، سخت کوشش کرنے والا۔ تکلیف اٹھانے والا۔ كَدْحٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۴،

كَادُوْا: وہ قریب ہوئے۔ ۷۱/۲، ۱۵۰/۷، ۷۳/۱۷، ۷۶/۱۷، ۱۹/۷۲،

كَاذِبًا: (ض) جھوٹا۔ كِذْبٌ، كَذِبٌ اور كُذْبَانٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۰، ۳۷/۴۰،

كٰذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۳/۳۹،

كَاذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۹۳/۱۱،

كَاذِبَةٍ: جھوٹ بولنے والی۔ ۱۶/۹۶،

كَاذِبَةٌ: جھوٹ بولنے والی۔ ۲/۵۶،

كٰذِبُوْنَ: جھوٹ، بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹، ۱۰۷/۹، ۸۶/۱۶، ۱۰۵/۱۶، ۹۰/۲۳، ۱۳/۲۴، ۲۲۳/۲۶، ۱۲/۲۹، ۱۵۲/۳۷، ۱۸/۵۸، ۱۱/۵۹، ۱/۶۳،

كٰذِبِيْنَ: جھوٹے۔ ۶۱/۳، ۶۶/۷، ۴۳/۹، ۲۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۷۴/۱۲، ۳۹/۱۶، ۷/۲۴، ۸/۲۴، ۱۸۶/۲۶، ۲۷/۲۷، ۳۸/۲۸، ۳/۲۹،

كٰرِهُوْنَ: (س) کراہت، کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ كَرْهٌ، كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ و كَرَاهِيَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۸/۹، ۵۴/۹، ۲۸/۱۱، ۷۰/۲۳، ۷۸/۴۳، ۵/۸،

كٰرِهِيْنَ: کراہت کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ ۸۸/۷،

كَاشِفَ: (ض، س) کھولنے والا، دور کرنے والا۔ كَشْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰،

كٰشِفٰتُ: دفع کرنے والیاں، دور کرنے والیاں، واحد كَاشِفَةٌ. ۳۸/۳۹،

كَاشِفَةٌ: کھولنے والی، دور کرنے والی۔ ۵۸/۵۳،

كَاشِفُوْا: کھولنے والے، دور کرنے والے، اصل میں كَاشِفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۵/۴۴،

كٰظِمِيْنَ: (ض) غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے اسم

فاعل۔ ١٣٤/٣، ١٨/٤٠،

كَافٍ: (ض) کفایت کرنے والا۔ كِفَايَةٌ سے اسم فاعل جمع كُفَاةٌ. ٣٦/٣٩،

كَآفَّةً: سب، تمام، اسم جمع کے معنی میں آتا ہے اور دراصل كَفٌّ بمعنی روکنا سے اسم فاعل ہے۔ ٢٠٨/٢، ٣٦/٩، ١٢٢/٩، ٢٨/٣٤،

كَافِرٍ: (ن) کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، كُفْرٌ اور كُفْرَانٌ سے اسمِ فاعل جمع كُفَّارٌ وكَفَرَةٌ. ٤١/٢،

كَافِرُ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، ٥٥/٢٥،

كٰفِرُ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ٤٠/٧٨،

كَافِرٌ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ٢١٧/٢، ٢/٦٤،

كَافِرَةٌ: کفر کرنے والی، انکار کرنے والی جمع كَوَافِرٌ. ١٣/٣،

كٰفِرُوْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ناشکرے۔ ٢٥٤/٢، ١٥١/٤، ٤٤/٥، ٤٥/٧، ٧٦/٧، ٣٢/٩، ٥٥/٩، ٨٥/٩، ١٢٥/٩، ٢/١٠، ١٩/١١، ٣٧/١٢، ٨٧/١٢، ٨٣/١٦، ٣٦/٢١، ١١٧/٢٣، ٤٨/٢٨، ٨٢/٢٨، ٤٧/٢٩، ٨/٣٠، ١٠/٣٢، ٣٤/٣٤، ٤/٣٨، ١٤/٤٠...... ٣٦ جگہ

كٰفِرِيْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ١٩/٢، ٢٤/٢، ٣٤/٢، ٨٩/٢، ٩٠/٢، ٩٨/٢، ١٠٤/٢، ١٩١/٢، ٢٥٠/٢، ٢٦٤/٢، ٢٨٦/٢، ٢٨/٣، ٣٢/٣، ١٠٠/٣، ١٣١/٣، ١٤١/٣، ١٤٧/٣، ٣٧/٤، ١٠١/٤، ١٠٢/٤، ١٤١/٤، ١٤٤/٤، ١٥١/٤، ١٦١/٤، ٥٤/٥...... ٩٣ جگہ

كَافُوْرًا: کافور، ایک خوشبودار گھاس جس کا پھول بابونہ کی طرح ہوتا ہے، جنت کے ایک چشمہ کا نام جو ٹھنڈا، خوشبودار، مفرح اور سفید ہوگا۔ ٥/٧٦،

كٰلِحُوْنَ: (ف) منہ بسورنے والے، بدشکل و بدوضع لوگ، ہونٹ سکڑ کر دانت ظاہر ہونا، كَلاحٌ وكُلُوْحٌ سے اسم فاعل ١٠٤/٢٣،

كَالُوْهُمْ: (ض) وہ ان کو ناپ کر دیتے ہیں۔ كَيْلٌ سے ماضی۔ ٣/٨٣،

كَامِلَةً: (ن، ک، س) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ كَمَالٌ سے اسم فاعل ٢٥/١٦،

كَامِلَةٌ: کسی چیز کا کامل ہونا۔ کسی چیز کا پورا ہونا۔ ١٩٦/٢،

كَامِلَيْنِ: پورے دو، تثنیہ۔ ٢٣٣/٢،

كَانَ: (ن) وہ واقع ہوا، وہ ہوگیا، وہ ہے، كَوْنٌ سے ماضی، یہ فعل ناقص بھی ہے اور فعل تام بھی۔ ٣٤/٢، ٤٥/٢، ٩٧/٢، ٩٨/٢، ١١١/٢، ١١٤/٢، ١٣٥/٢، ١٤٣/٢، ١٧٠/٢، ١٨٤/٢، ١٨٥/٢، ١٩٦/٢، ٢١٣/٢، ٢٣٢/٢، ٢٨٠/٢، ٢٨٢/٢، ١٣/٣، ٦٧/٣، ٧٩/٣، ٩٣/٣، ٩٥/٣، ٩٧/٣، ١١٠/٣، ١٣٧/٣، ١٤٥/٣...... ٤٢٢ جگہ

كَانَا: وہ دونوں تھے۔ كَانَ کا تثنیہ۔ ٣٦/٢، ٧٥/٥،

كَانَتْ: وہ ہوگئی۔ كَوْنٌ سے ماضی۔ ٩٤/٢، ١٤٣/٢، ١١/٤، ١٠٣/٤، ٨٣/٧، ١٥٧/٧، ١٦٣/٧، ٩٨/١٠، ١١٢/١٦، ٧٩/١٨، ١٠١/١٨، ١٠٧/١٨، ٢٨/١٩، ١١/٢١، ٧٤/٢١، ٦٦/٢٣، ١٥/٢٥، ٤٣/٢٧، ٣٢/٢٩، ٣٣/٢٩، ٢٩/٣٦، ٥٣/٣٦، ٢٢/٤٠، ٣٧/٥٥، ٦/٥٦، ٤/٦٠، ٦/٦٤، ١٢/٦٦، ١٥/٧٦، ١٩/٧٨، ٢٠/٧٨، ٢١/٧٨،

كَانَتِ: وہ ہوگئی۔ ٥/١٩، ٨/١٩، ٢٧/٦٩، ١٤/٧٣،

كَانَتَا: وہ دونوں تھے۔ كَوْنٌ سے ماضی، كَانَتْ کا تثنیہ۔ ١٧٦/٤، ٣٠/٢١، ١٠/٦٦،

كَانُوْا: وہ تھے، وہ ہوگئے۔ ١٠/٢، ١٦/٢، ٥٧/٢، ٥٩/٢، ٦١/٢، ٨٩/٢، ١٠٢/٢، ١٠٣/٢، ١١٣/٢، ١٣٤/٢، ١٤٠/٢،

۱۴۱/۲، ۱۴۲/۲، ۲۴/۳، ۱۱۲/۳، ۱۵۶/۳، ۱۶۴/۳، ۱۲/۴،
۱۰۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۴/۵، ۴۴/۵، ۶۱/۵، ۶۲/۵، ۶۳/۵،
......۲۶۷ جگہ

کَاهِنٍ: (ف،ن،ک) فال نکالنے والا۔ کَهَانَةٌ سے اسم فاعل، جمع کُهَّانٌ و کَهَنَةٌ جو شخص اپنے ظن سے گزری ہوئی باتیں بتائے وہ کاہن ہے اور جو آئندہ کی باتیں بتائے وہ اعراف ہے (المفردات/۴۴۲، ۴۴۳)۔ ۲۹/۵۲، ۴۲/۶۹،

ك ب

کُبَّارًا: (ک) بہت ہی بڑا۔ کِبْرٌ سے مبالغہ ۲۲/۷۱،

کَبَاسِطِ: کھولنے والے کی مانند، پھیلانے والی کی مانند۔ ۱۴/۱۳،

کَبٰٓئِرَ: بڑے گناہ، واحد کَبِیْرَةٌ. ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

کَبٰٓئِرَ: بڑے گناہ۔ ۳۱/۴،

کُبَّتْ: (ن) وہ اوندھی ڈالی گئی، وہ منہ کے بل ڈالی گئی۔ کَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۷،

کُبِتَ: (ض) وہ ہلاک کیا گیا، وہ ذلیل کیا گیا، کَبْتٌ سے ماضی مجہول۔ ۵/۵۸،

کُبِتُوْا: وہ ہلاک کئے جائیں گے، وہ ذلیل کئے جائیں گے۔ ۵/۵۸،

کَبَدٍ: (ض،ن،س) دشواری، محنت، مشقت کرنا، مصدر و اسم۔ ۴/۹۰،

کَبُرَ: (ک) وہ (مرتبہ میں) بڑا ہوا، وہ بزرگ ہوا، وہ گراں ہوا۔ کَبْرٌ و کُبْرٌ اور کَبَارَةٌ سے ماضی۔ ۳۵/۶، ۵/۱۰، ۳۵/۴۰، ۳/۴۲، ۳/۶۱،

کَبِّرْ: (تف) تو بڑائی بیان کر، تو تعظیم کر۔ تَکْبِیْرٌ سے امر۔ ۳/۷۴،

کِبَرَ: (س) بڑا ہونا (عمر میں)، بڑھاپا۔ مصدر و اسم مصدر۔ ۲۳/۱۷،

کِبَرِ: بڑھاپا، بڑا ہونا (عمر میں)۔ ۳۹/۱۴، ۸/۱۹،

کِبَرُ: بڑھاپا، بڑا ہونا۔ ۲۶۶/۲، ۴۰/۳، ۵۴/۱۵،

کِبْرٌ: غرور، تکبر، بڑائی جتانا۔ ۵۶/۴۰،

کُبَرِ: بہت بڑی۔ کِبَرٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۵/۷۴،

کُبْرٰی: بڑی عظمت والی، سخت ہولناک۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۶/۴۴، ۱۸/۵۳، ۲۰/۷۹، ۳۴/۷۹، ۱۲/۸۷،

کُبَرَآءَنَا: ہمارے سردار، ہمارے بڑے، واحد کَبِیْرٌ. ۶۷/۳۳،

کَبُرَتْ: وہ بڑی ہوئی۔ کِبْرٌ سے ماضی۔ ۵/۱۸،

کَبِّرْهُ: تو اس کی بڑائی بیان کر۔ تو اس کی تعظیم کر۔ تَکْبِیْرٌ سے امر۔ ۱۱۱/۱۷،

کِبْرَهٗ: اس کی بڑی ذمہ داری، اس کا بڑا بوجھ، اس کا بڑا حصہ۔ ۱۱/۲۴،

کِبْرِیَآءُ: بڑائی، سرداری، بزرگی، عظمت، اللہ تعالٰی کی خاص صفت۔ ۷۸/۱۰، ۳۷/۴۵،

کُبْکِبُوْا: وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔ وہ الٹے جائیں گے۔ کَبْکَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۴/۲۶،

کَبِیْرًا: بڑا، بزرگ، کِبَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲، ۲/۴، ۳۴/۴، ۷۸/۱۲، ۴/۱۷، ۹/۱۷، ۳۱/۱۷، ۴۳/۱۷، ۶۰/۱۷، ۸۷/۱۷، ۵۸/۲۱، ۱۹/۲۵، ۲۱/۲۵، ۵۲/۲۵، ۴۷/۳۳، ۶۸/۳۳، ۲۰/۷۶،

کَبِیْرِ: بڑا، بزرگ۔ ۱۲/۴۰،

کَبِیْرٍ: بڑا، بزرگ۔ ۳/۱۱، ۵۳/۵۴، ۹/۶۷،

کَبِیْرُ: بڑا۔ بزرگ۔ ۹/۱۳، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۲۳/۳۴، ۳۲/۳۵، ۲۲/۴۲، ۱۱/۸۵،

کَبِیْرٌ: بڑا، بزرگ۔ ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۷۳/۸، ۱۱/۱۱، ۲۳/۲۸،

٧/٣٥، ٧/٥٧، ١٢/٦٧،

كَبِيرَةٌ: دشوار، بڑی، بھاری۔ كِبَرٌ سے صفت مشبہ، جمع كَبَائِرُ. ١٤٣/٢، ١٢١/٩، ٤٩/١٨،

كَبِيرَةٌ: دشوار، بڑی بھاری۔ ٤٥/٢،

كَبِيرُكُمْ: تم میں سب سے بڑا۔ ٧١/٢٠، ٤٩/٢٦،

كَبِيرُهُمْ: ان میں سب سے بڑا۔ ٨٠/١٢، ٦٣/٢١،

ك ت

كِتٰبَ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، جمع كُتُبٌ ٤٤/٢، ٥٣/٢، ٧٨/٢، ٧٩/٢، ٨٧/٢، ١٠١/٢، ١١٣/٢، ١٢١/٢، ١٢٩/٢، ١٤٤/٢، ١٤٥/٢، ١٤٦/٢، ١٥١/٢، ١٧٦/٢، ٢١٣/٢، ٣/٣، ٧/٣، ١٩/٣، ٢٠/٣، ٤٨/٣، ٧٩/٣، ١٠٠/٣، ١٦٤/٣، ١٨٦/٣، ...... ۳۷ جگہ

كِتٰبًا: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ۔ ١٤٥/٣، ١٠٣/٤، ١٥٣/٤، ٧/٦، ١٣/١٧، ٩٣/١٧، ١٠/٢١، ٤٠/٣٥، ٢٣/٣٩، ٢١/٤٣، ٣٠/٤٦، ٢٩/٧٨،

كِتٰبِ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ٨٥/٢، ١٠٥/٢، ١٠٩/٢، ١٥٩/٢، ١٧٤/٢، ١٧٦/٢، ١٧٧/٢، ٧/٣، ٢٣/٣، ٦٤/٣، ٦٥/٣، ٦٩/٣، ٧٠/٣، ٧١/٣، ٧٢/٣، ٧٥/٣، ٧٨/٣، ٩٨/٣، ٩٩/٣، ١١٠/٣، ١١٣/٣، ١١٩/٣، ١٨٤/٣، ١٩٩/٣، ٤٤/٤، ...... ۹۵ جگہ

كِتٰبِ: لکھا ہوا، مراد لوح محفوظ۔ ٣٨/٦،

كِتٰبِ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ٨١/٣، ٥٩/٦، ٥٢/٧، ٦١/١٠، ٦/١١، ٣٨/١٣، ٥٢/٢٠، ٨/٢٢، ٧٠/٢٢، ٧٥/٢٧، ٤٩/٢٨، ٤٨/٢٩، ٢٠/٣١، ٣/٣٤، ١١/٣٥، ١٥/٤٢، ٤/٤٦، ٢/٥٢، ٧٨/٥٦، ٢٢/٥٧

كِتٰبُ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ٢/٢، ٢٣٥/٢، ١٥٧/٦، ١٧/١١، ٤٩/١٨، ٨٦/٢٨، ٦٩/٣٩، ٥٢/٤٢، ١٢/٤٦،

كِتٰبٌ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، ٨٩/٢، ١٠٥/٥، ٩٢/٦، ١٥٥/٦، ٢/٧، ٦٨/٨، ١/١١، ١/١٤، ٤/١٥، ٦٢/٢٣، ٢٩/٢٧، ٣٩/٣٨، ٣/٤١، ٤١/٤١، ١٢/٤٦، ٤/٥٠، ٣٧/٦٨، ٩/٨٣، ٢٠/٨٣،

كِتٰبَكَ: تیری کتاب، تیرا اعمال نامہ۔ ١٤/١٧،

كِتٰبِكُمْ: تمہاری، (اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی) کتاب۔ ١٥٧/٣٧،

كِتٰبُنَا: ہماری کتاب، ہمارا اعمالنامہ۔ ٢٩/٤٥،

كِتٰبَهُ: اس کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ٧١/١٧، ١٦/٦٩، ٢٥/٦٩، ٧/٨٤، ١٠/٨٤،

كِتٰبُهَا: اس کا اعمالنامہ۔ ٢٨/٤٥،

كِتٰبَهُمْ: ان کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ٧١/١٧،

كِتٰبِيْ: میری کتاب، میرا خط۔ ٢٨/٢٧،

كِتٰبِيَهْ: میرا اعمال نامہ، اصل میں كِتَابِيْ تھا، وقف کی رعایت سے آخر میں ہائے سکتہ لگا کر یائے متکلم کو مفتوح کر دیا۔ ١٩/٦٩، ٢٥/٦٩،

كَتَبَ: (ن) اس نے لکھا (علیٰ) اس نے فرض کیا، اس نے حکم دیا، كَتْبٌ اور كِتَابَةٌ سے ماضی، ١٨٧/٢، ٢١/٥، ١٢/٦، ٥٤/٦، ٥١/٩، ٢١/٥٨، ٢٢/٥٨، ٣/٥٩،

كُتِبَ: وہ لکھا گیا، (علیٰ) وہ فرض کیا گیا، وہ مقرر کیا گیا۔ كَتْبٌ سے ماضی مجہول۔ ١٧٨/٢، ١٨٠/٢، ١٨٣/٢، ٢١٦/٢، ٢٤٦/٢، ١٥٤/٣، ٧٧/٤، ١٢٧/٤، ١٢٠/٩، ١٢١/٩، ٤/٢٢،

كُتُبِ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے واحد كِتَابٌ. ١٠٤/٢١،

كُتُبِ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ٤٤/٣٤،

كُتُبٌ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ٣/٩٨،

كَتَبَتْ: اس (مؤنث) نے لکھا۔ ٧٩/٢،

كَتَبْتَ: تو نے لکھا۔ تو نے فرض کیا۔ ٧٧/٤،

كَتَبْنَا: ہم نے لکھ دیا، ہم نے فرض کیا۔ ٦٦/٤، ٣٢/٥، ٤٥/٥، ١٤٥/٧، ١٠٥/٢١،

كَتَبْنٰهَا: ہم نے اس (رہبانیت) کو لکھدیا، ہم نے اس کو فرض کر دیا۔ ٢٧/٥٧،

كُتُبِهٖ: اس (اللہ) کی کتابیں۔ ٢٨٥/٢، ١٣٦/٤، ١٢/٦٦،

كَتَمَ: (ن) اس نے چھپایا۔ كَتْمٌ اور كِتْمَانٌ سے ماضی۔ ١٤٠/٢،

ك ث

كَثُرَ: (ک،ن) وہ کثیر ہوا، وہ بہت ہوا۔ كَثْرَةٌ سے ماضی۔ ٧/٤،

كَثُرَتْ: وہ کثیر ہوئی، وہ بہت ہوئی۔ ١٩/٨،

كَثْرَةُ: کثرت، زیادتی۔ ١٠٠/٥،

كَثْرَتُكُمْ: تمہاری کثرت، تمہاری زیادتی ٢٥/٩،

كَثَّرَكُمْ: (تف) اس نے بہت کر دیا، اس نے زیادہ کر دیا۔ تَكْثِيْرٌ سے ماضی۔ ٨٦/٧،

كَثِيبًا: (ن) جمع کرنا، ریت، ریت کا ٹیلہ، بالو کا ڈھیر، كَثْبٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ١٤/٧٣،

كَثِيْرًا: (ک) کثیر، بہت، زیادہ۔ كَثْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٢٦/٢، ٢٦٩/٢، ٤١/٣، ١٨٦/٣، ١/٤، ١٩/٤، ٨٢/٤، ١٠٠/٤، ١٦٠/٤، ١٥/٥، ٣٢/٥، ٤٩/٥، ٦٢/٥، ٦٤/٥، ٦٨/٥، ٧٧/٥، ٨٠/٥، ٨١/٥، ٩١/٦، ١١٩/٦، ١٧٩/٧، ٤٣/٨، ٤٥/٨، ٣٤/٩، ٨٢/٩، ...... ٤٦ جگہ

كَثِيْرٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ١١٤/٤، ١٥/٥، ١٣٧/٦، ٧٠/١٧، ١٥/٢٧، ٣٠/٤٢، ٣٤/٤٢، ١٧/٤٩،

كَثِيْرٌ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ١٠٩/٢، ١٤٦/٣، ٦٦/٥، ٧١/٥، ١٨/٢٢، ١٦/٥٧، ٢٦/٥٧، ٢٧/٥٧،

كَثِيْرَةً: کثیر، بہت، زیادہ۔ ٢٤٥/٢، ٢٤٩/٢، ١٩/٤٨، ٢٠/٤٨،

كَثِيْرَةٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ٢٥/٩، ٥١/٣٨، ٣٢/٥٦،

كَثِيْرَةٌ: کثیر، بہت زیادہ۔ ٩٤/٤، ١٩/٢٣، ٢١/٢٣، ٧٣/٤٣،

ك ج

كَجَهْرِ: جیسا کہ بلند کرتے ہیں، جیسا کہ زور سے کہتے ہیں۔ ٢/٤٩،

ك ح

كَحُبِّ: جیسی محبت۔ ١٦٥/٢،

ك خ

كَخَشْيَةِ: جیسا کہ ڈرنا چاہئے۔ ٧٧/٤،

كَخَلْقِهٖ: اس کی پیدائش کی مانند۔ ١٦/١٣،

كَخِيْفَتِكُمْ: جیسا کہ تم ڈرتے ہو، جیسا کہ تم خیال کرتے ہو۔ ٢٨/٣٠،

ك د

كِدْتَّ: (س،ن) تو نزدیک تھا، تو قریب تھا۔ كَوْدٌ سے ماضی۔ ٧٤/١٧، ٥٦/٣٧،

كَدْحًا: (ف) سخت کوشش کرنا، سخت مشقت اٹھانا، مصدر ہے۔ ٦/٨٤،

كَدُعَآءِ: جیسا کہ تم پکارتے ہو۔ ٦٣/٢٤،

كِدْنَا: ہم نے خفیہ تدبیر کی، ہم نے مکر کیا۔ كَيْدٌ سے ماضی۔ ٧٦/١٢،

كَالدِّهَانِ: نری کی مانند، چمڑے کی مانند۔ ٣٧/٥٥،

كَدَابِ: جیسی عادت، جیسا معاملہ۔ ١١/٣، ٥٢/٨، ٥٤/٨،

ك ذ

کَذَّابُ: (ض) بڑا جھوٹا۔ کَذِبٌ سے مبالغہ۔ ۲۶/۵۴،

کَذَّابٌ: بڑا جھوٹا۔ ۴/۳۸، ۲۴/۴۰، ۲۸/۴۰، ۲۵/۵۴،

کِذَّابًا: (تف) جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۷۸،

کِذّٰابًا: جھٹلانا، نہ ماننا، انکار کرنا۔ ۳۵/۷۸،

کَذٰلِكَ: اسی طرح۔ ۷۶/۱۲، ۸۹/۵،

کَذٰلِكِ: ایسے ہی، اسی طرح، اسم اشارہ ہے۔ ۴۷/۳، ۲۱/۱۹، ۳۰/۵۱،

کَذٰلِکُمْ: تمہاری طرح، ایسے ہی۔ ۱۵/۴۸،

کَذَبَ: (ض) اس نے جھوٹ بولا۔ کِذْبٌ سے ماضی۔ ۳۲/۳۹، ۱۱/۵۳،

کَذَّبَ: اس نے جھوٹ جانا، اس نے نہ مانا، اس نے انکار کیا، تَکْذِیبٌ و کِذَّابٌ سے ماضی ۲۱/۶، ۶۶/۶، ۱۴۸/۶، ۱۵۷/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۳۹/۱۰، ۸۰/۱۰، ۵۹/۱۷، ۴۸/۲۰، ۵۶/۲۰، ۱۱/۲۵، ۱۷۶/۲۶، ۱۸/۲۹، ۶۸/۲۹، ۳۵/۳۴، ۲۵/۳۵، ۱۴/۳۸، ۲۵/۳۹، ۳۲/۳۹، ۱۴/۵۰، ۱۸/۶۷، ۳۲/۷۵، ۲۱/۷۹، ۹/۹۲، ۱۶/۹۲، ۱۳/۹۶،

کُذِّبَ: (تف) وہ جھٹلایا گیا۔ تَکْذِیبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۴/۳، ۴۴/۲۲،

کَذِبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۷۵/۳، ۷۸/۳، ۹۴/۳، ۵۰/۴، ۱۰۳/۵، ۶۰/۱۰، ۶۹/۱۰، ۶۲/۱۶، ۱۰۵/۱۶، ۱۱۶/۱۶، ۷/۶۱،

کَذِبًا: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۳۷/۷، ۸۹/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۵/۱۸، ۱۵/۱۸، ۶۱/۲۰، ۳۸/۲۳، ۶۸/۲۹، ۸/۳۴، ۲۴/۴۲، ۵/۷۲،

کَذِبِ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۱۴/۵۸،

کَذِبٍ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۱۸/۱۲،

کَذَّبَتْ: (تف) اس نے جھٹلایا، اس نے انکار کیا۔ تَکْذِیبٌ سے ماضی۔ ۴۲/۲۲، ۱۰۵/۲۶، ۱۲۳/۲۶، ۱۴۱/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۱۲/۵۰، ۹/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۳/۵۴، ۳۳/۵۴، ۴/۶۹، ۱۱/۹۱،

کَذَبَتْ: (ض) وہ جھوٹ بولی۔ کِذْبٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۲،

کُذِّبَتْ: اس کو جھٹلایا گیا، اس کا انکار کیا گیا۔ ۳۴/۶، ۴/۳۵،

کَذَّبْتَ: تو نے جھٹلایا، تو نے نہ مانا۔ ۵۹/۳۹،

کَذَّبْتُمْ: تم نے جھٹلایا، تم نے نہ مانا، ۸۷/۲، ۵۷/۶، ۷۷/۲۵، ۸۴/۲۷،

کَذَّبْنَا: ہم نے جھٹلایا، ہم نے نہ مانا۔ ۹/۶۷،

کَذَّبُوْا: انہوں نے جھٹلایا، انہوں نے نہ مانا۔ ۳۹/۲، ۱۱/۳، ۱۰/۵، ۷۰/۵، ۸۶/۵، ۵/۶، ۳۱/۶، ۳۹/۶، ۴۹/۶، ۱۵۰/۶، ۳۶/۷، ۴۰/۷، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۹۲/۷، ۹۶/۷، ۱۰۱/۷، ۱۳۶/۷، ۱۴۶/۷، ۱۴۷/۷، ۱۷۶/۷، ۱۷۷/۷، ۱۸۲/۷، ۵۴/۸، ۳۹/۱۰ ......۴۹ جگہ

کُذِبُوْا: ان کو جھٹلایا گیا۔ ۳۴/۶،

کَذَبُوْا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ کِذْبٌ سے ماضی۔ ۲۴/۶، ۱۸/۱۱، ۶۰/۳۹،

کَذَبُوا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ ۹۰/۹،

کُذِبُوْا: ان کی بات جھوٹی نکلی۔ کِذْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۲،

کَذَّبُوْكَ: انہوں نے تجھے جھٹلایا، ۱۸۴/۳، ۱۴۷/۶، ۴۱/۱۰،

کَذَّبُوْکُمْ: انہوں نے تم کو جھٹلایا۔ ۱۹/۲۵،

کَذَّبُوْنِ: انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ ۲۶/۲۳، ۳۹/۲۳،

کَذَّبُوْهُ: انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ۶۴/۷، ۷۳/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۴۴/۲۳، ۱۸۹/۲۶، ۳۷/۲۹، ۱۲۷/۳۷، ۱۴/۹۱،

کَذَّبُوْهُمَا: انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، ۴۸/۲۳، ۱۴/۳۶،

كَذِبُهٗ: اس کا جھوٹ۔ ۲۸/۴۰،

كَذِكْرِكُمْ: جیسا کہ تم یاد کرتے ہو۔ ۲۰۰/۲،

ك ر

كِرَامًا: بزرگ، نیک (فرشتے) واحد كَرِيْمٌ. ۷۲/۲۵، ۱۱/۸۲،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ: بزرگ لکھنے والے، مراد وہ فرشتے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی حفاظت اور اس کے اعمال و اقوال لکھنے پر مامور ہیں۔ ۱۱/۸۲،

كِرَامٍ: بزرگ، نیک۔ ۱۶/۸۰،

كَرْبِ: کرب۔ سختی۔ غم۔ جمع كُرُوْبٌ. ۷۶/۲۱، ۷۶/۳۷، ۱۱۵/۳۷،

كَرْبٍ: کرب، سختی، غم. ۶۴/۶،

كَرَّةَ: (ن) لوٹ جانا، (دنیا میں) پھر جانا، مصدر ہے۔ ۶/۱۷،

كَرَّةً: لوٹ جانا (دنیا میں) پھر جانا۔ ۱۶۷/۲، ۱۰۲/۲۶، ۵۸/۳۹،

كَرَّةٌ: لوٹ جانا، پھر جانا۔ ۱۲/۷۹،

كَرَّتَيْنِ: دو مرتبہ، دوبار۔ كَرَّةٌ کا تثنیہ ۴/۶۷،

كُرْسِيِّهٖ: اس کی کرسی، جمع كَرَاسِيٌّ. ۳۴/۳۸،

كُرْسِيُّهُ: اس کی کرسی۔ ۲۵۵/۲،

كَرَمَادٍ: راکھ کی مانند۔ ۱۸/۱۴،

كَرَّمْتَ: (تف) تو نے عزت دی، تو نے بزرگی دی۔ تَكْرِيْمٌ اور تَكْرِمَةٌ سے ماضی۔ ۶۲/۱۷،

كَرَّمْنَا: ہم نے عزت دی۔ ۷۰/۱۷،

كَرِهَ: (س) اس نے کراہت کی، اس نے ناپسند کیا۔ كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ سے ماضی۔ ۸/۸، ۳۲/۹، ۳۳/۹، ۴۶/۹، ۸۲/۱۰، ۱۴/۴۰، ۸/۶۱، ۹/۶۱،

كَرَّهَ: (تف) اس نے مکروہ بنایا، اس نے ناگوار بنایا۔ تَكْرِيْهٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹،

كَرْهًا: ناپسندیدگی، مشقت، سختی، جبر۔ ۸۳/۳، ۱۹/۴، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

كُرْهًا: ناپسند، ناگوار، اسم ہے۔ ۱۵/۴۶،

كُرْهٌ: ناپسند، ناگوار۔ ۲۱۶/۲،

كَرِهْتُمُوْهُ: (س) تم اس سے کراہت کروگے تم اسے ناپسند کروگے۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۱۲/۴۹،

كَرِهْتُمُوْهُنَّ: تم ان عورتوں سے کراہت کرو، تم ان کو ناپسند کرو۔ ۱۹/۴،

كَرِهُوْا: انہوں نے کراہت کی، انہوں نے ناپسند کیا، ۸۱/۹، ۹/۴۷، ۲۶/۴۷، ۲۸/۴۷،

كَرِيْمًا: کریم، بزرگی والا، كَرَمٌ سے صفت مشبہ، جمع كِرَامٌ. ۳۱/۴، ۲۳/۱۷، ۳۱/۳۳، ۴۴/۳۳،

كَرِيْمِ: کریم، بزرگی والا۔ ۱۱۶/۲۳، ۶/۸۲،

كَرِيْمٍ: کریم، بزرگی والا، ۷/۲۶، ۵۸/۲۶، ۱۰/۳۱، ۱۱/۳۶، ۲۶/۴۴، ۴۴/۵۶، ۴۰/۶۹، ۱۹/۸۱،

كَرِيْمُ: کریم، بزرگی والا۔ ۴۹/۴۴،

كَرِيْمٌ: کریم، بزرگی والا۔ ۷۴/۸، ۳۱/۱۲، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۲۹/۲۷، ۴۰/۲۷، ۴/۳۴، ۱۷/۴۴، ۷۷/۵۶، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۴/۸،

ك ز

كَزَرْعٍ: کھیتی کی مانند۔ ۲۹/۴۸،

ك س

كَسَادَهَا: (ن، ک) اس کا مندا ہونا، اس کی تجارت

نہ چلنا، اس کا سودا نہ بکنا، مصدر ہے۔ ۲۴/۹،

کُسَالیٰ: (س) سست، کاہل، واحد کَسِلٌ و کَسْلَانٌ. ۱۴۲/۴، ۵۴/۹،

کَسَبَ: (ض) اس نے کمایا۔ اس نے کام کیا۔ کَسْبٌ سے ماضی۔ ۸۱/۲، ۲۱/۵۲، ۲/۱۱۱،

کَسَبَا: ان دونوں نے کمایا، ان دونوں نے کیا، ۳۸/۵،

کَسَبَتْ: اس نے کمایا، اس نے ارادہ کیا۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۲۵/۲، ۲۸۱/۲، ۲۸۶/۲، ۲۵/۳، ۱۶۱/۳، ۷۰/۶، ۱۵۸/۶، ۳۳/۱۳، ۵۱/۱۴، ۴۱/۳۰، ۱۷/۴۰، ۳۰/۴۲، ۲۲/۴۵، ۳۸/۷۴،

کَسَبْتُمْ: تم نے کمایا، تم نے اچھے کام کئے ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۶۷/۲،

کَسَبُوْا: انہوں نے کمایا، انہوں نے برا کام کیا۔ ۲۰۲/۲، ۲۶۴/۲، ۱۵۵/۳، ۸۸/۴، ۷۰/۶، ۲۷/۱۰، ۱۸/۱۴، ۵۸/۱۸، ۴۵/۳۵، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۲۲/۴۲، ۳۴/۴۲، ۱۰/۴۵،

کَسَرَابٍ: سراب کی مانند، اس ریت کی مانند جو دور سے پانی کی طرح چمکتی ہو۔ ۳۹/۲۴،

کِسَفًا: (ض) ٹکڑے، واحد کِسْفَةٌ، ہر پھس پھسے اور ہلکے ٹکڑے کو کِسَفٌ کہتے ہیں، جیسے بادل کا ٹکڑا، روئی کا گالا وغیرہ (المفردات/ ۴۳۱)۔ ۹۲/۱۷، ۱۸۷/۲۶، ۴۸/۳۰، ۹/۳۴،

کِسْفًا: ایک ٹکڑا، اسم جنس۔ ۴۴/۵۲،

کِسْوَتُهُمْ: (س ن) ان کا لباس، ان کا پہنانا، ان کو کپڑا دینا، مصدر و اسم جمع کِسَاءٌ۔ ۸۹/۵،

کِسْوَتُهُنَّ: ان عورتوں کا لباس۔ ۲۳۳/۲،

کَسَوْنَا: (ن) ہم نے پہنایا، کَسْوٌ سے ماضی، ۱۴/۲۳،

ك ش

کَشَجَرَةٍ: ایک درخت کی مانند۔ ۲۴/۱۴، ۲۶/۱۴،

کُشِطَتْ: (ن) اس (آسمان) کو کھولا جائے گا، اس کی کھال اتاری جائے گی۔ کَشْطٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۸۱،

کَشَفَ: (ض) اس نے کھول دیا، اس نے دور کر دیا، اس نے زائل کر دیا۔ کَشْفٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۶،

کَشَفَ الضُّرِّ: اس نے تکلیف کو دور کر دیا۔ ۵۴/۱۶،

کَشْفَ: کھولنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشْفَ الضُّرِّ: تکلیف کو دور کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشَفْتَ: تو نے کھولا، تو نے دور کیا۔ ۱۳۴/۷،

کَشَفَتْ: اس نے کھولا، اس نے دور کیا۔ ۴۴/۲۷،

کَشَفْنَا: ہم نے کھول دیا، ہم نے دور کر دیا، ہم نے ٹال دیا۔ ۱۳۵/۷، ۱۲/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۴/۲۱، ۷۵/۲۳، ۵۰/۴۳، ۲۲/۵۰،

ك ص

کَصَاحِبِ الْحُوْتِ: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی مانند۔ ۴۸/۶۸،

کَالصَّرِیْمِ: کٹے ہوئے کھیت کی مانند۔ ۲۰/۶۸،

کَصَیِّبٍ: زور کی بارش کی مانند، برسنے والے بادلوں کی مانند۔ ۱۹/۲،

ك ط

کَالطَّوْدِ: پہاڑ کی مانند۔ ۶۳/۲۶،

کَطَیِّ: (ض) جیسا کہ وہ لپیٹتا ہے۔ ۱۰۴/۲۱،

ك ظ

کَالظُّلَلِ: سائبانوں کی مانند۔ ۳۲/۳۱،

كَظُلُمٰتٍ: اندھیروں کی مانند۔ ٤٠/٢٤،
كَظِيْمٌ: (ض) سخت غمگین۔ کَظْمٌ اور کَظُوْمٌ
سے صفت مشبہ۔ ٨٤/١٢، ٥٨/١٦، ١٧/٤٣،

ك ع

كَعْبَةَ: چوکور مربع مکان جو کرسی پر بنا ہوا ہو، یہاں
مراد بیت اللہ شریف ہے جو مسلمانوں کا
قبلہ اور مکہ معظمہ میں واقع ہے۔ ٩٧/٥،
كَعْبَةِ: مراد بیت اللہ شریف۔ ٩٥/٥،
كَعْبَيْنِ: دونوں ٹخنے، ایڑی کے اوپر کا حصہ،
واحد كَعْبٌ۔ ٦/٥،
كَعَذَابِ: عذاب کی مانند، سخت سزا کی مانند۔ ١٠/٢٩،
كَعَرْضِ: عرض کی مانند، چوڑائی کی مانند۔ ٢١/٥٧،
كَعَصْفٍ: بھوسے کی مانند۔ ٥/١٠٥،

ك غ

كَغَلْيِ: (ض) جیسا کہ پانی جوش مارتا ہے (اُبلتا
ہے)۔ ٤٦/٤٤،

ك ف

كَفَّ: (ن) اس نے روک دیا، اس نے باز رکھا۔
كَفٌّ سے ماضی۔ ١١/٥، ٢٠/٤٨، ٢٤/٤٨،
كَفٰى: (ض) وہ کافی ہوا، کِفَایَةٌ سے ماضی، بمعنی استمرار،
٦/٤، ٤٥/٤، ٥٠/٤، ٥٥/٤، ٧٠/٤، ٧٩/٤، ٨١/٤، ١٣٢/٤، ١٦٦/٤،
٣٩/٣٣، ١٧١/٤، ٢٩/١٠، ٤٣/١٣، ١٤/١٧، ١٧/١٧، ٦٥/١٧، ٩٦/١٧، ٤٧/٢١،
٣١/٢٥، ٥٨/٢٥، ٥٢/٢٩، ٣/٣٣، ٢٥/٣٣، ٤٨/٣٣، ٨/٤٦، ٢٨/٤٨،
كِفَاتًا: سمیٹنے والی۔ ٢٥/٧٧،
كَفَّارًا: (ن) بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا،
کُفْرٌ، کُفُوْرٌ اور کُفْرَانٌ سے مبالغہ۔ ٢٧/٧١،
كَفَّارٍ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ٢٧٦/٢، ٢٤/٥٠،
كَفَّارٌ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ٣٤/١٤، ٣/٣٩،
كُفَّارَ: کفار، بہت سے کافر۔ ٥٧/٥، ٦٨/٩، ٧٣/٩، ١٢٠/٩،
٢٩/٤٨، ٢٠/٥٧، ٩/٦٦،
كُفَّارًا: کُفار، بہت سے کافر، منکر۔ ١٠٩/٢،
كُفَّارِ: کفار، منکر، ١٢٣/٩، ٢٩/٤٨، ١٠/٦٠، ١١/٦٠، ٣٤/٨٣،
كُفَّارُ: کفار، منکر۔ ١٣/٦٠، ٣٦/٨٣،
كُفَّرُ: کفار، منکر۔ ٤٢/١٣،
كُفَّارٌ: کفار، منکر۔ ١٦١/٢، ٩١/٣، ١٨/٤، ٣٤/٤٧،
كَفَّارَةُ: گناہ کا شرعی بدلہ، اسم ہے۔ ٨٩/٥،
كَفَّارَةٌ: گناہ کا شرعی بدلہ۔ ٤٥/٥، ٩٥/٥،
كَفَّارَتُهٗ: اس کا کفارہ، اس کا شرعی بدلہ۔ ٨٩/٥،
كُفَّارُكُمْ: تمہارے کافر، تم میں کے کافر۔ ٤٣/٥٤،
كَفَرَ: (ن) اس نے کفر کیا، وہ کافر ہوا، اس نے
ناشکری کی۔ کُفْرٌ سے ماضی۔ ١٠٢/٢، ١٢٦/٢،
٢٥٣/٢، ٢٥٨/٢، ٩٧/٣، ١٢/٥، ١٧/٥، ٧٢/٥، ٧٣/٥، ١٠٦/١٦،
٧٧/١٩، ٥٥/٢٤، ٤٠/٢٧، ٤٤/٣٠، ١٢/٣١، ٢٣/٣١، ٣٩/٣٥، ١٦/٥٩، ٢٢/٨٨،
كُفِرَ: اس کا انکار کیا گیا، کُفْرٌ سے ماضی مجہول، ١٤/٥٤،
كُفْرَ: کفر۔ اسلام سے انکار۔ ١٠٨/٢، ٥٢/٣، ١٧٧/٣،
٢٣/٩، ٧/٣٩، ٧/٤٩،
كُفْرًا: کفر، انکار۔ ٩٠/٣، ١٣٧/٤، ٦٤/٥، ٦٨/٥، ٩٧/٩، ١٠٧/٩،
٢٨/١٤، ٨٠/١٨،
كُفْرِ: کفر، انکار۔ ٨٠/٣، ١٦٧/٣، ١٧٦/٣، ٤١/٥، ٦١/٥، ١٢/٩،
١٧/٩، ٣٧/٩، ٧٤/٩، ١٠٦/١٦،
كُفْرٌ: کفر، انکار۔ ٢١٧/٢،
كَفَّرَ: (تف) اس نے دور کر دیا، اس نے معاف کر
دیا، اس نے اتار دیا، تَکْفِیْرٌ سے ماضی، ٢/٤٧،

کَفِّرْ: تو دور کر دے، تو معاف کر دے، تو زائل کر دے۔ تَکْفِیرٌ سے امر۔ ۱۹۳/۳،

کُفْرَانَ: کفر، ناشکری، ناقدری، بے کار۔ ۹۴/۲۱،

کَفَرَۃُ: کافر، ناشکرے، واحد کَافِرٌ. ۴۲/۸۰،

کَفَرْتَ: تو نے کفر کیا، تو نے انکار کیا۔ کُفْرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۸،

کَفَرْتُ: میں نے کفر کیا، میں نے انکار کیا۔ ۲۲/۱۴،

کَفَرَتْ: اس (مؤنث) نے انکار کیا، اس نے ناشکری کی، کُفْرَانٌ سے ماضی، ۱۱۲/۱۶، ۱۴/۶۱،

کَفَرْتُمْ: تم نے کفر کیا، تم نے انکار کیا، ۱۰۶/۳، ۶۶/۹، ۷/۱۴، ۶۹/۱۷، ۱۲/۴۰، ۵۲/۴۱، ۱۰/۴۶، ۱۷/۷۳،

کُفْرِكَ: تیرا کفر، تیرا انکار، تیری ناشکری. ۸/۳۹،

کَفَرْنَا: ہم نے کفر کیا۔ ہم نے انکار کیا۔ ۹/۱۴، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰،

کَفَّرْنَا: (تف) ہم نے دور کر دیا، ہم نے زائل کر دیا، ہم نے مٹا دیا، تَکْفِیرٌ سے ماضی، ۶۵/۵،

کَفَرُوْا: انہوں نے کفر کیا، انہوں نے انکار کیا۔ ۶/۲، ۲۶/۲، ۳۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۵/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۱/۲، ۲۱۲/۲، ۲۵۷/۲، ۴/۳، ۱۰/۳، ۱۲/۳، ۵۵/۳، ۵۶/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳، ۹۱/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۷/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۳، ۱۵۶/۳، ۱۷۸/۳، ۱۹۶/۳، ۴۲/۴، ......۱۹۴ جگہ

کُفْرُہٗ: اس کا کفر، اس کا انکار۔ ۴۴/۳۰، ۲۳/۳۱، ۳۹/۳۵،

کُفْرِھِمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،

کُفْرُھُمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۳۹/۳۵،

کَفَفْتُ: (ن) میں نے ہتھیلی کو پکڑ لیا، میں نے باز رکھا۔ کَفٌّ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

کِفْلِ: ایک پیغمبر علیہ السلام کا لقب۔ ۸۵/۲۱، ۴۸/۳۸،

کِفْلٌ: (ض، ن، ک) ذمہ، حصہ، جمع اَکْفَالٌ. ۸۵/۴،

کَفَّلَھَا: (تف) اس نے اس (حضرت مریمؑ) کا کفیل بنایا۔ اس نے اس کو سونپ دیا۔ تَکْفِیلٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳،

کِفْلَیْنِ: دو حصے، دو گناہ، دو نعمتیں. ۲۸/۵۷،

کُفُّوْا: تم روکو۔ کَفٌّ سے امر، اصل میں اُکْفُفُوْا، تھا ہمزہ کو ساقط کر کے فا کا فا میں ادغام کر دیا۔ ۷۷/۴،

کُفُوًا: (ف) مرتبہ میں برابر، ہمسر، مثل. ۴/۱۱۲،

کَفُوْرًا: (ن) ناشکرا۔ کُفْرٌ سے صفت مشبہ ۲۷/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳/۷۶، ۲۴/۷۶،

کَفُوْرٍ: ناشکرے۔ ۳۸/۲۲، ۳۲/۳۱، ۳۶/۳۵،

کَفُوْرَ: ناشکرے۔ ۱۷/۳۴،

کَفُوْرٌ: ناشکرے۔ ۹/۱۱، ۶۶/۲۲، ۴۸/۴۲، ۱۵/۴۳،

کُفُوْرًا: کفر کرنا، انکار کرنا۔ ۸۹/۱۷، ۹۹/۱۷، ۵۰/۲۵،

کَفِیْلًا: (ن، ض، ک، س) کفیل، ضامن، گواہ۔ کَفْلٌ، کَفُوْلٌ اور کِفَالَۃٌ سے صفتِ مشبہ، جمع کُفَلَاءُ. ۹۱/۱۶،

کَفَیْنٰكَ: (ض) ہم کافی ہیں تجھ کو۔ کِفَایَۃٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۵،

کَفَّیْهِ: اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کا ہاتھ ملنا۔ مراد ندامت، اصل میں۔ کَفَّیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد کَفٌّ جمع اَکُفٌّ، کُفُوْفٌ. ۱۴/۱۳، ۴۲/۱۸،

ك ل

کَلٌّ: بوجھ، وبال۔ ۷۶/۱۶،

کُلَّ: کل، سب۔ ۲۷۶/۲، ۱۲۹/۴، ۲۵/۶، ۷۰/۶، ۸۰/۶،

۱۰۱/۶، ۱۱۱/۶، ۱۴۶/۶، ۱۶۴/۶، ۸۹/۷، ۱۴۶/۷، ۱۵۶/۷،
۱۲/۸، ۵/۹، ۳/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۵/۱۴، ۵۱/۱۴، ۱۲/۱۷، ۱۳/۱۷، ۲۹/۱۷،
۷۱/۱۷، ۷۹/۱۸، ۵۰/۲۰، ۹۸/۲۰،......۵۱جگہ

كُلًّا: کل، سب، ۹۵/۴، ۱۳۰/۴، ۸۴/۶، ۸۶/۶، ۴۶/۷، ۱۱۱/۱۱،
۱۲۰/۱۱، ۲۰/۱۷، ۴۹/۱۹، ۷۲/۲۱، ۷۹/۲۱، ۳۹/۲۵، ۴۰/۲۹، ۱۰/۵۷،

كُلِّ: کل، سب۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۵/۲،
۱۴۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۶/۲،
۲۸۲/۲، ۲۸۴/۲، ۶/۳، ۲۰/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴،
۳۲/۴، ۳۳/۴، ۴۱/۴، ۸۵/۴، ۸۶/۴،......۱۸۴جگہ

كُلٍّ: کل، سب۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۴، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۴۰/۱۱،
۲۷/۲۳، ۴۸/۲۸، ۱۲/۳۵، ۱۹/۴۶،

كُلُّ: کل، سب، ۶۰/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۹۳/۳، ۱۶۱/۳،
۱۸۵/۳، ۱۶۰/۷، ۳۰/۱۰، ۹۷/۱۰، ۸/۱۳، ۴۲/۱۳، ۱۵/۱۴، ۱۱۱/۱۶،
۳۶/۱۷، ۳۸/۱۷، ۹۳/۱۹، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۲/۲۲، ۵۳/۲۳، ۹۱/۲۳، ۶۳/۲۶،
۲۱/۲۷، ۸۸/۲۸،......۴۹جگہ

كُلٌّ: کل، سب، ۱۱۶/۲، ۲۸۵/۲، ۷/۳، ۷۸/۴، ۸۵/۶، ۵۴/۸،
۶/۱۱، ۲/۱۳، ۸۴/۱۷، ۱۳۵/۲۰، ۳۳/۲۱، ۸۵/۲۱، ۹۳/۲۱، ۹۹/۲۱، ۴۱/۲۴،
۸۷/۲۷، ۲۶/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۲/۳۶، ۴۰/۳۶، ۱۴/۳۸، ۱۹/۳۸، ۴۸/۳۸،
۵/۳۹،......۳۰جگہ

كَلَّا: ہرگز نہیں، ۷۹/۱۹، ۸۲/۱۹، ۱۰۰/۲۳، ۱۵/۲۶، ۶۲/۲۶، ۲۷/۳۴،
۱۵/۷۰، ۳۹/۷۰، ۱۶/۷۴، ۳۲/۷۴، ۵۳/۷۴، ۵۴/۷۴، ۱۱/۷۵، ۲۰/۷۵، ۲۶/۷۵،
۴/۷۸، ۵/۷۸، ۱۱/۸۰، ۲۳/۸۰، ۹/۸۲، ۷/۸۳، ۱۴/۸۳، ۱۵/۸۳، ۱۸/۸۳،
۱۷/۸۹، ۲۱/۸۹، ۶، ۱۵، ۱۹/۹۶، ۳، ۴، ۵/۱۰۲، ۴/۱۰۴،

كُلَا: (ن)تم دونوں کھاؤ۔ اَکْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُؤْکُلَا تھا، ثقالت کی بنا پر دونوں ہمزہ ساقط کردیئے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

كَلٰلَةً: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ (المفردات/ ۴۳۷)۔ ۱۲/۴،

كَلٰلَةِ: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ۔ ۱۷۶/۴،

كَلَامَ: کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

كَلَامَ اللّٰهِ: اللہ کا کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

كَلٰمَ: کلام۔ ۱۵/۴۸،

كَلٰمَ اللّٰهِ: اللہ کا کلام۔ ۱۵/۴۸،

كَلَامِیْ: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،

كِلٰهُمَا: وہ دونوں۔ ۲۳/۱۷،

كَلْبِ: کتا۔ بھونکنے والا جانور۔ (المفردات/ ۴۳۸) ۱۷۶/۷،

كَلْبُهُمْ: ان (اصحابِ کہف) کا کُتا۔ ۱۸/۱۸، ۲۲/۱۸،

كِلْتَا: دونوں، اصل میں كِلْوَا تھا، واؤ کو تانیث کی تاکید کے لئے تا سے بدل لیا ورنہ اصل علامتِ تانیث الف ہی ہے۔ ۳۳/۱۸،

كِلْتُمْ: (ض)تم نے پیمانہ بھر کر دیا، تم نے ناپا، كَيْلٌ سے ماضی۔ ۳۵/۱۷،

كَالْعِهْنِ: دھنی ہوئی پشم کی مانند، رنگین اون کی مانند۔ ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

كَالْفُجَّارِ: بدکاروں کی مانند۔ ۲۸/۳۸،

كَالْفَخَّارِ: ٹھیکرے کی مانند۔ ۱۴/۵۵،

كَالْفَرَاشِ: ٹڈیوں کی مانند، پروانوں کی مانند، ۴/۱۰۱،

كَالْقَصْرِ: محلوں کی مانند۔ ۳۲/۷۷،

كَلِمَ: الفاظ، باتیں۔ ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

كَلِمُ: الفاظ، باتیں۔ ۱۰/۳۵،

كَلَّمَ: (تف)اس نے کلام کیا۔ تَكْلِيْمٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۴/۴،

كُلِّمَ: کلام کیا گیا، تَكْلِيْمٌ سے ماضی مجہول، ۳۱/۱۳،

كُلَّمَا: جب کبھی، جس وقت، اکثر یہ لفظ کُلَّ اور مَا

سے مرکب ہے ٢٠/٢، ٢٥/٢، ٨٧/٢، ٧١ جگہ
كَلِمٰتِ: احکام، واحد كَلِمَةٌ، ٣٤/٦، ٦٤/١٠، ١٠٩/١٨، ٢٢/٦٦،
كَلِمٰتٍ: احکام۔ ٣٧/٢، ١٢٤/٢،
كَلِمٰتُ: احکام۔ ١٠٩/١٨، ٢٧/٣١،
كَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام۔ ١١٥/٦، ١٥٨/٧، ٧/٨، ٨٢/١٠،
٢٧/١٨، ٢٤/٤٢،
كَلِمَةَ: کلام، ایک بات۔ ٤٠/٩، ٧٤/٩، ٢٦/٤٨،
كَلِمَةً: کلام، ایک بات۔ ٢٤/١٤، ٥/١٨، ٢٨/٤٣،
كَلِمَةٍ: کلام، ایک بات۔ ٣٩/٣، ٤٥/٣، ٦٤/٣، ٢٦/١٤،
كَلِمَتُ: کلام، ایک بات۔ ١١٥/٦، ١٣٧/٧، ٣٣/١٠،
٩٦/١٠، ٦/٤٠،
كَلِمَةُ: کلام، ایک بات۔ ٤٠/٩، ١١٩/١١، ١٩/٣٩، ٧١/٣٩، ٢١/٤٢،
كَلِمَةٌ: کلام، ایک بات۔ ١٩/١٠، ١١٠/١١، ١٢٩/٢٠،
١٠٠/٢٣، ٤٥/٤١، ١٤/٤٢،
كَلِمَتُنَا: ہمارا وعدۂ نصرت۔ ١٧١/٣٧،
كَلِمَتُهٗ: اس کی بات۔ ١٧١/٤،
كَلَمْحِ: (ف) پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر کرنا، ٧٧/١٦،
كَلَمْحٍ: پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر کرنا۔ ٥٠/٥٤،
كَالْمُعَلَّقَةِ: جیسے لٹکی ہوئی۔ ١٢٩/٤،
كَلَّمَهٗ: اس نے اس سے کلام کیا۔ ١٤٣/٧، ٥٤/١٢،
كَالْمُهْلِ: تیل کی تلچھٹ کی مانند، پیپ کی مانند۔
٢٩/١٨، ٤٥/٤٤، ٨/٧٠،
كَلَّمَهُمْ: اس نے ان سے کلام کیا۔ ١١١/٦،
كُلُوْا: تم سب کھاؤ۔ اَكْلٌ سے امر۔ ٥٧/٢، ٥٨/٢،
٦٠/٢، ١٦٨/٢، ١٧٢/٢، ١٨٧/٢، ٤/٥، ٨٨/٥، ١١٨/٦، ١٤١/٦،
١٤٢/٦، ٣١/٧، ١٦٠/٧، ١٦١/٧، ٦٩/٨، ١١٤/١٦، ٥٤/٢٠، ٨١/٢٠،
٢٨/٢٢، ٣٦/٢٢، ٥١/٢٣، ١٥/٣٤، ١٩/٥٢، ١٥/٦٧، ٢٤/٦٩، ٤٣/٧٧، ٤٦/٧٧،

كُلَّهٗ: تمام، سب۔ ١٥٤/٣،
كُلِّهٖ: تمام، سب۔ ١١٩/٣، ٣٣/٩، ٢٨/٤٨، ٩/٦١،
كُلُّهٗ: تمام، سب۔ ٣٩/٨، ١٢٣/١١،
كُلَّهَا: تمام، سب۔ ٣١/٢، ٥٦/٢٠، ٣٦/٣٦، ١٢/٤٣،
كُلِّهَا: تمام، سب، ٤٢/٥٤،
كُلُّهُمْ: تمام، سب۔ ٩٩/١٠، ٣٠/١٥، ٩٥/١٩، ٧٣/٣٨،
كُلُّهُنَّ: تمام، سب۔ ٥١/٣٣،
كُلِيْ: تو (مؤنث) کھا۔ ٦٩/١٦، ٢٦/١٩،

ك م

كَمْ: کتنی مقدار، کتنی تعداد ٢١١/٢، ٢٤٩/٢، ٧١ جگہ
كُمْ: تم، تم پر، تمہارے ساتھ ٢٢/٢، ٢٣/٢، ٥٧١ جگہ
كَمَا: جیسا کہ، ک اور ما سے مرکب۔ ١٣/٢، ١٠٨/٢،
......٧٥ جگہ
كَمَآءٍ: پانی کی مانند۔ ٢٤/١٠، ٤٥/١٨،
كَمَثَلِ: ایک مثال کی مانند۔ ١٧/٢، ١٧١/٢، ٢٦١/٢،
......٣١ جگہ
كَمِثْلِهٖ: اس کی مثل، اس کی مانند۔ ١١/٤٢،
كَمِشْكٰوةٍ: طاق کی مانند، قندیل کی مانند ٣٥/٢٤،
كُمُوْهُ: تم کو وہ۔ ٢٢/١٥،

ك ن

كُنْ: تو ہو جا۔ كَوْنٌ سے امر۔ ١١٧/٢، ٤٧/٣، ٥٩/٣،
٧٣/٦، ١٤٤/٧، ٩٨/١٥، ٤٠/١٦، ٣٥/١٩، ٨٢/٣٦، ٦٦/٣٩، ٦٨/٤٠،
كُنَّ: وہ ہوں۔ كَوْنٌ سے ماضی۔ ١١/٤،
كُنَّ: وہ (مطلقہ) عورتیں ہوں۔ ٢٢٨/٢، ٦/٦٥،
كُنَّا: ہم تھے، ہم ہیں۔ كَوْنٌ سے ماضی معروف
٩٧/٤، ٢٣/٦، ١٥٦/٦، ١٥٧/٦، ٥/٧، ٧/٧، ٤٣/٧، ٥٣/٧، ٨٨/٧،

۱۱۳/۷، ۱۷۲/۷، ۱۷۳/۷، ۶۵/۹، ۲۹/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۲، ۷۳/۱۲،
۸۱/۱۲، ۸۲/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۵/۱۳، ۲۱/۱۴، ۲۸/۱۶، ۸۶/۱۶،
......۸۲جگہ

کُنتَ: تو تھا، تو ہے۔ ۱۴۳/۲، ۴۴/۳، ۱۵۹/۳، ۱۰۲/۴، ۱۱۷/۵،
۷۰/۷، ۷۷/۷، ۱۰۶/۷، ۹۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۳۲/۱۱، ۴۹/۱۱، ۶۲/۱۱، ۳/۱۲
۱۰۲/۱۲، ۷/۱۵، ۱۸/۱۹، ۳۵/۲۰، ۱۵۴/۲۶، ۲۷/۲۷، ۴۴/۲۸، ۴۵/۲۸،
۴۶/۲۸، ۸۶/۲۸، ۲۹/۲۹، ۳۹جگہ

کُنتِ: تو تھی، تو ہے۔ ۲۹/۱۲،

کُنتُ: میں تھا، میں ہوں۔ ۳۷/۴، ۱۱۶/۵، ۱۱۷/۵، ۱۸۸/۷،
۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۹۳/۱۷، ۵۱/۱۸، ۲۳/۱۹، ۳۱/۱۹، ۱۲۵/۲۰، ۸۷/۲۱،
۱۸۷/۲۶، ۳۲/۲۷، ۵۷/۳۹، ۹/۴۶، ۴۰/۷۸،

کُنتُمْ: تم تھے، تم ہو، ۲۳/۲، ۲۸/۲، ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۶۴/۲، ۷۲/۲،
۹۱/۲، ۹۳/۲، ۹۴/۲، ۱۱۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،
۱۷۲/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۸/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۰/۲،
۲۸۳/۲، ۳۱/۳، ۴۹/۳، ۵۵/۳، ۷۹/۳، ۱۹۹جگہ

کُنتُنَّ: تم ہو، تم چاہتی ہو۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳،

کَنزٌ: (ض) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ خزانہ۔ ۱۲/۱۱،
۸۲/۱۸، ۸/۲۵،

کَنَزتُمْ: تم نے جمع کیا، تم نے ذخیرہ کیا۔ ۳۵/۹،

کَنزَهُمَا: ان دونوں کا ذخیرہ۔ ان دونوں کا دفینہ۔ ۸۲/۱۸،

کُنَّسِ: (ض) چھپنے والے، (ستارے) کِناسٌ سے اسمِ فاعل، واحد کَانِسٌ. ۱۶/۸۱،

کَنَفسٍ: ایک جان کی مانند، ایک شخص کی مانند ۲۸/۳۱،

کَنُودٌ: (ن) بڑا ناشکرا، کافر و بخیل۔ کُنُودٌ سے مبالغہ۔ ۶/۱۰۰،

کُنُوزِ: خزانے، ذخیرے، بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ واحد کَنزٌ. ۷۶/۲۸،

کُنُوزِ: خزانے، ذخیرے۔ ۵۸/۲۶،

ك و

کَوَاعِبَ: (ن، ض) نوخیز لڑکیاں، نوجوان عورتیں، واحد کاعِبٌ. ۳۳/۷۸،

کَوَافِرِ: (ن) انکار کرنے والی عورتیں۔ کُفرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۶۰،

کَوَاکِبِ: ستارے۔ واحد کَوکَبٌ ۶/۳۷،

کَوَاکِبُ: ستارے۔ ۲/۸۲،

کَوثَرَ: جنت کے ایک حوض کا نام جو اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو خصوصی طور پر عنایت فرمایا ہے۔ ۱/۱۰۸،

کُوِّرَتْ: (تف) وہ بے نور کیا گیا، وہ تاریک کیا گیا، اس کو لپیٹا گیا۔ تَکوِیرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۸۱،

کَوکَبًا: ستارہ، جمع کَوَاکِبُ. ۷۶/۶، ۴/۱۲،

کَوکَبٌ: ستارہ۔ ۳۵/۲۴،

کُونُوا: (ن) تم ہو جاؤ۔ کَونٌ سے امر۔ ۶۵/۲،
۱۳۵/۲، ۷۹/۳، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۶۶/۷، ۱۱۹/۹، ۵۰/۱۷، ۱۴/۶۱،

کُونِی: تو (مؤنث) ہو جا۔ ۶۹/۲۱،

ك ه

کٓهٰیٰعٓصٓ: حروف مقطعات میں سے ہیں۔ ۱/۱۹،

کَهَشِیمِ: بھس کی مانند۔ روندے ہوئے کی مانند۔ ۳۱/۵۴،

کَهفِ: پناہ، غار، پہاڑ میں پناہ کی جگہ، جمع کُهُوفٌ. ۹/۱۸، ۱۰/۱۸، ۱۱/۱۸، ۱۶/۱۸،

کَهفِهِمْ: ان کے غار، ان کی پناہ گاہیں. ۱۷/۱۸، ۲۵/۱۸،

كَهْلًا: ادھیڑ عمر، متوسط عمر کا آدمی، جمع کُهُوْلٌ کِهَالٌ اور کَهْلُوْنٌ۔ ٤٦/٣، ١١٠/٥،

كَهَيْئَةِ: ایک شکل کی مانند، ایک صورت کی مانند۔ ٤٩/٣، ١١٠/٥،

ك ء

كَاْسًا: ایسا جام جو لبالب بھرا ہوا ہو، شراب پینے کا پیالہ، جمع اَكْؤُسٌ و كُئُوْسٌ، ٢٣/٥٢، ١٧/٧٦، ٣٤/٧٨،

كَاْسٍ: شراب پینے کا پیالہ۔ ٤٥/٣٧، ١٨/٥٦، ٥/٧٦،

كَاَنَّ: گویا، ک اور اَنَّ سے بنا ہے، مرکب حرف ہے۔ ٧/٣١،

كَاَنْ: گویا کہ، یہ اصل میں کَاَنَّ تھا، نون کی تخفیف کردی گئی۔ ٩٢/٧، ١٢/١٠، ٢٤/١٠، ٤٥/١٠، ٦٨/١١، ٩٥/١١، ٧/٣١، ٨/٤٥،

كَاَنَّكَ: گویا کہ تو۔ ١٨٧/٧،

كَاَنَّمَا: گویا کہ۔ ٣٢/٥، ١٢٥/٦، ٦/٨، ٢٧/١٠، ٣١/٢٢،

كَاَنَّهٗ: گویا کہ وہ۔ ١٧١/٧، ٤٢/٢٧، ٦٥/٣٧، ٣٤/٤١، ٣٣/٧٧،

كَاَنَّهَا: گویا کہ، وہ (مؤنث)۔ ٣٥/٢٤، ١٠/٢٧، ٣١/٢٨،

كَاَنَّهُمْ: گویا وہ سب (مذکر)۔ ٣٥/٤٦، ٢٤/٥٢، ٢٠/٥٤، ٤/٦١، ٤/٦٣، ٧/٦٩، ٤٣/٧٠، ٥٠/٧٤، ٤٦/٧٩،

كَاَنَّهُنَّ: گویا وہ سب (مؤنث)۔ ٤٩/٣٧، ٥٨/٥٥،

كَاْسٍ: ایسا جام جو لباب بھرا ہوا ہو۔ ٤٥/٣٧

كَاَيِّنْ: بہت سے، کتنے ہی، اسم تکثیر ہے۔ یہ اصل میں كَاَيٍّ تھا قرآنی رسم الخط میں تنوین کو نون سے لکھا گیا ہے۔ ١٤٦/٣، ١٠٥/١٢، ٤٥/٢٢، ٤٨/٢٢، ٦٠/٢٩، ١٣/٤٧، ٨/٦٥،

ك ی

كَيْ: تا کہ۔ ١٥٣/٣، ٧٠/١٦، ٣٣/٢٠، ٤٠/٢٠، ٥/٢٢، ١٣/٢٨، ٣٧/٣٣، ٥٠/٣٣، ٢٣/٥٧، ٧/٥٩،

كَيْدَ: (ض) خفیہ تدبیر، مکر فریب، مصدر و اسم۔ ٧٦/٤، ٥٢/١٢،

كَيْدًا: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ٥/١٢، ٧٠/٢١، ٩٨/٣٧، ٤٢/٥٢، ١٥/٨٦، ١٦/٨٦،

كَيْدِ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ١٨/٨،

كَيْدُ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ٦٩/٢٠، ٢٥/٤٠، ٣٧/٤٠،

كَيْدٌ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ٣٩/٧٧،

كَيْدَكُمْ: تمہاری خفیہ تدبیر، تمہارا مکر، تمہارا فریب۔ ٦٤/٢٠،

كَيْدَكُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ٢٨/١٢،

كَيْدِكُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ٢٨/١٢،

كِيْدُوْنِ: تم مجھ سے تدبیر کرو، تم مجھ سے مکر کرو۔ ١٩٥/٧، ٣٩/٧٧،

كِيْدُوْنِيْ: تم مجھ سے تدبیر کرو۔ تم مجھ سے مکر کرو۔ ٥٥/١١،

كَيْدَهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب۔ اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ٦٠/٢٠،

كَيْدُهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب، اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ١٥/٢٢،

كَيْدَهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ٢/١٠٥،

كَيْدُهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ١٢٠/٣، ٤٦/٥٢،

كَيْدَهُنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی تدبیر۔ ان

عورتوں کا فریب ۳۳/۱۲، ۳۴/۱۲،

کَیۡدِھِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان عورتوں کا فریب ۵۰/۱۲،

کَیۡدِیۡ: میرا مکر۔ میرا فریب۔ میری چالاکی۔
۱۸۳/۷، ۴۵/۶۸،

کَیۡفَ: کیسے۔ ۲۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۶/۳، ۲۵/۳، ۸۶/۳،
۱۰۱/۳، ۱۳۷/۳، ۲۱/۴، ۴۱/۴، ۵۰/۴، ۶۲/۴، ۱/۵، ۳۱/۵، ۴۳/۵،
۶۴/۵، ۷۵/۵، ۱۱/۶، ۲۴/۶، ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۸۱/۶، ۸۴/۷، ۸۶/۷،
۹۳/۷، ۱۰۳/۷، ۱۲۹/۷،

کَیۡلَ: (ض) پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا، مصدر ہے۔
۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۵۹/۱۲، ۶۰/۱۲، ۶۵/۱۲، ۸۸/۱۲، ۳۵/۱۷، ۱۸۱/۲۶،

کَیۡلُ: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ۶۳/۱۲،

کَیۡلٌ: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ۶۵/۱۲،

بَابُ اللّام

ل ا

لَا : نہیں، اس کا استعمال نفی، عطف، اور جواب کے لئے ہوتا ہے، بکثرت آیا ہے۔ ٧/١، ٢/٢، ١١/٢، ١٣/٢،

لٰبِثِیْنَ : (س) رہنے والے، ٹھہرنے والے۔ لَبْثٌ اور لَبَاثٌ سے اسم فاعل۔ ٢٣/٧٨،

لٰتَ : ایک بت کا نام جسے اہلِ عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے، یہ اصل میں۔ لَـوَیَۃٌ تھا واؤ کو الف سے بدل کر ''یـا'' حذف کردی گئی۔ ١٩/٥٣،

لَاجَـرَمَ : کوئی شک نہیں، یقینی بات ہے، لامحالہ ٢٢/١١، ٢٣/١٦، ٦٢/١٦، ١٠٩/١٦، ٤٣/٤٠،

لَازِبٍ : (ک، ن، س) لازم۔ چپکنے والا۔ چمٹنے والا۔ لَزْبٌ اور لَزُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ١١/٣٧،

لٰعِبِیْنَ : (س) کھیلنے والے، بے کار کام کرنے والے۔ لَعْبٌ سے اسم فاعل۔ ١٦/٢١، ٥٥/٢١، ٣٨/٤٤،

لٰعِنُوْنَ : (ف) لعنت کرنے والے، گالیاں دینے والے۔ لَعْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ١٥٩/٢،

لَاغِیَۃً : (ف، ن، س) لغو بات کرنے والی، بیہودہ بات کرنے والی۔ لَغْوٌ سے اسم فاعل۔ ١١/٨٨،

لَاقِیْہِ : (س) اس سے ملاقات کرنے والا، اس کو پانے والا۔ لَقْیٌ اور لَقَایَۃٌ و لِقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ٦١/٢٨،

لٰمَسْتُمُ : (مفا) تم نے چھوا، تم نے ہاتھ لگایا، تم نے قربت کی۔ مَلَامَسَۃٌ سے ماضی۔ ٤٣/٤، ٦/٥،

لَاهِیَۃً : (ن، س) لہو میں پڑی ہوئی، غفلت میں پڑی ہوئی۔ لَهْوٌ سے اسم فاعل ٣/٢١،

لَآئِمٍ : (ن) ملامت کرنے والا، برا کہنے والا، لَوْمٌ، مَلَامٌ اور مَلَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ٥٤/٥،

ل ب

لِبَاسَ : لباس، پوشاک، پردہ، جمع اَلْبِسَۃٌ. ١١٢/١٦،

لِبَاسًا : لباس، پوشاک، پردہ۔ ٢٦/٧، ٤٧/٢٥، ١٠/٧٨،

لِبَاسُ : لباس، پوشاک، پردہ۔ ٢٦/٧،

لِبَاسٌ : لباس، پوشاک، پردہ۔ ١٨٧/٢،

لِبَاسُهُمْ : ان کا لباس، ان کے کپڑے۔ ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥،

لِبَاسَهُمَا : ان دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) کا لباس۔ ٢٧/٧،

لَبِـثَ : (س) وہ رہا، وہ ٹھہرا۔ لَبْـثٌ سے ماضی۔ ٦٩/١١، ٤٢/١٢، ١٤/٢٩، ١٤٤/٣٧،

لَبِثْتَ : تو رہا، تو ٹھہرا، ٢٥٩/٢، ٤٠/٢٠، ١٨/٢٦،

لَبِثْتُ : میں رہا، میں ٹھہرا۔ ٢٥٩/٢، ١٦/١٠،

لَبِثْتُمْ : تم رہے، تم ٹھہرے، ٥٢/١٧، ١٩/١٨، ١٠٣/٢٠، ١٠٤/٢٠، ١١٢/٢٣، ١١٤/٢٣، ٥٦/٣٠،

لَبِثْنَا : ہم رہے، ہم ٹھہرے۔ ١٩/١٨، ١١٣/٢٣،

لَبِثُوْا : وہ رہے، وہ ٹھہرے، ١٢/١٨، ٢٥/١٨، ٢٦/١٨، ٥٥/٣٠، ١٤/٣٤،

لُبَـدًا : (ن، س) کثیر، (مال) تہ بہ تہ، چمٹنا۔ لُبُوْدٌ

اور لَبَدٌ سے صفتِ مشبہ ۔ ٦/٩٠،

لِبَدًا: ٹھٹ کے ٹھٹ، ہجوم، بھیڑ، واحد لِبْدَۃٌ۔ ١٩/٧٢،

لَبَرَزَ: البتہ وہ نکل پڑا۔ ١٥٤/٣،

لَبْسٍ: (ض) شک، شبہ، دھوکہ دینا، مصدر ہے، ١٥/٥٠،

لَبِسَبِيْلٍ: البتہ سڑک پر، البتہ راستے کے ساتھ ٧٦/١٥،

لَبَسْنَا: ہم نے شبہ ڈالا، ہم نے مشکوک کیا، لَبْسٌ سے ماضی۔ ٩/٦،

لِبَشَرٍ: کسی بشر کے لئے، کسی آدمی کے لئے۔ ٧٩/٣، ٣٣/١٥، ٣٤/٢١، ٥١/٤٢،

لَبَعَثْنَا: البتہ ہم نے بھیجا، البتہ ہم نے مقرر کیا، ٥١/٢٥،

لِبَعْضٍ: بعض کے لئے۔ چند آدمیوں کے لئے۔ ٣٦/٢، ٨٨/١٧، ١٢٣/٢٠، ٢٠/٢٥، ٣٢/٣٤، ٦٧/٤٣، ٢/٤٩،

لَبَغَوْا: البتہ انہوں نے سرکشی کی۔ ٢٧/٤٢،

لَبَلَغَا: البتہ پہنچا دینا۔ ١٠٦/٢١،

لَبَنًا: دودھ، جمع اَلْبَانٌ۔ اسمِ جنس ہے۔ ٦٦/١٦،

لَبَنٍ: دودھ۔ ١٥/٤٧،

لِابْنِهٖ: اپنے بیٹے کو۔ ١٣/٣١،

لِبَنِيْهِ: اس کے بیٹے کے لئے۔ ١٣٣/٢،

لَبُوْسٍ: پہناوہ، زرہ، لوہے کی کڑیوں سے بنا ہوا لباس۔ لُبْسٌ سے مبالغہ بمعنی مفعول۔ ٨٠/٢١،

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ: البتہ وہ واضح راستے کے درمیان میں ہیں۔ ٧٩/١٥،

لَبَيْتُ: البتہ گھر۔ ٤١/٢٩،

لِبُيُوْتِهِمْ: ان کے گھر کے لئے۔ ٣٣/٤٣، ٣٤/٤٣،

ل ت

لَتَارِكُوْا: البتہ ترک کرنے والے، البتہ چھوڑنے والے۔ ٣٦/٣٧،

لِتَبْتَغُوْا: تاکہ تم تلاش کرو۔ ١٤/١٦، ١٢/١٧، ٦٦/١٧، ٣٣/٢٤، ٧٣/٢٨، ٤٦/٣٠، ١٢/٣٥، ١٢/٤٥،

لَتُبْدِيْ: البتہ وہ ظاہر کر دیتی۔ ١٠/٢٨،

لِتُبَشِّرَ: تاکہ تو بشارت دے، تاکہ تو خوشخبری سنائے۔ ٩٧/١٩،

لَتُبْعَثُنَّ: البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ ٧/٦٤،

لِتَبْلُغُوْا: تاکہ تم پہنچو۔ ٥/٢٢، ٦٧/٤٠، ٨٠/٤٠،

لَتُبْلَوُنَّ: البتہ تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ ١٨٦/٣،

لِتَبِيْنَ: تاکہ وہ ظاہر ہو جائے۔ ٤٤/١٦،

لَتُبَيِّنُنَّهٗ: البتہ تم اس کو ضرور بیان کرو گے۔ ١٨٧/٣،

لِتَتْلُوَا: تاکہ تو تلاوت کرے، تاکہ تو پڑھے۔ ٣٠/١٣،

لَتَجِدَنَّ: البتہ تو ضرور پائے گا۔ ٨٢/٥،

لَتَجِدَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پائے گا۔ ٩٦/٢،

لِتُجْزٰی: تاکہ اس کو جزا دی جائے، تاکہ اس کو بدلہ دیا جائے۔ ١٥/٢٠، ٢٢/٤٥،

لِتَحْسَبُوْهُ: تاکہ تم اس کو خیال کرو۔ ٧٨/٣،

لِتُحْصِنَكُمْ: تاکہ وہ تم کو بچائے۔ ٨٠/٢١،

لِتَحْكُمَ: تاکہ تو فیصلہ کرے۔ ١٠٥/٤،

لِتَحْمِلَهُمْ: تاکہ تو ان کو اٹھائے۔ ٩٢/٩،

لَتَّخَذْتَ: البتہ تو لیتا۔ ٧٧/١٨،

لِتُخْرِجَ: تاکہ تو نکالے، تاکہ تو لائے۔ ١/١٤،

لِتُخْرِجَنَا: تاکہ تو ہم کو نکالے۔ ٥٧/٢٠،

لِتُخْرِجُوْا: تاکہ تم نکالو۔ ١٢٣/٧،

لَتَدْخُلُنَّ: البتہ تم ضرور داخل ہو گے۔ ٢٧/٤٨،

لَتَدْعُوْهُمْ: البتہ تم ان کو بلاتے ہو، البتہ تم ان کو پکارتے ہو۔ ٧٣/٢٣،

لَتَذْكِرَةٌ: البتہ نصیحت ہے۔ ٤٨/٦٩،

لِتَذْهَبُوْا: تاکہ تم جاؤ، تاکہ تم لے لو۔ ١٩/٤،

لَتُرْدِيْنِ: البتہ تو مجھے ہلاک کرے گا، البتہ تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا۔ ٥٦/٣٧،

لِتَرْضٰی: تاکہ تم راضی ہو۔ ٨٤/٢٠،

لِتَرْضَوْا: تاکہ تم راضی ہو جاؤ۔ ٩٦/٩،

لَتَرْكَبُنَّ: البتہ تم ضرور سوار ہوگے۔ ١٩/٨٤،

لِتَرْكَبُوْا: تاکہ تم سواری کرو۔ ٧٩/٤٠،

لِتَرْكَبُوْهَا: تاکہ تم اس پر سواری کرو۔ ٨/١٦،

لَتَرَوُنَّ: البتہ تم ضرور دیکھو گے۔ ٦/١٠٢،

لَتَرَوُنَّهَا: البتہ تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ٧/١٠٢،

لِتَزُوْلَ: تاکہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ٤٦/١٤،

لِتَسْتَبِيْنَ: تاکہ وہ ظاہر ہو جائے۔ ٥٥/٦،

لِتَسْتَوُا: تاکہ تم جم کر بیٹھو۔ ١٣/٤٣،

لِتَسْحَرَنَا: تاکہ تو ہم پر سحر (جادو) کرے، ١٣٢/٧،

لِتَسْكُنُوْا: تاکہ تم سکون حاصل کرو، تاکہ تم آرام پاؤ۔ ٦٧/١٠، ٣٧/٢٨، ٢١/٣٠، ٦١/٤٠،

لِتَسْلُكُوْا: تاکہ تم چلو۔ ٢٠/٧١،

لَتَسْمَعُنَّ: البتہ تم سے ضرور سنو گے۔ ١٨٦/٣،

لَتُسْئَلُنَّ: البتہ تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ٥٦/١٦، ٩٣/١٦، ٨/١٠٢،

لِتُشْرِكَ: تاکہ تو شرک کرے۔ ٨/٢٩،

لِتَشْقٰی: تاکہ تو مشقت اٹھائے۔ ٢/٢٠،

لَتَشْهَدُوْنَ: البتہ تم شہادت (گواہی) دیتے ہو۔ ١٩/٦،

لِتَصْغٰی: تاکہ وہ (دل) مائل ہو جائیں، تاکہ وہ جھکیں۔ ١١٣/٦،

لِتُصْنَعَ: تاکہ تو پرورش پائے۔ ٣٩/٢٠،

لِتُضَيِّقُوْا: تاکہ تم تنگی کرو۔ ٦/٦٥،

لِتَطْمَئِنَّ: تاکہ وہ آرام پائے۔ ١٢٦/٣، ١٠/٨،

لِتَعَارَفُوْا: تاکہ تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ ١٣/٤٩،

لِتَعْتَدُوْا: تاکہ تم زیادتی کرو۔ تاکہ تم حد سے بڑھو۔ ٢٣١/٢،

لِتَعْجَلَ: تاکہ تو عجلت کرے۔ تاکہ تو جلدی کرے۔ ١٦/٧٥،

لِتُعْرِضُوْا: تاکہ تم منہ پھیرو۔ ٩٥/٩،

لَتَعْرِفَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پہچان لے گا، ٣٠/٤٧،

لِتَعْلَمَ: تاکہ تو جان لے۔ ١٣/٢٨،

لَتَعْلَمُ: البتہ تو جانتا ہے۔ ٧٩/١١،

لَتَعْلَمُنَّ: البتہ تم ضرور معلوم کر لو گے۔ البتہ تم ضرور جان لو گے۔ ٧١/٢٠، ٨٨/٣٨،

لِتَعْلَمُوْا: تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے، تاکہ تم جان لو۔ ٩٧/٥، ٥/١٠، ١٢/١٧، ١٢/٦٥،

لَتَعْلُنَّ: البتہ تم ضرور بلند ہوگے، البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے۔ ٤/١٧،

لَتَعُوْدُنَّ: البتہ تم ضرور لوٹ آؤ گے۔ ٨٨/٧، ١٣/١٤،

لِتُغْرِقَ: تاکہ تو غرق کردے، تاکہ تو ڈبودے، ٧١/١٨،

لِتَغْفِرَ: تاکہ تو مغفرت کردے۔ تاکہ تو بخش دے۔ ٧/٧١،

لِتَفْتَرُوْا: تاکہ تم افترا کرو، تاکہ تم بہتان لگاؤ، ١١٦/١٦،

لِتَفْتَرِيَ: تاکہ تو افترا کرے، تاکہ تو بہتان لگائے۔ ٧٣/١٧،

لَتُفْسِدُنَّ: البتہ تم ضرور فساد کرو گے، البتہ تم ضرور خرابی کرو گے۔ ٤/١٧،

لِتَقْتُلَنِيْ: تاکہ تو مجھے قتل کردے۔ ٢٨/٥،

لِتَقْرَاَهٗ: تاکہ تو اس کو پڑھے۔ ١٠٦/١٧،

لِتُكَبِّرُوْا: تاکہ تم بڑائی بیان کرو۔ ١٨٥/٢، ٣٧/٢٢،

لِتُكمِلُوا: تاکہ تم تکمیل کرو، تاکہ تم پورا کرو، ۱۸۵/۲،
لِتَلْفِتَنَا: تاکہ تو ہم کو ہٹادے۔ تاکہ تو ہم کو پھیر دے ۷۸/۱۰،
لَتُلَقّى: البتہ تجھے سکھایا جاتا ہے۔ ۶/۲۷،
لَتَمُرُّوْنَ: البتہ تم گزرتے ہو۔ ۱۳۷/۳۷،
لَتَنَازَعتُمْ: البتہ تم نے تنازع کیا، البتہ تم نے جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸،
لَتُنَبَّؤُنَّ: البتہ تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔ ۷/۶۴،
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲،
لِتُنْذِرَ: تاکہ تو ڈرائے۔ ۲/۷، ۹۲/۶، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲،
لَتَنْزِيلُ: البتہ وہ اتارا گیا ہے۔ ۱۹۲/۲۶،
لَتَنْصُرُنَّهُ: البتہ تم اس کی مدد ضرور کرنا۔ ۸۱/۳،
لِتُنْفِقُوْا: تاکہ تم خرچ کرو۔ ۳۸/۴۷،
لَتَنُوْاُ: البتہ وہ بھاری پڑتی ہے، البتہ وہ تھکا دیتی ہے۔ ۷۶/۲۸،
لِتَهْتَدُوْا: تاکہ تم ہدایت پاؤ، تاکہ تم راہ پاؤ۔ ۹۷/۶،
لَتَهْدِيْ: البتہ تو ہدایت دیتا ہے، البتہ تو راہ بتاتا ہے۔ ۵۲/۴۲،
لَتَأْتُنَّنِيْ: البتہ تم ضرور میرے پاس لاؤ گے۔ ۶۶/۱۲،
لَتَأْتُوْنَ: البتہ تم آتے ہو۔ ۸۱/۷،
لَتَأْتِيَنَّكُمْ: البتہ وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا، ۳/۳۴،
لِتَأْخُذُوْهَا: تاکہ تم اس کو لے لو۔ ۱۵/۴۸،
لِتَأْفِكَنَا: تاکہ تو ہم کو پھیر دے۔ ۲۲/۴۶،
لِتَأْكُلُوْا: تاکہ تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۴/۱۶،
لَتُؤْمِنُنَّ: البتہ تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ ۸۱/۳،

ل ج

لَجٰعِلُوْنَ: البتہ بنانے والے۔ البتہ کرنے والے۔ ۸/۱۸،
لِجِبْرِيْلَ: جبرائیلؑ کے لئے۔ ۹۷/۲،
لُجَّةً: گہرا بادل، گہرا پانی، پانی سے بھرا ہوا، دریا کا درمیانی حصہ، جمع لُجَجٌ. ۴۴/۲۷،
لَجَعَلَكُمْ: البتہ اس نے تم کو بنایا، البتہ اس نے تم کو کیا۔ ۴۸/۵، ۹۳/۱۶،
لَجَعَلَهُ: البتہ اس کو بنانا۔ ۴۵/۲۵،
لَجَعَلَهُمْ: البتہ اس نے ان کو بنایا۔ ۸/۴۲،
لِجُلُوْدِهِمْ: ان کی جلدوں کے لئے، ان کی کھالوں کے لئے۔ ۲۱/۴۱،
لَجَمَعَهُمْ: البتہ ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۳۵/۶،
لَجَمِيْعٌ: البتہ ایک جماعت۔ ۵۶/۲۶،
لِجَنْبِهٖ: اپنی کروٹ پر۔ ۱۲/۱۰،
لَجُّوْا: انہوں نے اصرار کیا، وہ اڑے رہے، وہ جمے رہے۔ لَجَاجٌ اور لَجَاجَةٌ سے ماضی۔ ۷۵/۲۳، ۲۱/۶۷،
لُجِّيٍّ: گہرا دریا، پانی سے بھرا ہوا۔ ۴۰/۲۴،

ل ح

لَحٰفِظُوْنَ: البتہ حفاظت کرنے والے۔ البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵،
لَحٰفِظِيْنَ: البتہ حفاظت کرنے والے، البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۰/۸۲،
لِحُبِّ: محبت کے لئے، دوستی کے لئے۔ ۸/۱۰۰،
لَحَبِطَ: البتہ وہ غارت ہوگیا، البتہ وہ ضائع ہوگیا۔ ۸۸/۶،
لِحَدِيْثٍ: باتوں میں۔ ۵۳/۳۳،
لَحَسْرَةٌ: البتہ حسرت ہے، البتہ پچھتاوا ہے ۵۰/۶۹،

لَحُسْنَ: البتہ اچھا ہونا، البتہ عمدہ ہونا. ۴۹/۳۸،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۱/۶۹،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۳/۱۰، ۶۴/۳۸، ۲۳/۵۱،

لِحُكْمِ: حکم کے لئے، فیصلے کے لئے۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۴/۷۶،

لِحُكْمِهٖ: اس کے حکم کو۔ ۴۱/۱۳،

لِحُكْمِهِمْ: ان کے حکم کے لئے۔ ان کے فیصلے کے لئے۔ ۷۸/۲۱،

لَحَلِيْمٌ: البتہ حلم والا۔ البتہ بردبار۔ ۷۵/۱۱،

لَحْمَ: گوشت، اسمِ جنس ہے، جمع لُحُوْمٌ، لِحَامٌ اور اَلْحُمٌ. ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶، ۱۲/۴۹،

لَحْمًا: گوشت، ۲۵۹/۲، ۱۴/۱۶، ۱۴/۲۳، ۱۲/۳۵،

لَحْمِ: گوشت۔ ۲۱/۵۶،

لَحْمٍ: گوشت۔ ۲۲/۵۲،

لَحْمٌ: گوشت۔ ۳/۵،

لَحْنِ: (ف، س) لہجہ، طرز، خوش آوازی، اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا، مصدر و اسم، جمع لُحُوْنٌ اور اَلْحَانٌ. ۳۰/۴۷،

لُحُوْمُهَا: اس (قربانی) کے گوشت۔ واحد لَحْمٌ. ۳۷/۲۲،

لِحَيَاتِيْ: میری حیات، (زندگی) کے لئے۔ ۲۴/۸۹،

لِحْيَتِيْ: میری ڈاڑھی، جمع لُحيً اور لِحًى. ۹۴/۲۰،

ل خ

لَخٰطِئِيْنَ: البتہ خطاوار۔ ۹۱/۱۲،

لَخَرَجْنَا: البتہ ہم نکلے۔ ۴۲/۹،

لِخَزَنَةِ: نگہبانوں کے لئے، چوکیداروں کے لئے۔ ۴۹/۴۰،

لَخَسَفَ: البتہ وہ گہن میں آیا، البتہ وہ بے نور ہوا۔ ۸۲/۲۸،

لَخَلْقُ: البتہ پیدا کرنا۔ ۵۷/۴۰،

ل د

لَدَى: پاس، طرف، یہ لَدُنْ کی ایک شکل ہے، ۱۸/۴۰،

لَدَا: پاس، نزدیک، طرف، اسمِ ظرف ہے۔ ۲۵/۱۲،

لُدًّا: (ن، س) سخت جھگڑالو، مراد کفار و مشرکین لُدَدٌ سے، واحد اَلَدُّ. ۹۷/۱۹،

لَدَّارُ: البتہ گھر۔ ۳۲/۶،

لَدَارُ: البتہ گھر۔ ۱۰۹/۱۲، ۳۰/۱۶،

لِدُلُوْكِ: وقت ڈھلنے سے۔ ۷۸/۱۷،

لَدُنْ: نزدیک، طرف، پاس، ظرف مکان ہے۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷،

لَدُنَّا: ہماری طرف سے۔ ۶۷/۴، ۶۵/۱۸، ۱۳/۱۹، ۹۹/۲۰، ۱۷/۲۱، ۵۷/۲۸،

لَدُنْكَ: تیری طرف سے۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۷۵/۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۸، ۵/۱۹،

لَدُنْهُ: اس کی طرف سے۔ ۴۰/۴، ۲/۱۸،

لَدُنِّيْ: میری طرف سے۔ ۷۶/۱۸،

لَدَيَّ: میرے پاس۔ ۱۰/۲۷، ۲۳/۵۰، ۲۸/۵۰، ۲۹/۵۰،

لَدَيْنَا: ہمارے پاس۔ ۵۴/۱۲، ۶۲/۲۳، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۴/۴۳، ۳۵/۵۰، ۱۲/۷۳،

لِلدِّيْنِ: دین کے لئے، عبادت کے لئے۔ ۳۰/۳۰،

لَدَيْهِ: اس کے پاس۔ ۹۱/۱۸، ۱۸/۵۰،

لَدَيْهِمْ: ان کے پاس۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲، ۵۳/۲۳، ۳۲/۳۰، ۸۰/۴۳، ۲۸/۷۲،

ل ذ

لِلذّٰكِرِيْنَ: ذکر کرنے والوں کے لئے، نصیحت پکڑنے والوں کے لے۔ ۱۱۴/۱۱،

لَذَآئِقُوْا: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۸/۳۷،

لَذَآئِقُوْنَ: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۱/۳۷،

لَذَّةٍ: (ض،س) لذت، لطف والی، خوش مزا۔ لُذَذٌ اور لَذَاذَةٌ سے صفتِ مشبہ یا مصدر ہے بمعنی صفت جمع لَذَّاتٌ۔ ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

لَذِكْرٌ: البتہ ذکر ہے، البتہ بڑا اشرف ہے۔ ۴۴/۴۳،

لِلذَّكَرِ: مذکر کے لئے، مرد کے لئے۔ ۱۱/۴،

لِذُكُوْرِنَا: ہمارے مردوں کے لئے۔ ۱۳۹/۶،

لِذِكْرِيْ: میرے ذکر کے لئے، میری نصیحت کے لئے، میری یاد کے لئے۔ ۱۴/۲۰،

لِذَنْبِكَ: اپنے گناہ کے لئے۔ ۲۹/۱۲، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷،

لِذُنُوْبِهِمْ: اپنے گناہوں کے لئے۔ ۱۳۵/۳،

لَذَهَبَ: البتہ وہ گیا۔ ۲۰/۲، ۹۱/۲۳،

ل ر

لَرَآدُّكَ: البتہ، آپ (حضور اکرم ﷺ) کو پھیرنے والا، البتہ آپ کو پہنچانے والا، ۸۵/۲۸،

لِرَبِّهَا: اپنے رب کے لئے۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

لِلرِّجَالِ: لوگوں کے لئے، مردوں کے لئے، ۷/۴، ۳۲/۴،

لِرَجُلٍ: کسی شخص کے لئے۔ ۴/۳۳،

لَرَجَمْنٰكَ: البتہ ہم تجھ کو سنگسار کر ڈالتے۔ ۹۱/۱۱،

لَرِزْقُنَا: البتہ ہمارا رزق۔ ۵۴/۳۸،

لِلرُّسُلِ: پیغمبروں کے واسطے۔ ۴۳/۴۱،

لَرَفَعْنٰهُ: البتہ ہم اس کو بلند کرتے ہیں۔ ۱۷۶/۷،

لِرُقِيِّكَ: آپ کے چڑھ جانے کو۔ ۹۳/۱۷،

لَرَءُوْفٌ: البتہ شفقت کرنے والا۔ ۱۴۳/۲،

لِلرُّءْيَا: خواب کے بارے میں۔ ۴۳/۱۲،

لَرَاَيْتَهٗ: البتہ تو اس کو دیکھتا۔ ۲۱/۵۹،

ل ز

لِزَامًا: (مفا) لازمی، ہمیشہ ساتھ رہنے والا، چمٹ جانے والا، مصدر ہے۔ ۱۲۹/۲۰، ۷۷/۲۵،

لِلزَّكٰوةِ: زکوٰۃ کے لئے، تزکیہ کے لئے۔ ۴/۲۳،

لَزُلْفٰى: البتہ قرب کا مرتبہ۔ ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸،

ل س

لَسٰحِرٌ: البتہ جادوگر۔ ۱۰۹/۷،

لَسٰحِرٰنِ: البتہ دو جادوگر۔ ۶۳/۲۰،

لَسٰرِقُوْنَ: البتہ چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲،

لِسَانَ: زبان، قوت گویائی، بولی، جمع اَلْسِنَةٌ ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶،

لِسَانًا: زبان، قوت گویائی، بولی۔ ۳۴/۲۸، ۱۲/۴۶، ۹/۹۰،

لِسَانِ: زبان، بولی۔ ۷۸/۵، ۴/۱۴،

لِسَانٍ: زبان، بولی۔ ۱۹۵/۲۶،

لِسَانُ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶،

لِسَانٌ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶،

لِسَانَكَ: تو اپنی زبان کو۔ ۱۶/۷۵،

لِسَانِكَ: تیری زبان، تیری بولی ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،

لِسَانِيْ: میری زبان، میری قوت گویائی۔ ۱۳/۲۶، ۲۷/۲۰،

لِلسَّآئِلِ: سوال کرنے والے کے لئے۔ ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

لِسَبَاٍ: قوم سبا کے لئے۔ ۱۵/۳۴،

لَسْتَ: تو نہیں ہے، فعل ناقص ہے، عموماً حال

کے معنی دیتا ہے۔ لَیۡسَ سے ماضی، اصل میں لَیِسَ تھا، تخفیف کر کے لَیۡسَ کر لیا گیا۔ ۹۴/۴، ۱۵۹/۶، ۴۳/۱۳، ۲۲/۸۸،

لَسۡتُ: میں نہیں ہوں۔ ۱۷۲/۷،

لَسۡتُمۡ: تم نہیں ہو۔ ۲۶۷/۲، ۶۸/۵، ۲۰/۱۵،

لَسۡتُنَّ: تم (مؤنث) نہیں ہو۔ ۳۲/۳۳،

لِلسُّحۡتِ: حرام کو۔ ۴۲/۵،

لَسِحۡرٌ: البتہ جادو۔ ۷۶/۱۰،

لَسَرِیۡعُ: البتہ جلد کرنے والا۔ ۱۶۷/۷،

لِسَعۡیِہٖ: اس کی کوشش کے لئے، اس کی محنت کے لئے۔ ۹۴/۲۱،

لِسَعۡیِهَا: اس کی کوشش کے لئے۔ ۹/۸۸،

لَسَلَّطَهُمۡ: البتہ اس نے ان کو مسلط کیا ۹۰/۴،

لِلسَّلۡمِ: صلح کے لئے۔ ۶۱/۸،

لِلسَّمۡعِ: سننے کے لئے۔ ۹/۷۲،

لَسَمِیۡعٌ: البتہ خوب سننے والا۔ ۳۹/۱۴،

لَسَمِیۡعٌ: البتہ خوب سننے والا۔ ۴۲/۸،

لِسُنَّةِ: عادت کے لئے، طریقے کے لئے۔ ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸

لِسُنَّتِنَا: ہماری عادت کے لئے، ہمارے طریقے کے لئے۔ ۷۷/۱۷،

لَسَوۡفَ: البتہ عنقریب، البتہ جلد۔ ۶۶/۱۹، ۲۱/۹۲، ۵/۹۳،

لِلسَّیَّارَةِ: مسافروں کے لئے۔ ۹۶/۵،

ل ش

لِلشّٰرِبِیۡنَ: پینے والوں کے لئے ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

لِشَاعِرٍ: شاعر کے لئے۔ شعر کہنے والے کے لئے۔ ۳۶/۳۷،

لَشَتّٰی: البتہ جدا جدا، البتہ متفرق، البتہ مختلف ۴/۹۲،

لَشَدِیۡدُ: البتہ سخت، البتہ مستحکم۔ ۶/۱۳،

لَشَدِیۡدٌ: البتہ سخت، البتہ مستحکم ۷/۱۴، ۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰،

لَشَرَّ: البتہ شر، البتہ برائی۔ ۵۵/۳۸،

لَشِرۡذِمَةٌ: البتہ تھوڑے سے آدمی، البتہ قلیل جماعت۔ ۵۴/۲۶،

لِشُرَکَآئِنَا: ہمارے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶،

لِشُرَکَآئِهِمۡ: ان کے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶،

لِلشَّمۡسِ: سورج کے لئے۔ ۳۷/۴۱،

لِلشَّوٰی: منہ کی کھال کو۔ ۱۶/۷۰،

لَشَوۡبًا: البتہ ملانا ہے۔ ۶۷/۳۷،

لَشَهَادَتُنَا: البتہ ہماری گواہی۔ ۱۰۷/۵،

لِلشَّیٰطِیۡنِ: شیطانوں کے لئے۔ ۵/۶۷،

ل ص

لِصَاحِبِہٖ: اس کے ساتھی کے لئے۔ ۴۰/۹، ۳۴/۱۸،

لَصَادِقٌ: البتہ صادق، البتہ سچا۔ ۵/۵۱،

لَصٰدِقُوۡنَ: البتہ سچے۔ ۱۴۶/۶، ۸۲/۱۲، ۶۴/۱۵، ۴۹/۲۷،

لَصَالُوا: البتہ گھسنے والے، البتہ داخل ہونے والے۔ ۱۶/۸۳،

لَصَوۡتُ: البتہ آواز۔ ۱۹/۳۱،

ل ض

لَضَآلُّوۡنَ: البتہ گمراہ لوگ۔ البتہ بھولے ہوئے۔ ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳

ل ط

لِلطّٰغِیۡنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے

لئے۔ ۵۵/۳۸،

لِلطّٰغِیْنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے لئے۔ ۲۲/۷۸،

لِلطَّائِفِیْنَ: طواف کرنے والوں کے لئے چکر لگانے والوں کے لئے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

لَطَمَسْنَا: البتہ ہم نے بے نور کردیا، البتہ ہم نے مٹادیا۔ ۶۶/۳۶،

لِلطَّیِّبِیْنَ: پاک مردوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لَطِیْفًا: (ن،ک) لطف کرنے والا، باریک بین، بہت مہربان، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت لُطْفٌ اور لَطَافَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳۴/۳۳،

لَطِیْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ۱۰۳/۶، ۱۴/۶۷،

لَطِیْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ۱۰۰/۱۲، ۶۳/۲۲، ۱۶/۳۱، ۱۹/۴۲،

ل ظ

لَظٰی: (س) شعلے والی آگ، لپٹ، آگ بھڑکانا، دوزخ کا نام، مبالغہ کے طور پر صفت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۵/۷۰،

لَظُلْمٌ: البتہ ظلم۔ ۱۳/۳۱،

لَظَلُّوْا: البتہ وہ ہوگئے۔ ۵۱/۳۰،

لَظَلُوْمٌ: البتہ بڑا ظالم، البتہ بڑا بے انصاف ۳۴/۱۴،

ل ع

لَعَادُوْا: البتہ وہ واپس ہوئے البتہ انہوں نے دوبارہ کیا۔ ۲۸/۶،

لَعَالٍ: البتہ سرکش، البتہ جابر، البتہ غالب۔ ۸۳/۱۰،

لَعِبًا: (س) کھیلنا، مشغلہ، مصدر و اسم۔ ۵۷/۵، ۵۸/۵، ۷۰/۶، ۵۱/۷،

لَعِبٌ: کھیلنا، مشغلہ۔ ۳۲/۶، ۶۴/۲۹، ۳۶/۴۷، ۲۰/۵۷،

لِعِبَادَتِهٖ: اس کی عبادت کے لئے۔ ۶۵/۱۹،

لِعِبَادِهٖ: اس کے بندوں کے لئے، ۳۲/۷، ۷/۳۹، ۲۷/۴۲،

لِعِبَادِیَ: میرے بندوں کے لئے۔ ۳۱/۱۴،

لِعِبَادِیْ: میرے بندوں کے لئے۔ ۵۳/۱۷،

لَعَبْدٌ: البتہ بندہ، البتہ غلام۔ ۲۲۱/۲،

لَعِبْرَةً: البتہ عبرت، البتہ نصیحت۔ ۱۳/۳، ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۶/۷۹،

لَعَجَّلَ: البتہ اس نے عجلت (جلدی) کی۔ ۵۸/۱۸،

لِعِدَّتِهِنَّ: ان عورتوں کی عدت کے لئے ۱/۶۵،

لَعَذَابُ: البتہ عذاب، البتہ سخت سزا۔ ۲۶/۳۹،

لَعَذَّبْنَا: البتہ ہم نے عذاب دیا، البتہ ہم نے سزادی۔ ۲۵/۴۸،

لَعَذَّبَهُمْ: البتہ اس نے اس کو عذاب دیا، ۳/۵۹،

لَعَفُوٌّ: البتہ بڑا معاف کرنے والا، البتہ بڑا درگزر کرنے والا۔ ۶۰/۲۲، ۲/۵۸،

لَعَلَّ: شاید، تاکہ، حرف مشبہ بفعل ہے۔ ۴۳/۴۲، ۱۷/۴۲، ۱/۶۵،

لَعَلَا: البتہ وہ غالب آیا، البتہ اس نے سرکشی کی، ۹۱/۲۳،

لَعَلَّكَ: شاید تو۔ ۱۲/۱۱، ۶/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۳/۲۶،

لَعَلَّكُمْ: شاید تم۔ ۲۱/۲، ۵۲/۲، ۵۳/۲، ۵۶/۲، ۶۳/۲، ۷۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۹/۲، ۱۸۳/۲، ۱۸۵/۲، ۱۸۹/۲، ۲۱۹/۲، ۲۴۲/۲، ۲۶۶/۲، ۱۰۳/۳، ۱۳۰/۳، ۱۳۲/۳، ۲۰۰/۳، ۶/۵، ۳۵/۵، ۸۹/۵، ۹۰/۵، ۱۰۰/۵، ۱۵۱/۶،...... ۶۸ جگہ

لَعَلِمَهٗ: البتہ اس نے ان کو جان لیا۔ ۸۳/۴،

لَعَلَّنَا: شاید ہم۔ ۴۰/۲۶،

لَعَلَّهٗ: شاید وہ۔ ۴۴/۲۰، ۱۱۱/۲۱، ۳/۸۰،

لَعَلَّهُمْ: شاید وہ سب لوگ۔ ۱۸۶/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۷۲/۳، ۴۲/۶، ۵۱/۶، ۶۵/۶، ۶۹/۶، ۱۵۴/۶، ۲۶/۷، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۴/۷، ۱۶۸/۷، ۱۷۴/۷، ۱۷۶/۷، ۵۷/۸، ۱۲/۹، ۱۲۲/۹، ۴۶/۱۲، ۶۲/۱۲، ۲۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۴/۱۶، ۱۱۳/۲۰، ...... ۴۴ جگہ

لَعَلِّيْ: شاید میں۔ ۴۶/۱۲، ۱۰/۲۰، ۱۰۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

لَعَلِيٌّ: البتہ بلند مرتبہ۔ ۴/۴۳،

لَعَمْرُكَ: البتہ تیری جان، البتہ تیری زندگی ۷۲/۱۵،

لِعَمَلِكُمْ: تمہارے عمل کے لئے، تمہارے کام کے لئے۔ ۱۶۸/۲۶،

لَعَنَ: اس نے لعنت کی، اس نے رحمت سے دور کر دیا۔ لَعْنٌ سے ماضی۔ ۶۴/۳۳،

لُعِنَ: اس پر لعنت کی گئی، لَعْنٌ سے ماضی مجہول، ۷۸/۵،

لَعْنًا: (ف) لعنت کرنا، برا بھلا کہنا، پھٹکار، مصدر واسم۔ ۶۸/۳۳،

لَعَنَّا: ہم نے لعنت کی۔ ۴۷/۴،

لَعَنّٰهُمْ: ہم نے ان پر لعنت کی۔ ۱۳/۵،

لَعَنَتْ: اس (مؤنث) نے لعنت کی، اس نے بددعا کی۔ ۳۸/۷،

لَعْنَةَ: لعنت، پھٹکار۔ ۸۷/۳، ۳۵/۱۵،

لَعْنَتَ: لعنت، پھٹکار، دھتکار۔ ۶۱/۳، ۷/۲۴،

لَعْنَةً: لعنت، پھٹکار۔ ۶۰/۱۱، ۹۹/۱۱، ۴۲/۲۸،

لَعْنَةُ: لعنت، پھٹکار ۸۹/۲، ۱۶۱/۲، ۴۴/۷، ۱۸/۱۱، ۲۵/۱۳، ۵۲/۴۰،

لَعَنِتُّمْ: البتہ تم کو تکلیف پہنچی، البتہ تم کو ایذا پہنچی ۷/۴۹،

لَعْنَتِيْ: میری لعنت، میری پھٹکار۔ ۷۸/۳۸،

لُعِنُوْا: ان پر لعنت کی گئی۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۴/۵، ۲۳/۲۴،

لَعَنَهٗ: اس نے اس پر لعنت کی۔ ۱۱۸/۴، ۶۰/۵،

لَعَنَهٗ: اس نے اس پر لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی ۹۳/۴،

لَعَنَهُمْ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۸۸/۲، ۴۶/۴، ۵۲/۴، ۶۸/۹، ۵۷/۳۳، ۲۳/۴۷،

لَعَنَهُمْ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۶/۴۸،

ل غ

لَغٰفِلُوْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۹۲/۱۰،

لَغٰفِلِيْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۱۵۶/۶، ۲۹/۱۰،

لَغَآئِظُوْنَ: البتہ غصہ دلانے والا، البتہ ناراض کرنے والا۔ ۵۵/۲۶،

لِغَدٍ: آنے والی کل کے لئے، آخرت کے لئے، ۱۸/۵۹،

لَغَفَّارٌ: البتہ بہت بخشنے والا، البتہ بہت معاف کرنے والا۔ ۸۲/۲۰،

لَغَفُوْرٌ: البتہ بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۴۱/۱۱، ۱۸/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۴/۳۵،

لِغُلٰمَيْنِ: دو لڑکوں کے لئے۔ ۸۲/۱۸،

لَغَنِيٌّ: البتہ غنی، البتہ بے نیاز۔ ۸/۱۴، ۶/۲۹،

لَغْوَ: فضول، بے ہودہ بات، بے ہودہ کام۔ ۵۵/۲۸،

لَغْوًا: فضول۔ بے ہودہ بات۔ بے کار۔ ۶۲/۱۹، ۲۵/۵۶، ۳۵/۷۸،

لَغْوِ: فضول، بیہودہ بات، بیہودہ کام بیکار۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵، ۳/۲۳، ۷۲/۲۵،

لَغْوٌ: فضول، بہودہ بات، بے کار۔ ۲۳/۵۲،

لُغُوْبٍ: (ن، ف، س، ک) تھکنا، ماندگی، خستگی، مصدر واسم۔ ۳۸/۵۰،

لُغُوْبٌ: تھکنا، ماندگی، خستگی۔ ۳۵/۳۵،

لَغوِیٌّ: البتہ ناکام، البتہ بھٹکا ہوا۔ ١٨/٢٨،

ل ف

لَفٰعِلُوْنَ: البتہ کرنے والے۔ ٦١/١٢،

لِفَتٰهُ: اس کے خادم کے لئے۔ ٦٠/١٨، ٦٢/١٨،

لَفَتَحْنَا: البتہ ہم کھولتے۔ ٩٦/٧،

لَافْتَدَتْ: البتہ وہ بدل دے گا۔ ٥٤/١٠،

لَافْتَدَوْا: البتہ وہ بدل دیں گے۔ ١٨/١٣، ٤٧/٣٩،

لِفِتْیٰنِهٖ: اس کے خادموں (نوکروں) کے لئے ٦٢/١٢،

لَفَرِحٌ: البتہ خوش ہونا۔ ١٠/١١،

لِفُرُوْجِهِمْ: ان کی شرمگاہوں کے لئے۔ ٥/٢٣، ٢٩/٧٠،

لَفَسَدَتِ: البتہ وہ (زمین) تباہ ہوجاتی، البتہ وہ (زمین وآسمان) برباد ہوجاتے۔ ٢٥١/٢، ٧١/٢٣،

لَفَسَدَتَا: البتہ وہ دونوں (زمین وآسمان) درہم برہم ہوجاتے۔ ٢٢/٢١،

لَفِسْقٌ: البتہ فسق ہے۔ ١٢١/٦،

لَفَشِلْتُمْ: البتہ تم نے ہمت ہاری۔ ٤٣/٨،

لِفَضْلِهٖ: اس کے فضل سے۔ اس کی مہربانی سے۔ ٧٣/١٠،

لَفِیْفًا: (ن) لپیٹ کر، جمع کرکے، ملا ہوا۔ لَفٌّ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ١٠٤/١٧،

ل ق

لَقٰدِرٌ: البتہ قدرت والا، البتہ زبردست۔ ٨/٨٦،

لَقٰدِرُوْنَ: البتہ قدرت والے، البتہ زبردست ١٨/٢٣، ٩٥/٢٣، ٤٠/٧٠،

لَقَدْ: البتہ تحقیق۔ ٦٥/٢، ٨٧/٢، ٩٢/٢، ٩٩/٢، ١٠٢/٢،

لَقّٰهُمْ: اس نے ان کو دی، اس نے ان کو عطا کر دی۔ تَلْقِیَةٌ سے ماضی۔ ١١/٧٦،

لِقَآءَ: (مفا) ملاقات کرنا، ملنا، مصدر ہے۔ ١٣٠/٦، ٥١/٧، ١١٠/١٨، ٥/٢٩، ١٤/٣٢، ٧١/٣٩، ٣٤/٤٥،

لِقَآءِ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ٣١/٦، ١٥٤/٦، ١٤٧/٧، ٤٥/١٠، ٢/١٣، ٢٣/٢٣، ٥٤/٤١،

لِقَآئِیْ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ٨/٣، ١٦/٣٠، ١٠/٣٢،

لِقَآءَنَا: ہماری ملاقات۔ ٧/١٠، ١١/١٠، ١٥/١٠، ٢١/٢٥،

لِقَآئِهٖ: اس کی ملاقات۔ ١٠٥/١٨، ٢٣/٢٩، ٢٣/٣٢،

لِقِتَالٍ: لڑائی کی لئے۔ ١٦/٨،

لَقَدِیْرٌ: البتہ قدرت والا۔ ٣٩/٢٢،

لَقُرْاٰنٌ: البتہ قرآن۔ ٧٧/٥٦،

لَقَسَمٌ: البتہ قسم۔ ٧٦/٥٦،

لَقُضِیَ: البتہ پورا کردیا گیا، البتہ فیصلہ کردیا گیا۔ ٨/٦، ٥٨/٦، ١١/١٠، ١٩/١٠، ١١٠/١١، ٤٥/٤١، ١٤/٤٢، ٢١/٤٢،

لَقَطَعْنَا: البتہ ہم نے کاٹ دیا، البتہ ہم نے نسل ختم کردی۔ ٤٦/٦٩،

لِقُلُوْبِكُمْ: البتہ تمہارے دلوں کے لئے۔ ٥٣/٢٢،

لُقْمٰنَ: لقمان، ایک متقی، دانا اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی، اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال درجہ کا علم وعمل عطا فرمایا تھا جس کو قرآن کریم میں حکمت کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ١٢/٣١،

لُقْمٰنُ: لقمان۔ ١٣/٣١،

لَقُوْا: انہوں نے ملاقات کی، وہ ملے۔ لَقِیٌ سے ماضی، اصل لفظ لَقِیُوْا تھا، یا حذف کر دی۔ ١٤/٢، ٧٦/٢،

لَقُوْكُمْ: وہ تم سے ملے۔ ١١٩/٣،

لَقَوْلُ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ٣٠/٦٩، ١٩/٨١،

لَقَوْلٌ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ١٣/٨٦،

لِقَوْلِهِمْ: ان کے قول کے لئے، ان کی بات کے لئے۔ ۴/۶۳،

لِقَوْمٍ: قوم کے لئے، مردوں کے گروہ کے لئے۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۴۱/۵،

لِقَوْمِكَ: تیری قوم کے لئے۔ ۴۴/۴۳،

لِقَوْمِكُمَا: دونوں کی قوم کے لئے۔ ۸۷/۱۰،

لِقَوْمِهِ: اس کی قوم کے لئے۔ ۱۲۸/۷، ۶/۱۴، ۱۶/۲۹

لِقَوْمِهٖ: اس کی قوم کے لئے۔ ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۰/۷، ۷۱/۱۰، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹، ۱۲۴/۳۷، ۵/۶۱،

لِقَوْمِهِمْ: ان کی قوم کے لئے۔ ۴/۶۰،

لَقَوِيٌّ: البتہ قوی، البتہ زبردست۔ ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۳۹/۲۷،

لَقِيَا: ان دونوں نے ملاقات کی وہ دونوں ملے۔ لُقِيٌّ سے ماضی۔ ۷۴/۱۸،

لَقِيتُمْ: تم نے ملاقات کی، تم ملے۔ ۱۵/۸، ۴/۴۷،

لَقِيتُمْ: تم نے ملاقات کی، تم ملے۔ ۴۵/۸،

لَقِينَا: ہماری ملاقات ہوئی، ہم ملے۔ ۶۲/۱۸،

ل ك

لَكَ: تیرے لئے۔ ۳۰/۲، ۵۵/۲،

لَكٰذِبُوْنَ: البتہ جھوٹ بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹،

لَكٰذِبِيْنَ: البتہ جھوٹے۔ ۴۳/۹،

لَكٰرِهُوْنَ: البتہ کراہت (نفرت) کرنے والے۔ ۵/۸،

لَكَبِيْرَةٌ: دشوار، بڑی۔ ۴۵/۲،

لَكَبِيْرَةً: دشوار، بڑی بھاری۔ ۱۴۳/۲،

لَكَبِيْرُكُمْ: البتہ تم میں سب سے بڑا، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

لِكِتٰبٌ: لکھنا، اعمال نامے۔ ۴۱/۴۱،

لِكَثِيْرٍ: بہت (لوگوں) کے لئے۔ ۱۳۷/۶،

لَكَفَّرْنَا: البتہ ہم دور کرتے، البتہ ہم معاف کرتے۔ ۶۵/۵،

لَكَفُوْرٌ: البتہ ناشکرا۔ ۶۶/۲۲، ۱۵/۴۳،

لِكُلِّ: سب کے لئے۔ ۱۱/۴، ۶۷/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۲/۶، ۱۵۴/۶، ۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۵۴/۱۰، ۷/۱۳، ۳۸/۱۳، ۵/۱۴، ۹/۳۴، ۴۴/۱۵، ۸۹/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۱۱/۲۴، ۳۱/۲۵، ۳۱/۳۱، ۱۹/۴۶، ۷/۴۵، ۸/۵۰، ۳۲/۵۰، ۳/۶۵، ۳۷/۸۰، ۱/۱۰۴،

لِكُلٍّ: سب کے لئے۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۴، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۱۹/۴۶،

لِكَلِمٰتِ: احکام کے لئے۔ ۳۴/۶، ۶۴/۱۰، ۱۰۹/۱۸،

لِكَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام کے لئے۔ ۱۱۵/۶، ۲۷/۱۸،

لَكُمْ: تمہارے لئے، کثرت سے آیا ہے۔ ۲۹/۲، ۳۳/۲، ۲۲/۲،

لٰكِنْ: لیکن، حرف عطف ہے، سابقہ کلام سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ ۱۵۴/۲، ۲۲۵/۲، ...... ۶۰ جگہ۔

لٰكِنَّ: لیکن، حرف مشبہ بفعل، اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۱۰۲/۲، ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲، ...... ۴۷ جگہ۔

لٰكِنَّا: لیکن ہم، حرف مشبہ بفعل۔ ۴۵/۲۸،

لَكُنْتُ: البتہ میں تھا، البتہ میں ہوں۔ ۵۷/۳۷، ۵۷/۳۹،

لٰكِنَّكُمْ: لیکن تم۔ ۵۶/۳۰، ۱۴/۵۷،

لَكَنُوْدٌ: البتہ بڑا ناشکرا۔ ۶/۱۰۰،

لٰكِنَّهٗ: لیکن وہ۔ ۱۷۶/۷،

لٰكِنَّهُمْ: لیکن وہ سب۔ ۵۶/۹،

لٰكِنِّيْ: لیکن میں، یا کی مناسبت سے ن کو کسرہ دیا گیا۔ ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۲۹/۱۱، ۲۳/۴۶،

لِكَيْ: تا کہ۔ ۷۰/۱۶، ۵/۲۲، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۲۳/۵۷،

ل ل

لِلّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۱/۱، ۲۲/۲، ۹۸/۲، ۱۳۸ جگہ

لَلَبِثَ: البتہ وہ رہتا۔ ۱۴۴/۳۷،

لَلَبَسْنَا: البتہ ہم شبہ ڈالتے۔ ۹/۶،

لِلْجَبَلِ: پہاڑ کی طرف۔ ۱۴۳/۷،

لِلْجَبِیْنِ: پیشانی کے لئے، ماتھے کے لئے۔ ۱۰۳/۳۷،

لَلَجُّوْا: البتہ وہ اصرار کرتے ہیں۔ ۷۵/۲۳،

لِلْحَرْبِ: لڑائی کے واسطے۔ ۶۴/۵،

لِلْحَوَارِیّٖنَ: حواریوں کے لئے، ساتھیوں کے لئے۔ ۱۴/۶۱،

لِلْخَآئِنِیْنَ: خیانت کرنے والوں کے لئے۔ ۱۰۵/۴،

لِلْخَبِیْثٰتِ: خبیث عورتوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخَبِیْثِیْنَ: خبیث مردوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخُرُوْجِ: نکلنے کے لئے۔ ۸۳/۹،

لِلْخَیْرِ: خیر سے، بھلائی سے۔ ۲۵/۵۰،

لِلْعٰبِدِیْنَ: عبادت کرنے والوں کے لئے۔ ۸۴/۲۱،

لِلْعٰلَمِیْنَ: جہانوں کے لئے (اللہ تعالیٰ کے سواسب مخلوقات کے لئے۔ ۹۶/۳، ۱۰۸/۳، ۹۰/۶، ۱۰۴/۱۲، ۷۱/۲۱، ۹۱/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۱/۲۵، ۱۵/۲۹، ۸۷/۳۸، ۵۲/۶۸، ۲۷/۸۱

لِلْعٰلِمِیْنَ: عالموں کے لئے، جاننے والوں کے لئے۔ ۲۲/۳۰،

لِلْعِبَادِ: بندوں کے لئے۔ ۳۱/۴۰، ۱۱/۵۰،

لِلْعَبِیْدِ: بندوں کے لئے، ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

لِلْعُسْرٰی: سختی کے واسطے، تنگی کے لئے۔ ۱۰/۹۲،

لِلْغٰوِیْنَ: گمراہوں کے لئے۔ ۹۱/۲۶،

لِلْـفُـقَرَآءِ: ضرورت مندوں (محتاجوں) کے لئے۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹،

لِلْقٰسِیَةِ: سخت ہونے والی کے واسطے ۲۲/۳۹،

لِلْقِتَالِ: قتال کرنے کے لئے، جہاد کرنے کے لئے۔ ۱۲۱/۳،

لِلْقَمَرِ: چاند کو۔ ۳۷/۴۱،

لِلْقَوْمِ: قوم کے لئے۔ ۸۵/۱۰، ۴۴/۱۱، ۴۱/۲۳،

لِلْکٰفِرِیْنَ: کافروں کے لئے۔ ۲۴/۲، ۱۵۱/۴،

لِلْکُتُبِ: لکھے ہوئے کو۔ ۱۰۴/۲۱،

لِلْکَذِبِ: جھوٹ کے لئے، جھوٹی بات کے لئے۔ ۴۱/۵، ۴۲/۵،

لِلْکُفْرِ: کفر کی طرف۔ ۱۶۷/۳،

لِلْمُتَّقِیْنَ: پرہیز گاروں کے لئے۔ ۲/۲، ۶۶/۲،

لِلْمُتَکَبِّرِیْنَ: تکبر کرنے والوں کے لئے، غرور کرنے والوں کے لئے۔ ۶۰/۳۹،

لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ: اہل بصیرت کے لئے۔ ۷۵/۱۵،

لِلْمُحْسِنٰتِ: نیک عورتوں کے لئے۔ ۲۹/۳۳،

لِلْمُخَلَّفِیْنَ: پیچھے رہے ہوئے لوگوں کے لئے ۱۶/۴۸،

لِلْمُسْرِفِیْنَ: اسراف کرنے والوں کے لئے، حد سے بڑھنے والوں کے لئے۔ ۱۲/۱۰، ۳۴/۵۱،

لِلْمُصَلِّیْنَ: نماز پڑھنے والوں کے لئے۔ ۴/۱۰۷،

لِـلْـمُطَفِّفِیْنَ: ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔ ۱/۸۳،

لِلْمُطَلَّقٰتِ: طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے، ۲۴۱/۲،

لِلْمُقْوِیْنَ: مسافروں کے لئے۔ ۷۳/۵۶،

لِـلْـمَلٰٓئِکَةِ: فرشتوں کے لئے۔ ۳۰/۲، ۳۴/۲، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۴۰/۳۴،

لِلْمَلَاِ: سرداروں کی جماعت کے لئے۔ ۳۴/۲۶،

لِلْمُوْقِنِیْنَ: یقین دلانے والوں کے لئے۔ ۲۰/۵۱،

لِلْمُؤْمِنٰتِ: ایمان والی عورتوں کے لئے۔ ۳۱/۲۴،

لِـلْمُؤْمِنِينَ: ایمان والے مردوں کے لئے۔ ۱۹/۴۷، ۲۸/۷۱،

لِلْوَالِدَيْنِ: والدین (ماں باپ) کے لئے ۱۸۰/۲،

لَلْهُدٰى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ۱۲/۹۲،

لِلْاَنَامِ: مخلوق کے لئے۔ ۱۰/۵۵،

لِلْاَوَّابِيْنَ: بہت رجوع کرنے والوں کے لئے، بہت توبہ کرنے والوں کے لئے ۲۵/۱۷،

لِلْيَتٰمٰى: یتیموں کے لئے۔ ۱۲۷/۴،

لِلْيُسْرٰى: آسانی کے لئے۔ ۸/۸۷، ۷/۹۲،

ل م

لِمَ: کیوں، کس لئے، کس وجہ سے یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما سے مرکب ہے، ما کے الف کو۔ تخفیفًا حذف کردیا۔ ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ...... ۲۱ جگہ

لَمْ: حرف جازم ہے، مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کردیتا ہے، اگر لفظ کے آخر میں حرف علت ہو تو اس کو ساقط کردیتا ہے اور اگر لفظ کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخری حرف کو سکون دیتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَـمَّا: یہ بھی حرف جازم ہے مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کردیتا ہے، نفی، شرط اور استثنا کے لئے آتا ہے۔ ۱۷/۲، ۸۹/۲، ۲۱۴/۲، ۱۰۳ جگہ

لَمًّا: (ن) جمع کرنا ج درست کرنا۔ لَمٌّ سے مضارع۔ ۱۹/۸۹،

لَمُبْتَلِيْنَ: البتہ امتحان لینے والے۔ ۳۰/۲۳،

لَمُبْلِسِيْنَ: البتہ حیرت زدہ، البتہ مایوس۔ ۴۹/۳۰،

لُمْتُنَّنِيْ: (ن، ک) تم (عورتوں) نے مجھے ملامت کی۔ لَوْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۲،

لِمِثْلِ: مثل کے لئے۔ مانند کے لئے۔ ۶۱/۳۷،

لِمِثْلِهٖ: اس کی مثال کے لئے، اس کی طرح کے لئے۔ ۱۷/۲۴،

لَمَثُوْبَةً: البتہ ایک خواب ہے۔ ۱۰۳/۲،

لَمَثُوْبَةٌ: البتہ ثواب، البتہ بدلہ۔ ۱۰۳/۲،

لَـمَجْمُوْعُوْنَ: البتہ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ ۵۰/۵۶،

لَمَجْنُوْنٌ: البتہ مجنوں۔ البتہ دیوانے۔ ۶/۱۵، ۲۷/۲۶، ۵۱/۶۸،

لَمْحِ: (ف) نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۷۷/۱۶،

لَمْحٍ: نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۵۰/۵۴،

لَـمَحْجُوْبُوْنَ: البتہ پردے میں کئے ہوئے، البتہ روکے ہوئے۔ ۱۵/۸۳،

لَـمُحْضَرُوْنَ: البتہ وہ حاضر کئے جائیں گے ۱۲۷/۳۷، ۱۵۸/۳۷،

لَمُحْيِ: البتہ زندہ کرنے والا۔ ۵۰/۳۰، ۳۹/۴۱،

لَمُحِيْطَةٌ: البتہ احاطہ کرنے والی، البتہ گھیرنے والی۔ ۴۹/۹، ۵۴/۲۹،

لَمُخْرَجُوْنَ: البتہ نکالے ہوئے۔ ۶۷/۲۷،

لَمُدْرَكُوْنَ: البتہ ہاتھ آئے ہوئے، البتہ پکڑے ہوئے۔ ۶۱/۲۶،

لَمَدِيْنُوْنَ: البتہ بدلہ دیئے ہوئے۔ ۵۳/۳۷،

لَمَرْدُوْدُوْنَ: البتہ رد کئے ہوئے، البتہ لوٹائے ہوئے۔ ۱۰/۷۹،

لُمَزَةٍ: بہت غیبت کرنے والا، عیب، طعنہ۔ لَمْزٌ سے مبالغے کے معنی میں صفت مشبہ ۱/۱۰۴،

لِمَسٰكِيْنَ: مسکینوں (غریبوں) کے لئے۔ ۷۹/۱۸،

لِمُسْتَقَرٍّ: ٹھہرنے کے لئے۔ ۳۸/۳۶،
لَمَسْجِدٌ: البتہ مسجد۔ ۱۰۸/۹،
لَمَسَخْنٰهُمْ: البتہ ہم نے ان کو مسخ کر دیا، البتہ ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ ۶۷/۳۶،
لَمُسْرِفُوْنَ: البتہ اسراف کرنے والے، البتہ حد سے بڑھنے والے۔ ۳۲/۵،
لَمَسَّكُمْ: البتہ اس نے تم کو مس کیا۔ ۱۴/۲۴، ۶۸/۸،
لَمَسْنَا: (ن) ہم نے چھوا۔ ہم نے ٹٹولا، ہم نے قصد کیا۔ لَمْسٌ سے ماضی۔ ۸/۷۲،
لَمَسُوْهُ: انہوں نے اس کو چھوا، انہوں نے ان کو ٹٹولا۔ ۷/۶،
لَمُشْرِكُوْنَ: البتہ شرک کرنے والے۔ ۱۲۱/۶،
لَمَعْزُوْلُوْنَ: البتہ معزول کیے ہوئے، البتہ برطرف کیے ہوئے۔ ۲۱۲/۲۶،
لَمُغْرَمُوْنَ: البتہ تاوان زدہ، البتہ قرضدار۔ ۶۶/۵۶،
لَمَغْفِرَةٌ: البتہ مغفرت کرنا، البتہ معاف کرنا، ۱۵۷/۳،
لَمَفْعُوْلًا: البتہ کیا ہوا۔ ۱۰۸/۱۷،
لَمَقْتُ: البتہ سخت ناپسندیدہ۔ ۱۰/۴۰،
لَمَكْرٌ: البتہ مکر، البتہ حیلہ۔ ۱۲۳/۷،
لَمُلِئْتَ: البتہ وہ تیرے اندر سما جائے۔ ۱۸/۱۸،
لَمُنَجُّوْهُمْ: البتہ ان کو نجات دینے والے، البتہ ان کو بچانے والے۔ ۵۹/۱۵،
لَمُنْقَلِبُوْنَ: البتہ وہ پھر جانے والے ہیں۔ ۱۴/۴۳،
لَمِنْكُمْ: البتہ تم میں سے۔ ۵۶/۹،
لَمُوْسِعُوْنَ: البتہ وسعت والوں کے لئے۔ البتہ مقدور والوں کے لئے۔ ۴۷/۵۱،
لَمَوْعِدُهُمْ: البتہ ان کے وعدے کی جگہ۔ ۴۳/۱۵،
لَمُوَفُّوْهُمْ: البتہ ان کو پورا پورا دینے والے ۱۰۹/۱۱،

لَمُهْتَدُوْنَ: البتہ وہ ہدایت پائیں گے۔ ۷۰/۲، ۴۹/۴۳،
لِمَهْلِكِهِمْ: ان کی ہلاکت کے لئے۔ ۵۹/۱۸،
لِمُؤْمِنٍ: ایمان والوں کے لئے۔ ۹۲/۴، ۳۶/۳۳،
لَمَيِّتُوْنَ: البتہ مردے۔ ۱۵/۲۳،
لِمِيْقَاتِ: مقررہ وقت کے لئے۔ ۳۸/۲۶،
لِمِيْقَاتِنَا: ہمارے مقررہ وقت کے لئے ۱۴۳/۷، ۱۵۵/۷،

ل ن

لَنْ: ہرگز نہیں۔ کثرت سے آیا ہے۔ ۲۴/۲، ۵۵/۲، ۶۱/۲،
لَنَا: ہمارے لئے، بکثرت آیا ہے۔ ۳۲/۲، ۶۱/۲، ۶۸/۲،
لِلنَّاسِ: لوگوں کے لئے، انسانوں کے لئے۔ ۸۳/۲، ۱۲۴/۲، ......۵۱ جگہ
لِلنّٰظِرِيْنَ: ناظرین کے لئے۔ ۱۰۸/۷، ۱۶/۱۵، ۳۳/۲۶،
لَنٰكِبُوْنَ: البتہ پھر جانے والے۔ ۷۴/۲۳،
لَنُبِذَ: البتہ وہ پھینکا گیا، البتہ وہ پس پشت ڈالا گیا۔ ۴۹/۶۸،
لَنَبْلُوَنَّكُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے۔ ۱۵۵/۲، ۳۱/۴۷،
لِنَبْلُوَهُمْ: تا کہ ہم ان کی آزمائش کریں۔ ۷/۱۸،
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ: البتہ ہم ضرور ان کو ٹھکانا دیں گے ۴۱/۱۶،
لِلنَّبِيِّ: نبی کے واسطے۔ ۱۱۳/۹، ۵۰/۳۳،
لِنَبِيٍّ: نبی کے لئے۔ پیغمبر کے لئے۔ ۲۴۶/۲، ۱۶۱/۳، ۶۷/۸،
لَنُبَيِّتَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس پر شب خون ماریں گے۔ ۴۹/۲۷،
لِنْتَ: (ض) تو نرمی کرتا ہے، تو نرم ہوا۔ لِيْنٌ سے ماضی۔ ۱۵۹/۳،
لَنَتَّخِذَنَّ: البتہ ہم ضرور بنائیں گے۔ ۲۱/۱۸،

لَانْتَصَرَ: البتہ وہ (اللہ تعالیٰ) بدلہ لیتا، البتہ وہ انتقام لیتا۔ ۴/۴۷،

لِنُثَبِّتَ: تاکہ ہم تقویت دیں۔ تاکہ ہم مطمئن رکھیں۔ ۳۲/۲۵،

لَنَجْزِيَنَّ: البتہ ہم ضرور جزا دیں گے۔ ۹۶/۱۶،

لَنَجْزِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور جزا دیں گے ۹۷/۱۶، ۷/۲۹، ۲۷/۴۱،

لِنَجْعَلَكَ: تاکہ ہم تجھ کو بنا دیں۔ ۲۵۹/۲،

لِنَجْعَلَهٗ: تاکہ ہم اس کو بنا دیں۔ ۲۱/۱۹،

لِنَجْعَلَهَا: تاکہ ہم اس (مؤنث) کو بنا دیں ۱۲/۶۹،

لَنُحَرِّقَنَّهٗ: البتہ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ ۹۷/۲۰،

لَنَحْشُرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور اٹھائیں گے۔ ۶۸/۱۹،

لَنُحْضِرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ ۶۸/۱۹،

لِنُحْيِيَ: تاکہ ہم زندہ کریں۔ ۴۹/۲۵،

لَنُحْيِيَنَّهٗ: البتہ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ۹۷/۱۶،

لِنُخْرِجَ: تاکہ ہم نکال دیں۔ ۱۵/۷۸،

لَنَخْرُجَنَّ: البتہ ہم ضرور نکلیں گے۔ ۱۱/۵۹،

لَنُخْرِجَنَّكَ: البتہ ہم تجھے کو ضرور نکالیں گے، ۸۸/۷،

لَنُخْرِجَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور نکالیں گے، ۱۳/۱۴،

لَنُخْرِجَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۳۷/۲۷،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ ۹/۲۹،

لَنَذْهَبَنَّ: البتہ ہم ضرور لے جائیں گے ۸۶/۱۷،

لَنُذِيقَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور چکھائیں گے ۲۱/۳۲، ۵۰/۴۱،

لِنُذِيقَهُمْ: تاکہ ہم ان کو چکھا دیں۔ ۱۶/۴۱،

لَنَرٰىكَ: البتہ ہم تجھ کو دیکھتے ہیں۔ ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۹۱/۱۱،

لَنَرٰىهَا: البتہ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ۳۰/۱۲،

لَنَرْجُمَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ ۱۸/۳۶،

لِنُرْسِلَ: تاکہ ہم ارسال کریں، تاکہ ہم بھیجیں ۳۳/۵۱،

لَنُرْسِلَنَّ: البتہ ہم ضرور بھیجیں گے۔ ۱۳۴/۷،

لِنُرِيَكَ: تاکہ ہم تجھ کو دکھا دیں۔ ۲۳/۲۰،

لِنُرِيَهٗ: تاکہ ہم اس کو دکھا دیں۔ ۱/۱۷،

لَنَزَّلْنَا: البتہ ہم اتارتے۔ ۹۵/۱۷،

لِلنِّسَآءِ: عورتوں کے لئے۔ بیویوں کے لئے۔ ۷/۴، ۳۲/۴،

لَنَسْفَعًا: البتہ ہم گھسیٹیں گے۔ ۱۵/۹۶،

لَنُسْكِنَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور بسائیں گے ۱۴/۱۴،

لِنُسْلِمَ: تاکہ ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ ۷۱/۶،

لَنَسْئَلَنَّ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۶/۷،

لَنَسْئَلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۹۲/۱۵،

لَنَصْبِرَنَّ: البتہ ہم ضرور صبر کریں گے۔ ۱۲/۱۴،

لَنَصَّدَّقَنَّ: البتہ ہم ضرور خیرات کریں گے۔ ۷۵/۹،

لِنَصْرِفَ: تاکہ ہم دور کر دیں۔ ۲۴/۱۲،

لَنَظُنُّكَ: البتہ ہم تجھ کو گمان کرتے ہیں۔ البتہ ہم تجھ کو سمجھتے ہیں۔ ۶۶/۷،

لِنَعْبُدَ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۷۰/۷،

لِنَعْلَمَ: تاکہ ہم جان لیں۔ ۱۴۳/۲، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴،

لَنَعْلَمُ: البتہ ہم جانتے ہیں۔ ۴۹/۶۹،

لِنُعَلِّمَهٗ: تاکہ ہم اس کو سکھا دیں۔ ۲۱/۱۲،

لَنُغْرِيَنَّكَ: البتہ ہم تجھے ضرور مسلط کریں۔

گے۔ ۶۰/۳۳،

لِنَفْتِنَهُمْ: تاکہ ہم ان کا امتحان لیں۔ ۱۳۱/۲۰، ۱۷/۷۲،

لَنَفِدَ: البتہ وہ ختم ہو جائے۔ ۱۰۹/۱۸،

لِنَفْسٍ: کسی جاندار کے لئے۔ کسی شخص کے لئے۔ ۱۴۵/۳، ۱۰۰/۱۰، ۱۹/۸۲،

لِنُفْسِدَ: تاکہ ہم فساد پھیلائیں۔ ۷۳/۱۲،

لِنَفْسِهٖ: اس کی ذات کے لئے۔ ۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۳۵/۱۸، ۴۰/۲۷، ۹۲/۲۷، ۶/۲۹، ۱۲/۳۱، ۱۸/۳۵، ۳۲/۳۵، ۱۱۳/۳۷،

لَانْفَضُّوْا: البتہ وہ بھاگ جاتے، البتہ وہ منتشر ہو جاتے۔ ۱۵۹/۳،

لَنَقُوْلَنَّ: البتہ ہم ضرور کہیں گے۔ ۴۹/۲۷،

لَنُكَفِّرَنَّ: البتہ ہم ضرور مٹا دیں گے۔ ۷/۲۹،

لَنَكُوْنَنَّ: البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے۔ ۶۳/۶، ۲۳/۷، ۱۴۹/۷، ۱۸۹/۷، ۷۵/۹، ۲۲/۱۰،

لَنُنَجِّيَنَّهٗ: البتہ ہم اس کو ضرور بچالیں گے۔ ۳۲/۲۹،

لَنَنْزِعَنَّ: البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے۔ ۶۹/۱۹،

لَنَنْسِفَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس (راکھ) کو اُڑا دیں گے۔ ۹۷/۲۰،

لَنَنْصُرُ: البتہ ہم مدد کرتے ہیں۔ ۵۱/۴۰،

لَنَنْصُرَنَّكُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ۱۱/۵۹،

لِنَنْظُرَ: تاکہ ہم دیکھیں۔ ۱۴/۱۰،

لِنُوْرِهٖ: اس کے نور کے لئے، اس کی روشنی کے لئے۔ ۳۵/۲۴،

لِنَهْتَدِيَ: تاکہ ہم ہدایت پائیں۔ ۴۳/۷،

لَنُهْلِكَنَّ: البتہ ہم ضرور ہلاک کریں گے۔ ۱۳/۱۴،

لَنَهْدِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے۔ ۶۹/۲۹

لَنُؤْمِنَنَّ: البتہ ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ۱۳۴/۷،

ل و

لَوْ: اگر، کاش، حرف تمنا و شرط ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَوَّاحَةٌ: جھلس دینے والی، رنگ بدل دینے والی۔ لَوْحٌ سے مبالغہ۔ ۲۹/۷۴،

لِوَاذًا: (مفا) نظر بچا کر۔ آڑ میں ہو کر۔ پناہ لینا۔ مصدر ہے۔ ۶۳/۲۴،

لَوَاقِحَ: (س) بادل کو پانی سے بھرنے والیاں، بوجھل کر دینے والیاں۔ لَقْحٌ اور لَقَاحٌ سے اسم فاعل، واحد لَاقِحَةٌ. ۲۲/۱۵،

لَوَاقِعٌ: البتہ واقع ہونے والا، البتہ گرنے والا۔ ۶/۵۱، ۷/۵۲، ۷/۷۷،

لِوَالِدَيْكَ: تیرے والدین کے لئے، تیرے ماں باپ کے لئے۔ ۱۴/۳۱،

لِوَالِدَيْهِ: اس کے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ۱۷/۴۶،

لِوَالِدَيَّ: میرے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ۴۱/۱۴، ۲۸/۷۱،

لَوَّامَةِ: بہت ملامت کرنے والا۔ لَوْمٌ سے مبالغہ۔ ۲/۷۵،

لَوَجَدُوْا: البتہ وہ پاتے۔ ۶۴/۴، ۸۲/۴،

لِوَجْهِهٖ: اس کے چہرے کے لئے، اس کی ذات کے لئے۔ ۹/۷۶،

لَوْحٌ: لوح، تختی۔ ۲۲/۸۵،

لُوْطًا: حضرت لوط علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۸۶/۶، ۸۰/۷، ۷۷/۱۱، ۷۱/۲۱، ۷۴/۲۱، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹، ۳۲/۲۹، ۳۳/۲۹، ۱۳۳/۳۷،

لُوطِ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٦١/١٥، ١٦٠/٢٦،

لُوطٍ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٧٠/١١، ٧٤/١١، ٨٩/١١، ٤٣/٢٢، ٥٦/٢٧، ١٣/٣٨، ١٣/٥٠، ٣٣/٥٤، ٣٤/٥٤، ١٠/٦٦،

لُوطُ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٨١/١١، ١٦٧/٢٦،

لُوطٌ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ١٦١/٢٦، ٢٦/٢٩،

لِوَقْتِهَا: اس کے وقت کے لئے۔ ١٨٧/٧،

لِوَقْعَتِهَا: اس کے واقع ہونے کے لئے۔ ٢/٥٦،

لَوْلَا: اگر یہ نہ ہوتا، کیوں نہیں۔ لَوْ حرفِ شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے۔ ٦٤/٢، ١١٨/٢، ٢٥١/٢، ...... ٥٨ جگہ

لَوَلَّوْا: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ٥٧/٩،

لَوَلَّوْ: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ٢٢/٤٨،

لَوَلَّيْتَ: البتہ تو نے منہ موڑا۔ ١٨/١٨،

لَوْمَةَ: (ن) ملامت، ملامت کرنا، مصدر ہے ٥٤/٥،

لَوْنُهَا: اس کا رنگ، جمع اَلْوَانٌ۔ ٦٩/٢،

لَوَّوْا: (تف) وہ پھیرتے ہیں، وہ موڑتے ہیں تَلْوِيَةٌ سے ماضی۔ ٥/٦٣،

ل ہ

لَهُ: اس کے لئے، اس کا، اس میں 'ل' حرفِ جار ہے اور 'ھا' واحد مذکر غائب کی ضمیر، کثرت سے آیا ہے۔

لَهَادِ: البتہ ہدایت (رہنمائی) کرنے والا۔ ٥٤/٢٢،

لَهَبِ: (س) آگ بھڑکنا، شعلہ، مصدر ہے۔ ٣١/٧٧،

لَهَبٍ: آگ بھڑکنا، شعلہ۔ ١/١١١، ٣/١١١،

لَهَدَى: البتہ اس نے ہدایت یاب کیا۔ ٣١/١٣،

لَهُدًى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ٧٧/٢٧،

لَهَدٰكُمْ: البتہ وہ تم کو ہدایت کرتا۔ ١٤٩/٦، ٩/١٦،

لَهُدِّمَتْ: البتہ وہ منہدم کی گئی، البتہ وہ گرائی گئی۔ ٤٠/٢٢،

لَهَدَيْنٰكُمْ: البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے۔ ٢١/١٤،

لَهَدَيْنٰهُمْ: البتہ ہم نے ان کو ہدایت دی۔ ٦٨/٤،

لَهُمْ: ان کے لئے، حرف جر 'ل' اور ضمیر منفصل غائب "هُمْ" سے مرکب ہے، کثرت سے آیا ہے۔ ٧/١، ١٠/٢، ١١/٢،

لَهَمَّتْ: البتہ اس نے ارادہ کیا۔ ١١٣/٤،

لَهْوًا: (ن) کھیل، تماشہ، غفلت کرنا، مصدر و اسم۔ ٦/٣١، ١١/٦٢،

لَهْوَ الْحَدِيْث: گانا بجانا، آلات موسیقی، ہر وہ چیز جو انسان کو خیر اور معروف سے غافل کردے۔ ٦/٣١،

لَهْوًا: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ٧٠/٦، ٥١/٧، ١٧/٢١،

لَهْوِ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ١١/٦٢،

لَهْوٌ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا، ٣٢/٦، ٦٤/٢٩، ٣٦/٤٧، ٢٠/٥٧،

ل ء

لَاٰمُرَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو ضرور حکم دوں گا۔ ١١٩/٤،

لِاُتِمَّ: تاکہ میں تمام کروں۔ تاکہ میں پورا کروں، ١٥٠/٢،

لَاَجِدَنَّ: البتہ میں ضرور پاؤں گا۔ ٣٦/١٨،

لَاَجْعَلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ ٢٩/٢٦،

لِاِخْوَانِنَا: ہمارے بھائیوں کے لئے۔ ١٠/٥٩،

لِاِخْوَانِهِمْ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ١٥٦/٣، ١٦٨/٣، ١٨/٣٣،

لِاِخْوَانِهِمْ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ١١/٥٩،

لِاَخِيْ: میرے بھائی کو۔ ١٥١/٧،

لَاَدْخَلْنٰهُمْ: البتہ ہم ان کو داخل کرتے ہیں، ٦٥/٥،

لَاُدْخِلَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو داخل کروں گا ١٢/٥،

لَاُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو داخل کروں گا ١٩٥/٣،

لَاَذْبَحَنَّهٗ: البتہ میں اس کو ضرور ذبح کروں گا، ٢١/٢٧،

لَاَرْجُمَنَّكَ: البتہ میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ ٤٦/١٩،

لَاَزِيْدَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ ٧/١٤،

لَاُزَيِّنَنَّ: البتہ میں زینت دوں گا۔ ٣٩/١٥،

لَاَسْتَغْفِرَنَّ: البتہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا۔ ٤/٦٠،

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور سولی دوں گا ١٢٤/٧،

لَاَظُنُّكَ: البتہ میں تجھ کو گمان کرتا ہوں۔ ١٠١/١٧، ١٠٢/١٧،

لَاَظُنُّهٗ: البتہ میں اس کو گمان کرتا ہوں۔ ٣٨/٢٨، ٣٧/٤٠،

لَاَعْنَتَكُمْ: البتہ وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا ٢٢/٢،

لَاَغْلِبَنَّ: البتہ میں ضرور غالب آؤں گا۔ ٢١/٥٨،

لَاُغْوِيَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو گمراہ کروں گا، ٣٩/١٥، ٨٢/٣٨،

لِاَقْتُلَكَ: تاکہ میں تجھ کو قتل کر دوں۔ ٢٨/٥،

لَاَقْتُلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا ٢٧/٥،

لِاَقْرَبَ: نزدیک تر، قریب تر۔ ٢٤/١٨،

لَاُقَطِّعَنَّ: البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ١٢٤/٧،

لَاَقْعُدَنَّ: البتہ میں بیٹھوں گا۔ ١٦/٧،

لِاَكْفُرَ: تاکہ میں کفر کروں۔ ٤٠/٢٧،

لَاُكَفِّرَنَّ: البتہ میں ضرور دور کر دوں گا، البتہ میں ضرور معاف کروں گا۔ ١٩٥/٣،

لَاَكَلُوْا: البتہ وہ کھاتے۔ ٦٦/٥،

لَاَكُوْنَنَّ: البتہ میں ہو جاؤں گا ٧٧/٦،

لَاَكِيْدَنَّ: البتہ میں ضرور گت بناؤں گا۔ ٥٧/٢١،

لِئَلَّا: تاکہ نہ ہو، یہ 'لِ'، اَنْ اور لَا سے مرکب ہے۔ ١٥٠/٢، ١٦٥/٤، ٢٩/٥٧،

لُؤْلُؤًا: موتی، جمع لَاٰلِی۔ ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥، ١٩/٧٦،

لُؤْلُؤِ ا: موتی۔ ٢٣/٥٦،

لُؤْلُؤُ: موتی۔ ٢٢/٥٥،

لُؤْلُؤٌ: موتی۔ ٢٤/٥٢،

لَاَمَّارَةٌ: البتہ وہ حکم کرنے والا ہے۔ ٥٣/١٢،

لِاَمٰنٰتِهِمْ: ان کی امانتوں کے لئے۔ ٨/٢٣، ٣٢/٧٠،

لَاَمْسَكْتُمْ: البتہ تم بند رکھتے۔ ١٠٠/١٧،

لَاَمْلَئَنَّ: البتہ میں ضرور بھر دوں گا۔ ١٨/٧، ١١٩/١١، ١٣/٣٢، ٨٥/٣٨

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ: البتہ میں ضرور ان کو آرزوئیں دلاؤں گا۔ ١١٩/٤،

لِاُنْذِرَكُمْ: تاکہ میں تم کو ڈراؤں۔ ١٩/٦،

لِاَنْعَامِكُمْ: تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ٣٣/٧٩، ٣٢/٨٠

لِاَنْعُمِهٖ: ان کی نعمتوں کے لئے۔ ١٢١/١٦،

لَاَوَّاهٌ: البتہ وہ دردمند ہے۔ ١١٤/٩،

لَاُوْتَيَنَّ: البتہ وہ مجھے ضرور دیا جائے گا۔ ٧٧/١٩،

لَاَوْضَعُوْا: البتہ وہ گھوڑے دوڑاتے، البتہ وہ دوڑے دوڑے پھرتے۔ ٤٧/٩،

لِاُوْلٰهُمْ: ان سے پہلے لوگوں کے لئے۔ ٣٨/٧،

لِاَوَّلِنَا: ہمارے اول کے لئے۔ ١١٤/٥،

لِاَهَبَ: تاکہ میں بخشوں، تاکہ میں دے جاؤں، ١٩/١٩،

لِاِيْلٰفِ: الفت دلانے کے لئے۔ ١/١٠٦،

لِاَيْمَانِكُمْ: اپنی قسموں کے لئے، اپنی قسموں کے ذریعے۔ ٢٢٤/٢،

ل ی

لَیًّا: (ض) مروڑنا، پھیرنا، بل دینا، مصدر ہے۔ ۴۶/۴،

لَیَالٍ: راتیں، واحد لَیْلَةٌ. ۱۰/۱۹، ۷/۶۹، ۲/۸۹،

لَیَالِیَ: راتیں۔ ۱۸/۳۴،

لِیَبْتَلِیَ: تاکہ وہ آزمائے۔ ۱۵۴/۳،

لِیَبْتَلِیَکُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۱۵۲/۳،

لَیُبَدِّلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور بدلہ میں دے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِیُبْدِیَ: تاکہ وہ ظاہر کر دے۔ ۲۰/۷،

لَیُبَطِّئَنَّ: البتہ وہ ضرور دیر لگاتا ہے۔ ۷۲/۴،

لَیَبْعَثَنَّ: البتہ وہ ضرور بھیجے گا۔ ۱۶۷/۷،

لَیَبْغِی: البتہ وہ زیادتی کرتا ہے۔ ۲۴/۳۸،

لِیَبْکُوا: تاکہ وہ روئیں۔ ۸۲/۹،

لِیَبْلُغَ: تاکہ وہ پہنچ جائے۔ ۱۴/۱۳،

لِیَبْلُوَا: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۴/۴۷،

لِیَبْلُوَکُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۷/۱۱، ۲/۶۷،

لَیَبْلُوَنَّکُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور آزمائے گا۔ ۹۴/۵،

لِیَبْلُوَنِی: تاکہ وہ میری آزمائش کرے۔ ۴۰/۲۷،

لِیُبْلِیَ: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۱۷/۸،

لِیُبَیِّنَ: تاکہ وہ کھول کر بیان کرے۔ ۲۶/۴، ۴/۱۴، ۳۹/۱۶،

لَیُبَیِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا۔ ۹۲/۱۶،

لَیْتَ: کاش، حرف، مشبہ بالفعل ہے، تمنا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳،

لِیُتَبِّرُوا: تاکہ وہ تباہ کر دیں۔ ۷/۱۷،

لِیَتَّخِذَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۳۲/۴۳،

لِیَتَذَکَّرَ: تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۲۹/۳۸،

لِیَتَسَآءَلُوا: تاکہ وہ سوال کریں۔ ۱۹/۱۸،

لِیَتَفَقَّهُوا: تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں۔ ۱۲۲/۹،

لِیَتَّقِ: تاکہ وہ ڈرے۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲،

لِیَتَلَطَّفْ: تاکہ وہ حسنِ تدبیر سے کام کرے ۱۹/۱۸،

لِیُتِمَّ: تاکہ وہ تمام کرے، تاکہ وہ پورا کرے ۶/۵،

لِیَتَمَتَّعُوا: تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ ۶۶/۲۹،

لَیْتَنَا: کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳،

لَیْتَنِی: کاش میں۔ ۷۳/۴، ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۸/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

لِیَتُوبُوا: تاکہ وہ توبہ کریں۔ ۱۱۸/۹،

لَیْتَهَا: کاش وہ (مؤنث)۔ ۲۷/۶۹،

لِیُثَبِّتَ: تاکہ وہ جمائے رکھے۔ ۱۰۲/۱۶،

لِیُثْبِتُوکَ: تاکہ وہ تجھ کو قید کرلیں۔ ۳۰/۸،

لِیُجَادِلُوکُمْ: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۱۲۱/۶،

لِیَجْزِیَ: تاکہ وہ بدلہ دے۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

لِیَجْزِیَکَ: تاکہ وہ تجھ کو بدلہ دے۔ ۲۵/۲۸،

لِیَجْزِیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو بدلہ دے۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴،

لِیَجْعَلَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۱۵۶/۳، ۶/۵، ۵۳/۲۲،

لَیَجْمَعَنَّکُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور اکٹھا (جمع) کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

لِیُحَآجُّوکُمْ: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۷۶/۲،

لَیَحْبَطَنَّ: البتہ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ ۶۵/۳۹،

لِیَحْزُنَ: تاکہ وہ غمگین کر دے۔ ۱۰/۵۸،

لَیَحْزُنُکَ: البتہ وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے ۳۳/۶،

لَیَحْزُنُنِی: البتہ وہ مجھ کو غمگین کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

لِیُحِقَّ: تا کہ وہ سچ کر دکھائے۔ ۸/۸،
لِیَحْکُمْ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۴۷/۵،
لِیَحْکُمَ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۲۱۳/۲، ۲۳/۳، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،
لَیَحْکُمُ: البتہ وہ فیصلہ کر دے گا۔ ۱۲۴/۱۶،
لَیَحْلِفُنَّ: البتہ وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، البتہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ ۱۰۷/۹،
لَیَحْمِلُنَّ: البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے۔ ۱۳/۲۹،
لِیَحْمِلُوْا: تا کہ وہ اٹھائیں۔ ۲۵/۱۶،
لِیُخْرِجَ: تا کہ وہ نکال دے۔ ۱۱/۶۵،
لِیُخْرِجَکُمْ: تا کہ وہ تم کو نکال دے۔ ۴۳/۳۳، ۹/۵۷،
لَیُخْرِجَنَّ: البتہ وہ ضرور نکال دے گا۔ ۸/۶۳،
لَیَخْرُجُنَّ: البتہ وہ ضرور نکلیں گے۔ ۵۳/۲۴،
لِیُخْرِجُوْكَ: تا کہ وہ تجھ کو نکال دیں۔ ۷۶/۱۷،
لِیُخْزِیَ: تا کہ وہ ذلیل کر دے، تا کہ وہ رسوا کر دے۔ ۵/۵۹،
لِیَدَّبَّرُوْا: تا کہ وہ غور کریں۔ ۲۹/۳۸،
لِیُدْحِضُوْا: تا کہ وہ زائل کر دیں۔ ۵۶/۱۸، ۵/۴۰،
لِیُدْخِلَ: تا کہ وہ داخل کر دے۔ ۲۵/۴۸،
لِیَدْخُلُوْا: تا کہ وہ داخل ہوں۔ ۷/۱۷،
لَیُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ ۵۹/۲۲،
لِیَدْعُ: تا کہ وہ دعا کرے۔ ۲۶/۴۰،
لِیَذَرَ: تا کہ وہ کیا جائے۔ ۱۷۹/۳،
لِیَذَّکَّرَ: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۵۲/۱۴،
لِیَذَّکَّرُوْا: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۴۱/۱۷، ۵۰/۲۵،
لِیَذْکُرُوْا: تا کہ وہ یاد کریں۔ ۲۴/۲۲،
لِیَذُوْقَ: تا کہ وہ چکھے۔ ۹۵/۵۔
لِیَذُوْقُوْا: تا کہ وہ چکھیں۔ ۵۶/۴،

لِیُذْهِبَ: تا کہ وہ دور کر دے۔ ۳۳/۳۳،
لِیُذِیْقَکُمْ: تا کہ وہ تم کو چکھائے۔ ۴۶/۳۰،
لِیُذِیْقَهُمْ: تا کہ وہ اِن کو چکھائے۔ ۴۱/۳۰،
لِیَرْبِطَ: تا کہ وہ مضبوط کرے۔ ۱۱/۸،
لِیَرْبُوَا: تا کہ وہ بڑھے۔ تا کہ وہ زیادہ ہو جائے ۳۹/۳۰،
لِیُرْدُوْهُمْ: تا کہ وہ ان کو ہلاک کریں۔ ۱۳۷/۶،
لَیَرْزُقَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲،
لِیُرْضُوْکُمْ: تا کہ وہ تم کو راضی کریں۔ ۶۲/۹،
لِیَرْضَوْهُ: تا کہ وہ اس کو پسند کریں۔ ۱۱۳/۶،
لِیُرَوْا: تا کہ وہ ان کو دکھایا جائے۔ ۶/۹۹،
لِیُرِیَکُمْ: تا کہ وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،
لِیُرِیَهٗ: تا کہ وہ اس کو دکھائے۔ ۳۱/۵،
لِیُرِیَهُمَا: تا کہ وہ ان دونوں کو دکھائے۔ ۲۷/۷،
لِیَزْدَادُوْا: تا کہ وہ زیادہ ہو جائے۔ ۱۷۸/۳، ۴/۴۸،
لَیُزْلِقُوْنَكَ: البتہ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ ۵۱/۶۸،
لَیَزِیْدَنَّ: البتہ وہ ضرور بڑھا دے گا۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵،
لَیْسَ: نہیں ہے، فعل ناقص ہے، اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتا ہے۔ ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۷۲/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸/۳، ۳۶/۳، ۶۶/۳، ۷۵/۳، ۱۲۸/۳، ۱۶۷/۳، ۱۸۲/۳، ۱۰۱/۴، ۱۲۳/۴، ۱۷۶/۴، ۹۳/۵، ۱۱۶/۵، ۳۰/۶، ۵۱/۶، ۵۳/۶، ۷۰/۶، ۱۲۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ...... ۴۷ جگہ
لَیْسَتِ: وہ نہیں ہے، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۳/۲، ۱۸/۴،
لِیَسْتَخْفُوْا: تا کہ وہ آڑ کریں۔ ۵/۱۱،
لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا۔ ۵۵/۲۴،
لِیَسْتَعْفِفِ: تا کہ وہ بچتا رہے۔ ۳۳/۲۴،
لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ: البتہ وہ تیرے قدم اکھاڑ دیں

گے۔ ٧٦/١٧،
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ: چاہئے کہ وہ تم سے اجازت لیں، ٥٨/٢٤،
لِيَسْتَيْقِنَ: تاکہ وہ یقین کرلیں۔ ٣١/٧٤،
لَيُسْجَنَنَّ: البتہ وہ ضرور قید کیا جائے گا. ٣٢/١٢،
لَيَسْجُنُنَّهٗ: البتہ وہ اس کو ضرور قید کریں گے ٣٥/١٢،
لِيَسْكُنَ: تاکہ وہ سکون پائے۔ ١٨٩/٧،
لِيَسْكُنُوْا: تاکہ وہ سکون پائیں۔ ٨٦/٢٧،
لَيُسَمُّوْنَ: البتہ وہ نام رکھتے ہیں۔ ٢٧/٥٣،
لَيْسُوْا: وہ نہیں ہیں، فعل ناقص ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب۔ ١١٣/٣، ٨٩/٦،
لِيَسُوْٓءُا: تاکہ وہ بگاڑ دیں۔ ٧/١٧،
لِيَسْئَلَ: تاکہ وہ پوچھے۔ ٨/٣٣،
لَيُسْئَلُنَّ: البتہ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ ١٣/٢٩،
لِيَشْتَرُوْا: تاکہ وہ خریدیں۔ ٧٩/٢،
لِيَشْهَدَ: تاکہ وہ شہادت (گواہی) دے۔ ٢/٢٤،
لِيَشْهَدُوْا: تاکہ وہ شہادت دیں۔ ٢٨/٢٢،
لَيُصْبِحُنَّ: البتہ وہ ضرور ہوجائیں گے ٤٠/٢٣،
لِيَصُدُّوْا: تاکہ وہ روکیں۔ ٣٦/٨،
لَيَصُدُّوْنَهُمْ: البتہ وہ ان کو بند کرتے ہیں ٣٧/٤٣،
لَيَصْرِمُنَّهَا: البتہ وہ ضرور اس کے پھل توڑیں گے۔ ١٧/٦٨،
لِيَصْفَحُوْا: تاکہ وہ درگزر کریں۔ ٢٢/٢٤،
لِيُضِلَّ: تاکہ وہ گمراہ کرے۔ ١٤٤/٦، ١١٥/٩، ٩/٢٢، ٦/٣١، ٨/٣٩،
لَيُضِلُّنَا: البتہ وہ ہم کو گمراہ کرتے ہیں۔ ٤٢/٢٥،
لِيُضِلُّوْا: تاکہ وہ گمراہ کریں۔ ٨٨/١٠، ٣٠/١٤،
لَيُضِلُّوْنَ: البتہ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ ١١٩/٦،

لِيُضِيْعَ: تاکہ وہ ضائع کرے۔ ١٤٣/٢،
لِيُطَاعَ: تاکہ اس کی اطاعت کی جائے۔ ٦٤/٤،
لَيَطْغٰى: البتہ وہ سرکشی کرتا ہے۔ ٦/٩٦،
لِيُطْفِئُوْا: تاکہ وہ بجھائیں۔ ٨/٦١،
لِيُطْلِعَكُمْ: تاکہ وہ تم کو مطلع کردے۔ ١٧٩/٣،
لِيَطْمَئِنَّ: تاکہ وہ سکون پائے۔ ٢٦٠/٢،
لِيَطَّوَّفُوْا: تاکہ وہ طواف کریں۔ ٢٩/٢٢،
لِيُطَهِّرَكُمْ: تاکہ وہ تم کو پاک کردے۔ ٦/٥، ١١/٨،
لِيَظْلِمَهُمْ: تاکہ وہ ان پر ظلم کرے۔ ٧٠/٩، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠،
لِيُظْهِرَهٗ: تاکہ وہ اس کو غالب کردے. ٣٣/٩، ٢٨/٤٨، ٩/٦١،
لِيَعْبُدُوْا: تاکہ وہ عبادت کریں۔ ٣١/٩،
لِيَعْبُدُوا: تاکہ وہ عبادت کریں۔ ٥/٩٨،
لِيُعْجِزَهٗ: تاکہ وہ اس کو عاجز کردے. ٤٤/٣٥،
لِيُعَذِّبَ: تاکہ وہ عذاب دے۔ ٧٣/٣٣،
لِيُعَذِّبَهُمْ: تاکہ وہ ان کو عذاب دے۔ ٣٣/٨،
لِيَعْلَمَ: تاکہ وہ جان لے۔ ١٤٠/٣، ١٦٦/٣، ١٦٧/٣، ٩٤/٥، ٥٢/١٢، ٣٩/١٦، ٥٤/٢٢، ٢٥/٥٧، ٢٨/٧٢،
لَيَعْلَمُ: البتہ وہ جانتا ہے۔ ٤٧/٢٧،
لِيُعْلَمَ: تاکہ وہ معلوم ہوجائے۔ ٣١/٢٤،
لِيَعْلَمُوْا: تاکہ وہ جان لیں۔ ٥٢/١٤، ٢١/١٨،
لَيَعْلَمَنَّ: البتہ وہ ضرور الگ کردے گا۔ ٣/٢٩، ١١/٢٩،
لِيَغْفِرَ: تاکہ وہ مغفرت کردے۔ ١٣٧/٤، ١٦٨/٤، ١٠/١٤، ٧٣/٢٠، ٢/٤٨،
لِيَغِيْظَ: تاکہ وہ غضبناک بنادے۔ ٢٩/٤٨،
لِيَفْتَدُوْا: تاکہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں۔ ٣٦/٥،
لَيَفْتِنُوْنَكَ: تاکہ وہ تجھ کو بہکادیں۔ ٧٣/١٧،

لِيَفْجُرَ: تاکہ وہ کھل کر گناہ کریں۔ ۵/۷۵،

لِيُفْسِدَ: تاکہ وہ فساد کرے۔ ۲۰۵/۲،

لِيُفْسِدُوْا: تاکہ وہ فساد پھیلائیں۔ ۱۲۷/۷،

لِيَقْتَرِفُوْا: تاکہ وہ کرلیں۔ ۱۱۳/۶،

لِيَقْتُلُوْكَ: تاکہ وہ تجھ کو قتل کردیں۔ ۲۰/۲۸،

لِيُقَرِّبُوْنَا: تاکہ وہ ہم کو مقرب بنادیں۔ ۳/۳۹،

لِيَقْضِ: تاکہ وہ پورا کردیں۔ ۷۷/۴۳،

لِيُقْضٰى: تاکہ وہ پورا کیا جائے۔ ۶۰/۶،

لِيَقْضُوْا: تاکہ وہ دور کردیں۔ ۲۹/۲۲،

لِيَقْضِيَ: تاکہ وہ حکم دے۔ ۴۲/۸، ۴۴/۸،

لِيَقْطَعَ: تاکہ وہ کاٹ دے۔ ۱۲۷/۳،

لِيَقُوْلَ: تاکہ وہ کہے۔ ۳۱/۷۴،

لَيَقُوْلَنَّ: البتہ وہ ضرور کہے گا۔ ۷۳/۴، ۷/۱۱، ۱۰/۱۱،
۵۸/۳۰، ۵۰/۴۱،

لَيَقُوْلَنَّ: البتہ وہ ضرور کہیں گے۔ ۶۵/۹، ۸/۱۱، ۴۶/۲۱،
۱۰/۲۹، ۶۱/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۵/۳۹، ۳۸/۳۹، ۹/۴۳، ۸۷/۴۳،

لِيَقُوْلُوْا: تاکہ وہ کہیں۔ ۹/۴، ۵۳/۶، ۱۰۵/۶،

لَيَقُوْلُوْنَ: تاکہ وہ کہیں۔ ۱۵۱/۳۷، ۱۶۷/۳۷، ۳۴/۴۴، ۲/۵۸،

لِيَقُوْمَ: تاکہ وہ کھڑا ہو۔ ۲۵/۵۷،

لِيُقِيْمُوْا: تاکہ وہ قائم کریں، تاکہ وہ اہتمام
کریں۔ ۳۷/۱۴،

لَيَكْتُمُوْنَ: البتہ وہ چھپاتے ہیں۔ ۱۴۶/۲،

لِيُكَفِّرَ: تاکہ وہ دور کرے۔ ۳۵/۳۹،

لِيَكْفُرُوْا: تاکہ وہ انکار کردے۔ ۵۵/۱۶، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰،

لِيَكُوْنَ: تاکہ وہ ہو جائے۔ ۷۵/۶، ۷۸/۲۲، ۱/۲۵، ۸/۲۸،

لَيَكُوْنًا: البتہ اس کا ہونا۔ ۳۲/۱۲،

لِيَكُوْنَا: تاکہ وہ دونوں ہو جائیں۔ ۲۹/۴۱،

لَيَكُوْنُنَّ: البتہ وہ ضرور ہوں گے۔ ۴۲/۳۵،

لَيْلَ: رات، اسم جنس، جمع لَيَالِيْ۔ ۲۷/۳، ۹۶/۶، ۵۴/۷،
۶۷/۱۰، ۳/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۲/۱۷، ۲۰/۲۱، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۲، ۴۷/۲۵،
۶۲/۲۵، ۸۶/۲۷، ۷۱/۲۸، ۷۳/۲۸، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۶۱/۴۰، ۶/۵۷،
۲/۷۳، ۲۰/۷۳، ۱۰/۷۸،

لَيْلًا: رات۔ ۲۴/۱۰، ۱/۱۷، ۲۳/۴۴، ۵/۷۱، ۲۶/۷۶،

لَيْلِ: رات۔ ۱۶۴/۲، ۱۸۷/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۰/۳،
۱۳/۶، ۶۰/۶، ۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۸۱/۱۱، ۱۱۴/۱۱، ۱۰/۱۳، ۶۵/۱۵، ۷۸/۱۷،
۷۹/۱۷، ۱۳۰/۲۰، ۴۲/۲۱، ۶۱/۲۲، ۸۰/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۳/۳۰، ۲۹/۳۱، ۳۳/۳۴،
۱۳/۳۵، ..... ۴۴ جگہ

لَيْلٍ: رات۔ ۷۲/۲۸،

لَيْلُ: رات۔ ۷۶/۶، ۳۷/۳۶، ۴۰/۳۶، ۳۷/۴۱،

لِيَلْبِسُوْا: تاکہ وہ ملادیں۔ ۱۳۷/۶،

لَيْلَةَ: رات۔ ۱۸۷/۲،

لَيْلَةَ الصِّيَامِ: روزہ کی رات۔ ۱۸۷/۲،

لَيْلَةً: رات۔ ۵۱/۲، ۱۴۲/۷،

لَيْلَةِ: رات۔ ۱/۹۷،

لَيْلَةِ الْقَدْرِ: شب قدر جو رمضان المبارک میں
آتی ہے اور ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ ۱/۹۷،

لَيْلَةٍ: رات۔ ۳/۴۴،

لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ: برکت والی رات مراد شب قدر، ۳/۴۴،

لَيْلَةُ: رات۔ ۲/۹۷، ۳/۹۷،

لَيْلَةُ الْقَدْرِ: شب قدر، عظمت و شرافت والی
رات۔ ۲/۹۷، ۳/۹۷،

لَيْلَهَا: اس کی رات کو۔ ۲۹/۷۹،

لِيُمَحِّصَ: تاکہ وہ خالص کرے، تاکہ وہ صاف
کرے۔ ۱۴۱/۳، ۱۵۴/۳،

لَيَمَسَّنَّ: البتہ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ ۷۳/۵،

لَيَمَسَّنَّكُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور پہنچ جائے گا، ۱۸/۳۶،

لِیَمْکُرُوْا: تاکہ وہ مکر (فریب) کریں ۱۲۳/۶،

لَیُمَکِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور جمائے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِیُمْلِلِ: تاکہ وہ املا کرائے، تاکہ وہ لکھوائے ۲۸۲/۲،

لِیَمِیْزَ: تاکہ وہ الگ الگ کرے۔ ۳۷/۸،

لَیِّنًا: (ض) نرم۔ لِیْنٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۴/۲۰،

لَیُنْبَذَنَّ: البتہ اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ ۴/۱۰۴،

لِیْـنَةٍ: کھجور کا نرم و نازک پودا، کھجور کا تروتازہ درخت، اسم جنس ہے۔ ۵/۵۹،

لِیُنْذِرَ: تاکہ وہ ڈرائے۔ ۲/۱۸، ۷۰/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶،

لِیُنْذِرَکُمْ: تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷،

لِیُنْذَرُوْا: تاکہ ان کو ڈرایا جائے۔ ۵۲/۱۴،

لِیُنْذِرُوْا: تاکہ وہ ڈرائیں۔ ۱۲۲/۹،

لَیَنْصُرَنَّ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۴۰/۲۲،

لَیَنْصُرَنَّهٗ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۶۰/۲۲،

لِیَنْفِرُوْا: تاکہ وہ نکل کھڑے ہوں۔ ۱۲۲/۹،

لِیُنْفِقْ: تاکہ وہ خرچ کرے۔ ۷/۶۵،

لِیُوَاطِئُوْا: تاکہ وہ درست کریں۔ ۳۷/۹،

لَیُوْحُوْنَ: البتہ وہ دل میں ڈالتے ہیں۔ ۱۲۱/۶،

لِیُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے ۲۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۷۶/۱۲،

لَیُوْسُفُ: البتہ حضرت یوسف علیہ السلام۔ ۸/۱۲،

لِیُوْفُوْا: تاکہ وہ پورا کردیں (وفا کریں)۔ ۲۹/۲۲،

لَیُوَفِّیَنَّهُمْ: البتہ وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ ۱۱۱/۱۱،

لِیُوَفِّیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو پورا پورا دے۔ ۳۰/۳۵،

لَیُوَلُّنَّ: البتہ وہ ضرور پھیریں گے۔ ۱۲/۵۹،

لِیَوْمٍ: اس دن کے لئے۔ ۴۷/۲۱، ۵۳/۳۸، ۹/۶۴، ۱۳/۷۷،

لِیَوْمٍ: اس دن کے لئے۔ ۹/۳، ۲۵/۳، ۴۳/۱۴، ۵/۸۳،

لِیَهْدِیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو ہدایت دے، ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴،

لِیَهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۴۲/۸،

لِیُهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۱۱۷/۱۱،

لَیَاْتِیَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کے پاس ضرور آئے گا ۵۳/۲۹،

لَیَاْتِیَنِّیْ: البتہ وہ میرے پاس ضرور لائے گا ۲۱/۲۷،

لِیَاْخُذَ: تاکہ وہ پکڑے، تاکہ وہ لے۔ ۷۶/۱۲،

لِیَاْخُذُوْا: تاکہ وہ پکڑیں، تاکہ وہ لیں۔ ۱۰۲/۴،

لِیَاْخُذُوْهُ: تاکہ وہ اس کو پکڑ لیں، تاکہ وہ اس کو لے لیں۔ ۵/۴۰،

لِیُؤْذَنَ: تاکہ اجازت دی جائے۔ ۹۰/۹،

لِیَاْکُلُوْا: تاکہ وہ کھائیں۔ ۳۵/۳۶،

لَیَاْکُلُوْنَ: البتہ وہ کھائیں گے۔ ۳۴/۹، ۲۰/۲۵،

لَیُؤْمِنَنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ ۱۵۹/۴،

لَیُؤْمِنُنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ ۱۰۹/۶،

لِیُؤْمِنُوْا: تاکہ وہ ایمان لائیں۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۶، ۱۰۱/۷، ۱۳/۱۰، ۹۶/۱۰،

لَیَئُوْسٌ: البتہ ناامید۔ ۹/۱۱،

بَابُ المِیم

م ا

مَا: نہیں، کیا، جو کچھ، جس کو۔ حرف نفی واستفہام اوراسم موصول وغیرہ۔ کثرت سے آیا ہے۔

مَاتَ: (ن،ض،س) وہ مر گیا، وہ فوت ہو گیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۱۴۴/۳، ۸۴/۹،

مَاتُوا: وہ مر گئے، وہ فوت ہو گئے۔ ۱۶۱/۲، ۹۱/۳، ۱۵۶/۳، ۸۴/۹، ۱۲۵/۹، ۵۸/۲۲، ۳۴/۴۷

مَادُمْتَ: (ن) جب تک تو رہے۔ دَوْمٌ ودَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۷۵/۳

مَادُمْتُ: جب تک میں رہا۔ ۱۱۷/۵، ۳۱/۱۹،

مَادُمْتُمْ: جب تک تم رہو۔ ۹۶/۵،

مَاذَا: کیا چیز ہے، کیا ہے 'ما' حرف استفہام ہے اور 'ذا' فصل کے لئے تاکہ ما نافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے، ......۲۴ جگہ

مَارِجٍ: آگ کی لپٹ، بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ ۱۵/۵۵،

مَارِدٍ: (ن،ک) سرکش، شریر۔ مُرُوْدًا ومُرَادَةٌ سے اسم فاعل، جمع مَرَدَةٌ. ۷/۳۷

مَارُوْتَ: ایک فرشتہ کا نام جو ہاروت فرشتے کا ساتھی ہے۔ ۱۰۲/۲،

مَاعُوْنَ: (ف) برتنے کی خانگی چیزیں، معمولی چیزیں، حسنِ سلوک، زکوٰۃ، مَعْنٌ سے ۷/۱۰۷،

مَاكِثِيْنَ: (ن،ک) ٹھہرنے والی، رہنے والی۔ مَکْثٌ سے اسم فاعل ۳/۱۸،

مٰكِثُوْنَ: ٹھہرنے والے، رہنے والے۔ ۷۷/۴۳،

مٰكِرِيْنَ: (ن) مکر کرنے والے، خفیہ تدبیر کرنے والے۔ مَکْرٌ سے اسم فاعل ۵۴/۳، ۳۰/۸،

مَالَ: مال، دولت، جمع اَمْوَالٌ. ۱۷۷/۲، ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷، ۲۰/۸۹،

مَالًا: مال۔ دولت۔ ۲۱/۱۱، ۳۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۷/۱۹، ۱۲/۷۴، ۶/۹۰، ۲/۱۰۴،

مَالِ: مال، دولت۔ ۲۴۷/۲، ۳۳/۲۴،

مَالٍ: مال، دولت۔ ۵۵/۲۳، ۳۶/۲۷، ۱۴/۶۸،

مَالُ: مال، دولت۔ ۳۶/۱۸،

مَالٌ: مال، دولت۔ ۸۸/۲۶،

مٰلِكَ: (ض) مالک، حاکم، سب پر قدرت رکھنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ مِلْكٌ سے اسم فاعل، جمع مُلُوْكٌ. ۲۶/۳،

مٰلِكِ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۳/۱،

مٰلِكُ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۷۷/۴۳،

مٰلِكُوْنَ: مالک، ملکیت رکھنے والے۔ ۷۱/۳۶،

مَالَهٗ: اس کے مال کو۔ اس کی دولت کو۔ جمع اَمْوَالٌ. ۲۶۴/۲، ۱۸/۹۲، ۳/۱۰۴،

مَالُهٗ: اس کا مال، اس کی دولت۔ ۲۱/۷۱، ۱۱/۹۲، ۲/۱۱۱،

مَالِئُوْنَ: (ف) بھرنے والے۔ مَلْأٌ ومَلْئَةٌ سے

اسم فاعل۔ ۵۳/۵۶، ۶۶/۳۷،

مَالِیَہْ: میرا مال، اصل میں۔ مَالِیْ تھا، وقف کی وجہ سے ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ۲۸/۶۹،

مَانِعَتُهُمْ: (ف) ان کو بچانے والی، ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۵۹،

مٰهِدُوْنَ: (ف) بچھانے والے، تیار کرنے والے، مَهْدٌ سے اسم فاعل، جمع مُهُوْدٌ۔ ۴۸/۵۱،

مَاهِیَہْ: وہ کیا ہے، یہ اصل میں مَاهِیَ تھا، وقف کی وجہ سے آخر میں ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ۱۰/۱۰۱،

مَآءَ: پانی، اسم جنس ہے، جمع مِیَاهٌ۔ ۵۷/۷، ۵/۲۲، ۲۳/۲۸، ۲۷/۳۲، ۳۹/۴۱، ۲۸/۵۴، ۶۸/۵۶، ۲۵/۸۰،

مَآءً: پانی۔ ۲۲/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۹۹/۶، ۱۱/۸، ۱۷/۱۳، ۳۲/۱۴، ۲۲/۱۵، ۱۰/۱۶، ۶۵/۱۶، ۵۳/۲۰، ۶۳/۲۲، ۱۸/۲۳، ۳۹/۲۴، ۴۸/۲۵، ۶۰/۲۷، ۶۳/۲۹، ۲۴/۳۰، ۱۰/۳۱، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹، ۱۱/۴۳، ۱۵/۴۷، ۹/۵۰، ۱۶/۷۲، ۲۷/۷۷، ۱۴/۷۸،

مَآءِ: پانی۔ ۵۰/۷، ۷/۱۱، ۴۳/۱۱، ۱۴/۱۳، ۳۰/۲۱، ۵۴/۲۵،

مَآءٍ: پانی۔ ۱۶۴/۲، ۲۴/۱۰، ۴/۱۳، ۱۶/۱۴، ۲۹/۱۸، ۴۵/۱۸، ۴۵/۲۴، ۸/۳۲، ۱۵/۴۷، ۳۱/۵۶، ۲۰/۷۷، ۶/۸۶،

مَآءٍ مَّعِیْنٍ: جاری پانی۔ ۳۰/۶۷،

مَآءٍ مَّهِیْنٍ: حقیر پانی مراد نطفہ۔ ۸/۳۲، ۲۰/۷۷،

مَآءُ: پانی۔ ۷۴/۲، ۴۴/۱۱، ۱۲/۵۴، ۱۱/۶۹،

مَآئِدَةً: (ض) کھانا چنا ہوا خوان، کچھ کھانا، ایسا برتن جس میں کھانا ہو۔ مَیْدٌ و مَیَدَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵،

مَآئَكِ: اپنے پانی کو۔ ۴۴/۱۱،

مَآئُكُمْ: تمہارا پانی۔ ۳۰/۶۷،

مَآئَهَا: اس کا پانی۔ ۳۱/۷۹،

مَآئُهَا: اس کا پانی۔ ۴۱/۱۸،

م ب

مُبٰرَکًا: (مفا) مبارک، برکت والا۔ مُبَارَکَةٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۵۰، ۲۹/۲۳، ۳۱/۱۹، ۹۶/۳،

مُبٰرَكٌ: مبارک، برکت والا، ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۵۰/۲۱، ۲۹/۳۸،

مُبٰرَکَةِ: (مفا) مبارک کرنا۔ برکت دینا۔ مصدر ہے۔ ۳۰/۲۸،

مُبٰرَکَةٍ: مبارک کرنا، برکت دینا۔ ۳۵/۲۴، ۳/۴۴،

مُبْتَلِیْكُمْ: (افت) تمہارا امتحان لینے والا، تمہیں آزمانے والا، اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴۹/۲،

مُبْتَلِیْنَ: امتحان لینے والے، آزمانے والے، واحد مُبْتَلِیْ، ۳۰/۲۳،

مَبْثُوْثِ: (ن،ض) پریشان، بچھے ہوئے، منتشر۔ بَثٌّ سے اسم مفعول۔ ۴/۱۰۱،

مَبْثُوْثَةٌ: بچھے ہوئے، پھیلے ہوئے، منتشر۔ ۱۶/۸۸،

مُبَدِّلَ: (تف) تبدیل کرنے والا۔ تَبْدِیْلٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۶، ۱۱۵/۶، ۲۷/۱۸،

مُبْدِیْهِ: (اف) اس کو ظاہر کرنے والا، اس کو ایجاد کرنے والا۔ اِبْدَآءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۳۳،

مُبَذِّرِیْنَ: بے جا خرچ کرنے والے، فضول خرچ کرنے والے۔ تَبْذِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۷،

مُبْرِمُوْنَ: (اف) مقرر کرنے والے، ٹھہرانے والے۔ اِبْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۷۹/۴۳،

مُبَرَّءُوْنَ: (تف) بری کئے ہوئے، پاک کئے ہوئے۔ تَبْرِئَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۲۴،

مَبْسُوْطَتٰنِ: (ن) دو کھلے ہوئے، دو کشادہ۔ بَسْطٌ سے اسم مفعول تثنیہ۔ ۶۴/۵،

مُبَشِّرًا: (تف) بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ تَبْشِیرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۵/۱۷، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۶/۶۱،

مُبَشِّرَاتٍ: خوشخبری دینے والیاں، مراد بارش کی خوشخبری دینی والی ٹھنڈی ہوائیں ۴۶/۳۰،

مُبَشِّرِیْنَ: بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ ۲۱۳/۲، ۱۶۵/۴، ۴۸/۶، ۵۶/۱۸،

مُبْصِرًا: (اف) دکھانے والا، روشنی والا۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۰، ۸۶/۲۷، ۶۱/۴۰،

مُبْصِرَةً: دکھانے والی، روشن کرنے والی، واضح کرنے والی، یہ اسم فاعل ہے مفعول کے معنی میں۔ ۱۲/۱۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۲۷،

مُبْصِرُوْنَ: دیکھنے والے، مراد دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ ۲۰۱/۷،

مُبْطِلُوْنَ: (اف) اہلِ باطل، جھوٹ کہنے والے اِبْطَالٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْطِلٌ. ۲۷/۴۵، ۱۷۳/۷، ۴۸/۲۹، ۵۸/۳۰، ۷۸/۴۰،

مُبْعَدُوْنَ: (اف) دور کئے ہوئے۔ اِبْعَادٌ سے اسم مفعول، واحد مُبْعَدٌ. ۱۰۱/۲۱،

مَبْعُوْثُوْنَ: (ف) قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول، واحد مُبْعَثٌ ۷/۱۱، ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۴۷/۵۶، ۴/۸۳،

مَبْعُوْثِیْنَ: قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ ۲۹/۶، ۳۷/۲۳،

مُبْلِسُوْنَ: (اف) حیرت زدہ، ناامید، مایوس، اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْلِسٌ. ۴۴/۶، ۷۷/۲۳، ۷۵/۴۳،

مُبْلِسِیْنَ: حیرت زدہ، ناامید، مایوس۔ ۴۹/۳۰،

مَبْلَغُهُمْ: (ن) ان کے علم کی انتہا، ان کے فہم کے حد، ان کے پہنچنے کی جگہ بُلُوْغٌ سے مصدر ۳۰/۵۳،

مُبَوَّاَ: (تف) ٹھکانا، جگہ۔ تَبْوِئَۃٌ سے اسم ظرف۔ ۹۳/۱۰،

مُبِیْنًا: (اف) ظاهر کرنے والا، کھلا ہوا۔ اِبَانَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۴، ۵۰/۴، ۹۱/۴، ۱۰۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۱۹/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۳/۴، ۱۷۴/۴، ۵۳/۱۷، ۳۶/۳۳، ۵۸/۳۳، ۱/۴۸،

مُبِیْنِ: ظاہر کرنے والا۔ کھلا ہوا۔ واضح۔ صاف۔ ۱/۱۲، ۲/۲۶، ۷۹/۲۷، ۲/۲۸، ۲/۴۳، ۲/۴۴، ۲۳/۸۱،

مُبِیْنٍ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۴/۳، ۵۹/۶، ۷۴/۶، ۶۰/۷، ۶۱/۱۰، ۶/۱۱، ۹۶/۱۱، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱/۱۵، ۷۹/۱۵، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۴۵/۲۳، ۳۰/۲۶، ۹۷/۲۶، ۱۹۵/۲۶، ۱/۲۷، ۲۱/۲۷، ۷۵/۲۷، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۳/۳۴، ۲۴/۳۴...... ۳۸ جگہ

مُبِیْنُ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۹۲/۵، ۱۶/۶، ۸۹/۱۵، ۳۵/۱۶، ۸۲/۱۶، ۱۱/۲۲، ۲۵/۲۴، ۵۴/۲۴، ۱۶/۲۷، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۱۰۶/۳۷، ۱۵/۳۹، ۳۰/۴۵، ۱۲/۶۴،

مُبِیْنٌ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۵/۵، ۱۱۰/۵، ۷/۶، ۱۴۲/۶، ۲۲/۷، ۱۰۷/۷، ۱۸۴/۷، ۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۷/۱۱، ۲۵/۱۱، ۵/۱۲، ۱۸/۱۵، ۴/۱۶، ۱۰۳/۱۶، ۴۹/۲۲، ۱۲/۲۴، ۳۲/۲۶، ۱۱۵/۲۶، ۱۳/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۵۰/۲۹،

مُبَیِّنٰتٍ: (تف) بیان کرنے والیاں، واضح آیات کھلے احکامات۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم فاعل، واحد مُبَیِّنَۃٌ. ۳۴/۲۴، ۴۶/۲۴، ۱۱/۶۵،

مُبَیِّنَۃٍ: کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۹/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

م ت

مِتَّ: (ن) تو مرگیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۱،

مِتُّ: میں مرگیا۔ ۲۳/۱۹، ۶۶/۱۹،

مَتٰی: کب، جب، اسمِ ظرف بھی ہے اور حرف بھی۔ ۲۱۴/۲، ۴۸/۱۰، ۵۱/۱۷، ۳۸/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۸/۳۲، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

مَتَابًا: توبہ کرنا، رجوع کرنا۔ ۷۱/۲۵،

مَتَابِ: (ن) میرا توبہ کرنا، میرا رجوع کرنا۔ تَوْبٌ سے مصدر میمی بھی ہے اسمِ ظرف بھی، اصل میں مَتَابِیْ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۳۰/۱۳،

مَتَاعَ: (ف،ک) متاع، فائدہ، پونجی، جمع اَمْتِعَةٌ. ۲۳/۱۰، ۶۱/۲۸،

مَتَاعًا: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۹۶/۵، ۳/۱۱، ۸۰/۱۶، ۵۳/۳۳، ۴۴/۳۶، ۷۳/۵۶، ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

مَتَاعٍ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۷/۱۳،

مَتَاعٌ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۴/۳، ۱۸۵/۳، ۷۷/۴، ۳۸/۹، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲، ۳۵/۴۳، ۲۰/۵۷،

مَتَاعٌ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۹۷/۳، ۲۴/۷، ۷۰/۱۰، ۲۶/۱۳، ۱۱۷/۱۶، ۱۱۱/۲۱، ۲۹/۲۴، ۳۹/۴۰،

مَتَاعَنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۷۹/۱۲،

مَتَاعِنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۱۷/۱۲،

مَتَاعَهُمْ: ان کے فائدے کو، ان کی پونجی کو، ۶۵/۱۲،

مُتَبَّرٌ: (تف) ہلاک کیا ہوا، تباہ، برباد۔ تَتْبِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳۹/۷،

مُتَبَرِّجٰتٍ: (تفع) اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی عورتیں، آراستہ ہونے والی عورتیں۔ تَبَرُّجٌ سے اسم فاعل۔ ۶۰/۲۴،

مُتَّبَعُوْنَ: (افت) اتباع کئے ہوئے، پیچھا کئے ہوئے۔ اِتِّبَاعٌ سے اسم مفعول۔ ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

مُتَتَابِعَیْنِ: (تفا) پے درپے، لگاتار۔ تَتَابُعٌ سے اسمِ فاعل، واحد مُتَتَابِعٌ. ۹۲/۴،

مُتَجَانِفٍ: (تفا) گناہ کی طرف مائل ہونے والا جھکنے والا۔ تَجَانُفٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُتَجٰوِرٰتٌ: (تفا) ایک دوسرے کے نزدیک، اور متصل، برابر برابر۔ تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَجَاوِرَةٌ. ۴/۱۳،

مُتَحَرِّفًا: (تفع) پینترا بدلنے والا، کرتب کرنے والا۔ تَحَرُّفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَحَیِّزًا: (تفع) پناہ لینے والا، جگہ لینے والا۔ تَحَیُّزٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَّخِذَ: (افت) پکڑنے والا، لینے والا، بنانے والا۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۱۸،

مُتَّخِذٰتِ: پکڑنے والیاں۔ لینے والیاں، بنانے والیاں واحد مُتَّخِذَةٌ. ۲۵/۴،

مُتَّخِذِیْ: پکڑنے والے، بنانے والے، اصل میں۔ مُتَّخِذِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا۔ ۵/۵،

مُتَرَاکِبًا: (تفا) اوپر تلے، ایک پر ایک چڑھا ہوا، تہ بہ تہ۔ تَرَاکُبٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۶،

مَتْرَبَةٍ: (س) محتاج، مفلس، نادار، مٹی والا۔ ۱۶/۹۰،

مُتَرَبِّصٌ: (تفع) انتظار کرنے والا، راہ دیکھنے والا، مراد اعمال کے نتائج کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۵/۲۰،

مُتَرَبِّصُوْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۵۲/۹،

مُتَرَبِّصِینَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۳۱/۵۲،

مُتَرَدِّیَةُ: (تفع) گر کر ہلاک ہونے والی، وہ حلال جانور جو اوپر سے گر کر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے۔ تَرَدِّیٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُتْرَفُوْھَا: (اف) اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول، واحد مُتْرَفٌ۔ اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا ۳۴/۳۴، ۲۳/۴۳،

مُتْرَفِیْنَ: دولتمند، خوشحال۔ ۴۵/۵۶،

مُتْرَفِیْھَا: اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ ۱۶/۱۷،

مُتْرَفِیْھِمْ: ان کے دولتمند، ان کے خوشحال ۶۴/۲۳،

مُتَشَابِھًا: (تفا) مشابہ، ملتا جلتا۔ تَشَابُهٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲، ۱۴۱/۶، ۲۳/۳۹،

مُتَشَابِهٍ: باہم ملتے جلتے، ایک دوسرے کی مانند۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،

مُتَشٰبِھٰتٌ: متشابہ (آیتیں) ملتی جلتی۔ ۷/۳،

مُتَشٰكِسُوْنَ: (تفا) بدخوضدی، جھگڑالو، تَشَاكُسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۳۹،

مُتَصَدِّعًا: (تفع) پھٹ جانے والا ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا۔ تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

مُتَصَدِّقٰتِ: (تفع) صدقہ دینے والیاں، خیرات کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل واحد مُتَصَدِّقَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

مُتَصَدِّقِیْنَ: صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے۔ ۳۵/۳۳،

مُتَطَهِّرِیْنَ: (تفع) پاک صاف رہنے والے۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۲/۲،

مُتَعَالِ: (تفا) بلند، عالی شان، بہت غالب، تَعَالِیٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۳،

مَتَّعْتُ: (تف) میں نے فائدہ پہنچایا، تَمْتِیْعٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۳،

مَتَّعْتَهُمْ: تو نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۱۸/۲۵،

مُتَعَمِّدًا: (تفع) قصداً کرنے والا، جان بوجھ کر کرنے والا، تَعَمُّدٌ سے اسم فاعل، ۹۳/۴، ۹۵/۵،

مَتَّعْنَا: ہم نے فائدہ پہنچایا۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰، ۴۴/۲۱،

مَتَّعْنٰهُ: ہم نے اس کو فائدہ پہنچایا۔ ۶۱/۲۸،

مَتَّعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا، ۹۸/۱۰، ۲۰۵/۲۶، ۱۴۸/۳۷،

مَتِّعُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو فائدہ پہنچاؤ۔ تَمْتِیْعٌ سے امر۔ ۲۳۶/۲، ۴۹/۳۳،

مُتَفَرِّقَةٍ: (تفع) متفرق، جدا جدا۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۲،

مُتَفَرِّقُوْنَ: متفرق، جدا جدا۔ ۳۹/۱۲،

مُتَقٰبِلِیْنَ: (تفا) ایک دوسرے کے مقابل، آمنے سامنے۔ تَقَابُلٌ سے اسم فاعل واحد مُتَقَابِلٌ۔ ۴۷/۱۵، ۴۴/۳۷، ۵۳/۴۴، ۱۶/۵۶،

مُتَقَلَّبَكُمْ: (تفع) تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ کو، تمہاری آمد و رفت کی جگہ کو۔ تَقَلُّبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۹/۴۷،

مُتَّقُوْنَ: (افت) متقی، پرہیزگار۔ اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷۷/۲، ۳۴/۸، ۳۵/۱۳، ۱۵/۲۵، ۳۳/۳۹، ۱۵/۴۷،

مُتَّقِیْنَ: متقی، پرہیزگار۔ یہ اصل میں مُوْتَقِیِیْنَ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل کر تا کا تا میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیِیْنَ ہوگیا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا

اس لئے اس کو گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا کو حذف کر دیا تو متقین ہو گیا۔ ٢/٢، ٦٦/٢، ١٨٠/٢، ١٩٤/٢، ٢٤١/٢، ٧٦/٣، ١١٥/٣، ١٣٣/٣، ١٣٨/٣، ٢٧/٥، ٤٦/٥، ١٢٨/٧، ٤/٩، ٧/٩، ٣٦/٩، ٤٤/٩، ١٢٣/٩، ٤٩/١١، ٤٥/١٥، ٣٠/١٦، ٣١/١٦، ٨٥/١٩، ٩٧/١٩، ٤٨/٢١، ٣٤/٢٢...... ٣٤٣ جگہ

مُتَکَبِّرٍ: (تفع) تکبر کرنے والا، مغرور۔ تَکَبُّرٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧/٤٠، ٣٥/٤٠،

مُتَکَبِّرُ: بڑی عظمت والا، بزرگ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ٢٣/٥٩،

مُتَکَبِّرِیْنَ: تکبر، (غرور) کرنے والے۔ ٢٩/١٦، ٦٠/٣٩، ٧٢/٣٩، ٧٦/٤٠،

مُتَکَلِّفِیْنَ: (تفع) تکلف کرنے والے، بناوٹ کرنے والے۔ تَکَلُّفٌ سے اسم فاعل ٨٦/٣٨،

مُتَّکَاً: (افت) تکیہ لگانے کی جگہ، سہارا لگانے کی جگہ۔ اِتِّکَاءٌ سے اسم ظرف۔ ٣١/١٢،

مُتَّکِئُوْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے، اِتِّکَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَّکِیٌٔ ٥٦/٣٦،

مُتَّکِئِیْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے۔ ٣١/١٨، ٥١/٣٨، ٢٠/٥٢، ٥٤/٥٥، ٧٦/٥٥، ١٦/٥٦، ١٣/٧٦،

مُتَلَقِّیٰنِ: (تفع) دو ملاقاتیں کرنے والے، دو لینے والے، مراد اعمال لکھنے والے۔ دو فرشتے یعنی کراماً کاتبین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی و بدی لکھ کر لے جاتے ہیں۔ تَلَقِّیٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَلَقِّیٌ۔ ١٧/٥٠،

مِتُّمْ: (ض، س) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی، بمعنی استقبال۔ ٣٥/٢٣،

مُتُّمْ: (ن) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ١٥٧/٣، ١٥٨/٣،

مُتِمُّ: (اف) تمام کرنے والا، پورا کرنے والا۔ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل۔ ٨/٦١،

مِتْنَا: ہم مرجائیں گے۔ ٨٢/٢٣، ١٦/٣٧، ٥٣/٣٧، ٣/٥٠، ٤٧/٥٦،

مُتَنَافِسُوْنَ: (تفا) حرص کرنے والے، رغبت کرنے والے۔ تَنَافُسٌ سے اسم فاعل ٢٦/٨٣،

مُتَوَسِّمِیْنَ: (تفع) اہلِ بصیرت، اہلِ فراست پہچاننے والے، تَوَسُّمٌ سے اسم فاعل۔ ٧٥/١٥،

مُتَوَفِّیْكَ: (تفع) تجھے وفات دینے والا، تجھے موت دینے والا۔ تَوَفِّیٌ سے اسم فاعل۔ ٥٥/٣،

مُتَوَکِّلُوْنَ: (تفع) توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ تَوَکُّلٌ سے اسم فاعل۔ ٦٧/١٢، ١٢/١٤، ٣٨/٣٩،

مُتَوَکِّلِیْنَ: توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ ١٥٩/٣،

مَتِیْنُ: (ن، ک) مضبوط، قوی، محکم۔ مَتْنٌ و مَتَانَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ٥٨/٥١،

مَتِیْنٌ: مضبوط، قوی، محکم۔ ١٨٣/٧، ٤٥/٦٨،

م ث

مَثَابَۃً: (ن) ثواب کی جگہ، عبادت کی جگہ، جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوْبٌ سے ظرف مکان۔ ١٢٥/٢،

مَثَانِیَ: بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، مکرر، تعریف کیا ہوا۔ ثِنْیٌ و ثَنَاءٌ سے واحد مُثْنٰی۔ ٨٧/١٥، ٢٣/٣٩،

مَثْبُوْرًا: (ن) ملعون، ہلاک کیا ہوا۔ ثَبْرٌ و ثُبُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٠٢/١٧،

مِثْقَالَ: (ک، ن، س) برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔

ثِقْلٌ وثَقَالَةٌ سے فعل بھی ہے اسم بھی، جمع مَثَاقِيلُ. ۴۰/۴، ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱، ۲۲/۳۴، ۷/۹۹، ۸/۹۹

مِثْقَالِ: برابر، ہم وزن، بھاری۔ ۶۱/۱۰

مِثْقَالُ: برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔ ۳/۳۴

مُثْقَلَةٌ: بوجھ والی، گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی۔ ثِقْلٌ وثَقَالَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۳۵

مُثْقَلُوْنَ: گراں بار، لدے ہوئے، بوجھل۔ ثِقْلٌ وثَقَالَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴۰/۵۲

مَثَلَ: مثال، نظیر، کہاوت، جمع، اَمْثَالٌ. ۵۹/۳، ۴۵/۱۸

مَثَلًا: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۲۶/۲، ۱۷۷/۷، ۲۴/۱۱، ۲۴/۱۴، ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶، ۱۱۲/۱۶، ۳۲/۱۸، ۳۴/۲۴، ۲۸/۳۰، ۱۳/۳۶، ۷۸/۳۶، ۲۹/۳۹، ۱۷/۴۳، ۵۶/۴۳، ۵۷/۴۳، ۵۹/۴۳، ۱۰/۶۶، ۱۱/۶۶، ۳۱/۷۴

مَثَلِ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۱۷/۲، ۱۷۱/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۴/۲، ۲۶۵/۲، ۵۹/۳، ۱۱۷/۳، ۴۱/۲۹، ۲۰/۵۷، ۱۵/۵۹، ۱۶/۵۹، ۵/۶۲

مَثَلِ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۳۳/۲۵، ۵۸/۳۰، ۲۷/۳۹

مَثَلُ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۱۷۱/۲، ۲۱۴/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۵/۲، ۱۷۶/۷، ۲۴/۱۰، ۲۴/۱۱، ۳۵/۱۳، ۱۸/۱۴، ۲۶/۱۴، ۶۰/۱۶، ۳۵/۲۴، ۴۱/۲۹، ۲۷/۳۰، ۸/۴۳، ۱۵/۴۷، ۵/۶۲

مَثَلٌ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۷۳/۲۲

مِثْلَ: مانند، طرح، مشابہ، جمع اَمْثَالٌ ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۷۳/۳، ۳۱/۵، ۹۳/۶، ۱۲۴/۶، ۳۱/۸، ۱۰۲/۱۰، ۸۱/۲۳، ۴۸/۲۸، ۷۹/۲۸، ۳۰/۴۰، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۲۳/۵۱، ۵۹/۵۱، ۱۰۱/۶۰

مِثْلِ: مانند، طرح، مشابہ۔ ۱۳۷/۲، ۱۹۴/۲، ۱۲۶/۱۶، ۸۸/۱۷، ۶۰/۲۲، ۶۱/۳۷

مِثْلُ: مانند، طرح، مشابہ، ۲۲۸/۲، ۲۳۳/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۹۵/۵، ۸۹/۱۱، ۱۴/۳۵

مُثْلٰى: (ک) پسندیدہ، بہترین۔ مَثَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۳/۲۰

مَثُلٰتُ: عبرتناک سزائیں، کہاوتیں، ''وہ سزا جو دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لئے مثال بن جائے'' (المفردات/۴۶۳) واحد مَثُلَةٌ۔ ۶/۱۳

مِثْلَكُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ۳۴/۲۳

مِثْلُكُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ۱۱/۱۴، ۱۱۰/۱۸، ۳/۲۱، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۶/۴۱

مِثْلَنَا: ہماری طرح۔ ۲۷/۱۱

مِثْلِنَا: ہماری طرح۔ ۴۷/۲۳

مِثْلُنَا: ہماری طرح۔ ۱۰/۱۴، ۱۵۴/۲۶، ۱۸۶/۲۶، ۱۵/۳۶

مِثْلَهٗ: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۳۶/۵، ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹

مِثْلِهٖ: اس کی مانند، اس کی طرح ۲۳/۲، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۸۸/۱۷، ۱۰۹/۱۸، ۵۸/۲۰، ۱۷/۲۴، ۴۲/۳۶، ۱۱/۴۲، ۱۰/۴۶، ۳۴/۵۲

مِثْلُهٗ: اس کی مانند، اس کی طرح ۱۴۰/۳، ۱۶۹/۷، ۱۷/۱۳

مَثَلُهٗ: اس کی مثال۔ اس کی حالت۔ ۲۶۴/۲، ۱۲۲/۶، ۱۷۶/۷

مِثْلَهَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۱۶۰/۶، ۴۰/۴۰

مِثْلِهَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۱۰۶/۲، ۲۷/۱۰

مِثْلُهَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۴۰/۴۲، ۸/۸۹

مِثْلَهُمْ: ان کی مانند۔ ان کی طرح۔ ۹۹/۱۷، ۸۴/۲۱، ۸۱/۳۶، ۴۳/۳۸

مِثْلُهُمْ: ان کی مانند، ان کی طرح۔ ۱۴۰/۴

مَثَلُهُمْ: ان کی مثال، ان کی حالت ۱۷/۲، ۲۹/۴۸

مِثْلُهُنَّ: ان (عورتوں) کی مانند، ان کی طرح، ۱۲/۶۵

مِثْلَيْهَا: اس سے دو چند، اس سے دوگنا، اصل میں، مِثْلَيْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۶۵/۳

مِثْلَيْهِمْ: ان سے دوگنے۔ ۱۳/۳

مَثْنٰی: دو دو۔ ۳/۴، ۳۶/۳۴، ۱/۳۵،

مَثْوًی: (ض) رہنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ثُوِیًّا و ثُوَاءً سے ظرفِ مکان، جمع مَثَاوِی. ۹۷/۴، ۱۵۱/۳، ۲۹/۱۶، ۷۲/۳۹،

مَثْوًی: رہنے کی جگہ، ٹھکانا ۶۸/۲۹، ۳۲/۳۹، ۶۰/۳۹، ۲۴/۴۱، ۱۲/۴۷،

مَثْوٰکُمْ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔ ۱۲۸/۶، ۱۹/۴۷،

مَثْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کی مہمانی، اس کی خاطر مدارت۔ ۲۱/۱۲،

مَثْوَایَ: میری رہنے کی جگہ، میری مہمانی، میری خاطر مدارت۔ ۲۳/۱۲،

مَثُوْبَةً: ثواب، جزا، بدلہ۔ ۶۰/۵،

مَثُوْبَةٌ: ثواب، بدلہ، معاوضہ۔ ۱۰۳/۲،

م ج

مَجٰلِسِ: (ض) مجلسیں، محفلیں، بیٹھنے کی جگہیں۔ جُلُوْسٌ سے اسم ظرف۔ ۱۱/۵۸،

مُجٰهِدُوْنَ: (مفا) جہاد کرنے والے، کوشش کرنے والے۔ مُجَاهَدَةٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۴،

مُجٰهِدِیْنَ: جہاد کرنے والے۔ ۹۵/۴، ۳۱/۴۷،

مُجْتَمِعُوْنَ: (افت) جمع ہونے والے، اکھٹے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُجْتَمِعٌ۔ ۳۹/۲۶،

مَجْذُوْذٍ: کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔ جَذٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۰۸/۱۱،

مُجْرِمًا: (اف) جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۷۴/۲۰،

مُجْرِمُ: جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ ۱۱/۷۰،

مُجْرِمُوْنَ: مجرم، گنہگار۔ ۸/۸، ۱۷/۱۰، ۵۰/۱۰، ۸۲/۱۰، ۵۳/۱۸، ۹۹/۲۶، ۷۸/۲۸، ۱۲/۳۰، ۵۵/۳۰، ۱۲/۳۲، ۵۹/۳۶، ۲۲/۴۴، ۴۱/۵۵، ۴۳/۵۵، ۴۶/۷۷،

مُجْرِمِیْنَ: مجرم گنہگار۔ ۵۵/۶، ۱۴۷/۶، ۴۰/۷، ۸۴/۷، ۱۳۳/۷، ۶۶/۹، ۱۳/۱۰، ۷۵/۱۰، ۵۲/۱۱، ۱۱۶/۱۱، ۱۱۰/۱۲، ۴۹/۱۴، ۱۲/۱۵، ۵۸/۱۵، ۴۹/۱۸، ۸۶/۱۹، ۱۰۲/۲۰، ۲۲/۲۵، ۳۱/۲۵، ۲۰۰/۲۶، ۶۹/۲۷، ۱۷/۲۸، ۲۲/۳۲، ۳۲/۳۴، ۳۴/۳۷......۳۴ جگہ

مُجْرِمِیْهَا: اس (بستی) کے مجرم، اس کے گنہار، اصل میں مُجْرِمِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۱۲۳/۶،

مَجْرٖهَا: (ض) اس کو جاری کرنا، اس کا چلنا۔ جِرْیَانٌ سے اسمِ ظرف۔ ۴۱/۱۱،

مَجْمَعَ: (ف) جمع ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۶۰/۱۸، ۶۱/۱۸،

مَجْمُوْعٌ: جمع کئے جائیں گے، اکھٹے کئے جائیں گے۔ جَمْعٌ سے اسمِ مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ۱۰۳/۱۱،

مَجْمُوْعُوْنَ: وہ سب جمع کیے جائیں گے، وہ سب اکھٹے کئے جائیں گے، اسم مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ۵۰/۵۶،

مَجْنُوْنٍ: (ن) مجنون۔ دیوانہ۔ پاگل۔ جَنٌّ و جُنُوْنٌ سے اسم مفعول، جمع مَجَانِیْنٌ. ۳۶/۳۷، ۲۹/۵۲، ۲/۶۸، ۲۲/۸۱،

مَجْنُوْنٌ: مجنون، دیوانہ، پاگل۔ ۶/۱۵، ۲۷/۲۶، ۱۴/۴۴، ۳۹/۵۱، ۵۲/۵۱، ۹/۵۴، ۵۱/۶۸،

مَجُوْسَ: مجوسی، آتش پرست۔ مراد ایران کے آتش پرست جو دو خدا مانتے ہیں، ایک ظلمت کا ایک نور کا۔ ۱۷/۲۲،

مُجِیْبٌ: (اف) جواب دینے والا، قبول کرنے والا۔ اِجَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ٦١/١١،

مُجِیْبُوْنَ: جواب دینے والے۔ قبول کرنے والے۔ ٧٥/٣٧،

مَجِیْدِ: (ن،ک) بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان، مَجْدٌ سے صفت مشبہ۔ ١/٥٠،

مَجِیْدُ: بزرگ، عظمت والا، رفیع الشان۔ ١٥/٨٥،

مَجِیْدٌ: بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ ٧٣/١١، ٢١/٨٥،

م ح

مَحَارِیْبَ: محرابیں، مسجد کے در، قلعے۔ واحد مِحْرَابٌ. ١٣/٣٤،

مِحَالِ: (مفا) حیلہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ گرفت کرنا۔ عذاب دینا، مصدر ہے۔ ١٣/١٣،

مَحَبَّةً: محبت کرنا، پسند کرنا، مصدر ہے۔ ٣٩/٢٠،

مُحْتَضَرٌ: (افت) حاضر کیا ہوا۔ اِحْتِضَارٌ سے اسم مفعول۔ ٢٨/٥٤،

مُحْتَظِرِ: (افت) کانٹوں کی باڑ لگانے والا، اِحْتِظَارٌ سے اسم فاعل۔ ٣١/٥٤،

مَحْجُوْبُوْنَ: (ن) حجاب میں کئے ہوئے، پردے میں کئے ہوئے۔ حَجْبٌ وحِجَابٌ سے اسم مفعول، واحد مَحْجُوْبٌ. ١٥/٨٣،

مَحْجُوْرًا: (ن،ض) روکا ہوا، بند کیا ہوا۔ حَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٢/٢٥، ٥٣/٢٥،

مُحْدَثٍ: (اف) تازہ، نیا۔ اِحْدَاث سے اسم مفعول۔ ٢/٢١، ٥/٢٦،

مَحْذُوْرًا: (س) ڈرنے کی چیز، خوفناک۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول۔ ٥٧/١٧،

مِحْرَابَ: محراب، عبادت خانہ، بالاخانہ، جمع مَحَارِیْبٌ. لغت میں محراب سب سے اونچی جگہ کو کہتے ہیں، یہاں اس سے وہ بالاخانہ مراد ہے جو حضرت زکریا نے حضرت مریم کے لئے بنوایا تھا. ٣٧/٣، ٢١/٣٨،

مِحْرَابِ: محراب، حجرہ، عمدہ مکان۔ ٣٩/٣، ١١/١٩،

مُحَرَّرًا: (تف) تحریر کیا ہوا، آزاد کیا ہوا۔ تَحْرِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ٣٥/٣،

مُحَرَّمًا: (تف) حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا، تَحْرِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ١٤٥/٦،

مُحَرَّمِ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ٣٧/١٤،

مُحَرَّمٌ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ٨٥/٢، ١٣٩/٦،

مُحَرَّمَةٌ: حرام کی ہوئی، منع کی ہوئی۔ ٢٦/٥،

مَحْرُوْمِ: (ک،ض،س) محروم، سوال نہ کرنے والا، حِرْمٌ وحِرْمَانٌ سے اسم مفعول۔ ١٩/٥١، ٢٥/٧٠،

مَحْرُوْمُوْنَ: محروم کئے گئے، بدنصیب۔ ٦٧/٥٦، ٢٧/٦٨،

مُحْسِنٌ: (اف) احسان کرنے والا، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے والا۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل۔ ١١٢/٢، ١٢٥/٤، ٢٢/٣١، ١١٣/٣٧،

مُحْسِنٰتِ: احسان کرنے والی عورتیں، نیک عورتیں، واحد مُحْسِنَةٌ. ٢٩/٣٣،

مُحْسِنُوْنَ: احسان کرنے والے، بھلائی کرنے والے۔ ١٢٨/١٦،

مُحْسِنِیْنَ: احسان کرنے والے۔ بھلائی کرنے والے۔ ٥٨/٢، ١٩٥/٢، ٢٣٦/٢، ١٣٤/٣، ١٤٨/٣، ١٣/٥، ٨٥/٥، ٩٣/٥، ٨٤/٦، ٥٦/٧، ١٦١/٧، ٩١/٩، ١٢٠/٩، ١١٥/١١، ٢٢/١٢، ٣٦/١٢، ٥٦/١٢، ٧٨/١٢، ٩٠/١٢، ٣٧/٢٢، ١٤/٢٨، ٦٩/٢٩، ٣/٣١

٨٠/٣٧، ١٠٥/٣٧،...... ٣٣ جگہ

مَحْسُوْرًا: (ن،ض) پچھتایا ہوا۔ حسرت زدہ۔ عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٩/١٧،

مَحْشُوْرَةً: (ن،ض) جمع کی ہوئی، اکٹھی کی ہوئی، حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٩/٣٨،

مُحْصَنٰتِ: (اف) پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ مسلمان عورتیں۔ آزاد عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول۔ ٢٥/٤، ٤/٢٤، ٢٣/٢٤،

مُحْصَنٰتٍ: پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ ٢٥/٤،

مُحْصَنٰتُ: پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ ٢٤/٤، ٥/٥،

مُحَصَّنَةٍ: (تف) قلعہ بند، محفوظ۔ تَحْصِيْنٌ سے اسم مفعول۔ ١٤/٥٩،

مُحْصِنِيْنَ: (اف) بیویوں والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل۔ ٢٤/٤، ٥/٥،

مُحْضَرًا: (اف) حاضر کیا ہوا، سامنے لایا ہوا۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول۔ ٣٠/٣،

مُحْضَرُوْنَ: حاضر کئے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے ١٦/٣٠، ٣٨/٣٤، ٣٢/٣٦، ٥٣/٣٦، ٧٥/٣٦، ١٢٧/٣٧، ١٥٨/٣٧،

مُحْضَرِيْنَ: حاضر کئے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے۔ ٦١/٢٨، ٥٧/٣٧،

مَحْظُوْرًا: (ن) بند کی ہوئی، روکی ہوئی۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٠/١٧،

مَحْفُوْظًا: (س) محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے اسم مفعول۔ ٣٢/٢١،

مَحْفُوْظٍ: محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ ٢٢/٨٥،

مُحْكَمٰتٌ: (اف) محکم یعنی صاف صاف معنوں والی، واضح۔ اِحْكَامٌ سے اسم مفعول، واحد مُحْكَمَةٌ. ٧/٣،

مُحْكَمَةٌ: صاف صاف مضمون والی، واضح، ٢٠/٤٧،

مُحَلِّقِيْنَ: (تف) بال منڈوانے والے، سر منڈوانے والے۔ تَحْلِيْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُحَلِّقٌ. ٢٧/٤٨،

مَحِلَّهٗ: (ض) اس (قربانی) کے حلال ہونے کی جگہ، اس کی قربان گاہ، مراد حدودِ منٰی۔ حِلٌّ سے اسم ظرف مکان۔ ١٩٦/٢، ٢٥/٤٨،

مَحِلُّهَا: اس کا ذبح کرنے کا مقام، اس کی قربان گاہ، یعنی حدودِ حرم۔ ٣٣/٢٢،

مُحِلِّي: (اف) حلال سمجھنے والے، حلال قرار دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُحِلِّيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد مُحِلٌّ. ١/٥،

مُحَمَّدٍ: (تف) تعریف کیا ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ آپ سے پہلے اس نام سے کوئی موسوم نہیں ہوا۔ ”وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصافِ پسندیدہ ہوں“ (المفردات/١٣١) تَحْمِيْدٌ سے اسم مفعول۔ ٢/٤٧،

مُحَمَّدٌ: تعریف کیا ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ ١٤٤/٣، ٤٠/٣٣، ٢٩/٤٨،

مَحْمُوْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ حَمْدٌ و مَحْمِدٌ سے اسم مفعول۔ ٧٩/١٧،

مَحْوُنَا: (ن) ہم نے محو کر دی، ہم نے مٹا دی۔ مَحْوٌ سے ماضی۔ ١٢/١٧،

مُحْيِي: (اف) حیات دینے والا، زندہ کرنے

والا۔ اِحْیَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۵۰/۳۰، ۳۹/۴۱،

مَحْیَاهُمْ: (س) ان کی حیات، ان کی زندگی حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی۔ ۲۱/۴۵،

مَحْیَایَ: میری حیات، میری زندگی۔ ۱۶۲/۶،

مَحِیْصًا: (ض) پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ حَیْصٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۱/۴،

مَحِیْصٍ: پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ ۲۱/۱۴، ۴۸/۴۱، ۳۵/۴۲، ۳۶/۵۰،

مَحِیْضِ: (ض) حیض کا آنا، حیض کا مقام، حیض کا زمانہ۔ حَیْضٌ سے مصدر بھی ہے اور اسم ظرف زمان ومکان بھی۔ ۲۲۲/۲، ۴/۶۵،

مُحِیْطًا: (اف) احاطہ کرنے والا، ہر طرف سے گھیرنے والا اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۸/۴، ۱۲۶/۴،

مُحِیْطٍ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۸۴/۱۱،

مُحِیْطٌ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۱۹/۲، ۱۲۰/۳، ۴۷/۸، ۹۲/۱۱، ۵۴/۴۱، ۲۰/۸۵،

مُحِیْطَۃٌ: احاطہ کرنے والی، گھیرنے والی۔ ۴۹/۹، ۵۴/۲۹،

م خ

مَخَاضُ: (ف، س) دردزہ ہونا، دردولادت، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳/۱۹،

مُخْبِتِیْنَ: (اف) عاجزی کرنے والے۔ خشوع کرنے والے۔ اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْبِتٌ. ۳۴/۲۲،

مُخْتَالًا: (افت) تکبر کرنے والا، مغرور۔ اِخْتِیَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۴،

مُخْتَالٍ: تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، ۱۸/۳۱، ۲۳/۵۷،

مُخْتَلِفًا: (افت) مختلف، جدا جدا۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۱/۶، ۱۳/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹،

مُخْتَلِفٍ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۸/۵۱،

مُخْتَلِفٌ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۶۹/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۸/۳۵،

مُخْتَلِفُوْنَ: اختلاف کرنے والے۔ ۳/۷۸،

مُخْتَلِفِیْنَ: اختلاف کرنے والے، مراد دین میں اختلاف کرنے والے۔ ۱۱۸/۱۱،

مَخْتُوْمٍ: (مفا) مہر لگی ہوئی، مہر زدہ۔ خَتْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۸۳،

مَخْذُوْلًا: (ن) بے بس، بے یار ومددگار۔ خَذْلٌ وخَذْلَانٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۱۷،

مُخْرَجَ: (اف) خارج کیا ہوا، ظاہر کیا ہوا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول ومصدر میمی ۸۰/۱۷،

مَخْرَجًا: (ن) خارج ہونے کی جگہ، نکلنے کی جگہ۔ خُرُوْجٌ سے اسم ظرف مکان ۲/۶۵،

مُخْرِجُ: (اف) خارج کرنے والا، ظاہر کرنے والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل ۹۵/۶،

مُخْرِجٌ: خارج کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ ۷۲/۲، ۶۴/۹،

مُخْرَجُوْنَ: (اف) خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے، اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول ۳۵/۲۳، ۶۷/۲۷،

مُخْرِجِیْنَ: خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے ۳۸/۱۵، ۱۶۷/۲۶،

مُخْزِی: (اف) رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا، اِخْزَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۹،

مُخْسِرِیْنَ: (اف) خسارہ دینے والے، نقصان دینے والے، اِخْسَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْسِرٌ۔ ۱۸۱/۲۶،

مُخضَرَّةً: (افعلا) سرسبز، سیاہی مائل سبز۔ اِخضِرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۶۳/۲۲،

مَخضُودٍ: (ن) بغیر کانٹے کا، کانٹا دور کیا ہوا۔ خَضدٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۵۶،

مُخلَّدُونَ: (تف) کسی چیز کا ہمیشہ رہنا۔ تَخلِیدٌ سے اسم مفعول۔ ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶،

مُخلَصًا: (اف) خالص کیا ہوا، ممتاز۔ اِخلَاصٌ سے اسم مفعول۔ ۵۱/۱۹،

مُخلِصًا: خالص کرنے والا، خاص کرنے والا۔ اِخلَاصٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۹، ۱۱/۳۹، ۱۴/۳۹،

مُخلِصُونَ: خالص کرنے والے، خاص کرنے والے۔ ۱۳۹/۲،

مُخلَصِینَ: خاص کئے ہوئے، منتخب۔ ۲۴/۱۲، ۴۰/۱۵، ۴۰/۳۷، ۷۴/۳۷، ۱۲۸/۳۷، ۱۶۰/۳۷، ۱۶۹/۳۷، ۸۳/۳۸،

مُخلِصِینَ: خالص کرنے والے۔ ۲۹/۷، ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱، ۱۴/۴۰، ۶۵/۴۰، ۵/۹۸،

مُخلِفَ: (اف) وعدہ خلافی کرنے والا۔ اِخلَافٌ سے اسم فاعل۔ ۴۷/۱۴،

مُخَلَّفُونَ: (تف) پیچھے رہے ہوئے، تَخلِیفٌ سے اسم مفعول، واحد مُخَلَّفٌ۔ ۸۱/۹، ۱۱/۴۸، ۱۵/۴۸،

مُخَلَّفِینَ: پیچھے رہے ہوئے، پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ۔ ۱۶/۴۸،

مُخَلَّقَةٍ: (تف) تخلیق کی ہوئی، بنی ہوئی، پورے وقت پر پیدا ہونے والا۔ تَخلِیقٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۲۲،

مَخمَصَةٌ: سخت بھوک۔ اسم ہے۔ ۱۲۰/۹،

مَخمَصَةٍ: ۳/۵

م د

مَدَّ: (ن) اس نے کھینچا، اس نے دراز کیا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ۳/۱۳، ۴۵/۲۵،

مَدًّا: لمبا کرنا۔ دراز کرنا۔ کھینچنا۔ مصدر ہے۔ ۷۵/۱۹، ۷۹/۱۹

مِدَادًا: روشنائی، سیاہی، اسم ہے۔ ۱۰۹/۱۸،

مَدَآئِنِ: بستیاں، شہر، واحد مَدِینَةٌ ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶، ۵۳/۲۶،

مُدبِرًا: (اف) پشت پھیرنے والا، پیچھے چلنے والا، اِدبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

مُدَبِّرٰتِ: (تف) تدبیر کرنے والے (فرشتے) انتظام کرنے والے، وہ فرشتے جو اللہ کی طرف سے کائنات کے انتظام پر مامور ہیں، تَدبِیرٌ سے اسم فاعل، واحد مُدَبِّرَةٌ۔ ۵/۷۹،

مُدبِرِینَ: (اف) پیٹھ موڑنے والے، اِدبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۹، ۵۷/۲۱، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۹۰/۳۷، ۳۳/۴۰

مُدَّتْ: وہ دراز کی گئی، وہ کھینچی گئی۔ مَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۳/۸۴،

مُدَّتِهِمْ: ان کی مقررہ مدت، ان (کے معاہدہ) کی میعاد۔ ۴/۹،

مُدَّثِّرُ: (تفع) چادر میں لپٹنے والا، لحاف میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تَدَثُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَدَثِّرُ تھا، 'تا' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱/۷۴،

مُدحَضِینَ: (اف) خطاوار، شکست خوردہ، اِدحَاضٌ سے اسم مفعول، واحد مُدحَضٌ۔ ۱۴۱/۳۷،

مَدحُورًا: (ن) مردود کیا ہوا، رحمت سے دور کیا

ہوا۔ دَحْرٌ وَدُحُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷

مُدْخَل: (اف) داخل کرنا، پہنچانا، مکان، اِدْخَالٌ سے مصدر میمی واسم ظرف مکان۔ ۸۰/۱۷،

مُدْخَلاً: داخل ہونے کی جگہ۔ ۳۱/۴، ۵۹/۲۲،

مُدَّخَلاً: (افت) داخل ہونے کی جگہ۔ اِدِّخَالٌ سے اسمِ ظرف، اصل میں مُدْتَخَلاً تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۵۷/۹،

مَدَدًا: مدد، اعانت۔ ۱۰۹/۱۸،

مَدَدْنٰهَا: (ن) ہم نے اس کو دراز کیا، ہم نے اس کو کھینچا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ۱۹/۱۵، ۷/۵۰،

مِدْرَارًا: (ض) بہت برسنے والا، دَرٌّ سے مبالغہ۔ ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۱۱/۷۱،

مُدْرَكُوْنَ: (اف) ہاتھ آئے ہوئے، پکڑے ہوئے۔ اِدْرَاكٌ سے اسم مفعول۔ ۶۱/۲۶،

مُدَّكِرٍ: (افت) نصیحت حاصل کرنے والا، عبرت پکڑنے والا۔ اِدِّكَارٌ سے اسم فاعل، اصل میں یہ مُذْتَكِرٌ تھا، باب اِفْتِعَال کی وجہ سے مُدْتَكِرٌ ہوگیا پھر تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱۵/۵۴، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۵۱/۵۴،

مُدْهَآمَّتٰنِ: (افعیلا) سرسبز۔ گہرا سبز۔ دو سیاہی مائل سبز۔ اِدْهِيْمَامٌ سے اسم فاعل واسم مفعول، واحد مُدْهَامَّةٌ۔ ۶۴/۵۵

مُدْهِنُوْنَ: (اف) دین میں سستی کرنے والے، سرسری سمجھنے والے۔ اِدْهَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۵۶،

مَدْيَنَ: ایک بستی کا نام۔ ۸۵/۷، ۷۰/۹، ۸۴/۱۱، ۹۵/۱۱، ۴۰/۲۰، ۴۴/۲۲، ۲۲/۲۸، ۲۳/۲۸، ۴۵/۲۸، ۳۶/۲۹

مَدِيْنَةَ: مدینہ، شہر، یثرب کا نام، یہ وہ مقدس شہر ہے جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وطن مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر تشریف لے گئے اور وہیں آپ ﷺ کا روضۂ مبارک بھی ہے، جمع مَدَائِنُ ومُدُوْنٌ۔ ۱۵/۲۸

مَدِيْنَةِ: مدینہ، یثرب کا نام۔ ۱۲۳/۷، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۳۰/۱۲، ۶۷/۱۵، ۱۹/۱۸، ۸۲/۱۸، ۴۸/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۲۰/۲۸، ۶۰/۳۳، ۲۰/۳۶، ۸/۶۳

مَدِيْنُوْنَ: (ض) جزا دیئے ہوئے۔ بدلہ دیئے ہوئے، تابعدار، دِيْنٌ سے اسم مفعول، ۵۳/۳۷

مَدِيْنِيْنَ: بدلہ دیئے ہوئے، جن کا حساب کتاب ہوگیا۔ ۸۶/۵۶

م ذ

مُذَبْذَبِيْنَ: شک وشبہ میں پڑے ہوئے، پس و پیش میں مبتلا۔ ذَبْذَبَةٌ سے اسم مفعول، واحد مُذَبْذَبٌ۔ ۱۴۳/۴

مُذْعِنِيْنَ: (اف) اطاعت کرنے والے۔ فرمانبردار، اِذْعَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُذْعِنٌ۔ ۴۹/۲۴،

مُذَكِّرٌ: (تف) یاد دلانے والا، نصیحت کرنے والا۔ تَذْكِيْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۸۸،

مَذْكُوْرًا: (ن) ذکر کیا ہوا، قابلِ ذکر۔ ذِكْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱/۷۶،

مَذْمُوْمًا: (ن) مذموم، ملامت کیا ہوا، بدحال کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۷، ۲۲/۱۷،

مَذْمُوْمٌ: مذموم۔ ملامت کیا ہوا۔ بدحال کیا

ہوا۔ ۴۹/۶۸،

مَذْءُ وْمًا: مذمت کیا ہوا، ملامت کیا ہوا۔ ذَءْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷،

م ر

مَرَّ: (ن) وہ گزر گیا، وہ (پہلی حالت پر) آ گیا مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۵۹/۲، ۱۲/۱۰، ۳۸/۱۱، ۸۸/۲۷،

مَرّٰتٍ: چند بار، بہت دفعہ، واحد مَرَّۃٌ. ۵۸/۲۴،

مَرَاضِعَ: دودھ پلانے والی عورتیں، واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَۃٌ. ۱۲/۲۸،

مُرٰغَمًا: (مفا) جائے پناہ۔ بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِغَامٌ سے ظرف مکان ۱۰۰/۴،

مَرَافِقِ: کہنیاں، واحد مِرْفَقٌ. ۶/۵،

مِرَآءً: (مفا) بحث کرنا، جھگڑا کرنا، مصدر ہے۔ ۲۲/۱۸،

مَرَّتْ: وہ چلی گئی۔ وہ گزر گئی۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

مَرَّۃً: ایک بار۔ ایک دفعہ۔ جمع مَرَّاتٌ۔ ۸۰/۹، ۱۲۶/۹، ۳۷/۲۰،

مَرَّۃٍ: ایک بار۔ ۹۴/۶، ۱۱۰/۶، ۵۶/۸، ۱۳/۹، ۸۳/۹، ۷/۱۷، ۵۱/۱۷، ۴۸/۱۸، ۷۹/۳۶، ۲۱/۴۱،

مِرَّۃٍ: قوت، طاقت۔ ۶/۵۳،

مُرْتَابٌ: (افت) شبہ میں پڑنے والا، شک کرنے والا۔ اِرْتِیَابٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۴۰،

مَرَّتٰنِ: دو بار، دو دفعہ۔ مَرَّۃٌ کا تثنیہ۔ ۲۲۹/۲،

مُرْتَفَقًا: (افت) آرام، منزل، ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان۔ ۲۹/۱۸، ۳۱/۱۸،

مُرْتَقِبُوْنَ: (افت) انتظار کرنے والے، دیکھنے والے۔ اِرْتِقَابٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۴۴،

مَرَّتَيْنِ: دو مرتبہ، دو بار۔ مَرَّۃٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۱/۹، ۱۲۶/۹، ۴/۱۷، ۵۴/۲۸، ۳۱/۳۳،

مَرَجَ: (ن) اس نے ایک دوسرے سے ملایا، اس نے آزاد چھوڑ دیا، مَرْجٌ سے ماضی۔ ۵۳/۲۵، ۱۹/۵۵،

مَرْجَانُ: چھوٹا مونگا، چھوٹے موتی، واحد مَرْجَانَۃٌ. ۲۲/۵۵، ۵۸/۵۵،

مَرْجِعُكُمْ: (ض) تمہارا رجوع کرنا۔ تمہارا لوٹنا۔ ۵۵/۳، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۱۶۴/۶، ۴/۱۰، ۲۳/۱۰، ۴/۱۱، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۷/۳۹، ۶۰/۶۰،

مَرْجِعَهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۶۸/۳۷،

مَرْجِعُهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۱۰۸/۶، ۳۶/۱۰، ۷۰/۱۰، ۲۳/۳۱،

مُرْجِفُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، افواہیں پھیلانے والے۔ اِرْجَافٌ سے اسم فاعل واحد مُرْجِفٌ. ۶۰/۳۳،

مَرْجُوًّا: (ن) امید کیا ہوا۔ رَجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۱،

مَرْجُوْمِيْنَ: (ن) سنگ سار کیے ہوئے۔ پتھر مار کر ہلاک کیے ہوئے۔ رَجْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۶/۲۶،

مُرْجَوْنَ: (اف) ڈھیل دیئے ہوئے۔ مہلت دیئے ہوئے، ملتوی کئے ہوئے۔ اِرْجَاءٌ سے مفعول، واحد مُرْجٰی. ۱۰۶/۹،

مَرَحًا: (س) اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا۔ مصدر ہے۔ ۳۷/۱۷، ۱۸/۳۱،

مَرْحَبًا: کشادہ ہونا، آرام دہ جگہ۔ رَحْبٌ سے مصدر میمی و ظرف مکان۔ ۵۹/۳۸، ۶۰/۳۸،

مَرْحَمَۃِ: (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔

رَحْمٌ سے مصدر میمی۔ ۱۷/۹۰،

مَرَدَّ: (ن) لوٹانا، پھیرنا۔ رَدٌّ سے مصدر میمی۔ ۱۱/۱۳، ۴۳/۳۰، ۴۷/۴۲،

مَرَدًّا: لوٹایا جانا، مراد انجام۔ ۷۶/۱۹،

مَرَدِّ: لوٹائے جانے کا وقت یا مقام۔ رَدٌّ سے اسم ظرف زمان ومکان۔ ۴۴/۴۲،

مُرْدِفِيْنَ: (اف) یکے بعد دیگرے آنے والے پیچھے آنے والے۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل ۹/۸،

مَرَدَّنَا: ہمارا لوٹایا جانا۔ ۴۳/۴۰،

مَرَدُوْا: (ک، ن) انہوں نے سرکشی کی، انہوں نے ضد کی، مَرْدًا و مُرُوْدَةً سے ماضی ۱۰۱/۹،

مَرْدُوْدِ: (ن) رد کیا ہوا، لوٹایا ہوا۔ رَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۷۶/۱۱،

مَرْدُوْدُوْنَ: رد کئے ہوئے، لوٹائے ہوئے۔ ۱۰/۷۹،

مُرْسٰهَا: (ن) اس کا رکنا، اس کا ٹھہرنا۔ اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی۔ ۱۸۷/۷، ۴۱/۱۱، ۴۲/۷۹،

مُرْسِلَ: (اف) بھیجنے والا۔ مبعوث کرنے والا۔ جاری کرنے والا۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۵،

مُرْسَلًا: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول۔ ۴۳/۱۳،

مُرْسَلٌ: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ ۷۵/۷،

مُرْسَلٰتِ: بھیجی ہوئیں، مسلسل چلنے والی ہوائیں یا مسلسل احکام لانے والے فرشتے مراد ہیں۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول ۱/۷۷،

مُرْسِلَةٌ: بھیجنے والی (مراد بلقیس)۔ ۳۵/۲۷،

مُرْسِلُوْا: بھیجنے والے، پیدا کرنے والے، اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۲۷/۵۴،

مُرْسَلُوْنَ: بھیجے ہوئے، پیغمبر۔ ۵۷/۱۵، ۶۱/۱۵، ۱۰/۲۷، ۳۵/۲۷، ۱۳/۳۶، ۱۴/۳۶، ۱۶/۳۶، ۵۲/۳۶، ۳۱/۵۱،

مُرْسَلِيْنَ: بھیجے ہوئے، رسول بنائے ہو۔ ۲۵۲/۲، ۳۴/۶، ۴۸/۶، ۶/۷، ۷۷/۷، ۸۰/۱۵، ۵۶/۱۸، ۲۰/۲۵، ۲۱/۲۶، ۱۰۵/۲۶، ۱۲۳/۲۶، ۱۴۱/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۷۶/۲۶، ۷/۲۸، ۶۵/۲۸، ۳/۳۶، ۲۰/۳۶، ۳۷/۳۷، ۱۲۳/۳۷، ۱۳۳/۳۷، ۱۳۹/۳۷، ۱۷۱/۳۷، ۱۸۱/۳۷،

مُرْسِلِيْنَ: بھیجے ہوئے۔ رسول بنائے ہوئے ۴۵/۲۸، ۵/۴۴،

مُرْشِدًا: (اف) راہبر، سیدھے راستے پر چلانے والا۔ اِرْشَادٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۱۸،

مِرْصَادًا: (ن) وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کسی کی نگرانی یا انتظار کیا جائے۔ گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ رَصَدٌ سے مبالغہ یا اسم ظرف ۲۱/۷۸،

مِرْصَادِ: گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ ۱۴/۸۹،

مَرْصَدٍ: گھات کی جگہ، انتظار کی جگہ۔ ۵/۹،

مَرْصُوْصٌ: (ن) مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی۔ رَصٌّ سے اسم مفعول۔ ۴/۶۱،

مَرَضًا: (س) مرض، بیماری، پریشانی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۰/۲،

مَرَضٌ: (س) مرض، بیماری، پریشانی، ۱۰/۲، ۵۲/۵، ۴۹/۸، ۱۲۵/۹، ۵۳/۲۲، ۵۰/۲۴، ۱۲/۳۳، ۳۲/۳۳، ۶۰/۳۳، ۲۰/۴۷، ۲۹/۴۷، ۳۱/۷۴،

مَرْضٰى: مریض، بیمار، واحد مَرِيْضٌ. ۴۳/۴، ۱۰۲/۴، ۶/۵، ۹۱/۹، ۲۰/۷۳،

مَرْضَاتَ: (س) رضامندی، خوشنودی۔ رِضٰی سے مصدر میمی۔ ۱/۶۶،

مَرْضَاتِ: رضامندی، خوشنودی، ۲۶۵/۲، ۲۰۷/۲، ۱۱۴/۴،

مَرْضَاتِيْ: میری رضامندی، میری خوشنودی ۱/۶۰،

مَرِضْتُ: میں مریض ہوتا ہوں۔ میں بیمار ہوتا

ہوں۔ مَـرَضٌ سے ماضی۔ حرف شرط کی وجہ سے مضارع کے معنی ہو گئے۔ ۸۰/۲۶،

مُـرْضِعَةٍ: (اف) دودھ پلانے والی۔ اِرْضَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۲۲،

مَرْضِیًّا: خوش کیا ہوا، پسندیدہ، رِضًی سے اسم مفعول۔ ۵۵/۱۹،

مَرْضِیَّةً: خوش کی ہوئی، پسندیدہ۔ ۲۸/۸۹،

مَـرْعٰی: (ف) چراگاہ۔ رَعْیٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۴/۸۷،

مَرْعٰهَا: اس کے چرنے کی جگہ۔ اس کا چارہ۔ ۳۱/۷۹،

مِرْفَقًا: (ن) سہولت، آرام، کامیابی کا ذریعہ رِفْقٌ سے مصدر میمی۔ ۱۶/۱۸،

مَـرْفُوْدُ: (ض) انعام دیا ہوا، مدد کیا ہوا۔ رَفْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹۹/۱۱،

مَرْفُوْعِ: (ف) بلند کیا ہوا۔ اُٹھایا ہوا۔ رَفْعٌ اور رِفَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۵۲،

مَرْفُوْعَةٍ: بلند مرتبہ، اٹھائی ہوئی۔ ۳۴/۵۶، ۱۴/۸۰،

مَرْفُوْعَةٌ: بلند کی ہوئی، اٹھائی ہوئی۔ ۱۳/۸۸،

مَـرْقَدِنَا: (ن) ہماری خوابگاہ، ہماری قبر۔ رُقُوْدٌ سے ظرف مکان۔ ۵۲/۳۶،

مَـرْقُوْمٌ: (ن) لکھا ہوا، مہر، لگی ہوئی تحریر۔ رَقْمٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۸۳، ۲۰/۸۳،

مَرْکُوْمٌ: (ن) تہ بہ تہ، جما ہوا، گہرا بادل۔ رَکْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۴/۵۲،

مَرُّوْا: وہ گزرے۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۷۲/۲۵، ۳۰/۸۳

مَـرْوَةَ: خانہ کعبہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام، اس کے قریب ہی ایک اور پہاڑی ہے جس کو صفا کہتے ہیں۔ حج اور عمرہ کے لئے طواف کعبہ کے بعد ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے یعنی سات چکر لگائے جاتے ہیں اب یہ دونوں پہاڑیاں تقریباً ہموار ہو چکی ہیں، معمولی آثار باقی ہیں جن سے ان کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ۱۵۸/۲،

مَرْءِ: مرد، انسان، آدمی مؤنث مرءة۔ ۱۰۲/۲، ۲۴/۸،

مَرْءُ: مرد، انسان۔ ۴۰/۷۸، ۳۴/۸۰

مُرِیْبِ: شک میں ڈالنے والا۔ ۲۵/۵۰،

مُرِیْبٍ: (اف) شک میں ڈالنے والا۔ اِرَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۵۴/۳۴، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲،

مِرْیَةٍ: شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا ہو۔ ۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۵۵/۲۲، ۲۳/۳۲، ۵۴/۴۱،

مَرِیْجٍ: (ن) الجھا ہوا کام، الجھی ہوئی بات، مَرْجٌ سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۵/۵۰،

مَـرِیْدًا: (ن، ک) سرکش، خدا کا نافرمان۔ مَرْدًا ومُـرَادَةً و مُـرُوْدَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع مُرَدَآءُ. ۱۱۷/۴،

مَرِیْدٍ: سرکش، اللہ تعالیٰ کا نافرمان۔ ۷/۲۲

مَرِیْضًا: مریض، بیمار۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲،

مَرِیْضِ: مریض، بیمار۔ ۶۱/۲۴، ۱۷/۴۸،

مَرْیَمَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۳۶/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۱۵۶/۴، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۴۶/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۱/۹، ۱۶/۱۹، ۳۴/۱۹، ۵۰/۲۳، ۷/۳۳، ۵۷/۴۳، ۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱، ۱۲/۶۶،

مَرْیَمُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام۔ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

مَرِیْئًا: (ک،س،ف) خوشگوار، جلد ہضم ہونے والا۔ مَرَائَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴

م ز

مِزَاجُہٗ: (مفا) اس کا باہم ملانا، اس کی آمیزش، مصدر ہے۔ ۲۷/۸۳

مِزَاجُھَا: اس کی ملاوٹ، اس کی آمیزش، ۵/۷۶، ۱۷/۷۶

مُزْجٰۃٍ: (اف) تھوڑی، ناقص، حقیر۔ اِزْجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۸۸/۱۲

مُزَحْزِحِہٖ: اس کو بچانے والا، اس کو دور کرنے والا۔ زَحْـزَحَۃٌ سے اسم فاعل، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَۃٌ سے ہے۔ ۹۶/۲

مُزْدَجَرٌ: (افت) ڈانٹ، نصیحت، منع کرنا، اِزْدِجَارٌ سے مصدر میمی، اصل میں مُزْتَجَرٌ تھا 'تا' کو 'دال' سے بدل لیا۔ ۴/۵۴

مُـزِّقْتُمْ: (تف) تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے، تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے۔ تَـمْزِیْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۳۴

مَـزَّقْنٰھُمْ: ہم نے ان کو ریزہ ریزہ کر دیا، ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَـمْزِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۹/۳۴

مُـزَّمِّلُ: (تفع) کپڑے میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اصل میں مُتَزَمِّلُ تھا۔ تا کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا۔ تَزَمُّلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۷۳

مُـزْنِ: (ن) سفید بادل، پانی سے بھرا ہوا بادل، چلا جانا، واحد مُزْنَۃٌ۔ ۶۹/۵۶

مَـزِیْدِ: (ض) مزید، زیادہ، زیادتی کرنا، مصدر میمی بھی ہے اور اسم بھی۔ ۳۰/۵۰

مَزِیْدٌ: مزید، زیادہ، زیادہ کرنا۔ ۳۵/۵۰

م س

مَسَّ: (ن،س) مس کرنا، چھونا، لگنا، مصدر ہے ۴۸/۵۴

مَسَّ: وہ مس ہو گیا، وہ چھو گیا، وہ لگ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۴۰/۳، ۹۵/۷، ۱۲/۱۰، ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹

مَسِّ: آسیب، جن، لپٹنا۔ ۲۷۵/۲

مِسَاسَ: (مفا) مالش، ہاتھ لگانا، چھونا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۹۷/۲۰

مَسٰـجِدَ: (ن) مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں، عبادت خانے۔ سُـجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۱۴/۲، ۱۷/۹، ۱۸/۹، ۱۸/۷۲

مَسٰجِدِ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۱۸۷/۲،

مَسٰجِدُ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۴۰/۲۲

مُسٰفِحٰتٍ: (مفا) بدکار عورتیں، زنا کرنے والیاں سِفَاحٌ سے اسم فاعل، واحد مُسَافِحَۃٌ ۲۵/۴

مُسٰفِحِیْنَ: بدکار، زنا کرنے والے ۲۴/۴، ۵/۵

مَسَـاقُ: (ن) چلنا، ہنکانا، سَوقٌ سے مصدر میمی۔ ۳۰/۷۵

مَسٰکِنَ: (ن) گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ سُکُوْنٌ سے اسم ظرف مکان، واحد مَسْکَنٌ۔ ۷۲/۹، ۱۲/۶۱

مَسٰکِنِ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۴۵/۱۴

مَسٰکِنُ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۲۴/۹

مَسٰکِنِکُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان ۱۸/۲۷

مَسٰکِنُکُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان، ۱۳/۲۱

مَسٰکِنِھِمْ: ان کے گھر، ان کے مکان۔ ۱۲۸/۲۰، ۳۸/۲۹، ۲۶/۳۲

مَسْكِنُهُمْ: بان کے گھر، ان کے مکان، ۵۸/۲۸، ۲۵/۴۶،

مَسٰكِيْنَ: مسکین لوگ، غریب محتاج، واحد مِسْكِيْنٌ۔ ۱۷۷/۲، ۸۹/۵، ۹۵/۵، ۷۹/۱۸، ۲۲/۲۴،

مَسٰكِيْنِ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸۳/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۵۹،

مَسٰكِيْنُ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸/۴،

مُسَبِّحُوْنَ: (تف) تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے، تَسْبِيْحٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۶/۳۷،

مُسَبِّحِيْنَ: تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ ۱۴۳/۳۷،

مَسْبُوْقِيْنَ: (ن،ض) پیچھے چھوڑے ہوئے، عاجز۔ سَبْقٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۵۶، ۴۱/۷۰،

مُسْتَاخِرِيْنَ: (افت) تاخیر سے آنے والے، پیچھے رہنے الے، اِسْتِخَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاخِرٌ۔ ۲۴/۱۵،

مُسْتَاْنِسِيْنَ: (است) اُنس کرنے والے، جی لگانے والے۔ اِسْتِيْنَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاْنِسٌ۔ ۵۳/۳۳،

مُسْتَبْشِرَةٌ: (است) خوش ہونے والی۔ اِسْتِبْشَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۸۰،

مُسْتَبْصِرِيْنَ: (است) سب کچھ دیکھنے والے۔ ہوشیار (دنیاوی معاملات میں) اِسْتِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۲۹،

مُسْتَبِيْنَ: (است) بیان کرنے والی، واضح ہدایت والی، روشن، اِسْتِبَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۷/۳۷،

مُسْتَخْفٍ: (است) چھپنے والا، اِسْتِخْفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۳،

مُسْتَخْلَفِيْنَ: (است) خلیفہ بنائے ہوئے، جانشین بنائے ہوئے، اِسْتِخْلَافٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۵۷،

مُسْتَسْلِمُوْنَ: (است) اطاعت کرنے والے، فرمانبردار۔ اِسْتِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶/۳۷،

مُسْتَضْعَفُوْنَ: (است) ضعیف بے بس، کمزور اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۸،

مُسْتَضْعَفِيْنَ: ضعیف، بے بس، کمزور۔ ۷۵/۴، ۹۷/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴،

مُسْتَطَرٌ: (افت) لکھا ہوا۔ اِسْتِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۳/۵۴،

مُسْتَطِيْرًا: پھیلنے والا، عام۔ اِسْتِطَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۷۶،

مُسْتَعَانُ: (است) وہ جس سے مدد طلب کی جائے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ اِسْتِعَانَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۲، ۱۱۲/۲۱،

مُسْتَغْفِرِيْنَ: (است) مغفرت چاہنے والے، معافی مانگنے والے، اِسْتِغْفَارٌ سے اسم فاعل، ۱۷/۳،

مُسْتَقْبِلَ: (است) آگے ہونے والا، سامنے آنے والا۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

مُسْتَقْدِمِيْنَ: (است) آگے ہونے والے، پہلے زمانے کے لوگ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۱۵،

مُسْتَقَرًّا: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول واسم ظرف مکان۔ ۲۴/۲۵، ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵،

مُسْتَقَرٌّ: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ ۳۸/۳۶،

مُسْتَقَرُّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۱۲/۷۵،

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۳۶/۲، ۶۷/۶، ۹۸/۶، ۲۴/۷،

مُسْتَقِرًّا: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۰/۲۷،

مُسْتَقِرٌّ: قرار پکڑے والا، ٹھہرنے والا۔ ۳/۵۴، ۳۸/۵۴،

مُسْتَقَرَّهَا: اس کے ٹھہرنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مُسْتَقِيمَ: (افت) سیدھا، درست، صحیح۔ اِسْتِقَامٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱، ۱۶/۷، ۱۱۸/۳۷،

مُسْتَقِيمًا: سیدھا، درست۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۱۲۶/۶، ۱۵۳/۶، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸،

مُسْتَقِيمٍ: سیدھا، درست۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

مُسْتَقِيمٍ: سیدھا، درست۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۱۰۱/۳، ۱۶/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۷۳/۲۳، ۴۶/۲۴، ۴/۳۶، ۵۲/۴۲، ۴۳/۴۳، ۳۰/۴۶، ۲۲/۶۷،

مُسْتَقِيمٌ: سیدھا۔ درست۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳،

مُسْتَكْبِرًا: (است) تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵،

مُسْتَكْبِرُونَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۲/۱۶، ۵/۶۳،

مُسْتَكْبِرِينَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۳/۱۶، ۶۷/۲۳،

مُسْتَمِرٍ: (است) قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط، اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۵۴،

مُسْتَمِرٌّ: قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط۔ ۲/۵۴،

مُسْتَمْسِكُونَ: (است) مضبوط پکڑنے والے، چنگل سے پکڑنے والے۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۴۳،

مُسْتَمِعُونَ: (افت) سننے والے۔ اِسْتِمَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۲۶،

مُسْتَمِعُهُمْ: ان کا سننے والا۔ ۳۸/۵۲،

مُسْتَنْفِرَةٌ: (است) بدکنے والی، وحشی۔ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۰/۷۴،

مُسْتَوْدَعٌ: (است) پناہ کی جگہ۔ اِسْتِيدَاعٌ سے اسم مفعول واسم ظرف مکان۔ ۹۸/۶،

مُسْتَوْدَعَهَا: اس کی امانت رکھنے کی جگہ، اس کے سونپنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مَسْتُورًا: (ن) چھپانے والا، سِتْرٌ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل۔ ۴۵/۱۷،

مَسْتُورٍ: چھپانے والا۔ ۲/۵۲،

مَسَّتْهُ: (س، ن) اس نے اس کو چھوا، وہ اس کو پہنچی۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

مُسْتَهْزِءُونَ: (است) مذاق کرنے والے، ہنسی اڑانے والے، اِسْتِهْزَاءٌ سے اسم فاعل، ۱۴/۲،

مُسْتَهْزِءِينَ: ٹھٹھا (مذاق) کرنے والے، ہنسی اڑانے والے۔ ۹۵/۱۵،

مَسَّتْهُمْ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی، ۲۱/۱۰،

مَسَّتْهُمُ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی۔ ۲۱۴/۲،

مُسْتَيْقِنِينَ: (است) یقین کرنے والے۔ اِسْتِيقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۴۵،

مَسْجِدَ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ سُجُودٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۸/۹، ۷/۱۷، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدَالْحَرَامَ: خانہ کعبہ کی مسجد، اس مسجد کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرمادیں جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس لئے اسکو مسجد الحرام کہا گیا۔ ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدًا: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۰۷/۹، ۲۱/۱۸،

مَسْجِدِ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۷/۲، ۲/۵، ۳۴/۸، ۷/۹، ۱۹/۹، ۱/۱۷، ۲۵/۲۲، ۲۵/۴۸،

مَسْجِدٍ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۲۹/۷، ۳۱/۷،

مَسْجِدٌ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ۱۰۸/۹،

مَسْجُوْرِ: (ن) خشک کیا ہوا، بھڑکایا ہوا۔ لبریز، پُر۔ سِجْرٌ وسُجُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۵۲،

مَسْجُوْنِیْنَ: (ن) قیدی، باز رکھنا۔ سَجْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۲۶،

مَسْحًا: (ف) مسح کرنا، ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۳۸،

مُسَحَّرِیْنَ: (تف) سحر زدہ، جادو کئے ہوئے۔ تَسْحِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵۳/۲۶، ۱۸۵/۲۶،

مَسْحُوْرًا: (ف) سحر زدہ، جادو کیا ہوا، بے بس سِحْرٌ سے اسم مفعول۔ ۴۷/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۸/۲۵،

مَسْحُوْرُوْنَ: سحر زدہ، جادو کئے ہوئے، بے بس۔ ۱۵/۱۵،

مُسَخَّرِ: (تف) فرمانبردار بنایا ہوا، معلق کیا ہوا تَسْخِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۶۴/۲،

مُسَخَّرٰتٍ: مسخر کی ہوئیں، فرمانبردار بنائی ہوئیں، (مراد تارے) واحد مُسَخَّرَۃٌ. ۵۴/۷، ۷۹/۱۶،

مُسَخَّرٰتٌ: مسخر کی ہوئیں۔ فرمانبردار بنائی ہوئیں۔ ۱۲/۱۶،

مَسَخْنٰھُمْ: (ض) ہم نے ان کو مسخ کیا، ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ مَسْخٌ سے ماضی، ۶۷/۳۶،

مَسَدٍ: (ن) خوب بٹی ہوئی۔ مونج۔ کھجور کی چھال۔ ۵/۱۱۱،

مُسْرِفٌ: (اف) اسراف کرنے والا، بے جا خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰،

مُسْرِفُوْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ۳۲/۵، ۸۱/۷، ۱۹/۳۶،

مُسْرِفِیْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ۱۴۱/۶، ۳۱/۷، ۱۲/۱۰، ۸۳/۱۰، ۹/۲۱، ۱۵۱/۲۶، ۴۳/۴۰، ۵/۴۳، ۳۱/۴۴، ۳۴/۵۱،

مَسْرُوْرًا: (ن، ک) مسرور، خوش کیا ہوا۔ سُرُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۸۴، ۱۳/۸۴،

مَسْطُوْرًا: (ن) لکھا ہوا۔ سَطْرٌ سے اسم مفعول۔ ۵۸/۱۷، ۶/۳۳،

مَسْطُوْرِ: لکھا ہوا۔ ۲/۵۲،

مَسْغَبَۃٍ: (ن، س) بھوک، فاقہ، کھانے کی شدید خواہش، مصدر میمی بھی ہے اسم بھی۔ ۱۴/۹۰،

مُسْفِرَۃٌ: (اف) چمکنے والی، روشن۔ اِسْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۸۰،

مَسْفُوْحًا: (ف) بہتا ہوا، گرایا ہوا۔ سَفْحٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۶،

مِسْكٌ: مشک، کستوری، اسم معرب ہے۔ ۲۶/۸۳،

مَسَّكُمْ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ۶۸/۸، ۱۴/۲۴،

مَسَّكُمُ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ۵۳/۱۶، ۶۷/۱۷،

مَسْکَنَۃُ: مفلسی محتاجی، ذلت۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳،

مَسْکَنِھِمْ: (ن، ک) ان کا گھر، ان کے رہنے کی جگہ، جمع مَسَاکِنٌ، سُکُوْنٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۵/۳۴،

مَسْکُوْب: (ن) گرتا ہوا، بہتا ہوا۔ سَکْبٌ و سُکُوْبٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۵۶،

مَسْکُوْنَةٍ: (ن) بسی ہوئی، آباد مکان۔ سُکُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۲۴،

مِسْکِیْنَ: مسکین، مفلس محتاج، جمع مَسَاکِنُ۔ ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰، ۴۴/۷۴،

مِسْکِیْنًا: مسکین، مفلس محتاج۔ ۴/۵۸، ۸/۷۶، ۱۶/۹۰،

مِسْکِیْنِ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۳۴/۶۹، ۱۸/۸۹، ۳/۱۰۷،

مِسْکِیْنٍ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۱۸۴/۲،

مِسْکِیْنٌ: مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ ۲۴/۶۸،

مُسْلِمًا: (اف) مسلمان، فرمانبردار۔ اِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۳، ۱۰۱/۱۲،

مُسْلِمٰتِ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۳۵/۳۳،

مُسْلِمٰتٍ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۵/۶۶،

مُسْلِمَةً: مسلمان عورت، فرمانبردار عورت، ۱۲۸/۲،

مُسَلَّمَةٌ: (تف) صحیح وسالم، بے داغ، تندرست تَسْلِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۷۱/۲، ۹۲/۴،

مُسْلِمُوْنَ: مسلمان، فرمانبردار۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۶۴/۳، ۸۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۲/۳، ۱۱۱/۵، ۱۴/۱۱، ۱۰۸/۲۱، ۸۱/۲۷، ۳۶/۲۹، ۵۳/۳۰، ۱۴/۷۲،

مُسْلِمَیْنِ: دو مسلمان، دو فرمانبردار۔ مُسْلِمٌ کا تثنیہ. ۱۲۸/۲،

مُسْلِمِیْنَ: مسلمان، فرمانبردار، ۱۶۳/۶، ۱۲۶/۷، ۷۲/۱۰، ۸۴/۱۰، ۹۰/۱۰، ۲/۱۵، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۷۸/۲۲، ۳۱/۲۷، ۳۸/۲۷، ۴۲/۲۷، ۹۱/۲۷، ۵۳/۲۸، ۳۵/۳۳، ۱۲/۳۹، ۳۳/۴۱، ۶۹/۴۳، ۱۵/۴۶، ۳۶/۵۱، ۳۵/۶۸،

مُسَمًّی: (تف) معین۔ مقرر کیا ہوا۔ نام رکھا ہوا۔ تَسْمِیَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۲/۲، ۲/۶، ۶۰/۶، ۳/۱۱، ۲/۱۳، ۱۰/۱۴، ۶۱/۱۴، ۱۲۹/۲۰، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۵۳/۲۹، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱،

۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۷/۴۰، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۴/۷۱،

مُسْمَعٍ: (اف) سنایا ہوا۔ اِسْمَاعٌ سے اسم مفعول۔ ۴۶/۴،

مُسْمِعٍ: سنانے والا، اِسْمَاعٌ سے اسم فاعل، ۲۲/۳۵،

مَسَّنَا: (ن، س) اس نے ہم کو مَس کیا، اس نے ہم کو چھوا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۸۸/۱۲، ۳۸/۵۰،

مُسَنَّدَةٌ: (تف) دیوار سے لگائی ہوئی، سہارا لگائی ہوئی۔ تَسْنِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۶۳،

مَسْنُوْنٍ: (ن) متغیر، سڑا ہوا، جس کا رنگ و بو بدل جائے، سَنٌّ سے اسم مفعول، ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵

مَسَّنِیَ: اس نے مجھ کو مس کیا، وہ مجھ کو پہنچ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۸۸/۷، ۵۴/۱۵، ۸۳/۲۱، ۴۱/۳۸،

مُسْوَدًّا: (افعا) سیاہ کیا ہوا، کالا۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

مُسْوَدَّةٌ: سیاہ کی ہوئی، کالی۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۳۹،

مُسَوَّمَةً: (تف) نشان کی ہوئی۔ ممتاز۔ نامزد۔ جنگل میں آزادی سے چرنے والے۔ تَسْوِیْمٌ اسم مفعول۔ ۸۳/۱۱، ۳۴/۵۱

مُسَوَّمَةِ: نشان کی ہوئی۔ نامزد۔ ممتاز۔ ۱۴/۳،

مُسَوِّمِیْنَ: علامت بنانے والے، نشان بنانے والے، نامزد۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم فاعل ۱۲۵/۳،

مَسَّهُ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۸۳/۱۷، ۴۹/۴۱، ۵۱/۴۱، ۲۰/۷۰، ۲۱/۷۰،

مَسَّهٗ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۱۲/۱۰،

مَسَّهُمْ: اس نے ان کو مس کیا، اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچا۔ ۲۰۱/۷،

مَسْئُولًا: (ف) سوال کیا ہوا، پوچھا ہوا، سُؤَالٌ و سُؤْلٌ سے اسم مفعول ٣٣/١٥، ٣٤/١٧، ٣٦/١٧، ١٦/٢٥، ١٥/٣٣،

مَسْئُوْلُوْنَ: سوال کئے ہوئے، باز پرس کئے ہوئے۔ ٢٤/٣٧،

مَسِيحَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ١٥٧/٤، ١٧/٥، ٣١/٩

مَسِيحُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ٤٥/٣، ١٧١/٤، ١٧٢/٤، ١٧/٥، ٧٢/٥، ٧٥/٥، ٣٠/٩

مُسِيءُ: (اف) برائی کرنے والا، گنہگار، اِسَاءَةٌ سے اسم فاعل۔ ٥٨/٤٠،

م ش

مَشَارِبُ: (س) پینے کی چیزیں، پینے کا وقت شُرْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَشْرَبٌ ٧٣/٣٦

مَشَارِقَ: (س) مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات شَرْقٌ سے اسم ظرف، سورج طلوع ہونے کی جگہ روزانہ بدلتی رہتی ہے اس لئے جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ١٣٧/٧،

مَشَارِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ٥/٣٧،

مَشٰرِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ٤٠/٧٠،

مَشَّاءٍ: (ض) بہت زیادہ چلنے والا۔ مَشْيٌ سے اسم مبالغہ۔ ١١/٦٨،

مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ: بہت چغل خور۔ ١١/٦٨،

مُشْتَبِهًا: (افت) شبہ میں ڈالنے والا، ملتا جلتا، اِشْتِبَاهٌ سے اسم فاعل۔ ٩٩/٦،

مُشْتَرِكُوْنَ: (افت) شریک ہونے والے۔ اِشْتِرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ٣٣/٣٧، ٣٩/٤٣

مَشْحُوْنِ: (ف،ن،س) بھرا ہوا، شَحْنٌ سے اسم مفعول۔ ١١٩/٢٦، ٤١/٣٦، ١٤٠/٣٧،

مَشْرَبَهُمْ: (س) ان کے پینے کی جگہ۔ ان کا گھاٹ۔ شَرْبٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ٦٠/٢، ١٦٠/٧،

مَشْرِقِ: (ن) مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ شُرُوْقٌ سے اسم ظرف۔ ١٧٧/٢، ٢٥٨/٢، ٣٨/٤٣، ٩/٧٥،

مَشْرِقُ: مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ ١١٥/٢، ١٤٢/٢،

مَشْرِقَيْنِ: دو مشرق۔ مَشْرِقٌ کا تثنیہ۔ ٣٨/٤٣، ١٧/٥٥،

مُشْرِقِيْنَ: (اف) صبح کے وقت، سورج نکلنے کے وقت، اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل، واحد مُشْرِقٌ ٧٣/١٥، ٦٠/٢٦

مُشْرِكٍ: (اف) شرک کرنے والا، کافر۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ٢٢١/٢،

مُشْرِكٌ: شرک کرنے والا، کافر۔ ٣/٢٤

مُشْرِكٰتِ: شرک کرنے والیاں، کافر عورتیں ٢٢١/٢، ٧٣/٣٣، ٦/٤٨

مُشْرِكَةً: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ٣/٢٤

مُشْرِكَةٍ: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ٢٢١/٢،

مُشْرِكُوْنَ: شرک کرنے والے۔ ١٢١/٦، ٢٨/٩، ٣٣/٩، ١٠٦/١٢، ١٠٠/١٦، ٩/٦١

مُشْرِكِيْنَ: شرک کرنے والے۔ ١٠٥/٢، ١٣٥/٢، ٢٢١/٢، ٦٧/٣، ٩٥/٣، ١٤/٦، ٢٣/٦، ٧٩/٦، ١٠٦/٦، ١٣٧/٦، ١٦١/٦، ١/٩، ٣/٩، ٤/٩، ٥/٩، ٦/٩، ٧/٩، ١٧/٩، ٣٦/٩، ١١٣/٩، ١٠٥/١٠، ١٠٨/١٢، ٩٤/١٥، ١٢٠/١٦، ١٢٣/١٦..... ٣٦ جگہ

مَشْعَرِ: علامت، نشان، جمع مَشَاعِرُ۔ ١٩٨/٢،

مَشْعَرِ الْحَرَامِ: مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام جس پر وقوف کرنا افضل ہے، تمام مزدلفہ میں وادئ محسر کے علاوہ کہیں بھی

قیام کیا جائے جائز ہے، مزدلفہ عرفات اور منی کے درمیان واقع ہے۔ ۱۹۸/۲،

مُشْفِقُوْنَ: (اف) ڈرنے والے۔ اِشْفَاقٌ سے اسمِ فاعل۔ ۲۸/۲۱، ۴۹/۲۱، ۵۷/۲۳، ۱۸/۴۲، ۲۷/۷۰،

مُشْفِقِیْنَ: ڈرنے والے۔ ۴۹/۱۸، ۲۲/۴۲، ۲۶/۵۲،

مِشْکٰوۃٍ: چراغ رکھنے کا طاق۔ ۳۵/۲۴

مَشْکُوْرًا: (ن) شکر کیا ہوا، مقبول، قدر کیا ہوا۔ شُکْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۱۷، ۲۲/۷۶،

مَشَوْا: (ض) وہ چلے۔ مَشْیٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲،

مَشْهَدِ: (ک،س) شہادت دینا، حاضر ہونا، گواہی دینے کی جگہ۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم ظرف۔ ۳۷/۱۹

مَشْهُوْدًا: شہادت، دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۱۷،

مَشْهُوْدٍ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۳/۸۵

مَشْهُوْدٌ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۱۰۳/۱۱،

مَشْئَمَةِ: بائیں طرف، کم بختی، بدبختی، اسم ہے۔ ۹/۵۶، ۱۹/۹۰،

مَشِیْدٍ: (ض) بلند کئے ہوئے، مضبوط قلعے، شَیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴۵/۲۲،

مُشَیَّدَةٍ: (تف) بلند کئے ہوئے، مضبوط بنائے ہوئے۔ تَشْیِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۴

مَشْیِكَ: تیری چال۔ ۱۹/۳۱،

م ص

مَصَابِیْحَ: چراغ۔ قندیل۔ واحد مِصْبَاحٌ. ۱۲/۴۱، ۵/۶۷،

مَصَانِعَ: مکانات، قلعے، واحد مَصْنَعَةٌ. ۱۲۹/۲۶،

مِصْبَاحُ: چراغ، قندیل، صَبْحٌ سے اسم آلہ، ۳۵/۲۴

مِصْبَاحٌ: چراغ، قندیل۔ ۳۵/۲۴

مُصْبِحِیْنَ: (اف) صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۵، ۸۳/۱۵، ۱۳۷/۳۷، ۱۷/۶۸، ۲۱/۶۸،

مُصَدِّقًا: (تف) تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا، تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۹۷/۲، ۳/۳، ۳۹/۳، ۵۰/۳، ۴۷/۴، ۴۶/۵، ۴۸/۵، ۳۱/۳۵، ۳۰/۴۶، ۶/۶۱،

مُصَدِّقُ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۹۲/۶،

مُصَدِّقٌ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۸۹/۲، ۱۰۱/۲، ۸۱/۳، ۱۲/۴۶،

مُصَّدِّقٰتِ: (تفع) صدقہ کرنے والیاں، خیرات دینے والیاں، تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل، ۱۸/۵۷،

مُصَدِّقِیْنَ: تصدیق کرنے والے، سچا ماننے والے۔ ۵۲/۳۷،

مُصَّدِّقِیْنَ: (تفع) صدقہ دینے والے، خیرات دینے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَصَدِّقِیْنَ تھا 'تا' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱۸/۵۷،

مِصْرَ: ملک مصر۔ ۸۷/۱۰، ۲۱/۱۲، ۹۹/۱۲، ۵۱/۴۳،

مِصْرًا: کوئی شہر۔ ہر وہ شہر جس کی حد بندی ہو۔ جمع اَمْصَارٌ. ۶۱/۲،

مُصْرِخِكُمْ: (اف) تمہاری فریاد کو پہنچنے والا، تمہارا مددگار۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۴،

مُصْرِخِيَّ: میری فریاد کو پہنچنے والے، میرے مددگار، واحد مُصْرِخٌ. اصل میں یہ لفظ مُصْرِخِیْنَ اور یائے متکلم سے مرکب ہے اضافت کی وجہ سے مُصْرِخِیْنَ کا نون

حذف ہوگیا اور دونوں یاؤں میں ادغام ہوگیا۔ ۲۲/۱۴،

مَصْرِفًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ۔ صَرْفٌ سے اسم ظرف، جمع مَصَارِفُ۔ ۵۳/۱۸،

مَصْرُوْفًا: (ف) لوٹایا ہوا، پھیرا ہوا۔ صَرْفٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۱۱،

مُصْطَفَیْنَ: (افت) پسند کیے ہوئے، برگزیدہ، منتخب۔ اِصْطِفَاءٌ سے اسم مفعول۔ واحد مُصْطَفٰی. ۴۷/۳۸،

مُصَفًّی: (تف) صاف کیا ہوا، جھاگ اتارا ہوا۔ تَصْفِیَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۴۷،

مُصْفَرًّا: (افعلا) زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔ اِصْفِرَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۱/۳۰، ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

مَصْفُوْفَۃٍ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۵۲،

مَصْفُوْفَۃٌ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ ۱۵/۸۸،

مُصَلًّی: (تف) نماز پڑھنے کی جگہ۔ تَصْلِیَۃٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۵/۲،

مُصْلِحٌ: (اف) اصلاح کرنے والا، سنوارنے والا۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُصْلِحُوْنَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۱/۲، ۱۱۷/۱۱،

مُصْلِحِیْنَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۷۰/۷، ۱۹/۲۸،

مُصَلِّیْنَ: نماز پڑھنے والے، واحد مُصَلِّی. ۲۲/۷۰، ۴۳/۷۴، ۴/۱۰۷،

مُصَوِّرُ: (تف) تصویر بنانے والا، پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَصْوِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

مُصِیْبَۃٍ: (اف) مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع مَصَائِبُ. ۳۰/۴۲، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

مُصِیْبَۃُ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۰۶/۵،

مُصِیْبَۃٌ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۵۶/۲، ۱۶۵/۳، ۶۲/۴، ۷۲/۴، ۵۰/۹، ۴۷/۲۸،

مُصِیْبُھَا: اس کو پا لینے والا۔ اس کو پہنچ جانے والا۔ ۸۱/۱۱،

مَصِیْرًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ صَیْرٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵/۲۵، ۶/۴۸،

مَصِیْرُ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ۱۲۶/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸/۳، ۱۶۲/۳، ۱۸/۵، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۴۸/۲۲، ۷۲/۲۲، ۴۲/۲۴، ۵۷/۲۴، ۱۴/۳۱، ۱۸/۳۵، ۳/۴۰، ۱۵/۴۲، ۴۳/۵۰، ۱۵/۵۷، ۸/۵۸، ۴/۶۰، ۳/۶۴، ۱۰/۶۴، ۹/۶۶، ۶/۶۷،

مَصِیْرَکُمْ: تمہارا لوٹنا۔ ۳۰/۱۴،

مُصَیْطِرٍ: داروغہ، حاکم، نگراں۔ سَیْطَرَۃٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُسَیْطِرٍ تھا، س کو ص سے بدل دیا، جیسے سِرَاط کو صِرَاط کیا گیا۔ ۲۲/۸۸،

مُصَیْطِرُوْنَ: داروغہ، حاکم، نگراں، جمع کا صیغہ ہے۔ ۳۷/۵۲،

م ض

مَضٰی: (ض) وہ گزر گیا۔ مُضِیٌّ سے ماضی۔ ۸/۴۳،

مَضَاجِعِ: (ف) بستر، بچھونے، خواب گاہیں۔ ضَجْعٌ و ضُجُوْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَضْجَعٌ. ۳۴/۴، ۱۶/۳۲،

مَضَاجِعِهِمْ: ان کی خواب گاہیں، ان کی قتل گاہیں۔ ۱۵۴/۳،

مُضَآرٍّ: (مفا) ضرور پہنچانے والا، نقصان دینے والا، ضِرارٌ سے اسم مفعول۔ اصل میں مُضَارِرٌ تھا دونوں راؤں کا ادغام کر دیا۔ ۱۲/۴،

مُضٰعَفَةً: (مفا) دوگنا کیا ہوا، بڑھانا، مصدر بھی ہے اور اسم مفعول بھی۔ ۱۳۰/۳،

مَضَتْ: (ض ن) وہ گزر گئی، وہ ہو چکی۔ ۳۸/۸،

مُضْطَرَّ: (افت) مضطر، بے قرار، بے بس۔ اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول، اصل میں مُضْتَرِرٌ تھا، 'تا' کو طا سے بدل کر 'را' کا را میں ادغام کر دیا۔ ۶۲/۲۷،

مُضْعِفُوْنَ: (اف) دوگناہ کرنے والے اِضْعَافٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۳۰،

مُضْغَةَ: بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ جمع مَضَغٌ. ۱۴/۲۳،

مُضْغَةً: بوٹی، گوشت، کا ٹکڑا۔ ۱۴/۲۳،

مُضْغَةٍ: بوٹی، گوشت کا ٹکڑا۔ ۵/۲۲،

مُضِلِّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۳۹،

مُضِلٌّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ ۱۵/۲۸،

مُضِلِّيْنَ: گمراہ کرنے والے، بہکانے والے، ۵۱/۱۸،

مُضِيًّا: (ض) گزر جانا، آگے چلنا، مصدر میمی ۶۷/۳۶،

م ط

مُطَاعٍ: (اف) اطاعت کیا ہوا، پیشوا۔ اِطَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱/۸۱،

مَطَرَ: بارش، جمع اَمْطَارٌ. ۴۰/۲۵،

مَطَرًا: بارش۔ ۸۴/۷، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷،

مَطَرٍ: بارش۔ ۱۰۲/۴،

مَطَرُ: بارش۔ ۱۷۳/۲۶،

مُطَفِّفِيْنَ: (تف) تول اور ناپ میں کمی کرنے والے۔ تَطْفِيْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۸۳

مَطْلَعِ: (ن) طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا، طُلُوْعٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مطالِعَ. ۵/۹۷،

مَطْلِعَ: طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا ۹۰/۱۸،

مُطَّلِعُوْنَ: (افت) واقف (مطلع) ہونے والے، جھانک کر دیکھنے والے۔ اِطِّلَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّلِعٌ اصل میں مُطْتَلِعُوْنَ تھا طا کا تا میں ادغام کر دیا۔ ۵۴/۳۷،

مُطَلَّقٰتِ: (تف) مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں۔ تَطْلِيْقٌ سے اسم مفعول، واحد مُطَلَّقَةٌ. ۲۴۱/۲،

مُطَلَّقٰتُ: مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں، ۲۲۸/۲،

مَطْلُوْبُ: (ن) طلب کیا ہوا، چاہا ہوا، مراد مکھی۔ طَلَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷۳/۲۲،

مُطْمَئِنٌّ: (افعیلا) اطمینان والا، پرسکون۔ اِطْمِينَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۶/۱۶،

مُطْمَئِنَّةً: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۱۱۲/۱۶،

مُطْمَئِنَّةُ: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۲۷/۸۹،

مُطْمَئِنِّيْنَ: اطمینان والے، وطن بنانے والے قیام کرنے والے۔ ۹۵/۱۷،

مُطَّوِّعِيْنَ: (تفع) نفلی صدقات دینے والے،

خیرات کرنے والے۔ تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّوِّعٌ، اصل میں مُتَطَوِّعِیْنَ تھا، تا کو طا سے بدل کر 'تا' کا 'طا' میں ادغام کر دیا۔ ۷۹/۹

مَطْوِیّٰتٌ: لپٹے ہوئے۔ طَیٌّ سے اسم مفعول، واحد مَطْوِیَّۃٌ. ۶۷/۳۹

مُطَهَّرَةً: (تف) پاک کی ہوئی۔ تَطْهِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۹۸

مُطَهَّرَةٍ: پاک کی ہوئی۔ ۱۴/۸۰

مُطَهَّرَةٌ: پاک کی ہوئی۔ ۲۵/۲، ۱۵/۳، ۵۷/۴

مُطَهِّرُكَ: تجھے پاک کرنے والا، تجھے دور رکھنے والا۔ تَطْهِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ۵۵/۳

مُطَهَّرُوْنَ: پاک کئے ہوئے۔ ۷۹/۵۶

مُطَّهِّرِیْنَ: (تفع) پاک ہونے والے، تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَطَهِّرِیْنَ تھا، تا کا طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۰۸/۹

م ظ

مُظْلِمًا: (اف) تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں پڑے ہوئے۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل، ۲۷/۱۰

مُظْلِمُوْنَ: تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں داخل ہونے والے۔ ۳۷/۳۶

مَظْلُوْمًا: (ض) ظلم کیا ہوا، ستایا ہوا۔ ظُلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۱۷

م ع

مَعَ: ساتھ، اسم ہے۔ ۳۳/۲ ۱۵۳/۲، ۱۹۴/۲، ۲۴۹/۲، ۴۳/۳، ۵۳/۳، ۱۹۳/۳، ۶۹/۴، ۱۳۶/۴، ۸۳/۵، ۱۹/۶، ۶۸/۶، ۴۷/۷، ۱۵۰/۷، ۶۶/۸، ۳۶/۹، ۴۶/۹، ۸۳/۹، ۸۶/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۱۹/۹، ۱۲۳/۹، ۴۲/۱۱، ۳۱/۱۵

مُعْجِزِیْنَ: (مفا) عاجز کرنے والے، ہرانے والے۔ مُعَاجَزَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۲۲، ۵/۳۴، ۳۸/۳۴

مَعَادٍ: (ن) لوٹ کر آنے کی جگہ، عالم آخرت، عَوْدٌ سے اسم ظرف۔ ۸۵/۲۸

مَعَاذَ: (ن) پناہ لینا، عَوْذٌ سے مصدر میمی، ۲۳/۱۲، ۷۹/۱۲

مَعَاذِیْرَهٗ: اس کے عذر، اس کے بہانے، واحد مَعْذِرَةٌ اور مِعْذَارٌ. ۱۵/۷۵

مَعَارِجَ: درجات، سیڑھیاں، واحد مِعْرَاجٌ ۳۳/۴۳

مَعَارِجِ: درجات، سیڑھیاں۔ ۳/۷۰

مَعَاشًا: (ض) معاش کا وقت، روزی کا وقت، کمائی کرنا۔ عَیْشٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَعَایِشَ. ۱۱/۷۸

مَعَایِشَ: معاش کے سامان، روزیاں، روزی کے سامان، واحد مَعِیْشَةٌ. ۱۰/۷، ۲۰/۱۵

مُعْتَبِیْنَ: (اف) مقبول، توبہ کئے ہوئے۔ اِعْتَابٌ سے اسم مفعول، واحد مُعْتَبٌ. ۲۴/۴۱

مُعْتَدٍ: (افت) ظالم، حد سے بڑھنے والے۔ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۵۰، ۱۲/۶۸، ۱۲/۸۳

مُعْتَدُوْنَ: سرکش لوگ، حد سے بڑھنے والے۔ ۱۰/۹

مُعْتَدِیْنَ: سرکش لوگ، حد سے تجاوز کرنے والے۔ ۱۹۰/۲، ۸۷/۵، ۱۱۹/۶، ۵۵/۷، ۷۴/۱۰

مُعْتَرَّ: (افت) سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ بے قرار محتاج۔ اِعْتِرَارٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُعْتَرِرُ تھا، را کا را میں ادغام کر دیا۔ ۳۶/۲۲

مُعْجِزٍ: (اف) عاجز بنانے والا، ہرانے والا۔

اِعْجَازٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۴۶

مُعْجِزِی: عاجز بنانے والے، اصل میں مُعْجِزِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ۲/۹، ۳/۹

مُعْجِزِیْنَ: عاجز بنانے والے۔ ۱۳۴/۶، ۵۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۳۳/۱۱، ۴۶/۱۶، ۵۷/۲۴، ۲۲/۲۹، ۵۱/۳۹، ۳۱/۴۲

مَعْدُوْدٍ: (ن) شمار کیا ہوا، گنا ہوا۔ عَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۰۴/۱۱

مَعْدُوْدَاتٍ: گنے ہوئے، چند گنتی کے دن، واحد مَعْدُوْدَةٌ۔ ۱۸۴/۲، ۲۰۳/۲، ۲۴/۳

مَعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲

مَعْدُوْدَةٍ: گنتی کے چند دن۔ ۸/۱۱، ۲۰/۱۲

مُعَذِّبُوْهَا: (تف) اس کو سخت عذاب دینے والے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۷

مُعَذِّبَهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۳۳/۸

مُعَذِّبُهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۱۶۴/۷

مُعَذَّبِیْنَ: عذاب دیئے ہوئے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳۸/۲۶، ۲۱۳/۲۶، ۳۵/۳۴، ۵۹/۳۷

مُعَذِّبِیْنَ: سخت عذاب دینے والے۔ ۱۵/۱۷

مَعْذِرَةً: عذر پیش کرنا، اسم بھی ہے اور مصدر میمی بھی۔ ۱۶۴/۷

مَعْذِرَتُهُمْ: ان کا عذر، ان کا بہانہ، مصدر میمی، ۵۷/۳۰

مُعَذِّرُوْنَ: (تف) عذر پیش کرنے والے۔ بہانہ تراشنے والے، تَعْذِیْرٌ سے اسم فاعل، ۹۰/۹

مَعَرَّةٌ: ایذا، ضرر، تکلیف، عیب۔ ۲۵/۴۸

مُعْرِضُوْنَ: (اف) اعراض کرنے والے، روگردانی کرنے والے، کنارہ کش۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۲، ۲۳/۳، ۲۳/۸، ۷۶/۹، ۱۰۵/۱۲، ۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳۲/۲۱، ۴۲/۲۱، ۳/۲۳، ۷۱/۲۳، ۴۸/۲۴، ۶۸/۳۸، ۳/۴۶

مُعْرِضِیْنَ: اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے۔ ۴/۶، ۸۱/۱۵، ۵/۲۶، ۴۶/۳۶، ۴۹/۷۴

مَعْرُوْشٰتٍ: چڑھائے ہوئے۔ اونچے کئے ہوئے۔ بلند کئے ہوئے۔ تَعْرِیْشٌ سے اسم مفعول، واحد مَعْرُوْشَةٌ. ۱۴۱/۶

مَعْرُوْفًا: (ض) نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے اسم مفعول، ''معروف ہر وہ فعل ہے جس کی اچھائی عقل وشرع سے معلوم ہو، اور منکر اس فعل کو کہتے ہیں جس کا یہ (عقل وشرع) انکار کریں (المفردات/ ۳۳۱)۔ ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۱۵/۳۱، ۶/۳۳، ۳۲/۳۳

مَعْرُوْفِ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۱۷۸/۲، ۱۸۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۶/۴، ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۴۱/۲۲، ۱۷/۳۱

مَعْرُوْفِ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۱/۲، ۲۴۰/۲، ۱۱۴/۴، ۱۲/۶۰، ۲/۶۵، ۶/۶۵

مَعْرُوْفٌ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷

مَعْرُوْفَةٌ: معروف، پہنچانی ہوئی، پسندیدہ ۵۳/۲۴

مَعْزِ: بکریاں، اسم جنس۔ ۱۴۳/۶

مَعْزِلٍ: (ض) کنارہ، الگ جگہ۔ عَزْلٌ سے اسم ظرف ومصدر میمی۔ ۴۲/۱۱

مَعْزُوْلُوْنَ: معزول کئے ہوئے، برطرف کئے ہوئے، الگ کئے ہوئے۔ عَزْلٌ سے اس مفعول۔ ۲۱۲/۲۶

مِعْشَارَ: دسواں حصہ، اسم ہے۔ ۴۵/۳۴

مَعْشَرَ: بڑی جماعت، بڑا گروہ، جمع مَعَاشِرٌ.

۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵

مُعْصِرٰتِ: (اف) نچوڑنے والیاں، مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل جو ابھی برسے نہ ہوں، اِعْصَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُعْصِرَةٌ ۱۴/۷۸،

مَعْصِیَتِ: (ض) معصیت، گناہ، نافرمانی، عَصْیٌ سے مصدر میمی و اسم جمع مَعَاصی. ۸/۵۸، ۹/۵۸،

مُعَطَّلَةٍ: (تف) خالی پڑے ہوئے، بے کار کئے ہوئے، ویران، تَعْطِیْلٌ سے اسم مفعول، ۴۵/۲۲،

مُعَقِّبَ: (تف) ہٹانے والا، رد کرنے والا، تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۴۱/۱۳،

مُعَقِّبٰتٌ: چوکیدار، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے۔ دن اور رات میں باری باری آنے والے فرشتے۔ ۱۱/۱۳،

مَعَكَ: تیرے ساتھ۔ ۱۰۲/۴، ۸۸/۷، ۱۳۴/۷، ۴۸/۱۱، ۱۱۲/۱۱، ۲۸/۲۳، ۴۷/۲۷، ۵۷/۲۸، ۵۰/۳۳، ۲۰/۷۳،

مَعَكُمْ: تم سب کے ساتھ۔ ۱۴/۲، ۴۱/۲، ۸۱/۳، ۴۷/۴، ۱۴۱/۴، ۱۲/۵، ۵۳/۵، ۹۴/۶، ۷۱/۷، ۱۲/۸، ۷۵/۸، ۴۲/۹، ۵۲/۹، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۹۳/۱۱، ۶۶/۱۲، ۱۵/۲۶، ۱۰/۲۹، ۱۹/۳۶، ۵۹/۳۸، ۳۵/۴۷، ۳۱/۵۲، ۴/۵۷، ۱۴/۵۷، ۱۱/۵۹،

مَعَكُمَا: تم دونوں کے ساتھ۔ ۴۶/۲۰،

مَعْكُوْفًا: (ض) بند کیا ہوا، روکا ہوا۔ عَكْفٌ و عُكُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۴۸،

مُعَلَّقَةِ: (تف) معلق، ادھر میں لٹکی ہوئی۔ تَعْلِیْقٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲۹/۴،

مُعَلَّمٌ: (تف) تعلیم دیا ہوا، سکھایا ہوا۔ تَعْلِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۴۴،

مَعْلُوْمِ: (س) معلوم، جانا ہوا۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸،

مَعْلُوْمٍ: معلوم، جانا ہوا، ۲۱/۱۵، ۳۸/۲۶، ۱۵۵/۲۶، ۵۰/۵۶، ۲۲/۷۷،

مَعْلُوْمٌ: معلوم، جانا ہوا۔ ۴/۱۵، ۴۱/۳۷، ۱۶۴/۳۷، ۲۴/۷۰،

مَعْلُوْمٰتٌ: جانی ہوئی چیزیں، مقرر، واحد مَعْلُوْمَةٌ، عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹۷/۲،

مَعْلُوْمٰتٍ: جانی ہوئی چیزیں۔ مقرر۔ ۲۸/۲۲،

مُعَمَّرٍ: (تف) معمر، بوڑھا، عمر رسیدہ۔ تَعْمِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۵،

مَعْمُوْرِ: آباد، مراد وہ مسجد جو ساتویں آسمان پر ہے اور ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتی ہے۔ عِمَارَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۵۲،

مَعَنَا: ہمارے ساتھ۔ ۴۰/۹، ۴۲/۱۱، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۷/۲۶،

مُعَوِّقِیْنَ: (تف) منع کرنے والے، روکنے والے، تَعْوِیْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُعَوِّقٌ. ۱۸/۳۳،

مَعَهٗ: اس کے ساتھ۔ ۲۱۴/۲، ۲۴۹/۲، ۱۴۶/۳، ۳۶/۵، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۹، ۷۳/۱۰، ۱۲/۱۱، ۴۰/۱۱، ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۱۲، ۱۸/۱۳، ۴۲/۱۷، ۱۰۳/۱۷، ۹۱/۲۳، ۶۲/۲۴، ۷/۲۵، ۳۵/۲۵، ۶۵/۲۶، ۱۱۹/۲۶،

مَعَهَا: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۲۱/۵۰،

مَعَهُمْ: ان کے ساتھ۔ ۸۹/۲، ۹۱/۲، ۱۰۱/۲، ۲۱۳/۲، ۷۲/۴، ۷۳/۴، ۱۰۸/۴، ۱۴۰/۴، ۱۵۰/۶، ۸۴/۲۱، ۴۳/۳۸، ۲۵/۵۷، ۷/۵۸، ۱۲/۵۹،

مَعِیَ: میرے ساتھ۔ ۱۰۵/۷، ۸۳/۹، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۴/۲۱، ۶۲/۲۶، ۱۱۸/۲۶، ۳۴/۲۸، ۲۸/۶۷،

مَعِیْشَةً: سامان زندگی، جمع مَعَایِش. ۱۲۴/۲۰،

مَعِیْشَتَهَا: اس (مؤنث) کا سامانِ زندگی۔ ۵۸/۲۸،

مَعِیْشَتَهُمْ: ان کا سامان زندگی۔ ۳۲/۴۳،

مَعِیْنٍ: (ض ف) بہتا ہوا۔ آب رواں۔ جاری چشمہ۔ عَیْنٌ و مَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۲۳،

۴۵/۳۷، ۱۸/۵۶، ۳۰/۶۷

م غ

مَغٰرٰتٍ: غار، گڑھے، واحد مَغَارَةٌ. ۵۷/۹،

مَغٰرِبِ: غروب ہونے کے مقامات۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَغْرِبٌ، سورج غروب ہونے کے مقامات روزانہ بدلتے رہتے ہیں اس لئے مشارق کی طرح مغارب بھی جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ۴۰/۷۰،

مَغَارِبَهَا: اس کے غروب ہونے کے مقامات، ۱۳۷/۷،

مُغَاضِبًا: (مفا) خفا ہونے والا، غصہ کرنے والا۔ مُغَاضَبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۷/۲۱،

مَغَانِمَ: غنیمت کے مال۔ واحد مَغْنَمٌ. ۱۵/۴۸، ۱۹/۴۸، ۲۰/۴۸،

مَغَانِمُ: غنیمت کے مال۔ ۹۴/۴،

مُغْتَسَلٌ: (افت) نہانے کی جگہ، نہانے کا پانی اِغْتِسَالٌ سے اسم ظرف۔ ۴۲/۳۸،

مَغْرِبَ: (ن) غروب ہونے کی جگہ۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، جمع مَغَارِبٌ. ۸۶/۱۸،

مَغْرِبِ: غروب ہونے کی جگہ ۱۷۷/۲، ۲۵۸/۲، ۲۸/۲۶، ۹/۷۳،

مَغْرِبُ: غروب ہونے کی جگہ۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۲/۲،

مَغْرِبَيْنِ: غروب ہونے کے دو مقام۔ (ایک سردی کا ایک گرمی کا)۔ ۱۷/۵۵،

مُغْرَقُوْنَ: (اف) غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۲۴/۴۴،

مُغْرَقِيْنَ: غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ ۴۳/۱۱،

مَغْرَمًا: (س) جرمانہ، تاوان۔ غُرْمٌ سے مصدر میمی، جمع مَغَارِمُ. ۹۸/۹،

مَغْرَمٍ: جرمانہ، تاوان۔ ۴۰/۵۲، ۴۶/۶۸،

مُغْرَمُوْنَ: (اف) تاوان زدہ، قرضدار۔ اِغْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ۶۶/۵۶،

مَغْشِيِّ: (س) بے ہوش۔ غَشْیٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَغْشُوْیِ تھا، واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کردیا۔ ۲۰/۴۷،

مَغْضُوْبِ: غضب کیا ہوا۔ غصہ کیا ہوا۔ غَضَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۱،

مَغْفِرَةً: (ض) مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۲۶۸/۲، ۹۶/۴، ۳۵/۳۳، ۲۹/۴۸،

مَغْفِرَةِ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۷۵/۲، ۲۲۱/۲، ۳۲/۵۳، ۵۶/۷۴،

مَغْفِرَةٍ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۳۳/۳، ۶/۱۳، ۱۱/۳۶، ۴۳/۴۱، ۲۱/۵۷،

مَغْفِرَةٌ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۲۶۳/۲، ۱۳۶/۳، ۱۵۷/۳، ۹/۵، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱/۱۱، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۴/۳۴، ۷/۳۵، ۱۵/۴۷، ۳/۴۹، ۲۰/۵۷، ۱۲/۶۷،

مَغْلُوْبٌ: (ض) مغلوب، کمزور، دبایا ہوا۔ غَلَبَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰/۵۴،

مَغْلُوْلَةً: (ن) بندھی ہوئی، بخیل۔ غَلٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷،

مَغْلُوْلَةٌ: بندھی ہوئی، بخیل۔ ۶۴/۵،

مُغْنُوْنَ: (اف) بچانے والے، دور کرنے والے، (بصلۂ عَنْ) اِغْنَاءٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُغْنِی. ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

مُغَيِّرًا: (تف) بدلنے والا، تَغْیِیْرٌ سے اسم فاعل، ۵۳/۸،

مُغِيْرٰتِ: (اف) غارت کرنے والیاں۔ شب خون مارنے والے۔ دھاوا بولنے والے۔ مراد

جنگی گھوڑے۔ اِغَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۰،

م ف

مَفَاتِحُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِفتَاحٌ۔ ۵۹/۶،

مَفَاتِحَہٗ: اس کی کنجیاں، اس کے خزانے، ۶۱/۲۴، ۷۶/۲۸،

مَفَازًا: (ن) کامیابی۔ فَوْزٌ سے مصدر میمی۔ ۳۱/۷۸،

مَفَازَۃٍ: کامیابی، نجات۔ ۱۸۸/۳،

مَفَازَتِھِمْ: ان کی کامیابی۔ ۶۱/۳۹،

مُفَتَّحَۃً: (تف) خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِیْحٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۳۸،

مُفْتَرٰی: (افت) افترا کرنے والا، بہتان تراشنے والا، تہمت لگانے والا۔ اِفْتِـرَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴،

مُفْتَرٍ: بہتان تراشنے والا، تہمت لگانے والا۔ ۱۰۱/۱۶،

مُفْتَرُوْنَ: بہتان لگانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ ۵۰/۱۱،

مُفْتَرَیٰتٍ: خودساختہ، گھڑی ہوئی، مراد قرآن مجید کی سورتیں، واحد مُفْتَرَاۃٌ. ۱۳/۱۱،

مُفْتَرِیْنَ: اپنی طرف سے بنانے والے، تہمت لگانے والے۔ ۱۵۲/۷،

مَفْتُوْنُ: (ض) فتنہ، جنون، دیوانہ۔ فَتْنٌ وفُتُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۶۸،

مَفَرُّ: (ض) فرار ہونا، فرار ہونے کا وقت۔ فِرَارٌ سے مصدر میمی واسم ظرف۔ ۱۰/۷۵،

مُفْرَطُوْنَ: (اف) آگے بھیجے ہوئے، پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۶،

مَفْرُوْضًا: (ن) فرض کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ فَرْضٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۴، ۱۱۸/۴،

مُفْسِدٌ: (اف) فساد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُفْسِدُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، بگاڑنے والے۔ ۱۲/۲، ۹۴/۱۸،

مُفْسِدِیْنَ: فساد کرنے والے، بگاڑنے والے، ۶۰/۲، ۶۳/۳، ۶۴/۵، ۷۴/۷، ۸۶/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۲/۷، ۴۰/۱۰، ۸۱/۱۰، ۹۱/۱۰، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۱۴/۲۷، ۴/۲۸، ۷۷/۲۸، ۳۰/۲۹، ۳۶/۲۹، ۲۸/۳۸،

مُفَصَّلًا: (تف) مفصل، تفصیل وار۔ تَفْصِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۴/۶،

مُفَصَّلٰتٍ: جدا جدا، کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۳۳/۷،

مَفْعُوْلًا: (ف) کیا ہوا، انجام دیا ہوا، فَعْلٌ سے اسم مفعول، ۴۷/۴، ۴۲/۸، ۴۴/۸، ۵/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۳۷/۳۳، ۱۸/۷۳،

مُفْلِحُوْنَ: (اف) فلاح پانے والے، کامیاب اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۲، ۱۰۴/۳، ۸/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۹، ۱۰۲/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۸/۳۰، ۵/۳۱، ۲۲/۵۸، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

مُفْلِحِیْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب ۶۷/۲۸،

م ق

مَقَابِرَ: قبرستان، قبریں، واحد مَقْبَرَۃٌ. ۲/۱۰۲،

مَقَاعِدَ: (ن) بیٹھنے کی جگہیں، گھات لگانے کے مقامات۔ قُـعُـوْدٌ سے اسم ظرف، واحد مَقْعَدٌ. ۱۲۱/۳، ۹/۷۲،

مَقَالِیْدُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِقْلَدٌ ومِقْلِیْدٌ. ۶۳/۳۹، ۱۲/۴۲،

مَقَامَ: (مفا) قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑے ہونے کی جگہ، قِیَامٌ سے مصدر میمی واسم ظرف ۴۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

مَقَامًا: قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑا ہونے کی جگہ، مکان۔ ۷۹/۱۷، ۷۳/۱۹،

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا: تعریف کیا ہوا مقام، احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ عرشِ الٰہی کے داہنی طرف ایک خاص مقام کا نام "مقامِ محمود" ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ سے قیامت کے دن اسی مقام پر رونق افروز کرنے کا وعدہ فرمایا ہے، مخلوقات میں سے آپ ﷺ کے علاوہ کسی کو بھی یہ مقام نصیب نہیں ہوگا (ترمذی)۔ ۷۹/۱۷،

مَقَامِ: قیام کی جگہ، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامِ اِبْرٰهِمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ، یہاں وہ پتھر مراد ہے جس پر کھڑے ہوکر آپ نے اپنے صاحبزادے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مدد سے خانۂ کعبہ کی تعمیر کی، یہ پتھر اب بھی اپنی جگہ پر موجود ہے، طوافِ کعبہ کے بعد یہاں دو رکعت نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامٍ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۵۸/۲۶، ۲۶/۴۴، ۵۱/۴۴،

مَقَامُ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۹۷/۳،

مَقَامٌ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۶۴/۳۷،

مُقَامَ: (اف) رہنے کی جگہ، مکان۔ اِقَامَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۳/۳۳،

مُقَامًا: رہنے کی جگہ، مکان۔ ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵

مُقَامَةِ: کھڑا ہونا، رہنا۔ ۳۵/۳۵،

مَقَامِعُ: (انف) گرز، بڑے بڑے ہتھوڑے، اِنْقِمَاعٌ سے اسم آلہ، واحد مِقْمَعٌ. ۲۱/۲۲،

مَقَامِكَ: تیرے قیام (کھڑے ہونے) کی جگہ کو۔ ۳۹/۲۷،

مَقَامَهُمَا: ان دونوں کا مقام، ان دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ ۱۰۷/۵،

مَقَامِيْ: میرا کھڑا ہونا، میرا رہنا۔ ۷۱/۱۰، ۱۴/۱۴،

مَقْبُوْحِيْنَ: (ک،ف) برے بنے ہوئے، بدحال لوگ۔ قَبْحٌ وقَبَاحَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴۲/۲۸،

مَقْبُوْضَةٌ: (ض) قبضہ کی ہوئی، پکڑی ہوئی۔ قَبْضٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۳/۲،

مَقْتًا: ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ سخت ناراض ہونا، مصدر ہے۔ ۳۹/۳۵، ۳۵/۴۰، ۳/۶۱،

مَقْتًا: ناپسندیدہ۔ نفرت کیا ہوا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۲۲/۴،

مَقْتُ: ناپسند کرنا۔ نفرت۔ بیزاری۔ ۱۰/۴۰،

مُقْتَحِمٌ: (افت) گھسنے والا، خطروں میں پڑنے والا، بیٹھنے والا، اِقْتِحَامٌ سے اسم فاعل، ۵۹/۳۸،

مُقْتَدِرًا: (افت) ہر طرح قدرت والا، قابو والا اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۱۸،

مُقْتَدِرٍ: ہر طرح کی قدرت والا، قابو والا۔ ۴۲/۵۴، ۵۵/۵۴،

مُقْتَدِرُوْنَ: ہر طرح کی قدرت رکھنے والے ۴۲/۴۳،

مُقْتَدُوْنَ: (افت) پیروی کرنے والے، پیچھے پیچھے چلنے والے۔ اِقْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مُقْتَدِی. ۲۳/۴۳،

مُقْتِرِ: (اف) تنگدست، نادار محتاج۔ اِقْتَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُقْتَرِفُوْنَ: (افت) کرنے والے، مرتکب ہونے والے۔ اِقْتِرَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۳/۶،

مُقْتَرِنِيْنَ: (افت) ساتھ ساتھ آنے والے، پَرا باندھ کر آنے والے۔ اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْتَرِنَ. ۵۳/۴۳،

مُقْتَسِمِيْنَ: (افت) تقسیم کرنے والے، بانٹنے

والے، حصے کرنے والے، مراد یہودی و عیسائی۔ اِقْتِسَام سے اسم فاعل۔ ۹۰/۱۵

مُقْتَصِدٌ: (افت) متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ چلنے والا۔ عہد کو پورا کرنے والا۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۳۱، ۳۲/۳۵

مُقْتَصِدَةٌ: اعتدال پر رہنے والی۔ ۶۶/۵

مَقْتِكُمْ: تمہاری اپنے آپ سے نفرت، بیزاری۔ ۱۰/۴۰

مِقْدَارٍ: مقدار، اندازہ، اسم ہے، جمع مَقَادِيْرٌ ۸/۱۳

مِقْدَارُهٗ: اس کی مقدار، اس کا اندازہ۔ ۵/۳۲، ۴/۷۰

مُقَدَّسِ: (تف) پاک کیا ہوا۔ تَقْدِيْسٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲/۲۰، ۱۶/۷۹

مُقَدَّسَةَ: پاک کی ہوئی۔ ۲۱/۵

مَقْدُوْرًا: (ن،ض) مقرر کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا قَدْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۳۳

مَقْرَبَةٍ: قرابت، رشتہ داری۔ ۱۵/۹۰

مُقَرَّبُوْنَ: (تف) قریب کئے ہوئے، عزت دیئے ہوئے۔ تَقْرِيْبٌ سے اسم مفعول۔ ۱۷۲/۴، ۱۱/۵۶، ۲۱/۸۳، ۲۸/۸۳

مُقَرَّبِيْنَ: قریب کئے ہوئے، عزت دیئے ہوئے۔ ۴۵/۳، ۱۱۴/۷، ۴۲/۲۶، ۸۸/۵۶

مُقْرِنِيْنَ: (اف) قوت والے۔ طاقت رکھنے والے، قابو میں لانے والے۔ اِقْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳/۴۳

مُقَرَّنِيْنَ: (تف) جکڑے ہوئے، کس کر باندھے ہوئے۔ تَقْرِيْنٌ سے اسم مفعول۔ ۴۹/۱۴، ۱۳/۲۵، ۳۸/۳۸

مُقْسِطِيْنَ: (اف) انصاف کرنے والے، عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل

۴۲/۵، ۹/۴۹، ۸/۶۰

مُقَسِّمٰتِ: (تف) تقسیم کرنے والیاں، تَقْسِيْمٌ سے اسم فاعل، واحد مُقَسِّمَةٌ یہاں ملائکہ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق کی تقسیم پر مقرر ہیں، یا ہوائیں مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بادلوں کو پھیلا کر بارش کو زمین کے مختلف حصوں پر تقسیم کرتی ہیں۔ ۴/۵۱

مَقْسُوْمٌ: (ض) تقسیم کیا ہوا، بانٹا ہوا۔ قَسْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۴/۱۵

مُقَصِّرِيْنَ: (تف) بال کتروانے والے، کم کرنے والے۔ تَقْصِيْرٌ سے اسم فاعل ۲۷/۴۸

مَقْصُوْرٰتٌ: (ن) محفوظ کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی عورتیں۔ قَصْرٌ سے اسم مفعول۔ واحد مَقْصُوْرَةٌ۔ ۷۲/۵۵

مَقْضِيًّا: (ض) فیصلہ شدہ، طے شدہ۔ قَضَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱/۱۹، ۷۱/۱۹

مَقْطُوْعٌ: (ف) کاٹا ہوا، قَطْعٌ سے اسم مفعول، ۶۶/۱۵

مَقْطُوْعَةٍ: کاٹی ہوئی، ختم کی ہوئی۔ ۳۳/۵۶

مَقْعَدِ: (ن) بیٹھنے کی جگہ، مجلس۔ قُعُوْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَقَاعِدُ. ۵۵/۵۴

مَقْعَدِهِمْ: ان کے بیٹھنے کی جگہ، ان کی مجلس۔ ۸۱/۹

مُقْمَحُوْنَ: (اف) سر اوپر کو کئے ہوئے، سر پشت کی طرف جھکے ہوئے۔ اِقْمَاحٌ سے اسم مفعول، واحد مُقْمِحٌ. ۸/۳۶

مُقَنْطَرَةِ: اکٹھے کئے ہوئے، ڈھیروں ڈھیر۔ قَنْطَرَةٌ سے اسم مفعول، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَةٌ سے۔ ۱۴/۳

مُقْنِعِیْ: (اف) اٹھانے والے (سروں کو) اونچا کرنے والے۔ اِقْنَاعٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُقْنِعِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرادیا۔ ۴۳/۱۴،

مُقْوِیْنَ: (اف) مسافر۔ اِقْوَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْوِی. ۷۳/۵۶،

مُقِیْتًا: (اف) قدرت رکھنے والا نگہبان۔ روزی دینے والا۔ اِقْوَاتٌ واِقَاتَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸۵/۴،

مَقِیْلًا: (ض) دوپہر کی خواب گاہیں، آرام گاہ، مراد جنت۔ قَیْلُوْلَۃٌ سے اسم ظرف۔ ۲۴/۲۵،

مُقِیْمَ: (اف) دائمی۔ اٹل۔ ابدی۔ اِقَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۴۰/۱۴،

مُقِیْمٍ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۷۶/۱۵، ۴۵/۴۲،

مُقِیْمٌ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۳۷/۵، ۲۱/۹، ۶۸/۹، ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

مُقِیْمِیْ: قائم کرنے والے۔ پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز) اد کرنے والے، ۳۵/۲۲،

مُقِیْمِیْنَ: قائم کرنے والے۔ ۱۶۲/۴،

م ک

مَکَانَ: (ن) مقام، جگہ، مرتبہ۔ کَوْنٌ سے اسم ظرف، جمع اَمْکِنَۃٌ. ۲۰/۴، ۹۵/۷، ۱۰۱/۱۶، ۲۶/۲۲،

مَکَانًا: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۶۰/۵، ۷۷/۱۲، ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹، ۵۷/۱۹، ۷۵/۱۹، ۵۸/۲۰، ۱۳/۲۵، ۳۴/۲۵

مَکَانٍ: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۲۲/۱۰، ۱۷/۱۴، ۱۱۲/۱۶، ۳۱/۲۲، ۱۲/۲۵، ۵۱/۳۴، ۵۲/۳۴، ۵۳/۳۴، ۴۴/۴۱، ۴۱/۵۰،

مَکَانَتِکُمْ: تمہارا مقام، تمہاری جگہ۔ ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۳۹/۳۹، ۱۳۵/۶،

مَکَانَتِھِمْ: ان کے گھر۔ ۶۷/۳۶،

مَکَانُکُمْ: تمہارا گھر، تمہارے ٹھہرنے کی جگہ، ۲۸/۱۰،

مَکَانَہٗ: اس کا مکان، اس کی جگہ، اس کا بدل ۱۴۳/۷، ۷۸/۱۲، ۸۲/۲۸،

مُکَآءً: (ن س) سیٹی بجانا۔ مضبوط پکڑنا۔ مصدر ہے۔ ۳۵/۸،

مُکِبًّا: (اف) منہ کے بل گرتا ہوا، اوندھا، اِکْبَابٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۶۷،

مَکَّۃَ: مکہ شہر، جہاں اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر خانۂ کعبہ ہے۔ ۲۴/۴۸،

مَکْتُوْبًا: (ن) لکھا ہوا، کِتَابَۃٌ سے اسم مفعول، ۱۵۷/۷،

مُکْثٍ: (ن، ک) ٹھہر ٹھہر کر، آہستہ، مصدر ہے۔ ۱۰۶/۱۷،

مَکَثَ: اس نے دیر کی۔ وہ ٹھہرا۔ مُکْثٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

مُکَذِّبُوْنَ: (تف) جھٹلانے والے۔ تَکْذِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۵۶،

مُکَذِّبِیْنَ: جھوٹا کہنے والے۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۲۵/۴۳، ۱۱/۵۲، ۹۲/۵۶، ۸/۶۸، ۴۹/۶۹، ۱۱/۷۳، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱۰/۸۳،

مَکْذُوْبٍ: جھوٹ، جھوٹا، کَذِبٌ وکِذْبٌ سے اسم مفعول۔ ۶۵/۱۱،

مَکَرَ: (ن) مکر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، حیلہ کرنا، حکمت عملی طے کرنا، مصدر ہے۔ ۹۹/۷، ۴۲/۱۳، ۴۳/۳۵

مَکْرًا: مکر کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ حکمت عملی طے کرنا۔ ۲۱/۱۰، ۵۰/۲۷، ۲۲/۷۱،

مَکْرُ: مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ ۴۲/۱۳، ۳۳/۳۴، ۱۰/۳۵، ۴۳/۳۵

مَکْرٌ: مکر کرنا، تدبیر کرنا، حیلہ کرنا۔ ۱۲۳/۷، ۲۱/۱۰،

مَكَرَ: اس نے مکر کیا، اس نے تدبیر کی، اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرٌ سے ماضی۔ ٥٤/٣، ٤٢/١٣، ٢٦/١٦،

مَكَرْتُمُوْهُ: تم نے یہ تدبیر کی ہے، تم نے یہ چال چلی ہے۔ ١٢٣/٧،

مُكْرِمٍ: (اف) اکرام کرنے والا، عزت دینے والا، نوازنے والا۔ اِكْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ١٨/٢٢،

مُكَرَّمَةٍ: (تف) مکرم، عزت دی ہوئی، تعظیم کی ہوئی۔ تَكْرِيْمٌ سے اسم مفعول۔ ١٣/٨٠،

مُكْرَمُوْنَ: بزرگ۔ عزت دیے ہوئے۔ اِكْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ٢٦/٢١، ٤٢/٣٧، ٣٥/٧٠،

مُكْرَمِيْنَ: بزرگ، معزز۔ ٢٧/٣٦، ٢٤/٥١،

مَكَرْنَا: ہم نے مکر کیا، ہم نے تدبیر کی۔ مَكْرٌ سے ماضی۔ اردو میں سازش اور کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ مگر عربی میں لطیف اور خفیہ تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ اگر مکر اچھے مقصد کے لئے ہے تو اچھا ہے اور برائی کے لئے ہے تو برا ہے۔ (معارف القرآن ٧٣/٢)۔ ٥٠/٢٧،

مَكَرُوْا: انہوں نے مکر کیا، انہوں نے تدبیر کی۔ مَكَرُوْا. ٥٤/٣، ٤٦/١٤، ٥٠/٢٧، ٤٥/٤٠، ٢٢/٧١،

مَكَرُوا: انہوں نے مکر کیا۔ انہوں نے تدبیر کی۔ ٤٥/١٦،

مَكْرُوْهًا: (س) مکروہ، ناگوار، بہت ناپسندیدہ كُرْهٌ وَكَرَاهَةٌ سے اسم مفعول۔ ٣٨/١٧،

مَكْرَهُمْ: ان کا مکر، ان کا حیلہ، ان کی چال۔ ٤٦/١٤،

مَكْرِهِمْ: ان کا مکر، ان کی چال۔ ٥١/٢٧،

مَكْرُهُمْ: ان کا مکر، ان کی چال، ان کا فریب ٤٣/١٣ ٤٦/١٤

مَكْرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی چال ٣١/١٢،

مَكْظُوْمٌ: (ض) غمگین، غم زدہ، كَظْمٌ سے اسم مفعول۔ ٤٨/٦٨،

مُكَلِّبِيْنَ: (تف) شکار کی تعلیم دینے والے، تربیت دینے والے۔ تَكْلِيْبٌ سے اسم فاعل۔ ٤/٥،

مَكَّنَّا: (تف) ہم نے فائز کیا، ہم نے قوت دی۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی ٢١/١٢، ٥٦/١٢، ٨٤/١٨،

مَكَّنّٰكُمْ: ہم نے تم کو فائز کیا، ہم نے تم کو قوت دی۔ ١٠/٧، ٢٦/٤٦،

مَكَّنّٰهُمْ: ہم نے ان کو فائز کیا، ہم نے ان کو قوت دی۔ ٦/٦، ٤١/٢٢، ٢٦/٤٦،

مَكْنُوْنٍ: (ن) چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ كَنٌّ وكُنُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ٢٣/٥٦،

مَكْنُوْنٍ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ٧٨/٥٦،

مَكْنُوْنٌ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ٤٩/٣٧، ٢٤/٥٢،

مَكَّنِّيْ: اس نے مجھے قوت دی، اس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی، اصل میں مَكَّنَ نِيْ تھا، نون کا نون میں ادغام کر دیا۔ ٩٥/١٨،

مِكْيَالَ: (ض) غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ كَيْلٌ سے اسم آلہ۔ ٨٤/١١، ٨٥/١١،

مَكِيْدُوْنَ: (ض) مکر کئے ہوئے۔ مغلوب کئے ہوئے۔ كَيْدٌ سے اسم مفعول۔ ٤٢/٥٢،

مَكِيْنٍ: (ن) عزت والا، مرتبہ والا۔ مَكَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٠/٨١،

مَكِيْنٍ: مضبوط، محفوظ۔ ١٣/٢٣، ٢١/٧٧،

مَكِيْنٌ: عزت والا، مرتبہ والا۔ ٥٤/١٢،

م ل

مُــلٰــقِ: (مفا) ملاقات کرنے والا، ملنے والا۔ مُلَاقَاتٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۶۹،

مُلٰقُوْا: ملاقات کرنے والے، ملنے والے، اصل میں مُــلٰقُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۴۶/۲، ۲۴۹/۲، ۲۹/۱۱،

مُلٰقُوْهُ: اس سے ملاقات کرنے والے، اس سے ملنے والے۔ ۲۲۳/۲،

مُلٰقِیْکُمْ: وہ تم سے ملنے والی ہے، وہ تم کو آ پکڑے گی۔ ۸/۶۲،

مُلٰقِیْهِ: وہ اس سے ملنے والا ہے، وہ اس کو پالے گا۔ ۶/۸۴،

مَــلٰٓئِکَةَ: فرشتے، اسم جنس ہے، واحد مَلَكٌ. ۸۰/۳، ۱۱۱/۶، ۸/۱۵، ۲/۱۶، ۲۲/۲۵، ۱۵۰/۳۷، ۷۵/۳۹، ۱۹/۴۳، ۲۷/۵۳،

مَلٰٓئِکَةً: فرشتے۔ ۲۴/۲۳، ۱۴/۴۱، ۶۰/۴۳، ۳۱/۷۴،

مَــلٰٓئِکَةِ: فرشتے۔ ۳۰/۲، ۳۱/۲، ۳۴/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۷/۲، ۸۷/۳، ۱۲۴/۳، ۱۲۵/۳، ۱۱/۷، ۹/۸، ۱۲/۸، ۷/۱۵، ۲۸/۱۵، ۴۰/۱۷، ۶۱/۱۷، ۹۲/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۷۵/۲۲، ۲۵/۲۵، ۴۰/۳۴، ۱/۳۵، ۷۱/۳۸،

مَــلٰٓئِکَةُ: فرشتے۔ ۲۱۰/۲، ۲۴۸/۲، ۱۸/۳، ۳۹/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۹۷/۴، ۱۶۶/۴، ۱۷۲/۴، ۹۳/۶، ۱۵۸/۶، ۵۰/۸، ۱۳/۱۳، ۲۳/۱۳، ۳۰/۱۵، ۲۸/۱۶، ۳۲/۱۶، ۳۳/۱۶، ۴۹/۱۶، ۱۰۳/۲۱، ۲۱/۲۵، ۷۳/۳۸، ۳۰/۴۱، ۵/۴۲، ۵۳/۴۳، ۲۷/۴۷، ۴/۶۶، ۴/۷۰، ۳۸/۷۸، ۴/۹۷،

مَلٰٓئِکَةٌ: فرشتے۔ ۹۵/۱۷، ۶/۶۶،

مَلٰٓئِکَتَهٗ: اس کے فرشتے۔ ۵۶/۳۳،

مَلٰٓئِکَتِهٖ: اس کے فرشتے۔ ۹۸/۲، ۲۸۵/۲، ۱۳۶/۴،

مَلٰٓئِکَتُهٗ: اس کے فرشتے۔ ۴۳/۳۳،

مِلَّةَ: دین، طریقہ، مذہب، جمع مِلَلٌ. ۱۳۵/۲، ۹۵/۳، ۱۲۵/۴، ۱۶۱/۶، ۳۷/۱۲، ۳۸/۱۲، ۱۲۳/۱۶، ۷۸/۲۲،

مِلَّةِ: دین، طریقہ، مذہب۔ ۱۳۰/۲، ۷/۳۸،

مُلْتَحَدًا: (افت) پناہ کی جگہ۔ اِلْتِحَادٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ ۲۷/۱۸، ۲۲/۷۲،

مِــلَّتِکُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ تمہارا طریقہ۔ ۸۹/۷،

مِلَّتِنَا: ہمارا دین، ہمارا مذہب۔ ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

مِلَّتَهُمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ۱۲۰/۲،

مِلَّتِهِمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ۲۰/۱۸،

مَــلْجَاَ: (ف، س) پناہ کی جگہ۔ لَجْاٌ سے اسم ظرف۔ ۱۱۸/۹،

مَلْجَاً: پناہ کی جگہ۔ ۵۷/۹،

مَلْجَاٍ: پناہ کی جگہ۔ ۴۷/۴۲،

مِلْحٌ: نمکین۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

مَلْعُوْنَةَ: (ف) لعنت کی ہوئی، بری، پھٹکاری ہوئی۔ لَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۱۷،

مَلْعُوْنِیْنَ: لعنت کئے ہوئے، پھٹکارے ہوئے ۶۱/۳۳،

مُــلْقُوْنَ: (اف) ڈالنے والے۔ اِلْقَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُلْقِی. ۸۰/۱۰، ۴۳/۲۶،

مُلْقِیٰتِ: ڈالنے والیاں (دل میں) مراد ملائکہ یا ہوائیں، واحد مُلْقِیَةٌ. ۵/۷۷،

مُلْقِیْنَ: ڈالنے والے۔ ۱۱۵/۷،

مَلَکًا: فرشتہ، اسم جنس، جمع ملائکہ۔ ۸/۶، ۹/۶، ۹۵/۱۷،

مَلَكٍ: فرشتہ۔ ۲۶/۵۳،

مَلَکُ: فرشتہ۔ ۱۱/۳۲، ۱۷/۶۹، ۲۲/۸۹،

مَلَكٌ: فرشتہ۔ ۸/۶، ۵۰/۶، ۱۲/۱۱، ۳۱/۱۱، ۳۱/۱۲، ۷/۲۵

مَــلِــکًــا: بادشاہ، بااقتدار۔ مِــلْكٌ سے، جمع مُلُوْكٌ. ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲،

مَلِكِ: بادشاہ، بااقتدار۔ ۲۷/۱۲، ۷۶/۱۲، ۱/۶۲، ۲/۱۱۴،

مَلِكُ: بادشاہ۔ ۴۳/۱۲، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۱۱۴/۲۰، ۱۱۶/۲۳، ۲۳/۵۹،

مَلِكٌ: بادشاہ۔ ۷۹/۱۸،

مُلْكَ: ملک، سلطنت، بادشاہت، ۲۵۱/۲، ۲۵۸/۲، ۲۶/۳،

مُلْكًا: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۵۴/۴، ۳۵/۳۸، ۲۰/۷۶،

مُــلْكِ: مالک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ ۱۰۲/۲، ۲۴۷/۲، ۲۶/۳،

مُلْكِ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۲۰/۲۰،

مُــلْكُ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۰۷/۲، ۲۴۷/۲، ۱۸۹/۳، ۱۷/۵، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۱۲۰/۵، ۷۳/۶، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۲۲، ۴۲/۲۴، ۲/۲۵، ۲۶/۲۵، ۱۳/۳۵، ۱۰/۳۸، ۶/۳۹، ۴۴/۳۹، ۱۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۴۹/۴۲، ۵۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۲۷/۴۵، ۱۴/۴۸، ۲/۵۷، ۵/۵۷، ۱/۶۴، ۱/۶۷، ۹/۸۵،

مَـلَـكَتْ: (ض) وہ مالک ہوئی۔ مِلْكٌ سے ماضی، جمع اَمْلَاكٌ. ۳/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۳۶/۴، ۷۱/۱۶، ۶/۲۳، ۳۱/۲۴، ۳۳/۲۴، ۵۸/۲۴، ۲۸/۳۰، ۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳، ۵۵/۳۳، ۳۰/۷۰،

مَلَكْتُمْ: تم مالک ہوئے۔ ۶۱/۲۴،

مَلْكِنَا: ہمارے اختیار میں۔ ہماری قدرت میں۔ ۸۷/۲۰،

مَلَكُوْتَ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ مَلَكُوْت ''اللہ تعالیٰ کی ملکیت کے لئے مخصوص ہے'' (المفردات /۴۷۳) یہاں مراد مخلوقات ہے۔ ۷۵/۶،

مَلَكُوْتِ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۱۸۵/۷،

مَلَكُوْتُ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶،

مُلْكَهٗ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۷/۲، ۲۰/۳۸،

مُلْكِهٖ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۸/۲،

مَلَكَيْنِ: دو فرشتے۔ مَلَكٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۲/۲، ۲۰/۷،

مُلُوْكَ: بادشاہ، واحد مَلِكٌ. ۳۴/۲۷،

مُلُوْكًا: بادشاہ۔ ۲۰/۵،

مَـلُـوْمًا: (ن) ملامت زدہ، ملامت کیا ہوا۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷،

مَلُوْمٍ: ملامت کیا ہوا۔ ۵۴/۵۱،

مَلُوْمِيْنَ: ملامت کئے ہوئے۔ ۶/۲۳، ۳۰/۷۰،

مَلَاَ: (ف) سرداروں کی جماعت۔ ۲۰/۲۸،

مَلَاِ: سرداروں کی جماعت، ۲۴۶/۲، ۳۴/۲۶، ۸/۳۷، ۶۹/۳۸،

مَلَاُ: سرداروں کی جماعت۔ ۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۸/۷، ۱۰۹/۷، ۱۲۷/۷، ۲۷/۱۱، ۴۳/۱۲، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۲۹/۲۷، ۶۰/۷، ۳۲/۲۷، ۳۸/۲۷، ۳۸/۲۸، ۶/۳۸، ۹۰/۷،

مَلَاٌ: سرداروں کی جماعت۔ ۳۸/۱۱،

مِلْءُ: (ف) بھرنا، پیٹ بھرنا۔ ۹۱/۳،

مُلِئَتْ: (ف) وہ بھر گئی۔ مَلَاٌ و مِلْئَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۲،

مُلِئْتَ: تو بھر جائے گا، تیرے اندر بیٹھ جائے گا۔ مَلَاٌ سے ماضی مجہول بمعنی مضارع۔ ۱۸/۱۸،

مَلَاَهٗ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۸/۱۰،

مَلَاِئِـهٖ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۱۰۳/۷، ۷۵/۱۰، ۹۷/۱۱، ۴۶/۲۳، ۳۲/۲۸، ۴۶/۴۳،

مَلَاِئِهِمْ: ان کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۳/۱۰،

مَلِيًّا: مدت، عرصہ۔ ۴۶/۱۹،

مَـلِـيْكٍ: شہنشاہ۔ مِـلْكٌ سے صفت برائے مبالغہ۔ ۵۵/۵۴،

مُـلِـيْـمٌ: (اف) قابل ملامت، قابل مذمت۔ اِلَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۲/۳۷، ۴۰/۵۱،

م م

مِمَّ: کس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (استفہامیہ) سے مرکب ہے۔ ۵/۸۶،

مِمَّا: کس چیز سے، اس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (موصولہ) سے مرکب ہے۔ ۳/۲، ۲۳/۲، ...... ۱۰۷ جگہ

مَمَاتِ: (ن) موت، مرنا۔ مَوْتٌ سے مصدر میمی واسم۔ ۷۵/۱۷،

مَمَاتُهُمْ: ان کی موت، ان کا مرنا۔ ۲۱/۴۵،

مَمَاتِي: میری موت، میرا مرنا۔ ۱۶۲/۶،

مُمْتَرِيْنَ: (افت) شک کرنے والے، تردد کرنے والے، اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُمْتَرِیْ ۱۴۷/۲، ۶۰/۳، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰،

مُمَدَّدَةٍ: (تف) طویل کی ہوئی، کھینچی ہوئی، تَمْدِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۱۰۴،

مُمِدُّكُمْ: (اف) تمہیں مدد دینے والا۔ اِمْدَادٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۸،

مَمْدُوْداً: (ن) پھیلا ہوا۔ کثرت سے دیا ہوا۔ مَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۲/۷۴،

مَمْدُوْدٍ: دراز کیا ہوا، کھینچا ہوا۔ ۳۰/۵۶،

مُمَرَّدٌ: (تف) چکنا کیا ہوا، صاف کیا ہوا، شیشوں کا بنا ہوا، جڑا ہوا، تَمْرِیْدٌ سے اسم مفعول، ۴۴/۲۷،

مُمَزَّقٍ: (تف) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَمْزِیْقٌ سے مصدر میمی۔ ۷/۳۴، ۱۹/۳۴،

مُمْسِكَ: (اف) روکنے والا۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۵،

مُمْسِكٰتُ: روکنے والیاں۔ ۳۸/۳۹،

مُمْطِرُنَا: (اف) بارش کرنے والا، مینہ برسانے والا۔ اِمْطَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

مَمْلُوْكًا: (ض) مملوک، ملکیت میں آیا ہوا، غلام۔ مِلْكٌ سے اسم مفعول۔ ۷۵/۱۶،

مِمَّنْ: کس سے۔ مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے۔ ۱۱۴/۲، ۱۴۰/۲، ...... ۳۴ جگہ

مَمْنُوْعَةٍ: (ف) منع کی ہوئی، روکی ہوئی۔ مَنْعٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۵۶،

مَمْنُوْنٍ: (ن) ممنون، احسان کیا ہوا۔ مَنٌّ سے اسم مفعول۔ ۸/۴۱، ۳/۶۸، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵،

م ن

مِنْ: سے، حرف جر ہے۔ ۴/۲، ۸/۲، ...... ۵۳۸ جگہ

مَنْ: کون، جو کوئی، اسم ہے، شرطیہ، استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ۸/۲، ۳۰/۲، ...... ۳۶۰ جگہ

مَنَّ: ترنجبین، شبنم، اوس، یہ شہد کی طرح میٹھی ہوتی ہے۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷، ۸۰/۲۰،

مَنَّ: (ن) اس نے احسان کیا، اس نے مہربانی کی۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۱۶۴/۳، ۹۴/۴، ۵۳/۶، ۹۰/۱۲، ۸۲/۲۸، ۲۷/۵۲،

مَنًّا: احسان کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶۲/۲،

مَنًّا: احسان جتانا، معاوضہ لینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،

مَنِّ: احسان کرنا۔ ۲۶۴/۲،

مِنَّا: ہم سے ہماری طرف سے۔ ۱۲۷/۲، ۱۶۷/۲، ...... ۲۵ جگہ

مَنٰوةَ: قبیلۂ خزاعہ کے ایک بت کا نام۔ ۲۰/۵۳،

مُنَادِ: (مفا) پکارنے والا، بلانے والا۔ نِدَاءٌ و

مُنَادَاۃٌ سے اسم فاعل۔ ٤١/٥٠،

مُنَادِیًا: پکارنے والا، بلانے والا۔ ١٩٣/٣،

مَنَازِلَ: (ض) منزلیں، اترنے کے مقامات۔ نُزُوْلٌ سے اسم ظرف، واحد مَنْزِلٌ ٥/١٠، ٣٩/٣٦،

مَنَاسِکَکُمْ: (ک،ن) تمہارے حج وغیرہ کے احکام، تمہاری عبادت کے طریقے، نَسُكٌ سے اسم ظرف، واحد مَنْسِكٌ. ٢٠٠/٢،

مَنَاسِکَنَا: ہمارے حج وغیرہ کے احکام، ہماری عبادت کے طریقے۔ ١٢٨/٢،

مَنَاصٍ: (ن) بھاگنا۔ پناہ لینا۔ پیچھے ہٹنا۔ نَوْصٌ سے مصدر میمی۔ ٣/٣٨،

مَنَّاعٍ: (ف) بہت منع کرنے والا، بخیل، مَنْعٌ سے مبالغہ۔ ٢٥/٥٠، ١٢/٦٨،

مَنَافِعَ: فائدے، واحد مَنْفَعَةٌ. ٢٨/٢٢،

مَنَافِعُ: فائدے۔ ٢١٩/٢، ٥/١٦، ٣٣/٢٢، ٢١/٢٣، ٧٣/٣٦، ٨٠/٤٠، ٢٥/٥٧،

مُنٰفِقٰتِ: (مفا) منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں، نِفَاقٌ سے اسم فاعل، ٦٨/٩، ٧٣/٣٣، ٦/٤٨،

مُنٰفِقٰتُ: منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں ٦٧/٩، ١٣/٥٧،

مُنٰفِقُوْنَ: منافق مرد۔ ٤٩/٨، ٦٤/٩، ٦٧/٩، ١٠١/٩، ١٢/٣٣، ٦٠/٣٣، ١٣/٥٧، ١/٦٣،

مُنٰفِقِیْنَ: نفاق کرنے والے۔ ٦١/٤، ٨٨/٤، ١٣٨/٤، ١٤٠/٤، ١٤٢/٤، ١٤٥/٤، ٦٧/٩، ٦٨/٩، ٧٣/٩، ١١/٢٩، ١/٣٣، ٢٤/٣٣، ٤٨/٣٣، ٧٣/٣٣، ٦/٤٨، ١/٦٣، ٧/٦٣، ٨/٦٣، ٩/٦٦،

مَنَاکِبِهَا: اس کے راستے، اس کے کندھے، واحد مَنْکِبٌ. ١٥/٦٧،

مَنَامِ: (ن) خواب، نیند، سونا۔ نَوْمٌ سے مصدر میمی و اسم۔ ١٠٢/٣٧،

مَنَامِكَ: تیری نیند، تیرا سونا۔ ٤٣/٨،

مَنَامُکُمْ: تمہارا سونا، تمہارے سونے کا وقت ٢٣/٣٠،

مَنَامِهَا: اس کی نیند، اس کا سونا۔ ٤٢/٣٩،

مُنْبَثًّا: (انف) منتشر، بکھرا ہوا، اڑتا ہوا۔ اِنْبِثَاثٌ سے اسم فاعل، اصل میں۔ مُنْبَثِثٌ تھا ثا کا ثا میں ادغام کر دیا۔ ٦/٥٦،

مُنْتَشِرٌ: (افت) پریشان، پھیلنے والا۔ اِنْتِشَارٌ سے اسم فاعل۔ ٧/٥٤،

مُنْتَصِرًا: (افت) بدلہ لینے والا، طاقتور۔ اِنْتِصَارٌ سے اسم فاعل۔ ٤٣/١٨،

مُنْتَصِرٌ: بدلہ لینے والا، طاقتور۔ ٤٤/٥٤،

مُنْتَصِرِیْنَ: بدلہ لینے والے۔ ٨١/٢٨،

مُنْتَظِرُوْنَ: (افت) انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے، اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل، ١٥٨/٦، ١٢٢/١١، ٣٠/٣٢،

مُنْتَظِرِیْنَ: انتظار کرنے والے۔ ٧١/٧، ٢٠/١٠، ١٠٢/١٠،

مُنْتَقِمُوْنَ: (افت) انتقام لینے والے، بدلہ لینے والے، اِنْتِقَامٌ سے اسم فاعل، ٢٢/٣٢، ٤١/٤٣، ١٦/٤٤،

مُنْتَهٰی: انتہا، اختتام، آخر۔ ١٤/٥٣، ٤٢/٥٣،

مُنْتَهٰهَا: اس کا آخری وقت۔ اس کی آخری حد۔ ٤٤/٧٩،

مُنْتَهُوْنَ: باز رہنے والے، رک جانے والے۔ اِنْتِهَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُنْتَهِي. ٩١/٥،

مَنْثُوْرًا: (ن،ض) بکھرا ہوا، غیر منظوم، نَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٣/٢٥، ١٩/٧٦،

مُنَجُّوْكَ: (تف) تجھے نجات دینے والے، تجھے بچانے والے۔ تَنْجِیَةٌ سے اسم فاعل،

اصل میں مُـنَـجِّـیُـوْنَ تھا آخری نون کو اضافت کی وجہ سے اور یا کو ثقالت کی بنا پر حذف کر دیا۔ ٣٣/٢٩،

مُـنَـجُّـوْهُـمْ: ان کو نجات دینے والے، ان کو بچانے والے۔ ٥٩/١٥،

مُنْخَنِقَةُ: (انف) گلا گھونٹ کر مارا ہوا۔ اِنْخِنَاقٌ سے اسم فاعل۔ ٣/٥،

مُنْذِرُ: (اف) ڈرانے والا، پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسمِ فاعل۔ ٤٥/٧٩،

مُنْذِرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ٧/١٣، ٤/٣٨، ٦٥/٣٨، ٢/٥٠،

مُنْذِرُوْنَ: ڈرانے والے، پیغمبر۔ ٢٠٨/٢٦،

مُـنْـذَرِيْـنَ: ڈرائے ہوئے۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول۔ ٧٣/١٠، ١٧٣/٢٦، ٥٨/٢٧، ٧٣/٣٧، ١٧٧/٣٧،

مُـنْـذِرِيْـنَ: ڈرانے والے پیغمبر۔ ٢١٣/٢، ١٦٥/٤، ٤٨/٦، ٥٦/١٨، ١٩٤/٢٦، ٩٢/٢٧، ٧٢/٣٧، ٣/٤٤، ٢٩/٤٦،

مُـنْـزَلًا: (اف) اتارا ہوا، اترنے کی جگہ۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول واسم ظرف۔ ٢٩/٢٣،

مُنَزَّلٌ: (تف) نازل کیا ہوا، بھیجا ہوا۔ تَنْزِيْلٌ سے اسم مفعول۔ ١١٤/٦،

مُـنْـزِلُوْنَ: اتارنے والے۔ اِنْزَالٌ سے اسم فاعل۔ ٣٤/٢٩، ٦٩/٥٦،

مُنَزِّلُهَا: اس کو اتارنے والا۔ ١١٥/٥،

مُنْزِلِيْنَ: اتارنے والے۔ ٥٩/١٢، ٢٩/٢٣، ٢٨/٣٦،

مُـنْـزَلِيْـنَ: اتارے ہوئے۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول۔ ١٢٤/٣،

مَنْسَكًا: قربانی کرنا، عبادت کرنا، حج کا کام، جمع مَنَاسِكُ۔ ٣٤/٢٢، ٦٧/٢٢،

مِنْسَاَتَهٗ: اس کا عصا، اس کی لاٹھی۔ نَسْاٌ سے اسم آلہ۔ ١٤/٣٤،

مَنْسِيًّا: (س) فراموش کردہ، بھلایا ہوا۔ نَسْیٌ و نِسْيَانٌ سے اسم مفعول۔ ٢٣/١٩،

مُنَشَّرَةً: (تف) کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی۔ تَنْشِيْرٌ سے اسم مفعول۔ ٥٢/٧٤،

مُنْشَرِيْنَ: (اف) اٹھائے ہوئے، زندہ کئے ہوئے، اِنْشَارٌ سے اسم مفعول۔ ٣٥/٤٤،

مَـنْشُوْرًا: (ن) کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ نَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٣/١٧،

مَنْشُوْرٍ: کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ ٣/٥٢

مُنْشَئٰتُ: (اف) اونچی کی ہوئی (کشتیاں) اِنْشَاءٌ سے اسم مفعول، واحد مُنْشَاَةٌ. ٢٤/٥٥،

مُنْشِئُوْنَ: (اف) پیدا کرنے والے، اٹھانے والے، اِنْشَاءٌ سے اسم فاعل (اِنْشَاءٌ کے معنی ہیں کسی چیز کو پیدا کرنا اور اس کو تربیت دینا۔ اس کا زیادہ تر استعمال ذی روح میں ہوتا ہے المفردات/٣، ٤)۔ ٧٢/٥٦،

مَـنْـصُـوْرًا: (ن) مدد کیا ہوا۔ نَـصْـرٌ سے اسم مفعول۔ ٣٣/١٧،

مَنْصُوْرُوْنَ: مدد کئے ہوئے۔ ١٧٢/٣٧،

مَـنْضُوْدٍ: (ض) تہ بہ تہ۔ جمایا ہوا۔ گھنا۔ نَضْدٌ سے اسم مفعول۔ ٨٢/١١ ٢٩/٥٦،

مَنْطِقَ: (ض) گفتگو کرنا، بات کرنا، مصدر ہے، ١٦/٢٧،

مُـنْظَرُوْنَ: (اف) مہلت دیئے ہوئے۔ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول۔ ٢٠٣/٢٦،

مُنْظَرِيْنَ: مہلت دیئے ہوئے۔ ١٥/٧، ٨/١٥، ٣٧/١٥، ٨٠/٣٨، ٢٩/٤٤

مَنَعَ: (ف) اس نے منع کیا۔ اس نے روکا۔ مَنْعٌ

سے ماضی۔ ۱۱۴/۲، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸،

مُنِعَ: وہ منع کیا گیا، وہ روکا گیا۔ مَنْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۳/۱۲،

مَنَعَكَ: اس نے تجھ کو منع کیا، اس نے تجھ کو روکا۔ ۱۲/۷، ۹۲/۲۰، ۷۵/۳۸،

مَنَعَنَا: اس نے ہمیں منع کیا۔ اس نے ہمیں روکا۔ ۵۹/۱۷،

مَنَعَهُمْ: اس نے ان کو منع کیا۔ اس نے ان کو روکا۔ ۵۴/۹،

مُنْفَطِرٌ: (انف) پھٹ جانے والا۔ اِنْفِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷۳،

مُنْفِقِيْنَ: (اف) خرچ کرنے والے۔ اِنْفَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۳،

مُنْفَكِّيْنَ: (انف) باز آنے والے، جدا ہونے والے۔ اِنْفِكَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۹۸،

مَنْفُوْشِ: (ض،س،ن) دھنا ہوا۔ نَفْشٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۱۰۱،

مُنْقَعِرٍ: (انف) جڑ سے اُکھڑا ہوا۔ اِنْقِعَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۵۴،

مُنْقَلَبًا: (انف) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ اِنْقِلَابٌ سے اسم ظرف۔ ۳۶/۱۸،

مُنْقَلَبٍ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ ۲۲۷/۲۶،

مُنْقَلِبُوْنَ: لوٹنے والے۔ ۱۲۵/۷، ۵۰/۲۶، ۱۴/۴۳،

مَنْقُوْصٍ: (ن) کم کیا ہوا۔ نَقْصٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۹/۱۱،

مِنْكَ: تجھ سے۔ ۱۱۴/۵، ۳۹/۱۸، ۱۸/۱۹، ۷/۳۳، ۸۵/۳۸، ۱۶/۵۹،

مُنْكَرَ: (اف) برائی۔ ناخوشی۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔ اِنْكَارٌ سے اسم مفعول۔ ۲۷/۲۲، ۲۹/۲۹،

مُنْكَرًا: برائی، خلافِ شرع۔ ۲/۵۸،

مُنْكَرِ: برائی، خلافِ شرع۔ ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۷۹/۵، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۹۰/۱۶، ۲۱/۲۴، ۴۱/۲۲، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

مُنْكَرٍ: برائی، خلافِ شرع۔ ۷۹/۵،

مُنْكِرَةٌ: نہ ماننے والی۔ ۲۲/۱۶،

مُنْكِرُوْنَ: انکار کرنے والے، نہ ماننے والے اِنْكَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۲، ۵۰/۲۱، ۶۹/۲۳،

مُنْكَرُوْنَ: انکار کیا ہوا، اجنبی، انجان۔ اِنْكَارٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۵، ۲۵/۵۱،

مِنْكُمْ: تم میں سے، تم سے۔ ۶۵/۲، ۸۳/۲، ۸۸ جگہ

مِنْكُنَّ: تم (مؤنث) میں سے، تم سے۔ ۲۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۳۱/۳۳، ۵/۶۶،

مَنَنَّا: (ن) ہم نے احسان کیا۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۳۷/۲۰، ۱۱۴/۳۷،

مَنُوْعًا: (ف) بہت منع کرنے والا، بڑا بخیل، بڑا کنجوس۔ مَنْعٌ سے مبالغہ۔ ۲۱/۷۰،

مَنُوْنِ: زمانہ، موت۔ مَنٌّ (بمعنی قَطْعٌ) سے مبالغہ۔ ۳۰/۵۲،

مِنْهُ: اس سے۔ ۴۷/۲، ۶۰/۲، ...... ۳۷ جگہ

مِنْهَا: اس (مونث)۔ ۲۵/۲، ۳۵/۲، ۳۸/۲، ۷۶ جگہ

مِنْهَاجًا: (ف،س،ک) سیدھا راستہ، روشن صاف نَهْجٌ سے اسم آلہ، جمع مَنَاهِجُ۔ ۴۸/۵،

مِنْهُمْ: ان سے۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ...... ۹۸ جگہ

مِنْهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۰۲/۲، ۲۳۳/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۴۲/۱۲، ۴۵/۱۲، ۲/۲۴، ۴۹/۲۸، ۲۲/۵۵،

مُنْهَمِرٍ: (انف) موسلادھار برسنے والا، خوب

برسنے والا۔ اِنْهِمَارٌ سے اسم فاعل ۱۱/۵۴،

مِنْهُنَّ: ان (عورتوں) سے۔ ۲۶۰/۲، ۲۴/۴، ۳۱/۱۲، ۳۷/۳۳، ۵۱/۳۳،

مِنِّیْ: مجھ سے، میری طرف سے۔ ۳۸/۲، ۲۴۹/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۱۴، ۴/۱۹، ۳۹/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۲،

مَنِیٍّ: منی، مادہ انسانی، نطفہ، جمع مُنُیٌّ. ۳۷/۷۵،

مُنِیْبًا: (اف) رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ اِنَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۳۹،

مُنِیْبِ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۳۳/۵۰،

مُنِیْب: رجوع کرنیوالا، گڑگڑانے والا۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰،

مُنِیْبٌ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۷۵/۱۱،

مُنِیْبِیْنَ: رجوع کرنے والے، گڑگڑانے والے۔ ۳۱/۳۰، ۳۳/۳۰،

مُنِیْرًا: (اف) روشنی والا، چمکنے والا۔ اِنَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۲۵، ۴۶/۳۳،

مُنِیْرِ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۱۸۴/۳، ۲۵/۳۵،

مُنِیْرٍ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۸/۲۲، ۲۰/۳۱،

م و

مَوَاخِرَ: (ف) پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی کو پھاڑنے والیاں۔ مَخْرٌ ومُخُوْرٌ سے اسم فاعل، واحد مَاخِرَةٌ. ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

مَوَازِیْنَ: (ض) بہت سے ترازو۔ وزن کرنے والے آلات۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ، واحد مِیْزَانٌ. ۴۷/۲۱،

مَوَازِیْنُهٗ: اس کی ترازو۔ مراد نیکیوں کے پلڑے یا ایسے اعمال جن کی اللہ کے ہاں اہمیت اور خاص وزن ہوگا۔ ۸/۷، ۹/۷، ۱۰۲/۲۳، ۱۰۳/۲۳، ۶/۱۰۱، ۸/۱۰۱،

مَوَاضِعِهٖ: (ف) اس کے ٹھکانے، اس کی جگہیں، اس کے رکھنے کے مقامات۔ وَضْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْضِعٌ. ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

مَوَاطِنَ: مواقع۔ جنگ کے میدان، واحد مَوْطِنٌ۔ ۲۵/۹،

مَوٰقِعِ: ستاروں کے غروب ہونے کی جگہیں۔ وُقُوْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْقِعٌ. ۷۵/۵۶،

مُوَاقِعُوْهَا: اس (دوزخ) میں گرنے والے مُوَاقِعَةٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُوَاقِعُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۵۳/۱۸،

مَوَاقِیْتُ: اوقات، واحد مِیْقَاتٌ، میقات اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ ۱۸۹/۲،

مَوَالِیَ: وارث۔ رشتہ دار۔ دوست۔ واحد مَوْلٰی. ۳۳/۴، ۵/۱۹،

مَوَالِیْکُمْ: تمہارے دوست۔ ۵/۳۳،

مَوْبِقًا: (س، ض، ح) ہلاکت کی جگہ۔ آڑ یا حجاب کی جگہ۔ مراد جہنم کا ایک خاص درجہ۔ وُبُوْقٌ سے اسم ظرف ومصدر میمی۔ جمع مَوَابِقُ. ۵۲/۱۸،

مَوْتَ: (ن، س، ض) موت، مرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۲، ۱۴۳/۳، ۱۶۸/۳، ۱۴/۳۴، ۴۲/۳۹، ۵۶/۴۴، ۶۰/۵۶، ۶/۶۲، ۸/۶۲، ۲/۶۷،

مَوْتًا: موت، مرنا۔ ۳/۲۵،

مَوْتِ: موت، مرنا۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲، ۱۸۵/۳، ۱۰۶/۵، ۹۳/۶، ۶/۸، ۷/۱۱، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۲، ۱۶/۳۳، ۱۹/۳۳، ۲۰/۴۷، ۱۹/۵۰،

مَوْتُ: موت، مرنا۔ ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۷۸/۴،

۱۰۰/۴، ۱۰۶/۵، ۶۱/۶، ۱۷/۱۴، ۹۹/۲۳، ۱۰/۶۳،

مَوتٰی: مردے، واحد مَیِّتٌ. ۷۳/۲، ۲۶۰/۲، ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳۶/۶، ۱۱۱/۶، ۵۷/۷، ۳۱/۱۳، ۶/۲۲، ۸۰/۲۷، ۵۰/۳۰، ۵۲/۳۰، ۱۲/۳۶، ۳۹/۴۱، ۹/۴۲، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

مَوتَةٌ: ایک بار مرنا، مصدر مرة۔ ۵۶/۴۴،

مَوتَتَنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ مَوتٌ سے مصدر مرة۔ ۵۹/۳۷،

مَوتَتُنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ ۳۵/۴۴،

مَوتِکُم: تمہاری موت۔ ۵۶/۲،

مُوتُوا: (ن) تم مرجاؤ۔ مَوتٌ سے امر۔ ۲۴۳/۲، ۱۱۹/۳،

مَوتِهِ: اس کی موت۔ ۱۵۹/۴، ۱۴/۳۴،

مَوتِهَا: اس (مؤنث) کی موت۔ ۱۶۴/۲، ۲۵۹/۲، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۱۹/۳۰، ۲۴/۳۰، ۵۰/۳۰، ۹/۳۵، ۴۲/۳۹، ۵/۴۵، ۱۷/۵۷

مَوثِقًا: (ک) مضبوط عہد۔ وُثُوقٌ سے مصدر میمی۔ ۶۶/۱۲، ۸۰/۱۲،

مَوثِقَهُم: ان کا مضبوط عہد۔ ۶۶/۱۲،

مَوجٍ: (ن) موج۔ پانی کی لہر۔ ہلنا۔ جمع اَموَاجٌ. ۴۲/۱۱

مَوجُ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۲۲/۱۰، ۴۳/۱۱

مَوجٌ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۴۰/۲۴، ۳۲/۳۱

مَوَدَّةَ: محبت، دوستی۔ ۸۲/۵، ۲۵/۲۹، ۲۳/۴۲

مَوَدَّةً: محبت، دوستی۔ ۲۱/۳۰، ۷/۶۰

مَوَدَّةِ: محبت، دوستی۔ ۱/۶۰،

مَوَدَّةٌ: محبت، دوستی۔ ۷۳/۴

مَورًا: (ن) پھٹ جانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا۔ مصدر ہے۔ ۹/۵۲،

مَورُودُ: (ض) وارد ہونے کی جگہ۔ وُرُودٌ سے اسم مفعول۔ ۹۸/۱۱،

مُورِیٰتِ: (اف) آگ روشن کرنے والے، پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے (گھوڑے) اِیرَاءٌ سے اسمِ فاعل، واحد مُورِیَةٌ. ۲/۱۰۰،

مَوزُونٍ: (ض) وزن کی ہوئی، اندازہ کی ہوئی، حسبِ ضرورت۔ وَزنٌ ووَزِنَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۱۵،

مُوسٰی: بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر، قرآن مجید میں جس کثرت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے کسی اور پیغمبر کا نہیں آیا۔ ۵۱/۲، ۵۳/۲، ۵۴/۲، ۵۵/۲، ۶۰/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۱۰۸/۲، ۱۳۶/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۸/۲، ۸۴/۳، ۱۵۳/۴، ۱۶۴/۴، ۲۰/۵، ۲۲/۵، ۲۴/۵، ۸۴/۶، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۰۳/۷، ۱۰۴/۷، ۱۱۵/۷، ...... ۱۳۶ جگہ۔

مُوسِعِ: (اف) وسعت والا، مالدار۔ اِیسَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُوسِعُونَ: وسعت والے۔ قدرت والے۔ طاقت والے۔ مالدار۔ ۴۷/۵۱،

مُوصٍ: (اف) وصیت کرنے والا۔ اِیصَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸۲/۲،

مَوضُوعَةٌ: (ف) رکھی ہوئی۔ وَضعٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۸۸،

مَوضُونَةٍ: (ض) وہ کپڑا جس پر سونے کے تاروں سے کام کیا گیا۔ جڑی ہوئی۔ ٹکی ہوئی۔ وَضنٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۵۶،

مَوطِئًا: (س) پاؤں رکھنے کی جگہ، پامال کرنے کی جگہ۔ وَطیٌٔ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۰/۹،

مَوعِدًا: وعدہ، وقت۔ ۴۸/۱۸، ۵۹/۱۸، ۵۸/۲۰، ۹۷/۲۰،

مَوعِدٌ: وعدہ، وقت۔ ۵۸/۱۸،

مَوْعِدَةٍ: وعدہ۔ ۱۱۴/۹،

مَوْعِدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۸۷/۲۰،

مَوْعِدُكُمْ: تمہارے وعدہ کا وقت۔ ۵۹/۲۰،

مَوْعِدُهٗ: (ض) اس کے وعدہ کی جگہ، اس کے وعدہ کا وقت۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۱۷/۱۱،

مَوْعِدَهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۸۱/۱۱،

مَوْعِدُهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۴۳/۱۵، ۴۶/۵۴،

مَوْعِدِی: میرا وعدہ۔ ۸۶/۲۰،

مَوْعِظَةً: نصیحت، وہ نصیحت جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔ ۶۶/۲، ۴۶/۵، ۱۴۵/۷، ۳۴/۲۴،

مَوْعِظَةِ: نصیحت۔ ۱۲۵/۱۶،

مَوْعِظَةٌ: نصیحت۔ ۲۷۵/۲، ۱۳۸/۳، ۵۷/۱۰، ۱۲۰/۱۱،

مَوْعُوْدِ: (ض) وعدہ کیا ہوا (مراد قیامت کا دن) وَعْدٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۸۵،

مُوْفُوْرًا: (ض) پورا کیا ہوا، مکمل کیا ہوا۔ وَفْرٌ سے اسم مفعول۔ ۶۳/۱۷،

مُوْفُوْنَ: (اف) پورا دینے والے۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُوْفِی۔ ۱۷۷/۲،

مُوَفُّوْهُمْ: (تف) ان کو پورا پورا دینے والے تَوْفِیَةٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُوَفُّوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۰۹/۱۱،

مُوْقَدَةُ: (اف) بھڑکائی ہوئی۔ اِیْقَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۱۰۴،

مُوْقِنُوْنَ: (اف) یقین کرنے والے۔ اِیْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۳۲،

مُوْقِنِیْنَ: یقین کرنے والے۔ ۷۵/۶، ۲۴/۲۶، ۷/۴۴، ۲۰/۵۱،

مَوْقُوْتًا: (ض) مقرر کیا ہوا وقت۔ وَقْتٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۳/۴،

مَوْقُوْذَةُ: (ض) چوٹ کھا کر مرا ہوا۔ وَقْذٌ سے اسم مفعول۔ ۳/۵،

مَوْقُوْفُوْنَ: (ض) کھڑے کئے ہوئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۳۴،

مَوْلَی: کارساز، دوست۔ ۱۱/۴۷،

مَوْلًی: دوست، مددگار، آزاد کردہ غلام، جمع مَوَالِی۔ ۴۱/۴۴،

مَوْلٰی: دوست۔ ۴۰/۸، ۱۳/۲۲،

مَوْلٰی: کارساز۔ ۷۸/۲۲، ۱۱/۴۷،

مَوْلٰکُمْ: تمہارا دوست، تمہارا ساتھی۔ ۱۵۰/۳، ۴۰/۸، ۷۸/۲۲، ۱۵/۵۷، ۲/۶۶،

مَوْلٰنَا: ہمارا مالک، ہمارا کارساز۔ ۲۸۲/۲، ۵۱/۹،

مَوْلٰهُ: اس کا مالک، اس کا کارساز۔ ۷۶/۱۶، ۴/۶۶،

مَوْلٰهُمْ: ان کا مالک، ان کا کارساز۔ ۶۲/۶، ۳۰/۱۰،

مَوْلُوْدِ: (ض) جنا ہوا۔ بچہ۔ وِلَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳۳/۲،

مَوْلُوْدٌ: جنا ہوا بچہ۔ ۲۳۳/۲، ۳۳/۳۱،

مُوَلِّیْهَا: (تف) اس کی طرف منہ کرنے والا، اس کی طرف منہ پھیرنے والا۔ تَوْلِیَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۸/۲،

مُوْهِنُ: (ض) کمزور کرنے والا سست کرنے والا۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۸،

مَوْءٗدَةُ: (ض) گاڑی ہوئی۔ زندہ دفن کی ہوئی وَأْدٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۸۱،

مَوْئِلًا: (ض) پناہ کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ فرار کی

جگہ۔ وَاْلٌ و وُءُوْلٌ سے اسم ظرف۔ ۵۸/۱۸،

م ہ

مُهَاجِرًا: (مفا) ہجرت کرنے والا۔ دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا۔ مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۰/۴،

مُهَاجِرٌ: ہجرت کرنے والا۔ ۲۶/۲۹،

مُهٰجِرٰتٍ: ہجرت کرنے والیاں۔ ۱۰/۶۰،

مُهٰجِرِيْنَ: ہجرت کرنے والے۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹، ۲۲/۲۴، ۶/۳۳، ۸/۵۹

مِهٰدًا: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ جمع مُهُدٌ۔ ۶/۷۸،

مِهَادُ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۲۰۶/۲، ۱۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۸/۱۳، ۵۶/۳۸

مِهَادٌ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۴۱/۷،

مُهَانًا: (اف) توہین کیا ہوا، ذلیل کیا ہوا، رسوا کیا ہوا۔ اِهَانَةٌ سے اسم مفعول۔ ۶۹/۲۵،

مُهْتَدِ: (افت) ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸،

مُهْتَدٍ: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا۔ ۲۶/۵۷،

مُهْتَدُوْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۷۰/۲، ۱۵۷/۲، ۸۲/۶، ۳۰/۷، ۲۱/۳۶، ۲۲/۴۳، ۳۷/۴۳، ۴۹/۴۳

مُهْتَدِىْ: ہدایت پانے والا۔ ۱۷۸/۷،

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۱۶/۲، ۵۶/۶، ۱۱۷/۶، ۱۴۰/۶، ۱۸/۹، ۳۵/۱۰، ۱۲۵/۱۶، ۵۶/۲۸، ۷/۶۸

مَهْجُوْرًا: (ن) نظر انداز کیا ہوا، چھوڑا ہوا، ترک کیا ہوا۔ هَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۰/۲۵

مَهْدًا: بچھونا، فرش، راستہ ہموار کرنا، مصدر بمعنی مفعول۔ ۵۳/۲۰، ۱۰/۴۳،

مَهْدِ: گود، گہوارہ، جھولا۔ ۴۶/۳، ۱۱۰/۵، ۲۹/۱۹،

مَهَّدْتُ: (تف) میں نے مہیا کیا، میں نے بچھایا۔ تَمْهِيْدٌ سے ماضی۔ ۱۴/۷۴،

مَهْزُوْمٌ: (ض) شکست خوردہ، بھاگا ہوا۔ هَزْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۸

مُهْطِعِيْنَ: (اف) دوڑ کر آنے والے، امنڈ کر آنے والے۔ اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۴، ۸/۵۴، ۳۶/۷۰

مُهْلِ: تیل کی تلچھٹ، پیپ، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ۲۹/۱۸، ۴۵/۴۴، ۸/۷۰

مَهِّلْ: (تف) تو مہلت دے، تَمْهِيْلٌ سے امر۔ ۱۷/۸۶،

مَهْلِكَ: اس کا ہلاک کیا جانا، اس کے مارنے کی جگہ۔ ۴۹/۲۷،

مُهْلِكُ: (اف) ہلاک کرنے والا۔ اِهْلَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱/۶، ۵۹/۲۸،

مُهْلِكُوْا: ہلاک کرنے والے، اصل میں مُهْلِكُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۳۱/۲۹

مُهْلِكُوْهَا: اس (مؤنث) کو ہلاک کرنے والے۔ ۵۸/۱۷،

مُهْلِكُهُمْ: ان کو ہلاک کرنے والا۔ ۱۶۴/۷،

مَهْلِكِهِمْ: ان کا ہلاک ہونا۔ ۵۹/۱۸،

مُهْلِكِىْ: مجھے ہلاک کرنے والا۔ ۵۹/۲۸،

مُهْلَكِيْنَ: ہلاک کئے ہوئے۔ ۴۸/۲۳،

مَهِّلْهُمْ: تو ان کو مہلت دے۔ ۱۱/۷۳،

مَهْمَا: جو کچھ، جب کبھی، کلمہ شرط ہے، مضارع کو جزم دیتا ہے۔ ۱۳۲/۷،

مَهِيْلًا: بھربھرا۔ ریزہ ریزہ۔ هَيْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۷۳

مُهَيْمِنًا: نگہبان، محافظ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت اصل میں مُئَيْمِنٌ تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل دیا۔ ۴۸/۵

مُهَيْمِنُ: نگہبان، محافظ، امین۔ ۲۳/۵۹

مُهِيْنٍ: (ن) ذلیل، حقیر، بے عزت۔ هُوْنٌ و مَهَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۳۲، ۱۰/۶۸، ۲۰/۷۷

مَهِيْنٌ: ذلیل، بے عزت۔ ۵۲/۴۳

مُهِيْنًا: (اف) ذلیل کرنے والا۔ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۵۱/۴، ۵۷/۳۳

مُهِيْنِ: ذلیل کرنے والا۔ ۱۴/۳۴، ۳۰/۴۴

مُهِيْنٌ: ذلیل کرنے والا۔ ۹۰/۲، ۱۷۸/۳، ۱۴/۴، ۵۷/۲۲، ۶/۳۱، ۹/۴۵، ۵/۵۸، ۱۶/۵۸

م ء

مَـآبًا: (ن) واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ أَوْبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۲/۷۸، ۳۹/۷۸

مَـآبِ: واپس ہونے کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ۱۴/۳، ۳۶/۱۳

مَـآبٍ: واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ ۲۹/۱۳، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۹/۳۸، ۵۵/۳۸

مَآرِبُ: فائدے، کام، ضرورتیں، واحد مَأْرَبَةٌ ۱۸/۲۰

مِائَةَ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵۹/۲، ۲/۲۴

مِائَةِ: سو (۱۰۰)۔ ۱۴۷/۳۷

مِائَةٍ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵/۱۸

مِائَةُ: سو (۱۰۰)۔ ۲۶۱/۲

مِائَةٌ: سو (۱۰۰)۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸

مُؤْتَفِكٰتِ: (افت) الٹی ہوئی، منقلب۔ مراد حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی بستیاں۔ اِئْتِفَاكٌ سے اسم فاعل، بمعنی مفعول۔ ۷۰/۹

مُؤْتَفِكٰتُ: الٹی ہوئی، منقلب۔ ۹/۶۹

مُؤْتَفِكَةَ: الٹی ہوئی۔ منقلب (قوم لوط کی بستیاں)۔ ۵۳/۵۳

مُؤْتُوْنَ: (اف) دینے والے، ادا کرنے والے اِيْتَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُؤْتِي۔ ۱۶۲/۴

مَاْتِيًّا: لایا ہوا، حتمی، یقینی۔ اِتْيَانٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَاْتُوْيٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر کے تا کو کسرہ دیدیا، اس طرح مَاْتِيٌّ بن گیا۔ ۶۱/۱۹

مِائَتَيْنِ: دوسو۔ مِائَةٌ کا تثنیہ۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸

مُؤَجَّلًا: (تف) وعدہ کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ تَاْجِيْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۳

مَاْجُوْجَ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام ۹۴/۱۸

مَاْجُوْجُ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام۔ ۹۶/۲۱

مُـؤَذِّنٌ: (تف) اذان دینے والا، پکارنے والا تَاْذِيْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲

مُؤْصَدَةٌ: (اف) بند کی ہوئی۔ اِيْصَادٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۹۰، ۸/۱۰۴

مَاْكُوْلٍ: (ن) کھایا ہوا، اَكْلٌ سے اسم مفعول، ۵/۱۰۵

مُؤَلَّفَةِ: (تف) الفت کی ہوئی۔ دلجوئی کئے ہوئے، پرچائے ہوئے تَاْلِيْفٌ سے اسم مفعول، ۶۰/۹

مُؤْمِنًا: (اف) ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ اِيْمَانٌ سے اسم فاعل۔ ۹۲/۴، ۹۳/۴، ۹۴/۴، ۷۵/۲۰، ۱۸/۳۲، ۲۸/۷۱

مُـؤْمِنٍ: ایمان لانے والا، امن دینے والا، ۹۲/۴، ۱۰/۹، ۱۷/۱۲، ۳۶/۳۳

مُؤْمِنُ: ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ ۲۳/۵۹

مُـؤْمِنٌ: ایمان لانے والا۔ امن دینے والا۔ ٢٢١/٢، ٩٢/٤، ١٢٤/٤، ٩٧/١٦، ١٩/١٧، ١١٢/٢٠، ٩٤/٢١، ٢٨/٤٠، ٤٠/٤٠، ٢/٦٤،

مُـؤْمِنٰتِ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٢٥/٤، ٥/٥، ٢٣/٢٤، ٣١/٢٤، ٣٥/٣٣، ٤٩/٣٣، ٥٨/٣٣، ٧٣/٣٣، ١٩/٤٧، ٥/٤٨، ١٢/٥٧، ٢٨/٧١، ١٠/٨٥،

مُؤْمِنٰتٍ: ایمان لانے والے عورتیں۔ ١٠/٦٠، ٥/٦٦،

مُـؤْمِنٰتُ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٧١/٩، ١٢/٢٤، ٤٩/٣٣، ١٠/٦٠، ١٢/٦٠،

مُؤْمِنٰتٌ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ٢٥/٤٨،

مُؤْمِنَةً: ایماندار عورت۔ ٥٠/٣٣،

مُؤْمِنَةٍ: ایماندار عورت۔ ٩٢/٤، ٣٦/٣٣،

مُؤْمِنَةٌ: ایماندار عورت۔ ٢٢١/٢،

مُـؤْمِنُوْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ٢٨٥/٢، ٢٨/٣، ١١٠/٣، ١٢٢/٣، ١٦٠/٣، ١٦٢/٤، ١١/٥، ٨٨/٥، ٧٥/٧، ٢/٨، ٤/٨، ٧٤/٨، ٥١/٩، ٧١/٩، ١٠٥/٩، ١٢٢/٩، ١١/١٤، ١/٢٣، ١٢/٢٤، ٦٢/٢٤، ٥١/٢٤، ٤/٣٠، ١١/٣٣، ٢٢/٣٣، ٤١/٣٣ ...... ٣٥ جگہ

مَـاْمَنَهٗ: (س) اس کی جائے امن یعنی اس قوم کی بستی۔ اَمْنٌ واَمَانٌ واَمَانَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ٦/٩،

مُؤْمِنَيْنِ: دو ایمان لانے والے مرد۔ ٨٠/١٨،

مُؤْمِنِيْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ٨/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٧/٢، ٢٢٣/٢، ٢٤٨/٢، ٢٧٨/٢، ٢٨/٣، ٤٩/٣، ٦٨/٣، ١٢١/٣، ١٢٤/٣، ١٣٩/٣، ١٥٢/٣، ١٦٤/٣، ١٦٦/٣، ١٧١/٣، ١٧٥/٣، ١٧٩/٣، ٨٤/٤، ٩٥/٤، ١٠٣/٤، ١١٥/٤، ١٣٩/٤، ١٤١/٤، ١٤٤/٤، ...... ١٤٤ جگہ

مَـاْمُـوْنٍ: (س) پناہ دیا ہوا، بے خوف کیا ہوا۔ اَمْنٌ سے اسم مفعول۔ ٢٨/٧٠،

مَاْوٰى: (ض) رہنے کی جگہ، سکونت کی جگہ۔ اُوِیٌّ سے اسم ظرف، قرآن مجید میں مصدر کے معنیٰ میں آیا ہے۔ ١٩/٣٢، ١٥/٥٣، ٣٩/٧٩، ٤١/٧٩،

مَـاْوٰكُمْ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔ ٢٥/٢٩، ٣٤/٤٥، ١٥/٥٧،

مَـاْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کا ٹھکانا۔ ١٦٢/٣، ٧٢/٥، ١٦/٨،

مَاْوٰهُمْ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ١٩٧/٣، ٩٧/٤، ١٢١/٤، ٧٣/٩، ٩٥/٩، ١٨/١٣، ٩٧/١٧، ٩/٦٦،

مَـاْوٰهُمُ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ١٥١/٣، ٨/١٠، ٥٧/٢٤، ٢٠/٣٢،

م ی

مَيِّتَ: (ن) مردہ، بے جان۔ مَوْتٌ سے اسم صفت، جمع مَوْتٰى۔ ٢٧/٣، ٣١/١٠، ١٩/٣٠،

مَيِّتِ: مردہ، بے جان۔ ٢٧/٣، ٩٥/٦، ٣١/١٠، ١٩/٣٠،

مَيِّتٍ: مردہ، بے جان۔ ٥٧/٧، ١٧/١٤، ٩/٣٥،

مَيِّتٌ: مرنے والا، مردہ۔ ٣٠/٣٩،

مَيْتًا: مردہ، بے جان، خشک زمین، جمع اَمْوَاتٌ. ١٢٢/٦، ٤٩/٢٥، ١١/٤٣، ١٢/٤٩، ١١/٥٠،

مَيْتَةَ: مردہ۔ ١٧٣/٢، ١١٥/١٦،

مَيْتَةً: مردہ، بے جان۔ ١٣٩/٦، ١٤٥/٦،

مَيْتَةُ: مردہ، بے جان۔ ٣/٥، ٣٣/٣٦،

مَيِّتُوْنَ: مرنے والے، مردے، واحد مَيِّتٌ ١٥/٢٣، ٣٠/٣٩،

مَيِّتِيْنَ: مرنے والے، مردے۔ ٥٨/٣٧،

مِيْثَـاقَ: (ک) عہد، پیمان۔ وَثَـاقَةٌ سے اسم آلہ، جمع مَـوَاثِيْقُ۔ ٨٣/٢، ٨١/٣، ١٨٧/٣، ١٢/٥،

۷/۵، ۲۰/۱۳،

مِيْثَاقًا: عہد، پیمان۔ ۲۱/۴، ۱۵۴/۴، ۷/۳۳،

مِيْثَاقُ: عہد، پیمان۔ ۱۶۹/۷،

مِيْثَاقٌ: عہد، پیمان۔ ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۷۲/۸،

مِيْثَاقَكُمْ: تمہارا عہد۔ ۶۳/۲،

مِيْثَاقَهٗ: اس کا عہد۔ ۷/۵،

مِيْثَاقِهٖ: اس کا عہد۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳،

مِيْثَاقَهُمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۷/۳۳،

مِيْثَاقِهِمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۴/۴،

مِيْرَاثُ: وراثت، ترکہ، ملکیت۔ ۱۸۰/۳، ۱۰/۵۷،

مِيْزَانَ: (ض) وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ۔ ۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۸۴/۱۱، ۸۵/۱۱، ۱۷/۴۲، ۷/۵۵، ۹/۵۵، ۲۵/۵۷،

مِيْزَانِ: وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ ۸/۵۵،

مَيْسِرِ: (ض) جوا کھیلنا۔ يُسْرٌ سے مصدر و اسم ۲۱۹/۲، ۹۱/۵،

مَيْسِرُ: جوا کھیلنا۔ ۹۰/۵،

مَيْسَرَةٍ: آسودگی، آسانی، فراخی، اسم ہے۔ ۲۸۰/۲،

مَيْسُوْرًا: (ض) نرمی، آسانی۔ يُسْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۱۷،

مِيْعَادَ: وعدہ، وعدہ کا وقت، جمع مَوَاعِيْدُ. ۹/۳، ۱۹۴/۳، ۳۱/۱۳، ۲۰/۳۹،

مِيْعِدِ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۴۲/۸،

مِيْعَادُ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۳۰/۳۴،

مِيْقَاتًا: مقررہ وقت، جمع مَوَاقِيْتُ. ظرف زمان ۱۷/۷۸،

مِيْقَاتِ: مقررہ وقت۔ ۳۸/۲۶، ۵۰/۵۶،

مِيْقَاتُ: مقررہ وقت۔ ۱۴۲/۷،

مِيْقَاتِنَا: ہمارا مقررہ وقت۔ ۱۴۳/۷، ۱۵۵/۷،

مِيْقَاتُهُمْ: ان کا مقررہ وقت۔ ۴۰/۴۴،

مِيْكٰلَ: مشہور فرشتے کا نام جو بارش اور ہواؤں پر مامور ہے۔ ۹۸/۲،

مَيْلًا: (ض) جھکنا، پھر جانا۔ ۲۷/۴،

مَيْلِ: جھکنا، پھر جانا۔ ۱۲۹/۴،

مَيْلَةً: جھکنا، ایک بار حملہ کرنا، مصدر مرہ ہے ۱۰۲/۴،

مَيْمَنَةِ: داہنی جانب، سعادت۔ ۸/۵۶، ۱۸/۹۰،

﴿بَابُ النُّون﴾

نٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۶۸،

ن ا

نَــاجٍ: (ن) نجات پانے والا، رہائی پانے والا۔ نَجَاةٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاجِیٌ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ۴۲/۱۲،

نَـاجَیْتُمُ: (مفا) تم نے سرگوشی کی۔ تم نے آہستہ بات کی۔ مُنَاجَاةٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵۸،

نَــادٰی: (مفا) اس نے آواز دی۔ اس نے پکارا۔ نِـــدَاءٌ سے ماضی۔ ۴۴/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۴۲/۱۱، ۴۵/۱۱، ۳/۱۹، ۷۶/۲۱، ۸۳/۲۱، ۸۷/۲۱، ۸۹/۲۱، ۱۰/۲۶، ۴۱/۳۸، ۵۱/۴۳، ۴۸/۶۸، ۲۳/۷۹،

نَــادٰنَـا: (مفا) اس نے ہم کو بُلایا۔ اس نے ہم کو پکارا۔ ۷۵/۳۷،

نَادٰهُ: اس نے اس کو بلایا، اس نے اس کو پکارا ۱۶/۷۹،

نَادٰهَا: اس نے اس (عورت) کو بلایا، پکارا ۲۴/۱۹،

نَادٰهُمَا: اس نے ان دونوں کو بلایا، پکارا۔ ۲۲/۷،

نَادَتْهُ: اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳،

نٰدِمِیْنَ: (س) نادم۔ شرمندہ ہونے والے۔ نَدَمٌ ونَـــدَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۵، ۵۲/۵، ۴۰/۲۳، ۱۵۷/۲۶، ۶/۴۹،

نَادَوْا: انہوں نے بلایا، پکارا۔ ۴۶/۷، ۳/۳۸، ۷۷/۴۳، ۲۹/۵۴،

نَادُوْا: تم آواز دو، تم پکارو۔ نِدَاءٌ سے امر۔ ۵۲/۱۸،

نَادَیْتُمْ: تم نے بلایا، تم نے پکارا۔ ۵۸/۵،

نَادِیْكُمْ: تمہاری مجلس۔ جمع اَنْدِیَةٌ۔ ۲۹/۲۹،

نَادَیْنَا: ہم نے بلایا، ہم نے پکارا۔ ۴۶/۲۸،

نَــادَیْــنٰهُ: ہم نے اس کو بلایا، ہم نے اس کو پکارا ۵۲/۱۹، ۱۰۴/۳۷،

نَــادِیَــهٗ: اپنی مجلس کو یعنی اپنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۱۷/۹۶،

نَــارَ: آگ، مراد دوزخ، جمع نِیْــرَانٌ. ۲۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۳۱/۳، ۱۹۲/۳، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۹۸/۱۱، ۶۲/۱۶، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۱، ۱۷/۵۶، ۱۰/۶۶، ۲۳/۷۲، ۱۲/۸۷،

نَارًا: آگ۔ ۱۷/۲، ۱۰/۴، ۱۴/۴، ۳۰/۴، ۵۶/۴، ۶۴/۵، ۲۹/۱۸، ۹۶/۱۸، ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸، ۸۰/۳۶، ۶/۶۶، ۲۵/۷۱، ۴/۸۸، ۱۴/۹۲، ۳/۱۱۱،

نَارِ: آگ۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۱۲۶/۲، ۱۶۷/۲، ۱۷۵/۲، ۲۰۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۱۶/۳، ۱۰۳/۳، ۱۱۶/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۱/۳، ۱۴۵/۴، ۲۹/۵، ۳۷/۵، ۲۷/۶، ۳۶/۷، ۳۸/۷، ۴۴/۷، ۴۷/۷، ۵۰/۷، ۱۴/۸، ۱۷/۹، ......۵۷ جگہ

نَارٍ: آگ۔ ۱۲/۷، ۱۹/۲۲، ۷۶/۳۸، ۱۵/۵۵، ۳۵/۵۵،

نَــارُ: آگ۔ ۸۰/۲، ۲۴/۳، ۱۵۱/۳، ۱۸۳/۳، ۷۲/۵، ۱۲۸/۶، ۸۱/۹، ۸/۱۰، ۱۶/۱۱، ۱۷/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۳۵/۱۳، ۵۰/۱۴، ۶۹/۲۱، ۷۲/۲۲، ۱۰۴/۲۳، ۵۷/۲۴، ۲۵/۲۹، ۲۰/۳۲، ۳۶/۳۵، ۴۶/۴۰، ۲۴/۴۱، ۲۸/۴۱، ۳۴/۴۵، ۱۲/۴۷، ۱۵/۵۷، ۶/۱۰۴،

نَارٌ: آگ۔ ۲۶۶/۲، ۳۵/۲۴، ۲۰/۹۰، ۱۱/۱۰۱،

نٰزِعٰتِ: (ض) سختی سے کھینچنے والیاں، مراد فرشتے جو کافروں کی جانیں سختی کے ساتھ ان کے

بدنوں سے کھینچتے ہیں۔ نَزْعٌ ونُزُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد نَازِعَةٌ۔ ۱/۷۹،

نَــاسَ: انسان، لوگ، مرد عورت، بچے بڑے، اچھے برے سب کے لئے استعمال ہوتا ہے اسم جمع ہے، یہ۔ اِنسٌ و اِیْنَاسٌ (مانوس ہونا، دیکھنا) سے ماخوذ ہے کیونکہ انسان ایک دوسرے سے مانوس بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکتے ہیں۔ جِنّ کو بھی جن اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ نظر نہیں آتے۔ ۴۴/۲، ۱۰۲/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۱/۲، ۲۷۳/۲، ۴۱/۳، ۴۶/۳، ۱۷۳/۳، ۳۷/۴، ۵۳/۴، ۵۴/۴، ۷۷/۴، ۱۴۲/۴، ۳۲/۵، ۴۴/۵، ۱۱۰/۵، ۱۴۴/۶، ۸۵/۷، ۲/۱۰، ۲۱/۱۰، ۴۴/۱۰، ۹۹/۱۰، ۸۵/۱۱، ۱۱۸/۱۱، ۱۷/۱۳، ۳۱/۱۳......۴۸ جگہ

نَــاسِ: انسان، لوگ۔ ۸/۲، ۸۳/۲، ۹۴/۲، ۹۶/۲، ۱۲۴/۲، ۱۲۵/۲، ۱۴۲/۲، ۱۴۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۵۹/۲، ۱۶۱/۲، ۱۶۵/۲، ۱۸۵/۲، ۱۸۷/۲، ۱۸۸/۲، ۱۸۹/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۴/۲، ۲۰۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲۴/۲، ۲۴۳/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۴/۲، ......۱۵۰ جگہ

نَاسُ: انسان، لوگ۔ ۱۳/۲، ۲۱/۲، ۲۴/۲، ۱۶۸/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۳/۲، ۱۷۳/۳، ۱/۴، ۱۳۳/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۱۵۸/۷، ۲۶/۸، ۱۹/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲۴/۱۰، ۵۷/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۱۰۳/۱۱، ۳۹/۱۲، ۵۹/۲۰، ۱/۲۲، ۵/۲۲، ۴۹/۲۲......۴۲ جگہ

نَاسِکُوْهُ: (ن) اس کی عبادت کرنے والے، اس کی قربانی کرنے والے۔ نُسُكٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۶۷/۲۲،

نٰشِرٰتِ: (ن) پھیلانے والیاں مراد ہوائیں جو ابر کو پھیلاتی ہیں۔ نَشْــرٌ سے اسم فاعل۔ واحد نَاشِرَةٌ. ۳/۷۷،

نٰشِطٰتِ: (ن س) گرہ کھولنے والے، بند کھولنے والے، مراد رحمت کے فرشتے جو مؤمنون کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے ہیں۔ نَشْطٌ سے اسم فاعل، واحد نَاشِطَةٌ. ۲/۷۹،

نَــاشِــئَةَ: (ف) رات کا اٹھنا، رات کی عبادت، مراد نماز تہجد، مصدر ہے۔ ۶/۷۳،

نَــاصِبَةٌ: (س) محنت کرنے والی، مصیبت جھیلنے والی، تھکی ماندی۔ نَصَبٌ سے اسم فاعل ۳/۸۸،

نَاصِحٌ: (ف) نصیحت کرنے والا، خیر خواہ۔ نُصْحٌ سے اسم فاعل "نُصْحٌ اس نصیحت کو کہتے ہیں جس میں خلوص ہو" (المفردات/ ۴۹۴)۔ ۶۸/۷،

نٰصِحُوْنَ: نصیحت کرنے والے۔ خیر خواہ۔ ۱۱/۱۲، ۱۲/۲۸،

نٰصِحِیْنَ: نصیحت کرنے والے، خیر خواہ۔ ۲۱/۷، ۷۹/۷، ۲۰/۲۸،

نَاصِرَ: (ن) مددگار، مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع اَنْصَارٌ و نَاصِرُوْن۔ ۱۳/۴۷،

نَاصِرًا: مددگار۔ ۲۴/۷۲،

نَاصِرٍ: مددگار۔ ۱۰/۸۶،

نٰصِرِیْنَ: مددگار، واحد نَاصِرٌ. ۲۲/۳، ۵۶/۳، ۹۱/۳، ۱۵۰/۳، ۳۷/۱۶، ۲۵/۲۹، ۲۹/۳۰، ۳۴/۴۵،

نَاصِیَةِ: پیشانی کے بال، چوٹی، جمع نَوَاصِیُ ۱۵/۹۶،

نَاصِیَةٍ: پیشانی کے بال، چوٹی۔ ۱۶/۹۶،

نَاصِیَتِهَا: اس کی پیشانی کے بال پکڑنا، مراد پوری طرح گرفت میں لینا۔ ۵۶/۱۱،

نَــاضِرَةٌ: (ن، ک، س) بارونق، تر و تازہ۔ نَضْرٌ و

نَضْرَةً وَنَضَارَةً سے اسم فاعل، مونث، ۲۲/۷۵

نَاظِرَةٌ: (ن،ض،س) دیکھنے والی، انتظار کرنے والی۔ نَظَرٌ سے اسم فاعل۔ ۳۵/۲۷، ۲۳/۷۵

نٰظِرِيْنَ: ناظرین، دیکھنے والے۔ ۶۹/۲، ۱۰۸/۷، ۱۶/۱۵، ۳۳/۲۶، ۵۳/۳۳

نَاعِمَةٌ: (س) خوش، ترتازہ۔ نُعُوْمَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸۸

نَافَقُوْا: (مفا) انہوں نے منافقت کی، انہوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ و مُنَافِقَةٌ سے ماضی۔ ۱۶۷/۳، ۱۱/۵۹

نَافِلَةً: (ن) نفل، زیادہ، مراد تہجد کی نماز۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل، جمع نَوَافِلُ. ۷۹/۱۷، ۷۲/۲۱

نَاقَةً: اونٹنی، جمع نُوْقٌ. ۷۳/۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۹۱

نَاقَةَ اللّٰهِ: اللہ کی اونٹنی۔ مراد وہ اونٹنی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے کے طور پر پہاڑ سے نکلی تھی۔ ۱۳/۹۱

نَاقَةِ: اونٹنی۔ ۲۷/۵۴

نَاقَةُ: اونٹنی۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱

نَاقَةٌ: اونٹنی۔ ۱۵۵/۲۶

نَاقُوْرِ: صور۔ ۸/۷۴

نٰكِبُوْنَ: (ن،س) پھر جانے والے، مڑ جانے والے، نَكْبٌ و نُكُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ۷۴/۲۳

نَاكِسُوْا: (ن) سر جھکانے والے، سرنگوں۔ نَكْسٌ و نُكُوْسٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاكِسُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۳۲

نَاهُوْنَ: (ف) روکنے والے، منع کرنے والے نَهْيٌ سے اسم فاعل، واحد نَاهِي ۱۱۲/۹

نَآئِمُوْنَ: (س) سونے والے۔ نَوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۷، ۱۹/۶۸

ن ب

نَبَاتَ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۹۹/۶

نَبَاتًا: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۳۷/۳، ۱۷/۷۱، ۱۵/۷۸

نَبَاتِ: گھاس۔ زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۵۳/۲۰

نَبَاتُ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز، ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۸

نَبَاتُهٗ: اس کی گھاس، اس کی پیداوار۔ ۵۸/۷، ۲۰/۵۷

نَبْتَغِيْ: (افت) ہم پسند کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲۸

نَبْتَلِيَهٗ: (افت) ہم اس کو جانچیں گے۔ ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۲/۷۶

نَبْتَهِلْ: (ف) ہم گڑگڑائیں۔ اِبْتِهَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳

نُبَدِّلَ: (تف) ہم تبدیل کردیں، ہم بدلے میں لے آئیں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶، ۴۱/۷۰

نَبَذَ: (ض) اس نے پس پشت ڈال دیا، اس نے پھینک دی۔ نَبْذٌ سے ماضی۔ ۱۰۱/۲

نُبِذَ: وہ پس پشت ڈال دیا گیا، وہ پھینکا گیا۔ نَبْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۹/۶۸

نَبَذْتُهَا: میں نے اس کو پس پشت ڈال دیا، میں نے اس کو پھینک دیا۔ ۹۶/۲۰

نَبَذْنٰهُ: ہم نے اس کو پس پشت ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۴۵/۳۷

نَبَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پھینک دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱

نَبَذُوْهُ: انہوں نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۸۷/۳،

نَبَذَهٗ: اس نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۰۱/۲،

نَبْرَحَ: (س ف) ہم ہمیشہ رہیں گے، ہم جمے رہیں گے۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰،

نَبْرَاَهَا: (ف) ہم نے اس کو پیدا کیا۔ بَرْءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۷،

نُبَشِّرُكَ: (تف) ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵، ۷/۱۹

نَبْطِشُ: (ض) ہم سختی سے پکڑیں گے۔ بَطْشٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۴،

نَبْعَثَ: (ف) ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۷،

نَبْعَثُ: ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶

نَبْغِ: (ض) ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں نَبْغِیْ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۶۴/۱۸،

نَبْغِیْ: ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں۔ ۶۵/۱۲،

نَبْلُوَ: (س، ن) ہم آزمائیں گے، ہم امتحان لیں گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْكُمْ: ہم تمہیں آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان لیں گے۔ ۳۵/۲۱،

نَبْلُوَنَّكُمْ: ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان ضرور لیں۔ ۱۵۵/۲، ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۱۶۳/۷،

نَبْلُوَهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۷/۱۸،

نُبُوَّةَ: نبوت، پیغمبری، وہ منصب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے خاص بندے کو لوگوں کی ہدایت اور ان کو پیغام پہنچانے کے لئے عطا کیا جاتا ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۲۷/۲۹، ۱۶/۴۵، ۲۶/۵۷،

نُبَوِّئَنَّهُمْ: (تف) ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ تَبْوِئَةٌ سے مضارع۔ ۴۱/۱۶،

نَبَا: خبر، اطلاع، واقعہ، اسم ہے، جمع اَنْبَاءٌ، نَبَا ایسی خبر کو کہتے ہیں جو اہمیت وعظمت والی ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے اس کی صحت کا یقین ہوجائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے۔ ۲۷/۵، ۱۷۵/۷، ۷۱/۱۰، ۶۹/۲۶،

نَبَاِ: خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔ ۳/۲۸، ۲/۷۸،

نَبَائِ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۳۴/۶،

نَبَاٍ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۶۷/۶، ۲۲/۲۷، ۶/۴۹،

نَبَاُ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۷۰/۹،

نَبَؤُا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ نَبَاُ ۷۰/۹، ۹/۱۴، ۲۱/۳۸، ۵/۶۴،

نَبَؤٌا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۶۷/۳۸،

نَبِّئْ: (تف) تو خبر دے، تو آگاہ کر۔ تَنْبِئَةٌ سے امر۔ ۴۹/۱۵،

نَبَّاَتْ: اس عورت نے خبر دی، اس نے آگاہ کیا، ۳/۶۶،

نَبَّاْتُكُمَا: میں نے تم دونوں کو خبر دی، میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۲،

نَبَّاَنَا: اس نے ہمیں خبر دی، اس نے ہمیں آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۹۴/۹،

نَبِّئْنَا: تو ہمیں خبر دے، تو ہمیں آگاہ کر۔ ۳۶/۱۲،

نَبَّاَنِیَ: اس نے مجھے خبر دی، اس نے مجھے آگاہ کیا۔ ۳/۶۶،

نَبِّئُونِی: تم مجھے خبر دو، تم مجھے آگاہ کرو۔ ۱۴۳/۶،

نَبَاَهٗ: اس کی خبر، اس کا حال۔ ۸۸/۳۸،

نَبَّاَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو خبر دی، اس نے اس کو آگاہ کیا۔ ۳/۶۶،

نَبَاَهُمْ: ان کا قصہ، ان کا واقعہ۔ ۱۳/۱۸،

نَبِّئْهُمْ: تو ان کو خبر دے، تو ان کو آگاہ کر دے تَنْبِئَةٌ سے امر۔ ۵۱/۱۵، ۲۸/۵۴،

نَبِیًّ: نبی، پیغمبر، اصل میں۔ نَبِیْءٌ تھا، ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۱۵۷/۷، ۶۱/۹، ۱۳/۳۳، ۵۳/۳۳، ۸/۶۶،

نَبِیًّا: نبی، پیغمبر۔ ۳۹/۳، ۳۰/۱۹، ۴۱/۱۹، ۴۹/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۳/۱۹، ۵۴/۱۹، ۵۶/۱۹، ۱۱۲/۳۷،

نَبِیِّ: نبی، پیغمبر۔ ۸۱/۵، ۱۵۸/۷، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۳۸/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۵۶/۳۳، ۲/۴۹،

نَبِیٍّ: نبی، پیغمبر۔ ۲۴۶/۲، ۱۴۶/۳، ۱۶۱/۳، ۱۱۲/۶، ۹۴/۷، ۶۷/۸، ۵۲/۲۲، ۳۱/۲۵، ۶/۴۳، ۷/۴۳،

نَبِیُّ: نبی، پیغمبر۔ ۶۸/۳، ۶۴/۸، ۶۵/۸، ۷۰/۸، ۷۳/۹، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۱/۳۳، ۶/۳۳، ۲۸/۳۳، ۴۵/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۱۲/۶۰، ۱/۶۵، ۱/۶۶، ۳/۶۶، ۹/۶۶،

نُبَیِّتَنَّهٗ: (تف) ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ تَبْیِیْتٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲۷،

نُبَیِّنُ: (تف) ہم بیان کرتے ہیں۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع۔ ۷۵/۵

نُبَیِّنَهٗ: ہم اس کو بیان کریں۔ ۱۰۵/۶،

نَبِیِّیْنَ: نبی، (جمع) پیغمبر۔ ۶۱/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۳/۲، ۲۱/۳، ۸۰/۳، ۸۱/۳، ۶۹/۴، ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷، ۵۸/۱۹، ۷/۳۳، ۴۰/۳۳، ۶۹/۳۹،

نَبِیُّوْنَ: نبی (جمع) پیغمبر۔ ۱۳۶/۲، ۸۴/۳، ۴۴/۵،

نَبِیُّهُمْ: ان کا نبی، ان کا پیغمبر۔ ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲،

ن ت

نَتَبَرَّاَ: (تفع) ہم علیحدگی اختیار کریں گے، ہم بیزار ہوں گے۔ تَبَرُّءٌ سے مضارع۔ ۱۶۷/۲،

نَتَّبِعَ: (افت) ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

نَتَّبِعِ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۴۴/۱۴، ۵۷/۲۸،

نَتَّبِعُ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۷۰/۲، ۴۰/۲۶، ۲۱/۳۱،

نَتَّبِعْكُمْ: ہم تمہاری پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۱۵/۴۸،

نَتَّبِعُهٗ: ہم اس کی پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۲۴/۵۴،

نُتْبِعُهُمُ: (اف) ہم ان کے بعد لائیں گے، ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے، اِتْبَاعٌ سے مضارع، ۱۷/۷۷،

نَتَبَوَّاُ: (تفع) ہم رہیں گے، ہم سکونت اختیار کریں گے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۷۴/۳۹

نَتَجَاوَزُ: (تفا) ہم معاف کرتے ہیں، ہم درگزر کرتے ہیں (بصلۂ عن)۔ تَجَاوُزٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،

نَتَّخِذَ: (افت) ہم اختیار کریں گے، ہم بنالیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲۱، ۱۸/۲۵،

نَتَّخِذَنَّ: ہم ضرور بنائیں گے، ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ ۲۱/۱۸،

نَتَخَطَّفُ: (تفع) ہم اچک لئے جائیں گے۔ ہم نکال باہر کئے جائیں گے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،

نَتَرَبَّصُ: (تفع) ہم انتظار کریں گے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۵۲/۹، ۳۰/۵۲

نَتْرُكَ: (ن) ہم چھوڑ دیں گے۔ تَرْكٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

نَتَقَبَّلُ: (تفع) ہم قبول کرتے ہیں۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،

نَتَقْنَا: (ن) ہم نے بلند کیا، ہم نے معلق کر دیا نَتْقٌ سے ماضی۔ ۱۷۱/۷،

نَتَكَلَّمَ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بولیں گے۔ تَكَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۶/۲۴،

نَتْلُوا: (ن) ہم تلاوت کریں گے، ہم پڑھیں گے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۳/۲۸

نَتْلُوهُ: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۵۸/۳،

نَتْلُوهَا: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۸/۳، ۶/۴۵،

نَتَنَزَّلُ: (تفع) ہم اترتے ہیں۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۹،

نَتَوَفَّيَنَّكَ: (تفع) ہم تجھے ضرور وفات دیں گے، ہم تیری روح ضرور قبض کریں گے۔ تَوَفِّيٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ب۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ب۷۷/۴۰،

نَتَوَكَّلَ: (تفع) ہم توکل کریں گے، ہم بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۴،

ن ث

نُثَبِّتَ: (تف) ہم تقویت دیں گے، ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِيتٌ سے مضارع۔ ۳۲/۲۵

نُثَبِّتُ: ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ ۱۲۰/۱۱،

ن ج

نَجَا: (ن) اس نے نجات پائی، اس نے رہائی پائی۔ نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۴۵/۱۲،

نَجْوةِ: رہائی پانا، چھٹکارا حاصل کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ب۴۱/۴۰،

نُجْزِىْ: (مفا) جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں۔ مُجَازَاةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۳۴،

نَجّٰكُمْ: (تف) اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچایا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی۔ ۶۷/۱۷،

نَجّٰنَا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو بچایا۔ ۸۹/۷، ۲۸/۲۳،

نَجّٰهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچایا۔ ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱

نُجِبْ: (اف) ہم قبول کریں گے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۴

نَجِدْ: (ض) ہم نے پایا۔ وَجْدٌ و وِجْدَانٌ سے مضارع۔ ب۱۱۵/۲۰،

نَجْدَيْنِ: دو راستے۔ یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ ب۱۰/۹۰،

نَجْزِى: (ض) ہم جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں، جَزَاءٌ سے مضارع، ۱۴۵/۳، ۸۴/۶، ۱۵۷/۶، ۴۰/۷، ۴۱/۷، ۱۵۲/۷، ۱۳/۱۰، ۲۲/۱۲، ۷۵/۱۲، ۱۲۷/۲۰، ۲۹/۲۱، ۱۴/۲۸، ۳۶/۳۵، ۸۰/۳۷، ۱۰۵/۳۷، ۱۱۰/۳۷، ۱۲۱/۳۷، ۱۳۱/۳۷، ۲۵/۴۶، ۳۵/۵۴، ۴۴/۷۷،

نَجْزِيَنَّ: ہم ضرور جزا دیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۶/۱۶،

نَجْزِيَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جزا دیں گے، ہم ان

کوضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۷/۱۶، ۷/۲۹، ۲۷/۴۱

نَجْزِيَهُ: ہم اس کو جزا دیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۲۹/۲۱

نَجَسٌ: (س ن) نجس، پلید، ناپاک، مصدر ہے۔ "ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصارت سے محسوس نہیں ہوتی" (المفردات/۴۷۳)۔ ۲۸/۹

نَجْعَلُ: (ف) ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں. جَعْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳، ۹۰/۱۸، ۷/۱۹، ۸/۹۰

نَجْعَلَ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۴۸/۱۸، ۳۳/۳۴

نَجْعَلِ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۶/۷۸

نَجْعَلُ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۹۴/۱۸، ۳۵/۲۸، ۲۸/۳۸، ۳۵/۶۸

نَجْعَلَكَ: ہم تجھے بنائیں گے، ہم تجھے کریں گے۔ ۲۵۹/۲

نَجْعَلَهُ: ہم اس کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۲۱/۱۹

نَجْعَلَهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۱۲/۶۹

نَجْعَلُهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۸۳/۲۸

نَجْعَلَهُمْ: ہم ان کو بنائیں گے، ہم ان کو کریں گے۔ ۵/۲۸، ۲۱/۴۵

نَجْعَلُهُمَا: ہم ان دونوں کو بنائیں گے، ہم ان دونوں کو کریں گے۔ ۲۹/۴۱

نَجْمٌ: ستارہ، جمع نُجُومٌ اسم جنس ہے۔ ۱۶/۱۶، ۱/۵۳

نَجْمُ: ستارہ، بیل والا پودا جو زمین پر پھیلتا ہے۔ ۶/۵۵، ۳/۸۶

نَجْمَعَ: (ف) ہم جمع کریں گے۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵

نَجِّنَا: (تف) تو ہم کو نجات دے، تو ہم کو رہائی دے۔ تَنْجِيَةٌ سے امر۔ ۸۶/۱۰

نَجِّنِي: تو مجھے نجات دے۔ ۱۱۸/۲۶، ۱۶۹/۲۶، ۲۱/۲۸، ۱۱/۶۶

نَجْوٰی: (ن) سرگوشی کرنا، مشورہ کرنا۔ راز۔ بات کرنا، بھید، اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۴۷/۱۷، ۶۲/۲۰، ۷/۵۸، ۸/۵۸، ۱۰/۵۸

نَجْوَی: سرگوشی کرنا، باتیں کرنا، راز، بھید۔ ۳/۲۱

نَجْوٰكُمْ: تمہاری سرگوشیاں، تمہارا مشورہ کرنا۔ ۱۲/۵۸، ۱۳/۵۸

نَجْوٰهُمْ: ان کی سرگوشیاں، ان کا مشورہ کرنا۔ ۱۱۴/۴، ۷۸/۹، ۸۰/۴۳

نَجَوْتَ: (ن) تو نے نجات پائی، تو بچ گیا، نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۲۸

نُجُومَ: ستارے۔ واحد نَجْمٌ اسم جنس ہے۔ ۹۷/۶، ۵۴/۷

نُجُومِ: ستارے۔ ۸۸/۳۷، ۴۹/۵۲، ۷۵/۵۶

نُجُومُ: ستارے۔ ۱۸/۲۲، ۸/۷۷، ۲/۸۱، ۱۲/۱۶

نُجِّيَ: (تف) اس کو نجات دی گئی، اس کو بچایا گیا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۲

نَجِيًّا: سرگوشیاں کرنے والے، مشورہ کرنے والے۔ ۸۰/۱۲، ۵۲/۱۹

نَجَّيْنَا: (تف) ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۸/۴۱، ۳۰/۴۴

نَجَّيْنٰكَ: ہم نے تجھے نجات دی، ہم نے تجھے بچایا۔ ۴۰/۲۰

نَجَّيْنٰكُمْ: ہم نے تمہیں نجات دی، ہم نے

تمہیں بچایا۔ ۴۹/۲،

نَجَّيْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچایا، ۷۳/۱۰، ۷۱/۲۱، ۷۴/۲۱، ۷۶/۲۱، ۸۸/۲۱، ۱۷۰/۲۶، ۷۶/۳۷، ۱۳۴/۳۷،

نَجَّيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچایا۔ ۵۸/۱۱، ۳۴/۵۴،

نَجَّيْنٰهُمَا: ہم نے ان دنوں کو نجات، ہم نے ان دونوں کو بچایا۔ ۱۱۵/۳۷،

ن ح

نُحَاسٌ: دھواں، وہ آگ جس میں دھواں نہ ہو، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ۳۵/۵۵،

نَحْبَهٗ: (ن) اس کا کام۔ اس کی نذر اس کی منت۔ اس کا عہد۔ مصدر و اسم۔ ۲۳/۳۳،

نُحَرِّقَنَّهٗ: (تف) ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ تَحْرِيقٌ سے مضارع۔ ۹۷/۲۰،

نَحْسٍ: (ف، س، ک) منحوس۔ برا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۱۹/۵۴،

نَحِسَاتٍ: منحوس، برے، متواتر، سخت، نَحْسٌ سے صفتِ مشبہ، واحد نَحْسَةٌ. ۱۶/۴۱،

نَحْشُرُ: (ن) ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع۔ ۸۵/۱۹، ۱۰۲/۲۰، ۸۳/۲۷،

نَحْشُرَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جمع کریں گے، ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے۔ ۶۸/۱۹،

نَحْشُرُهٗ: ہم اس کو جمع کریں گے۔ ہم اس کو اکٹھا کریں گے۔ ۱۲۴/۲۰،

نَحْشُرُهُمْ: ہم ان کو جمع کریں گے، ہم ان کو اکٹھا کریں گے۔ ۲۲/۶، ۲۸/۱۰، ۹۷/۱۷،

نُحْضِرَنَّهُمْ: (اف) ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے، اِحْضَارٌ سے مضارع بانون تاکید، ۶۸/۱۹،

نَحْفَظُ: (س) ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَحْلِ: شہد کی مکھیاں، اسم جنس، واحد نَحْلَةٌ. ۶۸/۱۶،

نِحْلَةً: (ف) عطیہ جو خوشی سے دیا جائے، مہر، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴/۴،

نَحْنُ: ہم، ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل۔ ۱۱/۲، ۱۴/۲،...... ۶۵ جگہ

نُحْيِ: (اف) ہم زندہ کریں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۶،

نُحْيِ: ہم زندہ کرتے ہیں۔ ۲۳/۱۵، ۴۳/۵۰،

نَحْيَا: (س) ہم جیتے ہیں، ہم زندہ رہتے ہیں حَيٰوةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

نُحْيِيَ: ہم زندہ کرتے ہیں۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲۵،

نُحْيِيَنَّهٗ: ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ۹۷/۱۶،

ن خ

نَخَافُ: (س) ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰، ۱۰/۷۶،

نَخْتِمُ: (ض) ہم مہر لگا دیں گے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۳۶،

نَخِرَةً: (س) ریزہ ریزہ، بوسیدہ۔ نَخَرٌ سے صفت مشبہ، جمع نُخُرٌ. ۱۱/۷۹،

نُخْرِجَ: (اف) ہم نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۵/۷۸،

نُخْرِجُ: ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں۔ ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۱۳/۱۷، ۲۷/۳۲،

نُخْرِجُکُمْ: ہم تم کو نکالیں گے، ہم تم کو پیدا کریں گے۔ ۵۵/۲۰، ۵/۲۲

نُخْرِجَنَّ: (ن) ہم ضرور نکالیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱/۵۹

نُخْرِجَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور نکالیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۸/۷

نُخْرِجَنَّکُمْ: ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۳/۱۴

نُخْرِجَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ ۳۷/۲۷

نَخْزٰی: (س) ہم رسوا ہوں گے۔ خِزْیٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰

نَخْسِفْ: (ض) ہم دھنسا دیں گے۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴

نَخْشٰی: (س) ہم ڈرتے ہیں، ہمیں اندیشہ ہے۔ خَشْیَةٌ سے مضارع۔ خَشْیَةٌ اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی ڈرنے والا جس سے ڈر رہا ہو اس کی عظمت وقوت سے واقف ہو۔ (المفردات/۱۴۹) ۵۲/۵

نُخْفِیْ: (اف) ہم چھپاتے ہیں، ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴

نَخْلَ: کھجور کے درخت، اسم جنس ہے، واحد نَخْلَةٌ. ۱۴۱/۶، ۱۰/۵۰

نَخْلًا: کھجور کے درخت۔ ۲۹/۸۰

نَخْلِ: کھجور کے درخت۔ ۹۹/۶، ۱۷/۲۰

نَخْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۳۲/۱۸، ۱۴۸/۲۶، ۲۰/۵۴، ۷/۶۹

نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۵۵

نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۶۸/۵۵

نَخْلَةِ: کھجور کا درخت۔ ۲۳/۱۹، ۲۵/۱۹

نُخْلِفُهٗ: ہم اس کے خلاف کریں گے۔ اِخْلَافٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲۰

نَخْلُقُکُمْ: (ن) ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں، ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع ۲۰/۷۷

نَخُوْضُ: (ن) ہم بحث کرتے ہیں، ہم باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۶۵/۹، ۴۵/۷۴

نُخَوِّفُهُمْ: (تف) ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع۔ ۶۰/۱۷

نَخِیْلَ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۱۶

نَخِیْلِ: کھجور کے درخت۔ ۶۷/۱۶

نَخِیْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶

نَخِیْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۴/۱۳

ن د

نَدَامَةَ: (س) ندامت، شرمندگی، مصدر و اسم ۵۴/۱۰، ۳۳/۳۴

نُدَاوِلُهَا: (مفا) ہم اس کو باری باری پھیرتے ہیں، ہم اس کو ادل بدل کرتے ہیں۔ مُدَاوَلَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۳

نِدَآءً: (مفا) پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر و اسم۔ ۱۷۱/۲، ۳/۱۹

نُدْخِلْکُمْ: (اف) ہم تم کو داخل کریں گے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴

نُدْخِلَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور داخل کریں گے، ۹/۲۹

نَدْخُلَهَا: (ن) ہم اس میں داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵

نُدْخِلُهُمْ: ہم ان کو داخل کریں گے، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴

نَدْرِیْ: (ن) ہم جانتے ہیں۔ دِرَایَةٌ سے مضارع ۳۲/۴۵، ۱۰/۷۲

نَدْعُ: (ن) ہم بلالیں، ہم پکارتے ہیں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع، اصل میں نَدْعُوْ تھا۔ ۶۱/۳، ۱۸/۹۶،

نَدْعُوْا: ہم بلائیں گے، ہم عبادت کریں گے ۷۱/۶، ۸۶/۱۶، ۷۱/۱۷، ۴۷/۴۰

نَدْعُوَا: ہم پکاریں گے، ہم عبادت کریں گے ۱۴/۱۸،

نَدْعُوْهُ: ہم اس کو پکارتے ہیں، ہم اس سے دعا مانگتے ہیں۔ ۲۸/۵۲،

نَدُلُّكُمْ: (ن) ہم تم کو بتائیں۔ دَلَالَةٌ سے مضارع۔ ۷/۳۴

نَدِيًّا: مجلس، محفل۔ ۷۳/۱۹

ن ذ

نَذْرٍ: (ن، ض) نذر، منت، اسم ومصدر ہے۔ ۷/۷۶

نَذْرٍ: نذر، منت۔ ۲۷۰/۲،

نَذَرَ: (س) ہم چھوڑتے ہیں، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ۷/۷

نَذَرُ: ہم چھوڑ دیں گے، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ ۱۱/۱۰، ۷۲/۱۹

نُذْرًا: ڈرانا، مصدر ہے۔ ۶/۷۷،

نُذُرِ: ڈرانے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۵۶/۵۳، ۲۳/۵۴، ۳۳/۵۴، ۳۶/۵۴

نَذَرُهُمْ: ہم ان کو چھوڑ دیں گے۔ ۱۱۰/۶،

نُذُرِ: میرا ڈرانا۔ ۱۶/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۱/۵۴، ۳۰/۵۴، ۳۷/۵۴، ۳۹/۵۴،

نُذُرُ: ڈرانے والے۔ یعنی پیغمبر، دھمکیاں، واحد نَذِيْرٌ. ۱۰۱/۱۰، ۲۱/۴۶،

نُذُرُ: خوف دلانے والی چیزیں، ڈرانے والی نشانیاں۔ ۵/۵۴،

نُذُرُ: خوف دلانے والی چیزیں مراد موسیٰ علیہ السلام کے معجزے۔ ۴۱/۵۴،

نَذَرْتُ: (ض، ن) میں نے نذر مانی، میں نے منت مانی۔ نَذْرٌ سے ماضی۔ ۳۵/۳، ۲۶/۱۹،

نَذَرْتُمْ: تم نے نذر مانی، تم نے منت مانی، ۲۷۰/۲،

نُذِقْهُ: (اف) ہم اس کو چکھائیں گے۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲۲، ۱۹/۲۵، ۱۲/۳۴،

نَذْكُرَكَ: (ن) ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ۳۴/۲۰،

نَذِلَّ: (ض) ہم ذلیل ہوں گے۔ ذَلٌّ وذِلَّةٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰،

نُذُوْرَهُمْ: ان کی نذریں۔ ان کی منتیں۔ واحد نَذْرٌ. ۲۹/۲۲،

نَذْهَبَنَّ: (مفا) ہم ضرور لے جائیں گے۔ ذِهَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۶/۱۷، ۴۱/۴۳،

نَذِيْرًا: (اف) ڈرانے والا پیغمبر، اِنْذَارٌ سے (خلافِ قیاس) فاعل، جمع نُذُرٌ. ۱۱۹/۲، ۱۰۵/۱۷، ۱/۲۵، ۷/۲۵، ۵۱/۲۵، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۲۸/۳۴، ۲۴/۳۵، ۴/۴۱، ۸/۴۸، ۳۶/۷۴

نَذِيْرِ: میرا ڈرانا، یہ اصل میں نَذِيْرِیْ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ۱۷/۶۷،

نَذِيْرٍ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۱۹/۵، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۳۴/۳۴، ۴۴/۳۴، ۲۳/۴۳،

نَذِيْرُ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۸۹/۱۵، ۳۷/۳۵

نَذِيْرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۱۹/۵، ۱۸۴/۷، ۱۸۸/۷، ۲/۱۱، ۱۲/۱۱، ۲۵/۱۱، ۴۹/۲۲، ۱۱۵/۲۶، ۵۰/۲۹، ۴۶/۳۴، ۲۳/۳۵، ۲۴/۳۵، ۴۲/۳۵، ۷۰/۳۸، ۹/۴۶، ۵۰/۵۱، ۵۱/۵۱، ۵۶/۵۳، ۸/۶۷، ۹/۶۷، ۲۶/۶۷، ۲/۷۱،

نُذِيْقَنَّ: (اف) ہم ضرور چکھائیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے، اِذَاقَةٌ سے مضارع بانون تاکید ۲۷/۴۱،

نُذِيْقَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور چکھائیں گے، ہم ان کو ضرور بدلہ دیں گے۔ ٢١/٣٢، ٥٠/٤١

نُذِيْقُهُ: ہم اس کو چکھائیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ٩/٢٢

نُذِيْقَهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ١٦/٤١

نُذِيْقُهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ٧٠/١٠

ن ر

نَرَى: (ف) ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھ لیں۔ رُؤْيَةٌ و رَأْيٌ سے مضارع۔ ٥٥/٢

نَرٰى: ہم دیکھتے ہیں۔ ١٤٤/٢، ٩٤/٦، ٢٧/١١، ٢١/٢٥، ٦٢/٣٨

نَرٰكَ: ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ ٦٠/٧، ٦٦/٧، ٢٧/١١، ٩١/١١، ٣٦/١٢، ٧٨/١٢

نُرَاوِدُ: (مفا) ہم بہلائیں گے، ہم مانگیں گے مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ٦١/١٢

نَرٰهُ: ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ ٧/٧٠

نَرٰهَا: ہم اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں، ہم اس کو جانتے ہیں۔ ٣٠/١٢

نُرَبِّكَ: (تف) ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں، اصل میں نُرَبِّيْ تھا، لَمْ کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا۔ ١٨/٢٦

نَرِثُ: (ض) ہم وارث ہوں گے، ہم مالک ہوں گے، مِيْرَاثٌ و وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ٤٠/١٩

نَرِثُهُ: ہم اس کے وارث ہوں گے، ہم اس کے مالک ہوں گے۔ ٨٠/١٩

نَرْجُمَنَّكُمْ: (ن) ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ رَجْمٌ رُجُوْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٨/٣٦

نُرَدُّ: (ن) ہم لوٹائے جائیں گے، ہم پھیرے جائیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ٢٧/٦، ٧١/٦، ٥٣/٧

نَرُدَّهَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع۔ ٤٧/٤

نَرْزُقُكَ: (ن) ہم تجھ کو رزق دیتے ہیں۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ١٣٢/٢٠

نَرْزُقُكُمْ: ہم تم کو رزق دیتے ہیں۔ ١٥١/٦

نَرْزُقُهُمْ: ہم ان کو رزق دیتے ہیں۔ ٣١/١٧

نُرْسِلَ: (اف) ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ٥٩/١٧، ٣٣/٥١

نُرْسِلُ: ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ ٤٨/٦، ٥٩/١٧، ٥٦/١٨

نُرْسِلَنَّ: ہم ضرور بھیج دیں گے۔ اِرْسَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٣٤/٧

نَرْفَعُ: (ف) ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع۔ ٨٣/٦، ٧٦/١٢

نُرِيْ: (اف) ہم دکھاتے ہیں، اِرَاءَةٌ سے مضارع ٧٥/٦

نُرِيَ: ہم دکھائیں گے۔ ٦/٢٨

نُرِيْدُ: (اف) ہم ارادہ کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ١١٣/٥، ٧٩/١١، ١٨/١٧، ٥/٢٨، ٩/٧٦

نُرِيَكَ: ہم تجھے دکھائیں گے۔ ٢٣/٢٠، ٩٥/٢٣

نُرِيَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون تاکید ٤٦/١٠، ٤٠/١٣، ٧٧/٤٠، ٤٢/٤٣

نُرِيَهُ: ہم اس کو دکھائیں گے۔ ١/١٧

نُرِيَهُمْ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ ٥٣/٤١، ٤٨/٤٣

ن ز

نَـزّاعَةً: (ف) ادھیڑنے والی، اتارنے والی۔ نَزْعٌ سے مبالغہ۔ ۱۶/۷۰،

نَـزِدُ: (ض) ہم زیادہ کریں گے، ہم بڑھا دیں گے۔ زِیَادَةٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۲،

نَـزْدَادُ: (افت) ہم زیادہ دیں گے۔ اِزْدِیَـادٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَزَعَ: (ف) اس نے باہر نکالا۔ نَزْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶،

نَزَعْنَا: ہم نے باہر نکالا۔ ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۷۵/۲۸،

نَزَعْنٰهَا: ہم نے اس کو باہر نکالا، (بصلهٔ بَیْنَ) ۹/۱۱،

نَزَغَ: (ف) اس نے وسوسہ ڈال دیا، اس نے فساد ڈال دیا۔ نَزْغٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۲،

نَزْغٌ: وسوسہ ڈالنا، برائی پر ابھارنا، فتنہ میں ڈالنا، مصدر ہے۔ ۲۰۰/۷، ۳۶/۴۱،

نَـزَلَ: (ض) وہ اترا، نُـزُوْلٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۱۷، ۱۹۳/۲۶، ۱۷۷/۳۷، ۱۶/۵۷،

نَـزَّلَ: (تف) اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَـنْزِیْلٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۲، ۳/۳، ۱۳۶/۴، ۱۴۰/۴، ۷۱/۷، ۱۹۶/۷، ۱/۲۵، ۶۳/۲۹، ۲۳/۳۹، ۱۱/۴۳، ۲۶/۴۷، ۹/۶۷،

نَزِّلَ: اس نے اتارا۔ ۳۷/۶،

نُزِّلَ: وہ اتارا گیا۔ تَـنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۶، ۶/۱۵، ۴۴/۱۶، ۲۵/۲۵، ۳۲/۲۵، ۳۱/۴۳، ۲/۴۷،

نُـزُلًا: دعوت، مہمانی، آؤ بھگت۔ ۱۹۸/۳، ۱۰۲/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۱۹/۳۲، ۶۲/۳۷،

نُزُلٌ: دعوت، مہمانی۔ ۹۳/۵۶،

نُزِّلَتْ: (تف) وہ اتاری گئی۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۴۷،

نَزْلَةً: ایک دفعہ، ایک مرتبہ۔ مصدر مرۃ ۱۳/۵۳،

نَزَّلْنَا: ہم نے بتدریج نازل کیا، اتارا۔ ۲۳/۲، ۴۷/۴، ۷/۶، ۱۱۱/۶، ۹/۱۵، ۸۹/۱۶، ۹۵/۱۷، ۸۰/۲۰، ۹/۵۰، ۲۳/۷۶،

نَزَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو بتدریج اتارا۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷، ۱۹۸/۲۶،

نَزَّلَهٗ: اس نے اس کو اتارا۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۱۶،

نُزُلُهُمْ: ان کی دعوت، ان کی مہمانی۔ ۵۶/۵۶،

نَـزِیْـدُ: (ض) ہم زیادہ دیں گے، ہم بڑھائیں گے۔ زِیَادَةٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

نَزِیْدَکُمْ: ہم تمہارے لئے زیادہ کریں گے، ۳۰/۷۸،

ن س

نُسَارِعُ: (مفا) ہم جلدی کریں گے۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۲۳،

نِسَآءَ: عورتیں، بیویاں، خدمت کرنے والیاں، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۲۲۲/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۴/۴، ۱۹/۴، ۴۳/۴، ۶/۵، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۱/۶۵،

نِسَآءً: عورتیں، بیویاں۔ ۱/۴، ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

نِسَـآءِ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۳۵/۲، ۱۴/۳، ۴۲/۳، ۳/۴، ۷/۴، ۲۲/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴، ۱۲۹/۴، ۸۱/۷، ۳۱/۲۴، ۶۰/۲۴، ۵۵/۲۷، ۳۲/۳۳، ۵۹/۳۳،

نِسَآءٍ: عورتیں، بیویاں۔ ۱۱/۴۹،

نِسَآءُ: عورتیں، بیویاں۔ ۵۲/۳۳،

نِسَآءٌ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۵/۴۸، ۱۱/۴۹،

نِسَاءَکُمْ: تمہاری عورتیں، ۴۹/۲، ۶۱/۳، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

نِسَآئِکُمْ: تمہاری عورتیں، ۱۸۷/۲، ۱۵/۴، ۲۳/۴، ۴/۶۵،

نِسَاءِکُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۳/۴،

نِسَآؤُكُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۲۳/۲،

نِسَآءَنَا: ہماری عورتوں کو۔ ۶۱/۳،

نِسَآءَهُمْ: ان کی عورتوں کو۔ ۱۲۷/۷، ۴/۲۸، ۲۵/۴۰،

نِسَآءِهِمْ: ان کی عورتیں۔ ۲۲۶/۲، ۲/۵۸، ۳/۵۸

نِسَآءِهِنَّ: انہی عورتوں پر، مراد مسلمان عورتیں، کیونکہ کافر عورت کا حکم مثل اجنبی مرد کے ہے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

نَسَبًا: رشتہ دار، قرابت دار، اسم ہے، جمع اَنْسَابٌ. ۵۴/۲۵، ۱۵۸/۳۷،

نُسَبِّحُ: (تف) ہم تسبیح کرتے ہیں، ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِيحٌ سے مضارع ۳۰/۲

نُسَبِّحَكَ: ہم تیری تسبیح کرتے ہیں، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۳۳/۲۰،

نَسْتَبِقُ: (افت) ہم سبقت کرتے ہیں، ہم آگے بڑھ جائیں گے، اِسْتِبَاقٌ سے مضارع ۱۷/۱۲،

نَسْتَحْوِذْ: (است) ہم گھیرتے ہیں، ہم حفاظت میں لیتے ہیں، ہم غلبہ پائیں گے۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَسْتَحْيِي: (است) ہم زندہ چھوڑیں گے۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷،

نَسْتَدْرِجُهُمْ: (است) ہم ان کو بتدریج (جہنم کی طرف) لے جائیں گے، ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں۔ اِسْتِدْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۸۲/۷، ۴۴/۶۸،

نَسْتَعِينُ: (است) ہم مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِعَانَةٌ سے مضارع۔ ۴/۱،

نَسْتَنْسِخُ: (است) ہم لکھواتے ہیں۔ اِسْتِنْسَاخٌ سے مضارع۔ ۲۹/۴۵،

نَسْجُدُ: (ن) ہم سجدہ کرتے ہیں۔ سُجُودٌ سے مضارع۔ ۶۰/۲۵،

نُسْخَتِهَا: اس کا لکھا ہوا، اس کے مضامین، جمع نُسَخٌ. ۱۵۴/۷،

نَسْخَرُ: (س) ہم تمسخر کرتے ہیں، ہم مذاق کرتے ہیں (بصلہ مِن) سَخَرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱،

نَسْرًا: نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱،

نَسْفًا: (ض) اڑا دینا۔ پھینکنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ مصدر ہے ۹۷/۲۰، ۱۰۵/۲۰،

نُسِفَتْ: وہ اڑائے جائیں گے، وہ ریزہ ریزہ کئے جائیں گے، نَسْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۷۷،

نَسْفَعًا: (ف) ہم گھسیٹیں گے، ہم پکڑ کر کھینچیں گے۔ سَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۵/۹۶،

نُسْقِطْ: (اف) ہم ڈال دیں گے، ہم گرا دیں گے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴،

نَسْقِي: (ض) ہم پلاتے ہیں۔ سَقْيٌ وسُقْيًا سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

نُسْقِيكُمْ: (اف) ہم تم کو پلاتے ہیں۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳،

نُسْقِيَهُ: ہم اس کو پلاتے ہیں۔ ۴۹/۲۵،

نُسُكِ: قربانی، عبادت، اعمالِ حج، اسم ہے واحد نُسِيكَةٌ. ۱۹۶/۲،

نُسْكِنَنَّكُمْ: (اف) ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے، ہم تم کو ضرور بسائیں گے۔ اِسْكَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴/۱۴،

نُسُكِي: میری قربانی، میری عبادت۔ ۱۶۲/۶،

نَسْلَ: نسل، اولاد۔ جمع اَنْسَالٌ. ۲۰۵/۲،

نَسْلَخُ: (ن ف) ہم کھینچ لیتے ہیں، ہم اتار لیتے ہیں۔ سَلْخٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۶،

نَسْلُکُہٗ: (ن) ہم اس کو ڈال دیتے ہیں، ہم اس کو داخل کرتے ہیں سَلْكٌ سے مضارع، ۱۲/۱۵،

نُسْلِمَ: (اف) ہم اسلام لے آئیں، ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۷۱/۶،

نَسْلَہٗ: اس کی نسل، اس کی اولاد۔ ۸/۳۲،

نَسْمَعُ: (س) ہم سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع۔ ۸۰/۴۳، ۱۰/۶۷،

نَسِمُہٗ: (ض) ہم اس کو داغ لگائیں گے۔ وَسْمٌ سے مضارع۔ ۱۶/۶۸،

نَسُوْا: (س) وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۴۴/۶، ۵۱/۷، ۱۶۵/۷، ۲۶/۳۸،

نَسُوا: وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا۔ ۶۷/۹، ۱۸/۲۵، ۱۹/۵۹،

نِسْوَۃٌ: عورتیں۔ ۳۰/۱۲،

نَسُوْقُ: (ن) ہم پہنچاتے ہیں، ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں سَوْقٌ سے مضارع، ۸۶/۱۹، ۲۷/۳۲،

نَسُوْہُ: وہ اس کو بھول گئے، انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۵۳/۷، ۶/۵۸،

نُسَوِّیَ: (تف) ہم برابر کرتے ہیں، ہم ٹھیک ٹھاک کرتے ہیں۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع ۴/۷۵،

نُسَوِّیْکُمْ: ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔ ۹۸/۲۶،

نَسْئَلُكَ: ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ سُوءَ الٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۲۰،

نَسِیَ: (س) وہ بھول گیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ۵۷/۱۸، ۸۸/۲۰، ۱۱۵/۲۰، ۷۵/۳۶،

نَسِیًّا: بھولنے والا، چھوڑنے والا، غافل، نِسْیَانٌ سے صفت مشبہ۔ ۶۴/۱۹،

نَسْیًا: بھولی ہوئی، مصدر بمعنی مفعول. ۲۳/۱۹،

نَسِیَا: وہ دونوں بھول گئے، وہ دونوں غافل ہو گئے۔ ۶۱/۱۸،

نَسِیْتَ: تو بھول گیا، تو غافل ہو گیا۔ ۲۴/۱۸،

نَسِیْتُ: میں بھول گیا، میں غافل ہو گیا۔ ۶۳/۱۸، ۷۳/۱۸،

نَسِیْتُمْ: تم بھول گئے، تم نے ترک کر دیا، ۱۴/۳۲، ۳۴/۴۵،

نَسِیْتَھَا: تو ان (احکام) کو بھول گیا، تو نے ان کو ترک کر دیا۔ ۱۲۶/۲۰،

نُسَیِّرُ: (تف) ہم چلائیں گے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۸،

نَسِیْنَا: ہم بھول گئے۔ ۲۸۶/۲،

نَسِیْنٰکُمْ: ہم تم کو بھول گئے۔ ۱۴/۳۲،

نَسِیَھُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۶۷/۹،

نَسِیْءُ: آگے پیچھے کر دینا، ہٹا دینا۔ ۳۷/۹،

ن ش

نَشَآءُ: (س، ن) ہم چاہتے ہیں۔ شَیْءٌ ومَشِیْئَۃٌ ومَشَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۸۳/۶، ۱۳۸/۶، ۱۰۰/۷، ۳۱/۸، ۸۷/۱۱، ۵۶/۱۲، ۷۶/۱۲، ۱۱۰/۱۲، ۱۸/۱۷، ۹/۲۱، ۵/۲۲، ۶۶/۳۶، ۶۷/۳۶، ۴۷/۳۹، ۵۲/۴۲، ۶۰/۴۳، ۳۰/۴۷، ۶۵/۵۶، ۷۰/۵۶

نَشْتَرِیْ: (افت) ہم خریدتے ہیں، ہم حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

نَشُدُّ: (ن) ہم مضبوط کریں گے، ہم قوی کریں گے۔ شَدٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۲۸،

نَشْرًا: (ن) پھیلانا، بکھیرنا، مصدر ہے۔ ۳/۷۷،

نُشِرَتْ: وہ کھولے جائیں گے، وہ پھیلائے جائیں گے۔ نَشْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۸۱،

نَشْرَحْ: (ف) ہم نے کھول دیا، ہم نے کشادہ کر دیا۔ شَرْحٌ سے مضارع۔ ۱/۹۴،

نُشْرِكَ: (اف) ہم شریک ٹھہرائیں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۶۴/۳، ۳۸/۱۲، ۲/۷۲،

نَشْطًا: (ض،ن) بند کھولنا۔ گرہ کھولنا۔ مصدر و اسم۔ ۲/۷۹،

نُشُوْرًا: (ن) زندہ ہونا، منتشر ہونا، مصدر ہے ۳/۲۵، ۴۰/۲۵، ۴۷/۲۵،

نُشُوْرُ: زندہ ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ ۹/۳۵، ۱۵/۶۷،

نُشُوْزًا: (ن،ض) زیادتی کرنا، مرد کا بیوی پر سختی کرنا، اعراض کرنا، مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

نَشُوْزَهُنَّ: ان عورتوں کی سرکشی، ان کی نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ ۳۴/۴،

نَشْهَدُ: (س) ہم گواہی دیتے ہیں۔ شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۱/۶۳،

نَشَاءُ: (ف،س) ہم چاہیں گے۔ شَيْءٌ ومَشِيْئَةٌ سے مضارع۔ ۴/۲۶، ۹/۳۴، ۴۳/۳۶،

نَشْاَةَ: (ف،ک) شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۰/۲۹، ۴۷/۵۳، ۶۲/۵۶،

نَشْاَةَ الْاٰخِرَةَ: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۲۰/۲۹،

نَشْاَةَ الْاُخْرٰی: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۴۷/۵۳،

نَشْاَةَ الْاُوْلٰی: پہلی پیدائش۔ ۶۲/۵۶،

ن ص

نَصٰرٰی: نصرانی، عیسائی ۶۲/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴/۵، ۱۸/۵، ۵۱/۵، ۶۹/۵، ۸۲/۵، ۳۰/۹، ۱۷/۲۲

نُصُبٌ: مصیبت، رنج، جسمانی تکلیف، جمع اَنْصَابٌ۔ ۴۱/۳۸

نَصَبًا: رنج، تکلیف۔ ۶۲/۱۸،

نَصَبٌ: محنت، تکلیف، مشقت، ۱۲۰/۹، ۴۸/۱۵، ۳۵/۳۵،

نُصُبِ: پرستش گاہ۔ نشان۔ اسم ہے۔ جمع اَنْصَابٌ ۳/۵

نُصُبٍ: پرستش گاہ۔ ۴۳/۷۰،

نُصِبَتْ: (ض) وہ (پہاڑ) کھڑے کئے گئے۔ وہ بلند کئے گئے، نَصَبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۸۸،

نَصْبِرَ: (ض) ہم صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

نَصْبِرَنَّ: ہم ضرور صبر کریں گے، صَبْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲/۱۴،

نَصَحْتُ: (ف) میں نے نصیحت کی، میں نے خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی۔ ۷۹/۷، ۹۳/۷،

نَصَحُوْا: انہوں نے نصیحت کی، خیر خواہی کی، ۹۱/۹،

نُصْحِيْ: میری نصیحت، میری خیر خواہی۔ ۳۴/۱۱

نَصَّدَّقَنَّ: (تفع) ہم ضرور صدقہ کریں گے، ہم ضرور خیرات کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع بانون تاکید، اصل میں تَتَصَدَّقَنَّ تھا، ت کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔ ۷۵/۹

نَصْرَ: مدد کرنا، مصدر ہے۔ ۲۱۴/۲، ۴۳/۲۱،

نَصْرًا: مدد کرنا۔ ۱۹۲/۷، ۱۹/۲۵، ۳/۴۸،

نَصْرِ: مدد کرنا۔ ۵/۳۰،

نَصْرُ: مدد کرنا۔ ۲۱۴/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۲/۳۰، ۴۷/۳۰، ۱/۱۱۰،

نَصْرٌ: مدد کرنا۔ ۱۰/۲۹، ۱۳/۶۱،

نَصْرَانِيًّا: نصرانی، عیسائی، جمع نصاریٰ۔ ۶۷/۳،

نَصْرِفَ: (ض) ہم دور کردیں، ہم پھیر دیں۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ٢٤/١٢،

نُصَرِّفُ: (تف) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں، تَصْرِیْفٌ سے مضارع۔ ٤٦/٦، ٦٥/٦، ١٠٥/٦، ٥٨/٧،

نَصْرُکُمْ: تمہاری مدد۔ ١٩٧/٧،

نَصَرَکُمْ: اس نے تمہاری مدد کی۔ ١٢٣/٣، ٢٥/٩،

نَصْرُنَا: ہماری مدد۔ ٣٤/٦، ١١٠/١٢،

نَصَرْنٰهُ: ہم نے اس کی مدد کی، ہم نے اس کی حفاظت کی۔ نَصْرٌ سے ماضی۔ ٧٧/٢١،

نَصَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کی مدد کی۔ ١١٦/٣٧،

نَصَرُوْا: انہوں نے مدد کی۔ ٧٢/٨، ٧٤/٨،

نَصَرُوْهُ: انہوں نے اس کی مدد کی۔ ١٥٧/٧،

نَصَرُوْهُمْ: انہوں نے ان کی مدد کی۔ ١٢/٥٩،

نَصَرَهُ: اس نے اس کی مدد کی۔ ٤٠/٩،

نَصْرِهٖ: اس کی مدد۔ ١٣/٣، ٢٦/٨، ٦٢/٨،

نَصْرَهُمْ: ان کی مدد۔ ٧٥/٣٦،

نَصَرَهُمْ: اس نے ان کی مدد کی۔ ٢٨/٤٦،

نَصْرِهِمْ: ان کی مدد۔ ٣٩/٢٢،

نِصْفُ: نصف، آدھا، اسم ہے، جمع اَنْصَافٌ۔ ٢٣٧/٢، ١١/٤، ١٢/٤، ٢٥/٤، ١٧٦/٤،

نِصْفَهٗ: اس کا نصف، اس کا آدھا۔ ٣/٧٣، ٢٠/٧٣،

نُصْلِهٖ: (اف) ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع، اصل میں۔ نُصْلِیْ تھا مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ١١٥/٤،

نُصْلِیْهِ: ہم اس کو داخل کریں گے۔ ٣٠/٤،

نُصْلِیْهِمْ: ہم ان کو داخل کریں گے۔ ٥٦/٤،

نَصُوْحًا: (ف) حقیقی، خالص، صاف۔ نُصْحٌ سے مبالغہ۔ ٨/٦٦،

نَصِیْبًا: حصہ، ٹکڑا، قسمت، جمع نُصُبٌ واَنْصِبَاءٌ۔ ٢٣/٣، ٧/٤، ٤٤/٤، ٥١/٤، ١١٨/٤، ١٣٦/٦، ٥٦/١٦، ٤٧/٤٠،

نَصِیْبَ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ٢٠/٤٢،

نَصِیْبٌ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ٢٠٢/٢، ٧/٤، ٣٢/٤، ٥٣/٤، ٨٥/٤، ١٤١/٤،

نُصِیْبُ: (اف) ہم پہنچاتے ہیں، ہم متوجہ کرتے ہیں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع ٥٦/١٢،

نَصِیْبَكَ: تیرا حصہ۔ ٧٧/٢٨،

نَصِیْبَهُمْ: ان کا حصہ۔ ٣٣/٤، ١٠٩/١١،

نَصِیْبُهُمْ: ان کا حصہ۔ ٣٧/٧،

نَصِیْرًا: (ن) مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے مبالغہ، جمع اَنْصَارٌ۔ ٢٢/٤٨، ٤٥/٤، ٥٢/٤، ٧٥/٤، ٨٩/٤، ١٢٣/٤، ١٤٥/٤، ١٧٣/٤، ٧٥/١٧، ٨٠/١٧، ٣١/٢٥، ١٧/٣٣، ٦٥/٣٣،

نَصِیْرٍ: مدد کرنے والا، بچانے والا۔ ١٠٧/٢، ١٢٠/٢، ٧٤/٩، ١١٦/٩، ٧١/٢٢، ٢٢/٢٩، ٣٧/٣٥، ٨/٤٢، ٣١/٤٢،

نَصِیْرُ: مدد کرنے والا۔ ٤٠/٨، ٧٨/٢٢،

ن ض

نَضّٰخَتٰنِ: (ف) دو جوش مارنے والے، دو بہت پانی والے چشمے۔ نَضْخٌ سے مبالغہ، واحد نَضَّاخَةٌ۔ ٦٦/٥٥،

نَضِجَتْ: (س) وہ پک گئی، وہ جل گئی، وہ گل گئی، نُضْجٌ سے ماضی۔ ٥٦/٤،

نَضْرِبُ: ہم بیان کرتے ہیں ہم مارتے ہیں ضَرْبٌ سے مضارع۔ ٥/٤٣،

نَضْرِبُهَا: ہم اس کو بیان کرتے ہیں، ہم اس کو مارتے ہیں۔ ٤٣/٢٩، ٢١/٥٩،

نَضْرَةَ: (ک س) تازگی، شادابی، رونق، مصدر ہے۔ ۲۴/۸۳

نَضْرَۃً: تازگی، شادابی، رونق۔ ۱۱/۷۶،

نَضْطَرُّھُمْ: (افت) ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے، ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۱

نَضَعُ: (ف) ہم رکھیں گے، ہم قائم کریں گے وَضْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۱،

نَضِیْدٌ: (ض) اوپر تلے، تہ بہ تہ، گوندھے ہوئے نَضْدٌ سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول۔ ۱۰/۵۰،

نُضِیْعُ: (اف) ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۷، ۵۶/۱۲، ۳۰/۱۸

ن ط

نَطْبَعُ: (ف) ہم بند لگا دیں گے، ہم مہر لگا دیں گے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۷، ۷۴/۱۰،

نُطْعِمُ: (اف) ہم کھلائیں گے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۴۷/۳۶، ۴۴/۷۴،

نُطْعِمُکُمْ: ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ ۹/۷۶،

نُطْفَةَ: صاف پانی، منی کا قطرہ، جمع نُطَفٌ۔ ۱۴/۲۳

نُطْفَةً: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۱۳/۲۳، ۳۷/۷۵

نُطْفَةٍ: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۴/۱۶، ۳۷/۱۸، ۵/۲۲، ۱۱/۳۵، ۷۷/۳۶، ۶۷/۴۰، ۴۶/۵۳، ۲/۷۶، ۱۹/۸۰،

نَطْمِسَ: (ض) ہم مسخ کر دیں گے، ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمْسٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴

نَطْمَعُ: (س) ہم طمع رکھتے ہیں، ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۸۴/۵، ۵۱/۲۶،

نَطْوِیْ: (ض) ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ دیں گے۔ طَیٌّ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۱،

نَطِیْحَةُ: (ف ض) ”وہ بکری جو دوسری بکری کا سینگ لگنے سے مرجائے (المفردات/ ۴۹۶) وہ جانور جسے کسی نے ٹکر ماردی اور وہ ذبح کئے بغیر مرگیا ہو۔ نَطْحٌ سے صفت بمعنی مفعول، جمع نَطَائِحُ۔ ۳/۵

نُطِیْعُ: (اف) ہم اطاعت کریں گے، ہم کہنا مانیں گے۔ اِطَاعَۃٌ۔ مضارع۔ ۱۱/۵۹،

نُطِیْعُکُمْ: ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ ۲۶/۴۷،

ن ظ

نَظَرَ: (ن) اس نے دیکھا۔ نَظَرٌ و نَظْرٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۸۸/۳۷، ۲۰/۴۷، ۲۱/۷۴،

نَظْرَةَ: ایک نگاہ بھر دیکھنا۔ مہلت دینا۔ مصدر مرۃ۔ ۸۸/۳۷،

نَظِرَۃٌ: مہلت، ڈھیل، تاخیر۔ ۲۸۰/۲،

نَظَلُّ: (س) ہم رہتے ہیں۔ ظَلٌّ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۷۱/۲۶

نَظُنُّ: (ن) ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال ہوتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ۳۲/۴۵

نَظُنُّكَ: ہم تجھے گمان کرتے ہیں، ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ ۶۶/۷، ۱۸۶/۲۶،

نَظُنُّکُمْ: ہم تم کو گمان کرتے ہیں، ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ ۲۷/۱۱

ن ع

نِعَاجِهِ: اس کی بھیڑیں، اس کے دنبے، واحد نَعْجَةٌ۔ ۲۴/۳۸

نُعَاسَ: (س) اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی، مصدر ہے۔ ۱۱/۸،

نُعَاسًا: اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی۔ ۱۵۴/۳،

نَعْبُدَ: (ن) ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع۔ ۶۴/۳، ۷۰/۷، ۶۲/۱۱، ۳۵/۱۴

نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں۔ ۴/۱، ۱۳۳/۲، ۷۱/۲۶،

نَعْجَةً: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَةٌ: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَتِكَ: تیری بھیڑ، (کی طرف) جمع نِعاجٌ، ۲۴/۳۸،

نُعْجِزَ: (اف) ہم عاجز کریں گے، ہم ہرا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع۔ ۱۲/۷۲،

نُعْجِزَہٗ: ہم اس کو عاجز کریں گے۔ ۱۲/۷۲،

نَعُدْ: (ن) ہم وہی کریں گے، ہم دوبارہ کریں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع، اصل میں نَعُوْدُ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'و' حذف ہوگئی۔ ۱۹/۸،

نَعُدُّ: (ن) ہم شمار کرتے ہیں، عَدٌّ سے مضارع، ۸۴/۱۹،

نَعِدُهُمْ: (ض) ہم ان سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۹۵/۲۳، ۷۷/۴۰

نَعُدُّهُمْ: ہم ان کو شمار کرتے ہیں۔ ۶۲/۳۸،

نُعَذِّبُ: (تف) ہم عذاب دیں گے، ہم سزا دیں گے۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹،

نُعَذِّبُہٗ: ہم اس کو عذاب دیں گے، ہم اس کو سزا دیں گے۔ ۸۷/۱۸،

نُعَذِّبُهُمْ: ہم ان کو عذاب دیں گے، ہم ان کو سزا دیں گے۔ ۱۰۱/۹،

نَعْفُ: (ن) ہم معاف کریں گے (بصلۂ عن) عَفْوٌ سے مضارع، اصل میں نَعْفُوْ تھا، ماقبل 'اِنْ' کی وجہ سے 'و' ساقط ہوگیا۔ ۶۶/۹،

نَعْقِلُ: (ض) ہم عقل سے کام لیتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۷،

نَعْلَمَ: (س) ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں، عِلْمٌ سے مضارع، ۱۴۳/۲، ۱۱۳/۵، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴، ۳۱/۴۷،

نَعْلَمُ: ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں۔ ۱۶۷/۳، ۳۳/۶، ۹۷/۱۵، ۱۰۳/۱۶، ۷۶/۳۶، ۱۶/۵۰،

نُعَلِّمَہٗ: (تف) ہم اس کو تعلیم دیں گے، ہم اس کو سکھا دیں گے۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۲،

نَعْلَمُهُمْ: ہم ان کو جانتے ہیں۔ ۱۰۱/۹،

نُعْلِنُ: (اف) ہم اعلان کرتے ہیں، ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴،

نَعْلَیْكَ: اپنے دونوں جوتوں کو، جمع نِعَالٌ. اصل میں نَعْلَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۲۰،

نَعَمِ: چوپایہ (اونٹ، بکری، گائے، بھینس وغیرہ) اسم جنس ہے، جمع اَنْعَامٌ. ۹۵/۵،

نَعَمْ: ہاں، جی ہاں، حرف ایجاب ہے۔ ۴۴/۷، ۱۱۴/۷، ۴۲/۲۶، ۱۸/۳۷،

نِعْمَ: اچھا ہے، خوب ہے، کلمۂ مدح ہے۔ ۱۳۶/۳، ۱۷۳/۳، ۴۰/۸، ۲۴/۱۳، ۳۰/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۸/۲۲، ۵۸/۲۹، ۷۵/۳۷، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۷۴/۳۹، ۴۸/۵۱، ۲۳/۷۷،

نِعِمَّا: وہ کیا ہی اچھی ہے، یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا، دونوں میموں میں ادغام کر کے عین کو نون کی قریب ہونے کی بنا پر زیر دیدیا۔ ۲۷۱/۲، ۵۸/۴،

نَعْمَآءَ: نعمتیں، انعام، مراد راحت و آسائش،

نِعْمَةٌ کا اسم جمع ۱۰/۱،

نَعْمَةٍ: نعمت۔ آسائش۔ آرام کے سامان۔ ۱۱/۷۳،

نَعْمَتٍ: نعمت، آسائش، آرام کے سامان۔ ۲۷/۴۴،

نِعْمَتَ: نعمت، انعام، احسان، جمع نِعَمٌ وانْعُم ۲۳۱/۲، ۱۰۳/۳، ۱۱/۵، ۲۸/۱۴، ۳۴/۱۴، ۸۳/۱۶، ۱۱۴/۱۶، ۳/۳۵،

نِعْمَةَ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۱۱/۲، ۷/۵، ۲۰/۵، ۶/۱۴، ۱۸/۱۶، ۹/۳۳، ۱۳/۴۳،

نِعْمَةً: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۳/۸، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹، ۸/۴۹، ۳۵/۵۴،

نِعْمَتِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱،

نِعْمَةِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۱/۱۶، ۶۷/۲۹، ۲/۶۸، ۱۱/۹۳،

نِعْمَةٍ: نعمت، انعام، احسان۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۵۳/۱۶، ۱۹/۹۲،

نِعْمَةُ: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۷/۳۷،

نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۲/۲۶، ۴۹/۶۸،

نِعْمَتَكَ: تیری نعمت۔ تیرا انعام۔ تیرا فضل۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

نِعْمَتَهٗ: اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ ۶/۵، ۶/۱۲، ۸۱/۱۶، ۲/۴۸،

نِعْمَتِهٖ: اس کی نعمت، اس کا انعام۔ ۱۰۳/۳،

نِعْمَتِیْ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔ ۱۵۰/۲، ۳/۵، ۱۱۰/۵،

نِعْمَتِیَ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

نُعَمِّرْكُمْ: (تف) ہم تمہاری عمر زیادہ کرتے ہیں۔ تَعْمِیْرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۵،

نُعَمِّرْهُ: ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں۔ ۶۸/۳۶،

نَعْمَلْ: (س) ہم عمل کریں گے۔ عَمَلٌ وعَمُلٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۲، ۳۷/۳۵،

نَعْمَلَ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷،

نَعْمَلُ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷، ۲۸/۱۶، ۳۷/۳۵،

نِعْمَهٗ: اس کا انعام، اس کا احسان۔ ۲۰/۳۱،

نَعَّمَهٗ: (تف) اس نے اس کو نعمت دی، اس نے اس کو آرام دیا۔ تَنْعِیْمٌ سے ماضی ۱۵/۸۹،

نَعُوْدَ: (ن) ہم لوٹیں گے، عَوْدٌ سے مضارع، ۸۹/۷،

نُعِیْدُكُمْ: (اف) ہم تم کو لوٹائیں گے، ہم تم کو دوبارہ کریں گے۔ اِعَادَةٌ سے مضارع ۵۵/۲۰،

نُعِیْدُهٗ: ہم اس کو لوٹائیں گے۔ ہم اس کو دوبارہ کریں گے۔ ۱۰۴/۲۱،

نُعِیْدُهَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پہلی حالت پر کر دیں گے۔ ۲۱/۲۰،

نَعِیْمًا: کثیر نعمت، بڑی نعمت، آرام۔ ۲۰/۷۶،

نَعِیْمِ: بڑی نعمت، آرام۔ ۶۵/۵، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۸۵/۲۶، ۸/۳۱، ۴۳/۳۷، ۱۲/۵۶، ۳۴/۶۸، ۲۴/۸۳، ۸/۱۰۲،

نَعِیْمٍ: بڑی نعمت، آرام، ۱۷/۵۲، ۸۹/۵۶، ۳۸/۷۰، ۱۳/۸۲، ۲۲/۸۳،

نَعِیْمٌ: بڑی نعمت، آرام۔ ۲۱/۹،

ن غ

نُغَادِرْ: (مفا) ہم چھوڑیں گے۔ مُغَادَرَةٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۸،

نُغْرِقْهُمْ: (اف) ہم ان کو غرق کریں گے، ہم ان کو ڈبو دیں گے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۴۳/۳۶،

نُغْرِیَنَّكَ: (اف) ہم ضرور تجھے مسلط کریں گے، ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے۔ اِغْرَاءٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۰/۳۳،

نَغْفِرْ: (ض) ہم مغفرت کریں گے، ہم معاف کریں گے۔ مَغْفِرَةٌ وغُفْرَان سے

مضارع۔ ۵۸/۴، ۱۶۱/۷،

ن ف

نَفّٰثٰتِ: (ض ن) گرہوں میں پھونکنے والیاں، خوب دم کرنے والیاں، مراد جادوگر عورتیں، نَفْثٌ سے مبالغہ، واحد نَفَّاثَةٌ ۴/۱۱۳،

نَفَادٍ: (س) کم ہونا، ختم ہو جانا، مصدر ہے۔ ۵۴/۳۸،

نِفَاقًا: (مفا) منافقت، دورخاپن، مصدر ہے۔ ۷۷/۹، ۹۷/۹،

نِفَاقِ: منافقت۔ دورخی۔ ۱۰۱/۹،

نَفْتِنَهُمْ: (ن) ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ فِتْنَةٌ وفُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۱/۲۰، ۱۷/۷۲،

نَفْحَةٌ: ایک جھونکا، بھاپ، معمولی سا، مصدر مرہ، جمع نَفَحَاتٌ. ۴۶/۲۱،

نَفَخَ: (ن) اس نے پھونکا۔ اس میں پھونک ماری گئی۔ نَفْخٌ سے ماضی۔ ۹/۳۲،

نُفِخَ: وہ پھونکا گیا۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۹/۱۸، ۱۰۱/۲۳، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹،

نَفْخَةٌ: ایک بار پھونکنا، مراد نفخہَ اول۔ نَفْخٌ سے مصدر مرۃ۔ ۱۳/۶۹،

نَفَخْتُ: میں پھونک دوں گا۔ نَفْخٌ سے ماضی مستقبل۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،

نَفَخْنَا: ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

نَفِدَ: (س) وہ (لکھتے لکھتے) ختم ہو جائے۔ نَفْدٌ و نِفَادٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۱۸،

نَفِدَتْ: وہ ختم ہوئی۔ ۲۷/۳۱،

نَفَرَ: (س ض) وہ نکلا۔ نَفْرٌ ونُفُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۲۲/۹،

نَفَرًا: جماعت (تین سے دس افراد پر مشتمل جماعت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔ مراد اولاد اور نوکر چاکر ہیں۔ ۳۴/۱۸، ۲۹/۴۶،

نَفَرٌ: جماعت۔ ۱/۷۲،

نَفْرُغُ: (ن) ہم فارغ ہوں گے، ہم قصد کریں گے۔ فَرَاغٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵۵،

نُفَرِّقُ: (تف) ہم تفریق کرتے ہیں۔ تَفْرِيْقٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۲، ۲۸۵/۲، ۸۴/۳،

نَفْسَ: شخص، جاندار، دل، ضمیر، جمع نُفُوْسٌ و اَنْفُسٌ۔ ۴۵/۵، ۱۵۱/۶، ۵۳/۱۲، ۳۳/۱۷، ۶۸/۲۵، ۴۰/۷۹،

نَفْسًا: شخص، جاندار، دل۔ ۷۲/۲، ۲۸۶/۲، ۴/۴، ۳۲/۵، ۱۵۲/۶، ۱۵۸/۶، ۴۲/۷، ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰، ۶۲/۲۳، ۱۹/۲۸، ۳۳/۲۸، ۱۱/۶۳، ۷/۶۵،

نَفْسِ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۴۵/۵، ۶۸/۱۲، ۲/۷۵،

نَفْسٍ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۱/۳، ۱۸۵/۳، ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۶۴/۶، ۱۸۹/۷، ۳۰/۱۰، ۵۴/۱۰، ۱۰۰/۱۰، ۳۳/۱۳، ۴۲/۱۳، ۵۱/۱۴، ۱۱۱/۱۶، ۷۴/۱۸، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۲۸/۳۱، ۱۳/۳۲،...... ۳۶ جگہ

نَفْسُ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۲۷/۸۹،

نَفْسٌ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۷۰/۶، ۱۰۵/۱۱، ۴۷/۲۱، ۳۴/۳۱، ۱۷/۳۲، ۵۴/۳۶، ۵۶/۳۹، ۱۸/۵۹، ۱۴/۸۱، ۵/۸۲، ۱۹/۸۲،

نُفْسِدَ: (اف) ہم فساد پھیلائیں گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۲،

نَفْسَكَ: تیرا نفس۔ تیری جان۔ تیری زندگی۔ ۸۴/۴، ۶/۱۸، ۲۸/۱۸، ۳/۲۶،

نَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ۷۹/۴، ۱۱۶/۵، ۲۰۵/۷، ۱۴/۱۷، ۳۷/۳۳،

نَفْسُكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ٨/٣٥،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ١٣٠/٢، ٢٣١/٢، ٢٨/٣، ٣٠/٣، ١١٠/٤، ١/٦٥،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ٢٠٧/٢،

نَفْسِهٖ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ٩٣/٣، ١١١/٤، ١٢/٦، ٥٤/٦، ١٠٤/٦، ١٢٠/٩، ١٠٨/١٠، ٢٣/١٢، ٣٠/١٢، ٣٢/١٢، ٥١/١٢، ٧٧/١٢، ١٥/١٧، ٣٥/١٨، ٦٧/٢٠، ٤٠/٢٧، ٩٢/٢٧، ٦/٢٩، ١٢/٣١، ١٨/٣٥، ٣٢/٣٥، ١١٢/٣٧، ٤١/٣٩، ٤٦/٤١، ١٥/٤٥، ٣٨/٤٧، ١٠/٤٨، ٩/٥٩، ١٦/٦٤، ١٤/٧٥،

نَفْسُهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ٣٠/٥، ١٦/٥٠،

نَفْسَهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ٥٠/٣٣،

نَفْسِهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ١١١/١٦،

نَفْسِیْ: میرا نفس، میری ذات۔ ٢٥/٥، ١١٦/٥، ١٨٨/٧، ١٥/١٠، ٤٩/١٠، ٢٦/١٢، ٥٣/١٢، ٥٤/١٢، ٤١/٢٠، ٩٦/٢٠، ٤٤/٢٧، ١٦/٢٨، ٥٠/٣٤،

نَفَشَتْ: (ن) انہوں نے روند دیا، انہوں نے چرلیا۔ نَفْشٌ سے ماضی۔ ٧٨/٢١،

نُفَصِّلُ: (تف) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تَفْصِیْلٌ سے مضارع۔ ٥٥/٦، ٣٢/٧، ١٧٤/٧، ١١/٩، ٢٤/١٠، ٢٨/٣٠،

نُفَضِّلُ: (تف) ہم فضیلت دیتے ہیں، ہم بڑائی دیتے ہیں۔ تَفْضِیْلٌ سے مضارع ٤/١٣،

نَفْعًا: (ف) نفع، فائدہ پہنچانا، مصدر ہے۔ ١١/٤، ٧٦/٥، ١٨٨/٧، ٤٩/١٠، ١٦/١٣، ٨٩/٢٠، ٣/٢٥، ٤٢/٣٤، ١١/٤٨،

نَفَعَتِ: وہ نافع ہوئی۔ وہ مفید ہوئی۔ نَفْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ اصل میں تا ساکن تھی بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر متحرک ہوگئی۔ ٩/٨٧،

نَفْعَلَ: (ف) ہم کریں گے، فَعْلٌ سے مضارع، ٨٧/١١،

نَفْعَلُ: ہم کریں گے۔ ٣٤/٣٧، ١٨/٧٧،

نَفْعِهٖ: اس کا فائدہ۔ ١٣/٢٢،

نَفَعَهَا: اس نے اس کو نفع دیا، اس نے اس کو فائدہ دیا۔ ٩٨/١٠،

نَفْعِهِمَا: ان دونوں کا نفع، ان دونوں کا فائدہ ٢١٩/٢،

نَفَقًا: سرنگ، تنگ، راستہ، جمع اَنْفَاقٌ. ٣٥/٦،

نَفَقٰتُهُمْ: ان کا خرچ کرنا، ان کی خیرات ٥٤/٩،

نَفَقَةً: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ١٢١/٩،

نَفَقَةٍ: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ٢٧٠/٢،

نَفْقِدُ: (ض) ہم نے کھو دیا ہے، ہم ڈھونڈتے ہیں۔ فَقْدٌ وفِقْدَانٌ سے مضارع۔ ٧٢/١٢،

نَفْقَهُ: (س) ہم سمجھتے ہیں۔ فِقْهٌ سے مضارع۔ ٩١/١١،

نُفُوْرًا: (ن، ض) نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا مصدر ہے۔ ٤١/١٧، ٤٦/١٧، ٦٠/٢٥، ٤٢/٣٥،

نُفُوْرٍ: نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا۔ ٢١/٦٧،

نُفُوْسُ: اشخاص، لوگ، جانیں، واحد نَفْسٌ. ٧/٨١

نُفُوْسِكُمْ: تمہارے دل۔ ٢٥/١٧،

نَفِيْرًا: جماعت، گروہ، لشکر۔ ٦/١٧،

ن ق

نُقَاتِلُ: (مفا) ہم قتال کریں، ہم لڑیں گے ہم جنگ کریں گے، مُقَاتَلَةٌ سے مضارع۔ ٢٤٦/٢،

نُقَاتِلَ: ہم لڑیں گے، ہم قتال کریں گے۔ ٢٤٦/٢،

نَقْبًا: (ن) نقب دینا، شگاف دینا، سوراخ کرنا جمع اَنْقَابٌ. ٩٧/١٨،

نَقَّبُوْا: (تف) وہ گھومے پھرے، انہوں نے چھید ڈالے، انہوں نے سوراخ کردیئے۔

تَنْقِيبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۵۰،

نَقْتَبِسْ: (افت) ہم روشنی حاصل کریں گے، ہم فائدہ اٹھائیں گے، اِقْتِبَاسٌ سے مضارع، ۱۳/۵۷،

نُقَتِّلُ: (تف) ہم خوب قتل کریں گے۔ تَقْتِيلٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷،

نَقْدِرَ: (ض، ن، س) ہم قادر ہوں گے، ہم تنگی کریں گے۔ قَدْرٌ وقُدْرَةٌ سے مضارع۔ ۸۷/۲۱،

نُقَدِّسُ: (تف) ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَقْدِيسٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲،

نَقْذِفُ: (ن) ہم پھینک دیں گے۔ قَذْفٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۱،

نُقِرَ: (ن) وہ پھونکا جائے گا۔ نَقْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۴،

نُقِرُّ: (اف) ہم ٹھہراتے ہیں۔ اِقْرَارٌ سے مضارع۔ ۵/۲۲،

نُقْرِئُكَ: (اف) ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ اِقْرَاءٌ سے مضارع۔ ۶/۸۷،

نَقْرَؤُهٗ: (ف) ہم اس کو پڑھائیں گے۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷،

نَقْصٍ: (ن) کم کرنا، گھٹانا، مصدر ہے۔ ۱۵۵/۲، ۱۳۰/۷،

نَقُصُّ: (ن) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۱۲۰/۱۱، ۳/۱۲، ۱۳/۱۸، ۹۹/۲۰،

نَقْصُصْ: ہم نے بیان کیا۔ قَصَصٌ سے مضارع، ماقبل لَمْ کی وجہ سے ماضی کے معنی ہوگئے۔ ۷۸/۴۰،

نَقْصُصْهُمْ: ہم نے ان کو بیان کیا۔ ۱۶۴/۴،

نَقُصَّنَّ: ہم ضرور بیان کریں گے۔ ۷/۷،

نَقُصُّهٗ: ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۱،

نَقَضَتْ: (ن) اس عورت نے نوچ ڈالا، اس نے توڑ دیا۔ نَقْضٌ سے ماضی۔ ۹۲/۱۶،

نَقْضِهِمْ: ان کا توڑنا۔ ان کا عہد شکنی کرنا۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵،

نَقْعًا: دھول، غبار۔ ۴/۱۰۰،

نَقْعُدُ: (ن) ہم بیٹھتے ہیں۔ قُعُوْدٌ سے مضارع، اصل میں اس سے پہلے لفظ کُنَّا آیا ہے اس لئے یہ ماضی استمراری ہوگیا، یعنی اس کی معنی ہوں گے، ہم بیٹھتے تھے۔ ۹/۷۲،

نُقَلِّبُ: (تف) ہم پھیرتے ہیں، ہم موڑتے ہیں۔ تَقْلِيبٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۶،

نُقَلِّبُهُمْ: ہم ان کو کروٹ دیتے ہیں۔ ۱۸/۱۸،

نَقَمُوْا: (ض) انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے عیب لگایا۔ انہوں نے سزا دی۔ انہوں نے بدلہ دیا۔ نَقْمٌ سے ماضی۔ ۷۴/۹، ۸/۸۵،

نَقُوْلَ: (ن) ہم کہیں گے، قَوْلٌ سے مضارع ۴۰/۱۶،

نَقُوْلُ: ہم کہیں گے۔ ۱۸۱/۳، ۲۲/۶، ۲۸/۱۰، ۵۴/۱۱، ۶۶/۱۲، ۸۸/۱۸، ۲۸/۲۸، ۳۲/۳۴، ۳۰/۵۰، ۸/۵۸،

نَقُوْلَنَّ: ہم ضرور کہیں گے۔ ۴۹/۲۷،

نَقِيْبًا: (ن) سردار۔ نَقَابَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع نُقَبَاءٌ. ۱۲/۵،

نَقِيْرًا: کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا، مراد حقیر ترین چیز۔ ۵۳/۴، ۱۲۴/۴،

نُقَيِّضْ: (تف) ہم مقرر کرتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَقْيِيضٌ سے مضارع ۳۶/۴۳

نُقِيْمُ: (اف) ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۸،

ن ك

نَكُ: ہم تھے، فعل ناقص ہے، اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ ۴۳/۷۴، ۴۴/۷۴

نِكَاحَ: (ض،ف) نکاح کا وقت یعنی سن بلوغ ۶/۴،

نِكَاحًا: نکاح کرنا۔ ۳۳/۲۴، ۶۰/۲۴،

نِكَاحِ: نکاح، بیاہ۔ ۲۳۵/۲، ۲۳۷/۲،

نَكَالَ: عذاب، سزا، عبرت۔ ۲۵/۷۹،

نَكَالًا: عذاب، سزا، عبرت۔ ۶۶/۲، ۳۸/۵

نَكْتُبُ: (ن) ہم لکھتے ہیں۔ کِتَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۱/۳، ۷۹/۱۹، ۱۲/۳۶،

نَكْتَلْ: (افت) ہم ناپ بھر غلہ لیں گے، ہم پیمانہ بھر کر لیں گے۔ اِکْتِيَالٌ سے مضارع ۶۳/۱۲،

نَكْتُمُ: (ن) ہم چھپاتے ہیں۔ کَتمٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

نَكَثَ: (ض،ن) اس نے (بیعت کو) توڑا، اس نے عہد شکنی کی۔ نَكْثٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۸،

نَكَثُوْا: انہوں نے عہد کو توڑا۔ ۱۲/۹، ۱۳/۹،

نَكَحَ: (ف،ض) اس نے نکاح کیا، اس نے عقد کیا۔ نِكَاحٌ سے ماضی۔ ۲۲/۴،

نَكَحْتُمْ: تم نے نکاح کیا، تم نے بیاہ کیا۔ ۴۹/۳۳

نَكِدًا: کم اُگنے والا، مشکل سے نکلنے والا، بے کار۔ ۵۸/۷،

نُكَذِّبَ: (تف) ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع۔ ۲۷/۶،

نُكَذِّبُ: ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ ۴۶/۷۴

نُكْرًا: (س،ک) برا۔ بے جا۔ ہولناک۔ انجان

نُكْرٌ ونَكَارَةٌ سے صفت۔ ۷۴/۱۸، ۸۷/۱۸، ۸/۶۵،

نُكُرٍ: ناگوار، انجان، نہایت ہولناک۔ ۶/۵۴،

نَكِّرُوْا: (تف) تم شکل بدل دو، تم روپ بدل دو۔ تَنْكِيْرٌ سے امر۔ ۴۱/۲۷

نَكِرَهُمْ: وہ ان سے انجان ہوا، اس نے ان کو نہیں پہچانا۔ نَكَارَةٌ سے ماضی۔ ۷۰/۱۱،

نُكِسُوْا: (ن) وہ اوندھے ڈالے گئے، ان کے سروں کو جھکا دیا گیا۔ نَكْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۲۱،

نَكْسُوْهَا: (ن) ہم پہنا دیتے ہیں، ہم چڑھا دیتے ہیں، کَسْوٌ و کِسْوَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۹/۲،

نَكَصَ: (ض،ن) وہ پھر گیا، وہ الٹے پاؤں بھاگا۔ نَكْصٌ ونُكُوْصٌ سے ماضی ۴۸/۸،

نَكْفُرَ: (ن) ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ۳۳/۳۴

نَكْفُرُ: ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۴،

نُكَفِّرْ: (تف) ہم مٹادیں گے، ہم دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴

نُكَفِّرَنَّ: ہم ضرور مٹادیں گے، ہم ضرور دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۷/۲۹

نُكَلِّفُ: (تف) ہم تکلیف دیتے ہیں۔ ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۵۲/۶، ۴۲/۷، ۶۲/۲۳

نُكَلِّمُ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بات کریں گے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۹،

نَكُنْ: (ن) ہم تھے، ہم ہو جائیں۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے، اصل میں نَكُوْنُ

تھا۔ ۱۴۱/۴، ۸۶/۹، ۴۷/۴۰، ۱۴/۵۷،

نَکُوْنَ: ہم تھے، ہم ہو جائیں گے۔ ۱۱۳/۵، ۲۷/۶، ۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰، ۱۰۲/۲۶، ۴۷/۲۸،

نَکُوْنَنَّ: ہم ضرور ہو جائیں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۶، ۲۳/۷، ۱۴۹/۷، ۱۸۹/۷، ۷۵/۹، ۲۲/۱۰،

نَکِیْرِ: میرا عذاب۔ ۴۴/۲۲، ۴۵/۳۴، ۲۶/۳۵، ۱۸/۶۷،

نَکِیْرٍ: (س) انکار کرنا، بدل ڈالنا، مصدر واسم ۴۷/۴۲،

ن ل

نُلْزِمُکُمُوْھَا: (اف) ہم اس کو تم سے لازم کریں گے، ہم اس کو تم پر مسلط کریں گے۔ اِلْزَامٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۱،

نَلْعَبُ: (س) ہم کھیلتے ہیں، ہم دل لگی کرتے ہیں۔ لَعْبٌ سے مضارع، ماقبل کُنَّا کی وجہ سے ماضی استمراری ہو گیا یعنی ''ہم کھیلتے تھے'' ہو گیا۔ ۶۵/۹،

نَلْعَنُھُمْ: (ف) ہم ان پر لعنت کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴،

نُلْقِیْ: (اف) ہم ڈالتے ہیں ''ہم نازل کرتے ہیں''۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۵/۷۳،

ن م

نَمَارِقُ: تکیے، گدے، بچھونے، واحد نَمْرُقَةٌ ۱۵/۸۸،

نُمَتِّعُھُمْ: (تف) ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں، ہم ان کو آرام پہنچاتے ہیں۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۱، ۲۴/۳۱،

نَمُدُّ: (ن) ہم بڑھاتے ہیں، ہم کھینچتے ہیں۔ مَدَدٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۹،

نُمِدُّ: (اف) ہم کھینچتے ہیں، ہم مدد دیتے ہیں۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۷،

نُمِدُّھُمْ: ہم ان کو کھینچتے ہیں، ہم ان کی امداد کرتے ہیں۔ ۵۵/۲۳،

نُمَکِّنَ: (تف) ہم قدرت دیتے ہیں، ہم حکومت دیتے ہیں۔ تَمْکِیْنٌ سے مضارع۔ ۶/۲۸،

نُمَکِّنْ: ہم قدرت دیتے ہیں، ہم جگہ دیتے ہیں۔ ۶/۶، ۵۷/۲۸،

نَمْلِ: چیونٹیاں، اسم جنس ہے، واحد نَمْلَةٌ. ۱۸/۲۷،

نَمْلُ: چیونٹیاں۔ ۱۸/۲۷،

نَمْلَةٌ: ایک چیونٹی، جمع نَمْلٌ. ۱۸/۲۷،

نُمْلِیْ: (اف) ہم ڈھیل دیتے ہیں، ہم مہلت دیتے ہیں۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۸/۴،

نَمُنَّ: (ن) ہم احسان کریں گے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۵/۲۸،

نَمْنَعْکُمْ: (ف) ہم نے تمہیں منع کیا، ہم نے تمہیں بچالیا۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَمُوْتُ: (ن) ہم مرتے ہیں۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

نُمِیْتُ: (اف) ہم موت دیتے ہیں، ہم مارتے ہیں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع ۲۳/۱۵، ۴۳/۵۰،

نَمِیْرُ: (ض) ہم غلہ لائیں گے، ہم خوراک لائیں گے۔ مَیْرٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَمِیْمٍ: چغلی، جمع نَمَائِمُ. ۱۱/۶۸،

ن ن

نُنَبِّئُکُمْ: (تف) ہم تمہیں آگاہ کریں گے، ہم

تمہیں خبردار کریں گے۔ تَنۡبِئَۃٌ سے مضارع۔ ۲۳/۱۰، ۱۰۳/۱۸،

نُنَبِّئَنَّ: ہم ضرور آگاہ کریں گے، ہم ضرور خبر کریں گے۔ ۵۰/۴۱،

نُنَبِّئُهُمۡ: ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے، ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ۲۳/۳۱،

نُنۡجِ: (اف) ہم نجات دیتے ہیں، ہم بچاتے ہیں۔ اِنۡجَاءٌ سے مضارع۔ اصل میں نُنۡجِی تھا۔ ۱۰۳/۱۰،

نُنۡجِی: ہم نجات دیتے ہیں، ہم رہائی دیتے ۸۸/۲۱،

نُنَجِّی: (تف) ہم نجات دیں گے، ہم بچائیں گے۔ تَنۡجِیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۱۰، ۷۲/۱۹،

نُنَجِّیكَ: ہم تجھے نجات دیں گے، ہم تجھے بچائیں گے۔ ۹۲/۱۰،

نُنَجِّیَنَّهٗ: ہم اس کو ضرور بچالیں گے۔ تَنۡجِیَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۲/۲۹،

نَنۡزِعَنَّ: (ض) ہم ضرور کھینچ لیں گے، ہم ضرور الگ کردیں گے۔ ہم ضرور نکالیں گے۔ نَزۡعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۹/۱۹،

نُنَزِّلُ: (تف) ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ تَنۡزِیۡلٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۷، ۸/۱۵،

نُنَزِّلُ: ہم اتارتے ہیں۔ ۴/۲۶،

نُنَزِّلُهٗ: ہم اس کو اتارتے ہیں۔ ۲۱/۱۵،

نَنۡسٰکُمۡ: (س) ہم تمہیں بھول جائیں گے، ہم تمہیں فراموش کردیں گے۔ نِسۡیَانٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۵،

نَنۡسٰهُمۡ: ہم ان کو بھول جائیں گے، ہم انہیں فراموش کردیں گے۔ ۵۱/۷،

نَنۡسَخۡ: (ف) ہم منسوخ کرتے ہیں، ہم مٹاتے ہیں۔ نَسۡخٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۲،

نَنۡسِفَنَّهٗ: (ض) ہم ضرور اس (راکھ) کو بکھیر کر بہا دیں گے، ہم ضرور اس کو اڑادیں گے۔ نَسۡفٌ سے مضارع۔ ۹۷/۲۰،

نُنۡسِهَا: (اف) ہم اس کو بھلادیتے ہیں، ہم اس کو فراموش کرتے ہیں اِنۡسَاءٌ سے مضارع، ۱۰۶/۲،

نُنۡشِزُهَا: (اف) ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں، ہم اس کو چڑھاتے ہیں اِنۡشَازٌ سے مضارع ۲۵۹/۲،

نُنۡشِئَکُمۡ: (اف) ہم تم کو پیدا کریں گے۔ اِنۡشَاءٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶،

نَنۡصُرُ: (ن) ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصۡرٌ سے مضارع۔ ۵۱/۴۰،

نَنۡصُرَنَّکُمۡ: ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ۱۱/۵۹،

نَنۡظُرُ: (ن) ہم دیکھیں گے، نَظَرٌ سے مضارع ۴۱/۲۷،

نَنۡظُرَ: ہم دیکھیں گے۔ ۱۴/۱۰،

نَنۡظُرُ: ہم دیکھیں گے۔ ۲۷/۲۷،

نَنۡقُصُهَا: (ن) ہم اس کو کم کرتے ہیں، ہم اس کو گھٹاتے ہیں، نَقۡصٌ سے مضارع، ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱،

نُنَکِّسۡهُ: (تف) ہم اس کو الٹا کرتے ہیں، ہم اس کو پلٹ دیتے ہیں۔ ہم اس کو اوندھا کرتے ہیں۔ تَنۡکِیۡسٌ سے مضارع۔ ۶۸/۳۶،

نَنۡهَكَ: (ف) ہم نے تجھے منع کیا۔ نَهۡیٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۵،

ن و

نَوٰی: کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد نَوَاۃٌ ۹۵/۶،

نَوَاصِی: پیشانیاں، پیشانی کے بال، واحد

نَاصِيَةٌ. ۴۱/۵۵،

نُوحًا: حضرت نوح علیہ السلام کا اسم گرامی، آپ کی عمر ۹۵۰ سال سے زیادہ ہوئی۔ آپ کی بددعا سے پانی کے طوفان کا ایسا عذاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہوگیا۔ پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ ۳۳/۳، ۸۴/۶، ۵۹/۷، ۲۵/۱۱، ۷۶/۲۱، ۲۳/۲۳، ۱۴/۲۹، ۱۳/۴۲، ۲۶/۵۷، ۱/۷۱،

نُوحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۰۵/۲۶،

نُوحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۶۳/۴، ۶۹/۷، ۷۰/۹، ۷۱/۱۰، ۳۶/۱۱، ۸۹/۱۱، ۹/۱۴، ۳/۱۷، ۱۷/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۲/۲۲، ۳۷/۲۵، ۱۰۵/۲۹، ۷۳/۳۳، ۷۹/۳۷، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۳۱/۴۰، ۱۲/۵۰، ۴۶/۵۱، ۵۲/۵۳، ۹/۵۴، ۱۰/۶۶،

نُوحُ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۳۲/۱۱، ۴۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱، ۱۱۶/۲۶،

نُوحٌ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۴۵/۱۱، ۱۰۶/۲۶، ۷۵/۳۷، ۲۱/۷۱، ۲۶/۷۱،

نُوحِيْ: (اف) ہم بھیجتے ہیں، ہم دل میں ڈالتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۲۵/۲۱،

نُوحِيْهِ: ہم اس کو وحی بھیجتے ہیں، ہم اس کے دل میں ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲،

نُوحِيْهَا: ہم ان (غیب کی باتوں) کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ ۴۹/۱۱،

نُوْدُوْا: (مفا) ان کو پکارا جائے گا۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول بمعنی مستقبل۔ ۴۳/۷،

نُوْدِيَ: اس کو ندا دی گئی۔ اس کو پکارا گیا۔ ۱۱/۲۰،

۸/۲۷، ۳۰/۲۸، ۹/۶۲،

نُوْرَ: نور، ایمان کی روشنی، آگ کی روشنی، جمع اَنْوَارٌ. ۱/۶، ۱۵۷/۷، ۳۲/۹، ۸/۶۱،

نُوْرًا: نور، روشنی۔ ۱۷۴/۴، ۹۱/۶، ۱۲۲/۶، ۵/۱۰، ۴۰/۲۴، ۵۲/۴۲، ۱۳/۵۷، ۲۸/۵۷، ۱۶/۷۱،

نُوْرِ: نور، روشنی۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۴۳/۳۳، ۶۹/۳۹، ۹/۵۷، ۸/۶۴، ۱۱/۶۵،

نُوْرٍ: نور، روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۴۰/۲۴، ۲۲/۳۹،

نُوْرُ: نور، روشنی۔ ۱۶/۱۳، ۳۵/۲۴، ۲۰/۳۵،

نُوْرٌ: نور، روشنی۔ ۱۵/۵، ۴۴/۵، ۴۶/۵، ۳۵/۲۴،

نُوْرِثُ: (اف) ہم وارث بنائیں گے۔ اِیْرَاثٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۹،

نُوْرِكُمْ: تمہارا نور، تمہاری روشنی۔ ۱۳/۵۷،

نُوْرَنَا: ہمارا نور، ہماری روشنی۔ ۸/۶۶،

نُوْرَهُ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۲/۹،

نُوْرِهِ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۸/۶۱،

نُوْرِهِمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۷/۲،

نُوْرُهُمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۲/۵۷، ۱۹/۵۷، ۸/۶۶،

نُوَفِّ: (تف) ہم پورا پورا دیں گے۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۱،

نُوَلِّهِ: (تف) ہم اس کو متوجہ کریں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴،

نُوَلِّيْ: ہم بااقتدار بناتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ ۱۲۹/۶،

نُوَلِّيَنَّكَ: ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴۴/۲،

نَوْمَ: (ن) نیند، سونا، مصدر و اسم۔ ۴۷/۲۵،

نَوْمٌ: نیند، سونا۔ ۲۵۵/۲،

نَوْمَكُمْ: تمہاری نیند، تمہارا سونا۔ ۹/۷۸

نُونِ: مچھلی کا نام۔ ۸۷/۲۱

ن ہ

نَهَى: (ف) اس نے روکا۔ نَهْیٌ سے ماضی۔ ۴۰/۷۹

نُهٰى: عقلیں، واحد نُهْيَةٌ. ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰

نَهَارَ: دن، سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک کا وقت، اسم جنس ہے۔ ۲۷/۳، ۵۴/۷، ۶۷/۱۰، ۳/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۲/۱۷، ۲۰/۲۱، ۳۳/۲۱، ۴۴/۲۲، ۴۷/۲۵، ۶۲/۲۵، ۸۶/۲۷، ۷۲/۲۸، ۷۳/۲۸، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۷/۳۶، ۵/۳۹، ۶۱/۴۰، ۶/۵۷، ۲۰/۷۳، ۱۱/۷۸

نَهَارًا: دن۔ ۲۴/۱۴، ۵۰/۱۰، ۵/۷۱

نَهَارِ: دن۔ ۱۶۴/۲، ۲۷۴/۲، ۷۲/۳، ۱۹۰/۳، ۱۳/۶، ۶۰/۶، ۶/۱۰، ۴۵/۱۰، ۱۱۴/۱۱، ۱۰/۱۳، ۱۲/۱۷، ۱۳۰/۲۰، ۴۲/۲۱، ۶۱/۲۲، ۸۰/۲۳، ۳۳/۳۰، ۲۹/۳۱، ۳۳/۳۴، ۱۳/۳۵، ۴۰/۳۶، ۵/۳۹، ۳۸/۴۱، ۵/۴۵، ۶/۵۷، ۷/۷۳، ۳/۹۱، ۲/۹۲

نَهَارٍ: دن۔ ۳۵/۴۶

نَهَارٌ: دن۔ ۳۷/۴۱

نَهٰكُمْ: اس نے تم کو روکا، اس نے تم کو منع کیا۔ ۷/۵۹

نَهٰكُمَا: اس نے تم دونوں کو روکا، اس نے تم دونوں کو منع کیا۔ ۲۰/۷

نَهْتَدِیَ: (افت) ہم ہدایت پاتے ہیں، ہم راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۴۳/۷

نَهْدِیْ: (ض) ہم ہدایت دیتے ہیں، ہم راہ دکھاتے ہیں۔ هَدْیٌ وهِدَايَةٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴۲

نَهْدِيَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے، ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں گے۔ هِدَايَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۹/۲۹

نَهَرًا: نہر، دریا، ندی، جمع نُهُرٌ وأَنْهَارٌ. ۳۳/۱۸

نَهَرٍ: نہر، دریا، ندی۔ ۲۴۹/۲، ۵۴/۵۴

نُهْلِكَ: (اف) ہم ہلاک کر دیں گے، ہم تباہ کر دیں گے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۷

نُهْلِكِ: ہم ہلاک کر دیں گے، ہم تباہ کر دیں گے۔ ۱۶/۷۷

نُهْلِكَنَّ: ہم ضرور ہلاک کریں گے اِهْلَاكٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳/۱۴

نَهَوْا: (ف) انہوں نے منع کیا، نَهْیٌ سے ماضی، ۴۱/۲۲

نُهُوْا: ان کو منع کیا گیا، نَهْیٌ سے ماضی مجہول، ۱۶۱/۴

نُهِيْتُ: مجھے منع کیا گیا۔ نَهْیٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۶/۶، ۶۶/۴۰

ن ء

نَاٰ: (ف) اس نے اس سے منہ موڑ لیا، وہ دور ہو گیا۔ نَأْیٌ سے ماضی۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱

نَـأْتِ: (ض) ہم لاتے ہیں (بصلۂ با) اَتْیٌ و اِتْیَانٌ سے مضارع، اصل میں نَـأْتِیْ تھا۔ 'ی' حذف ہو گئی۔ ۱۰۶/۲

نَأْتِیْ: ہم چلے آتے ہیں۔ ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱

نُؤْتٰى: ہمیں دی جائے، یعنی ہمارے پاس بھی وحی آئے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۴/۶

نُؤْتِهٖ: (اف) ہم اس کو عطا کریں گے، ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَـاءٌ سے مضارع، اصل میں نُؤْتِیْ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ۱۴۵/۳، ۲۰/۴۲

نُؤْتِهَا: ہم اس کو دیں گے۔ ۳۱/۳۳

نَـأْتِيَكُمْ: ہم تمہیں دکھا دیں، ہم تمہارے پاس

لے آئیں۔ ۱۱/۱۴،

نَاْتِيَنَّكَ: ہم تجھے ضرور دیں گے، ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ (بصلۂ با)۔ ۵۸/۲۰،

نَاْتِيَنَّهُمْ: ہم ان کے پاس بھیجیں گے، ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ۳۷/۲۷،

نُؤْتِيْهِ: ہم اس کو دیں گے۔ ۷۴/۴، ۱۱۴/۴،

نُؤْتِيْهِمْ: ہم ان کو دیں گے۔ ۱۶۲/۴،

نُؤْثِرَكَ: (اف) ہم تجھے ترجیح دیں گے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۰،

نَاْخُذَ: (ن) ہم لیں گے، ہم پکڑ لیں گے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۲،

نُؤَخِّرُهٗ: (تف) ہم اس کو موخر کرتے ہیں، ہم اس کو پیچھے کرتے ہیں۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۱۱،

نَاْكُلَ: (ن) ہم کھاتے ہیں، اَكْلٌ سے مضارع، ۱۱۳/۵،

نُؤْمِنَ: (اف) ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲، ۱۸۳/۳، ۱۲۴/۶، ۹۴/۹، ۹۰/۱۷، ۹۳/۱۷، ۳۱/۳۴

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۹۱/۲، ۱۵۰/۴، ۸۴/۵، ۴۷/۲۳، ۱۱۱/۲۶،

نُؤْمِنَنَّ: ہم ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۴/۷،

ن ی

نُيَسِّرُكَ: (تف) ہم تیرے لئے آسان کرتے ہیں۔ تَيْسِيْرٌ سے مضارع۔ ۸/۸۷،

نُيَسِّرُهٗ: ہم اس کو آسان کرتے ہیں۔ ۷، ۱۰/۹۲

نَيْلًا: (س،ض) پانا، کامیاب ہونا (بصلۂ مِنْ) مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

﴿بَابُ الْوَاوْ﴾

و

و: اور، حالانکہ، وغیرہ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

(الف) عاطفہ یعنی دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے جیسے "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ." (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں)

(ب) حالیہ یعنی حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ "فَاَخَذَتْھُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ" (ان کو بجلی کی کڑک نے آلیا (پکڑلیا) اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے)۔

(ج) قسمیہ۔ "وَالَّیْلِ" (اور قسم ہے رات کی) "وَالشَّمْسِ" (اور قسم ہے سورج کی) وغیرہ۔

وا

وَابِلٌ: موسلا دھار بارش، بڑی بوندوں کا مینہ، اسم ہے۔ ۲۶۴/۲، ۲۶۵/۲،

وَاثَقَكُمْ: (مفا) اس نے تم سے معاہدہ کیا۔ اس نے تم سے ٹھہرایا۔ وِثَاقٌ و مُوَاثَقَةٌ سے ماضی۔ ۷/۵،

وَاجِفَةٌ: (ض) دھڑکنے والے، لرزنے والے۔ کانپنے والی، مضطرب۔ وَجْفٌ سے اسم فاعل ۸/۷۹،

وَاحِدًا: (س ک) ایک، اکیلا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَحْدٌ و وَحْدَةٌ سے اسم فاعل ۱۳۳/۲، ۳۱/۹، ۱۴/۲۵، ۵/۳۸، ۲۴/۵۴،

وَاحِدِ: ایک، اکیلا۔ ۴۸/۱۴، ۱۶/۴۰،

وَاحِدٍ: ایک، اکیلا۔ ۶۱/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۶۷/۱۲، ۴/۱۳، ۲/۲۴،

وَاحِدُ: ایک، اکیلا۔ ۳۹/۱۲، ۱۶/۱۳، ۶۵/۳۸، ۴/۳۹،

وَاحِدٌ: ایک، اکیلا۔ ۱۶۳/۲، ۱۷۱/۴، ۷۳/۵، ۱۹/۶، ۵۲/۱۴، ۲۲/۱۶، ۵۱/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۴۶/۲۹، ۴/۳۷، ۶/۴۱،

وَاحِدَةً: ایک، اکیلی۔ ۲۱۳/۲، ۳/۴، ۱۱/۴، ۱۰۲/۴، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳، ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۸/۴۲، ۳۳/۴۳، ۳۱/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۴/۶۹،

وَاحِدَةٍ: ایک، اکیلی۔ ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۸۹/۷، ۳۱/۱۲، ۲۸/۳۱، ۴۶/۳۴، ۶/۳۹،

وَاحِدَةٌ: ایک، اکیلی۔ ۱۹/۳۷، ۲۳/۳۸، ۵۰/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۳/۷۹،

وَادِ: وادی، میدان۔ جمع اَوْدِيَةٌ. ۱۲/۲۰، ۱۸/۲۷، ۹/۸۹،

وَادِ: وادی، میدان، مراد مقدس وادی طُوٰی، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف ہم کلامی بخشا۔ ۱۶/۷۹،

وَادِ: وادی، برکت والا میدان، مراد وادیٔ ایمن۔ ۳۰/۲۸۔

وَادٍ: وادی، میدان، مراد مکہ معظّمہ۔ ۳۷/۱۴،

وَادِ: وادی، مراد خیالی وادی جس میں شعراء تخیلات کی دوڑ لگاتے پھرتے ہیں۔ ۲۲۵/۲۶،

وَادِیًا: میدان جنگل۔ ۱۲۱/۹،

وَارِثِ: (ح) وارث، میراث لینے والا، یعنی وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ کا حصہ دار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَرَاثَۃٌ سے اسم فاعل، جمع وَرَثَۃٌ ۲۳۳/۲،

وَارِثُوْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ۲۳/۱۵، ۱۰/۲۳،

وَارِثِیْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ۸۹/۲۱، ۵/۲۸، ۵۸/۲۸،

وٰرِدُوْنَ: (ض) وارد ہونے والے، آنے والے۔ وُرُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۹۸/۲۱،

وَارِدُھَا: اس پر وارد ہونے والے، اس پر سے گزرنے والا۔ ۷۱/۱۹،

وَارِدَھُمْ: اپنے وارد ہونے والے کو، اپنے آدمی کو۔ ۱۹/۱۲،

وَازِرَۃٌ: (ض) بوجھ اٹھانے والی، گناہ اٹھانے والی۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳

وَاسِعًا: (س) وسعت والا، فراخ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ سَعَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۰/۴،

وَاسِعُ: وسعت والا، فراخ۔ ۳۲/۵۳،

وَاسِعٌ: وسعت والا، فراخ۔ ۱۱۵/۲، ۲۴۷/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۸/۲، ۷۳/۳، ۵۴/۵، ۳۲/۲۴

وَاسِعَۃً: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۹۷/۴،

وَاسِعَۃٍ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۱۴۷/۶،

وَاسِعَۃٌ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ۵۶/۲۹، ۱۰/۳۹،

وَاصِبًا: (ض) لازوال، دائمی، مستقل۔ وُصُوبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۲/۱۶،

وَاصِبٌ: لازوال، دائمی، مستقل۔ ۹/۳۷،

وٰعَدْنَا: (مفا) ہم نے وعدہ کیا، ہم نے میعاد مقرر کی۔ مُوَاعَدَۃٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲، ۱۴۲/۷،

وٰعَدْنٰکُمْ: ہم نے تم سے (یعنی تمہارے پیغمبر سے) وعدہ کیا۔ ۸۰/۲۰،

وٰعِظِیْنَ: (ض) وعظ کرنے والے، نصیحت کرنے والے۔ وَعْظٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۶/۲۶،

وَاعِیَۃٌ: (ض) یاد رکھنے والی، مراد کان، محفوظ رکھنے والی۔ وَعْیٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۶۹،

وَاقٍ: (ض) بچانے والا، نجات دینے والا۔ وَقْیٌ و وِقَایَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۱۳، ۳۷/۱۳، ۲۱/۴۰،

وَاقِعٍ: (ف) واقع ہونے والا، گرنے والا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۷۰،

وَاقِعٌ: واقع ہونے والا، گرنے والا۔ ۱۷۱/۷، ۲۲/۴۲، ۶/۵۱، ۷/۵۲، ۷/۷۷

وَاقِعَۃُ: ہوکر رہنے والی، مراد قیامت۔ وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۵۶، ۱۵/۶۹،

وَالٍ: (ض) والی، مددگار، کارساز۔ وِلَایَۃٌ سے اسم فاعل، جمع وُلَاۃٌ۔ اصل میں وَالِیٌ تھا۔ ۱۱/۱۳،

وَالِدٍ: (ض) والد، باپ، وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل ۳/۹۰

وَالِدٌ: والد، باپ۔ ۳۳/۳۱

وَالِدٰتُ: مائیں۔ وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل، واحد وَالِدَۃٌ۔ ۲۳۳/۲

وَالِدٰنِ: والدین، ماں باپ۔ ۷/۴، ۳۳/۴

وَالِدَۃٌ: والدہ، ماں۔ ۲۳۳/۲،

وَالِدَتِکَ: تیری والدہ، تیری ماں۔ ۱۱۰/۵،

وَالِدَتِیْ: میری والدہ، میری ماں۔ ۳۲/۱۹

وَالِدِہٖ: اس کا والد، اس کا باپ۔ ۳۳/۳۱،

وَالِــدَیَّ: میرے والدین، میرے ماں باپ، اصل میں وَالِــدَیْنِ تھا، اضافت کا نون حذف کر کے یا کا یا میں ادغام کردیا۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶، ۲۸/۷۱، ۴۱/۱۴،

وَالِــدَیْكَ: تیرے والدین، تیرے ماں باپ، اصل میں وَالِدَیْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۴/۳۱،

وَالِدَیْنِ: والدین، ماں باپ۔ ۸۳/۲، ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۱۳۵/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷،

وَالِدَیْهِ: اس کے والدین، اس کے ماں باپ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶، ۱۷/۴۶،

وَاهِیَةٌ: (ف،س) سست، کمزور، بودہ، وَهْیٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۶۹،

و ب

وَبَالَ: وبال سختی، مراد اعمال کی سخت سزا۔ ۹۵/۵، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴، ۹/۶۵،

وَبِدَارِهٖ: اور اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

وَبَــرًّا: اور خدمت گزار۔ اور حسن سلوک کرنے والے۔ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹،

وَبُرِّزَتِ: اور وہ ظاہر کردی گئی۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹،

وَبِالزُّبُرِ: اور صحیفوں کے ساتھ۔ ۲۵/۳۵،

وَبُسَّتِ: اور وہ ریزہ ریزہ کردی گئی۔ ۵/۵۶،

وَبَسَــرَ: اور اس نے منہ بسورا، اور اس نے منہ بنایا۔ ۲۲/۷۴،

وَبَلَغَ: اور وہ پہنچا۔ ۱۵/۴۶،

وَبَلَغَتِ: وہ پہنچ گئے۔ ۱۰/۳۳،

وَبَلَغْنَا: اور ہم پہنچ گئے۔ ۱۲۸/۶،

وَبَنِیَّ: اور میرے بیٹو۔ ۳۵/۱۴،

وَبَنَیْنَا: اور ہم نے بنایا، اور ہم نے تیار کیا۔ ۱۲/۷۸،

وَبِئْرٍ: اور کنواں۔ ۴۵/۲۲،

وَبِئْسَ: اور برا ہے، اور خراب ہے۔ ۱۲۶/۲، ۱۲/۳، ۱۵۱/۳، ۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۹۸/۱۱، ۱۸/۱۳، ۲۹/۱۴، ۷۲/۲۲، ۱۵/۵۷، ۱۰/۶۴، ۹/۶۶، ۶/۶۷،

وَبِیَعٌ: گرجا، چرچ۔ ۴۰/۲۲،

وَبِیْلًا: (ک) سخت، بھاری۔ وَبْلٌ و وَبُــوْلٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶/۷۳،

و ت

وَتْرِ: طاق، اکیلا، وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہوسکے۔ اسم ہے۔ ۳/۸۹،

وَالتَّرَآئِبِ: اور سینے، اور چھاتیاں۔ ۷/۸۶،

وَتُؤْوِیْ: اور تو جگہ دیتا ہے۔ ۵۱/۳۳،

وَتِیْنَ: شہ رگ، دل کی رگ جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے، اسم ہے، جمع وُتُنٌ و اَوْتِنَةٌ. ۴۶/۶۹،

وَالتِّیْنِ: اور قسم ہے انجیر کی۔ ۱/۹۵،

و ث

وَثَاقَ: قید، بندش، اسم ہے۔ ۴/۴۷،

وَثَاقَهٗ: اس کی قید، اس کی بندش۔ ۲۶/۸۹،

وُثْقٰی: (ک) بہت مستحکم، بہت مضبوط۔ وُثُوْقٌ و وَثَاقَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱،

و ج

وَجَبَتْ: (ض) وہ گر پڑی، وہ آ پڑی۔ وَجَبَۃٌ و وُجُوْبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۲۲

وَجَدَ: (ض) اس نے پایا، اس نے تلاش کیا۔ وَجْدٌ و وُجُوْدٌ اور وِجْدَانٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۳۹/۲۴، ۱۵/۲۸، ۲۳/۲۸

وُجِدَ: وہ پایا گیا، وہ تلاش کیا گیا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۵/۱۲

وَجَدَا: ان دونوں نے پایا، ان دونوں نے تلاش کیا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸

وَجَدْتُّ: میں نے پایا، میں نے تلاش کیا۔ ۲۳/۲۷

وَجَدْتُّمْ: تم نے پایا، تم نے تلاش کیا۔ ۴۴/۷، ۲۴/۴۳

وَجَدْتُّمُوْهُمْ: تم نے ان کو پایا، تم نے ان کو تلاش کیا۔ ۸۹/۴، ۵/۹

وَجَدْتُّهَا: میں نے اس کو پایا، میں نے اس کو تلاش کیا۔ ۲۴/۲۷

وَجَدَكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۷/۹۳، ۸/۹۳

وُجْدِكُمْ: تمہاری استطاعت، تمہاری طاقت، اسم ہے۔ ۶/۶۵

وَجَدْنَا: ہم نے پایا، ہم نے تلاش کیا۔ ۱۰۴/۵، ۲۸/۷، ۴۴/۷، ۱۰۲/۷، ۷۸/۱۰، ۷۹/۱۲، ۵۳/۲۱، ۷۴/۲۶، ۲۱/۳۱، ۲۲/۴۳، ۳۶/۵۱، ۲۳/۴۳

وَجَدْنٰهُ: ہم نے اس کو پایا، ہم نے اس کو تلاش کیا۔ ۴۴/۳۸

وَجَدْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو پایا۔ ۸/۷۲

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۸۲/۴، ۶۵/۱۲، ۴۹/۱۸

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۶۴/۴

وَجَدَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پایا، اس نے اس کو تلاش کیا۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸

وَجِلَتْ: (س) وہ (دل) ڈر گئے، وہ لرز گئے وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۲/۸، ۳۵/۲۲

وَجِلَةٌ: ڈرنے والی، خوف زدہ۔ ۶۰/۲۳

وَجِلُوْنَ: ڈرنے والے، خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۲/۱۵

وُجُوْهَ: چہرے، منہ، واحد وَجْهٌ. ۲۹/۱۸

وُجُوْهًا: چہرے، منہ۔ ۴۷/۴

وُجُوْهِ: چہرے، منہ۔ ۷۲/۲۲

وُجُوْهُ: چہرے، منہ۔ ۱۱۱/۲۰، ۲۷/۶۷

وُجُوْهٌ: چہرے، منہ۔ ۱۰۶/۳، ۲۲/۷۵، ۲۴/۷۵، ۳۸/۸۰، ۴۰/۸۰، ۲/۸۸، ۸/۸۸

وُجُوْهَكُمْ: تمہارے چہرے کو۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۷/۲، ۶/۵، ۲۹/۷، ۷/۱۷

وُجُوْهِكُمْ: تم اپنے چہروں کو۔ ۴۳/۴، ۶/۵

وُجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۸، ۲۶/۱۰، ۲۷/۴۷

وُجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۱۴، ۱۰۴/۲۳

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۹۷/۱۷، ۳۴/۲۵، ۲۹/۴۸، ۴۸/۵۴، ۲۴/۸۳

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۳۹/۲۱

وُجُوْهُهُمْ: ان کے چہروں کو، ۱۰۶/۳، ۱۰۷/۳، ۲۷/۱۰، ۹۰/۲۷، ۶۶/۳۳، ۶۰/۳۹

وَجْهَ: اللہ تعالیٰ کی رضا، جمع وُجُوْهٌ. ۳۸/۳۰، ۳۹/۳۰

وَجْهَ: چہرہ، رخ، شروع دن، مراد صبح کا وقت ۷۲/۳

وَجْهِ: اللہ تعالیٰ کی رضا، اللہ تعالیٰ کی ذات۔

۲۷۲/۲، ۲۲/۱۳، ۹/۷۶، ۲۰/۹۲،

وَجْهِ: چہرہ، منہ۔ ۹۳/۱۲،

وَجْهُ: چہرہ، توجہ۔ ۱۱۵/۲، ۹/۱۲،

وَجْهُ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۲۷/۵۵،

وَجَّهتُ: (تف) میں نے منہ کیا، میں نے رخ کیا۔ تَوْجِيهٌ سے ماضی۔ ۷۹/۶،

وِجْهَةٌ: سمت، طرف، مراد قبلہ۔ ۱۴۸/۲،

وَجْهَكَ: تیرا چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

وَجْهِكَ: تیرا، چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲،

وَجْهَهُ: اس کے چہرے کو ۱۱۲/۲، ۱۲۵/۴، ۵۲/۶، ۲۲/۳۱،

وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ کی خوشنودی۔ ۲۸/۱۸،

وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۸۸/۲۸،

وَجْهِهِ: اس کا چہرہ۔ ۲۴/۳۹، ۲۲/۶۷،

وَجْهُهُ: اس کا چہرہ۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

وَجْهَهَا: اس کے چہرے کو، اس کے منہ کو ۲۹/۵۱،

وَجْهِهَا: اس کے چہرے کو۔ ۱۰۸/۵،

وَجْهِيَ: میرا چہرہ، میرا منہ۔ ۲۰/۳، ۷۹/۶،

وَجِيْهًا: (ک) وجاہت والا، قدر و منزلت والا وَجَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۵/۳، ۶۹/۳۳،

و ح

وَحْدَهُ: (ض) یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا، مصدر ہے۔ ۴۵/۳۹،

وَحْدَهُ: یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا۔ ۷۰/۷، ۴۶/۱۷، ۱۲/۴۰، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰،

وَحَرْثٌ: اور کھیتی ہے۔ ۱۳۸/۶،

وُحُوْشُ: وحشی، جنگلی جانور، واحد وَحْشٌ۔ ۵/۸۱،

وَحْيًا: وحی۔ ''اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام جو انبیاء پر القا ہوتا ہے'' (المفردات/۵۱۵) ۵۱/۴۲،

وَحْيٍ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴۵/۲۱،

وَحْيٌ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴/۵۳،

وَحِيْدًا: (ض) تنہا، اکیلا۔ وَحْدٌ و وَحْدَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱/۷۴،

وَحِيْلَ: اور پردہ ڈالا گیا۔ ۵۴/۳۴،

وَحْيِنَا: ہمارے حکم سے۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳،

وَحْيُهُ: اس کی وحی، اس کا القا۔ ۱۱۴/۲۰،

و د

وَدَّ: (ﺱ) اس نے دوست رکھا، اس نے خواہش کی۔ وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۱۰۲/۴،

وَدًّا: قومِ نوح (علیہ السلام) کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱،

وُدًّا: (س) محبت، چاہت، دوستی، مصدر و اسم۔ ۹۶/۱۹،

وَدَّتْ: اس نے دوست رکھا، اس نے آرزو کی۔ وُدٌّ سے ماضی۔ ۶۹/۳،

وَدَّعَكَ: (تف) اس نے آپ کو چھوڑ دیا، اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوْدِيْعٌ سے ماضی ۳/۹۳،

وَدْقَ: مینہ، بارش، اسم ہے۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰،

وَادَّكَرَ: اس نے یاد کیا، اس کو خیال آیا ۴۵/۱۲،

وَدُّوْا: (س) انہوں نے چاہا، انہوں نے تمنا کی۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۳، ۸۹/۴، ۲/۶۰، ۹/۶۸،

وَدُوْدُ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ وُدٌّ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۱۴/۸۵،

وَدُوْدٌ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ ۹۰/۱۱،

و ذ

وَذَرِ: (س ف) اور تو چھوڑ دے، اور تو کنارہ کش رہ۔ وَذْرٌ سے امر۔ ۷۰/۶،

وَذَرُوا: اور تم چھوڑ دو، اور تم کنارہ کشی کرو۔ وَذْرٌ سے ماضی۔ ۲۲۸/۲، ۱۲۰/۶، ۱۸۰/۷، ۹/۶۲،

وَاذْكُرْنَ: اور تم (مؤنث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳،

وَاذْكُرُوا: اور تم ذکر کرو، تم یاد کرو۔ ۱۰/۶۲،

وَاذْكُرُوهُ: اور تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲،

و ر

وَرَآءَ: سوائے، علاوہ۔ ۱۰۱/۲، ۳۴/۴، ۷/۲۳، ۳۱/۷۰،

وَرَآءَ: پس پشت، پیٹھ پیچھے۔ ۱۸۷/۳، ۹۴/۶، ۱۰/۸۴،

وَرَآءِ: پیچھے۔ ۷۱/۱۱، ۵۳/۳۳، ۴/۴۹، ۱۴/۵۹،

وَرَآئِ: پیچھے۔ ۵۱/۴۲

وَرَآءَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۹۲/۱۱، ۱۳/۵۷،

وَرَائِكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۱۰۲/۴،

وَرَآئَهُ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ۹۱/۲،

وَرَآئِهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ۱۶/۱۴، ۱۷/۱۴،

وَرَآئَهُمْ: ان کے آگے، ان کے پرے۔ ۷۹/۱۸، ۲۷/۷۶،

وَرَآئِهِمْ: ان کے آگے، ان کے سامنے۔ ۱۰۰/۲۳، ۱۰/۴۵، ۲۰/۸۵،

وَرَآءِ یُ: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ۵/۱۹،

وَرِثَ: (ح) وہ وارث ہوا، وہ وارث ہوا۔ وَرَاثَةٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲۷،

وَرَثَةِ: وارث، مالک، واحد وَارِثٌ. ۸۵/۲۶،

وَرِثُوا: وہ وارث ہوئے۔ ۱۶۹/۷،

وَرِثَهُ: وہ اس کے وارث ہوئے۔ ۱۱/۴،

وَرَدَ: (ض) وہ وارد ہوا، وہ پہنچا۔ وَرُوْدٌ سے ماضی۔ ۲۳/۲۸،

وِرْدًا: پیاسے، واحد وَارِدٌ. ۸۶/۱۹،

وِرْدُ: گھاٹ، اترنے کی جگہ، اسم ہے، جمع اَوْرَادٌ. ۹۸/۱۱،

وَرْدَةً: سرخ، گلابی، اسم جنس ہے۔ ۳۷/۵۵،

وَرَدُوْهَا: (ض) وہ اس میں وارد ہوئے، وہ داخل ہوئے۔ وُرُوْدٌ سے ماضی۔ ۹۹/۲۱،

وَرَقِ: ورق، پتے، اسم جنس ہے، واحد وَرَقَةٌ. ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

وَرَقَةٍ: کوئی ایک پتہ، اس میں تا وحدت کے لئے ہے۔ ۵۹/۶،

وَرِقِكُمْ: تمہارے چاندی کے سکے، تمہارے روپے، واحد وَرِقَةٌ و وُرُقَةٌ. ۱۹/۱۸،

وُرِیَ: (مفا) وہ چھپایا گیا۔ مُوَارَاةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۷،

وَرِیْدِ: گردن کی رگ، شہ رگ، جمع اَوْرِدَةٌ ۱۶/۵۰،

وَرِیْشًا: اور لباس زینت۔ ۲۶/۷،

و ز

وَزَرَ: پناہ کی جگہ، پناہ گاہ۔ ۱۱/۷۵،

وِزْرَ: بوجھ۔ ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳،

وِزْرًا: بوجھ۔ ۱۰۰/۲۰،

وِزْرَكَ: تیرا بوجھ۔ ۲/۹۴،

وَزْنَ: (ض) وزن کرنا، تولنا، اندازہ کرنا، مراد اعمال کا وزن، مصدر ہے۔ ۹/۵۵،

وَزْنًا: وزن، تول۔ ۱۰۵/۱۸،

وَزْنُ: وزن کرنا، تولنا۔ ۸/۷،

وَزِنُوا: تم وزن کرو، تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

وَزَنُوهُمْ: انہوں نے ان کو تول کر دیا۔ وَزْنٌ اور وَزِنَةٌ سے ماضی۔ ۳/۸۳،

وَزِيرًا: (ض) وزیر، نائب، بوجھ اٹھانے والا، وِزْرٌ سے مبالغہ، جمع وُزَرَاءُ. ۲۹/۲۰، ۳۵/۲۵،

و س

وَسَطًا: (ض) وسطی، درمیانی، معتدل، افضل وَسْطٌ سے۔ ۱۴۳/۲،

وُسْطٰی: درمیانی، بیچ والی۔ وُسْطٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۳۸/۲،

وَسَطْنَ: (ض) وہ بیچ میں گھس گئیں۔ سِطَةٌ، و وَسْطٌ سے ماضی۔ ۵/۱۰۰،

وَسِعَ: (س) وہ وسیع ہوا، وہ کشادہ ہوا۔ سَعَةٌ سے ماضی۔ ۲۵۵/۲، ۸۰/۶، ۸۹/۷، ۹۸/۲۰،

وَسِعَتْ: وہ وسیع ہوئی، وہ فراخ ہوئی۔ ۱۵۶/۷،

وَسِعْتَ: تو نے وسیع کر دیا، تو نے فراخ کر دیا۔ ۷/۴۰،

وُسْعَهَا: اس کی طاقت، اس کی گنجائش۔ ۲۳۳/۲، ۲۸۶/۲، ۱۵۲/۶، ۴۲/۷، ۶۲/۲۳،

وَسَقَ: (ض) اس نے اکٹھا کیا، اس نے سمیٹ لیا۔ وَسْقٌ سے ماضی۔ ۱۷/۸۴،

وَسْوَاسِ: وسوسہ، برا خیال۔ وَسْوَسَةٌ سے مبالغہ، جمع وَسَاوِسُ. ۴/۱۱۴،

وَسْوَسَ: اس نے وسوسہ ڈالا، اس نے دل میں برا خیال پیدا کیا۔ وَسْوَسَةٌ سے ماضی۔ ۲۰/۷، ۱۲۰/۲۰،

وَسْئَلْ: اور آپ پوچھ لیجئے، اور آپ سوال کیجئے۔ ۴۵/۴۳،

وَسْئَلِ: اور تو سوال کر، اور تو پوچھ۔ ۸۲/۱۲،

وَسْئَلْهُمْ: اور تو ان سے سوال کر۔ ۱۶۳/۷،

وَسِيلَةَ: وسیلہ، قرب، نزدیکی، اسم ہے جمع وَسَائِلُ۔ رغبت کے ساتھ کسی شئ کی طرف پہنچنا (المفردات/۵۲۳) ۳۵/۵، ۵۷/۱۷،

و ص

وَصّٰی: (تف) اس نے وصیت کی، اس نے حکم دیا۔ توصِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۳۲/۲، ۱۳/۴۲،

وَصّٰكُمْ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ۱۵۱/۶، ۱۵۲/۶، ۱۵۳/۶،

وَصّٰكُمُ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ۱۴۴/۶،

وَصْفَهُمْ: (ض) ان کی غلط بیانی، ان کا بات گھڑنا، مصدر و اسم ہے، جمع اَوْصَافٌ۔ ۱۳۹/۶،

وَصَّلْنَا: (تف) ہم نے ملایا، ہم نے پے در پے بھیجا۔ تَوْصِيلٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲۸،

وَصِيَّةً: وصیت، مرتے وقت کی نصیحت، جمع وَصَايا. ۲۴۰/۲، ۱۲/۴،

وَصِيَّةٍ: وصیت، نصیحت۔ ۱۰۶/۵،

وَصِيَّةٍ: وصیت، نصیحت۔ ۱۱/۴، ۱۲/۴،

وَصِيَّةُ: وصیت، نصیحت۔ ۱۸۰/۲،

وَصِيدِ: چوکھٹ، دہلیز، جمع وُصُدٌ. ۱۸/۱۸،

وَصِيلَةٍ: وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو، مشرکینِ عرب ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے اور ان کا دودھ نہیں دوہتے تھے۔ ۱۰۳/۵،

وَصَّيْنَا: (تف) ہم نے حکم دیا، ہم نے نصیحت کی۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی ۱۳۱/۴، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۳/۴۲، ۱۵/۴۶،

و ض

وَضَعَ: (ف) اس نے رکھا، اس نے قائم کیا (بصلۂ عَنْ) اس نے دور کیا، اس نے ہلکا کیا (بصلۂ عن) وَضْعٌ سے ماضی۔ ۷/۵۵،

وُضِعَ: وہ رکھا گیا، وہ قائم کیا گیا۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۶/۳، ۴۹/۱۸، ۶۹/۳۹،

وَضَعَتْ: اس نے جنا۔ ۳۶/۳،

وَضَعَتْهُ: اس نے اس کو جنا۔ ۱۵/۴۶،

وَضَعَتْهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳،

وَضَعْتُهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳،

وَضَعْنَا: ہم نے اتار دیا، ہم نے ہلکا کر دیا۔ (بصلۂ عن). ۲/۹۴،

وَضَعَهَا: اس نے اس کو رکھا، اس نے اس کو بنایا۔ ۱۰/۵۵،

وَاضْمُمْ: اور تو ملا دے، اور تو دبا لے۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸،

و ط

وَطَرًا: حاجت، ضرورت، خواہش، اسم ہے جمع اَوْطَارٌ. ۳۷/۳۳،

وَطْأً: (ف) روندنا، پامال کرنا، مراد نفس کا کچلنا، مصدر ہے۔ ۶/۷۳،

و ع

وِعَآءِ: تھیلا، زنبیل، اسم ہے، جمع اَوْعِيَةٌ. ۷۶/۱۲،

وَاعْبُدْ: اور تو عبادت کر۔ ۹۹/۱۵،

وَاعْبُدُوْهُ: اور تم اس کی عبادت کرو۔ ۱۷/۲۹،

وَعَدَ: (ض) اس نے وعدہ کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۴، ۹/۵، ۴۴/۷، ۶۸/۹، ۷۲/۹، ۶۱/۱۹، ۵۵/۲۴، ۵۲/۳۶، ۲۹/۴۸، ۱۰/۵۷،

وُعِدَ: وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۵/۱۳، ۱۵/۲۵، ۱۵/۴۷،

وَعْدَ: (ض) وعدہ کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۲/۴، ۴/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۲/۱۴، ۲۱/۱۸، ۹/۲۱، ۱۳/۲۸، ۶/۳۰، ۶۰/۳۰، ۹/۳۱، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۲۰/۳۹، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۶/۴۶، ۱۷/۴۶،

وَعْدًا: وعدہ کرنا۔ ۱۱۱/۹، ۳۸/۱۶، ۵/۱۷، ۸۶/۲۰، ۱۰۴/۲۱، ۱۶/۲۵، ۶۱/۲۸،

وَعْدِ: وعدہ کرنا۔ ۵۴/۱۹،

وَعْدُ: وعدہ کرنا۔ ۴۸/۱۰، ۳۱/۱۳، ۵/۱۷، ۷/۱۷، ۱۰۴/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۹۸/۱۸، ۳۸/۲۱، ۹۷/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

وَعْدٌ: وعدہ کرنا۔ ۶۵/۱۱،

وَعَدْتُّكُمْ: میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدْتَّنَا: تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۱۹۴/۳،

وَعَدْتَّهُمْ: تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۸/۴۰،

وَعْدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۴۵/۱۱،

وَعَدَكُمْ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدَكُمُ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۰/۴۸،

وُعِدْنَا: ہم سے وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۳/۲۳، ۶۸/۲۷،

وَعَدَنَا: اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۴۴/۷، ۱۲/۳۳، ۲۲/۳۳،

وَعَدْنٰهُ: ہم نے اس سے وعدہ کیا۔ ۶۱/۲۸،

وَعَدْنٰهُمْ: ہم نے ان سے وعدہ کیا۔ ۴۲/۴۳،

وَعَدُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ تعالیٰ) سے وعدہ کیا۔ ۷۷/۹،

وَعْدَهٗ: اس کا وعدہ۔ ۱۵۲/۳، ۴۷/۲۲، ۶/۳۰، ۴۷/۳۹

وَعْدِهٖ: اس کا وعدہ۔ ۴۷/۱۴

وَعْدُهٗ: اس کا وعدہ۔ ۶۱/۱۹، ۱۸/۷۳

وَعَدَهَا: اس نے اس سے وعدہ کیا۔ ۱۱۴/۹، ۷۲/۲۲

وَعَظْتَ: (ض) تو نے وعظ کیا، تو نے نصیحت کی۔ وَعْظٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۲۶

وَاعْفُ: اور تو معاف کر۔ ۲۸۶/۲

وَاعْمَلُوْا: اور تم عمل کرو، اور تم کام کرو۔ ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴

وَاغْضُضْ: اور تو پست کر، اور تو نرم کر۔ ۱۹/۳۱

وَاغْلُظْ: اور تو سختی کر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶

وَعِيْدِ: وعید، ڈرانا، عذاب کا وعدہ۔ ۱۱۳/۲۰، ۲۰/۵۰، ۲۸/۵۰

وَعِيْدِ: میرا ڈرانا، میرا عذاب کا وعدہ، اصل میں وَعِيْدِیْ تھا۔ ۱۴/۱۴، ۱۴/۵۰، ۴۵/۵۰

و ف

وَفّٰى: (تف) اس نے پورا پورا دیا۔ تَوْفِيَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۵۳

وِفَاقًا: (مفا) پورا پورا مکمل، مصدر بمعنی اسم فاعل۔ ۲۶/۷۸

وَفّٰهُ: اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴

وَفْدًا: وفد، جماعت، مہمان بنا کر، جمع وُفُوْدٌ ۸۵/۱۹

وُفِّيَتْ: اس کو پورا پورا دیا گیا، وہ پوری کی گئی۔ تَوْفِيَةٌ سے ماضی مجہول ۲۵/۳، ۷۰/۳۹

و ق

وَقَارًا: (ک) وقار، عزت، بزرگی، مصدر و اسم ۱۳/۷۱

وَقٰنَا: (ض) اس نے ہم کو بچا لیا۔ وَقَايَةٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۲

وَقٰهُ: اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰

وَقٰهُمْ: اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ۵۶/۴۴، ۱۸/۵۲

وَقٰهُمْ: اس نے ان کو محفوظ رکھا ۱۱/۷۶

وَقَبَ: (ض) وہ چھا گیا، وہ چھپ گیا۔ وُقُوْبٌ سے ماضی۔ ۳/۱۱۳

وَقْتِ: وقت، مدت، زمانے کا ایک معین حصہ اسم جنس ہے، جمع اَوْقَاتٌ. ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸

وَقْتِهَا: اس کا وقت، اس کی مدت۔ ۱۸۷/۷

وَقْرًا: (ض، س) بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ، اسم مصدر۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸، ۷/۳۱

وَقْرٌ: بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ۔ ۵/۴۱، ۴۴/۴۱

وِقْرًا: بوجھ، مراد پانی سے بھرا ہوا بادل، اسم ہے، جمع اَوْقَارٌ. ۲/۵۱

وَاقْصِدْ: اور تو اعتدال اختیار کر، اور تو میانہ روی اختیار کر۔ ۱۹/۳۱

وَقَعَ: (ف) وہ واقع ہوا، وہ گرا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۴، ۷۱/۷، ۱۱۸/۷، ۱۳۴/۷، ۵۱/۱۰، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷

وَقَعَتِ: وہ قائم (واقع) ہو جائے گی۔ وُقُوْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ یہاں 'تا' ساکن تھی، مابعد سے ملانے کی بنا پر مکسور ہو گئی۔ ۱/۵۶، ۱۵/۶۹

وَقْعَتِهَا: اس کا واقع ہونا، مصدر برائے مرۃ۔ ۲/۵۶

وَاقْعُدُوْا: اور تم بیٹھو۔ ۵/۹

وُقِفُوْا: (ض) وہ کھڑے کیے گئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶، ۳۰/۶

وَقِفُوْهُمْ: اور تم ان کو ٹھہراؤ، تم ان کو کھڑا کرو۔ ۲۴/۳۷

وَقُوْدِ: آگ جلانے کا ایندھن، لپٹ، شعلہ، اسم

ہے۔ ۵/۸۵،

وَقُوْدُ: آگ جلانے کا ایندھن۔ ۱۰/۳،

وَقُوْدُهَا: اس کا ایندھن۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶،

و ك

وَكَزَهٗ: (ض) اس نے اس کو گھونسا مارا، اس نے اس کو مُکا مارا۔ وَكْزٌ سے ماضی ۱۵/۲۸،

وُكِّلَ: (تف) وہ مقرر کر دیا گیا، وہ ذمہ دار بنا دیا گیا۔ تَوْكِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۳۲،

وَكَّلْنَا: ہم نے سونپا (ہم نے حوالے کیا) ہم نے مقرر کیا۔ ۸۹/۶،

وَكِيْلًا: (ض) وکیل، کارساز۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۱/۴، ۱۰۹/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۱/۴، ۲/۱۷، ۵۴/۱۷، ۶۵/۱۷، ۶۸/۱۷، ۸۶/۱۷، ۴۳/۲۵، ۳/۳۳، ۴۸/۳۳، ۹/۷۳،

وَكِيْلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰، ۴۱/۳۹، ۶/۴۲،

وَكِيْلُ: وکیل، کارساز۔ ۱۷۳/۳،

وَكِيْلٌ: وکیل، کارساز۔ ۱۰۲/۶، ۱۲/۱۱، ۶۶/۱۲، ۲۸/۲۸، ۶۲/۳۹،

و ل

وَلِّ: (تف) تو موڑ، تو پھیر۔ تَوْلِيَةٌ سے امر۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

وَلّٰى: اس نے منہ موڑا۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸، ۷/۳۱

وَالّٰتِيْ: اور وہ سب۔ ۱۵/۴، ۳۴/۴

وَلّٰهُمْ: اس نے ان کو پھیر دیا، اس نے ان کو موڑ دیا۔ ۱۴۲/۲،

وَالّٰٓـِٔيْ: اور وہ سب۔ ۴/۶۵

وَلَايَةُ: (س) مدد، ذمہ داری، حکومت، مصدر ہے۔ ۴۴/۱۸،

وَلَايَتِهِمْ: ان کی مدد، ان کی میراث۔ ۷۲/۸

وَالْبٰقِيٰتُ: اور باقی رہنے والی۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹

وَالْبُدْنَ: اور قربانی کے اونٹ و گائے جو خانۂ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں۔ ۳۶/۲۲

وَلِتَسْتَبِيْنَ: اور تاکہ وہ ظاہر ہو جائے ۵۵/۶،

وَالْتَفَّتِ: اور وہ لپٹ گئی۔ ۲۹/۷۵،

وَلَتَنَازَعْتُمْ: اور البتہ تم نے باہم تنازع کیا، اور البتہ تم نے باہم جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸،

وَالْتَنْظُرْ: اور چاہئے کہ وہ (مؤنث) غور کرے اور چاہئے کہ وہ دیکھے۔ ۱۸/۵۹،

وَلْتَاْتِ: اور چاہئے کہ ۔ آئے۔ ۱۰۲/۴،

وَالْحَبُّ: اور اناج، اور غلہ۔ ۱۲/۵۵،

وَالْحُرُمٰتُ: اور حرمتیں۔ ۱۹۴/۲،

وَلَدَ: (ض) اس نے جنا، وہ باپ ہوا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳۷، ۳/۹۰

وَلَدًا: کوئی بچہ، اولاد۔ ۱۱۶/۲، ۶۸/۱۰، ۲۱/۱۲، ۱۱۱/۱۷، ۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۲/۱۹، ۲۶/۲۱، ۲/۲۵، ۹/۲۸، ۴/۳۹، ۳/۷۲

وَلَدٍ: کوئی بچہ، اولاد۔ ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳،

وَلَدٌ: کوئی بچہ، اولاد، اسم جنس۔ جمع اَوْلَادٌ۔ ۴۷/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۰۱/۶، ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳، ۸۱/۴۳

وُلِدَ: وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ ۱۵/۱۹،

وِلْدَانَ: بچے، لڑکے لڑکیاں، واحد۔ وَلِيْدٌ۔ ۱۷/۷۳،

وِلْدَانِ: بچے، لڑکے، لڑکیاں۔ ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴،

وِلْدَانٌ: لڑکے، جنت کے غلمان۔ ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶،

وُلِدْتُّ: مجھے جنا گیا، مجھے پیدا کیا گیا۔ ۳۳/۱۹

وَلَدْنَهُمْ: (ض) ان عورتوں نے ان کو جنا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۲/۵۸،

وَلَدِهٖ: اس کا بچہ۔ ٢٣٣/٢، ٣٣/٣١

وَلَدُهٗ: اس کا بچہ۔ ٢١/٧١

وَلَدِهَا: اس کا بچہ۔ ٢٣٣/٢،

وَالَّذٰنِ: اور جو دو مرد۔ ١٦/٤،

وَلِلسَّيَّارَةِ: اور مسافروں کے لئے۔ ٩٦/٥،

وَالْمُتَرَدِّيَةُ: اور اونچائی سے گر کر مری ہوئی ٣/٥

وَلَّـوْا: (تف) انہوں نے منہ موڑا، انہوں نے پیٹھ پھیری۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ٥٧/٩، ٤٦/١٧، ٨٠/٢٧، ٥٢/٣٠، ٢٩/٤٦،

وَلَّوْا: بھاگے، انہوں نے منہ موڑا۔ ٢٢/٤٨،

وَالُّوْا: تم منہ پھیرو، تم رخ کرو، تولِيَةٌ سے امر۔ ١٤٤/٢، ١٥٠/٢،

وَالْاَغْلٰلَ: اور طوق، اور ہتھکڑیاں۔ ١٥٧/٧،

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ: اور البتہ میں ان کو ضرور امیدیں دلاؤں گا۔ ١١٩/٤،

وَالْاُمِّيّنَ: اور ان پڑھ۔ ٢٠/٣،

وَالْاِنْجِيْلَ: اور انجیل۔ ٣/٣، ٤٨/٣، ٦٦/٥، ٦٨/٥، ١١٠/٥،

وَالْاِنْجِيْلِ: اور انجیل۔ ١٥٧/٧، ١١١/٩،

وَالْاِنْجِيْلُ: اور انجیل۔ ٦٥/٣

وَالْاِنْسَ: اور انسان، اور آدمی۔ ٥٦/٥١،

وَالْاَنْصَابُ: اور بُت۔ ٩٠/٥،

وَالْاَنْصَارِ: اور مددگار۔ ١٠٠/٩، ١١٧/٩،

وَالْاَنْعَامَ: اور مویشی، اور چوپائے۔ ٥/١٦،

وَلَانْعَامُ: اور مویشی اور چوپائے۔ ٢٤/١٠،

وَلِاَنْعَامِكُمْ: اور تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ٣٣/٧٩، ٣٢/٨٠

وَالْاَنْفَ: اور ناک۔ ٤٥/٥،

وَالْاَنْفُسِ: اور جانیں۔ ١٥٥/٢،

وَلِيًّا: (ض) دوست، مددگار۔ وَلَايَةٌ سے صفت ٤٥/٤، ٧٥/٤، ٨٩/٤، ١١٩/٤، ١٢٣/٤، ١٧٣/٤، ١٤/٦، ١٧/١٨، ٥/١٩، ٤٥/١٩، ١٧/٣٣، ٦٥/٤٣، ٢٢/٤٨،

وَلِيٍّ: دوست، مددگار۔ ١٠٧/٢، ١٢٠/٢، ٧٤/٩، ١١٦/٩، ٣٧/١٣

وَلِيِّ: میرا دوست، میرا مددگار۔ ١٠١/١٢،

وَلِيُّ: دوست، مددگار۔ ٢٥٧/٢، ٦٨/٣، ٩/٤٢، ٢٨/٤٢، ١٩/٤٥،

وَلِيٌّ: دوست، مددگار۔ ٥١/٦، ٧٠/٦، ١١١/١٧، ٣٤/٤١

وَلْيَبْكُوْا: اور ان کو رونا چاہئے۔ ٨٢/٩،

وَلَّيْتَ: (تف) تو نے منہ موڑا، تو نے پیٹھ پھیری تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ١٨/١٨،

وَلْيَتَّقِ: اور چاہئے کہ وہ بچے۔ ٢٨٢/٢، ٢٨٣/٢،

وَلْيَتَلَطَّفْ: اور چاہئے کہ وہ نرمی برتے ١٩/١٨،

وَلِيُتِمَّ: اور تاکہ وہ پورا کرے۔ ٦/٥

وَلَّيْتُمْ: تم نے منہ پھیرا، تم نے پیٹھ موڑی۔ ٢٥/٩،

وَلِيْجَةً: بھیدی، دلی دوست، راز دار۔ ١٦/٩،

وَلْيَجِدُوْا: اور چاہئے کہ وہ پائیں۔ ١٢٣/٩،

وَلْيَحْكُمْ: اور چاہئے کہ وہ حکم کرے، اور چاہئے کہ وہ فیصلہ کرے۔ ٤٧/٥

وَلْيَخْشَ: اور اس کو ڈرنا چاہئے۔ ٩/٤

وَلِيْدًا: (ض) بچہ، چھوٹا لڑکا۔ وَلَادَةٌ سے صفت۔ جمع وِلْدَانٌ. ١٨/٢٦،

وَلْيَدْعُ: اور اس کو دعا کرنی چاہئے۔ ٢٦/٤٠،

وَلْيَسْتَعْفِفْ: اور اس کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ٣٣/٢٤

وَلْيَسَعَ: اور یسعؑ، ایک مشہور پیغمبر۔ ٨٦/٦،

وَلْيَشْهَدْ: اور اس کو حاضر رہنا چاہئے۔ ٢/٢٤

وَلْيَصْفَحُوْا: اور ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ ٢٢/٢٤،

وَلْيَضْرِبْنَ: اور ان کو اوڑھے رہنا چاہئے ٣١/٢٤

وَلْيَطَّوَّفُوْا: اور ان کو طواف کرنا چاہئے ٢٩/٢٢،

وَلْيَعْفُوْا: اوران کومعاف کرنا چاہئے۔ ۲۲/۲۴،
وَلِيُّكُمُ: تمہارادوست۔ ۵۵/۵،
وَلِيُّنَا: ہمارادوست، ہماراحامی۔ ۱۵۵/۷، ۴۱/۳۴،
وَلْيُوْفُوْا: اوران کو پورا کرنا چاہئے۔ ۲۹/۲۲،
وَلِيُّهٗ: اس کا وکیل، اس کا سرپرست، اس کا نمائندہ۔ ۲۸۲/۲،
وَلِيِّهٖ: اس کا وارث۔ ۳۳/۱۷، ۴۹/۲۷،
وَلِيُّهُمْ: ان کا دوست، ان سے محبت کرنے والا، ۱۲۷/۶، ۶۳/۱۶،
وَلِيُّهُمَا: ان دونوں کا دوست، ان دونوں کا مددگار۔ ۱۲۲/۳،
وَلْيَاْخُذُوْآ: اوران کو لینا چاہئے۔ ۱۰۲/۴،
وَلِيِّ يَ: میرادوست، میرامددگار۔ ۱۹۶/۷،

و م

وَامْتَازُوْا: اورتم جدا ہو جاؤ، اورتم علیحدہ ہو جاؤ۔ ۵۹/۳۶،
وَامْرَاَةٌ: اورعورت۔ ۵۰/۳۳،
وَامْرَاَتٰنِ: اوردوعورتیں۔ ۲۸۲/۲،
وَامْرَاَتُهٗ: اوراس کی عورت، اوراس کی بیوی۔ ۷۱/۱۱، ۴/۱۱۱،
وَامْرَاَتِيْ: اورمیری عورت، اورمیری بیوی۔ ۴۰/۳،

و ن

وَانْهَ: اورتو منع کر۔ ۱۷/۳۱،

و ہ

وَهَّابِ: (ف) بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَهْبٌ و هِبَةٌ سے مبالغہ۔ ۹/۳۸،
وَهَّابُ: بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ ۸/۳، ۳۵/۳۸،
وَهَّاجًا: (ض) بہت روشن (مرادسورج) بہت چمکدار، جگمگاتا ہوا۔ وَهْجٌ سے مبالغہ۔ ۱۳/۷۸،
وَهَبَ: (ف) اس نے بخشش کی۔ وَهْبٌ وهِبَةٌ سے ماضی۔ ۳۹/۱۴، ۲۱/۲۶،
وَهَبَتْ: اس عورت نے بخشا۔ ۵۰/۳۳،
وَهَبْنَا: ہم نے بخشا۔ ۸۴/۶، ۴۹/۱۹، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۲/۲۱، ۹۰/۲۱، ۲۷/۲۹، ۳۰/۳۸، ۴۳/۳۸،
وَهَنَ: (ض) وہ کمزور ہوگئی۔ وَهْنٌ سے ماضی۔ ۴/۱۹،
وَهْنًا: ضعف، کمزوری، مصدر ہے۔ ۱۴/۳۱،
وَهْنٍ: ضعف، کمزوری۔ ۱۴/۳۱،
وَهَنُوْا: وہ کمزور ہو گئے، وہ بزدل ہو گئے۔ ۱۴۶/۳،

و ء

وَاْتَمِرُوْا: اورتم مشورہ کرلیا کرو۔ ۶/۶۵،
وَاْتُوْنِيْ: اورتم میرے پاس آ ؤ۔ ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷،
وَاَذِّنْ: اورتو اعلان کر۔ ۲۷/۲۲،
وَاَذِنَتْ: اوراس نے حکم سن لیا۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،
وَاَرَادُوْا: اورانہوں نے ارادہ کیا۔ ۷۰/۲۱،
وَاْمُرْ: اورتو حکم کر۔ ۱۴۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۲/۲۰، ۱۷/۳۱،
وَاُمِيْتُ: اورمیں موت دیتا ہوں۔ ۲۵۸/۲،
وَاَنْعَامٌ: اورچوپائے۔ ۱۳۸/۶،

و ی

وَيْكَاَنَّ: تعجب ہے کہ، خبردار کہ۔ اسم تعجب ہے۔ یہ اصل میں ویلك اعلم ان تھا، اس کو

مخفف کر کے وَیْکَاَنَّ بنا دیا گیا۔ ۸۲/۲۸،

وَیْکَاَنَّهٗ: تعجب ہے، خبردار کہ۔ ۸۲/۲۸،

وَیْلٌ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ کلمۂ زجر و عذاب ہے۔ ۱۸/۲۱،

وَیْــلٌ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ ۷۹/۲، ۲/۱۴، ۳۷/۱۹، ۲۷/۳۸، ۲۲/۳۹، ۶/۴۱، ۶۵/۴۳، ۷/۴۵، ۶۰/۵۱، ۱۱/۵۲، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱/۸۳، ۱۰/۸۳، ۱/۱۰۴، ۴/۱۰۷،

وَیْلَتٰی: ہائے افسوس، اصل میں وَیْلَتِیْ تھا۔ افسوس وحسرت کی آواز کو کھینچتے ہوئے یا کو الف سے بدل کر وَیْلَتٰی کر دیا۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵،

وَیْـلَتَنَا: ہماری ہلاکت، یہاں حسرت اور ندامت کے معنی میں ہے۔ ۴۹/۱۸،

وَیْلَكَ: تیرا ناس ہو، تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۷/۴۶،

وَیْلَكُمْ: تمہارا ناس، تم ہلاک ہو جاؤ، کلمہ زجر و عذاب ہے۔ ۶۱/۲۰، ۸۰/۲۸،

وَیْـلَنَا: ہائے ہماری ہلاکت، ہائے ہماری کمبختی، کلمۂ حسرت و ندامت ہے۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸

﴿بَابُ الْھَا﴾

ہ

ہ : یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنٰہُ (ہم نے اس کو بلند کیا، یا جَعَلَہٗ، اس نے اس کو بنایا۔ ہائے وقفی، یہ وہ تائے تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے جیسے رَحْمَۃٌ سے رَحْمَہْ۔ قُدْرَۃٌ سے قُدْرَہْ. ہائے سکتہ عُمُوْمًا وقف کی حالت میں ما قبل کی حرکت کے اظہار کے لئے آتی ہے جیسے سُلْطَانِیْ (میری حکومت) سے سُلْطَانِیَہْ. مَالِیْ (میرا مال) سے مَالِیَہ وغیرہ

ھا

ھَا : آگاہ ہو جاؤ، خبردار ہو جاؤ، حرف تنبیہ ہے۔ ۶۶/۳، ۱۱۹/۳، ۱۰۹/۴، ۳۸/۴۷

ھَاتُوْا : (اف) تم دو، تم لاؤ، اسم فعل بمعنی امر۔ اصل میں اِیْتَاءٌ سے اٰتُوْا امر تھا۔ ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتُوْا کر لیا گیا۔ ۱۱۱/۲، ۲۴/۲۱

ھٰتَیْنِ : یہ دونوں عورتیں، یہ اصل میں حرف تنبیہ ھَا اور اسم اشارہ۔ تَیْنَ سے مرکب ہے۔ ۲۷/۲۸

ھَاجَرَ : (مفا) اس نے ہجرت کی، اس نے وطن چھوڑا۔ مُھَاجَرَۃٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹

ھَاجَرْنَ : ان عورتوں نے ہجرت کی، ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ۵۰/۳۳

ھَاجَرُوْا : انہوں نے ہجرت کی، انہوں نے وطن چھوڑا۔ ۲۱۸/۲، ۱۹۵/۳، ۷۲/۸، ۷۴/۸، ۷۵/۸، ۲۰/۹، ۴۱/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۵۸/۲۲

ھَادِ : (ض) ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ھِدَایَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۲۲

ھٰدِ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۵۳/۳۰

ھٰدِی : ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ۸۱/۲۷

ھَادِ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۷/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۳/۳۹، ۳۶/۳۹، ۳۳/۴۰

ھَادُوْا : (ن) وہ یہودی ہوئے۔ ھَوْدٌ سے ماضی۔ ۶۲/۲، ۴۶/۴، ۱۶۰/۴، ۴۱/۵، ۴۴/۵، ۶۹/۵، ۱۴۶/۶، ۱۱۸/۱۶، ۱۷/۲۲، ۶/۶۲

ھَادِیَ : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۱۸۶/۷،

ھَادِیًا : ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۳۱/۲۵،

ھٰذَا : یہ اسم اشارہ قریب۔ ۲۵/۲، ۲۶/۲، ۷۹/۲ ...... ۱۷۳ جگہ

ھٰذٰنِ : یہ دونوں، اسم اشارہ قریب تثنیہ۔ ۶۳/۲۰، ۱۹/۲۲

ھٰذِہٖ : یہ، اسم اشارہ قریب مؤنث کے لئے۔ ۳۵/۲، ۲۵۹/۲ ...... ۴۷ جگہ

ھَارٍ : گرنے والی، گرنے کے قریب۔ ھَوْرٌ سے اسم فاعل، اصل میں ھَاوِرٌ تھا قلب

کرنے سے هَاوِرٌ ہوا پھر تعلیل کرنے سے هَارٍ ہوگیا۔ ۱۰۹/۹،

هَارُوْتَ: ایک فرشتے کا نام۔ ۱۰۲/۲،

هٰرُوْنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۲۴۸/۲، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۱۲۲/۷، ۱۴۲/۷، ۷۵/۱۰، ۲۸/۱۹، ۵۳/۱۹، ۳۰/۲۰، ۷۰/۲۰، ۴۸/۲۱، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۱۳/۲۶، ۴۸/۲۶، ۱۱۴/۳۷، ۱۲۰/۳۷،

هٰـرُوْنُ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۹۰/۲۰، ۹۲/۲۰، ۳۴/۲۸

هٰكَذَا: ایسا ہی، اسی طرح، یہ اسم کنایہ ہے۔ حرفِ تنبیہ، (ھا) حرفِ جار (کاف) اور اسم اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ ۴۲/۲۷،

هَـالِكٌ: (ض،س،ف) ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا۔ هَلَكٌ وهَلَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۸۸/۲۸،

هٰلِكِيْنَ: ہلاک ہونے والے، مرنے والے ۸۵/۱۲،

هَـامٰنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰،

هَـامٰنُ: فرعون (مذکورہ بالا) کا وزیر اعظم۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

هَـامِـدَةً: (ن) خشک، بنجر، بغیر سبزے کے۔ مردہ زمین، هَمْدٌ وهُمُوْدٌ سے اسمِ فاعل۔ ۵/۲۲،

هَاوِيَةٌ: دوزخ کے ایک درجے کا نام، گڑھا۔ ۹/۱۰۱،

هٰهُنَا: اس جگہ، یہاں، یہ حرف تنبیہ (ھا) اور اسم ظرف قریب (هُـنَـا) سے مرکب ہے۔ ۱۵۴/۳، ۲۴/۵، ۱۴۶/۲۶، ۳۵/۶۹

هٰٓـؤُلَآءِ: یہ سب، اسم اشارہ ہے۔ ۳۱/۲، ۸۵/۲، ۶۶/۳، ۴۱/۴، ۵۱/۴، ۷۸/۴، ۱۰۹/۴، ۱۴۳/۴، ۵۳/۵، ۵۳/۶، ۸۹/۶، ۳۸/۷، ۴۹/۷، ۱۳۹/۷، ۴۹/۸، ۱۸/۱۰، ۱۸/۱۱، ۷۸/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۶۶/۱۵، ۶۸/۱۵، ۷۱/۱۵، ۸۶/۱۶، ۸۹/۱۶، ۲۰/۱۷...... ۴۶ جگہ

هَاؤُمُ: تم لو، تم پکڑو، اسم فعل۔ ۱۹/۶۹،

ه ب

هَـبْ: (ف) تو بخشش کر، تو عطا کر۔ وَهْبٌ وهِبَةٌ سے امر۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۵/۱۹، ۷۴/۲۵، ۸۳/۲۶، ۱۰۰/۳۷، ۳۵/۳۸

هَبَآءً: گرد، غبار، وہ باریک ذرے جو کسی سوراخ سے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن میں اڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ۲۳/۲۵، ۶/۵۶،

ه ج

هَجْرًا: (ن) چھوڑ دینا، الگ ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰/۷۳،

ه د

هَدَى: (ض) اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ هِدَايَةٌ سے ماضی۔ ۳۶/۱۶، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۹۰/۶، ۳۱/۱۴

هَـدًّا: (ض س) کانپ کر، ٹوٹ کر، مصدر بمعنی مفعول۔ ۹۰/۱۹،

هَدٰى: اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ۳۰/۷، ۵۰/۲۰، ۷۹/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۳/۸۷، ۷/۹۳

هُـدَى: (ض) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۰/۲، ۷۳/۳، ۷۱/۶، ۸۸/۶، ۲۳/۳۹،

هُـدًى: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۲/۲، ۵/۲، ۳۸/۲، ۹۷/۲، ۱۸۵/۲، ۴/۳، ۹۶/۳، ۱۳۸/۳، ۴۴/۵، ۴۶/۵، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۵۷/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۵۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

۶۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲/۱۷، ۱۳/۱۸، ۷۶/۱۹، ۱۰/۲۰،
...... ۴۳ جگہ

هُـدٰی: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۱۶/۲، ۱۲۰/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۵/۲، ۱۸۵/۲، ۷۳/۳، ۱۱۵/۴، ۳۵/۶، ۷۱/۶، ۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۳۳/۹، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۴۷/۲۰، ۳۷/۲۸، ۵۷/۲۸، ۸۵/۲۸، ۳۲/۳۴، ۵۳/۴۰، ۱۷/۴۱، ۳۲/۴۷، ۲۸/۴۸، ۲۳/۵۳، ۹/۶۱، ۱۳/۷۲، ۱۲/۹۲، ۱۱/۹۶،

هَـدٰکُـمْ: اس نے تمہیں ہدایت کی، اس نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۱۸۵/۲، ۱۹۸/۲، ۱۴۹/۶، ۹/۱۶، ۳۷/۲۲، ۱۷/۴۹،

هَدٰنِ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ہِدَایَۃٌ سے ماضی۔ ۸۰/۶،

هَـدٰنَا: اس نے ہمیں ہدایت کی، اس نے ہماری رہنمائی کی۔ ۷۱/۶، ۴۳/۷، ۱۲/۱۴، ۲۱/۱۴،

هَدٰنِیْ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے میری رہنمائی کی۔ ۱۶۱/۶، ۵۷/۳۹،

هَدٰهُ: اس نے اس کو ہدایت کی، اس نے اس کی رہنمائی کی۔ ۱۲۱/۱۶،

هُدٰهَا: اس کی ہدایت، اسم ہے۔ ۱۳/۳۲،

هُدٰهُمْ: ان کی ہدایت۔ ۲۷۲/۲، ۳۷/۱۶،

هُدٰهُمُ: ان کی ہدایت۔ ۹۰/۶،

هَدٰهُمْ: اس نے ان کو ہدایت کی، اس نے ان کی رہنمائی کی۔ ۱۱۵/۹،

هَدٰهُمْ: اس نے ان کو ہدایت کی، رہنمائی کی، ۱۸/۳۹،

هُدَایَ: میری ہدایت۔ ۳۸/۲، ۱۲۳/۲۰،

هُـدِّمَـتْ: (تف) وہ منہدم کی گئی، وہ گرادی گئی۔ تَهْدِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۰/۲۲،

هُـدْنَـا: (ن) ہم نے توبہ کی، ہم نے رجوع کیا۔ هَوْدٌ سے ماضی۔ ۱۵۶/۷،

هُـدُوْا: ان کو ہدایت کی گئی، ان کی رہنمائی کی گئی۔ هِدَایَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۴/۲۲،

هُدْهُدَ: مشہور پرندہ ہُد ہُد۔ ۲۰/۲۷،

هَدْیَ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۲/۵، ۹۷/۵، ۲۵/۴۸،

هَدْیًا: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۹۵/۵،

هَدْیِ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

هَدْیُ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

هُـدِیَ: اس کو ہدایت کی گئی، اس کی رہنمائی کی گئی۔ هِدَایَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۳،

هَدِیَّةٍ: ہدیہ، تحفہ، سوغات، جمع۔ هَدَایَا. ۳۵/۲۷،

هَدِیَّتِکُمْ: تمہارا ہدیہ، تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷،

هَدَیْتَنَا: (ض) تو نے ہم کو ہدایت کی، تو نے ہماری رہنمائی کی۔ هِدَایَۃٌ سے ماضی۔ ۸/۳،

هَدَیْنَا: ہم نے ہدایت کی، ہم نے رہنمائی کی۔ ۸۴/۶، ۵۸/۱۹،

هَدَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو ہدایت کی، ہم نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۲۱/۱۴،

هَدَیْنٰهُ: ہم نے اس کو ہدایت کی، ہم نے اس کی رہنمائی کی۔ ۳/۷۶، ۱۰/۹۰،

هَدَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہدایت کی، ہم نے ان کی رہنمائی کی۔ ۶۸/۴، ۸۷/۶، ۱۷/۴۱،

هَـدَیْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو ہدایت کی، ہم نے ان دونوں کی رہنمائی کی۔ ۱۱۸/۳۷،

ھ ر

هَرَبًا: (ن،ض) بھاگنا، فرار ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۷۲،

ھ ز

ھَزْلِ: (ن) لغو، بے فائدہ، بے ہودہ۔ ١٤/٨٦،

ھَزَمُوْھُمْ: (ض) انہوں نے ان کو شکست دی۔ ھَزْمٌ سے ماضی۔ ٢٥١/٢،

ھُزُوًا: (ف) ٹھٹھا، مسخراپن، مصدر بمعنی اسم مفعول۔ ٦٧/٢، ٢٣١/٢، ٥٧/٥، ٥٨/٥، ٥٦/١٨، ١٠٦/١٨، ٣٦/٢١، ٤١/٢٥، ٦/٣١، ٩/٤٥، ٣٥/٤٥،

ھُزِّیْ: (ن) تو حرکت دے۔ تو جھاڑ، تو ہلا۔ ھَزٌّ سے امر۔ ٢٥/١٩،

ھ ش

ھَشِیْمًا: (ض) بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ، ھَشْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول ٤٥/١٨،

ھَشِیْمِ: بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ۔ ٣١/٥٤،

ھ ض

ھَضْمًا: (ض) کم کرنا، توڑنا، حق تلفی کرنا، مصدر ہے۔ ١١٢/٢٠،

ھَضِیْمٌ: ٹوٹا ہوا، گوندھا ہوا، تہ بہ تہ، نرم و نازک، خوب بھرا ہوا، ھَضْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔ ١٤٨/٢٦،

ھ ل

ھَلْ: کیا، آیا، بے شک، حرف ہے، تصدیق کی طلب کے لئے آتا ہے۔ ٢١٠/٢، ١٥٤/٣، ١٤٨/٦ ......٤٣ جگہ

ھَلَكَ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ مر گیا۔ ھَلْكٌ و ھَلَاكٌ و تَھْلُكَةٌ سے ماضی۔ ١٧٦/٤، ٤٢/٨، ٣٤/٤٠، ٢٩/٦٩،

ھَلُمَّ: تم لاؤ، تم آؤ، تم حاضر کرو، اسم فعل بمعنی امر۔ ١٥٠/٦، ١٨/٣٣،

ھَلُوْعًا: کم ہمت، بہت بے صبرا، لالچی۔ ھَلَعٌ سے مبالغہ۔ ١٩/٧٠،

ھ م

ھَمَّ: (ن) اس نے ارادہ کیا، اس نے قصد کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ١١/٥، ٢٤/١٢،

ھُمْ: وہ سب۔ ضمیر منفصل مرفوع ہے۔ ٣/٢، ٨/٢، ١٠/٢، ......٤٢٧ جگہ۔

ھُمَا: وہ دونوں۔ ١٢٢/٣، ١٤٦/٦، ١٩ جگہ۔

ھَمَّازٍ: (ض) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا۔ ھَمْزٌ سے مبالغہ۔ ١١/٦٨،

ھَمَّتْ: (ن) اس (مؤنث) نے ارادہ کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ١٢٢/٣، ١١٣/٤، ٢٤/١٢، ٥/٤٠،

ھَمَزٰتِ: وسوسے، برے خیالات۔ ٩٧/٢٣،

ھُمَزَةٍ: (ن) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا ھَمْزٌ سے مبالغہ۔ ١/١٠٤،

ھَمْسًا: (ض) قدم کی چاپ، آہٹ، کھسر پھسر، اسم مصدر۔ ١٠٨/٢٠،

ھَمُّوْا: (ن) انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے قصد کیا۔ ھَمٌّ سے ماضی۔ ١٣/٩، ٧٤/٩،

ھ ن

ھُنَّ: وہ سب عورتیں، ضمیر منفصل۔ ١٨٧/٢، ٢٢٢/٢، ......٣١ جگہ

هُنَالِكَ: وہاں اس جگہ، اس وقت، اسم ظرف، زمان و مکان۔ ۳۸/۳، ۱۱۹/۷، ۳۰/۱۰، ۴۴/۱۸، ۱۳/۲۵، ۱۱/۳۳، ۱۱/۳۸، ۷۸/۴۰، ۸۵/۴۰،

هَنِيْئًا: (ف ن ض) خوش مزہ۔ پاکیزہ۔ زود ہضم، هَنَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴، ۱۹/۵۲، ۲۴/۶۹، ۴۳/۷۷،

ه و

هُوَ: وہ۔ ۲۹/۲، ۳۷/۲ ...... ۲۶۱ جگہ

هَوٰى: (ض) وہ گر پڑا، وہ غروب ہوگیا، وہ گیا گزرا ہوگیا۔ هُوِیٌّ سے ماضی۔ ۸۱/۲۰، ۱/۵۳،

هَوٰى: (س) نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، جمع اَهْوَاءٌ. ۱۳۵/۴، ۲۶/۳۸، ۳/۵۳، ۴۰/۷۹،

هَوٰهُ: اس کی (نفسانی) خواہش، اس کی (ناجائز)

• خواہش۔ ۱۷۶/۷، ۲۸/۱۸، ۱۶/۲۰، ۴۳/۲۵، ۵۰/۲۸، ۲۳/۴۵،

هَوَآءٌ: گرے ہوئے، بدحواس، خالی۔ ۴۳/۱۴،

هُوْدًا: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی جو قومِ عاد کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ۱۱۱/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۶۵/۷، ۵۰/۱۱، ۵۸/۱۱،

هُوْدِ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۶۰/۱۱، ۸۹/۱۱،

هُوْدٌ: یہودی لوگ، واحد هَائِدٌ. ۵۳/۱۱،

هُوْدٌ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۱۲۴/۲۶،

هَوْنًا: (ن) آہستہ، عاجزی کے ساتھ، وقار کے ساتھ، مصدر و اسم۔ ۶۳/۲۵،

هُوْنِ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۹۳/۶، ۱/۴۱، ۲۰/۴۶،

هُوْنٍ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۵۹/۱۶،

ه ی

هِیَ: وہ (مؤنث)۔ ۶۸/۲، ۷۰/۲ ...... ۵۷ جگہ

هَیْتَ لَكَ: تو آجا، تو جلد کر۔ یہ هَیْتَ اسمِ فعل بمعنی امر، اور لَكَ (جار مجرور) سے مرکب ہے۔ ۲۳/۱۲،

هِیْمِ: پیاسا۔ هُیَامٌ سے صفتِ مشبہ، واحد اَهْیَمُ. ۵۵/۵۶،

هَیِّنًا: (ن) آسان۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ، جمع اَهْوِنَاءٌ. ۱۵/۲۴،

هَیِّنٌ: آسان۔ ۹/۱۹، ۲۱/۱۹،

هِیَهْ: وہ، اصل میں۔ هِیَ تھا، آخر میں ہائے سکتہ لگا دی۔ ۱۰/۱۰۱،

هَیْهَاتَ: دور ہے، ناممکن ہے۔ کلمۂ بُعد ہے۔ ۳۶/۲۳،

هَیِّئْ: (تف) تو تیار کر، تو درست کر۔ تَهْیِئَةٌ سے امر۔ ۱۰/۱۸،

هَیْئَةِ: صورت، شکل۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

﴿بَابُ الیَا﴾

ی ا

یَا: حرفِ ندا ہے، ہمیشہ اسم پر آتا ہے، بکثرت آیا ہے۔

یَابِسٍ: (س) خشک، سوکھا ہوا۔ یُبْسٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۶،

یٰبِسٰتٍ: خشک، سوکھی ہوئی، واحد یَابِسَةٌ. ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

یٰبُنَیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲،

یٰبُنَیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۴۲/۱۱، ۵۰/۱۲، ۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

یٰحَسْرَةً: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۳۰/۳۶،

یٰحَسْرَتٰی: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۵۶/۳۹،

یٰحَسْرَتَنَا: ہائے افسوس۔ ۳۱/۶،

یٰدَاوٗدُ: اے داؤدؑ۔ ۲۶/۳۸،

یٰذَاالْقَرْنَیْنِ: اے ذوالقرنین۔ ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸،

یٰزَکَرِیَّا: اے ذکریاؑ۔ ۷/۱۹،

یٰسَامِرِیُّ: اے سامری۔ ۹۵/۲۰،

یٰسَمَآءُ: اے آسمان۔ ۴۴/۱۱،

یٰشُعَیْبُ: اے شعیبؑ۔ ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،

یٰصَاحِبَیِ: اے میرے دوساتھیوں۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲،

یٰصٰلِحُ: اے صالحؑ۔ ۶۲/۱۱،

یٰعِبَادِ: اے بندو۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۶۸/۴۳،

یٰعِبَادِیَ: اے میرے بندو۔ ۵۶/۲۹، ۵۳/۳۹،

یَاقُوْتُ: یاقوت۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر۔ فارسی لفظ ہے، عربی میں اسم جنس ہے۔ جمع یَوَاقِیْتُ ۵۸/۵۵،

یٰقَوْمِ: اے میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵،

یٰقَوْمَنَا: اے ہماری قوم۔ ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶،

یٰلُوْطُ: اے لوطؑ۔ ۸۱/۱۱، ۱۶۷/۲۶،

یٰلَیْتَ: اے کاش۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳،

یٰلَیْتَنَا: اے کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳،

یٰلَیْتَنِیْ: اے کاش کہ میں۔ ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

یٰلَیْتَهَا: اے کاش کہ یہ۔ ۲۷/۶۹،

یٰمٰلِكُ: اے مالک۔ ۷۷/۴۳،

یٰمَرْیَمُ: اے مریمؑ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

یٰمَعْشَرَ: اے جماعت، اے گروہ۔ ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵،

یٰنُوْحُ: اے نوحؑ۔ ۳۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱،

یٰوَیْلَتٰی: ہائے میری شامت۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵،

یٰوَیْلَتَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۴۹/۱۸،

یٰوَیْلَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸،

یٰهَامٰنُ: اے ہامان۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

یٰهُوْدُ: اے ہودؑ۔ ۵۳/۱۱،

یٰیَحْیٰی: اے یحیٰؑ۔ ۱۲/۱۹،

ی ب

یُبَایِعْنَكَ: (مفا) وہ تجھ سے بیعت (عہد) کریں گی۔ مُبَایَعَةٌ سے مضارع۔ ۱۲/۶۰،

یُبَایِعُوْنَ: وہ بیعت کرتے ہیں، وہ اقرار کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸،

یُبَایِعُوْنَكَ: وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں۔ وہ تجھ سے عہد کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸، ۱۸/۴۸،

یَبْتَغِ: (افت) وہ چاہتا ہے، وہ طلب کرتا ہے وہ ڈھونڈتا ہے۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَبْتَغِیْ تھا شرط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۸۵/۳،

یَبْتَغُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں۔ ۱۳۹/۴، ۲/۵، ۵۷/۱۷، ۳۳/۲۴، ۲۹/۴۸، ۸/۵۹، ۲۰/۷۳،

یُبَتِّکُنَّ: (تف) وہ ضرور تراشیں گے. وہ ضرور کاٹیں گے، تَبْتِیْكٌ سے مضارع بانون تاکید، ۱۱۹/۴،

یَبْتَلِیَ: (افت) وہ آزمائے گا، وہ جانچے گا۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یَبْتَلِیَکُمْ: وہ تم کو آزمائے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ۱۵۲/۳،

یَبُثُّ: (ن) وہ پیدا کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ منتشر کرتا ہے۔ بَثٌّ سے مضارع۔ ۴/۴۵،

یَبْحَثُ: (ف) وہ کھودتا (کریدتا) ہے۔ بَحْثٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵،

یَبْخَسُ: (ف) وہ کم کرتا ہے۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

یُبْخَسُوْنَ: وہ کم کئے جائیں گے۔ بَخْسٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۱،

یَبْخَلُ: (س) وہ بخل (کنجوسی) کرتا ہے۔ بُخْلٌ سے مضارع۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُ: وہ بخل کرتا ہے، وہ کنجوسی کرتا ہے۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُوْنَ: وہ بخل (کنجوسی) کرتے ہیں۔ شرع میں بخل کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرنا واجب ہو اس کو خرچ نہ کرنا، اسی لئے بخل حرام ہے اور اس پر جہنم کی شدید وعید ہے، (معارف القرآن۔ ۲/۲۵۲) ۱۸۰/۳، ۳۷/۴، ۲۴/۵۷،

یُبَدِّلُ: (تف) وہ بدل دیتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع۔ ۲۱۱/۲،

یُبَدِّلَ: وہ بدل دیتا ہے۔ ۲۶/۴۰،

یُبَدِّلُ: وہ تبدیل کرتا ہے۔ ۷۰/۲۵،

یُبَدَّلُ: وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۹/۵۰،

یُبْدِلَنَا: (اف) وہ ہم کو بدلہ دیتا ہے۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۳۲/۶۸،

یُبَدِّلَنَّهُمْ: وہ ان کو ضرور بدلہ دے گا۔ ۵۵/۲۴،

یُبَدِّلُوْا: وہ بدل دیں گے۔ ۱۵/۴۸،

یُبَدِّلُوْنَهٗ: وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ ۱۸۱/۲،

یُبْدِلَهٗ: (اف) وہ اس کو بدلہ میں دے گا۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۵/۶۶،

یُبْدِلَهُمَا: وہ ان دونوں کو بدلہ میں دے گا۔ ۸۱/۱۸،

یُبْدُوْنَ: (اف) وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یُبْدِهَا: اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷۷/۱۲،

یَبْدَؤُا: (اف) اس نے ابتدائی تخلیق کی، وہ عدم

سے وجود میں لایا۔ بَـدْءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۶۴/۲۷، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰،

یُبْـدِئُ: وہ تخلیق اول کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۹، ۴۹/۳۴، ۱۳/۸۵،

یُبْدِیَ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ نمایاں کرتا ہے۔ ۲۰/۷،

یُبْدِیْنَ: وہ ظاہر کرتی ہیں۔ ۳۱/۲۴،

یَبَسًـا: (س) خشک، سوکھا ہوا، یُبْـسٌ سے صفت مشبہ۔ ۷۷/۲۰،

یَبْسُـطُ: (ن) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے بَسْطٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲،

یَبْسُطُوْا: وہ بڑھائیں گے۔ ۱۱/۵، ۲/۶۰،

یَبْسُطُهٗ: وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،

یُبَشِّرُ: (تف) وہ بشارت دیتا ہے، وہ خوشخبری دیتا ہے۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ۹/۱۷، ۲/۱۸، ۲۳/۴۲،

یُبَشِّرُكَ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۳۹/۳،

یُبَشِّرُكِ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۴۵/۳،

یُبَشِّرُهُمْ: وہ ان کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے، ۲۱/۹،

یُبْصِرُ: (اف) وہ دیکھتا ہے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۴۲/۱۹،

یَبْـصُرُوْا: (ک) وہ دیکھتے ہیں۔ بَـصَرٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲۰،

یُبْصِرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ اَبْصَارٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲، ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷، ۱۹۸/۷، ۴۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۲۷/۳۲، ۹/۳۶، ۶۶/۳۶، ۱۶۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۵/۶۸،

یُبَـصَّـرُوْنَهُمْ: (تف) وہ ان کو دکھائے جائیں گے تَبْصِیْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱/۷۰،

یَبْصُطُ: وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے۔ ۲۴۵/۲،

یَبْـطِشَ: (ض) وہ سختی سے پکڑے گا۔ بَـطْشٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۸،

یَبْطِشُوْنَ: وہ سختی سے پکڑتے ہیں۔ ۱۹۵/۷،

یُبْـطِلَ: (اف) وہ باطل کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ بے حقیقت کرتا ہے۔ اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ۸/۸،

یُبْطِلُهٗ: وہ اس کو مٹادے گا۔ ۸۱/۱۰،

یُبَطِّئَنَّ: (تف) وہ ضرور دیر کرتا ہے، وہ ضرور ہٹاتا ہے۔ تَبْطِئَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۲/۴،

یَبْـعَثَ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ بَـعْثٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶، ۵۹/۲۸، ۳۴/۴۰، ۷/۲۲،

یَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ ۳۸/۱۶، ۷/۲۲،

یُبْعَثُ: وہ اٹھایا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۹،

یَبْعَثَكَ: وہ تجھ کو بھیجے گا، وہ تجھ کو قائم کرے گا۔ ۷۹/۱۷،

یَبْـعَثُكُمْ: وہ تم کو اٹھائے گا، وہ تم کو زندہ کرے گا۔ ۶۰/۶،

یَبْعَثَنَّ: وہ ضرور بھیجے گا، وہ ضرور مسلط کرے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید ۱۶۷/۷،

یُبْـعَثُوْا: ان کو اٹھایا جائے گا، ان کو زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۷/۶۴،

یُبْـعَثُـوْنَ: وہ اٹھائے جائیں گے، وہ زندہ کئے جائیں گے۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۲۱/۱۶، ۱۰۰/۲۳، ۸۷/۲۶، ۶۵/۲۷، ۱۴۴/۳۷، ۷۹/۳۸،

یَبْعَثُهُمْ: وہ ان کو اٹھائے گا، وہ ان کو زندہ کرے گا۔ ۳۶/۶، ۶/۵۸، ۱۸/۵۸،

یَبْـغُـوْنَ: (ض) وہ چاہتے ہیں، وہ سرکشی کرتے ہیں۔ بَغْیٌ سے مضارع۔ ۸۳/۳، ۵۰/۵، ۲۳/۱۰، ۱۰۸/۱۸، ۴۲/۴۲،

یَبْغُوْنَكُمْ: وہ تمہارے لئے چاہتے ہیں۔ ۴۷/۹،

یَبْغُونَهَا: وہ اس کو چاہتے ہیں۔ ۴۵/۷، ۱۹/۱۱، ۳/۱۴،

یَبْغِیْ: وہ زیادتی کرتا ہے، وہ ظلم کرتا ہے ۲۴/۳۸،

یَبْغِیٰنِ: وہ دنوں حد سے تجاوز کرتے ہیں ۲۰/۵۵،

یَبْقٰی: (س) وہ باقی رہے گا، وہ ہمیشہ رہے گا۔ بَقَاءٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵۵،

یَبْکُوْا: (ض) ان کو چاہئے کہ وہ روئیں۔ بُکَاءٌ سے امر غائب۔ ۸۲/۹،

یَبْکُوْنَ: وہ روتے ہیں، وہ آہ وزاری کرتے ہیں۔ بَکَاءٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۲، ۱۰۹/۱۷،

یَبْلٰی: (س) وہ پرانا ہوگا، وہ زائل ہوگا، وہ کمزور ہوگا۔ بِلًی سے مضارع۔ ۱۲۰/۲۰،

یُبْلِسُ: (اف) وہ ناامید ہوگا، وہ مایوس ہوگا۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع۔ اِبْلَاسٌ اس غم کو کہتے ہیں جو سخت مایوسی کی حالت میں ہوتا ہے (المفردات صفحہ ۶۰) مایوسی اور نامرادی کے معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، شیطان کو ابلیس اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ رحمتِ الٰہی سے مایوس ہو چکا ہے۔ ۱۲/۳۰،

یَبْلُغَ: (ن) وہ پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲، ۱۵۲/۶، ۱۴/۱۳، ۳۴/۱۷، ۲۵/۴۸،

یَبْلُغَ: وہ پہنچ جائے گا (مراد قربانی کا جانور) ۱۹۶/۲،

یَبْلُغَا: وہ دونوں بالغ ہو جائیں گے۔ وہ دونوں پہنچ جائیں گے۔ ۸۲/۱۸،

یَبْلُغَنَّ: وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۲۳/۱۷،

یَبْلُغُوْا: وہ بالغ ہوں گے، وہ پہنچیں گے۔ ۵۸/۲۴،

یُبَلِّغُوْنَ: (تف) وہ پہنچاتے ہیں۔ تَبْلِیْغٌ سے مضارع۔ ۳۹/۳۳،

یَبْلُوَا: (ن) وہ آزمائش کرے گا، وہ الگ الگ چھانٹ دے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع ۴/۴۷،

یَبْلُوْکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرتا ہے، وہ تمہارا امتحان لیتا ہے۔ ۹۲/۱۶،

یَبْلُوَکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۷/۱۱، ۲/۶۷،

یَبْلُوَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور آزمائے گا، وہ ضرور تمہارا امتحان لے گا۔ ۹۴/۵،

یَبْلُوَنِیْ: وہ میری آزمائش کرے گا، وہ میرا امتحان لے گا۔ ۴۰/۲۷،

یُبْلِیَ: (اف) وہ آزمائش کرتا ہے، وہ امتحان لیتا ہے۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷/۸،

یَابْنَؤُمَّ: اے میری ماں کے بیٹے، اے میرے ماں جائے۔ ۹۴/۲۰،

یَبُوْرُ: (ن) وہ ہلاک ہو جائے گا، وہ تباہ ہو جائے گا۔ بَوْرٌ و بَوَارٌ سے مضارع۔ ۱۰/۳۵،

یَبِیْتُوْنَ: (ض س) وہ رات گزارتے ہیں۔ بَیَاتٌ اور بَیْتُوْتَۃٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے ۶۴/۲۵،

یُبَیِّتُوْنَ: (تف) وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں، وہ رات کو سوچتے ہیں تَبْیِیْتٌ سے مضارع ۸۱/۴، ۱۰۸/۴،

یُبَیِّنْ: (تف) وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲

یُبَیِّنَ: وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ۲۶/۴، ۱۱۵/۹، ۴/۱۴، ۳۹/۱۶،

یُبَیِّنُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ۱۸۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۱/۲، ۲۴۲/۲، ۲۶۶/۲، ۱۰۳/۳، ۲۶/۴، ۱۷۶/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۸۹/۵، ۱۸/۲۴، ۵۸/۲۴، ۵۹/۲۴، ۶۱/۲۴،

یُبِیْنُ: (اف)وہ صاف صاف بیان کرتا ہے،وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔اِبَانَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴۴،

یُبَیِّنَنَّ: (تف) وہ ضرور واضح طور پر بیان کرے گا۔وہ ضرور صاف صاف بیان کرے گا۔ تَبْیِیْنٌ مضارع بانون تاکید ۹۲/۱۶،

یُبَیِّنُهَا: وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے،وہ اس کو صاف صاف بیان کرتا ہے۔ ۲۳۰/۲،

ی ت

یَتٰمَی: یتیم بچے،وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مرجائیں۔واحد یَتِیْمٌ. ۱۲۷/۴،

یَتٰمٰی: یتیم بچے۔ ۸۳/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۰/۲، ۲/۴، ۳/۴، ۶/۴، ۸/۴، ۱۰/۴، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۷/۵۹

یَتُبْ: (ن)وہ توبہ کرتا ہے،وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔تَوْبٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

یَتَبَدَّلِ: (تفع)وہ بدلتا ہے،وہ بدلے میں لے گا۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع،شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہوگیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم ل کو مکسور کردیا۔ ۱۰۸/۲،

یُتَبِّرُوْا: (تف)وہ ہلاک کردیں گے،وہ تباہ کردیں گے۔تَتْبِیْرٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷،

یَتَّبِعْ: (افت)وہ اتباع کرے گا،وہ پیروی کرے گا۔اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴، ۲۱/۲۴،

یَتَّبِعُ: وہ اتباع کرے گا۔وہ پیروی کرے گا۔ ۱۴۳/۲، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۳/۲۲

یُتَّبَعَ: اس کی اتباع کی جاتی ہے،اس کی پیروی کی جاتی ہے۔اِتِّبَاعٌ سے مضارع مجہول ۳۵/۱۰،

یَتَّبِعُوْكُمْ: وہ تمہاری اتباع (پیروی) کرتے ہیں۔ ۱۹۳/۷،

یَتَّبِعُوْنَ: وہ اتباع کرتے ہیں،وہ پیروی کرتے ہیں۔ ۷/۳، ۴۷/۴، ۱۱۶/۶، ۱۵۷/۷، ۶۶/۱۰، ۱۰۸/۲۰، ۵۰/۲۸، ۱۸/۳۹، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳،

یُتْبِعُوْنَ: (اف)وہ پیچھا کرتے ہیں۔اِتْبَاعٌ سے مضارع۔ ۲۶۲/۲،

یَتْبَعُهَا: (س)وہ اس کے پیچھے آئے۔تَبْعٌ سے مضارع۔ ۲۶۳/۲،

یَتَّبِعُهُمُ: (افت)وہ ان کی اتباع کرتے ہیں،وہ ان کے پیچھے چلتے ہیں،اِتِّبَاعٌ سے مضارع، ۲۲۴/۲۶،

یَتَبَوَّاُ: (تفع)وہ رہتا ہے،وہ ٹھکانا پکڑتا ہے۔تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۱۲،

یَتَبَیَّنَ: (تفع)وہ ظاہر ہوتا ہے،وہ واضح ہوتا ہے۔ تَبَیُّنٌ سے مضارع۔ ۱۸۷/۲، ۴۳/۹، ۵۳/۴۱،

یَتَجَرَّعُهٗ: (تفع)وہ اس کو آہستہ آہستہ پیتا ہے،وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کرکے پیتا ہے،تَجَرُّعٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۴،

یَتَجَنَّبُهَا: (تفع)وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے وہ اس کو ترک کرتا ہے،تَجَنُّبٌ سے مضارع، ۱۱/۸۷،

یَتَحَآجُّوْنَ: (تفا)وہ حجت کریں گے،وہ باہم جھگڑا کریں گے۔تَحَاجُجٌ یا تَحَاجٌّ سے مضارع۔ ۴۷/۴۰،

یَتَحَاكَمُوْا: (تفا)وہ فیصلہ چاہتے ہیں،وہ فیصلہ کراتے ہیں،تَحَاكُمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴،

یَتَخَافَتُوْنَ: (تفا)وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں تَخَافُتٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۰، ۲۳/۶۸،

یَتَخَبَّطُهُ: (تفع)وہ اس کو خبطی بناتا ہے،وہ اس کو

دیوانہ بناتا ہے۔ تَخَبُّطٌ سے مضارع ۲۷۵/۲،

یَتَّخِذُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے اِتِخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵،

یَتَّخِذَ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۶۴/۳، ۱۴۰/۳، ۳۵/۱۹، ۹۲/۱۹، ۵۷/۲۵، ۴/۳۹، ۳۲/۴۳

یَتَّخِذِ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے، اصل لفظ یَتَّخِذْ تھا، وصل کی بنا پر ذال کو مکسور کر دیا۔ ۲۸/۳، ۱۱۹/۴،

یَتَّخِذُ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۱۶۵/۲، ۹۸/۹، ۹۹/۹،

یَتَّخِذُوْا: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں ۱۵۰/۴، ۱۶/۹، ۱۰۲/۱۸،

یَتَّخِذُوْنَ: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں۔ ۱۳۹/۴،

یَتَّخِذُوْنَكَ: وہ تجھے اختیار کرتے ہیں، وہ تجھ سے کرنے لگتے ہیں۔ ۳۶/۲۱، ۴۱/۲۵،

یَتَّخِذُوْهُ: وہ اس کو اختیار کرتے ہیں، وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۴۶/۷،

یُتَخَطَّفُ: (تفع) وہ اچک لئے جاتے ہیں، وہ جھپٹ لئے جاتے ہیں۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۷/۲۹،

یَتَخَطَّفَكُمُ: وہ تم کو اچک لیتا ہے، وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔ ۲۶/۸،

یَتَخَلَّفُوْا: (تفع) وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع۔ ۱۲۰/۹،

یَتَخَیَّرُوْنَ: (تفع) وہ پسند کریں گے۔ تَخَیُّرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۵۶،

یَتَدَبَّرُوْنَ: (تفع) وہ تدبر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع۔ ۸۲/۴، ۲۴/۴۷،

یَتَذَکَّرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کریں۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۸،

یَتَذَکَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ ۱۹/۱۳، ۴۴/۲۰، ۳۷/۳۵، ۹/۳۹، ۱۳/۴۰، ۳۵/۷۹، ۲۳/۸۹،

یَتَذَکَّرُوْنَ: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۱۴، ۴۳/۲۸، ۴۶/۲۸، ۵۱/۲۸، ۲۷/۳۹، ۵۸/۴۴،

یَتَرَاجَعَا: (تفا) وہ باہم رجوع کر لیں، وہ باہم مصالحت کر لیں۔ تَرَاجُعٌ سے مضارع ۲۳۰/۲،

یَتَرَبَّصُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۹۸/۹،

یَتَرَبَّصْنَ: وہ (مطلقہ) انتظار کریں، وہ روکے رکھیں، تَرَبُّصٌ سے مضارع بمعنی امر، ۲۲۸/۲، ۲۳۴/۲،

یَتَرَبَّصُوْنَ: وہ راہ دیکھتے ہیں، وہ انتظار کرتے ہیں۔ ۱۴۱/۴،

یَتَرَدَّدُوْنَ: (تفع) وہ تردد کرتے ہیں، وہ حیران ہوتے ہیں، وہ ڈانواں ڈول ہوتے ہیں تَرَدُّدٌ سے مضارع۔ ۴۵/۹،

یَتَرَقَّبُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا بھالتا ہے۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸،

یُتْرَكَ: (ن) وہ ترک کر دیا جائے گا، وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۷۵،

یَتِرَكُمُ: (ض) وہ تم سے کم کرے گا، وہ تم سے چھین لے گا، وہ تم سے ضائع کر دے گا۔ وَتْرٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۷،

یُتْرَكُوْا: وہ ترک کر دیئے جائیں گے، وہ چھوڑ دیئے جائیں گے۔ ۲/۲۹،

یَتَزَکّٰی: (تفع) وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَکّیٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۵، ۱۸/۹۲،

یَتَسَآءَلُوا: (تفا) وہ باہم سوال کریں گے، وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَائُلٌ سے مضارع ۱۹/۱۸،

یَتَسَآئَلُوْنَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں، وہ باہم پوچھتے ہیں۔ ۱۰۱/۲۳، ۶۶/۲۸، ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۵/۵۲، ۴۰/۷۴، ۱/۷۸

یَتَسَلَّلُوْنَ: (تفع) وہ آڑ میں ہو کر (مجلس نبوی ﷺ سے) کھسک جاتے ہیں، وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلُّلٌ سے مضارع ۶۳/۲۴،

یَتَسَنَّہْ: (تفع) وہ سڑ جاتا ہے، وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَنُّنٌ سے مضارع۔ ۲۵۹/۲،

یَتَضَرَّعُوْنَ: (تفع) وہ تضرع کرتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں، وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۶، ۷۶/۲۳،

یَتَطَهَّرُوْا: (تفع) وہ پاک ہوتے ہیں۔ تطهُّرٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۹،

یَتَطَهَّرُوْنَ: وہ پاک ہوتے ہیں۔ ۸۲/۷، ۵۶/۲۷،

یَتَعَارَفُوْنَ: (تفا) وہ باہم متعارف ہوتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں، تَعارُفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۰،

یَتَعَدَّ: (تفع) وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدّی سے مضارع۔ ۲۲۹/۲، ۱۴/۴، ۱/۶۵،

یَتَعَلَّمُوْنَ: (تفع) وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یَتَغَامَزُوْنَ: (تفا) وہ پلکوں اور ابروں سے اشارہ کرتے ہیں، وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامُزٌ سے مضارع۔ ۳۰/۸۳،

یَتَغَیَّرْ: (تفع) وہ متغیر ہوا، وہ بگڑا، وہ خراب ہوا۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۵/۴۷،

یَتَفَجَّرُ: (تفع) وہ پھوٹتا ہے، وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجُّرٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲،

یَتَفَرَّقَا: (تفع) وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں، وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۴،

یَتَفَرَّقُوْنَ: وہ (مؤمن اور کافر الگ الگ ہو جائیں گے۔ ۱۴/۳۰،

یَتَفَضَّلَ: (تفع) اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضُّلٌ سے مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے۔ ۲۴/۲۳،

یَتَفَطَّرْنَ: (تفع) وہ پھوٹ پڑیں، وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطُّرٌ سے مضارع ۹۰/۱۹، ۵/۴۲،

یَتَفَقَّهُوْا: (تفع) وہ (دین کی) سمجھ حاصل کرتے ہیں، وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقُّهٌ سے مضارع۔ ۱۲۲/۹،

یَتَفَکَّرُوْا: (تفع) وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَکُّرٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۷، ۸/۳۰،

یَتَفَکَّرُوْنَ: وہ فکر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ۱۹۱/۳، ۱۷۶/۷، ۲۴/۱۰، ۳/۱۳، ۱۱/۱۶، ۴۴/۱۶، ۶۹/۱۶، ۲۱/۳۰، ۴۲/۳۹، ۱۳/۴۵، ۲۱/۵۹،

یَتَفَیَّئُوا: (تفع) وہ جھکتے ہیں، وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَیُّئٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۶،

یَتَّقِ: (افت) وہ پرہیزگاری اختیار کرے، وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے امر غائب، ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۹۰/۱۲، ۲/۶۵، ۴/۶۵، ۵/۶۵،

یَتَقَبَّلُ: (تفع) وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵،

یُتَقَبَّلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع

مجہول۔ ۲۷/۵،

یُتقبّلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۵۳/۹،

یَتقَدَّمَ: (تفع) وہ آگے بڑھتا ہے۔ تقَدُّمٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴،

یَتَّقُوْا: (افت) وہ ڈریں، وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اِتِّقَاءٌ سے امر غائب۔ ۹/۴،

یَتَّقُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ بچتے ہیں۔ ۱۸۷/۲، ۳۲/۶، ۵۱/۶، ۶۹/۶، ۱۵۶/۷، ۱۶۴/۷، ۱۶۹/۷، ۵۶/۸، ۱۱۵/۹، ۶/۱۰، ۶۳/۱۰، ۵۷/۱۲، ۱۱۳/۲۰، ۱۱/۲۶، ۵۳/۲۷، ۲۸/۳۹، ۱۸/۴۱،

یَتَّقْهِ: وہ اس سے ڈرتا ہے، وہ اس سے بچتا ہے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۴،

یَتَّقِیْ: وہ ڈرتا ہے، وہ بچتا ہے۔ ۲۴/۳۹،

یَتَکَبَّرُوْنَ: (تفع) وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ تکَبُّرٌ سے مضارع ۱۴۶/۷،

یَتَکَلَّمُ: (تفع) وہ کلام کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ تکَلُّمٌ سے مضارع۔ ۳۵/۳۰،

یَتکَلَّمُوْنَ: وہ کلام کرتے ہیں، وہ بولتے ہیں۔ ۳۸/۷۸،

یَتَکِئُوْنَ: (افت) وہ تکیہ لگائیں گے۔ اِتُّکَاءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۳،

یُتْلٰی: (ن) اس کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ پڑھا جاتا ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۷/۴، ۱/۵، ۱۰۷/۱۷، ۳۰/۲۲، ۵۳/۲۸، ۵۱/۲۹، ۳۴/۳۳،

یَتَلَاوَمُوْنَ: (تفا) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو الزام دیتے ہیں۔ تَلَاوُمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۶۸،

یَتَلَطَّفُ: (تفع) وہ نرمی برتے، وہ حسن تدبیر سے کام لے، وہ آہستگی سے جائے۔ تَلَطُّفٌ سے امر غائب۔ ۱۹/۱۸،

یَتَلَقَّی: (تفع) وہ لیتے ہیں، وہ اخذ کرتے ہیں تَلَقِّیٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵۰،

یَتْلُوْا: (ن) وہ تلاوت کرتے ہیں، وہ پڑھتے ہیں۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۱۶۴/۳، ۵۹/۲۸، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۲/۹۸،

یَتْلُوْنَ: وہ تلاوت کرتے ہیں، وہ پڑھتے ہیں ۱۱۳/۲، ۱۱۳/۳، ۷۲/۲۲، ۲۹/۳۵، ۷۱/۳۹،

یَتْلُوْنَہٗ: وہ اس (توریت وانجیل) کی تلاوت کرتے ہیں، وہ اس کو پڑھتے ہیں۔ ۱۲۱/۲،

یَتْلُوْہُ: (ن) وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے، وہ اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ تِلْوٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۱،

یُتِمَّ: (اف) تمام کرنا، پورا کرنا، اِتْمَامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۲۳۳/۲، ۶/۵، ۳۲/۹، ۲/۴۸،

یُتِمُّ: تمام کرنا، پورا کرنا۔ ۶/۱۲، ۸۱/۱۶،

یَتَمَآسَّا: (تفا) وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں، دونوں مس کرتے ہیں۔ تَمَاسٌّ سے مضارع ۳/۵۸، ۴/۵۸،

یَتَمَتَّعُوْا: (تفع) وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ وہ مزے اڑاتے ہیں۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع۔ ۳/۱۵، ۶۶/۲۹،

یَتَمَتَّعُوْنَ: وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں ۱۲/۴۷،

یَتَمَطّٰی: (تفع) وہ اترا کر چلتا ہے، وہ غرور سے اکڑتا ہے۔ تَمَطِّیٌ سے مضارع ۳۳/۷۵،

یَتَمَنَّوْہُ: (تفع) وہ اس کی تمنا کریں گے، وہ اس کی آرزو کریں گے۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ۹۵/۲،

یَتَمَنَّوْنَہٗ: وہ اس کی تمنا (آرزو) کریں گے ۷/۶۲

یَتَنٰجَوْنَ: وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں۔

تَنَاجِیٌ سے مضارع۔ ٨/٥٨

يَتَنَازَعُوْنَ: (تفا) وہ باہم تنازعہ کرتے ہیں، وہ باہم چھینا جھپٹی کرتے ہیں۔ تَنَازُعٌ سے مضارع۔ ٢١/١٨، ٢٣/٥٢

يَتَنَافَسِ: (تفا) وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کریں، وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ تَنَافُسٌ سے امر غائب۔ ٢٦/٨٣

يَتَنَاهَوْنَ: (تفا) وہ باہم منع کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں، تَنَاهِیٌ سے مضارع۔ ٧٩/٥

يَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے تَنَزُّل سے مضارع۔ ١٢/٦٥

يَتَوَارٰی: (تفا) وہ چھپا چھپا پھرتا ہے۔ تَوَارِیٌ سے مضارع۔ ٥٩/١٦

يَتُوْبَ: (ن) وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے (بصلہٗ الٰی) وہ توبہ قبول کرتا ہے (بصلہٗ علیٰ)۔ تَوْبٌ سے مضارع۔ ١٢٨/٣، ٢٦/٤، ٢٧/٤، ١٠٢/٩، ٢٤/٣٣، ٧٣/٣٣

يَتُوْبُ: وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے۔ ١٧/٤، ٣٩/٥، ١٥/٩، ٢٧/٩، ١٠٦/٩، ١٧/٢٥

يَتُوْبُوْا: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ٧٤/٩، ١١٨/٩، ١٠/٨٥

يَتُوْبُوْنَ: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ١٧/٤، ٧٤/٥، ١٢٦/٩

يَتَوَفّٰی: (تفع) وہ وفات دیتا ہے، وہ جان نکالتا ہے، وہ قبض کرتا ہے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع۔ ٥٠/٨، ٤٢/٣٩

يُتَوَفّٰی: اس کو وفات دی جاتی ہے، اس کو قبض کرلیا جاتا ہے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول۔ ٥/٢٢، ٦٧/٤٠

يَتَوَفّٰكُمْ: وہ تمہیں وفات دیتا ہے، وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ ٦٠/٦، ١٠٤/١٠، ٧٠/١٦، ١١/٣٢

يَتَوَفّٰهُنَّ: وہ ان کو وفات دیتا ہے، وہ ان کی جان لیتا ہے۔ ١٥/٤

يُتَوَفَّوْنَ: (تفع) وہ وفات پائیں گے، وہ اٹھا لئے جائیں گے، ان کی جان قبض کرلی جائے گے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢

يَتَوَفَّوْنَهُمْ: وہ ان کو وفات دیں گے، وہ ان کو ماریں گے۔ ٣٧/٧

يَتَوَكَّلُ: (تفع) وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع۔ ٤٩/٨، ٣/٦٥

يَتَوَكَّلِ: وہ توکل کرے، وہ بھروسہ کرے۔ تَوَكُّلٌ سے امر غائب۔ ١٢٢/٣، ١٦٠/٣، ١١/٥، ٥١/٩، ٦٧/١٢، ١١/١٤، ١٢/١٤، ١٠/٥٨، ١٣/٦٤

يَتَوَكَّلُ: وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے ٣٨/٣٩

يَتَوَكَّلُوْنَ: وہ توکل کرتے ہیں، وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ٢/٨، ٤٢/١٦، ٩٩/١٦، ٥٩/٢٩، ٣٦/٤٢

يَتَوَلَّ: (تفع) وہ محبت کرتا ہے، وہ دوست رکھتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع ٥٦/٥

يَتَوَلَّ: وہ روگردانی کرتا ہے، وہ پھر جاتا ہے تَوَلِّیٌ سے مضارع۔ ١٧/٤٨، ٢٤/٥٧، ٦/٦٠

يَتَوَلَّي: وہ دوستی کرتا ہے، وہ مدد کرتا ہے۔ ١٩٦/٧

يَتَوَلّٰی: وہ انحراف کرتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ ٢٣/٣، ٤٧/٢٤

يَتَوَلَّوْا: وہ روگردانی کرتے ہیں، وہ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ ٥٠/٩، ٧٤/٩

يَتَوَلَّوْنَ: وہ منہ موڑتے ہیں، وہ اعراض کرتے

ہیں۔ ۴۳/۵،

یَتَوَلَّوْنَ: وہ محبت کرتے ہیں، وہ دوستی کرتے ہیں ۸۰/۵،

یَتَوَلَّوْنَهٗ: وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۶،

یَتَوَلَّهُمْ: وہ ان سے دوستی کرتا ہے، ۵۱/۵، ۲۳/۹، ۹/۶۰،

یَتَاَخَّرَ: (تفع) وہ تاخیر کرتا ہے، وہ پیچھے رہتا ہے۔ تَاَخُّرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴،

یَتِیْمَ: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو، جمع یَتَامٰی و اَیْتَامٌ. ۱۷/۸۹، ۹/۹۳، ۲/۱۰۷،

یَتِیْمًا: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ ۸/۷۶، ۱۵/۹۰، ۶/۹۳،

یَتِیْمِ: یتیم۔ ۵۲/۶، ۳۴/۱۷،

یَتِیْمَیْنِ: دو یتیم۔ ۸۲/۱۸،

یَتِیْهُوْنَ: (ض) وہ پریشان پھریں گے، وہ سر مارتے پھریں گے۔ تَیْهٌ سے مضارع۔ ۲۶/۵،

ی ث

یُثَبِّتُ: (تف) وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا، تَثْبِیْتٌ سے مضارع۔ ۲۷/۱۴،

یُثَبِّتَ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا۔ ۱۱/۸، ۱۰۲/۱۶،

یُثَبِّتُ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا ۲۷/۱۴،

یُثْبِتُ: (اف) وہ ثابت رکھتا ہے، وہ قائم رکھتا ہے۔ اِثْبَاتٌ سے مضارع۔ ۳۹/۱۳،

یُثْبِتُوْكَ: وہ تجھ کو بند رکھیں گے، وہ تجھ کو قید کرلیں گے۔ ۳۰/۸،

یُثْخِنَ: (اف) وہ خوب قتل کرتا ہے، وہ کثرت سے خون بہاتا ہے۔ وہ خون ریزی کرتا ہے۔ اِثْخَانٌ سے مضارع ۶۷/۸،

یَثْرِبَ: ہجرت سے قبل مدینہ منورہ کا نام۔ ۱۳/۳۳،

یَثْقَفُوْكُمْ: (س) وہ تم پر قابو پالیں گے، وہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۲/۶۰،

یَثْنُوْنَ: (ض) وہ لپیٹتے ہیں، وہ دوہرا کرتے ہیں ثَنْیٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

ی ج

یُجَادِلُ: (مفا) وہ جدال کرتا ہے، وہ جھگڑا کرتا ہے۔ مُجَادَلَةٌ اور جِدَالٌ سے مضارع ۱۰۹/۴، ۵۶/۱۸، ۳/۲۲، ۸/۲۲، ۲۰/۳۱، ۴/۴۰،

یُجَادِلُنَا: وہ ہم سے لڑائی (جھگڑا) کرتا ہے ۷۴/۱۱،

یُجَادِلُوْكُمْ: وہ تم سے جھگڑا کرتا ہے۔ ۱۲۱/۶،

یُجَادِلُوْنَ: وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۳، ۳۵/۴۰، ۵۶/۴۰، ۶۹/۴۰، ۳۵/۴۲،

یُجَادِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ۲۵/۶، ۶/۸،

یُجَارُ: (اف) اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اس کو پناہ دی جاتی ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۸/۲۳،

یُجَاوِرُوْنَكَ: (مفا) وہ تمہارے ہمسائے ہوں گے، وہ تمہارے نزدیک ہوں۔ مُجَاوَرَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۳،

یُجَاهِدُ: (مفا) وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے جِهَادٌ اور مُجَاهَدَةٌ سے مضارع ۶/۲۹،

یُجَاهِدُوْا: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۴۴/۹، ۸۱/۹،

یُجَاهِدُوْنَ: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۵۴/۵،

یُجِبْ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ کہنا مانتا ہے۔

اِجَابَۃٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۶،

یُجْبٰی: (ض ف) وہ کھینچا جاتا ہے۔ جِبًی، جِبَایَۃٌ اور جَبُوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،

یَجْتَبِیْ: (افت) وہ چن لیتا ہے، وہ منتخب کر لیتا ہے۔ اِجْتِبَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۹/۳، ۱۳/۴۲،

یَجْتَبِیْكَ: وہ تجھ کو منتخب کرتا ہے۔ ۶/۱۲،

یَجْتَنِبُوْنَ: (افت) وہ اجتناب کرتے ہیں، وہ بچتے ہیں، وہ پرہیز کرتے ہیں۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

یَجْحَدُ: (ف) وہ انکار کرتا ہے۔ جَحْدٌ و جُحُوْدٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۹، ۴۹/۲۹، ۳۲/۳۱،

یَجْحَدُوْنَ: وہ انکار کرتے ہیں۔ ۳۳/۶، ۵۱/۷، ۷۱/۱۶، ۶۳/۴۰، ۱۵/۴۱، ۲۸/۴۱، ۲۶/۴۶،

یَجِدُ: (ض) اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ و وُجُوْدٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۱۰۰/۴، ۱۲۳/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸، ۹/۷۲،

یَجِدِ: اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ ۱۱۰/۴،

یَجِدْكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۶/۹۳،

یَجِدُوْا: ان کو پانا چاہئے، ان کو حاصل کرنا چاہئے۔ وِجْدَانٌ سے امر غائب۔ ۱۲۳/۹،

یَجِدُوْا: انھوں نے پایا۔ انھوں نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۳/۱۸، ۲۵/۷۱،

یَجِدُوْا: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی مستقبل۔ ۵۸/۱۸،

یَجِدُوْنَ: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ ۱۲۱/۴، ۱۷۳/۴، ۵۷/۹، ۷۹/۹، ۹۱/۹، ۲۳/۲۴، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۹/۵۹،

یَجِدُوْنَهٗ: وہ اس کو پائیں گے۔ ۱۵۷/۷،

یَجِدْهُ: وہ اس کو پائے گا۔ ۳۹/۲۴،

یُجِرْكُمْ: (اف) وہ تم کو پناہ دے گا۔ وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۶،

یَجْرِمَنَّكُمْ: (ض) وہ ضرور تم کو آمادہ کرتا ہے، وہ ضرور تمہارا باعث بنے گا۔ جَرْمٌ و جَرِیْمَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲/۵، ۸/۵، ۸۹/۱۱،

یَجُرُّهٗ: (ن) وہ اس کو گھسیٹتا ہے، وہ اس کو کھینچتا ہے۔ جَرٌّ سے مضارع۔ ۱۵۰/۷،

یَجْرِیْ: (ض) وہ جاری ہوتا ہے، وہ بہتا ہے جَرْیٌ اور جَرَیَانٌ سے مضارع۔ ۲/۱۳، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹،

یُجْزَ: (ض) اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا، جَزَاءٌ سے مضارع مجہول، ۱۲۳/۴،

یُجْزَی: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۸۴/۲۸،

یُجْزٰی: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۶۰/۶، ۴۰/۴۰،

یُجْزٰهُ: اس کو جزا دی جائے گی۔ اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۴۱/۵۳،

یُجْزَوْنَ: ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۲۰/۶، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۷۵/۲۵، ۳۳/۳۴،

یَجْزِیْ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۱۴۴/۳، ۸۸/۱۲، ۳۱/۱۶، ۳۳/۳۱،

یَجْزِیَ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

یَجْزِیَكَ: وہ تجھ کو جزا دے گا، وہ تجھ کو بدلہ دے گا۔ ۲۵/۲۸،

یَجْزِیَهُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ

دے گا۔ ۱۳۸/۶، ۱۳۹/۶،

یَجْزِیَھُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴، ۳۵/۳۹

یَجْعَلْ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۶، ۲۹/۸، ۱/۱۸، ۱۰/۲۵، ۲۸/۵۷، ۲/۶۵، ۴/۶۵، ۱۲/۷۱، ۲/۱۰۵،

یَجْعَلَ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۵۶/۳، ۱۷۶/۳، ۱۵/۴، ۱۹/۴، ۱۴۱/۴، ۶/۵، ۳۷/۸، ۵۳/۲۲، ۷/۷۰

یَجْعَلِ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۴۰/۲۴،

یَجْعَلُ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۲۴/۶، ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۹۶/۱۹، ۵۰/۴۲، ۷/۶۵، ۲۵/۷۲، ۱۷/۷۳

یَجْعَلُکُمْ: وہ تم کو بنائے گا، وہ تم کو کرے گا۔ ۶۲/۲۷،

یَجْعَلَنِیْ: اس نے مجھے بنایا، اس نے مجھے کیا۔ ۳۲/۱۹،

یَجْعَلُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ تراشتے ہیں۔ ۱۹/۲، ۹۱/۱۵، ۵۶/۱۶، ۵۷/۱۶، ۶۲/۱۶

یَجْعَلُوْهُ: وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۵/۱۲،

یَجْعَلَهٗ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۹/۶،

یَجْعَلَهٗ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۷/۸،

یَجْعَلُهٗ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۲۱/۳۹

یُجَلِّیْھَا: (تف) وہ اس کو ظاہر کرے گا، وہ اس کو روشن کرے گا۔ تَجْلِیَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۷،

یَجْمَحُوْنَ: (ف) وہ سرکشی کرتے ہیں، وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمْحٌ، جِمَاحٌ اور جُمُوْحٌ سے مضارع۔ ۵۷/۹،

یَجْمَعُ: (ف) وہ جمع کرے گا، وہ اکٹھا کرے گا۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۵، ۲۶/۳۴، ۱۵/۴۲،

یَجْمَعُکُمْ: وہ تم کو جمع کرے گا، وہ تم کو اکٹھا کرے گا۔ ۲۶/۴۵، ۹/۶۴،

یَجْمَعَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور جمع کرے گا، وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

یَجْمَعُوْنَ: وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ ۱۵۷/۳، ۵۸/۱۰، ۳۲/۴۳،

یُجَنَّبُھَا: (تف) اس کو اس سے دور رکھا جائے گا، اس کو اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔ تَجْنِیْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۷/۹۲،

یَجْھَلُوْنَ: (س) وہ جہالت کرتے ہیں، وہ نادانی کرتے۔ جَھْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۶،

یَجْئَرُوْنَ: وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ چلاتے ہیں جُؤَارٌ سے مضارع۔ ۶۴/۲۳،

یُجِیْبُ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ سنتا ہے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۶۲/۲۷،

یُجِیْرُ: (اف) وہ حفاظت کرتا ہے، وہ پناہ دیتا ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۲۳، ۲۸/۶۷،

یُجِیْرَنِیْ: وہ مجھ کو پناہ دے گا۔ ۲۲/۷۲،

ی ح

یُحَآجُّوْکُمْ: (مفا) وہ تم سے حجت کرتے ہیں، وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ حِجَاجٌ و مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۷۳/۳، ۷۶/۲

یُحَآجُّوْنَ: وہ حجت کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۶/۴۲،

یُحَادِدِ: (مفا) وہ دشمنی کرتا ہے، وہ مخالفت کرتا ہے۔ مُحَادَدَةٌ سے مضارع، وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ ۶۳/۹،

یُحَآدُّوْنَ: وہ دشمنی کرتے ہیں وہ مخالفت کرتے

ہیں۔ مُحَادٌّ سے مضارع۔ ۵/۵۸، ۲۰/۵۸،

یُحَارِبُوْنَ: (مفا) وہ جنگ کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ مُحَارَبَۃٌ سے مضارع۔ ۳۳/۵،

یُحَاسَبُ: (مفا) اس سے حساب لیا جائے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۸۴،

یُحَاسِبْکُمْ: وہ تمہارا حساب لے گا۔ ۲۸۴/۲،

یُحَاطَ: (اف) اس کا احاطہ کرلیا جائے، اس کو گھیر لیا جائے۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۱۲،

یُحَافِظُوْنَ: (مفا) وہ حفاظت کرتے ہیں، وہ مداومت کرتے ہیں۔ مُحَافَظَۃٌ سے مضارع۔ ۹۲/۶، ۹/۲۳، ۳۴/۷۰،

یُحَاوِرُہٗ: (مفا) وہ اس سے اِدھر اُدھر کی باتیں کرتا ہے، وہ اس سے بات چیت کرتا ہے۔ مُحَاوَرَۃٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۸، ۳۷/۱۸،

یُحِبُّ: (اف) وہ محبت کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۱۹۵/۲، ۲۰۵/۲، ۲۲۲/۲، ۲۷۶/۲، ۳۲/۳، ۵۷/۳، ۷۶/۳، ۱۳۴/۳، ۱۴۰/۳، ۱۴۶/۳، ۱۴۸/۳، ۱۵۹/۳، ۳۶/۴، ۱۰۷/۴، ۱۴۸/۴، ۱۳/۵، ۴۲/۵، ۶۴/۵، ۸۷/۵، ۹۳/۵، ۱۴۱/۶، ۳۱/۷، ۵۵/۷، ۵۸/۸ ...... ۴۱ جگہ

یُحْبِبْکُمْ: وہ تم سے محبت کرے گا۔ وہ تم کو پسند کرے گا۔ ۳۱/۳،

یُحْبَرُوْنَ: (ن) وہ مسرور ہوں گے، ان کو خوش کیا جائے گا، ان کو نوازا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۳۰،

یَحْبِسُہٗ: (ض) وہ اس کو محبوس کرتا ہے، وہ اس کو منع کرتا ہے، وہ اس کو روکتا ہے۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ۸/۱۱،

یُحْبِطُ: (اف) وہ ضائع کردے گا، وہ بے کار کردے گا۔ اِحْبَاطٌ سے مضارع ۳۲/۴۷،

یَحْبَطَنَّ: (س) وہ ضرور ضائع ہو جائے گا، وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ حَبْطٌ وحُبُوْطٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۵/۳۹،

یُحِبُّوْنَ: (اف) وہ محبت کرتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۱۸۸/۳، ۱۰۸/۹، ۱۹/۲۴، ۹/۵۹، ۲۷/۷۶،

یُحِبُّوْنَکُمْ: وہ تم سے محبت کرتے ہیں، وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ ۱۱۹/۳،

یُحِبُّوْنَہٗ: وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ ۵۴/۵،

یُحِبُّوْنَھُمْ: وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔ ۱۶۵/۲،

یُحِبُّھُمْ: وہ ان سے محبت کرتا ہے، وہ ان کو پسند کرتا ہے۔ ۵۴/۵،

یَحْتَسِبُ: (افت) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع ۳/۶۵،

یَحْتَسِبُوْا: انہوں نے گمان کیا، انہوں نے خیال کیا۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع، بمعنی ماضی، ۲/۵۹،

یَحْتَسِبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں۔ ۴۷/۳۹،

یُحْدِثُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۲۰، ۱/۶۵،

یَحْذَرِ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے، اس کو بچنا چاہئے۔ حَذْرٌ سے امر غائب۔ ۶۳/۲۴،

یَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے، وہ بچتا ہے۔ حَذْرٌ سے مضارع۔ ۶۴/۹، ۹/۳۹،

یُحَذِّرُکُمْ: (تف) وہ تم کو ڈراتا ہے۔ تَحْذِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳، ۳۰/۳،

يَحْذَرُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ بچتے ہیں۔ ۱۲۲/۹،

يَحْذَرُوْنَ: وہ ڈرتے تھے۔ حَذْرٌ سے ماضی استمراری۔ ۶/۲۸،

يُحَرِّفُوْنَ: (تف) وہ تحریف کرتے ہیں، وہ بدل دیتے ہیں۔ تَحْرِيْفٌ سے مضارع ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

يُحَرِّفُوْنَهٗ: وہ اس میں تحریف کرتے ہیں، وہ اس کو بدل دیتے ہیں۔ ۷۵/۲،

يُحَرِّمُ: (تف) وہ حرام کرتا ہے، وہ ممنوع قرار دیتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع ۱۵۷/۷،

يُحَرِّمُوْنَ: وہ حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۲۹/۹،

يُحَرِّمُوْنَهٗ: وہ اس کو حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۳۷/۹،

يَحْزُنُ: (ن، س) وہ غمگین کرتا ہے، وہ رنجیدہ کرتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع۔ ۱۰/۵۸،

يَحْزَنَّ: وہ ضرور غمگین ہوں گی، وہ ضرور رنجیدہ ہوں گی، حُزْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۱/۳۳،

يَحْزُنْكَ: وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے، وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے۔ ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۶۵/۱۰، ۲۳/۳۱، ۷۶/۳۶،

يَحْزُنُكَ: وہ تجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۳۳/۶،

يَحْزُنُنِيْ: وہ مجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

يَحْزَنُوْنَ: وہ غمگین (رنجیدہ) ہوں گے۔ ۳۸/۲، ۶۲/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۷۰/۳، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۳۵/۷، ۶۲/۱۰، ۶۱/۳۹، ۱۳/۴۶،

يَحْزُنْهُمْ: وہ ان کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۱۰۳/۲۱،

يَحْسَبُ: (س) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ حُسْبَانٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵، ۳۶/۷۵،

۵/۹۰، ۷/۹۰، ۳/۱۰۴،

يَحْسَبَنَّ: وہ ضرور گمان کرے گا، وہ ضرور خیال کرے گا۔ حُسْبَانٌ سے مضارع، بانون تاکید۔ ۱۷۸/۳، ۱۸۰/۳، ۵۹/۸،

يَحْسَبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں، ۳۰/۷، ۱۰۴/۱۸، ۵۵/۲۳، ۲۰/۳۳، ۳۷/۴۳، ۸۰/۴۳، ۱۸/۵۸، ۴/۶۳،

يَحْسَبُهٗ: وہ اس کو گمان کرتا ہے، وہ اس کو خیال کرتا ہے۔ ۳۹/۲۴،

يَحْسَبُهُمُ: وہ ان کو گمان (خیال) کرتا ہے۔ ۱۷۳/۲،

يَحْسُدُوْنَ: (ن) وہ حسد کرتے ہیں، وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع۔ ۵۴/۴،

يُحْسِنُوْنَ: (اف) وہ احسان کرتے ہیں، وہ اچھا کرتے ہیں۔ اِحْسَانٌ سے مضارع ۱۰۴/۱۸،

يُحْشَرَ: (ن) وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۹/۲۰،

يُحْشَرُ: وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ ۱۹/۴۱،

يُحْشَرُوْا: ان کو جمع کیا جائے گا، ان کو اکٹھا کیا جائے گا۔ ۵۱/۶،

يُحْشَرُوْنَ: ان کو جمع (اکٹھا) کیا جائے گا۔ ۳۸/۶، ۳۶/۸، ۳۴/۲۵،

يَحْشُرُهُمْ: وہ ان کو جمع (اکٹھا) کرے گا، حَشْرٌ سے مضارع، ۱۷۲/۴، ۱۲۸/۶، ۴۵/۱۰، ۲۵/۱۵، ۱۷/۲۵، ۴۰/۳۴،

يَحُضُّ: (ن) وہ آمادہ کرتا ہے، وہ ترغیب دیتا ہے، وہ تاکید کرتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع۔ ۳۴/۶۹،

يَحْضُرُوْنِ: (ن) وہ میرے پاس حاضر ہوں گے، وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حَضْرٌ و حُضُوْرٌ سے مضارع۔ اصل لفظ يَحْضُرُوْنِيْ

تھا، متکلم کی 'یا' حذف ہوگئی۔ ۹۸/۲۳،

یَحِضْنَ: (ض) اس (عورت) کو حیض آیا، اس کو ماہواری آئی۔ حَیْضٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۶۵،

یَحْطِمَنَّکُمْ: (ض) وہ تم کو ضرور روندے گا، وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸/۲۷،

یَحْفَظْنَ: (س) وہ (عورتیں) حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ حِفْظٌ سے مضارع، بمعنی امر۔ ۳۱/۲۴،

یَحْفَظُوْا: وہ حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ ۳۰/۲۴،

یَحْفَظُوْنَهٗ: وہ اس کی حفاظت (نگہداشت) کرتے ہیں۔ ۱۱/۱۳،

یُحْفِکُمْ: (اف) وہ تم سے مانگتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں، وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ اِحْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۷،

یَحِقَّ: (ض، ن) وہ حق ہوتا ہے، وہ ثابت ہوتا ہے، وہ پورا ہوتا ہے۔ حَقٌّ سے مضارع ۷۰/۳۶،

یُحِقَّ: (اف) وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع۔ ۷/۸، ۸/۸،

یُحِقُّ: وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے، وہ قائم کرتا ہے۔ ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،

یَحْکُمَ: (ن) وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳، ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۸۰/۱۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۲۱۳/۲،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۱۱۳/۲، ۱۴۱/۴، ۱/۵، ۹۵/۵، ۴۱/۱۳، ۱۲۴/۱۶، ۵۶/۲۲، ۶۹/۲۲، ۳/۳۹، ۱۰/۶۰،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۴۴/۵، ۴۵/۵، ۴۷/۵،

یُحْکِمُ: (اف) وہ محکم کرتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے، وہ ثابت کرتا ہے، اِحْکَامٌ سے مضارع ۵۲/۲۲،

یَحْکُمٰنِ: (ن) وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۷۸/۲۱،

یُحَکِّمُوْكَ: (تف) وہ آپ کو حَکَم بناتے ہیں وہ آپ کو منصف بناتے ہیں، وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔ تَحْکِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۴،

یَحْکُمُوْنَ: وہ فیصلہ کرتے ہیں، وہ تجویز کرتے ہیں۔ ۱۳۶/۶، ۵۹/۱۶، ۴/۲۹، ۲۱/۴۵،

یُحَکِّمُوْنَكَ: وہ آپ کو حَکَمُ (ثالث) بناتے ہیں۔ ۴۳/۵،

یَحِلَّ: (ن، ض) وہ نازل ہوگا، وہ واقعہ ہوگا۔ حُلُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۲۰، ۸۶/۲۰،

یَحِلُّ: وہ نازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

یَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتا ہے، وہ احرام سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۲۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۹/۴، ۵۲/۳۳، ۴۰/۳۹،

یُحِلُّ: (اف) وہ حلال کرتا ہے، وہ جائز بناتا ہے۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۵۷/۷،

یَحْلِفُنَّ: (ض) وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ حَلْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۰۷/۹،

یَحْلِفُوْنَ: وہ حلف اٹھاتے ہیں، وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۶۲/۴، ۴۲/۹، ۵۶/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۵/۹، ۹۶/۹، ۱۴/۵۸، ۱۸/۵۸،

یَحْلِلُ: (ض) وہ اترتا ہے، وہ نازل ہوتا ہے

حُلُوْلٌ سے مضارع۔ ٨١/٢٠،

يُحِلُّوْا: (اف) وہ حلال کرتے ہیں۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ٣٧/٩،

يَحِلُّوْنَ: (ض) وہ حلال کرتے ہیں۔ حِلٌّ سے مضارع۔ ١/٦٠،

يُحَلَّوْنَ: (تف) ان کو آراستہ کیا جائے گا، ان کو زیور پہنایا جائے گا۔ تَحْلِيَةٌ سے مضارع۔ ٣١/١٨، ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥

يُحِلُّوْنَهٗ: وہ اس کو حلال کرتے ہیں۔ ٣٧/٩،

يُحْمٰى: (اف) اس کو گرم کیا جائے گا، اس کو دہکایا جائے گا، اِحْمَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٥/٩،

يُحْمَدُوْا: (س) ان کی تعریف کی جائے گی، حَمْدٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨٨/٣،

يَحْمِلُ: (ض) وہ اٹھائے گا، وہ برداشت کرے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع۔ ١٠٠/٢٠، ٥/٦٢، ١٧/٦٩،

يُحْمَلُ: وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ برداشت کیا جائے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٨/٣٥،

يَحْمِلُنَّ: وہ ضرور اٹھائیں گے، وہ ضرور برداشت کریں گے۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٣/٢٩،

يَحْمِلْنَهَا: اس کو اٹھانے سے، اس کی ذمہ داری سے۔ حَمْلٌ سے مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے۔ ٧٢/٣٣،

يَحْمِلُوْا: وہ اٹھاتے ہیں، وہ برداشت کرتے ہیں۔ ٢٥/١٦،

يَحْمِلُوْنَ: وہ اٹھائیں گے، وہ برداشت کریں گے۔ ٣١/٦، ١٣/٢٩،

يَحْمِلُوْهَا: وہ اس کو اٹھاتے ہیں، وہ اس کو برداشت کرتے ہیں۔ ٥/٦٢،

يَحْمُوْمٌ: سیاہ دھواں، بے حد کالا دھواں، اسم ہے۔ ٤٣/٥٦،

يَحُوْرَ: (ن) وہ لوٹے گا، وہ پھرے گا۔ حَوْرٌ سے مضارع۔ ١٤/٨٤،

يَحُوْلُ: (ن) وہ حائل ہوتا ہے، وہ آڑ بن جاتا ہے، وہ درمیان میں آتا ہے۔ حَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٤/٨،

يُحْيِ: (اف) وہ زندہ کرتا ہے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع ٧٣/٢، ٦/٢٢، ١٩/٣٠، ٥٠/٣٠، ٤٨/٣٦، ٩/٤٢، ١٧/٥٧،

يُحْيِ: وہ زندہ کرتا ہے۔ ٢٥٨/٢، ٢٥٩/٢، ١٥٦/٣، ١٥٨/٧، ١١٦/٩، ٥٦/١٠، ٢٤/٣٠، ٦٨/٤٠، ٨/٤٤، ٢/٥٧،

يُحْيِيَ: وہ زندہ کرتا ہے۔ ٣٣/٤٦، ٤٠/٧٥،

يَحْيٰى (س) وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ جیتا ہے۔ حَيَاةٌ سے مضارع۔ ٤٢/٨، ٧٤/٢٠، ١٣/٨٧،

يَحْيٰى: حضرت یحیٰی علیہ السلام کا اسم گرامی جو حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے تھے۔ ٣٩/٣، ٨٥/٦، ٧/١٩، ١١/١٩، ٩٠/٢١،

يُحِيْطُوْا: (اف) انہوں نے احاطہ کیا، انہوں نے گھیر لیا، اِحَاطَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی، ٣٩/١٠،

يُحِيْطُوْنَ: وہ احاطہ کرتے ہیں، وہ گھیرتے ہیں۔ ٢٥٥/٢، ١١٠/٢٠،

يَحِيْفَ: (ض) وہ ظلم کرے گا، وہ زیادتی کرے گا۔ حَيْفٌ سے مضارع۔ ٥٠/٢٤،

يَحِيْقُ: (ض) وہ گھیرتا ہے، وہ پکڑتا ہے۔ حَيْقٌ وحُيُوْقٌ اور حَيَقَانٌ سے مضارع۔ ٤٣/٣٥،

يُحَيِّكَ: (تف) وہ تجھ کو سلام کرتا ہے، وہ تجھ کو دعا دیتا ہے۔ تَحِيَّةٌ سے مضارع، اصل لفظ

یُحْیِیْكَ تھا، یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۸/۵۸،

یُحْیِ: (اف) وہ زندہ کرتا ہے، وہ جان ڈالتا ہے۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۱۰، ۸۰/۲۳، ۲۴/۳۰، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

یُحْیِ ےَ: وہ زندہ کرنے پر (قادر ہے)۔ مضارع بمعنی مصدر ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

یُحْیِ: وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ جان ڈالتا ہے۔ ۷۳/۲، ۶/۲۲، ۱۹/۳۰، ۵۰/۳۰، ۷۸/۳۶، ۹/۴۲، ۱۷/۵۷،

یُحْیِیْکُمْ: وہ تم کو زندہ کرتا ہے۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲، ۲۴/۸، ۶۶/۲۲، ۴۰/۳۰، ۲۶/۴۵،

یُحْیِیْهَا: وہ اس کو زندہ کرے گا۔ ۷۹/۳۶،

یُحْیِیْنِ: وہ مجھے زندگی دے گا۔ ۸۱/۲۶،

ی خ

یُخٰدِعُوْنَ: (مفا) وہ فریب کرتے ہیں، وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مُخَادَعَةٌ سے مضارع۔ ۹/۲، ۱۴۲/۴،

یَخَافُ: (س،ن) وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۴۵/۵۰، ۱۳/۷۲، ۱۵/۹۱،

یَخٰفُ: وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ ۱۱۲/۲۰،

یَخَافَا: وہ دونوں خوف کھاتے ہیں، وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ ۲۲۹/۲،

یَخَافُوْا: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۱۰۸/۵،

یَخَافُوْنَ: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۲۳/۵، ۵۴/۵، ۵۱/۶، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۵۷/۱۷، ۳۷/۲۴، ۵۰/۲۴، ۳۷/۵۱، ۵۳/۷۴، ۷/۷۶

یَخَافُهٗ: وہ اس سے خوف کھاتا ہے، وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۹۴/۵،

یُخَالِفُوْنَ: (مفا) وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُخَالَفَةٌ سے مضارع ۶۳/۲۴،

یَخْتَارُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ اِخْتِیَارٌ سے مضارع۔ ۶۸/۲۸،

یَخْتَانُوْنَ: (افت) وہ خیانت کرتے ہیں، وہ چوری کرتے ہیں۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع ۱۰۷/۴،

یَخْتَصُّ: (افت) وہ خاص کرتا ہے۔ اِخْتِصَاصٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳،

یَخْتَصِمُوْنَ: (افت) وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳، ۹۶/۲۶، ۴۵/۲۷، ۶۹/۳۸،

یَخْتَلِفُوْنَ: (افت) وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۲، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۳۹/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۷۶/۲۷، ۲۵/۳۲، ۳/۳۹، ۴۶/۳۹، ۱۷/۴۵،

یَخْتِمُ: (ض) وہ مہر لگاتا ہے۔ وہ بند لگاتا ہے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲،

یَخْدَعُوْكَ: (ف) آپ کو دھوکہ دینا، آپ سے فریب کرنا۔ خَدْعٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۶۲/۸،

یَخْدَعُوْنَ: وہ دھوکہ دیتے ہیں، وہ فریب دیتے ہیں۔ ۹/۲،

یَخْذُلْکُمْ: (ن) وہ تم کو چھوڑ دے گا۔ وہ تمہاری مدد نہ کرے گا۔ خَذْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۳،

یُخْرِبُوْنَ: (اف) وہ خراب کرتے ہیں، وہ اجاڑتے ہیں۔ وہ برباد کرتے ہیں۔ اِخْرَابٌ سے مضارع۔ ۲/۵۹،

یَخْرُجُ: (ن) وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲، ۵۸/۷، ۶۹/۱۶، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۲/۳۴، ۲۲/۵۵، ۴/۵۷، ۷/۸۶

یَخْرُجُ: وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ ۱۰۰/۴،

یُخْرِجُ: (اف) وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲، ۳۷/۴۷،

یُخْرِجَ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۲۹/۴۷، ۱۱/۶۵،

یُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۲۵/۲۷، ۱۹/۳۰، ۲۱/۳۹،

یُخْرِجْکُمْ: وہ تم دونوں کو نکال دیں گے۔ ۶۳/۲۰،

یُخْرِجَکُمْ: وہ تم کو نکال دے گا۔ ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۶، ۴۳/۳۳، ۹/۵۷،

یُخْرِجُکُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ ۶۷/۴۰، ۱۸/۷۱،

یَخْرُجْنَ: (ن) وہ عورتیں نکلیں۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۱/۶۵،

یَخْرُجُنَّ: وہ ضرور نکلیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۳/۲۴،

یُخْرِجَنَّ: (اف) وہ ضرور نکال دے گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸/۶۳،

یُخْرِجَنَّکُمَا: وہ تم دونوں کو نکال دے گا۔ ۱۱۷/۲۰،

یَخْرُجُوْا: وہ نکلیں گے۔ ۲۲/۵، ۳۷/۵، ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۲/۵۹،

یُخْرِجُوْکَ: انہوں نے تجھ کو نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۰/۸، ۷۶/۱۷،

یُخْرِجُوْکُمْ: وہ تم کو نکالتے ہیں۔ ۸/۶۰،

یَخْرُجُوْنَ: وہ (جہاد کے لئے) نکلیں گے۔ ۷/۵۴، ۱۲/۵۹، ۴۳/۷۰،

یُخْرِجُوْنَ: وہ نکالتے ہیں۔ ۱/۶۰،

یُخْرَجُوْنَ: وہ نکالے جائیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۴۵،

یُخْرِجُوْنَهُمْ: وہ ان کو نکالتے ہیں۔ ۲۵۷/۲،

یُخْرِجُهُمْ: وہ ان کو نکالے گا۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵،

یَخْرُصُوْنَ: (ن) وہ اٹکل دوڑاتے ہیں، وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ خَرْصٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۶، ۶۶/۱۰، ۲۰/۴۳،

یَخِرُّوْا: (ض) وہ گرے۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۳/۲۵،

یَخِرُّوْنَ: وہ گرتے ہیں۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷،

یُخْزِی: (اف) وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ۸/۶۶،

یُخْزِهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو رسوا کرے گا۔ ۱۴/۹

یُخْزِیَ: وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ ۵/۵۹،

یُخْزِیْهِ: وہ اس کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،

یُخْزِیْهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۲۷/۱۶،

یَخْسَرُ: (س) وہ خسارے میں رہے گا، وہ نقصان اٹھائے گا۔ خُسْرَانٌ سے مضارع ۲۷/۴۵،

یُخْسِرُوْنَ: (اف) وہ خسارہ دیتے ہیں، وہ کم دیتے ہیں۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ۳/۸۳،

یَخْسِفَ: (ض) وہ دھنسا دے گا۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۶، ۶۸/۱۷، ۱۶/۶۷،

یَخْشَ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے۔ خَشْیَةٌ سے امر غائب۔ ۹/۴،

یَخْشَ: وہ ڈرتا ہے۔ خَشْیَةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹، ۵۲/۲۴،

یَخْشَی: وہ ڈرتا ہے۔ ۲۸/۳۵،

یَخْشٰی: وہ ڈرتا ہے۔ ۳/۲۰، ۴۴/۲۰، ۲۶/۷۹، ۹/۸۰، ۱۰/۸۷،

یَخْشٰهَا: وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۴۵/۷۹،

یَخشَوْنَ: وہ ڈرتے ہیں۔ ۷۷/۴، ۲۱/۱۳، ۳۹/۳۳، ۱۸/۳۵، ۲۳/۳۹، ۱۲/۶۷،

یَخْشَوْنَهٗ: وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ ۳۹/۳۳،

یَخْصِفٰنِ: (ض) وہ دونوں ٹانکتے ہیں، وہ دونوں چپکانے لگے، وہ دونوں ڈھانپنے لگے۔ خَصْفٌ سے مضارع۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

یَخِصِّمُوْنَ: (افت) وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع، اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا، تَا کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا اور خا کو مکسور کر دیا۔ ۴۹/۳۶،

یَخْطَفُ: (س) وہ اچک لے گا، وہ سلب کر لے گا۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲،

یَخْفٰی: (س) وہ چھپتا ہے، وہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ خفَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۳، ۳۸/۱۴، ۱۶/۴۰، ۷/۸۷

یُخَفِّفُ: (تف) وہ تخفیف کر دے گا، وہ نرم کر دے گا، وہ ہلکا کر دے گا۔ تَخْفِیفٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۰،

یُخَفِّفَ: وہ تخفیف کرے، وہ نرم کرے، وہ آسان کرے۔ ۲۸/۴،

یُخَفَّفُ: اس میں تخفیف کی جائے گی، اس میں کمی کی جائی گی۔ تَخْفِیفٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۸۵/۱۶، ۳۶/۳۵،

یَخْفَوْنَ: (س) وہ پوشیدہ ہوں گے، وہ چھپیں گے۔ خَفَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴۱،

یُخْفُوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳، ۲۸/۶،

یُخْفِیْنَ: وہ چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۳۱/۲۴،

یَخْلُ: (ن) وہ خالی رہے گا، وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌّ وخَلَاءٌ سے مضارع، اصل لفظ یَخْلُوْ تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر واؤ حذف ہوگیا۔ ۹/۱۲،

یَخْلُدُ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُلُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۵،

یُخْلِفَ: (اف) وہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَاف سے مضارع۔ ۸۰/۲، ۴۷/۲۲،

یُخْلِفُ: وہ خلاف کرے گا۔ ۹/۳، ۳۱/۱۳، ۶/۳۰، ۲۰/۳۹،

یَخْلُفُوْنَ: وہ خلیفہ بنیں گے، وہ جانشین بنیں گے۔ خَلْفٌ وخِلَافَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴۳،

یُخْلِفُهٗ: وہ اس کا بدلہ دے گا۔ ۳۹/۳۴،

یَخْلُقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا۔ خَلْقٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۹۹/۱۷، ۸۱/۳۶،

یَخْلُقُ: وہ پیدا کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۴۷/۳، ۱۷/۵، ۱۹۱/۷، ۸/۱۶، ۱۷/۱۶، ۴۵/۲۴، ۶۸/۲۸، ۵۴/۳۰، ۴/۳۹، ۴۹/۴۲،

یُخْلَقُ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۸۹،

یَخْلُقُکُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تم کو بناتا ہے۔ ۶/۳۹،

یَخْلُقُوْا: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۷۳/۲۲،

یَخْلُقُوْنَ: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۲۰/۱۶، ۳/۲۵،

یُخْلَقُوْنَ: وہ پیدا کئے جاتے ہیں، وہ بنائیں جاتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹۱/۷، ۲۰/۱۶، ۳/۲۵،

یَخُوْضُوْا: (ن) وہ بحث کرتے ہیں، وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰،

یَخُوضُونَ: وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ ٦٨/٦،

یُخَوِّفُ: (تف) وہ خوف دلاتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ تَخوِیفٌ سے مضارع۔ ١٧٥/٣، ١٦/٣٩،

یُخَوِّفُونَکَ: وہ تجھے خوف دلاتے ہیں، وہ تجھے ڈراتے ہیں۔ ٣٦/٣٩،

یُخَیَّلُ: (تف) وہ خیال کیا جاتا ہے، اس کا گمان کیا جاتا ہے، تَخیِیلٌ سے مضارع مجہول۔ ٦٦/٢٠،

ی د

یَدِ: ہاتھ، قبضہ، تصرف، جمع اَیدِ. اصل لفظ یَدْیٌ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ٣٧/٣، ٢٩/٥٧،

یَدِ: ہاتھ، قبضہ، تصرف۔ ٢٩/٩،

یَدُ: ہاتھ۔ ٦٤/٥، ١٠/٤٨،

یَدَا: دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا تثنیہ، اصل لفظ یَدَانِ تھا اضافت کی بنا پر نون گر گیا۔ ١/١١١،

یُدٰفِعُ: (مفا) وہ دفع کرتا ہے، وہ دور کرتا ہے۔ مُدَافَعَةٌ سے مضارع۔ ٣٨/٢٢،

یَدٰکَ: تیرے دونوں ہاتھ۔ ١٠/٢٢،

یَدٰہُ: اس کے دونوں ہاتھ۔ ٦٤/٥، ٥٧/١٨، ٤٠/٧٨،

یُدَبِّرُ: (تف) وہ تدبیر کرتا ہے، وہ انتظام کرتا ہے۔ تَدبِیرٌ سے مضارع۔ ٣/١٠، ٣١/١٠، ٢/١٣، ٥/٣٢،

یَدَّبَّرُوا: (تفع) انہوں نے سوچا، انہوں نے غور کیا۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ اصل لفظ۔ یَتَدَبَّرُوا تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ٦٨/٢٣،

یَدَّبَّرُوا: ان کو غور کرنا چاہئے، ان کو فکر کرنا چاہئے۔ تَدَبُّرٌ سے امر غائب۔ ٢٩/٣٨،

یُدْحِضُوا: (اف) وہ زائل کرتے ہیں وہ ڈگمگاتے ہیں۔ وہ باطل کرتے ہیں۔ اِدْحَاضٌ سے مضارع۔ ٥٦/١٨، ٥/٤٠،

یَدْخُلَ: (ن) وہ داخل ہوگا۔ دُخُولٌ سے مضارع۔ ١١١/٢،

یَدْخُلِ: وہ داخل ہوگا۔ ١٤/٤٩،

یُدْخَلَ: (اف) اس کو داخل کیا جائے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٨/٧٠،

یُدْخِلَ: وہ داخل کرے گا، اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ٥/٤٨،

یُدْخِلُ: وہ داخل کرے گا۔ ١٤/٢٢، ٢٣/٢٢، ٨/٤٢، ١٢/٤٧، ٣١/٧٦،

یُدْخِلْکُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ١٢/٦١،

یُدْخِلَکُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ٨/٦٦،

یُدْخِلَنَا: وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ٨٤/٥،

یَدْخُلَنَّهَا: (ن) وہ اس میں ضرور داخل ہوگا۔ دُخُولٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٢٤/٦٨،

یُدْخِلَنَّهُمْ: (اف) وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٥٩/٢٢،

یَدْخُلُوا: وہ داخل ہوں گے۔ دُخُولٌ سے مضارع۔ ٧/١٧،

یَدْخُلُونَ: وہ داخل ہوں گے۔ ١٢٤/٤، ٤٠/٧، ٢٣/١٣، ٦٠/١٩، ٤٠/٤٠، ٦٠/٤٠، ٢/١١٠،

یَدْخُلُونَهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ٢٣/١٣، ٣١/١٦، ٣٣/٣٥،

یَدْخُلُوهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ١١٤/٢، ٤٦/٧،

یُدْخِلُهُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ١٣/٤، ١٤/٤، ١٧/٤٨، ٩/٦٤، ١١/٦٥،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ ٣٠/٤٥، ٢٢/٥٨،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کوداخل کرے گا۔ ۱۷۵/۴، ۹۹/۹، ۶/۴۷،

یَدْرُسُوْنَهَا: (ن)وہ اس کودرس دیتے ہیں، وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دَرْسٌ ودِرَاسَةٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۴،

یُدْرِكُ: (اف)وہ پاتا ہے، وہ دیکھتا ہے، وہ احاطہ کرتا ہے۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۶،

یُدْرِكْكُمُ: وہ (موت) تم کو پالے گی، وہ تم کو آئے گی۔ ۷۸/۴،

یُدْرِكْهُ: وہ (موت) اس کو پالے گی، وہ اس کو آ پکڑے گی۔ ۱۰۰/۴،

یَدْرَؤُا: (اف)وہ دفع کرتا ہے، وہ ٹالتا ہے۔ دَرْءٌ سے مضارع۔ ۸/۲۴،

یَدْرَؤُنَ: وہ دفع کرتے ہیں، وہ ٹالتے ہیں۔ ۲۲/۱۳، ۵۴/۲۸،

یُدْرِیْكَ: (اف)وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ اِدْرَاءٌ سے مضارع۔ ۶۳/۳۳، ۱۷/۴۲، ۳/۸۰،

یَدُسُّهٗ: (ن)وہ اس کو گاڑتا ہے، وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَسٌّ سے مضارع۔ ۵۹/۱۶،

یَدْعُ: (ن)اس کو دعا کرنی چاہئے، اس کو پکارنا چاہئے۔ دُعَاءٌ سے امر غائب۔ ۱۱/۱۷، ۱۱۷/۲۳، ۲۶/۴۰، ۶/۵۴، ۱۷/۹۶،

یَدُعُّ: (ن)وہ دھکے دیتا ہے۔ دَعٌّ سے مضارع۔ ۲/۱۰۷،

یُدْعٰی: اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی جاتی ہے، دُعَاءٌ ودَعْوَةٌ سے مضارع مجہول ۷/۶۱،

یَدْعُنَا: اس نے ہم سے دعا کی، اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَاءٌ ودَعْوَةٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۰،

یَدْعُوْا: وہ دعا کرتے ہیں، وہ بلاتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۱۰، ۱۲/۲۲، ۱۳/۲۲، ۶/۳۵، ۸/۳۹، ۵/۴۶، ۱۱/۸۴،

یَدْعُوْكَ: وہ تجھ کو بلاتا ہے۔ ۲۵/۲۸،

یَدْعُوْكُمْ: وہ تم کو بلاتا ہے، ۱۵۳/۳، ۱۰/۱۴، ۵۲/۱۷، ۸/۵۷،

یَدْعُوْنَ: وہ دعا کرتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۷/۴، ۵۲/۶، ۱۰۸/۶، ۶۶/۱۰، ۱۰۱/۱۱، ۱۴/۱۳، ۲۰/۱۶، ۵۷/۱۷، ۲۸/۱۸، ۶۲/۲۲، ۶۸/۲۵، ۴۱/۲۸، ۴۲/۲۹، ۳۰/۳۱، ۱۶/۳۲، ۵۱/۳۸، ۲۰/۴۰، ۴۸/۴۱، ۸۶/۴۳، ۵۵/۴۴،

یُدْعَوْنَ: وہ بلائے جائیں گے، وہ پکارے جائیں گے۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۳، ۴۲/۶۸، ۴۳/۶۸،

یُدَعُّوْنَ: (ن)ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا، وہ دھکیلے جائیں گے۔ دَعٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۳/۵۲،

یَدَّعُوْنَ: (افت)وہ خواہش کریں گے، وہ طلب کریں گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ۵۷/۳۶،

یَدْعُوْنَنَا: وہ ہم کو پکارتے ہیں۔ ۹۰/۲۱،

یَدْعُوْنَنِیْ: وہ مجھے بلاتے ہیں۔ ۳۳/۱۲،

یَدْعُوْنَهٗ: وہ اسے بلاتے ہیں۔ ۷۱/۶،

یَدْعُوْهُ: وہ اس کو بلاتے ہیں۔ ۱۹/۷۲،

یَدْعُوْهُمْ: وہ ان کو بلاتے ہیں۔ ۲۱/۳۱،

یَدَكَ: تیرا ہاتھ۔ ۲۸/۵، ۲۹/۱۷، ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

یَدِكَ: تیرا ہاتھ، تیرا قبضہ، تیری قدرت۔ ۲۶/۳، ۴۴/۳۸،

یَدْمَغُهٗ: (ف)وہ اس کا دماغ توڑتا ہے، وہ اس کا بھیجا نکالتا ہے۔ دَمْغٌ سے مضارع ۱۸/۲۱،

یُدْنِیْنَ: (اف)وہ نزدیک کرلیا کریں، وہ لٹکا لیا کریں۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع بمعنی مصدر ۵۹/۳۳،

یَدَهٗ: اس کا ہاتھ۔ ۱۰۸/۷، ۴۰/۲۴، ۳۳/۲۶،

یَدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ۱/۶۸،

یَـدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ۲۳۷/۲، ۲۴۹/۲، ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶،

یُـدْهِنُوْنَ: (اف) وہ سستی کرتے ہیں، وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ سے مضارع۔ ۹/۶۸،

یَدَیْ: دونوں ہاتھ، اصل لفظ یَـدَیْنِ تھا، اضافت کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ۵۷/۷، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۴۶/۳۴، ۱۲/۵۸، ۱۳/۵۸،

یَدِیَ: اپنا ہاتھ۔ ۲۸/۵،

یَدَیْ: آگے، پہلے۔ ۱/۴۹،

یَدَیَّ: اپنے دونوں ہاتھوں سے۔ ۵۰/۳، ۷۵/۳۸، ۶/۶۱،

یَـدِیْـنُوْنَ: (ض) وہ دین اختیار کرتے ہیں، وہ اطاعت کرتے ہیں۔ دِیْنٌ سے مضارع ۲۹/۹،

یَدَیْهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ۹۷/۲، ۳/۳، ۴۶/۵، ۴۸/۵، ۹۲/۶، ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲، ۱۱/۱۳، ۲۷/۲۵، ۱۲/۳۴، ۳۱/۳۴، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۳۰/۴۶، ۲۷/۷۲،

یَدَیْهَا: اس کے سامنے، اس کے زمانے میں ۶۶/۲،

ی ذ

یُذَبِّحُ: (تف) وہ ذبح کرتا ہے، وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْبِیْحٌ سے مضارع۔ ۴/۲۸،

یُـذَبِّـحُوْنَ: وہ ذبح کرتے ہیں، وہ گلا کاٹتے ہیں۔ ۴۹/۲،

یَذَرَ: (س) وہ کرتا ہے، وہ چھوڑ دیتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع، اصل لفظ یُوْذِرُ تھا. ۱۷۹/۳،

یَذَرَكَ: وہ تجھ کو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۷/۷،

یَذَرُوْنَ: وہ چھوڑتے ہیں۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲، ۲۷/۷۶،

یَذَرُهَا: وہ اس (زمین) کو چھوڑ دے گا۔ ۱۰۶/۲۰،

یَذَرُهُمْ: وہ ان کو چھوڑتا ہے۔ ۱۸۶/۷،

یَذْرَؤُكُمْ: (ف) وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تمہاری نسل چلاتا ہے، وہ تمہیں پھیلاتا ہے۔ ذَرْءٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۲،

یَذْكُرُ: (ن) وہ ذکر کرتا ہے، وہ یاد کرتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ۶۷/۱۹، ۳۶/۲۱،

یُذْكَرَ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۴/۲، ۳۶/۲۴،

یُذْكَرِ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے، وصل کی وجہ سے را کو مکسور کیا گیا۔ ۱۲۱/۶،

یُذْكَرُ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ۴۰/۲۲،

یَـذَّكَّـرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ تَـذَكُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَـذَكَّرُ تھا، تا کو ذال سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام کر دیا۔ ۵۲/۱۴، ۶۲/۲۵،

یَذَّكَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ ۲۶۹/۲، ۷/۳، ۴/۸۰، ۱۰/۸۷،

یَـذَّكَّرُوْا: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ۴۱/۱۷، ۵۰/۲۵،

یَـذْكُرُوْا: وہ ذکر کریں گے، وہ یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲،

یَـذْكُرُوْنَ: وہ ذکر کرتے ہیں، وہ یاد کرتے ہیں۔ ۱۹۱/۳، ۱۴۲/۴، ۱۳۸/۶، ۱۳/۳۷، ۵۶/۷۴،

یَذَّكَّرُوْنَ: وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ۱۲۶/۶، ۲۶/۷، ۱۳۰/۷، ۵۷/۸، ۱۲۶/۹، ۱۳/۱۶،

یَـذْكُرُهُمْ: وہ ان کو ذکر کرتا ہے، وہ ان کو یاد کرتا ہے۔ ۶۰/۲۱،

یَذُوْقَ: (ن) وہ چکھتا ہے۔ ذَوْقٌ سے مضارع ۹۵/۵،

یَذُوْقُوْا: وہ چکھتے ہیں۔ ۵۶/۴، ۸/۳۸،

يَذُوقُونَ: وہ چکھیں گے۔ ٥٦/٤٤، ٢٤/٧٨

يَذُوقُوهُ: وہ اس کو چکھیں گے۔ ٥٧/٣٨

يَذْهَبُ: (ف) وہ جاتا ہے (بلاصلہ) وہ لے جاتا ہے (بصلہٗ با) ذَهَابٌ سے مضارع۔ ١٧/١٣، ٤٣/٢٤

يُذْهِبُ: وہ دور کردے گا، وہ زائل کردے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع۔ ١٥/٩

يُذْهِبَ: وہ دور کرتا ہے، وہ زائل کرتا ہے، ١١/٨، ٣٣/٣٣

يَذْهَبَا: وہ دونوں لے جائیں گے، وہ دونوں مٹا دیں گے۔ ٦٣/٢٠

يُذْهِبْكُمْ: وہ تم کو لے جائے گا، وہ تم کو ہلاک کردے گا۔ ١٣٣/٤، ١٣٣/٦، ١٩/١٤، ١٦/٣٥

يُذْهِبْنَ: وہ دور کردیتی ہے، وہ مٹا دیتی ہے۔ ١١٤/١١

يُذْهِبَنَّ: وہ دور کردے گی، وہ موقوف کردے گی۔ اِذْهَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٥/٢٢

يَذْهَبُوا: وہ جاتے ہیں۔ ٦٢/٢٤، ٢٠/٣٣

يُذِيقَ: (اف) وہ چکھاتا ہے۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع ٦٥/٦

يُذِيقَكُمْ: وہ تم کو چکھائے گا۔ ٤٦/٣٠

يُذِيقَهُمْ: وہ ان کو چکھائے گا۔ ٤١/٣٠

ی ر

يَـرَ: (ف) وہ دیکھتا ہے، اس نے دیکھا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ٣٠/٢١، ٧٧/٣٦

يَرَى: وہ دیکھے گا۔ ١٦٥/٢، ٩٤/٩، ١٠٥/٩، ٦/٣٤

يَرٰى: وہ دیکھتا ہے۔ ١٢/٥٣، ٣٥/٥٣، ٣٦/٧٩، ١٤/٩٦

يُرٰى: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٠/٥٣

يُرَآى: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ ٢٥/٤٦

يُـرَادُ: (اف) اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٦/٣٨

يَرٰكَ: وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ ٢١٨/٢٦

يَرٰكُمْ: وہ تم کو دیکھتا ہے۔ ٢٧/٧، ١٢٧/٩

يَرٰهَا: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ٤٠/٢٤

يُرَآءُونَ: (مفا) وہ ریاکاری کرتے ہے، وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ مُرَآئَةٌ سے مضارع ١٤٢/٤، ٦/١٠٧

يَرْبِطَ: (ض) وہ باندھتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے۔ رَبْطٌ سے مضارع۔ ١١/٨

يَـرْبُـوْا: (ن) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ رَبْوٌ رُبُوٌّ اور رَبَاءٌ سے مضارع۔ ٣٩/٣٠

يَرْبُوَا: وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ ٣٩/٣٠

يُرْبِي: (اف) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ اِرْبَاءٌ سے مضارع۔ ٢٧٦/٢

يَرْتَابَ: (افت) وہ شک کرتا ہے، وہ شبہ کرتا ہے۔ اِرْتِيَابٌ سے مضارع۔ ٣١/٧٤

يَـرْتَـابُـوْا: وہ شک کرتے ہیں، وہ شبہ کرتے ہیں۔ ١٥/٤٩

يَـرْتَدَّ: (افت) وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹے گا۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ٥٤/٥، ٤٠/٢٧

يَرْتَدُّ: وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹے گا۔ ٤٣/١٤

يَرْتَدِدْ: وہ مرتد ہوجائے گا، وہ لوٹ جائے گا۔ ٢١٧/٢

يَـرْتَعْ: (ف) وہ خوب کھاتا ہے، وہ مزے اڑاتا ہے۔ رَتْعٌ و رُتُوعٌ سے مضارع۔ ١٢/١٢

يَرْتَقُوا: (افت) ان کو چڑھنا چاہئے۔ اِرْتِقَاءٌ سے امر غائب۔ ١٠/٣٨

يَرِثُ: (ح) وہ وارث ہوگا، وہ مالک ہوگا۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ٦/١٩

يَرِثُنِي: وہ میرا وارث ہوگا، وہ میرا مالک ہوگا۔ ٦/١٩

یَرِثُوْنَ: وہ وارث ہوں گے، وہ مالک ہوں گے۔ ۱۰۰/۷، ۱۱/۲۳،

یَرِثُهَا: وہ اس کا وارث (مالک) ہوگا۔ ۱۷۶/۴، ۱۰۵/۲۱،

یَرْجِعَ: (ض) وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ رَجْعٌ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰،

یَرْجِعُ: وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ ۸۹/۲۰، ۳۵/۲۷، ۳۱/۳۴،

یُرْجَعُ: وہ لوٹایا جائے گا۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۳/۱۱،

یَرْجِعُوْنَ: وہ رجوع کرتے ہیں، وہ لوٹتے ہیں۔ ۱۸/۲، ۷۲/۳، ۱۶۸/۷، ۱۷۴/۷، ۶۲/۱۲، ۵۸/۲۱، ۹۵/۲۱، ۲۸/۲۷، ۴۱/۳۰، ۲۱/۳۲، ۳۱/۳۶، ۵۰/۳۶، ۶۷/۳۶، ۲۸/۴۳، ۴۸/۴۳، ۲۷/۴۶،

یُرْجَعُوْنَ: وہ لوٹائے جائیں گے۔ ۸۳/۳، ۳۶/۶، ۴۰/۱۹، ۶۴/۲۴، ۳۹/۲۸، ۷۷/۴۰،

یَرْجُمُوْکُمْ: (ن) وہ تم کو سنگسار کرتا ہے، وہ تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتا ہے۔ رَجْمٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۸،

یَرْجُوْا: (ن) وہ امید کرتا ہے۔ رِجَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۸، ۵/۲۹، ۲۱/۳۳، ۹/۳۹،

یَرْجُوا. وہ امید کرتا ہے۔ ۶/۶۰،

یَرْجُوْنَ: وہ امید کرتے ہیں۔ ۲۱۸/۲، ۱۰۴/۴، ۷/۱۰، ۱۱/۱۰، ۱۵/۱۰، ۵۷/۱۷، ۶۰/۲۳، ۲۱/۲۵، ۴۰/۲۵، ۲۹/۳۵، ۱۴/۴۵، ۲۷/۷۸،

یَرْحَمُ: (س) وہ رحم کرے گا، وہ مہربانی کرے گا۔ رَحْمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۲۹،

یَرْحَمْکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی کرے گا۔ ۵۴/۱۷،

یَرْحَمَکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی کرے گا۔ ۸/۱۷،

یَرْحَمْنَا: وہ ہم پر رحم کرے گا، وہ ہم پر مہربانی کرے گا۔ ۱۴۹/۷،

یَرْحَمُهُمُ: وہ ان پر رحم کرے گا، وہ ان پر مہربانی کرے گا۔ ۷۱/۹،

یُرِدْ: (اف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۵/۳، ۱۲۵/۶، ۲۵/۲۲، ۲۹/۵۳،

یُرِدِ: وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے ۴۱/۵، ۱۲۵/۶،

یُرَدُّ: (ن) وہ لوٹایا جائے گا، وہ پھیرا جائے گا۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۴۷/۶، ۱۱۰/۱۲، ۷۰/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵/۲۲، ۴۷/۴۱،

یُرِدْنِ: (اف) وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع، اصل لفظ یُرِدْنِیْ تھا۔ ۲۳/۳۶،

یُرِدْكَ: وہ تجھ کو پہنچانا چاہے، وہ تجھ سے ارادہ کرے۔ ۱۰۷/۱۰،

یَرُدُّوْکُمْ: وہ تم کو لوٹائیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳،

یُرَدُّوْنَ: (ن) وہ لوٹائے جائیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۸۵/۲، ۱۰۱/۹،

یَرُدُّوْنَکُمْ: وہ تم کو لوٹا دیں گے۔ ۱۰۹/۲،

یُرْدُوْهُمْ: (اف) وہ ان کو ہلاک کریں گے، وہ ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع یہ مہموز الام نہیں، ناقص یائی ہے۔ ۱۳۷/۶،

یَرْزُقُ: (ن) وہ رزق دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۲۱۲/۲، ۳۷/۳، ۳۸/۲۴، ۱۹/۴۲،

یَرْزُقُکُمْ: وہ تم کو رزق دیتا ہے۔ ۶۴/۲۷، ۲۴/۳۴، ۳/۳۵، ۲۱/۶۷، ۳۱/۱۰،

یَرْزُقَنَّهُمُ: وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲،

یُرْزَقُوْنَ: ان کو رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۳، ۴۰/۴۰،

يَرْزُقْهُ: وہ اس کو رزق دے گا۔ ٣/٦٥،

يَرْزُقُهَا: وہ اس (مؤنث) کو رزق دے گا۔ ٦٠/٢٩،

يُرْسِلَ: (اف) وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ٦٨/١٧، ٦٩/١٧، ٤٠/١٨، ٤٦/٣٠، ٥١/٤٢، ١٧/٦٧،

يُرْسِلِ: وہ ارسال کرتا ہے، وہ بھیجتا ہے۔ ٥٢/١١، ١١/٧١،

يُرْسِلُ: وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ ٦١/٦، ٥٧/٧، ١٣/١٣، ٦٣/٢٧، ٤٨/٣٠، ٤٢/٣٩،

يُرْسَلُ: وہ ارسال کیا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٥/٥٥،

يَرْشُدُوْنَ: (ن) وہ ہدایت پائیں گے، وہ راہ پائیں گے۔ رَشَدٌ سے مضارع۔ ١٨٦/٢،

يَرْضٰى: (س) وہ راضی ہوتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ رِضًى سے مضارع، ١٠٨/٤، ٩٦/٩، ٧/٣٩، ٢٦/٥٣، ٢١/٩٢،

يُرْضِعْنَ: (اف) وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع۔ ٢٣٣/٢،

يُرْضُوْكُمْ: (اف) وہ تم کو راضی کرتے ہیں، وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع۔ ٦٢/٩،

يُرْضُوْنَكُمْ: وہ تم کو راضی (خوش) کرتے ہیں۔ ٨/٩،

يَرْضَوْنَهُ: (س) وہ اس سے راضی ہوتے ہیں، وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رِضًى سے مضارع۔ ٥٩/٢٢،

يَرْضَوْهُ: وہ اس سے راضی ہوں گے، وہ اس کو پسند کریں گے۔ ١١٣/٦،

يُرْضُوْهُ: وہ اس کو راضی کریں گے، وہ اس کو خوش کریں گے۔ ٦٢/٩،

يَرْضَهُ: وہ اس سے راضی ہوتا ہے، وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ ٧/٣٩،

يَرْضَيْنَ: وہ راضی رہیں گے۔ ٥١/٣٣،

يَرْغَبُ: (س) وہ پھرے گا، وہ روگردانی کرے گا (بصلۂ عن) خواہش کرنا، آرزو کرنا (بصلۂ، فی، الیٰ، ب) رَغَبٌ ورَغبَةٌ سے مضارع۔ ١٣٠/٢،

يَرْغَبُوْا: وہ رغبت کریں گے، وہ عزیز سمجھیں گے۔ ١٢٠/٩،

يَرْفَعِ: (ف) وہ بلند کرتا ہے، وہ اونچا کرتا ہے رَفْعٌ سے مضارع۔ ١١/٥٨،

يَرْفَعُ: وہ بلند کرتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ ١٢٧/٢،

يَرْفَعُهُ: وہ اس کو بلند کرتا ہے، وہ اس کو اٹھاتا ہے۔ ١٠/٣٥،

يَرْقُبُوْا: (ن) وہ لحاظ کریں گے، وہ رعایت کریں گے۔ رَقْبٌ و رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ٨/٩،

يَرْقُبُوْنَ: وہ لحاظ کرتے ہیں، وہ رعایت کرتے ہیں۔ ١٠/٩،

يَرْكَبُوْنَ: (س) وہ سوار ہوتے ہیں۔ رَكْبٌ اور رُكُوْبٌ سے مضارع۔ ٤٢/٣٦،

يَرْكُضُوْنَ: (ن) وہ بھاگنے لگے، وہ دوڑنے لگے۔ رَكْضٌ سے مضارع۔ ١٢/٢١،

يَرْكَعُوْنَ: (ف) وہ رکوع کرتے ہیں، وہ جھکتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ رُكُوْعٌ سے مضارع۔ ٤٨/٧٧،

يَرْكُمَهُ: (ن) وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے، وہ اس کو تہ بہ تہ کر کے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَكْمٌ ورُكُوْمٌ سے مضارع۔ ٣٧/٨،

يَرْمِ: (ض) وہ تہمت لگاتا ہے، وہ عیب لگاتا ہے۔

رَمْیٌ سے مضارع، اصل لفظ یَرْمِیُ تھا، شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ ۱۱۲/۴،

یَـرْمُوْنَ: وہ تہمت لگاتے ہیں، وہ عیب لگاتے ہیں۔ ۴/۲۴، ۶/۲۴، ۲۳/۲۴،

یَرَوْا: (ف) وہ دیکھ لیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۶/۶، ۲۵/۶، ۱۴۶/۷، ۱۴۸/۷، ۴۱/۱۳، ۴۸/۱۶، ۷۹/۱۶، ۹۹/۱۷، ۷/۲۶، ۸۶/۲۷، ۱۹/۲۹، ۶۷/۲۹، ۳۷/۳۰، ۲۷/۳۲، ۹۰/۳۴، ۳۱/۳۶، ۷۱/۳۶، ۱۵/۴۱، ۳۳/۴۶، ۴۴/۵۲، ۲/۵۴، ۱۹/۶۷،

یُرَوْا: (ف) ان کو دکھائے جائیں گے۔ اِرَائَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۶/۹۹،

یَرَوْا: وہ دیکھیں گے۔ ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶،

یَرَوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ۱۶۵/۲، ۱۲۶/۹، ۸۹/۲۰، ۴۴/۲۱، ۲۲/۲۵، ۴۲/۲۵، ۳۵/۴۶، ۱۳/۷۶،

یَرَوْنَہٗ: وہ اس کو دیکھتے ہیں۔ ۶/۷۰،

یَرَوْنَھَا: وہ اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں۔ ۴۰/۲۵، ۴۲/۷۹،

یَرَوْنَھُمْ: وہ ان کو دیکھتے ہیں۔ ۱۳/۳،

یَرَہٗ: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ۷/۹۰، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

یَرْھَبُوْنَ: (ف) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ رَھَبٌ و رَھْبَۃٌ سے مضارع ۱۵۴/۷،

یَرْھَقُ: (س) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ رَھَقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۰،

یُرْھِقَھُمَا: (اف) وہ اثر ڈالے گی، وہ مبتلا کرے گی، وہ عاجز کرے گی۔ اِرْھَاقٌ مضارع۔ ۸۰/۱۸،

یُرِیْدُ: (اف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۶/۳، ۲۶/۴، ۲۷/۴، ۲۸/۴، ۶۰/۴، ۱۳۴/۴، ۱/۵، ۶/۵، ۴۹/۵، ۹۱/۵، ۱۱۰/۷، ۷/۸، ۶۷/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۵/۱۱، ۳۴/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۸/۱۷، ۴۴/۱۸، ۱۴/۲۲،

یُـرِیْدَا: وہ دونوں ارادہ کریں گے، وہ دونوں چاہیں گے۔ ۳۵/۴،

یُـرِیْدٰنِ: وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں، وہ دونوں چاہتے ہیں۔ ۶۳/۲۰،

یُـرِیْدُوْا: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۶۲/۸، ۷۱/۸،

یُرِیْدُوْنَ: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۴۴/۴، ۶۰/۴، ۹۱/۴، ۱۵۰/۴، ۳۷/۵، ۵۲/۶، ۳۲/۹، ۲۸/۱۱، ۷۹/۲۸، ۸۳/۲۸، ۳۸/۳۰، ۱۳/۳۳، ۱۵/۴۸، ۴۲/۵۲، ۸/۶۱،

یُرِیْکُمْ: (اف) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَ ۃٌ سے مضارع۔ ۷۳/۲، ۹۳/۲۷، ۱۳/۴۰، ۸۱/۴۰،

یُرِیْکُمُ: وہ تم کو دکھاتا ہے۔ ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰،

یُرِیَکُمْ: وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،

یُرِیْکُمُوْھُمْ: وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۴/۸،

یُرِیْکَھُمْ: وہ تجھے ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۳/۸،

یُرِیَہٗ: وہ اس کو دکھاتا ہے۔ ۳۱/۵،

یُرِھِمْ: وہ ان کو دکھائے گا۔ ۱۶۷/۲،

یُرِیَھُمَا: وہ ان دونوں کو دکھائے گا۔ ۲۷/۷،

ی ز

یَزَالُ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا، سورج کا ڈھلنا۔ زَوَالٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۰/۹، ۳۱/۱۳، ۵۵/۲۲،

یَزَالُوْنَ: وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۱۸/۱۱،

یُزْجِیْ: (اف) وہ ہنکاتا ہے، وہ چلاتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۷، ۴۳/۲۴،

یَـزْدَادَ: (افت) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴

يَزْدَادُوْ: وہ زیادہ ہو جائے گا۔ ۱۷۸/۳، ۴/۴۸،

يَزِدْكُمْ: (ض) وہ تم کو زیادہ دے گا۔ زِيَادَةٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۱،

يَزِدْهُ: اس نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۱/۷۱،

يَزِدْهُمْ: اس نے ان کو زیادہ کیا۔ ۶/۷۲،

يَزِرُوْنَ: (ض) وہ اٹھائیں گے۔ وِزْرٌ سے مضارع۔ ۳۱/۶، ۲۵/۱۶،

يَزْعُمُوْنَ: (ن) وہ گمان کرتے ہیں، وہ دعوٰی کرتے ہیں۔ زَعْمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴،

يَزِغْ: (ض) وہ منحرف ہو جائے گا، وہ پھر جائے گا۔ زَيْغٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۴،

يَزِفُّوْنَ: (ض، ف) وہ گھبراتے ہیں، وہ دوڑتے ہیں۔ زَفٌّ و زُفُوْفٌ سے مضارع۔ ۹۴/۳۷،

يَزَّكّٰى: (تفع) وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے۔ تَزَكِّيٌ سے مضارع، اصل لفظ يَتَزَكّٰى تھا، تا کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام کر دیا۔ ۳/۸۰، ۷/۸۰،

يُزَكُّوْنَ: (تف) وہ تزکیہ کرتے ہیں، وہ پاک کرتے ہیں۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴،

يُزَكِّيْ: وہ پاک کرتا ہے۔ ۴۹/۴، ۲۱/۲۴،

يُزَكِّيْكُمْ: وہ تم کو پاکیزہ کرتا ہے۔ ۱۵۱/۲،

يُزَكِّيْهِمْ: وہ ان کو پاک کرتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲،

يُزْلِقُوْنَكَ: (اف) وہ تجھ کو پھسلا دیں گے، وہ تجھ کو گرا دیں گے۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع۔ ۵۱/۶۸،

يَزْنُوْنَ: (ض) وہ زنا کرتے ہیں، وہ بدکاری کرتے ہیں۔ زِنًا، وزِنَاءٌ سے مضارع ۶۸/۲۵،

يَزْنِيْنَ: وہ زنا کرتی ہیں، وہ بدکاری کرتی ہیں۔ ۱۲/۶۰،

يُزَوِّجُهُمْ: (تف) وہ ان کو جمع کرتا ہے، وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ تَزْوِيْجٌ سے مضارع ۵۰/۴۲،

يَزِيْدُ: (ض) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۷، ۴۶/۱۹، ۱/۳۵، ۳۹/۳۵،

يَزِيْدَنَّ: وہ ضرور بڑھائے گا۔ زِيَادَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵،

يَزِيْدُوْنَ: وہ زیادہ کرتے ہیں وہ بڑھاتے ہیں۔ ۱۴۷/۳۷،

يَزِيْدَهُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے، وہ ان کو بڑھاتا ہے۔ ۳۸/۲۴، ۳۰/۳۵،

يَزِيْدُهُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے۔ ۱۷۳/۴، ۴۱/۱۷، ۶۰/۱۷، ۱۰۹/۱۷،

يَزِيْغُ: (ض) وہ منحرف ہوتے ہیں، وہ ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ زَيْغٌ سے مضارع۔ ۱۱۷/۹،

ی، س

يٰسٓ: حروف مقطعات میں سے ہے اور قرآن شریف کی چھتیسویں سورت کا نام ہے۔ ۱/۳۶،

يُسَارِعُوْنَ: (مفا) وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۴/۳، ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۵۲/۵،

يُسْرِعُوْنَ: وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ ۹۰/۲۱، ۶۱/۲۳،

يُسَاقُوْنَ: (ن) وہ ہانکے جاتے ہیں، وہ کھینچے جاتے ہیں۔ سَوْقٌ سے مضارع مجہول ۶/۸

يَسْبِتُوْنَ: وہ سنیچر مناتے ہیں، وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَبْطٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷،

يُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتا ہے، وہ پاکی بیان کرتا

ہے۔تَسۡبِیۡحٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۳۶/۲۴
۴۱/۲۴، ۲۴/۵۹، ۱/۶۲، ۱/۶۴

یُسَبِّحۡنَ: وہ تسبیح کرتی ہیں، وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ ۷۹/۲۱، ۱۸/۳۸

یُسَبِّحُوۡنَ: وہ تسبیح کرتے ہیں، وہ پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۲۰/۲۱، ۷۵/۳۹، ۷/۴۰، ۳۸/۴۱، ۵/۴۲

یَسۡبَحُوۡنَ: (ف) وہ تیرتے ہیں، وہ تیزی سے چلتے ہیں۔ سَبۡحٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶

یُسَبِّحُوۡنَهٗ: وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں، وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۲۰۶/۷

یَسۡبِقُوۡنَا: (ض) وہ ہم سے سبقت کرتے ہیں، وہ ہم سے آگے بڑھتے ہیں۔ سَبۡقٌ و سَبَاقٌ سے مضارع۔ ۴/۲۹

یَسۡبِقُوۡنَهٗ: وہ اس سے آگے بڑھتے ہیں، وہ اس سے نکل بھاگیں گے۔ ۲۷/۲۱

یَسُبُّوۡا: (ن) وہ گستاخی کرتے ہیں، وہ برا کہیں گے۔ سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶

یَسۡتَبۡدِلۡ: (است) وہ بدل دے گا، وہ بدلہ میں لے آئے گا، اِسۡتِبۡدَالٌ سے مضارع، ۳۹/۹، ۳۸/۴۷

یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ: (افت) وہ خوش ہوتے ہیں۔ اِسۡتِبۡشَارٌ سے مضارع، ۱۷۰/۳، ۱۷۱/۳، ۱۲۴/۹، ۶۷/۱۵، ۴۸/۳۰، ۴۵/۳۹

یَسۡتَثۡنُوۡنَ: (است) وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہیں یعنی انشاءاللہ کہتے ہیں، وہ استثنا کرتے ہیں۔ اِسۡتِثۡنَاءٌ سے مضارع ۱۸/۶۸

یَسۡتَجِیۡبُ: (است) وہ جواب دیتا ہے، وہ قبول کرتا ہے، اِسۡتِجَابَةٌ سے مضارع ۳۶/۶، ۲۶/۴۲، ۵/۴۶

یَسۡتَجِیۡبُوۡا: ان کو چاہئے کہ وہ میرے احکام قبول کرلیں۔ اِسۡتِجَابَةٌ سے امر غائب ۱۸۶/۲،

یَسۡتَجِیۡبُوۡا: ان کو جواب دینا چاہئے۔ اِسۡتِجَابَةٌ سے امر غائب۔ ۱۹۴/۷،

یَسۡتَجِیۡبُوۡا: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۱، ۱۸/۱۳، ۵۲/۱۸، ۵۰/۲۸، ۶۴/۲۸

یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۳

یَسۡتَحِبُّوۡنَ: (است) وہ ترجیح دیتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔ اِسۡتِحۡبَابٌ سے مضارع ۳/۱۴،

یَسۡتَحۡسِرُوۡنَ: (است) وہ تھکتے ہیں، وہ عاجز ہوتے ہیں۔ اِسۡتِحۡسَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۱،

یَسۡتَحۡیٖ: (است) وہ شرماتا ہے، وہ جھجکتا ہے اِسۡتِحۡیَاءٌ سے مضارع۔ یہ حَیَاءٌ سے ماخوذ ہے۔ ۲۶/۲، ۵۳/۳۳

یَسۡتَحۡیٖ: وہ زندہ رکھتا ہے۔ اِسۡتِحۡیَاءٌ سے مضارع یہ حَیٰوةٌ سے ماخوذ ہے ۴/۲۸

یَسۡتَحۡیُوۡنَ: وہ زندہ رکھتے ہیں۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴

یَسۡتَخۡرِجَا: (است) وہ دونوں نکالیں گے۔ اِسۡتِخۡرَاجٌ سے مضارع، اصل لفظ یَسۡتَخۡرِجَانِ تھا، اَنۡ کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۸۲/۱۸،

یَسۡتَخِفَّنَّكَ: (است) وہ تم کو ضرور خفا کردیں گے، وہ تم کو ضرور ہلکا کردیں گے۔ اِسۡتِخۡفَافٌ سے مضارع با نون تاکید ۶۰/۳۰،

یَسۡتَخۡفُوۡا: (است) وہ چھپ جاتے ہیں، وہ آڑ کرتے ہیں، وہ پردہ کرتے ہیں۔ اِسۡتِخۡفَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

یَسۡتَخۡفُوۡنَ: وہ چھپتے ہیں، وہ پوشیدہ رہتے ہیں۔ ۱۰۸/۴،

یَسْتَخْلِفُ: (است) وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع ۱۳۳/۶،

یَسْتَخْلِفُ: وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ ۵۷/۱۱،

یَسْتَخْلِفَكُمْ: وہ تم کو خلیفہ (جانشین) بناتا ہے۔ ۱۲۹/۷،

یَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: وہ ضرور ان کو خلیفہ بنائے گا۔ ۵۵/۲۴،

یَسْتَسْخِرُوْنَ: (است) وہ تمسخر کرتے ہیں، وہ مذاق کرتے ہیں۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع۔ ۱۴/۳۷،

یَسْتَصْرِخُهٗ: (است) وہ اس سے فریاد کرتا ہے، وہ اس کو چیخ کر بلاتا ہے۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۸،

یَسْتَضْعِفُ: (است) وہ ضعیف کرتا ہے، وہ کمزور کرتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع۔ ۴/۲۸

یُسْتَضْعَفُوْنَ: وہ ضعیف کئے جاتے ہیں، وہ کمزور کئے جاتے ہیں۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۷/۷،

یَسْتَطِعْ: (است) وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے، اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع ۲۵/۴، ۴/۵۸،

یَسْتَطِیْعُ: وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے۔ ۲۸۲/۲، ۱۱۲/۵،

یَسْتَطِیْعُوْنَ: وہ استطاعت رکھتے ہیں، وہ طاقت رکھتے ہیں۔ ۲۷۳/۲، ۹۸/۴، ۱۹۲/۷، ۱۹۷/۷، ۲۰/۱۱، ۷۳/۱۶، ۴۸/۱۷، ۱۰۱/۱۸، ۴۰/۲۱، ۴۳/۲۱، ۹/۲۵، ۲۱۱/۲۶، ۵۰/۳۶، ۷۵/۳۶، ۴۲/۶۸

یَسْتَعْتِبُوْا: (است) وہ توبہ کرتے ہیں، وہ خوش کرتے ہیں۔ وہ رضا مند کرتے ہیں۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع ۲۴/۴۱،

یُسْتَعْتَبُوْنَ: ان کی توبہ قبول کی جائے گی، ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۴/۱۶، ۵۷/۳۰، ۳۵/۴۵،

یَسْتَعْجِلُ: (است) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع۔ ۵۰/۱۰، ۱۸/۴۲،

یَسْتَعْجِلُوْنَ: وہ عجلت کرتے ہیں وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ۲۰۴/۲۶، ۱۷۶/۳۷،

یَسْتَعْجِلُوْنِ: وہ عجلت کرتے ہیں، وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ۵۹/۵۱،

یَسْتَعْجِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے عجلت کرتے ہیں وہ تجھ سے جلدی چاہتے ہیں۔ ۶/۱۳، ۴۷/۲۲، ۵۳/۲۹، ۵۴/۲۹،

یَسْتَعْفِفْ: (است) وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے، وہ بچتا رہے۔ اِسْتِعْفَافٌ سے امر غائب۔ ۶/۴،

یَسْتَعْفِفُ: وہ (زنا سے) پرہیز کرے، وہ پاک دامن رہے۔ ۳۳/۲۴

یَسْتَعْفِفْنَ: ان کو (چادر کے بغیر پھرنے سے) پرہیز کرنا، ان کا بچتے رہنا۔ اَن کی وجہ سے مضارع مصدر کے معنی میں ہوگیا۔ ۶۰/۲۴،

یَسْتَغْشُوْنَ: (است) وہ لپٹتے ہیں۔ وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

یَسْتَغْفِرْ: (است) وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ۵/۶۳،

یَسْتَغْفِرِ: وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ۱۱۰/۴،

یَسْتَغْفِرُوْا: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ معافی مانگتے ہیں۔ ۱۱۳/۹، ۵۵/۱۸،

یَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ

معافی مانگتے ہیں۔ ۳۳/۸، ۷/۴۰، ۵/۴۲، ۱۸/۵۱،

یَسْتَغْفِرُوْنَهٗ: وہ اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ اس سے معافی مانگتے ہیں۔ ۷۴/۵،

یَسْتَغِیْثٰنِ: (است) وہ دونوں فریاد کرتے ہیں، وہ دونوں دعا مانگتے ہیں۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۴۶،

یَسْتَغِیْثُوْا: وہ فریاد کرتے ہیں، وہ مانگتے ہیں ۲۹/۱۸،

یَسْتَفْتِحُوْنَ: (است) وہ فتح کی دعا مانگتے ہیں وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع ۸۹/۲،

یَسْتَفْتُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں، وہ آپ سے شرعی حکم معلوم کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۴، ۱۷۶/۴،

یَسْتَفِزُّوْنَكَ: (است) وہ تیرے قدم اکھاڑتے ہیں، وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع۔ ۷۶/۱۷،

یَسْتَفِزَّهُمْ: ان کے قدم اکھاڑ دینا، ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْزَاز سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۱۰۳/۱۷،

یَسْتَقْدِمُوْنَ: (است) وہ سبقت کرتے ہیں، وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضاع۔ ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶،

یَسْتَقِیْمَ: (است) اس کا سیدھا رہنا، اس کا سیدھا چلنا، اِسْتِقَامَةٌ سے مضارع بمعنی مصدر ۲۸/۸۱،

یَسْتَکْبِرْ: (است) وہ تکبر کرے گا، وہ غرور کرے گا۔ اِسْتِکْبَارٌ سے مضارع۔ ۱۷۲/۴،

یَسْتَکْبِرُوْنَ: وہ تکبر کرتے ہیں، وہ غرور کرتے ہیں۔ ۸۲/۵، ۲۰۶/۷، ۴۹/۱۶، ۱۹/۲۱، ۱۵/۳۲، ۳۵/۳۷، ۶۰/۴۰،

یَسْتَمِعُ: (است) وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے اِسْتِمَاعٌ سے مضارع۔ ۹/۷۲،

یَسْتَمِعُ: وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے۔ ۲۵/۶، ۱۶/۴۷،

یَسْتَمِعُوْنَ: وہ سنتے ہیں، وہ کان لگاتے ہیں۔ ۴۲/۱۰، ۴۷/۱۷، ۱۸/۳۹، ۲۹/۴۶، ۳۸/۵۲،

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ: (است) وہ استنباط کرتے ہیں، وہ تحقیق کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطٌ سے مضارع۔ ۸۳/۴،

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے خبر معلوم کرتے ہیں، وہ آپ سے پوچھتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاءٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۰،

یَسْتَنْقِذُوْهُ: (است) وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔ وہ اس کو نجات دلاتے ہیں، اِسْتِنْقَاذٌ سے مضارع، ۷۳/۲۲،

یَسْتَنْکِحَهَا: (است) اس کا اس سے نکاح کی خواہش کرنا۔ اِسْتِنْکَاحٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۵۰/۳۳،

یَسْتَنْکِفْ: (است) وہ عار کرے گا، وہ عیب جانے گا، وہ انکار کرے گا، اِسْتِنْکَافٌ سے مضارع، ۱۷۲/۴،

یَسْتَنْکِفَ: وہ عار کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے ۱۷۲/۴،

یَسْتَوْفُوْنَ: (است) وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ۲/۸۳،

یَسْتَوٗنَ: (است) وہ برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۹، ۷۵/۱۶، ۱۸/۳۲،

یَسْتَوِی: وہ برابر ہوتا ہے۔ ۹۵/۴، ۱۰۰/۵، ۵۰/۶، ۱۶/۱۳، ۱۲/۳۵، ۱۹/۳۵، ۲۲/۳۵، ۹/۳۹، ۵۸/۴۰،

یَسْتَوِیْ: وہ برابر ہوتا ہے۔ ۷۶/۱۶، ۱۰/۵۷، ۲۰/۵۹،

یَسْتَوِیٰنِ: وہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ ۲۴/۱۱، ۲۹/۳۹،

یَسْتَهْزِئُ: (است) وہ مذاق کرتا ہے، وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع ۱۵/۲،

یُسْتَهْزَاُ: اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے، اس کا ٹھٹھا کیا

جاتا ہے۔اِستِھزَاءٌ سے مضارع مجہول ۱۴۰/۴،

یَستَھزِءُونَ: وہ مذاق کرتے ہیں،وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ ۵/۶، ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۱۱/۱۵، ۳۴/۱۶، ۴۱/۲۱، ۶/۲۶، ۱۰/۳۰، ۳۰/۳۶، ۴۸/۳۹، ۸۳/۴۰، ۷/۴۳، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶،

یَستَاخِرُونَ: (است)وہ تاخیر کرتے ہیں،وہ دیر کرتے ہیں۔اِستِیخَارٌ سے مضارع ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۵/۱۵، ۶۱/۱۶، ۴۳/۲۳،

یَستَاذِنُ: (است)وہ اجازت مانگتا ہے۔اِستِیذَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳۳،

یَستَاذِنُكَ: وہ تجھ سے رخصت مانگتے ہیں ۴۴/۹، ۴۵/۹،

یَستَاذِنُکُمُ: وہ تم سے اجازت لیا کریں۔ اِستِیذَان سے امر غائب۔ ۵۸/۲۴،

یَستَاذِنُوا: وہ اجازت مانگ لیا کریں۔ ۵۹/۲۴،

یَستَاذِنُونَكَ: وہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں، وہ آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ ۹۳/۹، ۶۲/۲۴،

یَستَاذِنُوهُ: وہ اس (پیغمبر ﷺ) سے اجازت لیتے ہیں۔ ۶۲/۲۴،

یَستَیقِنَ: (است)وہ یقین کرتے ہیں۔اِستِیقَانٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴،

یَسجُدُ: (ن)وہ سجدہ کرتا ہے۔سُجُودٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۳، ۴۹/۱۶، ۱۸/۲۲،

یَسجُدٰنِ: وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں ۶/۵۵،

یَسجُدُوا: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۲۵/۲۷،

یَسجُدُونَ: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۱۱۳/۳، ۲۰۶/۷، ۲۴/۲۷، ۲۱/۸۴،

یُسجَرُونَ: (ن)وہ جھونکے جائیں گے،وہ گرم کئے جائیں گے۔سَجرٌ سے مضارع۔ ۷۲/۴۰،

یُسجَنَ: (ن)اس کو قید کیا جائے گا۔سَجنٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۱۲،

یُسجَنَنَّ: وہ ضرور قید کیا جائے گا۔سَجنٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید۔ ۳۲/۱۲،

یَسجُنُنَّهٗ: وہ ضرور اس کو قید کریں گے۔سَجنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۵/۱۲،

یُسحَبُونَ: (ف)وہ گھسیٹے جائیں گے،وہ کھینچے جائیں گے،سَحبٌ سے مضارع مجہول ۷۱/۴۰، ۴۸/۵۴،

یُسحِتَکُمُ: (اف)وہ تم کو فنا کرے گا، وہ تم کو ہلاک کرے گا۔اِسحَاتٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲۰،

یَسخَرُ: (س)وہ مذاق کرتا ہے،وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ سَخرٌ وسُخرِیَّةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

یَسخَرُونَ: وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ۲۱۲/۲، ۷۹/۹، ۱۲/۳۷،

یَسخَطُونَ: (س)وہ ناراض ہوتے ہیں،وہ ناخوش ہوتے ہیں۔سَخَطٌ سے مضارع ۵۸/۹،

یَسرِ: (ض)وہ چلنے لگی،وہ گزرنے لگی،وہ رات کو چلا۔سَرٰیٌ، سُرٰی اورسِرَایَةٌ سے مضارع۔ ۴/۸۹،

یَسِّرْ: (تف)تو آسان کر،تو سہل کر۔تَیسِیرٌ سے امر۔ ۲۶/۲۰،

یُسرَ: (ض)آسانی کرنا،سہل کرنا،مصدر ہے۔ ۱۸۵/۲،

یُسرًا: آسانی،سہولت۔ ۸۸/۱۸، ۳/۵۱، ۴/۶۵، ۷/۶۵، ۵/۹۴، ۶/۹۴،

یُسرٰی: آسانی،بہت آسان، پہلے معنی میں یُسرٌ سے اسم مصدر اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل۔ ۸/۸۷، ۷/۹۲،

یُسرِفُ: (اف)وہ اسراف کرتا ہے،وہ تجاوز کرتا ہے۔اِسرَافٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۷،

یُسْرِفُوْا: وہ اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں۔ ۶۷/۲۵،

یَسْرِقُ: (ض) وہ چوری کرتا ہے۔ سَرَقٌ و سَرَقَۃٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۲،

یَسْرِقْنَ: وہ چوری کریں گی۔ ۱۲/۶۰،

یَسَّرْنَا: ہم نے آسان کر دیا، ہم نے سہل کر دیا۔ ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴،

یَسَّرْنٰہُ: (تف) ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا، ہم نے اس کو سہل کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،

یُسِرُّوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں۔ اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲، ۵/۱۱، ۲۳/۱۶، ۷۶/۳۶

یَسَّرَہٗ: (تف) اس نے اس کو آسان (سہل) کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ۲۰/۸۰،

یَسْطُرُوْنَ: (ن) وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ سے مضارع ۱/۶۸،

یَسْطُوْنَ: (ن) وہ حملہ کریں گے، وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطْوٌ و سَطْوَۃٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۲

یَسَعَ: ایک مشہور پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۸۶/۶، ۴۸/۳۸،

یَسْعٰی: (ف) وہ دوڑتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے، سَعْیٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۸، ۲۰/۳۶، ۱۲/۵۷، ۸/۶۶، ۲۲/۷۹، ۸/۸۰،

یَسْعَوْنَ: وہ دوڑتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۳۸/۳۴

یَسْفِكُ: (ض) وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفْكٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲

یُسْقٰی: (ض) وہ پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۱۳،

یَسْقُوْنَ: وہ پانی پلاتے ہیں۔ ۲۳/۲۸،

یُسْقَوْنَ: ان کو پلایا جائے۔ ۱۷/۷۶، ۲۵/۸۳،

یَسْقِیْ: وہ پلائے گا۔ ۴۱/۱۲،

یَسْقِیْنِ: وہ مجھے پلاتا ہے۔ ۷۹/۲۶،

یَسْکُنَ: (ن) وہ سکون پاتا ہے، وہ راحت پاتا ہے، وہ رہتا ہے۔ سَکَنٌ اور سُکُوْنٌ سے مضارع۔ ۱۸۹/۷،

یُسْکِنِ: (اف) وہ روک دے، وہ ساکن کر دے اِسْکَانٌ سے مضارع۔ ۳۳/۴۲،

یَسْکُنُوْا: وہ سکون حاصل کرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ۸۶/۲۷،

یَسْلُبْھُمُ: (ن) وہ ان سے سلب کر لے، وہ ان سے چھین لے۔ سَلْبٌ سے مضارع، ۷۳/۲۲

یُسَلِّطُ: (تف) وہ مسلط کرتا ہے وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِیْطٌ سے مضارع۔ ۶/۵۹،

یَسْلُكُ: (ن) وہ چلاتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے سَلْكٌ اور سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ۲۷/۷۲،

یَسْلُکْہُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ۱۷/۷۲،

یُسْلِمْ: (اف) وہ تابعدار بناتا ہے۔ وہ سونپ دیتا ہے۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۱،

یُسَلِّمُوْا: (تف) وہ تسلیم کر لیں، وہ قبول کر لیں تَسْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۴،

یُسْلِمُوْنَ: وہ اسلام لاتے ہیں، وہ تسلیم کرتے ہیں۔ ۱۶/۴۸،

یَسْمَعَ: (س) وہ سنتا ہے۔ سَمْعٌ سے مضارع ۶/۹،

یُسْمَعُ: وہ سنتا ہے۔ ۱۷۱/۲، ۴۲/۱۹، ۴۵/۲۱، ۸/۴۵، ۱/۵۸،

یُسْمِعُ: (اف) وہ سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۵،

یَسْمَعُوْا: وہ سنیں گے۔ ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵،

یَسْمَعُوْنَ: وہ سنتے ہیں۔ ۷۵/۲، ۳۶/۶، ۱۰۰/۷، ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷، ۲۱/۸، ۶۷/۱۰، ۶۵/۱۶، ۶۲/۱۹، ۱۰۰/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۴۶/۲۲، ۴۴/۲۵، ۲۳/۳۰، ۲۶/۳۲، ۴/۴۱، ۴۲/۵۰، ۲۵/۵۶، ۳۵/۷۸،

یَسَّمَّعُوْنَ: (تفع) وہ کان لگاتے ہیں۔ تَسَمُّعٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَتَسَمَّعُوْنَ تھا تا کو سین سے بدل کر سین کا سین میں ادغام کردیا۔ ۸/۳۷،

یَسْمَعُوْنَکُمْ: وہ تمہاری سنتے ہیں۔ ۷۲/۲۶،

یَسْمَعُهَا: اس نے اس کو سنایا۔ سَمْعٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵،

یُسْمِنُ: (اف) وہ فربہ کرتا ہے، وہ موٹا کرتا ہے اِسْمَانٌ سے مضارع۔ ۷/۸۸

یُسَمُّوْنَ: (تف) وہ نام رکھتے ہیں، وہ نام رد کرتے ہیں۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵۳،

یَسُوْمُوْنَکُمْ: (ن) وہ تم کو ستاتے ہیں، وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَوْمٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

یَسُوْمُهُمْ: وہ ان کو ستاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۶۷/۷،

یَسُوْءُ ا: (ن) وہ اداس کردیں گے، وہ بگاڑ دیں گے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷،

یَسْئَلَ: (ف) وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ سُؤَالٌ سے مضارع۔ ۸/۳۳،

یَسْئَلُ: وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ ۱۰/۷۰، ۶/۷۵،

یُسْئَلُ: اس سے سوال کیا جائے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۲۱، ۷۸/۲۸، ۳۹/۵۵،

یَسْئَلُكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۵۳/۴، ۶۳/۳۳،

یَسْئَلُكُمْ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۲۱/۳۶،

یَسْئَلُكُمْ: وہ تم سے مانگتا ہے، وہ تم سے طلب کرتا ہے۔ ۳۶/۴۷،

یَسْئَلْكُمُوهَا: وہ تم سے اس (مال کو مانگتا ہے ۳۷/۴۷،

یُسْئَلُنَّ: ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ سُؤَالٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۳/۲۹،

یَسْئَلُوْا: ان کو سوال کرنا چاہئے، ان کو مانگنا چاہئے۔ سُؤَالٌ سے امر غائب۔ ۱۰/۶۰،

یَسْئَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۲۷۳/۲، ۱۲/۵۱،

یَسَاَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۲۰/۳۳،

یُسْئَلُوْنَ: ان سے سوال کیا جائے گا۔ ان سے باز پرس کی جائے گی۔ ۲۳/۲۱، ۱۹/۴۳،

یَسْئَلُوْنَكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۸۹/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۲/۲، ۴/۵، ۱۸۷/۷، ۱/۸، ۸۵/۱۷، ۸۳/۱۸، ۱۰۵/۲۰، ۴۲/۷۹،

یَسْئَلُهٗ: وہ اس سے سوال کرتا ہے، وہ اس سے مانگتا ہے۔ ۲۹/۵۵،

یَسْئَمُ: (س) وہ اُکتاتا ہے، اس کا جی بھرتا ہے سَاَمَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۱،

یَسْئَمُوْنَ: وہ اکتاتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ ۳۸/۴۱،

یَسِیْرًا: (ض) آسان، سہل۔ یُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۰/۴، ۱۶۹/۴، ۴۶/۲۵، ۱۴/۳۳، ۱۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۸/۸۴،

یَسِیرٌ: آسان، سہل۔ ١٠/٧٤،

یَسِیرًا: آسان، سہل، قلیل۔ ٦٥/١٢، ٧٠/٢٢، ١٩/٢٩، ١١/٣٥، ٤٤/٥٠، ٢٢/٥٧، ٧/٦٤،

یُسَیِّرُکُمْ: (تف) وہ تم کو چلاتا ہے۔ تَیسِیرٌ سے مضارع۔ ٢٢/١٠،

یَسِیرُوا: (ض) وہ سیر کرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ سَیرٌ سے مضارع۔ ١٠٩/١٢، ٤٦/٢٢، ٩/٣٠، ٤٤/٣٥، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ١٠/٤٧،

یُسِیغُهٗ: (اف) وہ اس کو آسانی سے نگلے گا۔ اِسَاغَةٌ سے مضارع۔ ١٧/١٤،

ی ش

یُشَآقِّ: (مفا) وہ مخالفت کرتا ہے۔ شِقَاقٌ و مُشَاقَّةٌ سے مضارع، اصل لفظ یُشَاقِقُ تھا، قاف کا قاف میں ادغام کر دیا۔ ٤/٥٩،

یُشَاقِقِ: وہ مخالفت کرتا ہے۔ ١١٥/٤، ١٣/٨،

یَشَآءُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِیئَةٌ سے مضارع۔ ٩٠/٢، ١٠٥/٢، ١٤٢/٢، ٢١٢/٢، ٢١٣/٢، ٢٤٧/٢، ٢٥١/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٩/٢، ٢٧٢/٢، ٢٨٤/٢، ٦/٣، ١٣/٣، ٣٧/٣، ٤٠/٣، ٤٧/٣، ٧٣/٣، ٧٤/٣، ١٢٩/٣، ١٧٩/٣، ٤٨/٤، ٤٩/٤، ١١٦/٤، ١٧/٥، ١٨/٥، ...... ١١٦ جگہ

یَشَآءُونَ: وہ چاہیں گے۔ ٣١/١٦، ١٦/٢٥، ٣٤/٣٩، ٢٢/٤٢، ٣٥/٥٠،

یَشْتَرُوا: (افت) وہ خریدتے ہیں، وہ حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ٧٩/٢،

یَشْتَرُونَ: وہ خریدتے ہیں، وہ اختیار کرتے ہیں۔ ١٧٤/٢، ٧٧/٣، ١٨٧/٣، ١٩٩/٣، ٤٤/٤،

یَشْتَرِی: وہ خریدتا ہے۔ ٦/٣١،

یَشْتَهُونَ: (افت) وہ چاہتے ہیں، وہ خواہش کرتے ہیں۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ٥٧/١٦، ٥٤/٣٤، ٢٢/٥٢، ٢١/٥٦، ٤٢/٧٧،

یَشْرَبُ: (س) وہ پیتا ہے۔ شُرْبٌ سے مضارع ٣٣/٢٣، ٦/٧٦، ٢٨/٨٣،

یَشْرَبُونَ: وہ پیتے ہیں۔ ٥/٧٦،

یَشْرَحْ: (ف) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ کھولتا ہے شَرْحٌ سے مضارع۔ ١٢٥/٦،

یُشْرَكْ: (اف) اس کو شریک قرار دیا جائے، اِشْرَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ١٢/٤٠،

یُشْرَكَ: وہ شریک کیا جاتا ہے۔ ٤٨/٤، ١١٦/٤،

یُشْرِكْ: وہ شریک کرتا ہے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٤٨/٤، ١١٦/٤، ٧٢/٥، ١١٠/١٨، ٣١/٢٢،

یُشْرِكُ: وہ شریک کرتا ہیں۔ ٢٦/١٨،

یُشْرِكْنَ: وہ شریک کرتی ہیں۔ ١٢/٦٠،

یُشْرِكُونَ: وہ شریک کرتے ہیں۔ ١٩٠/٧، ١٩١/٧، ٣١/٩، ١٨/١٠، ١/١٦، ٣/١٦، ٥٤/١٦، ٥٩/٢٣، ٩٢/٢٣، ٥٥/٢٤، ٥٩/٢٧، ٦٣/٢٧، ٦٨/٢٨، ٦٥/٢٩، ٣٣/٣٠ ٣٥/٣٠، ٤٠/٣٠، ٦٧/٣٩، ٤٣/٥٢، ٢٣/٥٩،

یَشْرُونَ: (ض) وہ بیچتے ہیں، وہ خریدتے ہیں وہ لین دین کرتے ہیں۔ شَرْیٌ وشِرَاءٌ سے مضارع۔ ٧٤/٤،

یَشْرِی: وہ خرید و فروخت کرتا ہے۔ ٢٠٧/٢،

یُشْعِرُکُمْ: (اف) وہ تمہیں خبردار کرتا ہے، وہ تمہیں آگاہ کرتا ہے۔ اِشْعَارٌ سے مضارع۔ ١٠٩/٦،

یُشْعِرَنَّ: وہ ضرور خبردار کرے گا، وہ ضرور آگاہ کرے گا۔ اِشْعَارٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٩/١٨،

یَشْعُرُونَ: (ن) وہ شعور رکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔

شُعُوْرٌ سے مضارع۔ ۹/۲، ۱۲/۲، ۶۹/۳، ۲۶/۶، ۱۲۳/۶، ۹۵/۷، ۱۵/۱۲، ۱۰۷/۱۲، ۲۱/۱۶، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۶، ۵۶/۲۳، ۲۰۲/۲۶، ۱۸/۲۷، ۵۰/۲۷، ۶۵/۲۷، ۹/۲۸، ۱۱/۲۸، ۵۳/۲۹، ۲۵/۳۹، ۶۶/۴۳

يَشْفِ: (ض) وہ شفا دے گا، وہ اچھا کرے گا۔ شِفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴/۹،

يَشْفَعُ: (ف) وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ شفَاعَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۵/۲،

يَشْفَعُ: وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ ۸۵/۴،

يَشْفَعُوْا: وہ شفاعت کریں گے، وہ سفارش کریں گے۔ ۵۳/۷،

يَشْفَعُوْنَ: وہ شفاعت (سفارش) کریں گے۔ ۲۸/۲۱،

يَشْفِيْنِ: (ض) وہ مجھے شفا دیتا ہے، وہ میری بیماری دور کرتا ہے۔ شِفَاءٌ سے مضارع اصل لفظ يَشْفِيْنِيْ تھا۔ ۸۰/۲۶،

يَشْقٰى: (س) وہ مشقت میں پڑتا ہے، وہ بد بخت ہوتا ہے۔ شِقَاءٌ، شَقْوَةٌ اور شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۲۰،

يَشَّقَّقُ: (تفع) وہ شق ہوتا ہے، وہ پھٹ جاتا ہے۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ يَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا۔ ۷۴/۲،

يَشْكُرُ: (ن) وہ شکر کرے گا۔ شُكْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۷، ۱۲/۳۱،

يَشْكُرُوْنَ: وہ شکر کرتے ہیں۔ ۲۴۳/۲، ۵۸/۷، ۶۰/۱۰، ۳۸/۱۲، ۳۷/۱۴، ۳۵/۳۶، ۷۳/۳۶، ۷۳/۲۷، ۶۱/۴۰،

يَشْوِیْ: (ض) وہ جھلس دے گا، وہ بھون دے گا۔ شَیٌّ سے مضارع۔ ۲۹/۱۸،

يَشْهَدْ: (س) اس (مسلمانوں کی جماعت) کو حاضر رہنا چاہئے۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۲/۲۴،

يَشْهَدَ: وہ شہادت دیں گے، وہ گواہی دیں گے۔ ۲۲/۴۱،

يَشْهَدُ: وہ شہادت دیتا ہے، وہ گواہی دیتا ہے ۱۶۶/۴، ۱۰۷/۹، ۱۱/۵۹، ۱/۶۳،

يُشْهِدُ: (اف) وہ گواہ بناتا ہے۔ اِشْهَادٌ سے مضارع۔ ۲۰۴/۲،

يَشْهَدُوْا: وہ گواہی دیتے ہیں، وہ حاضر ہوتے ہیں۔ ۲۸/۲۲،

يَشْهَدُوْنَ: وہ شہادت دیتے ہیں، وہ گواہی دیتے ہیں۔ ۱۶۶/۴، ۱۵۰/۶، ۶۱/۲۱، ۴۷/۲۵

يَشْهَدُهٗ: وہ (مقرب فرشتے) اس کو دیکھتے ہیں، وہ اس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ ۲۱/۸۳،

يَشَآءُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ يَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے الف حذف ہو گیا۔ ۱۳۳/۴، ۳۹/۶، ۱۳۳/۶، ۱۹/۱۴، ۵۴/۱۷، ۱۶/۳۵، ۳۳/۴۲

يَشَاِ: وہ چاہتا ہے۔ ۳۹/۶، ۲۴/۴۲،

ی ص

يُصَبُّ: (ن) وہ ٹپکایا جائے گا، وہ اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۲۲،

يُصْبِحَ: (اف) وہ ہوتا ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ فعل ناقص ہے۔ ۴۱/۱۸،

يُصْبِحُنَّ: وہ ضرور ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے

مضارع بانون تاکید۔ ۳۰/۲۲،

یُصْبِحُوا: وہ ہوجائیں گے۔ ۵۲/۵،

یَصْبِرُ: (ض) وہ صبر کرتا ہے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۲،

یَصْبِرُوْا: وہ صبر کریں گے۔ ۲۴/۴۱،

یُصِبْکُمْ: (اف) وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۴۰،

یُصِبْھَا: وہ اس کو پہنچ جائے گا۔ ۲۶۵/۲،

یُصْحَبُوْنَ: (اف) ان کی صحبت اختیار کی جائے گی، ان کا ساتھ دیا جائے گا۔ اِصْحَابٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۳/۲۱،

یَصْدُرُ: (ن) وہ نکلے گا، وہ واپس لوٹے گا۔ وہ ظاہر ہوگا۔ صَدْرٌ اور صُدُوْرٌ سے مضارع۔ ۶/۹۹،

یُصْدِرَ: (اف) وہ لوٹائے گا، وہ ہٹائے گا۔ اِصْدَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

یَصَّدَّعُوْنَ: (تفع) وہ متفرق ہوں گے، وہ جدا جدا ہوں گے۔ تَصَدُّعٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَصَدَّعُوْنَ تھا تا کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کردیا۔ ۴۳/۳۰،

یُصَدَّعُوْنَ: (تف) ان کے سر دکھائے جائیں گے۔ ان کو دردسر ہوگا۔ تَصْدِیْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۵۶،

یَصْدِفُوْنَ: (ض) وہ کنارہ کرتے ہیں، وہ اعراض کرتے ہیں۔ صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ سے مضارع۔ ۴۶/۶، ۱۵۷/۶،

یُصَدِّقُنِیْ: (تف) وہ میری تصدیق کرتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ۳۴/۲۸،

یَصَّدَّقُوْا: (تفع) وہ صدقہ کریں گے، وہ خیرات کریں گے۔ وہ معاف کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَصَدَّقُوْا تھا، تا کو صاد سے بدل کر ادغام کردیا۔ ۹۲/۴،

یُصَدِّقُوْنَ: (تف) وہ تصدیق کرتے ہیں، وہ سچ مانتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۷۰،

یَصُدَّکُمْ: (ن) وہ تم کو روکتا ہے، وہ تم کو منع کرتا ہے۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ۹۱/۵، ۴۳/۳۴،

یَصُدَّنَّكَ: (ن) وہ تجھے ضرور روکے گا۔ صَدٌّ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶/۲۰،

یَصُدُّنَّكَ: وہ آپ کو روکیں گے، وہ آپ کو باز رکھیں گے۔ ۸۷/۲۸،

یَصُدَّنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور روکے گا۔ ۶۲/۴۳،

یَصُدُّوْا: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں۔ ۳۶/۸،

یَصُدُّوْنَ: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں ۶۱/۴، ۴۵/۷، ۳۴/۸، ۴۷/۸، ۳۴/۹، ۱۹/۱۱، ۳/۱۴، ۲۵/۲۲، ۵/۶۳،

یَصِدُّوْنَ: (ض) وہ شور کرتے ہیں، وہ چیختے ہیں صَدِیْدٌ سے مضارع۔ ۵۷/۴۳،

یَصُدُّوْنَھُمْ: وہ ان کو روکتے ہیں، وہ ان کو باز رکھتے ہیں۔ ۳۷/۴۳،

یُصِرُّ: (اف) وہ اصرار کرتا ہے، وہ ضد کرتا ہے اِصْرَارٌ سے مضارع۔ ۸/۴۵،

یُصْرَفُ: (ض) وہ ہٹا لیا جائے گا، وہ پھیرا جائے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶/۶،

یُصْرَفُوْنَ: وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ ہٹائے جاتے ہیں۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۹/۴۰،

یَصْرِفُهٗ: وہ اس کو پھیرتا ہے، وہ اس کو ہٹاتا ہے ۴۳/۲۴،

یَصْرِمُنَّھَا: (ض) وہ اس کو ضرور کاٹیں گے، وہ ضرور اس کے پھل توڑ دیں گے۔ صَرْمٌ

سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۷/۶۸،

یُصِرُّوْا: (اف) وہ اصرار کرتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع ۱۳۵/۳،

یُصِرُّوْنَ: وہ اصرار کرتے ہیں، وہ اڑے ہوئے ہیں۔ ۴۶/۵۶،

یَصْطَرِخُوْنَ: (افت) وہ چیخیں گے، وہ فریاد کریں گے۔ اِصْطِرَاخٌ سے مضارع، اصل لفظ اِصْطِرَاخٌ تھا، اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں صاد واقع ہو تو 'تا' کو 'طا' سے بدل دیا جاتا ہے۔ ۳۷/۳۵،

یَصْطَفِیْ: (افت) وہ منتخب کرتا ہے، وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِصْطِفَاءٌ سے مضارع، یہاں بھی افتعال کی تا کو طا سے بدلا گیا ہے۔ ۷۵/۲۲،

یَصْعَدُ: (س) وہ چڑھتا ہے، وہ پہنچتا ہے۔ صَعُوْدٌ سے مضارع۔ ۱۰/۳۵،

یَصَّعَّدُ: (تفع) وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ تَصَعُّدٌ سے مضارع اصل لفظ یَتَصَعَّدُ تھا، تا کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ ۱۲۵/۶،

یُصْعَقُوْنَ: (اف) وہ بے ہوش کئے جائیں گے، ان کے ہوش اڑ جائیں گے، پہلے معنی میں اِصْعَاقٌ سے اور دوسرے معنی میں صَعِقٌ سے (س) مضارع مجہول۔ ۴۵/۵۲،

یَصْفَحُوْا: (ف) ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ صَفْحٌ سے امر غائب۔ ۲۲/۲۴،

یَصِفُوْنَ: (ض) وہ بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں وَصْفٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۶، ۲۲/۲۱، ۹۱/۲۳، ۹۶/۲۳، ۱۵۹/۳۷، ۱۸۰/۳۷، ۸۲/۴۳

یَصِلُ: (ض) وہ پہنچتا ہے۔ وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۶،

یَصْلَی: وہ داخل ہوگا۔ صِلِیٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۷،

یَصْلٰی: (س) وہ (آگ) میں داخل ہوگا۔ صَلْیٌ و صِلِیٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۴،

یَصْلٰهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوگا۔ ۱۸/۱۷، ۱۵/۹۲،

یُصْلَبُ: (ض) وہ سولی دیا جائے گا۔ اس کو پھانسی دی جائے گی۔ صَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۱۲،

یُصَلَّبُوْا: (تف) ان کو سولی دی جائے گی، ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِیْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۳/۵،

یُصْلِحْ: (اف) وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع ۷۱/۳۳،

یُصْلِحُ: وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ ۸۱/۱۰، ۵/۴۷،

یُصْلِحَا: وہ دونوں اصلاح کریں گے، وہ دونوں درست کریں گے۔ ۱۲۸/۴،

یُصْلِحُوْنَ: وہ اصلاح کرتے ہیں، وہ سنوارتے ہیں۔ ۱۵۲/۲۶، ۴۸/۲۷،

یَصِلُوْا: (ض) وہ پہنچیں گے، وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱،

یُصَلُّوْا: (تف) ان کو نماز پڑھنی چاہئے۔ تَصْلِیَةٌ سے امر غائب۔ ۱۰۲/۴،

یَصِلُوْنَ: وہ پہنچتے ہیں۔ ۹۰/۴، ۲۱/۱۳، ۳۵/۲۸،

یَصْلَوْنَ: (س) وہ داخل ہوں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴،

یُصَلُّوْنَ: (تف) وہ رحمت بھیجتے ہیں، وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِیَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۳،

یَصْلَوْنَهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوں گے۔ ۲۹/۱۴، ۵۶/۳۸، ۸/۵۸، ۱۵/۸۲

یُصَلِّیْ: وہ نماز پڑھتا ہے، وہ رحمت بھیجتا ہے وہ درود بھیجتا ہے۔ ۳۹/۳، ۴۳/۳۳

یَصُمْهُ: (ن) اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہئیں۔ صَوْمٌ سے امر غائب۔ ۱۸۵/۲

یَصْنَعُ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ صَنْعٌ سے مضارع۔ ۱۳۷/۷، ۳۸/۱۱

یَصْنَعُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ کرتے ہیں۔ ۱۴/۵، ۶۳/۵، ۱۱۲/۱۶، ۳۰/۲۴، ۸/۳۵

یُصَوِّرُکُمْ: (تف) وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ تَصْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۶/۳

یُصْهَرُ: (ف) وہ پگھلا دیا جائے گا، وہ گلا دیا جائے گا۔ صَهْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۲۲

یُصِیْبُ: (اف) وہ پہنچے گا، وہ برسائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴

یُصِیْبَکُمْ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۸۹/۱۱

یُصِیْبَکُمُ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۵۲/۹

یُصِیْبَنَا: وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ ہم کو پہنچائے گا۔ ۵۱/۹

یُصِیْبَهُمْ: وہ ان کو پہنچتا ہے۔ ۴۹/۵، ۶۳/۲۴

یُصِیْبُهُمْ: وہ ان کو پہنچتا ہے۔ ۱۲۰/۹، ۵۱/۳۹

ی ض

یُضَآرَّ: (مفا) ان کو ضرر پہنچایا جائے، ان کو تکلیف پہنچائی جائے۔ ضِرَارٌ سے مضارع ۲۸۲/۲

یُضٰعَفُ: (مفا) وہ بڑھا کر دیا جائے گا، وہ دوگنا کیا جائے گا۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۹/۲۵، ۳۰/۳۳

یُضٰعَفُ: وہ دوگنا کیا جائے گا۔ ۲۰/۱۱، ۱۸/۵۷

یُضٰعِفُ: وہ بڑھاتا ہے، وہ دوگنا کرتا ہے۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع۔ ۲۶۱/۲

یُضٰعِفْهُ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۱۷/۶۴

یُضٰعِفَهُ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷

یُضٰعِفْهَا: وہ اس (مؤنث) کو بڑھا کر دے گا۔ ۴۰/۴

یُضَاهِئُوْنَ: (مفا) وہ مشابہ ہوتے ہیں، وہ برابری کرتے، وہ ریس کرتے ہیں۔ مُضَاهَئَةٌ سے مضارع۔ ۳۰/۹

یَضْحَکُوْا: (س) ان کو ہنسنا چاہئے۔ ضِحْکٌ سے مضارع۔ ۸۲/۹

یَضْحَکُوْنَ: وہ ہنستے ہیں۔ ضِحْکٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴۳، ۲۹/۸۳، ۳۴/۸۳

یَضُرُّ: (ن) وہ ضرر دیتا ہے، وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳

یَضْرِبَ: (ض) وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۲۶/۲

یَضْرِبُ: وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے۔ ۱۷/۱۳، ۲۵/۱۴، ۳۵/۲۴، ۳/۴۷

یَضْرِبْنَ: ان عورتوں کو ڈال لینا چاہئے، ان کو اوڑھے رہنا چاہئے۔ ضَرْبٌ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴

یَضْرِبْنَ: وہ (پاؤں) مارتی ہیں، وہ (پاؤں) زور سے رکھتی ہیں۔ ضَرْبٌ سے مضارع ۳۱/۲۴

یَضْرِبُوْنَ: وہ مارتے ہیں۔ ۵۰/۸، ۲۷/۴۷

يَضْرِبُوْنَ: وہ چلتے ہیں، وہ سفر کرتے ہیں۔ ٢٠/٧٣،

يَضَّرَّعُوْنَ: (تفع) وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ٩٤/٧،

يَضُرُّكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتا ہے، وہ تجھے تکلیف پہنچاتا ہے۔ ١٠٦/١٠،

يَضُرُّكُمْ: وہ تم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ تم کو تکلیف دیتا ہے۔ ١٢٠/٣، ١٠٥/٥، ٦٦/٢١،

يَضُرُّنَا: وہ ہم کو ضرر پہنچاتا ہے، وہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ہم کو تکلیف دیتا ہے۔ ٧١/٦،

يَضُرُّوا: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ١٧٦/٣، ١٧٧/٣، ٣٢/٤٧،

يَضُرُّوْكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تجھے تکلیف دیتے ہیں۔ ٤٢/٥،

يَضُرُّوْكُمْ: وہ تمہیں نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تمہیں تکلیف دیتے ہیں۔ ١١١/٣،

يَضُرُّوْنَ: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ٧٣/٢٦

يَضُرُّوْنَكَ: وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے، وہ تجھے تکلیف دیں گے۔ ١١٣/٤،

يَضُرُّهٗ: وہ اس کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ اس کو تکلیف دیتا ہے۔ ١٢/٢٢،

يَضُرُّهُمْ: وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ١٠٢/٢، ١٨/١٠، ٥٥/٢٥،

يَضَعُ: (ف) وہ دور کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع۔ ١٥٧/٧،

يَضَعْنَ: وہ جنیں گی، وہ پیدا کریں گی۔ ٤/٦٥، ٦/٦٥،

يَضَعْنَ: وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ ٦٠/٢٤،

يَضِلُّ: (ض) وہ گمراہ ہوتا ہے، وہ بھٹکتا ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ١١٧/٦، ١٠٨/١٠، ١٥/١٧، ٥٢/٢٠، ١٢٣/٢٠، ٤١/٣٩،

يُضِلَّ: (اف) وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ١٤٤/٦، ١١٥/٩، ٩/٢٢، ٦/٣١، ٨/٣٩، ٤/٤٧،

يُضِلُّ: وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا۔ ٢٦/٢، ٢٧/١٣، ٤/١٤، ٢٧/١٤، ٣٧/١٦، ٩٣/١٦، ٨/٣٥، ٣٤/٤٠، ٧٤/٤٠، ٣١/٧٤،

يُضَلُّ: (اف) وہ گمراہ کئے جائیں گے، وہ بہکائے جائیں گے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٧/٩،

يُضِلَّكَ: وہ تجھے گمراہ کردے گا، وہ تجھے بہکا دے گا۔ ٢٦/٣٨،

يُضْلِلُ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ١٧٨/٧، ٩٧/١٧، ١٧/١٨،

يُضْلِلِ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ ٨٨/٤، ١٤٣/٤، ١٧٨/٧، ١٨٦/٧، ٣٣/١٣، ٩٧/١٧، ١٧/١٨، ٢٣/٣٩، ٣٦/٣٩، ٣٣/٤٠، ٤٤/٤٢، ٤٦/٤٢

يُضْلِلْهُ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے، وہ اس کو بہکاتا ہے۔ ٣٩/٦،

يُضِلُّنَا: وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے، وہ ہم کو بہکاتا ہے۔ ٤٢/٢٥،

يُضِلُّوْا: وہ گمراہ کرتے ہیں، وہ بہکاتے ہیں ٨٨/١٠، ٣٠/١٤، ٢٧/٧١،

يُضِلُّوْكَ: وہ تجھ کو گمراہ کرتے ہیں۔ وہ تجھ کو بہکاتے ہیں۔ ١١٣/٤، ١١٦/٦،

يَضِلُّوْنَ: (ض) وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ٢٦/٣٨،

يُضِلُّوْنَ: وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ٦٩/٣، ١١٣/٤، ١١٩/٦،

یُضِلُّوْنَکُمْ: وہ تم کو گمراہ کرتے ہیں، وہ تم کو بہکاتے ہیں۔ ۶۹/۳،

یُضِلُّوْنَهُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتے ہیں، وہ ان کو بہکاتے ہیں۔ ۲۵/۱۶،

یُضِلَّهٗ: اس کو گمراہ کر دینا، اس کو بہکا دینا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۱۲۵/۶،

یُضِلُّهٗ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ ۴/۲۲،

یُضِلَّهُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتا ہے، وہ ان کو بہکاتا ہے۔ ۶۰/۴،

یُضِیْعَ: (اف) وہ ضائع کرتا ہے، وہ بے کار کرتا ہے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۲،

یُضِیْعُ: وہ ضائع کرتا ہے، وہ بیکار کرتا ہے۔ ۱۷۱/۳، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۹۰/۱۲،

یُضَیِّفُوْهُمَا: (تف) وہ ان دونوں کی مہمان نوازی (میزبانی) کرتے ہیں، تَضَیُّفٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸،

یَضِیْقُ: (ض) وہ تنگ ہوتا ہے، وہ گھٹتا ہے۔ ضِیْقٌ سے مضارع۔ ۹۷/۱۵، ۱۳/۲۶،

یُضِیْٓءُ: (اف) وہ روشن ہوتا ہے، وہ چمکتا ہے، وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَةٌ سے مضارع۔ ۳۵/۲۴،

ی ط

یُطَاعَ: (اف) اس کی اطاعت کی جائے گی، اس کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۶۴/۴،

یُطَاعُ: اس کی اطاعت (فرمانبرداری) کی جائے گی۔ ۱۸/۴۰،

یُطَافُ: (اف) وہ گھمایا جائے گا، وہ لایا جائے گا۔ اِطَافَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۵/۳۷، ۱۷/۴۳، ۱۵/۷۶،

یَطْبَعُ: (ف) وہ مہر لگاتا ہے، وہ بند کرتا ہے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۵۹/۳۰، ۳۵/۴۰،

یُطِعِ: وہ اطاعت کرتا ہے، وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یُطِیْعُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی بنا پر یُطِعْ ہوگیا۔ ۱۳/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۵۲/۲۴، ۱۷/۳۳، ۱۷/۴۸،

یُطْعَمُ: (اف) اس کو کھلایا جاتا ہے، اس کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول ۱۴/۶،

یُطْعِمُ: (اف) وہ کھلاتا ہے، وہ کھانا دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶،

یُطْعِمُنِیْ: وہ مجھے کھلاتا ہے، وہ مجھے کھانا دیتا ہے۔ ۷۹/۲۶،

یُطْعِمُوْنَ: وہ کھانا کھلاتے ہیں، وہ کھانا دیتے ہیں۔ ۸/۷۶،

یُطْعِمُوْنِ: وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔ ۵۷/۵۱،

یَطْعَمْهُ: (س) اس نے اس کو کھایا۔ طَعْمٌ سے مضارع۔ ۲۴۹/۲،

یَطْعَمُهٗ: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۴۵/۶،

یَطْعَمُهَا: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۳۸/۶،

یَطْغٰی: (ف) وہ حد سے تجاوز کرتا ہے۔ وہ سرکشی کرتا ہے۔ طُغْیَانٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰، ۶/۹۶،

یُطْفِئُوْا: (اف) وہ اس کو بجھاتے ہیں۔ اِطْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۲/۹، ۸/۶۱،

یَطْلُبُهٗ: (ن) وہ اس (دن) کو آلیتی ہے، وہ اس کو ڈھونڈتا ہے۔ طَلَبٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷،

یُطْلِعَکُمْ: (اف) وہ تم کو اطلاع کرے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع ۱۷۹/۳،

يَطْمِثْهُنَّ: (ض)وہ ان (عورتوں) کے ساتھ سوتا ہے، وہ ان سے جماع کرتا ہے۔ طَمْثٌ سے مضارع۔ ٥٦/٥٥، ٧٤/٥٥

يَطْمَعَ: (ف)وہ طمع کرتا ہے، وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ٣٢/٣٣

يَطْمَعُ: وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ٣٨/٧٠، ١٥/٧٤

يَطْمَعُوْنَ: وہ لالچ رکھتے ہیں، وہ آرزو رکھتے ہیں۔ ٤٦/٧

يَطْمَئِنَّ: وہ اطمینان پاتا ہے، وہ سکون پاتا ہے۔ اِطْمِيْنَانٌ سے مضارع۔ ٢٦٠/٢

يَطُوْفُ: (ن)وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے، وہ چکر لگاتا ہے۔ طَوْفٌ وطَوَافٌ سے مضارع۔ ٢٤/٥٢، ١٧/٥٦، ١٩/٧٦

يَطَّوَّفَ: (تفع)وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے۔ تَطَوُّفٌ سے مضارع۔ اصل لفظ يَتَطَوَّفُ تھا۔ تا کو طا سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کردیا۔ ١٥٨/٢

يَطَّوَّفُوْا: ان کو طواف کرنا چاہئے، ان کو چکر کاٹنے چاہئیں۔ تَطَوُّفٌ سے امر غائب۔ ٢٩/٢٢

يَطُوْفُوْنَ: (ن)وہ طواف کرتے ہیں، وہ چکر لگاتے ہیں۔ ٤٤/٥٥

يُطَوَّقُوْنَ: (تف)ان کو طوق پہنایا جائے گا، ان کے گلے میں پٹہ ڈالا جائے گا۔ تَطْوِيْقٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨٠/٣

يُطَهِّرَ: (تف)وہ پاک کرتا ہے۔ تَطْهِيْرٌ سے مضارع۔ ٤١/٥

يُطَهِّرَكُمْ: وہ تم کو پاک کرتا ہے۔ ٦/٥، ١١/٨، ٣٣/٣٣

يَطْهُرْنَ: (ن،ک)وہ (عورتیں) پاک ہوجائیں طُهْرٌ سے مضارع۔ ٢٢٢/٢

يَطَئُوْنَ: (س)وہ پامال کریں گے، وہ چلیں گے۔ وَطْأٌ سے مضارع۔ ١٢٠/٩

يَطِيْرُ: (ض)وہ پرواز کرتا ہے، وہ اڑتا ہے۔ طَيْرٌ اور طَيَرَانٌ سے مضارع۔ ٣٨/٦

يَطَّيَّرُوْا: (تفع)وہ منحوس سمجھتے ہیں، وہ بدشگونی کرتے ہیں۔ تَطَيُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ يَتَطَيَّرُوْا تھا، تا کو طا سے بدل کر طا میں ادغام کردیا۔ ١٣١/٧

يُطِيْعُكُمْ: (اف)وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے، وہ تمہاری فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ٧/٤٩

يُطِيْعُوْنَ: وہ اطاعت (فرمانبرداری) کرتے ہیں۔ ٧١/٩

يُطِيْقُوْنَهٗ: (اف)وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں، وہ اس کی قوت رکھتے ہیں۔ اِطَاقَةٌ سے مضارع۔ ١٨٤/٢

ی ظ

يُظَاهِرُوْا: (مفا)وہ مدد کرتے ہیں، وہ پشت پناہی کرتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ وظِهَارَةٌ سے مضارع۔ ٤/٩

يُظٰهِرُوْنَ: وہ ظہار کرتے ہیں، وہ بیوی کو ماں کہہ دیتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع ٢/٥٨، ٣/٥٨

يَظْلَلْنَ: وہ ہوجائیں گے۔ ظَلُوْلٌ سے مضارع فعل ناقص ہے۔ ٣٣/٤٢

يَظْلِمُ: (س) وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع۔ ١١٠/٤، ١٩/٢٥،

يَظْلِمُ: وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ٤٠/٤، ٤٤/١٠، ٤٩/١٨،

يَظْلِمُوْنَ: وہ ظلم (حق تلفی) کرتے ہیں۔ ٥٧/٢، ١١٧/٣، ٩/٧، ١٦٠/٧، ١٦٣/٧، ١٧٧/٧، ٧٠/٩، ٤٤/١٠، ٣٣/١٦، ١١٨/١٦، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠، ٤٢/٤٢،

يُظْلَمُوْنَ: ان پر ظلم کیا جائے گا، ان کا حق تلف کیا جائے گا۔ ٢٨١/٢، ٢٥/٣، ١٦١/٣، ٤٩/٤، ١٢٤/٤، ١٦٠/٦، ٤٧/١٠، ٥٤/١٠، ١١١/١٦، ٧١/١٧، ٦٠/١٩، ٦٢/٢٣، ٦٩/٣٩، ٢٢/٤٥، ١٩/٤٦،

يَظْلِمُهُمْ: وہ ان پر ظلم کرتا ہے، وہ ان کا حق تلف کرتا ہے۔ ٧٠/٩، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠،

يَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ١٥/٢٢، ٤/٨٣،

يَظُنُّوْنَ: وہ گمان (خیال) کرتے ہیں۔ ٤٦/٢، ٧٨/٢، ٢٤٩/٢، ١٥٤/٣، ٢٤/٤٥،

يُظْهِرَ: (اف) وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ٢٦/٤٠،

يُظْهِرُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔ ٢٦/٧٢،

يَظْهَرُوْا: (ف) وہ غالب آئیں گے (بصلہ علیٰ) وہ تمہاری خبر پائیں گے۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع۔ ٨/٩، ٢٠/١٨، ٣١/٢٤،

يَظْهَرُوْنَ: وہ غالب آتے ہیں، وہ قابو پاتے ہیں۔ ٣٣/٤٣،

يَظْهَرُوْهُ: وہ اس پر چڑھیں گے۔ ٩٧/١٨،

يُظْهِرَهٗ: وہ اس کو غالب کرتا ہے۔ ٣٣/٩، ٢٨/٤٨، ٩/٦١،

ی ع

يَعْبُدُ: (ن) وہ عبادت کرتا ہے، وہ پوجتا ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع۔ ٧٠/٧، ٦٢/١١، ٨٧/١١، ١٠٩/١١، ١٠/١٤، ١١/٢٢، ٤٣/٣٤،

يَعْبُدُوْا: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں ٣١/٩، ٥/٩٨، ٣/١٠٦،

يَعْبُدُوْنَ: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں۔ ١٨/١٠، ١٠٩/١١، ٧٣/١٦، ١٦/١٨، ٤٩/١٩، ٧١/٢٢، ١٧/٢٥، ٥٥/٢٥، ٦٣/٢٨،

يَعْبُدُوْنَ: وہ عبادت کرتے تھے۔ عِبَادَةٌ سے ماضی بعید۔ ٤٠/٣٤، ٤١/٣٤، ٢٢/٣٧،

يُعْبَدُوْنَ: ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٥/٤٣،

يَعْبُدُوْنَنِيْ: وہ میری عبادت کرتے ہیں۔ ٥٥/٢٤،

يَعْبَؤُا: (ف) وہ اختیار دیتا ہے، وہ پروا کرے گا، وہ خیال کرے گا۔ عَبْؤٌ اور عَبَاءٌ سے مضارع۔ ٧٧/٢٥،

يَعْتَدُوْنَ: (افت) وہ زیادتی کرتے تھے، وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ٦١/٢، ١١٢/٣، ٧٨/٥،

يَعْتَذِرُوْنَ: (افت) وہ عذر کرتے ہیں، وہ بہانہ کرتے ہیں۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع۔ ٩٤/٩، ٣٦/٧٧

يَعْتَزِلُوْكُمْ: (افت) وہ کنارہ کشی کریں گے، وہ الگ رہیں گے۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع ٩١/٤،

يَعْتَصِمُ: (افت) وہ اعتماد کرتا ہے، وہ مضبوط پکڑتا ہے (بصلہٗ با) اِعْتِصَامٌ سے مضارع ١٠١/٣،

يُعْجِبُ: (اف) وہ تعجب میں ڈالتا ہے، وہ اچھا لگتا ہے، وہ پسند آتا ہے۔ اِعْجَابٌ سے

مضارع۔ ۲۹/۴۸،

یُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالتا ہے، وہ تجھے پسند آتا ہے۔ ۲۰۴/۲،

یُعْجِزُوْنَ: (اف) وہ عاجزی کریں گے، وہ تھکا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع۔ ۵۹/۸،

یُعْجِزَهٗ: وہ اس کو عاجز کرے گا۔ وہ اس کو مجبور کرے گا۔ ۴۴/۳۵

یُعَجِّلُ: (تف) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ تَعْجِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۰،

یَعِدُ: (ض) وہ وعدہ کرتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۵،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۸۶/۲۰،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۳۵/۲۳، ۲۸/۴۸، ۲۶۸/۲،

یَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۲۶۸/۲، ۷/۸،

یَعْدِلُوْنَ: (ض) وہ عدل کرتے ہیں، وہ انصاف کرتے ہیں، وہ برابر کرتے ہیں۔ عَدْلٌ و عُدُوْلٌ سے مضارع۔ ۱/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۹/۷، ۱۸۱/۷، ۶۰/۲۷،

یَعْدُوْنَ: (ن) وہ حد سے بڑھتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ عُدْوَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷

یَعِدُهُمْ: وہ ان سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴،

یَعِدُهُمْ: وہ اس سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴، ۶۴/۱۷،

یُعَذِّبَ: (تف) وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

یُعَذِّبُ: وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ ۲۸۴/۲،

یُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۳۹/۹، ۵۴/۱۷، ۱۶/۴۸،

یُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۱۸/۵،

یُعَذِّبَنَا: وہ ہم کو عذاب دے گا، وہ ہم کو سزا دے گا۔ ۸/۵۸،

یُعَذِّبُهٗ: وہ اس کو عذاب دے گا، وہ اس کو سزا دے گا۔ ۱۷/۴۸،

یُعَذِّبُهٗ: وہ اس کو عذاب دے گا۔ وہ اس کو سزا دے گا۔ ۸۷/۱۸، ۲۴/۸۸،

یُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۲۸/۳، ۳۳/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹،

یُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۳۴/۸

یُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۷۴/۹

یُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۴۷/۴، ۱۰۶/۹،

یُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۴/۹،

یَعْرُجُ: (ن) وہ چڑھتا ہے۔ عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۵/۳۲، ۲/۳۴، ۴/۵۷،

یَعْرُجُوْنَ: وہ چڑھتے ہیں۔ ۱۴/۱۵،

یَعْرِشُوْنَ: (ض، ن) وہ چھت بناتے ہیں، وہ اونچا بناتے ہیں۔ عَرْشٌ وعُرُوْشٌ سے مضارع۔ ۱۳۷/۷، ۶۸/۱۶،

یُعْرِضْ: (اف) وہ اعراض کرے گا، وہ روگردانی کرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع ۱۷/۷۲،

یُعْرَضُ: (ض) وہ سامنے لایا جائے گا، وہ پیش

کیا جائے گا، عَرْضٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۳۶، ۳۴/۴۶

یُعْرِضُوْا: وہ اعراض کرتے ہیں، وہ ٹال دیتے ہیں۔ ۲/۵۴،

یُعْرَضُوْنَ: وہ سامنے لائے جائیں گے، وہ پیش کئے جائیں گے۔ ۱۸/۱۱، ۲۶/۴۰، ۴۵/۴۲،

یُعْرَفُ: (ض) وہ پہچانا جائے گا، وہ شناخت کیا جائے گا۔ عِرْفَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۵۵،

یُعْرَفْنَ: وہ پہچانی جائیں گی، وہ شناخت کی جائیں گی۔ ۵۹/۳۳،

یَعْرِفُوْا: وہ پہنچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۳،

یَعْرِفُوْنَ: وہ پہنچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۴۶/۷، ۸۳/۱۶،

یَعْرِفُوْنَهٗ: وہ اس کو پہنچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶،

یَعْرِفُوْنَهَا: وہ اس کو پہنچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۶۲/۱۲،

یَعْرِفُوْنَهُمْ: وہ ان کو پہنچانتے ہیں، وہ ان کو شناخت کرتے ہیں۔ ۴۸/۷،

یَعْزُبُ: (ن) وہ غائب ہوتا ہے، وہ چھپتا ہے۔ عُزُوْبٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۰، ۳/۳۴،

یَعْشُ: (ن) وہ اندھا بنتا ہے، وہ غفلت کرتا ہے (بصلہ عَنْ) مراد یہ ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے اندھا ہو جائے۔ عَشْوٌ سے مضارع۔ ۳۶/۴۳،

یَعْصِ (ض) وہ نافرمانی کرے گا، وہ خلاف کرے گا۔ عِصْیَانٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْصِیْ تھا۔ مَنْ شرطیہ کے آنے سے اس کے آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۱۴/۴، ۳۶/۳۳، ۲۳/۷۲،

یَعْصِرُوْنَ: (ض) وہ نچوڑیں گے۔ عَصْرٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۲،

یَعْصِمُكَ: (ض) وہ آپ ﷺ کی حفاظت کرے گا، وہ آپ کو بچائے گا۔ عِصْمَةٌ سے مضارع۔ ۶۷/۵،

یَعْصِمُكُمْ: وہ تمہاری حفاظت کریگا۔ وہ تم کو بچائے گا. ۱۷/۳۳،

یَعْصِمُنِیْ: وہ میری حفاظت کریگا۔ وہ مجھے بچائے گا. ۴۳/۱۱،

یَعْصُوْنَ: (ض) وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ عِصْیَانٌ سے مضارع۔ ۶/۶۶،

یَعْصِیْنَكَ: وہ آپ (ﷺ) کی نافرمانی کرتے ہیں، وہ آپ کے خلاف کریں گے ۱۲/۶۰،

یَعَضُّ: (س) وہ دانت سے کاٹے گا۔ (بصلہ عَلٰی) وہ انتہائی نادم ہوگا۔ عَضٌّ سے مضارع۔ ۲۷/۲۵،

یُعْطَوْا: (اف) ان کو دیا جائے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۹،

یُعْطُوا: وہ دیں گے۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۹،

یُعْطِیْكَ: وہ تجھے عطا کرے گا، وہ تجھے دے گا۔ ۵/۹۳،

یَعِظُكُمْ: (ض) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع۔ ۲۳۱/۲، ۵۸/۴، ۹۰/۱۶،

یَعِظُكُمْ: وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ ۱۷/۲۴،

یُعَظِّمْ: (تف) وہ تعظیم کرے گا، وہ بڑا سمجھے گا۔ تَعْظِیْمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲۲، ۳۲/۲۲،

یُعْظِمْ: (اف) وہ عظیم کرے گا، وہ بڑا کر کے

دے گا۔ اِعْظَامٌ سے مضارع۔ ٥/٦٥،

یَعِظُهٗ: (ض) وہ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع۔ ١٣/٣١،

یَعْفُ: (ن) وہ معاف کرے گا، وہ درگزر کرے۔ عَفْوٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْفُوْا تھا، اِن شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر 'و' حذف ہوگئی۔ ٣٤/٤٢،

یَعْفُوَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ رعایت کرتا ہے۔ عَفْوٌ سے مضارع۔ ٩٩/٤،

یَعْفُوَا. وہ معاف کرتا ہے۔ وہ درگزر کرتا ہے۔ ٢٣٧/٢،

یَعْفُوْا: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔ ١٥/٥، ٢٥/٤٢، ٣٠/٤٢،

یَعْفُوْا: چاہئے کہ وہ معاف (درگزر) کرے ٢٢/٢٤،

یَعْفُوْنَ: وہ معاف کرتے ہیں، وہ درگزر کرتے ہیں۔ ٢٣٧/٢،

یُعَقِّبْ: (تف) وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے، وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِیْبٌ سے مضارع۔ ١٠/٢٧، ٣١/٢٨،

یَعْقِلُوْنَ: (ض) وہ سمجھتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع ١٦٤/٢، ١٧٠/٢، ١٧١/٢، ٥٨/٥، ١٠٣/٥، ٢٢/٨، ٤٢/١٠، ١٠٠/١٠، ٤/١٣، ١٢/١٦، ٦٧/١٦، ٤٦/٢٢، ٤٤/٢٥، ٣٥/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٤/٣٠، ٢٨/٣٠، ٦٨/٣٦، ٤٣/٣٩، ٥/٤٥، ٤/٤٩، ١٤/٥٩،

یَعْقِلُهَا: وہ اس کو سمجھتا ہے، وہ اس میں غور کرتا ہے۔ ٤٣/٢٩،

یَعْقُوْبَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ اسرائیل بھی آپ ہی کا عبرانی نام ہے۔ ١٣٣/٢، ١٣٦/٢، ١٤٠/٢، ٨٤/٣، ١٦٣/٤، ٨٤/٦، ٧١/١١، ٦/١٢، ٣٨/١٢، ٦٨/١٢، ٤٩/١٩، ٦/١٩، ٧٢/٢١، ٢٧/٢٩، ٤٥/٣٨،

یَعْقُوْبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ١٣٢/٢،

یَعْکُفُوْنَ: (ن) وہ جمے بیٹھے ہیں، وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُکُوْفٌ سے مضارع۔ ١٣٨/٧،

یَعْلَمْ: (س) وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ٢٨/٧٢، ٥/٩٦، ١٤/٩٦،

یَعْلَمَ: وہ علم رکھتا ہے وہ جانتا ہے۔ ١٤٠/٣، ١٤٢/٣، ١٦٦/٣، ١٦٧/٣، ٩٤/٥، ٥٢/١٢، ٣٩/١٦، ٧٠/١٦، ٥/٢٢، ٥٤/٢٢، ٣٥/٤٢، ٢٥/٥٧، ٢٩/٥٧، ٢٨/٧٢،

یَعْلَمِ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ١٤٢/٣، ٧٠/٨، ١٦/٩،

یَعْلَمُ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ٧٧/٢، ٢١٦/٢، ٢٢٠/٢، ٢٣٢/٢، ٢٣٥/٢، ٢٥٥/٢، ٧/٣، ٢٩/٣، ٦٦/٣، ٦٣/٤، ٩٧/٥، ٩٩/٥، ٣/٦، ٥٩/٦، ٦٠/٦، ٤٢/٩، ٧٨/٩، ١٨/١٠، ٥/١١، ٦/١١، ٨/١٣، ١٩/١٣، ٣٣/١٣، ٤٢/١٣، ١٩/١٦، ...... ٤٧ جگہ

یُعْلَمَ: وہ معلوم ہوجائے گا، اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ٣١/٢٤،

یُعَلِّمٰنِ: (تف) وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ١٠٢/٢،

یُعَلِّمُكَ: وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے، وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ ٦/١٢،

یُعَلِّمُکُمْ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ١٥١/٢،

یُعَلِّمُکُمُ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ١٥١/٢، ٢٨٢/٢،

یَعْلَمَنَّ: (س) وہ ضرور معلوم کرے گا، وہ ضرور ظاہر کردے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٣/٢٩، ١١/٢٩،

یَعْلَمُوْا: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ٦٣/٩، ٧٨/٩، ٩٧/٩، ١٠٤/٩، ٥٢/١٤،

۲۱/۱۸، ۵۲/۳۹،

يَعْلَمُوْنَ: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۲۶/۲، ۷۵/۲، ۷۷/۲، ۷۸/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۶/۲، ۲۳۰/۲، ۷۵/۳، ۱۳۵/۳، ۱۰۴/۵، ۳۷/۶، ۹۷/۶، ۱۰۵/۶، ۱۱۴/۶، ۳۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۸۲/۷، ۱۸۷/۷، ۳۴/۸،...... ۸۵ جگہ۔

يُعَلِّمُوْنَ: وہ تعلیم دیتے ہیں، وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

يُعَلِّمُهُ: وہ اس کو تعلیم دیتا ہے، وہ اس کو سکھاتا ہے۔ ۴۸/۳، ۱۰۳/۱۶،

يَعْلَمُهُ: وہ اس کو معلوم ہے، وہ اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۱۹۷/۲، ۲۹/۳،

يَعْلَمَهُ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۱۹۷/۲۶،

يَعْلَمُهُ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۲۷۰/۲،

يَعْلَمُهَا: وہ اس (مؤنث) کو جانتا ہے۔ ۵۹/۶،

يَعْلَمُهُمْ: وہ ان کو جانتا ہے۔ ۶۰/۸، ۹/۱۴، ۲۲/۱۸،

يُعَلِّمُهُمُ: وہ ان کو تعلیم دیتا ہے، وہ ان کو سکھاتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲،

يُعْلِنُوْنَ: (اف) وہ علانیہ کرتے ہیں، وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲، ۵/۱۱، ۲۳/۱۶، ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸، ۷۶/۳۶،

يَعْمُرُ: (ن) وہ آباد کرتا ہے، وہ مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ اور عُمْرَانٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹،

يُعَمَّرَ: (تف) اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو زیادہ عمر دی جاتی ہے، تَعْمِيرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۶/۲،

يُعَمَّرُ: اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔ ۹۶/۲،

يَعْمُرُوا: (س، ن) وہ آباد کرتے ہیں، وہ بساتے ہیں، وہ تعمیر کرتے ہیں۔ عَمْرٌ اور عَمَارَةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۹،

يَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۱۲۴/۴، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱، ۹/۶۴، ۱۱/۶۵، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

يَعْمَلْ: چاہئے کہ وہ عمل کرے، چاہئے کہ وہ کام کرے۔ عَمَلٌ سے امر غائب۔ ۱۱۰/۱۸،

يَعْمَلِ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۶۱/۳۷،

يَعْمَلُ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۴۲/۱۴، ۸۴/۱۷، ۱۲/۳۴،

يَعْمَلُوْنَ: وہ عمل کرتے ہیں، وہ کام کرتے ہیں۔ ۹۶/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۲۰/۳، ۱۶۳/۳، ۱۷/۴، ۱۸/۴، ۱۰۸/۴، ۶۲/۵، ۶۶/۵، ۷۱/۵، ۴۳/۶، ۸۸/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۳۲/۶، ۱۱۸/۷، ۱۳۹/۷، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۳۹/۸، ۴۷/۸، ۹/۹، ۱۲۱/۹، ۱۲/۱۰،...... ۵۶ جگہ

يَعْمَهُوْنَ: (ف، س) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمَهٌ سے مضارع ۱۵/۲، ۱۱۰/۶، ۱۸۶/۷، ۱۱/۱۰، ۷۲/۱۵، ۷۵/۲۳، ۴/۲۷،

يَعُوْدُوا: (ن) وہ لوٹے گا، وہ دوبارہ کرے گا۔ عَوْدٌ سے مضارع۔ ۳۸/۸،

يَعُوْدُوْنَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ۳/۵۸، ۸/۵۸،

يَعُوْذُوْنَ: (ن) وہ پناہ مانگتے ہیں (بصلۂ با) عَوْذٌ و مَعَاذٌ سے مضارع۔ ۶/۷۲،

يَعُوْقَ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا، اسم علم ہے۔ ۲۳/۷۱،

یَعْیَ: (س) وہ عاجز ہوتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ عِیٌّ و عَیَاءٌ سے مضارع۔ ۳۳/۴۶،

یُعِیْدُ: (اف) وہ اعادہ کرے گا، وہ دوبارہ کرے گا، وہ لوٹائے گا۔ اِعَادَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۴، ۱۳/۸۵،

یُعِیْدَکُمْ: وہ تم کو دوبارہ (دریا میں) لے جائے گا، وہ تم کو لوٹائے گا۔ ۶۹/۱۷،

یُعِیْدُکُمْ: وہ تم کو (زمین میں) لوٹائے گا، وہ تم کو پھیرے گا۔ ۱۸/۷۱،

یُعِیْدُنَا: وہ ہم کو لوٹائے گا۔ ۵۱/۱۷،

یُعِیْدُوْکُمْ: وہ تم کو لوٹالیں گے۔ ۲۰/۱۸،

یُعِیْدُہٗ: وہ اس کو لوٹاتا ہے۔ ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۶۴/۲۷، ۱۹/۲۹، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰،

ی غ

یُغَاثُ: (ض) خوب بارش ہوگی، خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غَیْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۹/۱۲،

یُغَاثُوْا: (اف) ان کی فریادرسی کی جائے گی۔ اِغَاثَۃٌ سے مضارع مجہول، جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ ۲۹/۱۸،

یُغَادِرُ: (مفا) وہ چھوڑتا ہے، وہ باقی رکھتا ہے۔ مُغَادَرَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۸،

یَغْتَبْ: (افت) وہ غیبت کرتا ہے، وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔ اِغْتِیَابٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹،

یَغُرُّکَ: (ن) وہ تجھے فریب دیتا ہے، وہ تجھے دھوکا دیتا ہے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع ۴/۴۰،

یُغْرِقَکُمْ: (اف) وہ تم کو غرق کرتا ہے، وہ تم کو ڈبوتا ہے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۶۹/۱۷،

یَغُرَّنَّکَ: وہ تجھے ضرور فریب دے گا، وہ تجھے ضرور دھوکا دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۶/۳،

یَغُرَّنَّکُمْ: وہ تمہیں ضرور فریب (دھوکہ) دے گا۔ ۳۳/۳۱، ۵/۳۵،

یَغْشٰی: (س) وہ ڈھانک لے گا، وہ عام ہوگا غَشْیٌ اور غَشَیَانٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۴، ۱۶/۵۳،

یَغْشٰی: وہ چھپائے گا، وہ ڈھانک لے گا۔ ۱۵۴/۳، ۱۶/۵۳، ۱/۹۲

یُغْشٰی: اس پر غشی لائی جاتی ہے، اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ غَشْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۳۳،

یَغْشٰہُ: وہ اس پر چھا جائے گا، وہ اس کو ڈھانک لے گا۔ ۴۰/۲۴،

یَغْشٰہَا: وہ اس کو چھپالے گا، وہ اس پر پردہ ڈال دے گا۔ ۴/۹۱،

یَغْشٰہُمْ: وہ ان پر چھا جائے گا، وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ ۵۵/۲۹،

یُغْشِی: (اف) وہ اڑھاتا ہے، وہ ڈھانک دیتا ہے۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷، ۳/۱۳

یُغَشِّیْکُمُ: (تف) وہ تم کو اُڑھاتا ہے، وہ تم کو ڈھانک دے گا۔ تَغْشِیَۃٌ سے مضارع ۱۱/۸،

یَغْضُضْنَ: (ن) وہ (عورتیں) نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ غَضٌّ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴

یَغُضُّوْا: وہ نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ ۳۰/۲۴،

یَغُضُّوْنَ: وہ نیچی رکھتے ہیں، وہ بند رکھتے ہیں۔ ۳/۴۹،

یَغْفِرُ: (ض) وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۳، ۲۹/۸، ۷۰/۸، ۱۲۹/۳

۳۱/۳۶، ۲۸/۵۷، ۱۲/۶۱، ۱۷/۶۴، ۴/۷۱،

یَغفِرَ: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔ ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴، ۸۰/۹، ۱۰/۱۴، ۳۷/۳۰، ۲۲/۲۴، ۵۱/۲۶، ۸۲/۲۶، ۳۴/۴۷، ۲/۴۸، ۶/۹۳،

یَغفِرُ: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔ ۲۸۴/۲، ۱۲۹/۳، ۱۳۵/۳، ۴۸/۴، ۱۱۶/۴، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۹۲/۱۲، ۵۳/۳۹، ۱۴/۴۸،

یُغفَرُ: اس کی مغفرت کردی جائے گی، اس کو بخش دیا جائے گا۔ مَغفِرَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۷،

یَغفِرُوا: چاہئے کہ وہ معاف کردیں۔ مَغفِرَۃٌ سے امر غائب۔ ۱۴/۴۵،

یَغفِرُونَ: وہ معاف کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۲

یَغُلَّ: (ن) وہ خیانت کرتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ غَلٌّ اور غُلُولٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یَغلِبُ: (ض) وہ غالب ہوجائے گا، وہ قابو پالے گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع۔ ۲۱/۵۸

یَغلِبُوا: وہ غالب آجائیں گے، وہ فتح پالیں گے، اصل لفظ یَغلِبُونَ تھا، جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا ۶۵/۸، ۶۶/۸،

یَغلِبُونَ: وہ غالب آجائیں گے۔ ۳/۳۰

یُغلَبُونَ: وہ مغلوب ہوں گے، ان پر غلبہ پایا جائے گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۶/۸

یَغلُلْ: (ن) وہ خیانت کرے گا، وہ چھپائے گا۔ غَلٌّ اور غُلُولٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یَغلِي: (ض) وہ جوش مارے گا، وہ ابلے گا۔ غَلْيٌ سے مضارع۔ ۴۵/۴۴

یُغنِ: (افـ) وہ غنی کرتا ہے، وہ بے احتیاج کرتا ہے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۴،

یَغنَوا: (س) وہ قیام کرتے ہیں، وہ بستے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ غِنَـی غَنٌی سے مضارع۔ ۹۲/۷، ۶۸/۱۱، ۹۵/۱۱،

یُغنُوا: (اف) وہ کفایت کریں گے، وہ کام آئیں گے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع، اصل لفظ یُغنُی تھا، اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے ی حذف ہوگئی۔ ۱۹/۴۵،

یُغنِهِمُ: وہ ان کو غنی کرے گا، وہ ان کو مالدار کرے گا۔ ۳۲/۲۴

یُغنِي: وہ مجھے غنی کرے گا، وہ مجھے مالدار کرے گا۔ وہ مجھے مشغول رکھے گا۔ وہ مجھے بے نیاز کردے گا۔ وہ فائدہ دے گا۔ ۳۶/۱۰، ۶۸/۱۲، ۴۲/۱۹، ۴۱/۴۴، ۱۰/۴۵، ۴۶/۵۲، ۲۸/۵۳، ۳۱/۷۷، ۷/۸۸، ۱۱/۹۲،

یُغنِیَا: وہ دونوں کام آئیں گے، وہ دونوں فائدہ دیں گے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۶،

یُغنِیَکُمُ: وہ تم کو غنی کرے گا، وہ تم کو مالدار کرے گا۔ ۲۸/۹،

یُغنِیهِ: وہ اس کو غنی کرے گا، وہ اس کو بے احتیاج کرے گا۔ ۳۷/۸،

یُغنِیَهُمُ: وہ ان کو غنی کردے گا، وہ ان کو مالدار بنادے گا۔ ۳۳/۲۴

یَغُوثَ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک کا نام جو شیر کی شکل کا تھا۔ ۲۳/۷۱

یَغُوصُونَ: (ن) وہ ڈبکی لگاتے ہیں، وہ غوطہ مارتے ہیں۔ غَوصٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۱

یُغوِیَکُمُ: (اف) وہ تم کو گمراہ کردے گا، وہ تم کو بھٹکا دے گا۔ اِغوَاءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۱

يُغَيِّرُ: (تف) وہ بدلتا ہے، تَغَیُّرٌ سے مضارع۔ ١١/١٣،
يُغَيِّرُنَّ: وہ ضرور بدل دیں گے، وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١١٩/٤،
يُغَيِّرُوْا: وہ بدلتے ہیں۔ ٥٣/٨، ١١/١٣،
يَغِيْظَ: (ض) وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ غَيْظٌ سے مضارع۔ ٢٩/٤٨،
يَغِيْظُ: وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ ١٢٠/٩، ١٥/٢٢،

ی ف

يَفْتَحِ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فَتْحٌ سے مضارع۔ ٢/٣٥،
يَفْتَحُ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ٢٦/٣٤،
يَفْتَدُوْا: (افت) وہ فدیہ دیں گے۔ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ٣٦/٥،
يَفْتَدِىْ: وہ فدیہ دیتا ہے، وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ ١١/٧٠،
يُفَتَّرُ: (تف) وہ ہلکا کیا جائے گا، وہ کم کیا جائے گا۔ تَفْتِيْرٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٥/٤٣،
يُفْتَرٰى: وہ اپنی طرف سے بنایا جائے گا، وہ کھڑا کیا جائے گا۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٧/١٠، ١١١/١٢،
يَفْتَرُوْنَ: (افت) وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ٢٤/٣، ٥٠/٤، ١٠٣/٥، ١١/٦، ١١٢/٦، ١٣٧/٦، ١٣٨/٦، ٥٣/٧، ٣٠/١٠، ٦٠/١٠، ٦٩/١٠، ٢١/١١، ٨٧/١٦، ١١٦/١٦، ٧٥/٢٨، ١٣/٢٩، ٢٨/٤٦،
يَفْتُرُوْنَ: (ن) وہ موقوف ہوتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ تھمتے ہیں۔ فَتُوْرٌ سے مضارع۔ ٢٠/٢١،
يَفْتَرِىْ: وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ١٠٥/١٦،
يَفْتَرِيْنَهٗ: وہ اس کو گھڑتی ہیں۔ ١٢/٦٠،
يَفْتِنَكُمُ: (ض) وہ تم کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو مصیبت میں ڈال دے گا۔ فَتْنٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع۔ ١٠١/٤،
يَفْتِنَنَّكُمُ: وہ تم کو ضرور فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو ضرور گمراہ کر دے گا۔ ٢٧/٧،
يَفْتِنُوْكَ: وہ تجھ کو گمراہ کر دیں گے، وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ ٤٩/٥،
يُفْتَنُوْنَ: ان کو فتنہ میں ڈالا جائے گا، وہ مصیبت میں مبتلا کئے جائیں گے۔ فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٢٦/٩، ٢/٢٩، ١٣/٥١،
يَفْتِنُوْنَكَ: وہ تجھ کو بہکا دیں گے، وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ ٧٣/١٧،
يَفْتِنَهُمْ: وہ ان کو تکلیف دے گا، وہ ان کو پریشانی میں مبتلا کرے گا۔ ٨٣/١٠،
يُفْتِيْكُمْ: (اف) وہ تم کو فتوٰی دیتا ہے، وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع۔ ١٢٧/٤، ١٧٦/٤،
يَفْجُرَ: (ن) وہ نافرمانی کرتا ہے، وہ کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُوْرٌ سے مضارع۔ ٥/٧٥،
يُفَجِّرُوْنَهَا: (تف) وہ بہا کر لے جائیں گے، وہ نکال کر لے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے مضارع۔ ٦/٧٦،
يَفِرُّ: (ض) وہ فرار ہوگا، وہ بھاگے گا۔ فِرَارٌ سے مضارع۔ ٣٤/٨٠
يَفْرَحُ: (س) وہ فرحت پائے گا، وہ خوش ہوگا، فَرْحٌ

سے مضارع۔ ٤٠/٣٠،

يَفْرَحُوْا: وہ خوش ہوں گے۔ ١٢٠/٣،

يَفْرَحُوْا: ان کو خوش ہونا چاہئے، وہ فَرْحٌ سے امر غائب۔ ٥٨/١٠،

يَفْرَحُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں۔ ١٨٨/٣، ٣٦/١٣،

يَفْرُطَ: (ن) وہ حد سے بڑھتا ہے، وہ زیادتی کرتا ہے (بصلۂ علیٰ) فَرْطٌ سے مضارع۔ ٤٥/٢٠،

يُفَرِّطُوْنَ: (تف) وہ کوتاہی کرتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ تَفْرِيْطٌ سے مضارع ٦١/٦،

يُفْرَقُ: (ن) وہ فیصلہ کیا جاتا ہے، وہ طے کیا جاتا ہے۔ فَرْقٌ سے مضارع مجہول۔ ٤/٤٤،

يُفَرِّقُوْا: (تف) وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلۂ بین) تَفْرِيْقٌ سے مضارع۔ ١٥٠/٤، ١٥٢/٤،

يَفْرَقُوْنَ: (س) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ فَرْقٌ سے مضارع ٥٦/٩،

يُفَرِّقُوْنَ: وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلۂ بین)۔ ١٠٢/٢،

يَفْسَحِ: (ف) وہ (اللہ تم کو جنت میں) کھلی جگہ دے گا، وہ کشادہ جگہ دے گا۔ فَسْحٌ سے مضارع۔ ١١/٥٨،

يُفْسِدَ: (اف) وہ فساد پھیلائے گا، وہ خراب کرے گا۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ٢٠٥/٢،

يُفْسِدُ: وہ فساد پھیلاتا ہے، وہ خرابی کرتا ہے۔ ٣٠/٢،

يُفْسِدُوْا: وہ فساد پھیلائیں گے، وہ خراب کریں گے۔ ١٢٧/٧،

يُفْسِدُوْنَ: وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ ٢٧/٢، ٢٥/١٣، ٨٨/١٦، ١٥٢/٢٦، ٤٨/٢٧،

يَفْسُقُوْنَ: (ن) وہ فسق کرتے ہیں، وہ گناہ کرتے ہیں، وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ فِسْقٌ سے مضارع۔ ٥٩/٢، ٤٩/٦، ١٦٣/٧، ١٦٥/٧، ٣٤/٢٩،

يَفْصِلُ: (ض) وہ فیصلہ کریگا۔ وہ طے کریگا (بصلۂ بین) فَصْلٌ سے مضارع. ١٧/٢٢، ٢٥/٣٢، ٣/٦٠،

يُفَصِّلُ: (تف) وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے، وہ کھولتا ہے تَفْصِيْلٌ سے مضارع۔ ٥/١٠، ٢/١٣،

يَفْعَلُ: (ف) وہ کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع۔ ٢٣١/٢، ٢٨/٣، ٣٠/٤، ١١٤/٤، ٣٢/١٢، ٦٨/٢٥، ٩/٦٣،

يَفْعَلُ: وہ کرتا ہے۔ ٨٥/٢، ٢٥٣/٢، ٤٠/٣، ١٢٧/٤، ٢٧/١٤، ٢٣/٢١، ١٤/٢٢، ١٨/٢٢، ٤٠/٣٠،

يُفْعَلَ: وہ کیا جائے گا۔ فَعْلٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٥/٧٥،

يُفْعَلُ: وہ کیا جائے گا۔ ٩/٤٦،

يَفْعَلُوْا: وہ کرتے ہیں۔ ١١٥/٣، ١٨٨/٣،

يَفْعَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں۔ ١٧/٢، ٩٧/٥، ١٥٩/٦، ٣٦/١٠، ٥٠/١٦، ٤١/٢٤، ٤٣/٢٦، ٢٢٦/٢٦، ٣٤/٢٧، ٧٠/٣٩، ٦/٦٦، ٣٦/٨٣، ٧/٨٥،

يَفْعَلُهُ: وہ اس کو کرتا ہے۔ ١/٦٠،

يَفْقَهُوْا: (س) وہ سمجھیں گے، فِقْهٌ سے مضارع۔ ٢٨/٢٠،

يَفْقَهُوْنَ: وہ سمجھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ ٧٨/٤، ٦٥/٦، ٩٨/٦، ١٧٩/٧، ٦٥/٨، ٨١/٩، ٨٧/٩، ١٢٧/٩، ٩٣/١٨، ١٥/٤٨، ١٣/٥٩، ٣/٦٣، ٧/٦٣،

يَفْقَهُوْهُ: وہ اس کو سمجھتے ہیں، وہ اس کو جانتے ہیں۔ ٢٥/٦، ٤٦/١٧، ٥٧/١٨،

يُفْلِحُ: (اف) وہ فلاح پائے گا، وہ کامیاب ہوگا۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع۔ ١٣٥/٦، ١٧/١٠، ٧٧/١٠، ٢٣/١٢، ٦٩/٢٠، ١١٧/٢٣، ٣٧/٢٨، ٨٢/٢٨، ٢١/٦،

يُفْلِحُوْنَ: وہ فلاح پائیں گے، وہ کامیاب ہوں

گے۔ ٦٩/١٠، ١١٦/١٦،

ی ق

یُقَاتِلُ: (مفا) وہ قتال کرتا ہے، وہ لڑتا ہے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع۔ ٧٤/٤،

یُقَاتِلْ: چاہئے کہ وہ قتال کرے، چاہئے کہ وہ لڑے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے امر غائب۔ ٧٤/٤،

یُقَاتِلُوْا: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ ٩٠/٤،

یُقَاتِلُوْکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ١١١/٣، ٩٠/٤، ٨/٦٠،

یُقٰتِلُوْکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں۔ وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ١٩١/٢،

یُقٰتَلُوْنَ: ان سے قتال کیا جائے گا، ان سے جنگ کی جائے گی۔ قِتَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٩/٢٢،

یُقَاتِلُوْنَ: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ٧٦/٤، ١١١/٩، ٤/٦١، ٢٠/٧٣،

یُقَاتِلُوْنَکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ١٩٠/٢، ٢١٧/٢، ٣٦/٩، ١٤/٥٩،

یُقَالُ: (ن) وہ کہا جاتا ہے، وہ بولا جاتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ٦٠/٢١، ٤٣/٤١، ١٧/٨٣،

یَقْبِضُ: (ض) وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے، وہ کمی کرتا ہے، وہ تنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ٢٤٥/٢،

یَقْبِضْنَ: وہ سمیٹتی ہیں، وہ بند کرتی ہیں، وہ سکیڑتی ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ١٩/٦٧،

یَقْبِضُوْنَ: وہ بند کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں۔ ٦٧/٩،

یَقْبَلُ: وہ قبول کرتا ہے۔ قُبُوْلٌ سے مضارع۔ ١٠٤/٩، ٢٥/٤٢،

یُقْبَلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ٨٥/٣، ٩١/٣،

یُقْبَلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ٤٨/٢، ١٢٣/٢،

یَقْتَتِلٰنِ: (افت) وہ دونوں قتال کرتے ہیں، وہ دونوں لڑتے ہیں۔ اِقْتِتَالٌ سے مضارع ١٥/٢٨،

یَقْتَرِفْ: (افت) وہ نیکی کرے گا، وہ کمائے گا۔ اِقْتِرَافٌ سے مضارع۔ ٢٣/٤٢،

یَقْتَرِفُوْا: وہ کمائیں گے، وہ ارتکاب کریں گے۔ ١١٣/٦،

یَقْتَرِفُوْنَ: وہ کماتے ہیں، وہ ارتکاب کرتے ہیں۔ ١٢٠/٦،

یَقْتُرُوْا: (ن) وہ تنگی کرتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ کنجوسی کرتے ہیں۔ قَتْرٌ سے مضارع۔ ٦٧/٢٥،

یَقْتُلْ: (ن) وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ٩٣/٤،

یَقْتُلَ: وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ ٩٢/٤،

یُقْتَلْ: وہ قتل کیا جائے گا، اسے مار ڈالا جائے گا، قُتِلٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٤/٤

یُقْتَلُ: وہ قتل کیا جائے گا۔ ١٥٤/٢،

یَقْتُلْنَ: وہ قتل کریں گی، وہ مار ڈالیں گی۔ ١٢/٦٠،

یُقَتَّلُوْا: (تف) وہ خوب قتل کرتے ہیں تَقْتِیْلٌ سے مضارع۔ ٣٣/٥

یَقْتُلُوْکَ: وہ تجھ کو قتل کرتے ہیں۔ ٣٠/٨، ٢٠/٢٨،

یَقْتُلُوْنَ: وہ قتل کرتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ٦١/٢، ٢١/٣، ١١٢/٣، ٧٠/٥، ١١١/٩، ٦٨/٢٥،

یَقْتُلُوْنَ: وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۴/۲۶، ۳۳/۲۸

یُقْتَلُوْنَ: وہ قتل کئے جاتے ہیں۔قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۱/۹،

یُقَتِّلُوْنَ: وہ خوب قتل کرتے ہیں، وہ خوب ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں۔تَقْتِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۷،

یَقْتُلُوْنَنِیْ: وہ مجھے قتل کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۷،

یَقْدِرَ: (ض،س،ن) وہ قادر ہوگا، اس کا بس چلے گا۔قُدُوْرٌ وقُدْرَۃٌ سے مضارع۔ ۵/۹۰،

یَقْدِرُ: وہ قدرت رکھتا ہے، وہ اختیار رکھتا ہے۔ ۷۵/۱۶ ۷۶/۱۶

یَقْدِرُ: (ض) وہ (رزق) تنگ کرتا ہے، وہ کم کرتا ہے۔قَدْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰ ۳۶/۳۴ ۳۹/۳۴ ۵۲/۳۹ ۱۲/۴۲

یُقَدِّرُ: (تف) وہ اندازہ رکھتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے۔تَقْدِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۳،

یَقْدِرُوْنَ: (ض) وہ قدرت رکھتے ہیں، وہ اختیار رکھتے ہیں۔قُدْرَۃٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۱۸/۱۴ ۲۹/۵۷

یَقْدُمُ: (ن) وہ آگے چلے گا، وہ پیشوائی کرے گا۔قَدْمٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۱،

یَقْذِفُ: (ض) وہ غالب کرتا ہے، وہ نازل کرتا ہے، وہ پھینکتا ہے، وہ ڈالتا ہے، وہ تیر اندازی کرتا ہے۔قَذْفٌ سے مضارع۔ ۴۸/۳۴،

یَقْذِفُوْنَ: وہ پھینکتے ہیں، وہ تیر اندازی کرتے ہیں، وہ ہانکتے ہیں۔ ۵۳/۳۴،

یُقْذَفُوْنَ: ان پر انگارے پھینک کر مارے جاتے ہیں۔قَذْفٌ سے مضارع مجہول ۸/۳۷،

یَقْرَبُوْا: (س) وہ قریب آتے ہیں، وہ نزدیک آتے ہیں۔قُرْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۹،

یُقَرِّبُوْنَا: (تف) وہ ہم کو قریب کریں گے، وہ ہم کو مقرب بنادیں گے۔تَقْرِیْبٌ سے مضارع۔ ۳/۳۹،

یُقْرِضُ: (اف) وہ قرض دیتا ہے، وہ ادھار دیتا ہے۔اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷،

یَقْرَءُوْنَ: (ف) وہ پڑھتے ہیں۔قِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۹۴/۱۰، ۷۱/۱۷،

یُقْسِمُ: (اف) وہ قسم کھائیں گے۔اِقْسَامٌ سے مضارع۔ ۵۵/۳۰،

یُقْسِمٰنِ: وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ۱۰۶/۵، ۱۰۷/۵،

یَقْسِمُوْنَ: (ض) وہ تقسیم کرتے ہیں، وہ بانٹتے ہیں۔قَسْمٌ اور قِسْمَۃٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۳،

یَقُصُّ: (ن) وہ بیان کرتا ہے، وہ سناتا ہے۔قَصَصٌ سے مضارع۔ ۵۷/۶، ۷۶/۲۷،

یُقْصِرُوْنَ: (اف) وہ باز آتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ کمی کرتے ہیں۔اِقْصَارٌ سے مضارع ۲۰۲/۷،

یَقُصُّوْنَ: وہ بیان کرتے ہیں، وہ سناتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ۳۵/۷

یَقْضِ: (ض) چاہئے کہ وہ پورا کرے، چاہئے کہ وہ تمام کرے، یعنی موت دیدے (بصلۂ علیٰ) قَضَاءٌ سے امر غائب۔ ۷۷/۴۳،

یَقْضِ: وہ ادا کرتا ہے، وہ پورا کرتا ہے، وہ تمام کرتا ہے۔قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۰،

یُقْضٰی: اس کی قضا (موت) آئے گی، وہ پورا کیا جائے گا (بصلۂ علیٰ)، قَضَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۰/۶، ۱۱۴/۲۰، ۳۶/۳۵،

یَقْضُوْا: ان کو دور کرنا چاہئے، ان کو صاف کرنا چاہئے۔ قَضَاءٌ سے امر غائب۔ ٢٩/٢٢،

یَقْضُوْنَ: وہ فیصلہ دیتے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ٢٠/٤٠،

یَقْضِیْ: وہ فیصلہ کرتا ہے، وہ حکم دیتا ہے۔ ٩٣/١٠، ٧٨/٢٧، ٢٠/٤٠، ١٧/٤٥،

یَقْضِیَ: وہ تمام کرتا ہے، وہ تکمیل کرتا ہے۔ ٤٢/٨، ٤٤/٨،

یَقْطَعُ: (ف) چاہئے کہ وہ کاٹ ڈالے، چاہئے کہ وہ موقوف کردے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ١٥/٢٢،

یَقْطَعَ: وہ قطع کرتا ہے، وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ٧/٨،

یَقْطَعَ: اس کو قطع کرنا چاہئے، اس کو چاہئے کہ وہ ہلاک کردے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ١٢٧/٣،

یَقْطَعُوْنَ: وہ قطع کرتے ہیں، وہ کاٹتے ہیں، وہ طے کرتے ہیں۔ ٢٧/٢، ١٢١/٩، ٢٥/١٣،

یَقْطِیْنٍ: کدو کا پودا، بیل دار پودا، اسم جنس ہے۔ ١٤٦/٣٧،

یَقُلْ: (ن) وہ کہتا ہے، قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٩/٢١،

یُقَلِّبُ: (تف) وہ ملتا ہے۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٨،

یُقَلِّبُ: وہ (رات دن کو) الٹ پلٹ کرتا ہے، وہ ادل بدل کرتا ہے۔ ٤٤/٢٤،

یُقَلِّلُکُمْ: (تف) وہ تم کو کم کرکے دکھاتا ہے۔ تَقْلِیْلٌ سے مضارع۔ ٤٤/٨،

یَقْنُتْ: (ن) وہ فرمانبرداری کرے گا، وہ اطاعت کرے گا۔ قُنُوْتٌ سے مضارع ٣١/٣٣،

یَقْنَطُ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ قُنُوْطٌ سے مضارع ٥٦/١٥،

یَقْنَطُوْنَ: وہ مایوس ہوتے ہیں، وہ ناامید ہوتے ہیں۔ ٣٦/٣٠،

یَقُوْلَ: (ن) وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢١٤/٢، ٧٩/٣، ٨٢/٣٦، ٢٨/٤٠، ٣١/٧٤،

یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ ٨/٢، ٦٨/٢، ٦٩/٢، ٧١/٢، ١١٧/٢، ١٤٢/٢، ٢٠٠/٢، ٢٠١/٢، ٤٧/٣، ٥٣/٥، ١٠٩/٥، ٢٥/٦، ٧٣/٦، ١٤٨/٦، ٥٣/٧، ٤٩/٨، ٤٠/٩، ٤٩/٩، ١٢٤/٩، ١٨/١١، ٧/١٣، ٢٧/١٣، ٤٣/١٣، ٤٤/١٤، ٢٧/١٦، ٦٣ جگہ

یَقُوْلَا: وہ دونوں کہتے ہیں، وہ دونوں بولتے ہیں۔ ١٠٢/٢،

یَقُوْلَنَّ: وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٧٣/٤، ٧/١١، ١٠/١١، ٥٨/٣٠، ٥٠/٤١،

یَقُوْلُنَّ: وہ ضرور کہیں گے۔ ٦٥/٩، ٨/١١، ٤٦/٢١، ١٠/٢٩، ٦١/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٥/٣١، ٣٨/٣٩، ٩/٤٣، ٨٧/٤٣،

یَقُوْلُوْا: ان کو کہنا چاہئے۔ قَوْلٌ سے امر غائب۔ ٩/٤، ٥٣/٦، ١٠٥/٦،

یَقُوْلُوْا: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٩/٤، ٧٨/٤، ٥٣/٦، ١٠٥/٦، ١٦٩/٧، ٥٠/٩، ١٢/١١، ٥٣/١٧، ٤٠/٢٢، ٥١/٢٤، ٢٠٣/٢٦، ٤٧/٢٨، ٢/٢٩، ٤٤/٥٢، ٢/٥٤، ٤/٦٣،

یَقُوْلُوْنَ: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٦/٢، ٧٩/٢، ٧/٣، ١٦/٣، ٧٨/٣، ١٥٤/٣، ١٦٧/٣، ٤٦/٤، ٥١/٤، ٧٥/٤، ٨١/٤، ١٥٠/٤، ٤١/٥، ٥٢/٥، ٧٣/٥، ٨٣/٥، ٣٣/٦، ١٦٩/٧، ٦١/٩، ١٨/١٠، ٢٠/١٠، ٣١/١٠، ٣٨/١٠، ٤٨/١٠، ٩٢ جگہ

یَقُوْمَ: (ن) وہ قائم رہتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ قِیَامٌ سے مضارع۔ ٢٥/٥٧،

یَقُوْمُ: وہ قیام کرتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ ٢٧٥/٢،

۴۱/۱۴، ۵۱/۴۰، ۳۸/۷۸، ۶/۸۳،

یَقُومٰنِ: وہ دونوں قیام کرتے ہیں، وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔ ۱۰۷/۵،

یَقُومُوْنَ: وہ قیام کرتے ہیں، وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ ۲۷۵/۲،

یُقِیْمَا: (اف) وہ دنوں قائم رکھیں گے، وہ دونوں پابندی کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲،

یُقِیْمُوْا: چاہئے کہ وہ قائم کریں، چاہئے کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں۔ اِقَامَۃٌ سے امر غائب۔ ۳۷/۱۴،

یُقِیْمُوا: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۴، ۵/۹۸،

یُقِیْمُوْنَ: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ ۳/۲، ۵۵/۵، ۳/۸، ۷۱/۹، ۳/۲۷، ۴/۳۱،

یَقِیْنًا: (اف) یقینی طور پر، تحقیقی طور پر۔ اِیْقَانٌ سے۔ ۱۵۷/۴،

یَقِیْنِ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۵۱/۶۹، ۵/۱۰۲، ۷/۱۰۲،

یَقِیْنٍ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۲۲/۲۷،

یَقِیْنِ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ۹۵/۵۶،

یَقِیْنُ: موت۔ ۹۹/۱۵، ۴۷/۷۴،

ی ك

یَكُ: وہ ہوگا، وہ ہے، وہ تھا۔ کَوْنٌ سے مضارع بمعنی ماضی، فعل ناقص ہے۔ اصل لفظ یَکُوْنُ تھا، حرف شرط 'اَنْ' کی وجہ سے یَکُنْ ہوا، پھر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ ۵۳/۸، ۷۴/۹، ۱۲۰/۱۶، ۶۷/۱۹، ۲۸/۴۰، ۸۵/۴۰، ۳۷/۷۵،

یَكَادُ: (س،ک) وہ نزدیک ہے، وہ قریب ہے، امید ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲، ۱۷/۱۴، ۳۵/۲۴، ۴۳/۲۴، ۵۲/۴۳، ۵۱/۶۸،

یَكَادُوْنَ: وہ نزدیک ہیں، وہ قریب ہیں۔ ۸۷/۴، ۹۳/۱۸، ۷۲/۲۲،

یَكْبِتَهُمْ: (ض) وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو بے عزت کرے گا۔ کَبْتٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۳،

یَكْبُرُ: (ک) وہ بڑا ہوتا ہے۔ کُبْرٌ و کِبَرٌ سے مضارع۔ ۵۱/۱۷،

یَكْبَرُوْا: (س) وہ بڑے ہو جائیں گے، وہ بالغ ہو جائیں گے۔ کِبْرٌ سے مضارع۔ ۶/۴،

یَكْتُبْ: (ن) چاہئے کہ وہ تحریر کرے، وہ چاہئے کہ وہ لکھے کَتْبٌ و کِتَابَۃٌ سے امر غائب۔ ۲۸۲/۲،

یَكْتُبَ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ۲۸۲/۲،

یَكْتُبُ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ۸۱/۴،

یَكْتُبُوْنَ: وہ تحریر کرتے ہیں، وہ لکھتے ہیں۔ ۷۹/۲، ۲۱/۱۰، ۸۰/۴۳، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

یَكْتُمُ: (ن) وہ چھپاتا ہے، وہ پوشیدہ رکھتا ہے۔ کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے مضارع۔ ۲۸/۴۰،

یَكْتُمْنَ: وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۲۲۸/۲،

یَكْتُمُوْنَ: وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۴/۲، ۱۶۷/۳، ۳۷/۴، ۴۲/۴، ۶۱/۵،

یَكْتُمْهَا: وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ ۲۸۳/۲،

یَكَدْ: (س،ک) وہ نزدیک تھا، وہ قریب تھا۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَکَادُ تھا۔ ۴۰/۲۴،

یُكَذِّبُ: (تف) وہ تکذیب کرتا ہے، وہ جھٹلاتا

ہے۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۸۳/۲۷، ۴۳/۵۵، ۴۴/۶۸، ۱۲/۸۳، ۱/۱۰۷،

یُکَذِّبُكَ: وہ تیری تکذیب کرتا ہے، وہ تجھے جھٹلاتا ہے۔ ۷/۹۵،

یُکَذِّبُوْكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ۴۲/۲۲، ۴/۳۵، ۲۵/۳۵،

یُکَذِّبُوْنَ: وہ تکذیب کرتے ہیں، وہ جھٹلاتے ہیں۔ ۱۱/۸۳، ۲۲/۸۴،

یُکَذِّبُوْنِ: وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔ ۱۲/۲۶، ۳۴/۲۸،

یَکْذِبُوْنَ: (ض) وہ جھوٹ بولتے ہیں، کِذْبٌ اور کَذِبٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲، ۷۷/۹،

یُکَذِّبُوْنَكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ۳۳/۶،

یَکْرَهُوْنَ: (س) وہ کراہت کرتے ہیں، وہ نفرت کرتے ہیں۔ کَرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے مضارع۔ ۶۲/۱۶،

یُکْرِهْهُنَّ: (اف) وہ ان کو مجبور کرے گا، وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِکْرَاهٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۴،

یَکْسِبْ: (ض) وہ کرے گا، وہ کمائے گا۔ وہ ارتکاب کرے گا۔ کَسْبٌ سے مضارع ۱۱۱/۴، ۱۱۲/۴،

یَکْسِبُوْنَ: وہ کرتے ہیں، وہ کمائی کرتے ہیں۔ ۷۹/۲، ۱۲۰/۶، ۱۲۹/۶، ۹۶/۷، ۸۲/۹، ۹۵/۹، ۸/۱۰، ۸۴/۱۵، ۶۵/۳۶، ۵۰/۳۹، ۸۲/۴۰، ۱۷/۴۱، ۱۴/۴۵، ۱۴/۸۳،

یَکْسِبُهٗ: وہ اس کو کرتا ہے، وہ اس کو کماتا ہے ۱۱۱/۴،

یَکْشِفُ: (ض) وہ کھولتا ہے، وہ دور کرتا ہے، وہ ہٹاتا ہے۔ کَشْفٌ سے مضارع۔ ۴۱/۶، ۶۲/۲۷،

یُکْشَفُ: وہ کھول دیا جائے گا، وہ دور کیا جائے گا۔ کَشْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۲/۶۸،

یَکْفِ: (ض) وہ کافی ہے، وہ کفایت کرتا ہے۔ کِفَایَةٌ سے مضارع۔ ۵۳/۴۱،

یَکُفَّ: (ن) وہ باز رکھے گا، وہ روک دے گا۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ۸۴/۴،

یَکْفُرْ: (ن) وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۲، ۲۵۶/۲، ۱۹/۳، ۱۳۶/۴، ۵/۵، ۱۱۵/۵، ۸۹/۶، ۱۷/۱۱، ۲۹/۱۸،

یَکْفُرُ: وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ ۹۹/۲، ۲۵/۲۹، ۳۳/۴۳،

یُکْفَرُ: اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ کُفْرٌ، کُفْرَانٌ اور کُفُوْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۴۰/۴،

یُکَفِّرْ: (تف) وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۹/۸، ۹/۶۴، ۵/۶۵،

یُکَفِّرَ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ ۳۵/۳۹، ۵/۴۸، ۸/۶۶،

یُکَفِّرُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ ۲۷۱/۲،

یَکْفُرُوْا: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ۹۰/۲، ۶۰/۴، ۵۵/۱۶، ۴۸/۲۸، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰،

یَکْفُرُوْنَ: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ۶۱/۲، ۹۱/۲، ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۱۵۰/۴، ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۷۰/۱۰، ۳۰/۱۳، ۷۲/۱۶، ۸۲/۱۹، ۶۷/۲۹، ۵۱/۳۰، ۱۴/۳۵،

یُکْفَرُوْهُ: ان کی ناقدری کی جائے گی، ان کو محروم کیا جائے گا۔ کُفْرٌ و کُفْرَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۵/۳،

یَکْفُلُ: (ن، ض، ک، س) وہ کفالت کرے گا، وہ پرورش کرے گا، وہ ضامن ہوگا۔ کَفْلٌ،

کَفُوْلٌ اور کَفَالَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳،

یَکْفُلُوْنَہٗ: وہ اس کی کفالت کریں گے، وہ اس کی پرورش کریں گے۔ ۱۲/۲۸،

یَکْفُلُہٗ: وہ اس کی پرورش کرے گا، وہ اس کو پالے گا۔ ۴۰/۲۰،

یَکُفُّوْا: (ن) وہ باز رکھتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ۹۱/۴،

یَکُفُّوْنَ: وہ دفع کریں گے، وہ روکیں گے۔ ۳۹/۲۱،

یَکْفِھِمْ: وہ ان کی کفایت کرے گا، وہ ان کے لئے کافی ہے۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع ۵۱/۲۹،

یَکْفِیَکُمْ: وہ تمہارے لئے کافی ہوگا۔ ۱۲۴/۳،

یَکْفِیْکَھُمْ: وہ (اللہ) ان سے تیری کفایت کرے گا، وہ تیری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،

یُکَلِّفُ: (تف) وہ تکلیف دیتا ہے، وہ مشقت میں ڈالتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲، ۷/۶۵

یُکَلِّمُ: (تف) وہ کلام کرے گا، وہ باتیں کرے گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۴۶/۳،

یُکَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کرتا ہے، وہ ہم سے بات کرتا ہے۔ ۱۱۸/۲،

یُکَلِّمَہٗ: وہ اس سے کلام کرتا ہے، وہ اس سے بات کرتا ہے۔ ۵۱/۴۲،

یُکَلِّمُھُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۷۴/۲، ۷۷/۳،

یُکَلِّمُھُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۴۸/۷،

یَکْلَئُوْکُمْ: (ف،س) وہ تمہاری حفاظت کرے گا، وہ تمہیں بچائے گا۔ کَلَاٌّ و کِلَاءَ ۃٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲۱،

یَکُنْ: (ن) وہ ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۱، ۱۲/۴، ۸۵، ۱۳۵/۴، ۱۷۶/۴، ۱۳۱/۶، ۱۳۹/۶، ۲، ۱۱/۷، ۶۵، ۶۶/۸، ۷۱/۱۰، ۱۱۱/۱۷، ۱۴/۱۹، ۶/۲۴، ۴۹/۲۴، ۲/۲۵، ۱۹۷/۲۶، ۱۳/۳۰، ۱/۷۶، ۴/۱۱۲،

یَکُنَّ: وہ عورتیں ہوں گے۔ ۱۱/۴۹،

یَکُنِ: وہ ہوگا۔ ۳۸/۴، ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴، ۱/۹۸،

یَکْنِزُوْنَ: (ض) وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۴/۹،

یُکَوِّرُ: (تف) وہ لپیٹتا ہے، وہ چڑھاتا ہے، وہ تہ کرتا ہے۔ تَکْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۵/۳۹،

یَکُوْنَ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۴۳/۲، ۱۵۰، ۱۹۳/۲، ۱۶۵، ۱۷۲/۴، ۷۵، ۱۴۵/۶، ۱۸۵/۷، ۳۹، ۶۷/۸، ۳۱/۱۵، ۵۱/۱۷، ۹۳/۱۷، ۷۸/۲۲، ۱/۲۵، ۷/۲۵، ۸/۲۸، ۶۷/۲۸، ۳۶/۳۳، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۷/۵۹

یَکُوْنَا: وہ ہوگا۔ ۳۲/۱۲،

یَکُوْنُ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۱۷/۲، ۲۴۷/۲، ۴۰/۳، ۴۷/۳، ۴۹/۳، ۵۹/۳، ۱۰۹/۴، ۱۵۹/۴، ۱۷۱/۴، ۱۱۶/۵، ۷۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۳/۷، ۸۹/۷، ۷/۹، ۱۵/۱۰، ۴۱/۱۶، ۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۳۵/۱۹، ۱۶/۲۴، ۷۷/۲۵، ۸۲/۲۶، ۶۸/۴۰، ۳۳/۴۳، ۲۰/۵۷، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳، ۴/۱۰۱،

یَکُوْنَا: وہ دونو ہوں گے۔ ۲۸۲/۲، ۲۹/۴۱،

یَکُوْنَنَّ: وہ ضرور ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴۲/۳۵،

یَکُوْنُوْا: وہ ہوجائیں گے۔ ۱۰۲/۴، ۱۸/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۹۹/۱۰، ۲۰/۱۱، ۸۱/۱۹، ۳۲/۲۴، ۴۰/۲۵، ۳/۲۶، ۶/۳۵، ۴۷/۳۹، ۳۸/۴۷، ۱۱/۴۹، ۱۶/۵۷، ۲/۶۰،

یَکُوْنُوْنَ: وہ ہوں گے۔ ۸۲/۱۹، ۱۹/۷۲،

یَکِیْدُوْا: (ض) وہ خفیہ تدبیر کریں گے، وہ حیلہ

کریں گے۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۵/۱۲

یَکِیْدُوْنَ: وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ حیلہ کرتے ہیں۔ ۱۵/۸۶

ی ل

یُلٰقُوْا: (مفا) وہ دیکھ لیں گے، وہ پالیں گے۔ وہ مل جائیں گے۔ لِقاءٌ ومُلاقاۃٌ سے مضارع ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰

یَلْبَثُوْا: (س) وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ لُبْثٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۰، ۳۵/۴۶، ۴۶/۷۹

یَلْبَثُوْنَ: وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ۷۶/۱۷

یَلْبِسَکُمْ: (ض) وہ تم کو ملا دے گا، وہ تم کو مشتبہ کردے گا۔ لَبْسٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶

یَلْبِسُوْا: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۸۲/۶، ۱۳۷/۶

یَلْبِسُوْنَ: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۹/۶

یَلْبَسُوْنَ: (س) وہ پہنیں گے۔ لُبْسٌ سے مضارع ۳۱/۱۸ ۵۳/۴۴

یَلْتَفِتْ: (افت) وہ متوجہ ہوں گے، وہ مڑ کر دیکھیں گے۔ اِلْتِفاتٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵

یَلْتَقِطْهُ: (افت) وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھالے گا۔ اِلْتِقاطٌ سے مضارع ۱۰/۱۲

یَلْتَقِیٰنِ: (افت) وہ دونوں جڑے ہوئے ہیں، وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۵

یَلِتْکُمْ: (ض) وہ تم کو کم کردے گا۔ وَلْتٌ سے مضارع، اصل لفظ یَلِیْتُ تھا۔ حرف شرط اَنْ کی جزا ہونے کی بنا پر 'ی' حذف ہونے سے یَلِتْ رہ گیا۔ ۱۴/۴۹

یَلِجَ: (ض) وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ وُلُوْجٌ سے مضارع۔ ۴۰/۷

یَلِجُ: وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷

یُلْحِدُوْنَ: (اف) وہ توڑ مروڑ کر بیان کرتے ہیں۔ وہ حق سے پھرتے ہیں۔ اِلْحَادٌ سے مضارع۔ ۱۸۰/۷، ۱۰۳/۱۶، ۴۰/۴۱

یَلْحَقُوْا: (س) وہ پہنچتے ہیں، وہ ملتے ہیں۔ لُحُوْقٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۳، ۳/۶۲

یَلِدْ: (ض) وہ والد ہوتا ہے، وہ باپ ہوتا ہے۔ وہ جَنتا ہے۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع۔ ۳/۱۱۲

یَلِدُوْا: وہ پیدا کرتے ہیں، وہ جنتے ہیں۔ ۲۷/۷۱

یَلْعَبْ: (س) وہ کھیلتا ہے۔ لَعْبٌ سے مضارع ۱۲/۱۲

یَلْعَبُوْا: وہ کھیلتے ہیں۔ ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰

یَلْعَبُوْنَ: وہ کھیلتے ہیں، وہ استہزا کرتے ہیں۔ ۹۱/۶، ۹۸/۷، ۲/۲۱، ۹/۴۴، ۱۲/۵۲

یَلْعَنْ: (ف) وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴

یَلْعَنُ: وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ ۲۵/۲۹

یَلْعَنُهُمْ: وہ ان کو لعنت کرتا ہے، وہ ان کو پھٹکارتا ہے۔ ۱۵۹/۲

یَلْفِظُ: (ض) وہ لفظ ادا کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ لَفْظٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۰

یَلْقَ: (س) وہ ملاقات کرے گا، وہ ملے گا، وہ پائے گا۔ لَقْیٌ و لُقِیٌّ سے مضارع، اصل لفظ یُلْقٰی تھا مَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۶۸/۲۵

يُلْقِي: وہ القا کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۲، ۵۳/۲۲، ۱۵/۴۰

يُلْقٰى: (اف) وہ القا کیا جائے گا، وہ ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۲۵، ۸۶/۲۸، ۴۰/۴۱

يَلْقَهُ: وہ اس کو دیکھے گا، وہ اس کو پائے گا۔ لَقْيٌ اور لُقْيَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۷

يُلَقّٰهَا: (تف) وہ اس کو سکھایا جاتا ہے، وہ اس کو عطا کیا جاتا ہے، وہ اس کو دیا جاتا ہے۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۰/۲۸، ۳۵/۴۱

يُلْقُوْا: (اف) وہ ڈالیں گے، وہ پیش کریں گے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۹۱/۴

يَلْقَوْنَ: وہ ملاقات کریں گے، وہ ملیں گے، وہ پائیں گے۔ ۵۹/۱۹

يُلْقُوْنَ: وہ ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۲۲۳/۲۶

يُلَقَّوْنَ: (تف) ان سے ملاقات کی جائے گی، ان کو پہنچے گا، ان کو ملے گا۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۲۵

يَلْقَوْنَهُ: وہ اس کو ڈالیں گے، وہ اس کو پائیں گے۔ ۷۷/۹، ۴۴/۴۳

يُلْقِهِ: (اف) چاہئے کہ وہ اس کو ڈال دے، چاہئے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر غائب۔ ۳۹/۲۰

يَلْمِزُكَ: (ض) وہ تجھ کو طعنہ دیتا ہے، وہ تیرے اندر عیب نکالتا ہے۔ لَمْزٌ سے مضارع۔ ۵۸/۹

يَلْمِزُوْنَ: وہ طعنہ دیتے ہیں، وہ عیب نکالتے ہیں۔ ۷۹/۹

يَلْوُوْنَ: (ن) وہ موڑتے ہیں، وہ پھراتے ہیں۔ لَيٌّ سے مضارع۔ ۷۸/۳

يَلُوْنَكُمْ: (ن) وہ تمہارے آس پاس (رہتے) ہیں، وہ تم سے قریب ہیں۔ وَلْيٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۹

يَلْهَثْ: (ف) وہ زبان باہر نکالتا ہے، وہ ہانپتا ہے، وہ سخت پیاسا ہوتا ہے۔ لَهْثٌ سے مضارع۔ ۱۷۶/۷

يُلْهِهِمُ: (اف) وہ ان کو غافل بناتا ہے، وہ ان کو مشغول رکھتا ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع اصل لفظ يُلْهِيْ تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۳/۱۵

ی م

يَمّ: دریا، سمندر، گہرا پانی، جمع يُمُوْمٌ. ۱۳۶/۷، ۳۹/۲۰، ۷۸/۲۰، ۹۷/۲۰، ۷/۲۸، ۴۰/۲۸

يَمٌّ: دریا سمندر، گہرا پانی۔ ۳۹/۲۰

يُمَارُوْنَ: (مفا) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مِرَاءٌ و مُمَارَاةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۴۲

يَمُتْ: (ن) وہ مرجائے گا، وہ ہلاک ہوجائے گا۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۲۱۷/۲

يَمْتَرُوْنَ: (افت) وہ شک کرتے ہیں۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۵، ۳۴/۱۹

يُمَتِّعْكُمْ: (تف) وہ تم کو فائدہ پہنچائے گا، وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع ۳/۱۱

يُمَتَّعُوْنَ: ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰۷/۲۶

يَمْحُ: (ن) وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲

يُمَحِّصَ: (تف) وہ خالص کرتا ہے، وہ صاف

کرتا ہے۔ تَــمْــحِيْصٌ سے مضارع۔
۱۴۱/۳، ۱۵۴/۳

يَــمْــحَــقَ: (ف) وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ مَحْقٌ سے مضارع ۱۴۱/۳،

يَمْـحَـقُ: وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ ۲۷۶/۲،

يَـمْحُوْا: وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ۳۹/۱۳،

يَمْدُدْ: (ن) وہ ڈھیل دیتا ہے، وہ دراز کرتا ہے۔ مَدٌّ سے امر غائب، بمعنی مضارع۔ ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۲،

يُـمْدِدْكُمْ: (اف) وہ تمہاری مدد کرے گا، وہ تم کو بڑھائے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۳، ۱۲/۷۱،

يُمِدَّكُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۳،

يَـمُـدُّوْنَهُمْ: وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع۔ ۲۰۲/۷،

يَمُدُّهٗ: وہ اس کو کھینچتا ہے، وہ اس کو دراز کرتا ہے، وہ اس کو ڈھیل دیتا ہے۔ وہ اس کی سیاہی میں اضافہ کرتا ہے۔ ۲۷/۳۱،

يَـمُـدُّهُمْ: وہ ان کو دراز کرتا ہے، وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ ۱۵/۲،

يَــمُــرُّوْنَ: (ن) وہ گزرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۲،

يَــمْسَسْكَ: (س) وہ تجھ کو مس کرے گا، وہ تجھ کو چھوئے گا۔ وہ تجھ کو پہنچائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰،

يَمْسَسْكُمْ: وہ تم کو مس کرے گا، وہ تم کو لگے گا، وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ ۱۴۰/۳،

يَـمْسَسْنِيْ: وہ مجھے مس کرتا ہے، وہ مجھے چھوتا ہے۔ ۴۷/۳، ۲۰/۱۹،

يَمْسَسْهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۱۷۴/۳،

يَــمَسَّكَ: وہ تجھے مس کرے گا، وہ تجھے چھوئے گا۔ ۴۵/۱۹،

يُـمْسِكُ: (اف) وہ روکتا ہے، وہ بند کرتا ہے اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ۲/۳۵،

يُــمْسِكُ: وہ روکتا ہے، وہ تھامتا ہے، وہ سنبھالتا ہے۔ ۶۵/۲۲، ۴۱/۳۵، ۴۲/۳۹،

يُمَسِّكُوْنَ: (تف) وہ روکتے ہیں، وہ تھامتے ہیں، وہ پکڑتے ہیں۔ تَمْسِيْكٌ سے مضارع ۱۷۰/۷،

يُـمْسِـكُهٗ: وہ اس کو روکتا ہے، وہ اس کو تھامتا ہے، وہ اس پر نگاہ رکھتا ہے۔ ۵۹/۱۶،

يُـمْسِـكُهُنَّ: وہ ان کو روکتا ہے، وہ ان کو تھامتا ہے۔ ۷۹/۱۶، ۱۹/۶۷،

يَمَسَّنَّ: (س) وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ مَس سے مضارع با نون تاکید۔ ۷۳/۵

يَـمَسُّـنَـا: وہ ہم کو مس کرے گا، وہ ہم کو چھوئے گا۔ ۳۵/۳۵

يَـمَسَّـنَّكُمْ: وہ تم کو ضرور مس کرے گا، وہ تم کو ضرور چھوئے گا۔ ۱۸/۳۶،

يَــمَسُّــهٗ: وہ اس کو مس کرتا ہے، وہ اس کو چھوتا ہے۔ ۷۹/۵۶

يَـمَسُّـهُـمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۴۸/۱۱، ۴۸/۱۵

يَـمَسُّـهُـمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۴۹/۶

یَمْشُوْنَ: (ض)وہ چلتے ہیں،وہ پھرتے ہیں مَشْیٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۷، ۹۵/۱۷، ۱۲۸/۲۰، ۲۰/۲۵، ۶۳/۲۵، ۲۶/۳۲،

یَمْشِیْ: وہ چلتا ہے،وہ پھرتا ہے۔ ۱۲۲/۶، ۴۵/۲۴، ۷/۲۵، ۲۲/۶۷،

یَمْکُثُ: (ن)وہ ٹھہرتا ہے،وہ باقی رہتا ہے۔ مَکْثٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۳،

یَمْکُرُ: (ن)وہ مکر کرتا ہے،وہ خفیہ تدبیر کرتا ہے۔ مَکْرٌ سے مضارع۔ ۳۰/۸،

یَمْکُرُوْا: وہ مکر کرتے ہیں،وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ ۱۲۳/۶،

یَمْکُرُوْنَ: وہ مکر کرتے ہیں،وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں ۱۲۳/۶، ۱۲۴/۶، ۳۰/۸، ۱۰۲/۱۲، ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷، ۱۰/۳۵،

یُمَکِّنَنَّ: (تف)وہ ضرور قوت دے گا،وہ ضرور جمائے گا۔تَمْکِیْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۵/۲۴،

یُمِلَّ: (اف)وہ املا کرائے گا،وہ بول کر لکھوائے گا۔اِمْلَالٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

یَمْلِكُ: (ض)وہ مالک ہوتا ہے،وہ قدرت رکھتا ہے۔مَلْكٌ، مِلْكٌ اور مُلْكٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵، ۷۶/۵، ۳۱/۱۰، ۷۳/۱۶، ۸۹/۲۰، ۴۲/۳۴، ۸۶/۴۳، ۱۱/۴۸،

یَمْلِکُوْنَ: وہ مالک ہوں گے،وہ اختیار رکھیں گے۔ ۱۶/۱۳، ۵۶/۱۷، ۸۷/۱۹، ۳/۲۵، ۱۷/۲۹، ۲۲/۳۴، ۱۳/۳۵، ۴۳/۳۹، ۳۷/۷۸،

یُمْلِلُ: (اف) چاہئے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ اِمْلَالُ سے امر غائب۔ ۲۸۲/۲،

یُمْلِلِ: چاہئے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ ۲۸۲/۲،

یَمُنُّ: (ن)وہ احسان کرتا ہے۔مَنٌّ سے مضارع۔ ۱۱/۱۴، ۱۷/۴۹،

یُمْنٰی: (اف)وہ ٹپکایا جاتا ہے،وہ ڈالا جاتا ہے۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۷۵،

یَمْنَعُوْنَ: (ف)وہ منع کرتے ہیں،وہ روکتے ہیں مَنْعٌ سے مضارع۔ ۷/۱۰۷،

یَمُنُّوْنَ: وہ احسان کرتے ہیں۔ ۱۷/۴۹،

یُمَنِّیْهِمْ: (تف)وہ ان کو آرزوئیں دلاتا ہے،وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔تَمْنِیَةٌ سے مضارع ۱۲۰/۴،

یَمُوْتُ: (ن)اس کو موت آتی ہے وہ مرتا ہے مَوْتٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۶، ۱۵/۱۹، ۷۴/۲۰، ۵۸/۲۵، ۱۳/۸۷،

یَمُوْتُوْا: ان کو موت آتی ہے،وہ مرتے ہیں۔ ۳۶/۳۵،

یَمُوْتُوْنَ: وہ مرتے ہیں۔ ۱۸/۴،

یَمُوْجُ: (ن)وہ موج مارے گا،وہ لہر مارے گا، وہ گڈمڈ ہوگا۔مَوْجٌ سے مضارع۔ ۹۹/۱۸،

یَمْهَدُوْنَ: (ف)وہ جگہ بناتے ہیں،وہ سامان کرتے ہیں۔مَهْدٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۰،

یُمِیْتُ: (اف)وہ موت دیتا ہے،وہ مارتا ہے۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۱۰، ۸۰/۲۳، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

یُمِیْتُکُمْ: وہ تم کو موت دیتا ہے،وہ تم کو مارتا ہے۔ ۲۸/۲، ۶۶/۲۲، ۴۰/۳۰، ۲۶/۴۵،

یُمِیْتُنِیْ: وہ مجھے موت دیتا ہے،وہ مجھے مارتا ہے۔ ۸۱/۲۶،

یَمِیْزَ: (ض)وہ ممتاز کرتا ہے،وہ جدا کرتا ہے۔ مَیْزٌ سے مضارع۔ ۱۷۹/۳، ۳۷/۸،

یَمِیْلُوْنَ: (ض)وہ خواہش کریں گے،وہ جھک

آئیں گے، وہ حملہ کریں گے۔ مَیْلٌ سے
مضارع۔ ۱۰۲/۴،

یَمِیْنِ: قوت، قسم، دائیں سمت، سیدھا ہاتھ، جمع۔
اَیْـمَانٌ. ۴۸/۱۶، ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۲۸/۳۷، ۹۳/۳۷، ۱۷/۵۰، ۲۷/۵۶،
۳۸/۵۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۴۵/۶۹، ۳۷/۷۰، ۳۹/۷۴

یَمِیْنٍ: قوت، قسم، دائیں سمت۔ شرع میں یمین
اس قسم کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام سے
یا اس کی کسی صفت سے کھائی جائے۔ اللہ
تعالیٰ کے نام یا صفت سے قسم میں قوت اور
تاکید پیدا ہو جاتی ہے اس لئے اس کو یمین
کہتے ہیں۔ ۱۵/۳۴،

یَـمِیْنِكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب
۱۷/۲۰، ۶۹/۲۰، ۴۸/۲۹،

یَـمِیْـنُكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب۔
۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳،

یَمِیْنِهٖ: اس کا دایاں ہاتھ، اس کے دائیں جانب
۷۱/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴

ی ن

یَنَابِیْعَ: چشمے، واحد یَنْبُوْعٌ. ۲۱/۳۹،

یُنَادِ: (مفا) وہ پکارے گا، وہ آواز دے گا۔ نِدَاءٌ
اور مُنَادَاۃٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵۰،

یُنَادَوْنَ: وہ پکارے جائیں گے، ان کو آواز دی
جائے گا۔ نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے مضارع مجہول۔
۱۰/۴۰، ۴۴/۴۱،

یُـنَـادُوْنَكَ: وہ تجھے پکارتے ہیں، وہ تجھے آواز
دیتے ہیں۔ ۴/۴۹،

یُـنَـادُوْنَهُـمْ: وہ ان کو پکارتے ہیں، وہ ان کو
آواز دیتے ہیں۔ ۱۴/۵۷،

یُنَادِیْ: وہ مجھے پکارے گا، وہ مجھے آواز دے گا ۱۹۳/۳،

یُنَادِیْهِمْ: وہ ان کو پکارتا ہے، وہ ان کو بلاتا ہے۔
۶۲/۲۸، ۶۵/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۱

یُنَازِعُنَّكَ: (مفا) وہ تجھ سے جھگڑا کرتا ہے۔ نِزَاعٌ
اور مُنَازَعَۃٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲۲،

یَنَالَ: (س) وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ نَیْلٌ سے
مضارع۔ ۳۷/۲۲

یَنَالُ: وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ ۱۲۴/۲،

یَنَالُوْا: وہ پہنچتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۷۴/۹، ۲۵/۳۳،

یَنَالُوْنَ: وہ لیتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۱۲۰/۹،

یَنَالُهٗ: وہ اس کو لیتے ہیں، وہ اس کو پاتے ہیں۔ ۳۷/۲۲

یَنَالُهُمْ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا، ۳۷/۷، ۱۵۲/۷،

یَنَالُهُمْ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا۔ ۴۹/۷،

یُنْبِتُ: (اف) وہ زمین سے پیدا کرتا ہے، وہ
اگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۶،

یُـنْـبَـذَنَّ: (ن) اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ نَبْـذٌ
سے مضارع مجہول۔ ۴/۱۰۴،

یَـنْبَغِیْ: (انف) وہ لائق ہوتا ہے، وہ درست ہوتا
ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۹، ۱۸/۲۵، ۲۱۱/۲۶،
۴۰/۳۶، ۶۹/۳۶، ۳۵/۳۸

یَنْبُوْعًا: چشمہ، جمع یَنَابِیْعٌ. ۹۰/۱۷،

یُنَبَّاُ: (تف) اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے
گی۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع۔ ۳۶/۵۳

یُـنَـبَّـؤُ: اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے
گی۔ ۱۳/۷۵،

یُنَبِّئُكَ: وہ تجھ کو بتا دے گا، وہ تجھ کو آگاہ کرے
گا۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع۔ ۱۴/۳۵،

يُنَبِّئُكُمْ: وہ تم کو بتائے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۶۰/۶، ۱۶۴/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۷/۳۴، ۷/۳۹

يُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۰۸/۶، ۱۵۹/۶، ۶۴/۲۴، ۶/۵۸، ۷/۵۸

يُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۴/۵

يَنْتَصِرُوْنَ: (افت) وہ بچاؤ کرتے ہیں، وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۹۳/۲۶، ۳۹/۴۲

يَنْتَظِرُ: (افت) وہ انتظار کرتا ہے، وہ امید رکھتا ہے، وہ راہ دیکھتا ہے۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۳

يَنْتَظِرُوْنَ: وہ منتظر ہیں، وہ امید رکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۱۰

يَنْتَقِمُ: (افت) وہ انتقام لے گا، وہ سزا دے گا۔ اِنْتِقَامٌ سے مضارع۔ ۹۵/۵

يَنْتَهِ: (افت) وہ رکتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۳، ۱۵/۹۶

يَنْتَهُوْا: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ۷۳/۵، ۳۸/۸

يَنْتَهُوْنَ: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ۱۲/۹

يُنَجِّيْ: (تف) وہ نجات دیتا ہے، وہ بچاتا ہے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳۹

يُنَجِّيْكُمْ: وہ تم کو نجات دیتا ہے، وہ تم کو بچاتا ہے۔ ۶۳/۶، ۶۴/۶

يُنْجِيْهِ: (اف) وہ اس کو نجات دیتا ہے، وہ اس کو بچاتا ہے۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴/۷۰

يَنْحِتُوْنَ: (ض) وہ تراشتے ہیں، وہ پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۵

يُنْذِرَ: (اف) وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۲/۱۸، ۴/۱۸، ۷۰/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶

يُنْذِرَكُمْ: وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷

يُنْذِرُوْا: وہ ڈراتے ہیں۔ ۱۲۲/۹

يُنْذَرُوْا: ان کو ڈرایا جائے گا۔ اِنْذَارٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۲/۱۴

يُنْذَرُوْنَ: وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ۴۵/۲۱

يُنْذِرُوْنَكُمْ: وہ تم کو ڈراتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ۷۱/۳۹

يَنْزِعُ: (ض) وہ اتارتا ہے، وہ کھینچتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع۔ ۲۷/۷

يَنْزَغُ: (ف) وہ ورغلاتا ہے، وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ نَزْغٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۷

يَنْزَغَنَّكَ: وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تجھ کو شبہ میں ڈال دے گا۔ نَزْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۰۰/۷، ۳۶/۴۱

يُنْزَفُوْنَ: (ض) وہ بہکائے جائیں گے، ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ وہ مدہوش ہوں گے۔ نَزْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۳۷

يُنْزِفُوْنَ: (اف) وہ بیہوش ہونگے۔ وہ خبطی ہونگے۔ اِنْزَافٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۶

يَنْزِلُ: (ض) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے۔ نُزُوْلٌ سے مضارع۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷

يُنَزَّلَ: (تف) وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۵/۲، ۴۹/۳۰

يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۸۱/۶، ۳۳/۷، ۷۱/۲۲

يُنَزِّلَ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۹۰/۲، ۱۱۲/۵، ۳۷/۶

يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۱۱/۸، ۲/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۴۳/۲۴، ۲۴/۳۰، ۳۴/۳۱، ۱۳/۴۰، ۲۷/۴۲، ۲۸/۴۲، ۹/۵۷

یُنَزَّلُ: وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنزِیلٌ سے مضارع مجہول۔ ١٠١/٥،

یَنْسَی: (س) وہ بھولتا ہے۔ نَسْیٌ و نِسْیَانٌ سے مضارع۔ ٥٢/٢٠،

یَنْسَخُ: (ف) وہ منسوخ کرتا ہے، وہ مٹا دیتا ہے۔ نَسْخٌ سے مضارع۔ ٥٢/٢٢،

یَنسِفُهَا: (ض) وہ اس کو منتشر کرے گا، نَسْفٌ سے مضارع۔ ١٠٥/٢٠،

یَنسِلُوْنَ: (ن) وہ نکل پڑیں گے، وہ دوڑ پڑیں گے۔ نَسْلٌ سے مضارع۔ ٩٦/٢١، ٥١/٣٦،

یُنسِیَنَّكَ: (اف) وہ تجھ کو بھلا دے گا۔ اِنسَاءٌ سے مضارع۔ ٦٨/٦،

یَنشُرُ: (ن) وہ پھیلاتا ہے۔ نَشْرٌ سے مضارع۔ ١٦/١٨،

یَنْشُرُ: وہ پھیلاتا ہے۔ ٢٨/٤٢،

یُنْشِرُوْنَ: (اف) وہ پیدا کریں گے، وہ زندہ کریں گے۔ اِنْشَارٌ سے مضارع۔ ٢١/٢١،

یُنَشَّؤُا: (تف) وہ نشو ونما پاتا ہے، وہ پرورش پاتا ہے، وہ تربیت پاتا ہے۔ تَنشِئَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨/٤٣،

یُنْشِئُ: (اف) وہ اٹھائے گا، وہ پیدا کرے گا۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ١٢/١٣، ٢٠/٢٩،

یَنْصُرُ: (ن) وہ مدد کرتا ہے۔ نَصْرٌ سے مضارع۔ ٥/٣٠،

یَنْصُرَكَ: وہ (اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ کی مدد کرے گا۔ ٣/٤٨

یَنْصُرْكُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ١٤/٩، ٧/٤٧

یَنْصُرْكُمُ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ١٦٠/٣،

یَنْصُرُكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔ ١٦٠/٣، ٢٠/٦٧،

یَنْصُرَنَّ: وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٤٠/٢٢،

یَنْصُرُنَا: وہ ہماری مدد کرے گا۔ ٢٩/٤٠،

یَنْصُرَنَّهُ: وہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ ٦٠/٢٢،

یَنْصُرُنِیْ: وہ میری مدد کرے گا۔ ٣٠/١١، ٦٣/١١،

یُنْصَرُوْنَ: ان کی مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٨/٢، ٨٦/٢، ١٢٣/٢، ١١١/٣، ٣٩/٢١، ٤١/٢٨، ٧٤/٣٦، ١٦/٤١، ٤١/٤٤، ٤٦/٥٢، ١٢/٥٩،

یَنْصُرُوْنَ: وہ مدد کرتے ہیں۔ ١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٨/٥٩،

یَنْصُرُوْنَكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتے ہیں۔ ٩٣/٢٦،

یَنْصُرُوْنَهٗ: وہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ ٤٣/١٨، ٨١/٢٨،

یَنْصُرُوْنَهُمْ: وہ ان کی مدد کرتے ہیں۔ ٤٦/٤٢، ١٢/٥٩،

یَنْصُرُهُ: وہ اس کی مدد کرے گا۔ ١٥/٢٢،

یَنْصُرُهٗ: وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ ٤٠/٢٢، ٢٥/٥٧،

یَنْطِقُ: (ض) وہ کہتا ہے، وہ بات کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ نَطْقٌ سے مضارع۔ ٦٢/٢٣، ٢٩/٤٥، ٣/٥٣،

یَنْطِقُوْنَ: وہ کہتے ہیں، وہ بات کرتے ہیں۔ ٦٣/٢١، ٦٥/٢١، ٨٥/٢٧، ٣٥/٧٧،

یَنْطَلِقُ: (انف) وہ (زبان) چلتی ہے، وہ بولتی ہے۔ اِنطِلَاقٌ سے مضارع۔ ١٣/٢٦،

یَنْظُرْ: (ن) اسے انتظار کرنا چاہئے، اسے دیکھنا چاہئے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ١٥/٢٢،

یَنْظُرَ: وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا ہے۔ نَظْرٌ سے مضارع۔ ١٢٩/٧،

یَنْظُرِ: چاہئے کہ وہ دیکھے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ٢٤/٨٠، ٥/٨٦،

یَنظُرُ: وہ دیکھتا ہے۔ ٧٧/٣، ٤٣/١٠، ١٥/٣٨، ٤٠/٧٨،

یَنْظُرُوْا: انہوں نے دیکھا۔ نَظَرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ١٨٥/٧، ١٠٩/١٢، ٩/٣٠، ٤٤/٣٥، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ١٠/٤٧، ٦/٥٠،

یَنْظُرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ٢١٠/٢، ١٥٨/٦، ٥٣/٧، ١٩٨/٧، ٦/٨، ٣٣/١٦، ١٩/٣٣، ٤٣/٣٥، ٤٩/٣٦، ١٩/٣٧، ٦٨/٣٩، ٤٥/٤٢، ٦٦/٤٣، ١٨/٤٧، ٢٠/٤٧، ٤٤/٥١، ٢٣/٨٣، ٣٥/٨٣، ١٧/٨٨،

یُنْظَرُوْنَ: ان کو مہلت دی جائے گی۔ نَظَرٌ سے مضارع مجہول۔ ١٦٢/٢، ٨٨/٣، ٨/٦، ٨٥/١٦، ٤٠/٢١، ٢٩/٣٢،

یَنْعِقُ: (ض) وہ چلاّ تا ہے، وہ چیختا ہے۔ نَعْقٌ و نَعِیْقٌ سے مضارع۔ ١٧١/٢،

یَنْعِہٖ: (ض، ف) اس کا پکنا، اس کا مراد کو پہنچنا، مصدر ہے۔ ٩٩/٦،

یُنْغِضُوْنَ: (اف) وہ ہلاتے ہیں، وہ مٹکاتے ہیں، وہ جھکاتے ہیں۔ اِنْغَاضٌ سے مضارع ٥١/١٧،

یُنْفَخُ: (ف) اس میں پھونک ماری جائے گی۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٣/٦، ١٠٢/٢٠، ٨٧/٢٧، ١٨/٧٨،

یَنْفَدُ: (س) وہ ختم ہو جائے گا، وہ تمام ہو جائے گا۔ نَفَادٌ سے مضارع۔ ٩٦/١٦،

یَنْفِرُوْا: (ض) وہ فرار ہوتے ہیں، وہ بھاگتے ہیں، وہ کوچ کرتے ہیں۔ نَفْرٌ سے مضارع ١٢٢/٩،

یَنْفَضُّوْا: (فعلا) وہ منتشر ہو جائیں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ اِنْفِضَاضٌ سے مضارع۔ ٧/٦٣،

یَنْفَعُ: (ف) وہ نفع دیتا ہے، وہ فائدہ دیتا ہے۔ نَفْعٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٢، ١١٩/٥، ١٥٨/٦، ١٧/١٣، ٨٨/٢٦، ٥٧/٣٠، ٢٩/٣٢، ٥٢/٤٠،

یَنْفَعُكَ: وہ تجھے نفع دیتا ہے، وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے۔ ١٠٦/١٠،

یَنْفَعَکُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے۔ ١٦/٣٣، ٣٩/٤٣،

یَنْفَعُکُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے گا۔ ٣٤/١١، ٦٦/٢١،

یَنْفَعَنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ٢١/١٢، ٩/٢٨،

یَنْفَعُنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ٧١/٦،

یَنْفَعُوْنَکُمْ: وہ تم کو فائدہ دیتے ہیں۔ ٧٣/٢٦،

یَنْفَعُهٗ: وہ اس کو نفع (فائدہ) دے گا۔ ١٢/٢٢،

یَنْفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دے گا، وہ ان کو فائدہ دے گا۔ ١٠٢/٢، ١٨/١٠، ٥٥/٢٥، ٨٥/٤٠،

یُنْفِقْ: (اف) چاہئے کہ وہ خرچ کرے۔ اِنْفَاقٌ سے امر غائب۔ ٧/٦٥،

یُنْفِقُ: وہ خرچ کرتا ہے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع۔ ٢٦٤/٢، ٦٤/٥، ٩٨/٩، ٩٩/٩، ٧٥/١٦،

یُنْفِقُوْا: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ٣١/١٤،

یُنْفِقُوْنَ: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ٣/٢، ٢١٥/٢، ٢١٩/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٢/٢، ٢٦٥/٢، ٢٧٤/٢، ١١٧/٣، ١٣٤/٣، ٣٨/٤، ٣/٨، ٣٦/٨، ٥٤/٩، ٩١/٩، ٩٢/٩، ١٢١/٩، ٣٥/٢٢، ٥٤/٢٨، ١٦/٣٢، ٣٨/٤٢،

یُنْفِقُوْنَهَا: وہ اس کو خرچ کرتے ہیں ٣٦/٨، ٣٤/٩،

یُنْفَوْا: (ض) وہ نکال دیئے جائیں گے، وہ کھوئے جائیں گے۔ نَفْیٌ سے مضارع مجہول ٣٣/٥،

یُنْقَذُوْنَ: (اف) ان چھڑایا جائے گا۔ ان کو بچایا جائے گا۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٣/٣٦،

یُنْقِذُوْنِ: وہ چھڑائیں گے۔ وہ بچائیں گے۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع۔ ٢٣/٣٦،

یُنْقَصُ: (ن) وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقْصٌ سے

مضارع مجہول۔ ۱۱/۳۵،

یَنْقُصُوْکُمْ: وہ تمہارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ ۴/۹،

یَنْقَضَّ: (انف) وہ ٹوٹ جائے گا، وہ گر پڑے گا۔ اِنْقِضَاضٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸،

یَنْقُضُوْنَ (ن) وہ (عہد) توڑتے ہیں۔ نَقْضٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲، ۵۶/۸، ۲۰/۱۳، ۲۵/۱۳،

یَنْقَلِبُ: (انف) وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳، ۴/۶۷،

یَنْقَلِبَ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۲/۴۸،

یَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۴۳/۲، ۹/۸۴،

یَنْقَلِبُوْا: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۱۲۷/۳،

یَنْقَلِبُوْنَ: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۲۲۷/۲۶،

یَنْکُثُ: (ن) وہ (عہد کو) توڑتا ہے، نَکْثٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴۸،

یَنْکُثُوْنَ: وہ توڑتے ہیں۔ ۱۳۵/۷، ۵۰/۴۳،

یَنْکِحَ: وہ نکاح کرے۔ نَکْحٌ و نِکَاءٌ سے مضارع۔ ۲۵/۴،

یَنْکِحُ: (ض) وہ نکاح کرتا ہے۔ ۳/۲۴،

یَنْکِحْنَ: وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ ۲۳۲/۲،

یَنْکِحُهَا: وہ اس سے نکاح کرتا ہے۔ ۳/۲۴،

یُنْکِرُ: (اف) وہ انکار کرتا ہے۔ اِنْکَارٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۳،

یُنْکِرُوْنَهَا: وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ ۸۳/۱۶،

یَنْهٰی: (ف) وہ منع کرتا ہے، وہ روکتا ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۶، ۹/۹۶،

یَنْهٰكُمْ: وہ تم کو منع کرتا ہے، وہ تم کو روکتا ہے۔ ۸/۶۰، ۹/۶۰،

یَنْهٰهُمْ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۱۵۷/۷،

یَنْهٰهُمْ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۶۳/۵،

یَنْهَوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں ۱۰۴/۳، ۱۱۴/۳، ۲۶/۶، ۱۶۵/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۶/۱۱،

یَنْئَوْنَ: (ف) وہ پھر جاتے ہیں، وہ دور رہتے ہیں۔ نَأْیٌ سے مضارع۔ ۲۶/۶،

یُنِیْبُ: (اف) وہ رجوع کرتا ہے، وہ توبہ کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ اِنَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۰، ۱۳/۴۲،

ی و

یُوَآدُّوْنَ: (مفا) وہ باہم دوستی کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وِدَادٌ و مُوَادَّةٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۸،

یُوَارِیْ: (مفا) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ مُوَارَاةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵، ۲۶/۷،

یُوَاطِئُوْا: (مفا) وہ پورا کرتے ہیں، وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطِئَةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۹،

یُوْبِقْهُنَّ: (اف) وہ ان کو تباہ کرتا ہے، وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِیْبَاقٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۲،

یُوْثِقُ: (اف) وہ مضبوط باندھتا ہے، وہ جکڑتا ہے۔ اِیْثَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۸۹،

یُوَجِّهْهُ: (تف) وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے، وہ اس کو بھیجتا ہے۔ تَوْجِیْهٌ سے مضارع۔ ۷۶/۱۶،

یُوْحَ: (اف) وحی بھیجی گئی، دل میں بات ڈال گئی، پیغام بھیجا گیا۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۳/۶،

یُوْحٰی: وحی بھیجی جاتی ہے، پیغام بھیجا جاتا ہے۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۰/۶، ۲۰۳/۷،

۱۵/۱۰، ۱۰۹/۱۰، ۱۲/۱۱، ۱۱۰/۱۸، ۱۳/۲۰، ۳۸/۲۰، ۱۰۸/۲۱، ۲/۲۳، ۷۰/۳۸، ۶/۴۱، ۹/۴۶، ۴/۵۳

یُوْحُوْنَ: وہ دل میں ڈالتے ہیں، وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۶،

یُوْحِیْ: وہ وحی کرتا ہے، وہ دل میں بات ڈالتا ہے۔ ۵۰/۳۴، ۳/۴۲،

یُوْحِیْ: وہ حکم دیتا ہے۔ ۱۲/۸،

یُوْحِیْ: وہ (شیاطین، انسان، جن) وسوسہ ڈالتے ہیں۔ ۱۱۲/۶،

یُوْحِیَ: وہ دل میں ڈالتا ہے، وہ پیغام پہنچاتا ہے۔ ۵۱/۴۲،

یَوَدُّ: (س) وہ چاہتا ہے، وہ پسند کرتا ہے، وہ خواہش کرتا ہے۔ وُدٌّ ومَوَدَّۃٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲، ۱۰۵/۲، ۲۶۶/۲، ۴۲/۴، ۲/۱۵، ۱۱/۷۰،

یَوَدُّوْا: وہ خواہش کریں گے، وہ پسند کریں گے اصل لفظ۔ یَوَدُّوْنَ تھا۔ اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہو گیا۔ ۲۰/۳۳،

یُوْرَثُ: (اف) اس کی میراث لی جاتی ہے، اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِیْرَاثُ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴،

یُوْرِثُهَا: وہ اس کا وارث کرتا ہے، وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ ۱۲۸/۷،

یُوْزَعُوْنَ: (ن) ان کو روکا جاتا ہے، ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول ۱۷/۲۷، ۸۳/۲۷، ۱۹/۴۱،

یُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہویں صاحبزادے تھے۔ ۸۴/۶، ۷/۱۲، ۹/۱۲،

۱۰/۱۲، ۱۱/۱۲، ۱۷/۱۲، ۲۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۵۸/۱۲، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲، ۸۰/۱۲، ۸۴/۱۲، ۸۵/۱۲، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۹۴/۱۲، ۹۹/۱۲،

یُوْسُفُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی ۴/۱۲، ۸/۱۲، ۲۹/۱۲، ۴۶/۱۲، ۷۷/۱۲، ۹۰/۱۲، ۳۴/۴۰،

یُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتا ہے، وہ دل میں برا خیال ڈالتا ہے۔ وَسْوَسَۃٌ سے مضارع رباعی مجرد ہے۔ ۵/۱۱۴،

یُوْصٰی: (اف) اس کو وصیت کی جاتی ہے، اس کو تلقین کی جاتی ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴،

یُوْصَلَ: (ض) اس کو ملایا جائے گا، اس کو جوڑا جائے گا۔ وَصْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۷/۲، ۲۱/۱۳، ۲۵/۱۳،

یُوْصِیْ: وہ وصیت کرتا ہے، وہ تلقین کرتا ہے، وہ نصیحت کرتا ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع ۱۱/۴،

یُوْصِیْکُمْ. وہ تم کو وصیت کرتا ہے، وہ تم کو تلقین کرتا ہے۔ ۱۱/۴،

یُوْصِیْنَ: وہ وصیت کریں گی، وہ تلقین کریں گی۔ ۱۲/۴،

یُوْعَدُوْنَ: (ض) ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۱۹، ۹۳/۲۳، ۲۰۶/۲۶، ۸۳/۴۳، ۱۶/۴۶، ۳۵/۴۶، ۶۰/۵۱، ۴۲/۷۰، ۴۴/۷۰، ۲۴/۷۲،

یُوْعَظُ: (ض) اس کو وعظ کیا جاتا ہے، اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع ۲۳۲/۲، ۲/۶۵،

یُوْعَظُوْنَ: ان کو وعظ کیا جاتا ہے، ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔ ۶۶/۴،

یُوْعُوْنَ: (اف) وہ دل میں رکھتے ہیں، وہ جمع کرتے ہیں۔ اِیْعَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۴،

یُوَفَّ: (تف) اس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ یُوَفّٰی تھا۔ مـا شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۲۷۲/۲، ۶۰/۸،

یُوَفّٰی: اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۱۰/۳۹،

یُوْفِضُوْنَ: (اف) وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔ اِیْفَاضٌ و اِفَاضَۃٌ سے مضارع۔ ۴۳/۷۰،

یُـوَفِّقِ: (تف) وہ توفیق دے گا، وہ موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِیْقٌ سے مضارع ۳۵/۴،

یُـوْفُوْا: (اف) چاہئے کہ وہ پورا کریں۔ اِیْـفَـاءٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۲۲،

یُوْفُوْنَ: وہ وفا کرتے ہیں، وہ پورا کرتے ہیں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۳، ۷/۷۶،

یُوَفِّیَنَّهُمْ: (تف) وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۱/۱۱،

یُوَفِّیَهُمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۳۰/۳۵، ۱۹/۴۶،

یُوَفِّیْهِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۲۵/۲۴،

یُوَفِّیْهِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ۵۷/۳، ۱۷۳/۴،

یُـوْقَ: (ض) اس کو محفوظ رکھا جائے گا اس کو بچایا جائے گا۔ وِقَـایَۃٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ یُـوْقٰی تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی۔ ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

یُـوْقَـدُ: (اف) وہ روشن کیا جاتا ہے، وہ جلایا جاتا ہے۔ اِیْقَادٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۲۴،

یُـوْقِدُوْنَ: وہ گرم کرتے ہیں، وہ دھونکتے ہیں، وہ سلگاتے ہیں۔ اِیْقَادٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۳،

یُـوْقِـعَ: (اف) وہ واقع کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِیْقَاعٌ سے مضارع۔ ۹۱/۵،

یُـوْقِـنُـوْنَ: (اف) وہ یقین رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ اِیْقَانٌ سے مضارع۔ ۴/۲، ۱۱۸/۲، ۵۰/۵، ۳/۲۷، ۸۲/۲۷، ۶۰/۳۰، ۴/۳۱، ۲۴/۳۲، ۴/۴۵، ۲۰/۴۵، ۳۶/۵۲

یُوْلِجُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے، وہ داخل کرتا ہے۔ اِیْلَاجٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲۲، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۶/۵۷،

یُـوْلَـدْ: (ض) وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳/۱۱۲،

یُوَلُّنَّ: (تف) وہ ضرور شکست کھائیں گے، وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲/۵۹،

یُـوَلُّوْکُمْ: وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، وہ پشت موڑیں گے، اصل لفظ یُـوَلُّـوْنَ تھا۔ اَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ۱۱۱/۳،

یُـوَلُّوْنَ: وہ پیٹھ پھیریں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ ۱۵/۳۳، ۴۵/۵۴،

یُوَلِّهِمْ: وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔ ۱۶/۸،

یَـوْمَ: دن، طلوعِ فجر سے غروب تک کا وقت جمع ایَّامٌ، اسم ظرف ہے۔ ۸۵/۲، ۱۱۳/۲، ۱۷۴/۲، ۲۱۲/۲، ۲۴۹/۲، ۳۰/۳، ۷۷/۳، ۱۰۶/۳، ۱۵۵/۳، ۱۶۱/۳، ۱۶۶/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۴/۳، ۱۰۹/۴، ۱۴۱/۴، ۱۵۹/۴، ۳/۵، ۵/۵، ۱۰۹/۵، ۲۲/۶، ۷۳/۶، ۹۳/۶، ۱۲۸/۶، ۱۴۱/۶، ۱۵۸/۶، ...... ۲۲۳ جگہ

یَوْمًا: دن۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۵۹/۲، ۲۸۱/۲، ۱۹/۱۸، ۱۰۴/۲۰، ۴۷/۲۲، ۱۱۳/۲۳، ۳۷/۲۴، ۲۶/۲۵، ۳۳/۳۱، ۴۹/۳۰، ۱۷/۷۳، ۷/۷۶، ۱۰/۷۶، ۲۷/۷۶

یَوْمِ: دن۔ ۳/۱، ۸/۲، ۶۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲، ۲۶۴/۲، ۵۵/۳، ۱۱۴/۳، ۳۸/۴، ۳۹/۴، ۵۹/۴، ۸۷/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۲/۴، ۱۴/۵، ۳۶/۵، ۶۴/۵، ۶۹/۵، ۱۲/۶، ۱۴/۷، ۱۶۷/۷،

۱۸/۹، ۱۹/۹……۶۹ جگہ

یَوْمٍ: دن۔ ۲۵۹/۲، ۹/۳، ۲۵/۳، ۱۵/۶، ۱۰۸/۹، ۱۵/۱۰، ۳/۱۱، ۲۶/۱۱، ۸۴/۱۱، ۱۸/۱۴، ۴۲/۱۴، ۱۹/۱۸، ۳۷/۱۹، ۵۵/۲۲، ۱۱۳/۲۳، ۳۸/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۱۵۵/۲۶، ۱۵۶/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۵/۳۲، ۳۰/۳۴، ۱۳/۳۹، ۶۵/۴۳، ۲۱/۴۶، ۲۹/۵۵، ۵۰/۵۶، ۴/۷۰، ۱۲/۷۷، ۵/۸۳، ۱۴/۹۰،

یَوْمُ: دن۔ ۱۱۹/۵، ۵۹/۲۰، ۵۶/۳۰، ۲۰/۳۷، ۲۱/۳۷، ۲۰/۵۰، ۳۴/۵۰، ۴۲/۵۰، ۱۲/۵۱، ۹/۶۴، ۴۴/۷۰، ۶/۷۵، ۱۴/۷۷، ۳۵/۷۷، ۳۸/۷۷، ۳۹/۷۸، ۱۷/۸۲، ۱۸/۸۲، ۶/۸۳……۷۱ جگہ

یَوْمَ الزِّیْنَةِ: جشن کا دن، عید کا دن۔ ۵۹/۲۰،

یَوْمٌ: دن۔ ۲۵۴/۲، ۷۷/۱۱، ۱۰۳/۱۱، ۳۱/۱۴، ۴۳/۳۰، ۴۷/۴۲، ۸/۵۴، ۹/۷۴،

یَوْمِکُمْ: تمہارا دن۔ ۱۳۰/۶، ۱۴/۳۲، ۷۱/۳۹، ۳۴/۴۵،

یَوْمُکُمُ: تمہارا دن۔ ۱۰۳/۲۱،

یَوْمَهُمُ: ان کا دن یعنی قیامت۔ ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ۵۱/۷،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ۶۰/۵۱،

یَوْمَئِذٍ: اس روز، اس دن۔ یَوْمَ اور اِذْ سے مرکب ہے۔ ۱۶۷/۳، ۴۲/۴، ۱۶/۶، ۸/۷، ۱۶/۸، ۴۹/۱۴، ۸۷/۱۶، ۹۹/۱۸، ۱۰۰/۱۸، ۱۰۲/۲۰، ۱۰۸/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۵۶/۲۲، ۱۰۱/۲۳، ۲۵/۲۴، ۲۲/۲۵، ۲۴/۲۵، ۲۶/۲۵، ۸۹/۲۷، ۶۶/۲۸، ۴/۳۰، ۱۴/۳۰، ۴۳/۳۰، ۵۷/۳۰، ۳۳/۳۷……۶۸ جگہ

یَوْمِئِذٍ: اس روز، اس دن۔ ۶۶/۱۱، ۱۱/۷۰،

یَوْمَیْنِ: دو دن۔ یَوْمٌ کا تثنیہ۔ ۲۰۳/۲، ۹/۴۱، ۱۲/۴۱،

یُوْنُسَ: حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی جو انبیائے بنی اسرائیل میں سے جلیل القدر پیغمبر ہیں آپ عراق کے مشہور شہر نینوا کے باشندوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ۱۶۳/۴، ۸۶/۶، ۹۸/۱۰، ۱۳۹/۳۷،

ی ہ

یُهَاجِرْ: (مفا) وہ ہجرت کرے گا، وہ ترک وطن کرے گا۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۴،

یُهَاجِرُوْا: وہ ہجرت کرتے ہیں، وہ ترکِ وطن کرتے ہیں۔ ۸۹/۴، ۷۲/۸،

یَهَبُ: (ف) وہ عطا کرتا ہے، وہ دیتا ہے۔ وَهَبٌ اور هِبَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۲،

یَهْبِطُ: (ض، ن) وہ لڑھکتا ہے، وہ گر پڑتا ہے هَبْطٌ وهُبُوْطٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲،

یَهْتَدُوْا: (افت) وہ ہدایت پاتے ہیں، وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۵۷/۱۸، ۱۱/۴۶،

یَهْتَدُوْنَ: وہ ہدایت پاتے ہیں۔ ۱۷۰/۲، ۹۸/۴، ۱۰۴/۵، ۱۶/۱۶، ۳۱/۲۱، ۴۹/۲۳، ۲۴/۲۷، ۴۱/۲۷، ۶۴/۲۸، ۳/۳۲،

یَهْتَدِی: وہ ہدایت پاتا ہے۔ ۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۹۲/۲۷،

یَهْجَعُوْنَ: (ف) وہ سوتے ہیں۔ هَجُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵۱،

یَهْدِ: (ض) وہ ہدایت دیتا ہے، وہ راہ بتاتا ہے۔ هُدًی وهِدَایَةٌ سے مضارع۔ اصل لفظ 'یَهْدِیْ' تھا۔ شرطیہ جزا ہونے کی بنا پر 'یا' حذف ہوگئی۔ ۱۰۰/۷، ۱۷۸/۷، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۱۲۸/۲۰، ۲۶/۳۲، ۳۷/۳۹، ۱۱/۶۴،

یُهْدٰی: اس کو ہدایت کی جائے گی۔ هِدَایَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۱۰،

یَهْدِنِیْ: وہ مجھے ہدایت دیتا ہے۔ ۷۸/۲۶،

یَهْدُوْنَ: وہ ہدایت کرتے ہیں۔ ۱۵۹/۷، ۱۸۱/۷، ۷۳/۲۱، ۲۴/۳۲،

یَهْدُوْنَنَا: وہ ہم کو ہدایت کرتے ہیں۔ ۶/۶۴،

یَھْدِیْ: وہ ہدایت کرتا ہے، وہ توفیق دیتا ہے۔
٢٦/٢، ١٤٢/٢، ٢١٣/٢، ٢٥٨/٢، ٢٦٤/٢، ٢٧٢/٢، ٨٦/٣،
١٦/٥، ٥١/٥، ٦٧/٥، ١٠٨/٥، ٨٨/٦، ١٤٤/٦، ١٩/٩، ٢٤/٩،
٣٧/٩، ٨٠/٩، ١٠٩/٩، ٢٥/١٠، ٣٥/١٠، ٥٢/١٢، ٢٧/١٣، ٤/١٤، ٣٧/١٦،
٩٣/١٦، ......۵۱ جگہ

یَھِدِّیْ: (افت) وہ ہدایت پاتا ہے، وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِھْتِدَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَھْتَدِیْ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اور ھا کو بوجہ اجتماع ساکنین زیر دے دیا۔ ٣٥/١٠،

یَھْدِیَكَ: وہ تجھ کو ہدایت کرتا ہے۔ ٢/٤٨،

یَھْدِیَكُمْ: وہ تم کو ہدایت کرتا ہے۔ ٢٦/٤، ٢٠/٤٨،

یَھْدِیَنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٢٤/١٨،

یَھْـدِیْـنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٦٢/٢٦، ٧٨/٢٦، ٩٩/٣٧، ٢٧/٤٣،

یَھْدِیَنِیْ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٢٢/٢٨،

یَھْدِیْهِ: وہ اس کو ہدایت کرے گا، وہ اس کو راستہ بتائے گا۔ ٤/٢٢، ٢٣/٤٥،

یَھْدِیَهٗ: وہ اس کو ہدایت کرے گا۔ ١٢٥/٦،

یَھْدِیْھِمْ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ١٧٥/٤، ١٦/٥، ١٤٨/٧، ٩/١٠، ٥/٤٧،

یَھْدِیْھِمُ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ٤/١٦،

یَھْدِیَھُمْ: وہ ان کو ہدایت دیتا ہے۔ ١٣٧/٤، ١٦٨/٤،

یُھْرَعُوْنَ: (اف) وہ بے تحاشا دوڑائے جاتے ہیں، اِھْرَاعٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٨/١١، ٧٠/٣٧،

یُھْزَمُ: (ض) وہ شکست دیئے جائیں گے، ان کو ہرایا جائے گا۔ ھَزِیْمَةٌ سے مضارع ٤٥/٥٤،

یَھْلِكَ: (ض) وہ ہلاک ہوتا ہے، وہ تباہ ہوتا ہے۔ ھَلَاكٌ سے مضارع۔ ٤٢/٨،

یُھْلِكَ: (اف) وہ ہلاک کرتا ہے، وہ تباہ کرتا ہے۔ اِھْلَاكٌ سے مضارع۔ ٢٠٥/٢، ١٧/٥، ١٢٩/٧، ١١٧/١١،

یُھْلَكُ: وہ ہلاک کیا جاتا ہے، وہ تباہ کیا جاتا ہے۔ اِھْلَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٧/٦، ٣٥/٤٦،

یُھْلِكُنَا: وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ٢٤/٤٥،

یُھْلِكُوْنَ: وہ ہلاک کرتے ہیں۔ ٢٦/٦، ٤٢/٩،

یُھِنِ: (اف) وہ اہانت کرتا ہے، وہ ذلیل کرتا ہے۔ اِھَانَةٌ سے مضارع، اصل لفظ یُھِیْنُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہو کر یُھِنِ رہ گیا۔ ١٨/٢٢،

یَھُوْدَ: یہودیوں کی جماعت، ایک گروہ جو خود کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتا ہے، اسم جمع ہے۔ ٥١/٥، ٨٢/٥،

یَھُوْدُ: یہودیوں کی جماعت۔ ١١٣/٢، ١٢٠/٢، ١٨/٥، ٦٤/٥، ٣٠/٩،

یَھُوْدِیًّا: یہودی مذہب رکھنے والا، یہاں 'یا' نسبت کے لئے ہے، اسم مفرد ہے۔ ٦٧/٣،

یَھِیْجُ: (ن) وہ خشک ہوتا ہے وہ پک جاتا ہے، وہ تیار ہوتا ہے۔ ھَیْجٌ وھَیَجَانٌ سے مضارع۔ ٢١/٣٩، ٢٠/٥٧،

یَھِیْمُوْنَ: (ض) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ھَیْمٌ سے مضارع۔ ٢٢٥/٢٦،

یُھَیِّئْ: (تف) وہ مہیا کرے گا، وہ فراہم کرے گا۔ تَھْیِئَةٌ سے مضارع۔ ١٦/١٨،

ی ء

یُؤَاخِذُ: (مفا) وہ مواخذہ کرتا ہے، وہ پکڑتا ہے۔

مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،
يُؤَاخِذُكُمُ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،
يُؤَاخِذُكُمُ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،
يُؤَاخِذُهُمُ: وہ ان سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ ان کو پکڑتا ہے۔ ۵۸/۱۸،
يَأْبَ: (ف) وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،
يَأْبَى: وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ ۳۲/۹،
يَأْتِ: (ض) وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع، اصل لفظ يَأْتِيُ تھا، مجزوم یا مشروط ہونے کی بنا پر یا حذف ہوگئی۔ ۱۴۸/۲، ۱۶۱/۳، ۱۳۳/۴، ۱۰۵/۱۱، ۹۳/۱۲، ۱۹/۱۴، ۷۶/۱۶، ۷۴/۲۰، ۶۸/۲۳، ۱۶/۳۱، ۲۰/۳۳، ۳۰/۳۳، ۱۶/۳۵، ۳۸/۵۲،
يَأْتِيُ: وہ لائے گا۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۴۸/۱۲، ۴۹/۱۲، ۴۰/۴۱، ۶/۶۱،
يَأْتِيَ: وہ لائے گا۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۴/۲، ۵۲/۵، ۱۵۸/۶، ۲۴/۹، ۳۱/۱۳، ۳۸/۱۳، ۳۱/۱۴، ۳۳/۱۶، ۴۳/۳۰، ۴۷/۴۰، ۴۷/۴۲، ۱۰/۶۳،
يَاتِي: وہ لائے گا۔ ۵۴/۵،
يُؤْتَ: (اف) اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۴۷/۲، ۲۶۹/۲،
يُؤْتِ: وہ دیتا ہے، وہ ادا کرتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴، ۱۴۶/۴، ۲۰/۵، ۳/۱۱،
يُؤْتِي: وہ دیتا ہے۔ ۲۶۹/۲،
يُؤْتٰى: اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۳/۳، ۵۲/۷۴،
يَاتِكَ: (ض) وہ تیرے پاس آتا ہے۔ اِتْيَانٌ سے مضارع۔ ۴۳/۱۹،
يَاتِكُمُ: وہ تمہارے پاس آتا ہے۔ ۱۳۰/۶، ۹/۱۴، ۱۹/۱۸، ۷۱/۳۹، ۵/۶۴، ۸/۶۷، ۲۱۴/۲،
يُؤْتِكُمُ: وہ تم کو دے گا۔ ۷۰/۸، ۳۶/۴۷، ۲۸/۵۷،
يُؤْتِكُمُ: وہ تم کو دے گا۔ ۱۶/۴۸،
يَأْتَلِ: (افت) وہ قسم کھاتے ہیں، وہ حلف اٹھاتے ہیں۔ اِئْتِلاءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲۴،
يَأْتَمِرُوْنَ: (افت) وہ باہم مشورہ کرتے ہیں، وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔ اِئْتِمَارٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۸،
يَأْتِنَا: وہ ہمارے پاس لاتے ہیں۔ ۵/۲۱،
يَأْتُوْا: وہ آئیں گے، وہ لائیں گے۔ ۱۰۸/۵، ۸۸/۱۷، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴، ۴۹/۲۴، ۳۴/۵۲، ۴۱/۶۸،
يُؤْتُوْا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں ۲۲/۲۴،
يُؤْتُوْا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۵/۹۸،
يَاتُوْكَ: وہ تیرے پاس آئیں گے، وہ تیرے پاس لائیں گے۔ ۴۱/۵، ۱۱۲/۷، ۲۷/۲۲، ۳۷/۲۶،
يَاتُوْكُمُ: وہ تمہارے پاس آتے ہیں، وہ تمہارے پاس لاتے ہیں۔ ۸۵/۲، ۱۲۵/۳،
يَاتُوْنَ: وہ آتے ہیں، وہ لاتے ہیں۔ ۵۴/۹، ۸۸/۱۷، ۱۵/۱۸، ۱۸/۳۳،
يُؤْتَوْنَ: ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۴/۲۸،
يُؤْتُوْنَ: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۵۳/۴، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۷۱/۹، ۶۰/۲۳، ۳/۲۷، ۴/۳۱، ۷/۴۱،
يَاتُوْنَكَ: وہ تیرے پاس لاتے ہیں۔ ۳۳/۲۵،
يَاتُوْنَنَا: وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۱۹،
يَاتُوْنِي: وہ میرے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۲۷،

يَأْتِهٖ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ٧٥/٢٠،

يَأْتِهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ١٦٩/٧، ٧٠/٩، ٣٩/١٠،

يَأْتِيْ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ٢٥٨/٢، ١٥٨/٦، ٥٣/٧، ٤٨/١٢، ٤٩/١٢، ٤٠/٤١، ٦/٦١،

يَـأْتِيَ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ١٠٩/٢، ٢٥٤/٢، ٥٢/٥، ١٤٨/٦، ٢٤/٩، ٣٨/١٣، ٣١/١٣، ٣١/١٤، ٣٢/١٦، ٤٣/٣٠، ٤٧/٤٠، ٤٧/٤٢، ١٠/٦٣،

يُؤْتِيْ: وہ دیتا ہے۔ ٢٤٧/٢، ١٨/٩٢،

يَأْتِيٰنِهَا: وہ دونوں اس (بے حیائی) کو آئیں وہ دونوں اس (بے حیائی کے) کام کو کریں گے۔ ١٦/٤،

يَأْتِيَكَ: وہ (موت) تجھے آئے۔ ٩٩/١٥،

يَـأْتِيْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ٤٦/٦، ٣٣/١١، ١/٢٨، ٢/٢٨، ٣٠/٦٧،

يَأْتِيَكُمُ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ٢٤٨/٢، ٥٤/٣٩، ٥٥/٣٩،

يَأْتِيْكُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ٣٧/١٢،

يَأْتِيَكُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ٣٧/١٢،

يَـأْتِيْنَ: وہ (عورتیں) آتی ہیں۔ ١٥/٤، ١٩/٤، ٢٧/٢٢، ١٢/٦٠، ١/٦٥،

يُؤْتِيَنِ: وہ مجھے دے گا۔ ٤٠/١٨،

يَأْتِيْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گا۔ ٨٠/١٩، ١٣٣/٢٠،

يَأْتِيَنَا: وہ ہمارے پاس لائے گا۔ ١٨٣/٣،

يُؤْتِيْنَا: وہ ہمیں دے گا۔ ٥٩/٩،

يَأْتِيْنَكَ: وہ تیرے پاس آئیں گی۔ ٢٦٠/٢،

يَأْتِيَنَّكُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٣٨/٢، ٣٥/٧، ١٢٣/٢٠،

يَأْتِيَنَّهُمْ: وہ ان کے پاس ضرور آئے گا۔ ٥٣/٢٩،

يَأْتِيْنِيْ: وہ میرے پاس لائے گا۔ ٣٨/٢٧،

يَأْتِيَنِيْ: وہ میرے پاس لے آئے گا۔ ٨٣/١٢،

يَـأْتِيَنِّيْ: وہ میرے پاس ضرور لائے گا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٢١/٢٧،

يَـأْتِيْهِ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ٣٩/١١، ٩٣/١١، ١٧/١٤، ٤٠/٣٩، ٤٢/٤١،

يُـؤْتِيْـهِ: وہ اس کو دے گا۔ ٧٣/٣، ٥٤/٥، ١٠/٤٨، ٢١/٥٧، ٢٩/٥٧، ٤/٦٢،

يُؤْتِيَهُ: وہ اس کو دے گا۔ ٧٩/٣،

يَأْتِيْهَا: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ١١٢/١٦،

يَـأْتِيْهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی۔ ٥/٦، ٨/١١، ١١/١٥، ٢/٢١، ٥/٢٦، ٦/٢٦، ٣٠/٣٦، ٧/٤٣،

يَأْتِيَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٤٤/١٤،

يَأْتِيَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٩٧/٧، ٩٨/٧، ٥٥/٢٢، ٢٠٢/٢٦، ١/٧١،

يَأْتِيَهُمُ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٢١٠/٢، ٤٥/١٦، ٥٥/١٨،

يُؤْتِيْهِمْ: وہ ان کو دے گا۔ ١٥٢/٤،

يُؤْتِيَهُمُ: وہ ان کو دے گا۔ ٣١/١١،

يُـؤْثَرُ: (اف) وہ ترجیح دیا جاتا ہے، وہ نقل کیا جاتا ہے۔ اِيْثَارٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٤/٧٤،

يُـؤْثِـرُوْنَ: وہ ایثار کرتے ہیں، وہ ترجیح دیتے ہیں۔ ٩/٥٩،

يَأْجُوْجَ: یاجوج، ذوالقرنین کے زمانے کی ایک وحشی غارت گر قوم۔ ٩٤/١٨،

يَأْجُوْجُ: یاجوج۔ ٩٦/٢١،

يَأْخُذَ: (ن) وہ پکڑے گا، وہ لے گا، وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ٧٦/١٢،

يَأْخُذُ: وہ پکڑے گا، وہ لے گا۔ ١٠٤/٩، ٧٩/١٨،

يُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ

سے مضارع مجہول۔ ۲/۴، ۱۶۹/۷

یُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا۔ ۴۸/۲، ۳۱/۵۵، ۱۵/۵۷

یَأْخُذَکُمْ: وہ تم کو پکڑے گا، وہ تم کو لے گا۔ ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶، ۷۳/۷

یَأْخُذُوْا: وہ پکڑیں گے، وہ لیں گے۔ ۱۴۵/۷

یَأْخُذُوْا: چاہئے کہ وہ لیں، چاہئے کہ وہ اختیار کریں۔ اَخْذٌ سے امر غائب۔ ۱۰۲/۴

یَأْخُذُوْنَ: وہ لیتے ہیں۔ ۱۶۹/۷

یَأْخُذُوْنَهَا: وہ اس کو لیتے ہیں۔ ۱۹/۴۸

یَأْخُذُوْهُ: وہ اس کو لیں گے۔ ۱۶۹/۷، ۵/۴۰

یَأْخُذَهُ: وہ اس کو لے گا۔ ۳۹/۲۰

یُؤَخَّرُ: (تف) اس کو ڈھیل دی جائے گی، اس کو مہلت دی جائے گی۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۷۱

یُؤَخِّرَ: وہ تاخیر کرتا ہے۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۱/۶۳

یُؤَخِّرْکُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا۔ ۴/۷۱

یُؤَخِّرَکُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا، وہ تم کو مہلت دے گا۔ ۱۰/۱۴

یُؤَخِّرُهُمْ: وہ ان کو مہلت دے گا، وہ ان کو ڈھیل دے گا۔ ۴۲/۱۴، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵

یُؤَدِّ: (تف) چاہئے کہ وہ ادا کرے، چاہئے کہ وہ حق پہنچادے۔ تَادِیَةٌ سے امر غائب، اصل لفظ یُؤَدِّیْ تھا، جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۲۸۳/۲

یُؤَدِّهٖ: وہ ادا کرے گا۔ تَادِیَةٌ سے مضارع۔ ۷۵/۳

یَأْذَنُ: (س) وہ اجازت دیتا ہے، وہ حکم کرتا ہے، وہ خبر کرتا ہے۔ اِذْنٌ سے مضارع۔ ۲۱/۴۲

یَأْذَنَ: وہ اجازت دیتا ہے، وہ خبر کرتا ہے۔ ۸۰/۱۲، ۲۶/۵۳

یُؤْذَنَ: اس کو اجازت دی جائے گی، اِذْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۰/۹، ۲۸/۲۴، ۵۳/۳۳

یُؤْذَنُ: اس کو اجازت دی جائے گی۔ ۸۴/۱۶، ۳۶/۷۷

یُؤْذُوْنَ: (اف) وہ ایذا دیتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع۔ ۶۱/۹، ۵۷/۳۳، ۵۸/۳۳

یُؤْذِیْ: وہ ایذا دیتا ہے، وہ تکلیف دیتا ہے۔ ۵۳/۳۳

یُؤْذَیْنَ: ان عورتوں کو ایذا دی جائے گی، وہ ستائی جائیں گی۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۹/۳۳

یَئِسَ: وہ مایوس (ناامید) ہوا۔ یَاْسٌ سے ماضی۔ ۳/۵، ۱۳/۶۰

یَئِسْنَ: وہ مایوس ہوگئیں، وہ ناامید ہوگئیں۔ ۴/۶۵

یَئِسُوْا: وہ مایوس (ناامید) ہوگئے۔ ۲۳/۲۹، ۱۳/۶۰

یُؤْفَكُ: (ض، س) اس کو لوٹایا جاتا ہے، اس کو پھیرا جاتا ہے۔ اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۳/۴۰، ۹/۵۱

یَأْفِکُوْنَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ تہمت لگاتے ہیں۔ اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶

یُؤْفَکُوْنَ: وہ لوٹائے جاتے ہیں، وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ بھٹکے جاتے ہیں۔ ۷۵/۵، ۳۰/۹، ۶۱/۲۹، ۵۵/۳۰، ۸۷/۴۳، ۴/۶۳

یَأْکُلُ: (ن) وہ کھاتا ہے۔ اَکْلٌ سے مضارع۔ ۶/۴

یَأْکُلَ: وہ کھاتا ہے۔ ۱۲/۴۹

یَأْکُلُ: وہ کھاتا ہے۔ ۲۴/۱۰، ۳۳/۲۳، ۷/۲۵، ۸/۲۵

یَأْکُلٰنِ: وہ دونوں (حضرت عیسیٰ وحضرت مریم علیہا السلام کھاتے ہیں۔ ۷۵/۵

یَاْکُلْنَ: وہ کھائیں گی۔ ۴۸/۱۲،

یَاْکُلُوْا: وہ کھائیں گے۔ ۳/۱۵، ۳۵/۳۶،

یَاْکُلُوْنَ: وہ کھائیں گے۔ ۱۷۴/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۴، ۳۴/۹، ۸/۲۱، ۲۰/۲۵، ۳۳/۳۶، ۷۲/۳۶، ۱۲/۴۷،

یَاْکُلَہٗ: وہ اس کو کھائے گا۔ ۱۳/۱۲،

یَاْکُلُہٗ: وہ اس کو کھائے گا۔ ۳۷/۶۹،

یَاْکُلُھُنَّ: وہ (سات دبلی گائیں ان (سات فربہ گایوں) کو کھاتی ہیں۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

یُؤَلِّفُ: (تف) وہ تالیف کرتا ہے، وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تَالِیْفٌ سے مضارع۔ ۴۳/۲۴،

یَاْلَمُوْنَ: (س) وہ رنج پاتے ہیں، وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اَلَمٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۴،

یُؤْلُوْنَ: (اف) وہ ایلا کرتے ہیں۔ یعنی اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں غیر معینہ مدت یا کم از کم چار ماہ تک بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں۔ ایلا کرنے والا اگر چار ماہ سے قبل قسم توڑ دے تو بیوی اس کے لئے حلال ہے اور قسم کا کفارہ واجب ہوگا، چار ماہ گزرنے کے بعد احناف کے نزدیک طلاق بائن واقع ہوجائے گی اور رجوع درست نہ ہوگا۔ ۲۲۶/۲،

یَاْلُوْنَکُمْ: (ن) وہ تمہارے لئے کمی کریں گے، وہ تمہارے لئے کوتاہی کریں گے۔ اَلْوٌ و اُلِیٌّ واُلُوٌّ سے مضارع۔ ۱۱۸/۳،

یَاْمُرُ: (ن،س،ک) وہ حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع ۲۸/۷، ۷۶/۱۶، ۹۰/۱۶، ۵۵/۱۹، ۲۱/۲۴،

یَاْمُرَکُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ۸۰/۳،

یَاْمُرُکُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ۶۷/۲، ۹۳/۲، ۱۶۹/۲، ۲۶۸/۲، ۸۰/۳، ۵۸/۴،

یَاْمُرُھُمْ: وہ ان کو حکم دیتا ہے۔ ۱۵۷/۷،

یَاْمُرُوْنَ: وہ حکم دیتے ہیں۔ ۲۱/۳، ۱۰۴/۳، ۱۱۴/۳، ۳۷/۴، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۲۴/۵۷،

یُؤْمَرُوْنَ: ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۰/۱۶، ۶/۶۶،

یَاْمَنُ: (س) وہ امن میں ہوتا ہے، وہ بے خوف ہوتا ہے۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۹۹/۷،

یُؤْمِنُ: (اف) وہ ایمان لاتا ہے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع۔ لغت میں کسی کی بات کو کسی کے اعتماد پر یقین کے ساتھ مان لینے کا نام ایمان ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں رسول کی خبر کو مشاہدے کے بغیر محض رسول کے اعتماد اور بھروسے پر یقینی طور سے مان لینے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔ (معارف القرآن۔ ۱/۱۰۹) ۲۵۶/۲، ۲۹/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۳/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۶۴، ۱۱/۶۵، ۱۳/۷۲،

یُؤْمِنَ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ۳۶/۱۱،

یُؤْمِنُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ۲۳۲/۲، ۲۶۴/۲، ۱۹۹/۳، ۱۵۸/۷، ۶۱/۹، ۹۹/۹، ۴۰/۱۰، ۱۰۶/۱۲، ۱۶/۲۰، ۸۱/۲۷، ۴۷/۲۹، ۵۳/۳۰، ۱۵/۳۲، ۲۱/۳۴، ۲۷/۴۰، ۲/۶۵، ۳۳/۶۹،

یُؤْمِنَّ: وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۲۸/۲،

یُؤْمِنَنَّ: وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع، بانون تاکید۔ ۱۵۹/۴،

یُؤْمِنُنَّ: وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ۱۰۹/۶،

یَاْمَنُوْا: وہ امن میں ہوتے ہیں، وہ بے خوف ہوتے ہیں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۹۱/۴،

یُؤْمِنُوا: وہ ایمان لاتے ہیں۔ ٧٥/٢، ١٨٦/٢، ٢٢١/٢، ٢٥/٦، ١١٠/٦، ١١١/٦، ٨٧/٧، ١٠١/٧، ١٣٦/٧، ١٣/١٠، ٧٤/١٠، ٨٨/١٠، ٩٤/١٧، ٦/١٨، ٥٥/١٨، ٥٤/٢٢، ١٩/٣٣، ٨/٨٥،

یَأْمَنُوْکُمْ: وہ تم سے امن میں رہتے ہیں، وہ تم سے بے خطر ہوتے ہیں۔ ٩١/٤،

یُؤْمِنُوْنَ: وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ٣/٢، ٤/٢، ٦/٢، ٨٨/٢، ١٠٠/٢، ١٢١/٢، ١١٤/٣، ٣٨/٤، ٤٦/٤، ٥١/٤، ٦٥/٤، ١٥٥/٤، ١٦٢/٤، ٨١/٥، ١٢/٦، ٢٠/٦، ٥٤/٦، ٩٢/٦، ٩٩/٦، ١٠٩/٦، ١١٣/٦، ١٢٥/٦، ١٥٠/٦، ١٥٤/٦، ٢٧/٧، ٥٢/٧، ١٥٦/٧، ١٨٥/٧، ...... ٨٧ جگہ

یَأْنِ: (ض) وہ آیا۔ اَنْیٌ، اِنْیٌ اور اِنِیٌ سے مضارع۔ ١٦/٥٧،

یَئُوْدُہٗ: (ن) وہ اس کو گراں گزرتا ہے، وہ اس کو تھکاتا ہے۔ اَوْدٌ اور اَئُوْدٌ سے مضارع۔ ٢٥٥/٢،

یَئُوْسًا: (س ف) مایوس، ناامید۔ یَاْسٌ سے صفت مشبہ۔ ٨٣/١٧،

یَئُوْسٌ: مایوس، ناامید۔ ٩/١١، ٤٩/٤١،

یُؤَیِّدُ: (تف) وہ تائید کرتا ہے، وہ قوی کرتا ہے۔ تَاْیِیْدٌ سے مضارع۔ ١٣/٣،

ی ی

یَایْئَسِ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ یَاْسٌ سے مضارع۔ ٣١/١٣،

یَایْئَسُ: وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ ٨٧/١٢،